جدید ایڈیشن

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ

مَضامینِ قرآن

جلد اول

تفصیلُ البیان ۔ فی ۔ مَقاصد القرآن

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

الفیصل
ناشران و تاجرانِ کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

297.122016 Mumtaz Ali, Maulana Syed
Esharia Mazameen-e-Quran / Maulana
Syed Mumtaz Ali.- Lahore: Al-Faisal Nashran,
2008.
2v.,(766;536p)

1 Quran Esharia I. Title card

ISBN 969-503-084-x

جولائی 2008ء
محمد فیصل نے
آر۔ آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی۔

AL-FAISAL NASHRAN
Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore. Pakistan
Phone : 042-7230777 Fax : 09242-7231387
http : www.alfaisalpublishers.com
e.mail : alfaisal_pk@hotmail.com

(۱)

كِتَابُ العَقَائِد

(۲)

كِتَابُ الاحكام

(۳)

كِتَابُ الرِّسَالَة

(۴)

كِتَابُ المَعَاد

افضل حق قرشی

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

آپ حضرت امام رضاؑ کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ کے اجداد بخارا کے رہنے والے تھے، آپ کا خاندان عہد عالمگیری میں ہندوستان آیا اور جگادھری (ضلع انبالہ) کے قریب آباد ہوگیا۔ دو تین نسلیں وہیں مقیم رہیں۔ آخر ایک بزرگ میر ہاشم علی دیوبند میں جا کر آباد ہو گئے، ان کے بھانجے میر ستار علی نواب بہادر گڑھ کے مدار المہام مقرر ہوئے۔ انہی میر ستار علی کے صاحبزادے سید ذوالفقار علی تھے جو سید ممتاز علی کے والد تھے۔ سید ذوالفقار علی ادب فارسی میں امام بخش صہبائی کے شاگرد تھے۔ عربی سینٹ سٹیفنز کالج دلی سے پڑھی۔ شملہ میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس، گجرات میں سررشتہ دار اور راولپنڈی میں تحصیلدار رہنے کے بعد ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے اور پنجاب کے متعدد اضلاع میں مقیم رہے۔

سید ممتاز علی ۲۷ ستمبر ۱۸۶۰ء کو راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ اتفاق سے یہ دن میلاد النبی ﷺ کا تھا۔ میلاد النبی ﷺ کے دن ولادت ہوئی۔ عمر بھر تحریک میلاد کی اشاعت کرتے رہے اور عید میلاد ہی کے اگلے دن انتقال ہوا۔ آپ کی باقاعدہ تعلیم کا آغاز پانچ برس کی عمر میں ہوا۔ دیوبند میں سید عبداللہ شاہ عرف منے شاہ کے مکتب میں پارہ عم، خالق باری اور کریما کا درس مکمل کیا۔ بعد ازاں والد نے راولپنڈی بلا لیا۔ یہاں آپ نے عربی صرف و نحو، فقہ و منطق اور فارسی ادب کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۸۷۳ء میں آپ کی والدہ کا انتقال ہو گیا۔ کچھ عرصہ بعد دیوبند جا کر دارالعلوم میں داخل ہو گئے۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا محمد یعقوب نانوتویؒ، مولانا سید احمد دہلویؒ، ملا محمود دیوبندیؒ اور مولانا محمد صدیق انبہٹویؒ کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ اس وقت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ بقید حیات تھے۔ آپ نے ان کی صحبت سے بھی بہت کچھ استفادہ کیا۔ اسی زمانہ میں شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ بھی دارالعلوم میں زیر تعلیم تھے۔ سید ممتاز علی ان کے ہم سبق و ہم جماعت رہے اور دونوں بزرگوں میں آخر دم تک محبت و مودت کا رشتہ نہایت استوار رہا۔ اسی اثناء میں آپ کے والد فیروز پور میں ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہو گئے اور انہوں نے آپ کو فیروز پور بلا لیا۔ ۱۸۷۴ء میں اتالیق کی مدد سے آپ نے انگریزی پڑھنا شروع کی۔ دو سال کی قلیل مدت میں آپ نے مڈل سکول کا امتحان پاس کر لیا۔ ۱۸۷۶ء میں گورنمنٹ ہائی سکول لاہور میں داخلہ لیا اور وہیں سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل ہوئے۔ یہیں شمس العلماء مولانا محمد حسین آزاد سے ملاقات ہوئی۔ آپ کے والد اور آزاد کے والد مولوی محمد باقر کا گہرا دوستانہ تھا۔ اب

دونوں کے صاحبزادوں میں پر خلوص تعلقات قائم ہو گئے جو آزاد کے انتقال تک قائم رہے۔ ۱۸۸۴ء میں بی اے کا امتحان دیا لیکن کامیاب نہ ہو سکے۔ ۱۸۸۷ء میں بی۔اے کا ارادہ ترک کر کے انڈین سول سروس کا امتحان دیا مگر اس میں کامیابی نہ ہوئی۔ اسی سال چیف کورٹ لاہور میں بحیثیت مترجم ملازمت اختیار کر لی۔ ۱۸۸۸ء میں آپ کی شادی بھی ہو گئی لیکن ۱۸۹۱ء میں علالت کی بناء پر ملازمت سے مستعفی ہونا پڑا۔ آپ کی بیماری کی مندرجہ ذیل خبر ہفتہ وار سرور گزٹ، بجن میں "مولوی سید ممتاز علی کی بیماری" کے عنوان سے شائع ہوئی:

> ہم نہایت افسوس اور دلی رنج سے اس بات کو لکھتے ہیں کہ مولوی سید ممتاز علی صاحب مترجم چیف کورٹ پنجاب نہایت سخت بیمار ہو گئے تھے۔ یہاں تک کہ زندگی سے مایوسی ہو گئی تھی۔ مگر شکر کا مقام ہے کہ اب ان کی حالت رو بصحت ہے اور یقین ہے کہ خداوند تعالیٰ آپ کو صحت عاجل اور شفائے کامل بخشے گا۔ صاحب موصوف تو اب تک نہایت مایوسی کی باتیں کرتے ہیں مگر خداوند کریم کی بخشش سے امید ہے کہ ہماری قوم کو کوئی ایسا صدمہ نہ پہنچا دے گا جس کے واسطے وہ اپنے آپ کو تیار ظاہر کرتے ہیں۔ یہ عالم اور نوجوان سید ہماری ہزاروں قومی آرزوؤں کا مرکز ہیں اور خدا ان کا حافظ و ناصر ہوگا۔۲

۱۸۹۲ء میں ایک سرکاری ملازمت کے حصول میں انہیں کامیابی ہوئی۔ غالباً یہ ملازمت بھی حسب منشا نہ تھی اس لئے سال بھر سے زیادہ نہ چلی۔ اب ملازمت کا ارادہ ہی ترک کر دیا اور خانہ نشین ہو گئے۔ ۱۸۹۶ء کے اوائل میں اہلیہ کا انتقال ہو گیا۔ ۱۸۹۷ء میں سید احمد شفیع ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی صاحبزادی محمدی بیگم سے عقد ثانی ہوا۔ اس خاتون نے آپ کے اس ارادے کو بہت تقویت دی کہ عورتوں کی تعلیم و تہذیب کے لئے ایک زنانہ اخبار جاری کیا جائے۔ چنانچہ ۱۸۹۸ء میں رفاہ عام کے نام سے ایک مطبع، دارالاشاعت پنجاب کے نام سے ایک مکتبہ اور تہذیب نسواں کے نام سے زنانہ اخبار جاری کیا۔ ۱۹۰۲ء میں پندرہ روزہ رسالہ "تالیف و اشاعت" کے نام سے جاری کیا۔ اس رسالے نے اقبال کے اہل زبان کے ساتھ معرکے میں اقبال کا بھرپور دفاع کیا۔ ۱۹۰۴ء میں "مشیر مادر" جاری کیا۔ ۳ نومبر ۱۹۰۸ء کو محمدی بیگم بھی فوت ہو گئیں۔ ۱۹۰۹ء میں آپ نے بچوں کیلئے "پھول" جاری کیا۔ علمی و تعلیمی خدمات کے باعث ۱۹۳۴ء میں حکومت کی طرف سے آپ کو شمس العلماء کا خطاب ملا۔ اس کے ایک سال بعد ۱۵ جون ۱۹۳۵ء کو گیارہ بجے شب حرکت قلب بند ہو جانے سے آپ کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دیوبند کے آبائی قبرستان میں دفن کیے گئے۔ مولانا غلام رسول مہر نے آپ کی وفات پر اداریہ میں تحریر کیا۔

> سر سید احمد خان، محسن الملک، وقار الملک، شبلی، حالی، آزاد، نذیر احمد، ذکاء اللہ، شرر ہندوستان میں علم و عمل، ادب و شعر اور ترقی و تمدن کے جلیل القدر علمبردار تھے۔ افسوس کہ ایک ایک کر کے سب رخصت ہو گئے۔ اس بزم شبانہ کی یادگار مولانا سید ممتاز علی باقی تھے۔ آخر ۱۵ جون کو وہ بھی واصل رفیق اعلیٰ ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اب محفل بالکل سونی ہے اور زندہ دل پیران کہن میں سے کوئی باقی نہیں۔

مـــاکـــان قیـــس هـلـکـــہ هـلـک واحـد
ولــکــنـــہ بـــنـیـــان قـــوم تهـدمـــا

آج ہندوستان کے مسلمانوں کو علوم جدیدہ سے جتنا شغف اور تعلیم انگریزی کا جتنا بھی شوق ہے وہ سب کا سب سرسید کی مفید و مبارک تحریک کا نتیجہ ہے۔ اور پشاور سے لے کر راس کماری تک جتنے مسلمان خاندانوں کی عورتیں اور لڑکیاں معمولی شدبد رکھتی ہیں یا اعلیٰ تعلیم پا چکی ہیں یا پا رہی ہیں وہ سب بلا مبالغہ شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی کے شرمندہ احسان ہیں جنہوں نے اپنی ساری عمر تعلیم و تہذیب نسواں کی نذر کر دی۔ مولانا کا علم و فضل، آپ کی اصابت رائے، دیانت فکر اور پابندی وضع کا پایہ اس قدر بلند تھا کہ اگر وہ اپنے محدود دائرہ عمل سے نکل کر قوم کی سیاسی و مذہبی رہنمائی کرتے تو ملک کے بہترین رہبروں کی صف اول میں ہوتے لیکن قوم کے "نصف بہتر" کی تعلیم و تہذیب مدت دراز تک معرض التواء میں پڑ جاتی کیونکہ اس دائرے میں بھی مولانا کا نعم البدل دستیاب ہونا بے حد دشوار تھا۔۳

آپ ۱۸۷۷ء میں دسویں جماعت کے طالب علم تھے کہ اسلام کے بارے میں تشکیک کا شکار ہو گئے۔ اپنے انگریزی کے بنگالی استاد بابو چندر ناتھ متر کے کہنے پر سرسید کو ایک مفصل خط لکھا۔ سرسید نے خط و کتابت کے نتیجے میں آپ کے تمام شکوک رفع ہو گئے اور سرسید آپ کے ذوق علمی اور قرآن فہمی کے اس قدر قائل ہو گئے کہ اپنی تفسیر میں جہاں کوئی دقت و اشکال پیدا ہوتی وہاں آپ سے مشورہ کیے بغیر آگے نہ بڑھتے۔ سرسید آپ کے مداح تھے اور آپ کے بارے میں نیک خواہشات رکھتے تھے۔ ایک خط میں لکھتے ہیں:

میں آپ کی عنایت و محبت کا ہمیشہ شکر گزار ہوں اور آپ سے ایک خاص محبت اس خیال پر رکھتا ہوں کہ مجھ کو آپ سے قومی فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ خدا آپ کو زندہ رکھے اور بوڑھا کرے اور میرا جو خیال آپ کی نسبت ہے اس کو پورا کرے۔۴

ایک اور خط میں لکھتے ہیں:

شکر خدا کہ ہماری قوم میں تم سا نوجوان لائق پیدا ہوا۔ خدا تم کو زندہ سلامت رکھے...... جو بات خدا نے ہم کو ڈاڑھی سفید ہونے کے بعد دی، وہ خدا نے تم کو اس عمر میں دی کہ شاید ابھی پوری ڈاڑھی بھی نہ نکلی ہوگی ... خدا تم کو زندہ رکھے اور جیسی ہم کو امید تمہاری ذات سے قوم کی بھلائی کی ہے، خدا اس کو پورا کرے۔۵

سرسید اس بات کے خواہشمند تھے کہ ان کا تہذیب الاخلاق، سید ممتاز علی اپنے اہتمام سے لاہور سے جاری کریں۔ سرسید خطوط میں آپ کو "محبی و مکرمی" اور "محبی و مشفقی" کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ آپ کے نام سرسید کے خطوط کی تعداد ایک سو سے زائد ہے۔

شبلی سے بھی آپ کے مخلصانہ تعلقات تھے اور وہ بھی آپ کی علمیت و قابلیت کے مداح تھے۔ شبلی خطوط میں آپ کو "اخ المعظم" اور

''جناب من'' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ ان کی خواہش رہی کہ اپنے تصنیفی کاموں میں آپ کو اپنے ساتھ شریک تصنیف بنائیں۔

ایک خط میں لکھتے ہیں:

حقیقت یہ ہے کہ میں اور آپ مل کر کوئی تصنیف کریں تو بہت کام کی ہو۔ ۲

ایک اور خط میں لکھتے ہیں:

میں ایک سلسلہ تصنیف مشترکہ چھیڑنا چاہتا ہوں جس میں آپ کو ایک مقصد یہ پرٹ لینا تھا۔ ۷

آپ کی کتابوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ محاکمہ ولادت مسیح

۲۔ خیر المقال فی ترجمہ المنقذ من الضلال (اردو ترجمہ و حواشی) لاہور اسلامیہ پریس ۱۸۹۰۔ ۱۵۷ص

۳۔ رد السلاحدہ (اردو ترجمہ و حواشی) لاہور مطبع رفاہ عام (س۔ن) ۵۶ص

۴۔ دربار اکبری۔ مصنفہ محمد حسین آزاد۔ ترتیب و تدوین۔ لاہور: دار الاشاعت پنجاب، ۱۸۹۸

۵۔ حقوق نسواں۔ لاہور: دار الاشاعت پنجاب، ۱۸۹۸۔ ۱۹۰ص

۶۔ شیخ حسن۔ لاہور: دار الاشاعت پنجاب، ۱۹۲۰۔ ۸۲ص

۷۔ خانہ داری۔ لاہور: دار الاشاعت پنجاب، ۱۹۲۲۔ ۲۲۰ص

۸۔ تذکرۃ الانبیاء۔ لاہور: دار الاشاعت پنجاب، ۱۹۱۹۔ ۲۰۰ص

۹۔ پھول جھڑ نامہ۔ لاہور: دار الاشاعت پنجاب، ۱۹۲۳۔ ۱۶ص

۱۰۔ تفصیل البیان فی مقاصد القرآن۔ ۷ جلد۔ لاہور: دار الاشاعت پنجاب، ۱۹۳۱۔ ۱۹۳۵

۱۱۔ سبیل الرشاد۔ لاہور: دار الاشاعت پنجاب، ۱۹۳۵۔ ۲،۵۰۱ص

۱۲۔ ثبوت واجب الوجود

۱۳۔ مخزن الاسرار

۱۴۔ ترجمہ زاد المعاد

آپ کا سب سے بڑا علمی کارنامہ تفصیل البیان ہے جس کو آپ نے پچیس برس کی محنت سے ترتیب دیا تھا۔ یہ آیات قرآنی کا ایک مبسوط اشاریہ ہے جو معانی و مطالب کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ایک موضوع ایک ہی مقام پر بیان نہیں ہوا بلکہ ایک عنوان پر روشنی ڈالنے والی متعدد آیات مختلف مقامات پر ملتی ہیں۔ لہذا ایک فرد جو کسی خاص موضوع کے ذیل میں آنے والی تمام آیات سے بیک وقت باخبر ہونا چاہتا ہو اس کے لئے یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک وہ تمام قرآن شروع سے آخر تک نہ پڑھے۔ یہ ایک وقت طلب مسئلہ ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ قرآن میں زیر بحث آنے والے موضوعات سے متعلق آیات ایک ہی مقام پر جمع کر دی جائیں تا کہ ان سے کما حقہ استفادہ کیا جا سکے۔

اس ضرورت کے پیش نظر آپ نے نہایت جانفشانی اور عرق ریزی سے پانچ ہزار سے زائد عنوانات کا تعین کیا جو قرآن مجید کی جملہ آیات سے قائم ہو سکتے ہیں اور پھر ان کے ذیل میں آنے والی تمام آیات ایک مقام پر جمع کر دیں اور ساتھ ساتھ ان کا ترجمہ بھی درج کر دیا۔ ترجمہ کا کام آپ کے دوست مولانا نجم الدین سیوہاروی نے شروع کیا مگر وہ آدھا ترجمہ بھی نہ کر پائے تھے کہ انتقال فرما گئے۔ بقیہ کی تکمیل آپ نے خود کی۔

تفصیل البیان سات حصوں پر مشتمل ہے۔

کتاب العقائد

کتاب الاحکام

کتاب الرسالت

کتاب المعاد

کتاب الاخلاق

کتاب بدء الخلق

کتاب القصص

اس کام کے دوران آپ مختلف عوارض کا شکار بھی رہے لیکن ہمت نہ ہاری۔ آپ لکھتے ہیں:

میری دائمی دماغی علالت کی وجہ سے بار ہا کام رکا اور بار ہا شروع کیا گیا۔ ۱۹۲۸ء میں ایک اور مرض صعب میں مبتلا ہو گیا اور مجھے شفاخانے میں داخل ہونا پڑا اور عمل جراحی کی نوبت پہنچی۔ تب تو میں زیست سے ناامید ہو گیا۔ اس وقت مجھے اپنی زندگی کے بہت سے کاموں کے ادھورے رہ جانے پر افسوس اور رنج تھا۔ سب سے زیادہ اس قرآنی خدمت کے غیر مکمل رہنے کا صدمہ تھا اور یہ کام صرف غیر مکمل ہی نہ تھا بلکہ ایسی حالت میں تھا کہ میرے مسودے کی ترتیب مجوزہ کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا اور میں یہ سوچ کر بے حد کڑھتا تھا کہ یہ سب کیا کرایا کام میرے بعد برباد ہو جائے گا اور میری برسوں کی محنت اکارت جائے گی۔ مجھے اس حالت میں جو مجھے اپنی زندگی کا کنارہ معلوم ہوتا تھا یہ خیالات بہت اذیت دیتے تھے اور میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے تھے۔ ایک رات جبکہ میری آنکھوں سے نیند بالکل اڑ گئی تھی بڑے اضطرار کی حالت میں میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور عہد کیا کہ اگر میں مرض صعب سے جانبر ہو جاؤں اور مجھ میں لکھنے کی طاقت و ہمت آ جائے تو میں اپنا تمام وقت اس خدمت قرآنی میں صرف کروں گا اور جب تک اسے ختم نہ کر لوں گا اور کسی کام کی طرف توجہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی اور میں شفایابی کے وقت سے برابر اس کام میں لگا رہا۔ ۸

اس اشاریے میں موضوعات کی تلاش کے لئے جو طریق کار مقرر کیا گیا ہے اس کی تفصیل انہی کی زبانی پڑھیے:

سب سے اول ہر موضوع بطور عنوان اوپر لکھا گیا ہے۔ پھر اس کے تحت میں متعدد ضمنی سرخیاں یا عنوان حاشیہ میں قائم کیے گئے ہیں۔ پھر ضمنی عنوان کے بعد حوالہ اس طرح دیا گیا ہے کہ ایک خط ارضی ڈال کر اس کے نیچے سورۃ کا نمبر دیا ہے اور اوپر آیت کا مثلاً (۲۰/۷) اس سے یہ مطلب ہے کہ ساتویں سورۃ کی بیسویں آیت۔

میں نے اس کتاب میں صرف حوالہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا بلکہ حوالہ دے کر سب آیات مجوزہ بھی ہر حوالہ کے ساتھ تحریر کر دی ہیں۔ سورۃ و آیت کے نمبر کا حوالہ دینے سے وہ آیت براہ راست فوراً مل جاتی ہے۔ شاید قرآن مجید کے مختلف چھاپوں کے نسخوں میں شمار آیات میں کہیں کچھ اختلاف ہو مگر اس اختلاف کی وجہ سے شمار آیات میں ایک یا دو سے زیادہ کا فرق کبھی نہیں پڑتا۔ جو صاحب اس کتاب کے حوالہ کے بموجب کوئی آیت تلاش کریں اور اتفاقاً وہ نہ ملے تو حوالہ مندرجہ سے پہلے اور پیچھے کی دو دو تین تین آیتیں پڑھیں تو یقیناً آیت مطلوبہ مل جائے گی۔۹

برعظیم پاک و ہند کے تمام جلیل القدر علماء اور بلند پایہ اخبارات و رسائل نے تفصیل البیان کی بے حد تعریف کی ہے اور سب کو تسلیم ہے کہ جو کام علماء کی ایک پوری جماعت سالہا سال میں انجام نہ دے سکتی تھی وہ آپ نے تن تنہا انجام دے دیا۔ ذیل میں چند اکابر کی آراء کے اقتباس درج کیے جاتے ہیں۔

مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ

خاکسار جملہ اہل اسلام خواص و عوام کی عالی خدمت میں باادب عرض گذار ہے کہ میرے علم میں اب تک کسی نے اتنے موضوعات اور عنوانات ترتیب نہیں دیئے جتنے سید صاحب کو سانح ہوئے ہیں۔ شاید بعد کے لوگ اسی سے مستفید ہوں یا کوئی جزئی اضافہ کریں۔ خواجہ امیر خسروؒ کا جو مصرعہ مشہور ہے "من نیز حاضر می شوم تصویر جاناں دربغل۔ حضرت شاہ عبدالقادرؒ اس کو تفسیر قرآن دربغل سے بدلتے تھے۔ سید صاحب کا حق ہے کہ وہ یوں پڑھیں۔ من نیز حاضر می شوم تبویب قرآن دربغل۔ امید ہے کہ سید صاحب کے صحیفہ اعمال میں یہ تبویب تختہ درج ہوگی اور ایسا تحفہ ضرور یمین میں ہوگا۔

مولانا مفتی محمد کفایت اللہؒ

کتاب کا مطالعہ کرنے سے بے حد مسرت ہوئی۔ مطالب قرآنیہ کی تبویب و تفصیل بڑا کٹھن کام ہے۔ مگر میں نے دیکھ کر حق تعالیٰ نے آپ کو اسے انجام دینے کی توفیق عطا فرمائی اور آپ کی اعانت کی۔ آپ نے جس طرز سے یہ کتاب مرتب فرمائی ہے وہ علماء، طلبہ، واعظین، لیکچرار، عوام مسلمین، غرض ہر طبقہ کے لئے مفید اور نفع بخش ہے۔ اب تک جو کتابیں اس موضوع پر لکھی گئی ہیں یہ کتاب ان سے بہتر اور سہل الماخذ

ثابت ہوگی۔ میں امید رکھتا ہوں کہ ہر طبقہ کے مسلمان اس کی قدر کریں گے اور خدا نے چاہا تو اس کو قبولیت عامہ حاصل ہو جائے گی۔ حق تعالیٰ آپ کو اس محنت شاقہ اور عرق ریزی کا صلہ جمیلہ جزیلہ عطاء فرمائے اور اس کو آپ کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

مولانا محمد قطب الدین عبدالوالیؒ

حقیقتاً جناب نے جو محنت و سعی ہم معنی آیات قرآنی جمع کرنے میں کی ہے اس کی جزا تو صاحب کلام ہی عطاء فرمانے والا ہے۔ مگر آئندہ نسلیں اہل اسلام کی آپ کے اس عظیم الشان کارنامہ کی دوامأ متشکر رہیں گی۔ اس دور الحاد و بے دینی میں یہ بڑی خدمت جناب نے کی ہے۔

مولانا محمد طیبؒ ناظم دارالعلوم دیوبند

علوم قرآن کی یہ تشکیل اور تسلسل کے ساتھ آیات قرآنی کی مضمون وار ترتیب پھر ان مضامین پر حاوی جامع عنوانات پھر کلی عنوانات کے نیچے جزئی سرخیاں پھر اس کے ماتحت نہایت ہی وسیع تتبع و تلاش کے ساتھ جگہ جگہ سے آیتوں کو چننا اور پھر اس طویل الذیل ذخیرہ کا ابتدائی فہرست سے واضح پتہ دینا ایک ایسی زبردست خدمت ہے جو نام ہونے کے ساتھ عام بھی ہے اور جامع ہونے کے ساتھ کلیتہً نافع بھی ہے۔

پھر ان عنوانات سے فقط آیتوں اور مضامین ہی کا پتہ نہیں چل جاتا بلکہ ان آیات میں چھپے ہوئے مضامین کی حقیقت پر بھی اس لئے کافی روشنی پڑ جاتی ہے کہ جامع عنوان ہی مضمون کی روح اور اس کی اساس یا پورے مضمون کا خلاصہ ہوتا ہے۔ نیز جس طرح محدثین کا تفقہ ان کے تراجم حدیث میں سمایا ہوتا ہے اسی طرح یہ تراجم قرآن قرآنی حقائق و انکشاف کرنے کے ساتھ ساتھ مصنف کی دماغی وفکری کاوش اور اس کے تفقہ نفس کو کھلے طور پر نمایاں کر رہے ہیں۔ فجزاہ اللہ عنا و عن جمیع المسلمین احسن الجزاء۔

چاہئے اور چاہئے ہی نہیں بلکہ حق واجب ہے کہ مسلمان جن کا طرہ امتیاز علوم قرآن سے شغف رکھنا اور اپنے اس مرکز و محور علوم کے اردگرد پروانہ وار جمع ہونا ہے اس گنجینہ علوم قرآن کا نہایت شوق کے ساتھ پر تپاک خیر مقدم کریں۔ اور مصنف کے اس احسان و ایثار کی جس کا تنہا مقصد جلب منفعت مالی نہیں بلکہ مسلمانوں کو ان کے اصلی اور حقیقی علوم سے باخبر کرنا ہے قدر کریں۔ وھذا آخر کلامی و اول مرامی والحمد للہ اولا و اخراء

مولانا ابوالکلام آزادؒ

قرآن کی آیات و مطالب کی تقسیم و تبویب پر جتنی کتابیں اس وقت تک شائع ہو چکی ہیں، یہ ان سب سے زیادہ بہتر اور زیادہ مفصل ہے۔ میں ان تمام لوگوں سے جو قرآن حکیم کے مطالعہ و تدبر کا ذوق رکھتے ہیں سفارش کروں گا کہ اس کتاب کا ایک نسخہ ضرور اپنے پاس رکھیں۔

مولانا حبیب الرحمٰن شروانیؒ

کتاب کی عظمت اور اس کے مفید ہونے کا اثر تو اسی وقت قلب پر ہوا تھا جب آپ نے براہ کرم اس کا مسودہ لاہور میں دکھایا تھا۔ اس وقت چاروں جلدوں کی فہرست مطالب پڑھی ہے۔ متن پر ایک نظر متفرق مقامات پر ڈالی ہے۔ اس سے مزید قوت خیال سابق کو ہوئی۔ بڑی دینی اور انسانی خدمت مسلمانوں کو کلام مجید سے قریب کر دینا ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ کی کتاب اس میں بہت مدد بخشے گی۔

اس میں بھی کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ آپ نے بڑی محنت اور جاں فشانی اس کتاب کی تالیف میں کی ہے، جس کا شکر گذار ہر مسلمان کو بلکہ ہر انسان کو ہونا چاہئے۔

مولانا سید سلیمان ندویؒ

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کی چار جلدوں کے مطالعہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ کہہ نہیں سکتا کتنی خوشی حاصل ہوئی۔ اگر یہ جلدیں آج سے دو چار سال پہلے چھپی ہوتیں تو میری بڑی محنت بچ جاتی۔ سیرۃ کی چوتھی اور پانچویں جلد کے لئے آیتوں کی تلاش میں بڑی زحمتیں اٹھائیں۔ موجودہ فہرستیں زیادہ کارآمد نہ ہو سکیں، آپ نے بڑا کام کیا اور اس عمر میں وہ محنت کی جو نوجوانوں کے لئے بھی قابل رشک ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اس خدمت کو بہ چشم رضا دیکھے گا اور قبول فرمائے گا۔ آپ اپنے اس مقبول واہم کام پر میری دلی مبارکباد قبول فرمایئے۔

مولانا اسلم جیراجپوریؒ

مؤلف نے اس کتاب میں قرآن کریم کی آیات کو بہ ترتیب موضوع وعنوان فراہم کیا ہے۔ اس طرح پر کہ قرآن کو اول سے پڑھنا شروع کیا۔ ہر ہر آیت جس جس موضوع کے تحت میں آسکتی ہے یا جس جس موضوع کے تحت میں آنی مناسب ہے اس اس کے تحت میں لکھی گئی۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں نہیں آسکی اس کے لئے ایک نیا موضوع یا عنوان قائم کیا اور اس کے ذیل میں لکھی گئی۔ مولوی عبیداللہ صاحب کی اقتباس الانوار اور مولانا وحیدالزماں کی تبویب القرآن بھی ہماری نظر سے گذر چکی ہیں لیکن ان کے مقابلے میں یہ کتاب بہت زیادہ مفید اور کارآمد اور اپنے مقصد کو پورا کرنے والی ہے۔

درحقیقت ایک عرصہ سے طالبان قرآن اس ضرورت کو نہایت شدت کے ساتھ محسوس کر رہے ہیں کہ آیات قرآن بترتیب مضامین مرتب کی جائیں۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کی جتنی تفسیریں لکھی گئی ہیں خواہ وہ عربی میں ہوں یا فارسی یا اردو میں حقائق قرآنی سمجھانے سے قاطبۃً قاصر ہیں۔ کیونکہ وہ ایک ایک آیت کی تشریح کرتی ہوئی چلی جاتی ہیں اور بہت کم ان حقائق سے بحث کرتی ہیں جن کا وہ آیت ایک حصہ ہوتی ہے۔ صورت یہ ہے کہ قرآن میں ایک حقیقت کی تعلیم ایک آیت میں شروع ہوتی ہے دوسری جگہ کسی سورۃ میں اس پر کچھ اضافہ ہوتا ہے پھر تیسرے مقام پر کوئی استثناء یا قید یا شرط بڑھائی جاتی ہے پھر کہیں تکمیل یا تتمہ ہوتا ہے۔ اس طرح ایک مسئلہ قرآن کے مختلف مقامات میں پھیلا ہوتا ہے۔ اس کی پوری حقیقت سمجھنے کیلئے ان جملہ آیات کو ایک جگہ فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ مکمل حقیقت ذہن میں آ سکے۔ اس لئے علوم قرآن تفاسیر میں نہیں ہیں بلکہ خود قرآن میں ہیں اور آیات کو آیات کے ساتھ ملانے سے وہ سمجھ میں آتے ہیں۔ چنانچہ بعض لوگوں نے اس ضرورت سے قرآنی آیات کی تبویب شروع کی۔ جن میں سے اب تک سب سے بڑی اور بکارآمد کوشش یہ کتاب ہے ... اس کتاب کی خوبی اور مولف کی محنت کو میں نہایت قابل قدر سمجھتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ اس خدمت قرآن کے صلہ میں اللہ ان کو دین اور دنیا دونوں میں کامیاب کرے گا۔

خواجہ حسن نظامی دہلویؒ

میں اس کتاب کو موجودہ زمانہ میں قرآن مجید کی ہر خدمت سے زیادہ اور بڑی خدمت سمجھتا ہوں۔ میرا بیان اور میری تحریر اس کتاب کی خوبیوں کے لئے کافی نہیں ہے جب تک کہ خود اس کتاب کو اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لیا جائے۔ اور جو دیکھے گا وہ عاشق ہو جائے گا۔ جو لوگ قرآن مجید کی تبلیغ کو اسلامی تبلیغ کے لئے سب سے اعلیٰ مقصد سمجھتے ہیں، میرے عقیدے میں وہ سب سے زیادہ عقل مند ہیں اور دور اندیش ہیں۔ اور میں ان سب سے عرض کرتا ہوں کہ مولانا سید ممتاز علی کی کتاب مقاصد القرآن ایسی کتاب ہے کہ جو تبلیغ القرآن کا سب سے اچھا ذریعہ ہے۔

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ

سید ممتاز علی صاحب ملک کے ان چیدہ افراد میں سے ہیں جو مفید مستقیمین جدت طرازی میں مشہور ہیں۔ آپ کی عمر کا بیشتر حصہ علم کی خدمت میں گذرا ہے۔ بہت سے مفید کام انجام دیئے۔ اس آخری عمر میں ایک نہایت ضروری کام انجام دینا چاہا ہے خدا اس میں آپ کو کامیاب کرے۔ آپ نے مضامین قرآن شریف کے متعلق ایک مفصل فہرست تفصیل البیان چھپوانی شروع کی ہے۔ کتاب اپنی نوعیت میں نہایت مفید اور ضروری ہے۔ عام علماء کو حافظ قرآن نہ ہونے کے سبب ایک مضمون کی آیات بروقت تلاش کرنے اور بیان کرنے میں دقت ہوتی ہے اور قرآن فہمی میں بھی دشواری ہوتی ہے۔ آپ نے اس کتاب میں اس ضرورت کو پورا اور مشکل کو آسان کر دیا ہے۔ دیگر فہرستیں بھی بنی ہیں لیکن اس میں نفس مضمون کا خلاصہ مطلب مرقوم ہونے کے علاوہ ایک خاص جدت یہ بھی ہے کہ زمانہ حال میں جس قدر تمدنی یا سیاسی یا قومی و اجتماعی ضرورتیں لاحق ہو رہی ہیں سید صاحب ممدوح نے ان کے متعلق بھی قرآن شریف سے آیات منتخب کر کے ان کے مناسب عنوانات مقرر کئے ہیں۔ مثلاً حب وطن، اتحاد و معیت قومی اور سرمایہ داری وغیرہ وغیرہ۔ بہر حال یہ کتاب علماء، واعظین، مدرسین اور مناظرین کے لئے از بس مفید ہے۔"

عبد المجید سالک لکھتے ہیں کہ مدت تک یہ کتاب مسودہ کی صورت میں رہی اور اکثر اکابر علم جو باہر سے لاہور آتے تھے اس مسودے سے استفادہ کرتے تھے۔ وہ مزید لکھتے ہیں:

> ایک دفعہ حضرت سید امین الحسینی مفتی اعظم فلسطین اور علوبہ پاشا لاہور آئے۔ مولوی سید ممتاز علی نے ان کو چائے کی دعوت دی اور تفصیل البیان دکھائی۔ مفتی اعظم نے اس کتاب کی بے حد تعریف کی اور کہا کہ ایسی کتاب عرب دنیا میں بھی موجود نہیں۔ نجوم الفرقان، فتح الرحمن وغیرہ موجود ہیں جن کا فائدہ صرف اس قدر ہے کہ ایک لفظ بھی یاد ہو تو آیت کا پتہ چل جاتا ہے۔ لیکن مسائل کی فہرست اور پھر ہر مسئلے کے متعلق تمام آیات کی یکجائی یہ خوبی عربی زبان کی کسی کتاب میں موجود نہیں۔ اس کتاب کو عربی میں بھی چھپنا چاہئے۔"

آپ کو قرآن مجید سے ایسا عشق تھا کہ وفات سے ایک دن پہلے بھی تفصیل البیان کی آخری جلد کے متعلق کام کر رہے تھے۔ حالانکہ صحت بے حد کمزور ہو رہی تھی اور ڈاکٹروں نے کام کرنے سے بالکل منع کر رکھا تھا۔

حواشی

۱۔ عبدالمجید سالک۔ یاران کہن۔ لاہور: مطبوعات چٹان، ۱۹۵۵۔ ص۔ ۵۸

۲۔ سرمورگزٹ۔ یکم جون ۱۸۹۱

۳۔ انقلاب۔ ۱۹ جون ۱۹۳۵

۴۔ سرسید بنام ممتاز علی۔ مکتوب ۱۲ جولائی ۱۸۷۹

۵۔ ایضاً۔ مکتوب ۱۲ اگست ۱۸۷۹

۶۔ شبلی بنام ممتاز علی۔ مکتوب ۱۱ مئی ۱۸۹۴

۷۔ ایضاً۔ مکتوب ۲۱ اکتوبر ۱۸۹۲

۸۔ تفصیل البیان۔ ص۔ ۵۔ ۶

۔ ایضاً۔ ص۔ ۶۔ ۷

۱۰۔ تعارفی کتابچہ تفصیل البیان فی مقاصد القرآن۔ ص۔ ۸۔ ۱۲

۱۱۔ سالک۔ یاران کہن۔ ص۔ ۶۶

دیباچہ

یورپ میں ہوسِ ملک گیری کی جو آندھی زور شور سے چل رہی ہے اس نے ایشیا والوں کو بیدار کر دیا ہے، اور انہوں نے سمجھ لیا ہے کہ اگر ہم باہمی اتحاد کو ترقی دے کر اپنے بچاؤ کی تدابیر جلد نہ کریں گے تو دنیا میں بحیثیت قوم ہمارا باقی رہنا مشکل ہے۔ اس سلسلے میں ہم مسلمانوں میں بھی قومیت کی روح کو مضبوط کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے اور وہ روز بروز استحکام پکڑتا جاتا ہے۔ اہل اسلام میں کہنے کو تو مدت سے ۷۳ فرقے بتائے جاتے تھے۔ لیکن اب ان کا شمار یقیناً اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے اور اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ اسلام میں جس قدر فرقے پیدا ہوئے اس کے متناسب ہی ان کی قوم میں ضعف و افتراق نے ترقی پائی۔ کیونکہ ہر فرقہ بجائے خود موجودہ مسائل اسلام کے علاوہ کوئی نئی خصوصیت لے کر پیدا ہوتا ہے اور اسی خصوصیت کے لئے سب سے لڑتا جھگڑتا اور مناظرے کا ایک نیا لٹریچر پیدا کرتا ہے۔ ان حالات میں جتنی ایسی نئی خصوصیتیں پیدا ہوتی جائیں گی، اتنے ہی اصل مسائل دین سے بُعد بڑھتا جائے گا۔ اس لئے اس زمانے میں جو اتحاد و قومیت کی روح مسلمانوں میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مقصد و طریق عمل یہ ہے کہ سب مختلف فرقے اپنی اپنی فرقہ وارانہ خصوصیتوں سے قطع نظر کر کے دین کے اہم مسائل کو جو سب میں مشترک ہیں اور اسلام کی بنیاد ہیں مضبوط کریں۔ اس کا عملی نتیجہ تمام دنیائے اسلام میں یہ نظر آ رہا ہے کہ جس قدر توجہ ہر فرقے کو زمانہ قدیم میں خاص اپنی فقہ کی طرف تھی۔ اس میں بہت کمی آ گئی ہے اور لوگوں نے اس امر کو زیادہ اہم سمجھا کہ بجائے فقہ کے اس کے اس ماخذ کی طرف رجوع کیا جائے جس سے وہ فقہ مستنبط ہوئی ہے۔ چنانچہ اول اس خیال نے فقہ کی بجائے لوگوں کی توجہ حدیث کی طرف زیادہ منعطف کر دی۔ جس کے غائر مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ حدیث اصلاً قرآن مجید کی تفسیر و تفصیل ہی ہے۔ یعنی مطالب قرآنی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال سے واضح کیا گیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید کے مسلسل اور بالاستیعاب مطالعہ کا خیال پیدا ہوا۔ بڑے بڑے سیاست دانوں کی جن میں متعدد مستند علمائے دین بھی داخل ہیں۔ یہ رائے ہے کہ چونکہ صرف قرآن مجید ہی سب اسلامی فرقوں کا مشترک فیہ اور معتمد علیہ حصہ ہے۔ اس لئے اگر جماعت اسلامی کو بحیثیت قوم ترقی دی جا سکتی ہے تو وہ اس کی طرف زیادہ توجہ کرنے سے دی جا سکتی ہے۔ ان حالات میں اس زمانے میں قرآن مجید کے مطالعہ کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔

قرآن مجید کے مطالعہ سے ایک اور فائدہ بھی متصور ہے۔ قرآن مجید کے اکثر مقامات میں اللہ تعالیٰ نے مسلم قوم کو شرف خطاب سے

صرف فرمایا ہے اور قومی انحطاط کے بواعث اور ترقی کے وسائل کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ اس مخصوص طرز تخاطب سے مخاطبین جوش عمل سے معمور ہو جاتے ہیں اور ان کی قوت عمل مضاعف ہو جاتی ہے۔ ولولۂ عمل پیدا کرنے والا یہ انداز تخاطب کتب حدیث میں نسبتاً کم اور کتب فقہ میں بالکل ناپید ہے۔

اوپر کی تقریر سے یہ ظاہر ہے کہ جن لوگوں کو برسائے سیاسیات اس مطالعہ کی ضرورت ہے۔ وہ صرف اسی نظر سے اس کا مطالعہ نہیں کرنا چاہتے کہ وہ کوئی عبادت ہے اور اس سے انہیں کچھ ثواب حاصل ہوگا۔ بلکہ وہ قوم میں اتحاد اسلامی پیدا کرنے کی غرض سے قوم کے لئے ایک ایسا مجموعہ آداب ملّی مرتب کرنا چاہتے ہیں۔ جس کی بناء سراسر قرآن پر ہو، جس کے منجانب اللہ ہونے میں کسی فرقۂ اسلام کو کلام نہیں۔ لیکن جو ماہرین سیاسیات قرآن مجید کے مطالعہ کے خواہش مند ہیں وہ بے حد مصروف بے انتہا عدیم الفرصت اور رات دن سیاسیات یا معاشیات میں منہمک ہیں۔ ایسی حالت میں وہ صرف ایسی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ جن میں سب مضامین زمانہ حال کی کتابوں کی طرح مرتب ہوں۔ اور اول و آخر میں فہرست مضامین اور مفصل انڈکس ملحق ہوں تاکہ وہ جو مضمون پڑھنا چاہیں صفحہ معلوم کر کے بہت تھوڑے وقت میں پورا کا پورا ایک جگہ پڑھ لیں۔ میں نے اس مقصد کے حصول کے لئے بہت کوشش سے تمام آیات قرآنی کو مضمون وار ایک ترتیب خاص سے ایک ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ جس سے ایک حد تک اب یہ ممکن ہو گیا ہے کہ جس موضوع یا حکم یا مسئلہ پر قرآن مجید کی تعلیم معلوم کرنی ہو۔ وہ پوری کی پوری ایک جگہ نہایت آسانی سے بہت جلد مل جائے۔

جو کام میں نے سرانجام دیا ہے۔ وہ ایسا نہ تھا جس کی ضرورت سب سے پہلے مجھے ہی محسوس ہوئی ہو۔ نہیں مجھ سے پہلے کئی بزرگ خادمان دین نے اس راہ میں قدم رکھا۔ اور گو مجھے معلوم نہیں کہ کسی نے بالکل اسی نوع کی خدمت قرآن کی ہو جیسی میں نے کی ہے لیکن یہ بزرگ کچھ نہ کچھ ضرور کر گئے ہیں۔ چنانچہ جن کتابوں کے دیکھنے کا اتفاق ہوا اور جن میں سے بعض سے میں نے مدد بھی لی۔ ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔

۱۔ جواہر القرآن۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ فتح الرحمٰن۔ لطالب آیات القرآن۔ ترتیب علمی زادہ فیض اللہ الحسینی مقدسی۔ اس کی مدد سے قرآن مجید کی جو آیت نکالنی مطلوب ہو فوراً نکالی جا سکتی ہے۔ یہ کتاب میرے کام کے سرانجام دہی میں سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔

۳۔ مفتاح کنوز القرآن۔ یہ کتاب ایک ترک عالم کی تصنیف ہے اور قازان ملک روس میں شائع ہوئی ہے۔ مرجب نواب عماد الملک سید حسین بلگرامی مرحوم حیدرآباد دکن میرے اس کام کی خبر ہوئی تو انہوں نے از راہ عنایت یہ کتاب تحفتہً مجھے ارسال فرمائی۔ یہ کتاب فتح الرحمٰن کی مانند ہے۔

۴۔ تبویب القرآن۔ تصنیف مولانا حافظ وحید الزمان صاحب محدث حیدرآباد دکن۔

۵۔ اقتباس الانوار من کلام الغفار تصنیف مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم لاہور۔

۶۔ الجواہر الصمدیہ۔ لاہور۔

۷۔ دلیل الحیران فی الکشف عن آیات القرآن۔ طبع مصر۔

۸۔ سبیکتہ الابریز۔ فی فہرس الکتاب العزیز۔

۹۔ نجوم الفرقان۔ مطبوعہ جرمنی

۱۰۔ مفتاح القرآن۔ مرزا قلیچ بیگ لڑکانہ

۱۱۔ آئینہ قرآن۔ پادری ویری صاحب۔

۱۲۔ تنقید القرآن۔ پادری عماد الدین۔

ان کتابوں میں سے حضرت امام غزالی کا رسالہ جواہر القرآن ایسی کتاب ہے جس کی ترتیب اصولاً کچھ میری کتاب سے ملتی جلتی سی ہے۔ مگر وہ نہایت ہی مختصر رسالہ ہے جس میں صرف اللہ کی ذات و صفات و افعال وغیرہ کے متعلق آیات جمع کی گئی ہیں۔ اس سے زیادہ بہتر اور بہت زیادہ ضخیم مولانا وحید الزمان صاحب کی تبویب القرآن ہے۔ گو اس میں بھی وہ تفصیل و استیعاب نہیں۔ جو مجھے مطلوب تھا۔

مولانا حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی فہرست مضامین بھی جو ان کے ترجمۃ القرآن کے شروع میں لگی ہوئی ہے۔ اسی قسم کی کتابوں میں شمار ہو سکتی ہے۔ مگر اول تو وہ بے انتہا مختصر و مجمل و ناکافی ہے۔ دوم اس میں صرف مضامین کے حوالے دینے پر اکتفا کیا گیا ہے آیات نقل نہیں کی گئیں۔

اختصار و اجمال کے علاوہ ان سب کتابوں میں ایک مشترک بات پائی جاتی ہے۔ وہ یہ کہ کتب مذکورہ میں سے ہر ایک کتاب درحقیقت کسی خاص مقصد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے اور اثنائے تالیف میں اسی مقصد کی طرف دھیان رکھا گیا۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ ان مصنفین نے کسی خاص نقطہ نظر کو ملحوظ رکھ کر صرف انہی آیات قرآنی کا تذکرہ کیا ہے۔ جن کی انہیں ضرورت تھی۔ مثلاً کتاب آئینہ قرآن جو اہل اسلام اور عیسائیوں کے مناظرہ میں کام آنے والی کتاب ہے۔ اس کے مصنف نے زیادہ اہتمام انہی آیات کے حوالے دینے کا کیا ہے جن کی ضرورت بیشتر اثنائے مناظرہ میں پڑتی ہے۔ دوسری آیات کی طرف بہت کم توجہ کی ہے۔

اسی طرح اقتباس الانوار ایسے غیر مسلم لوگوں کے مقابلہ میں لکھی گئی ہے جن کا دعویٰ تھا کہ قرآن مجید میں روحانی تعلیم نہیں ہے۔ اس لئے مصنف نے اسی موضوع کی طرف زیادہ خیال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ جو آیات معاملات داد و ستد کے متعلق ہیں۔ ان کو قطعاً چھوڑ دیا ہے۔

لیکن میں نے ارادہ کیا کہ قرآن مجید کے جملہ مضامین پر نظر کر کے ہر مضمون کی تمام آیات کو ایک مخصوص عنوان کے ماتحت مرتب کر دیا جائے۔ چنانچہ میں نے قرآن مجید کو اول سے پڑھنا شروع کیا اور ہر آیت کی نسبت یہ سوچا کہ یہ آیت کس کس موضوع کے تحت میں آسکتی ہے جس جس موضوع کے ماتحت آتی مناسب پائی گئی۔ اس اس کے تحت میں لکھ دی۔ میں نے کام شروع کرنے کے لئے چند بہت مشہور موضوع اپنے سامنے رکھ لئے تھے لیکن جب کوئی آیت ایسی آتی تھی جو ان موضوعوں کے تحت میں نہیں آسکتی تھی۔ تو اس کے لئے ایک نیا موضوع یعنی عنوان قائم کر لیا جاتا تھا اور وہ آیت اس کے ذیل میں لکھ دی جاتی تھی۔ اس طرح یہ عمل انتخاب قرآن مجید کی ہر آیت کے متعلق کیا گیا۔ یہاں تک کہ جملہ آیات مضمون وار مرتب ہو گئیں۔ اس مجموعہ کی ضخامت قرآن مجید سے زیادہ ہو گئی۔ یہ اس لئے کہ ایک ایک دفعہ تو ہر آیت یوں لی گئی جس سے اس میں پورا قرآن مجید آگیا مگر بہت سی آیات کے کئی کئی پہلو نکلتے تھے۔ وہ دوبارہ سہ بارہ مختلف عنوانوں کے تحت میں لانی پڑیں۔

یہ کام دنوں یا مہینوں کا نہیں تھا۔ بلکہ برسوں کا تھا اور میں نے اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ قرآن مجید کی اس خدمت میں صرف کیا۔

یہ کام ایسا آسان بھی نہ تھا۔ جیسا یہاں چند سطروں میں بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں طرح طرح کی دقتیں درپیش آئیں۔ اول یہ کام اس قسم کا تو تھا نہیں کہ میں دوسروں سے مدد لئے بغیر اول سے آخر تک خود سرانجام دے لیتا۔ بلکہ مجھے اس کام کے لئے متعدد مددگار رکھنے پڑے اور ان سے کام لینا پڑا۔ مگر افسوس مجھے ان مددگاروں سے سوا اس کے اور کچھ مدد نہ ملی، کہ جن جن آیات پر نشان کردوں۔ وہ ان کو نقل کردیں۔ مگر میرا کام محض نقل کرانا ہی نہ تھا۔ نقل کرانا اس صورت میں تو مفید ہوسکتا تھا۔ جب عنوان یا موضوع متعین ہوتے۔ مثلاً کسی آیت میں صبر یا توکل یا تو بہ کی تعریف کی گئی ہو۔ تو اس عنوان اور اس کے نیچے آیت کا نقل کرلینا کچھ مشکل نہیں لیکن جب آیت میں ظاہراً کوئی عنوان بیان نہ کیا گیا ہو تو اس کا تعین بعض دفعتوں میں مشکل ہوجاتا ہے۔ مثلاً سورہ ہود میں اس بات کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کے پاس اللہ کے رسول آئے۔ تو وہ جلد گھر میں گئے اور ان کے لئے بھنی ہوئی بچھڑے کی ران لے آئے اور جب انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو ابراہیمؑ نے پوچھا کہ آپ کھاتے کیوں نہیں اور کھانا آگے بڑھایا۔ میں نے ان آیات کا عنوان مہمانداری قرار دیا ہے اور کھانے کے انکار پر جو پوچھا ہے کہ کیوں نہیں کھاتے۔ تو اس آیت سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ کچھ تکلف بھی ہونا چاہئے اور اسی ذیل میں حضرت لوطؑ کے قصے کی وہ آیات نقل کی ہیں جہاں حضرت لوطؑ نے بدکردار لوگوں سے کہا تھا۔ کہ مجھے مہمانوں کے باب میں رسوا نہ کرو۔ اس سے یہ نکالا ہے کہ مہمان کی عزت کرنی چاہئے اور اس کی رسوائی کو اپنی رسوائی سمجھنا چاہئے۔ پھر جس آیت میں فرمایا گیا ہے کہ ہم نے ان بدمعاشوں کو اندھا کردیا۔ اس سے یہ نکالا ہے کہ مہمان کے ساتھ بدسلوکی کرنے سے اللہ بھی ناخوش ہوتا ہے۔

اس زمانے میں حُبّ الوطنی کا بہت جوش ہے اور اتحاد قومی کے لئے اس کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا ذکر صراحتاً اس نام سے گو قرآن مجید میں نہیں۔ مگر جن آیات میں لوگوں کو جہاد کے لئے ابھارا گیا ہے۔ وہاں انہیں اس بات کی غیرت دلائی ہے کہ تم ان لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے تمہیں تمہارے ملک اور تمہارے گھروں سے نکالا۔ اس قسم کی آیات کے لئے میں نے جہاد کے علاوہ حُبّ الوطن کا عنوان بھی تجویز کیا ہے۔

جن آیات میں سیم وزر کے جمع کرنے اور اسے سینت سینت کر رکھنے کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ اس کو ہمارے علماء بخل یا حرص کے تحت میں لکھتے آئے ہیں۔ میں نے بھی ان کو ان عنوانوں کے تحت میں لکھا لیکن ان کے علاوہ سیاسیات کے ضمن میں میں نے ان آیات کو سرمایہ داری کے عنوان کے تحت میں بھی لیا ہے۔

ہم مسلمانوں کو قومی قوت حاصل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ میں نے قرآن مجید میں سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسی تمام آیات جمع کی ہیں۔ جن میں قوت کی مدح کا کوئی نہ کوئی پہلو نکلتا تھا۔ غرض تعین عنوانات بہت مشکل کام اور کتاب کی جان تھا اور افسوس اس میں مجھے اپنے مددگاروں سے نشان شدہ آیات کو نقل کرنے کے سوا اور کچھ مدد نہ ملی اور اس باب میں مجھے اپنی ذات پر ہی بھروسہ کرنا پڑا اور جب کبھی یہ کام مددگاروں کی رائے پر چھوڑا گیا تو پڑتال کے وقت وہ بالکل ناقابل اطمینان پایا گیا اور رد کرنا پڑا۔

ترجمہ کی وجہ سے بھی ایک مشکل پیش آئی۔ ابتداء میں میرا ارادہ آیات کے ساتھ ترجمہ شائع کرنے کا نہ تھا اور یہ خیال تھا کہ شاید یہ تالیف

عوام الناس کے لئے چنداں کارآمد نہ ہو اور صرف علماء ہی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس لئے ترجمہ کی ضرورت نہیں لیکن بعد میں بعض احباب کے اصرار سے ترجمہ چھاپنا مناسب قرار پایا۔ اگر ارادہ پہلے سے ہوتا۔ تو آسانی سے انجام پا سکتا کہ جس قرآن مجید سے آیات نقل کی جاتی تھیں۔ ان کے ساتھ ہی ان کا ترجمہ بھی نقل کر لیا جاتا لیکن اس مجموعے کے تیار ہونے کے بعد اس کام کے لئے دوبارہ اتنی ہی ورق گردانی کی محنت اٹھانا اور ہر ایک آیت اور آیت کے ٹکڑوں کو پھر ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالنا اور اس کا ترجمہ نقل کرنا بہت محنت کا کام تھا۔ مگر میں اپنے مرحوم دوست مولوی نجم الدین سہواردی سابق مدرس عربی گورنمنٹ ہائی سکول قصور کا بے انتہا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ترجمے کا کام اپنے ذمے لے لیا۔ مگر افسوس وہ ابھی آدھا ترجمہ بھی نہ کرنے پائے تھے کہ انہوں نے انتقال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اگر اس تالیف میں ان کی یہ مدد نہ ہوتی۔ تو شاید یہ تالیف بے ترجمہ ہی رہتی۔

میری دائمی دماغی علالت کی وجہ سے بار بار کام رکا۔ اور بار بار شروع کیا گیا۔ ۱۹۶۸ء میں میں ایک اور مرض صعب میں مبتلا ہو گیا اور مجھے شفاخانے میں داخل ہونا پڑا۔ اور عمل جراحی کی نوبت پہنچی۔ تب تو میں زیست سے ناامید ہو گیا۔ اس وقت مجھے اپنی زندگی کے بہت سے کاموں کے ادھورے رہ جانے پر افسوس اور رنج تھا۔ سب سے زیادہ اس قرآنی خدمت کے غیر مکمل رہنے کا صدمہ تھا اور یہ کام صرف غیر مکمل ہی نہ تھا بلکہ ایسی حالت میں تھا کہ میرے مسودے کی ترتیب بجز مؤلف کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا اور میں یہ سوچ کر بے حد کڑھتا تھا کہ یہ سب کیا کرایا کام میرے بعد برباد ہو جائے گا اور میری برسوں کی محنت اکارت جائے گی۔ مجھے اس حالت میں جو مجھے اپنی زندگی کا کنارہ معلوم ہوتا تھا۔ یہ خیالات بہت اذیت دیتے تھے اور میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے تھے۔ ایک رات جبکہ میری آنکھوں سے نیند بالکل اڑ گئی تھی۔ بڑے اضطرار کی حالت میں میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور عہد کیا کہ اگر میں اس مرض صعب سے جانبر ہو جاؤں اور مجھ میں لکھنے کی طاقت و ہمت آ جائے۔ تو میں اپنا تمام وقت اس خدمت قرآنی میں صرف کروں گا اور جب تک اسے ختم نہ کر لوں گا اور کسی کام کی طرف توجہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی اور میں شفایابی کے وقت سے برابر اس کام میں لگا رہا اور جس قدر مسودہ تیار ہوتا گیا۔ کاتب کو دیتا اور اسے چھپوا تا رہا۔ خدا کا شکر ہے کہ چھ حصوں میں سے چار حصے چھپ کر تیار ہو گئے۔ صرف دو باقی رہ گئے۔ وہ بھی بفضل خدا ان شاء اللہ جلد تیار ہو جائیں گے۔ یہ چار حصے حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ کتاب العقائد: اس کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات و افعال کا بیان ہے اور وہ سب استدلالات بیان کئے گئے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے اور دوسرا حصہ ان آیات پر مشتمل ہے جو بدء الخلق سے تعلق رکھتی ہیں۔

۲۔ کتاب الاحکام: اس کے بھی دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں جملہ احکام فقہی جمع کئے گئے ہیں اور دوسرا حصہ جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ آیات متعلقہ اخلاق پر مشتمل ہے۔

۳۔ کتاب الرسالۃ: اس میں یہ بیان ہے کہ قرآن مجید کب اور کس طرح نازل ہوا اور اس پر کافروں کے کیا کیا شبہات و اعتراضات تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان اعتراضات کے کیا کیا جواب دیئے گئے۔

۴۔ کتاب المعاد یعنی قیامت کو جو واقعات پیش آنے والے ہیں۔ ان کا مفصل بیان موت کے وقت سے بہشت یا دوزخ میں داخل

ہونے تک۔

اس کتاب میں ہر موضوع کس طریق سے بیان کیا گیا ہے۔ تھوڑی سی اس کی تفصیل بھی ضروری ہے۔

سب سے اول ہر موضوع بطور عنوان اوپر لکھا گیا ہے۔ پھر اس کے تحت میں متعدد ضمنی سُرخیاں یا عنوان حاشیہ میں قائم کیے گئے ہیں۔ پھر ضمنی عنوان کے بعد حوالہ اس طرح دیا گیا ہے کہ ایک خط عرضی ڈال کر اس کے نیچے سورت کا نمبر دیا ہے اور اوپر آیت کا مثلاً 20/7۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ ساتویں سورت کی بیسویں آیت۔

میں نے اس کتاب میں صرف حوالہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ حوالہ دے کر سب آیات مع ترجمہ بھی ہر حوالہ کے ساتھ تحریر کر دی ہیں۔ میں نے اس مطلب کے لئے سیپارہ اور رکوع کا حوالہ دینا پسند نہیں کیا۔ جیسا کہ ایسے حوالے دینے میں عام دستور ہے۔

افسوس ہے اس طرح کے قرآن مجید نسبتاً کمیاب ہیں۔ کیونکہ عام طور پر قرآن مجید ایسے نہیں چھاپے جاتے۔ جن میں آیات پر ہندسے لگے ہوں۔ پھر بھی تھوڑا بہت رواج اس کا ہو رہا ہے اور ذرا سی کوشش سے ایسے قرآن مجید نہایت ارزاں ہدیے پر بآسانی مل سکتے ہیں۔ مجھے رکوعوں کا حوالہ اس لئے پسند نہیں کہ ایک آیت کی تلاش میں رکوع کی تمام آیات پڑھنا پڑتی ہیں لیکن سورت و آیات کے نمبر کا حوالہ دینے سے وہ آیت براہ راست فوراً مل جاتی ہے۔

شاید قرآن مجید کے مختلف چھاپوں کے نسخوں میں شمار آیات میں کہیں کچھ اختلاف ہو۔ مگر اس اختلاف کی وجہ سے شمار آیات میں ایک یا دو سے زیادہ کا فرق کبھی نہیں پڑتا۔ جو صاحب اس کتاب کے حوالہ کے بموجب کوئی آیت تلاش کریں اور اتفاقاً وہ نہ ملے تو حوالہ مندرجہ سے پہلے اور پیچھے کی دو دو تین تین آیتیں پڑھیں۔ تو یقیناً آیت مطلوبہ بآسانی مل جائے گی۔

اس کتاب میں درحقیقت آیات مضمون وار مرتب کرنا اس قدر مشکل کام نہیں تھا۔ جس قدر ان موضوعوں کے عنوان قائم کرنا۔ جن کی زمانہ حال میں ضرورت ہے اور جن کے متعلق صراحتاً نہیں تو اشارتاً یا دلالتاً قرآن مجید میں کچھ نہ کچھ کہا گیا ہے جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا۔ مجھ سے جہاں تک ہو سکا ہے۔ میں نے ایسے مضامین کے نکالنے اور ان کے عنوان قائم کرنے میں بہت کوشش کی ہے۔ مثلاً اولوالعزمی، ثابت قدمی، پابندیٔ اوقات، حفظ صحت، قوت وغیرہ۔ مگر یہ ایسا کام ہے جس پر ایک سے زیادہ کام کرنے والوں کی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس لئے میں اس اپنی حقیر خدمت کو کوئی کام نہیں بلکہ کام کی صرف داغ بیل ڈالنے کا درجہ دیتا ہوں۔ آگے سڑکیں نکالنا اور انہیں پختہ بنانا مجھ سے زیادہ قابل اصحاب کا کام ہے۔

فہرست مضامین جو ہر جلد کے ساتھ جدا جدا لگی ہے۔ وہ بہت مفصل ہے اور اس خیال سے کہ کسی موضوع کی تلاش میں مطلوبہ موضوع کا خدا جانے کونسا پہلو تلاش کرنے والے کے ذہن میں آئے۔ فہرست میں ہر موضوع کے متعدد پہلوؤں کو درج کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثلاً نماز سفر میں قصر کا حکم تلاش کرنا ہو۔ تو وہ سفر کے عنوان کے تحت میں بھی ملے گا۔ قصر کے بھی اور نماز کے بھی۔ افسوس جس استقصاء و استیعاب سے میں یہ کام انجام دینا چاہتا تھا۔ ویسا نہ ہو سکا۔ مگر اللہ کا شکر کس زبان سے ادا کروں کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اتنا کام کرنے کی توفیق بخشی۔ اگر توفیق الٰہی شامل حال رہی تو باقی حصے بھی جن کا مسودہ تقریباً تیار ہے جلد شائع ہو گئے۔ مجھے بخوبی معلوم ہے کہ اس کام میں بہت

سے سقم رہ گئے ہیں۔ اصولی بھی اور فروعی بھی۔ کوئی شخص مجھ سے زیادہ ان نقصوں سے آگاہ نہیں لیکن اگر یہ نسخے جلد نکل گئے تو دوسری بار چھاپنے کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی اصلاحیں ہوسکیں گی اور احباب اور بزرگان دین مجھے جو بھی مشورہ دیں گے۔ ان پر شکریہ کے ساتھ کاربند ہوکر خاطر خواہ درستی کرسکوں گا۔

دیباچہ کو ختم کرنے سے پہلے مجھے اپنے ان دوستوں کا شکریہ ادا کرنا لازمی ہے۔ جن سے مجھے اس کام میں بیش بہا مدد ملی ہے سب سے مقدم مولوی نجم الدین صاحب سیوہاروی مرحوم ہیں۔ جن کا ذکر اوپر گذرا۔ افسوس وہ اس تالیف کے شائع ہونے سے پہلے انتقال کر گئے۔

میں اپنے فاضل دوست مولانا حافظ سید طلحہ صاحب حسنی ایم اے۔ پروفیسر اورنٹیل کالج لاہور کا بھی نہایت شکر گزار ہوں کہ وہ بھی اس کام میں دلچسپی لیتے اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے مجھے مدد دیتے رہے۔ چنانچہ اس کتاب کی کتاب الاخلاق میں "خلقت انسان از روئے قرآن" کے ضمن میں جو عنوان "جذبات انسان" قائم کیا گیا ہے اور نیز عنوان سیاسیات آپ کے مشورے ہی سے قائم کئے گئے ہیں۔ سب سے آخر میں میرے ذمے اپنے دوست حافظ سلطان احمد صاحب کا شکریہ ہے جنہوں نے اس کتاب کے مسودے کا بہت سا حصہ کئی بار نقل کیا اور کاپیوں اور پروفوں کی تصحیح بھی انہوں نے ہی کی۔ ان کے حافظ اور مصحح ہوتے اور اردو و عربی کتابت میں خوش قلم ہونے کی وجہ سے مجھے اس کام میں بہت ہی مدد ملی۔

اب آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے اور اسے میرے لئے باقیات صالحات میں سے ٹھیرائے اور ناظرین باتمکین سے التجا ہے کہ وہ ازراہ مہربانی اس عاصی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

غرض نقشیست کزما یادماند   کہ ہستی را نمے بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت   کند درکار این مسکیں دعائے

خاکسار سید ممتاز علی لاہور

مورخہ یکم رمضان المبارک ۱۳۳۹ھ

ترتیب

کتاب العقائد

وجود باری تعالیٰ پر دنیا کی مختلف چیزوں سے استدلال

دلائل توحید وعدم اشتراک در ذات وصفات حق تعالیٰ

توحید باری عزاسمہ

تنزیہ باری تعالیٰ شانہ

آیات تحمید

اللہ کی بے نیازی

اسماء صفات و اسماء حسنیٰ مثبت علم

علم غیب باری تعالیٰ شانہٗ

حکومت باری تعالیٰ شانہٗ

رحمت و رافت

صفت احیاء وقدرت باری عز اسمہٗ

ملکیت باری عز اسمہٗ

رزاقیت

اجر و ثواب

انعام اور نعمتیں

مشیت باری تعالیٰ شانہٗ

برکت جلال وعلو شان

سطوت و جبروت

ہر چیز کا اللہ کے مطیع ہونا

احاطہ

خیر و شر اللہ کی طرف سے

اللہ کا بندوں کو سمجھانا

آزمائش

اللہ تعالیٰ آسمان میں عرش پر

اعضائے انسانی کی نسبت اللہ کی طرف

تقدیر (جبر و اختیار)

کتاب الاحکام

تزکیہ نفس

مایتعلق بالجبر و القدر و اختیار العباد فی افعالھم

اسلام

دعوت اسلام، تبلیغ

اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم

تقویٰ

دین کو جھٹلانا

شرک

کفر

موالات با کفار

ارتداد

عبادت

کتاب العبادات الصلوٰۃ نماز

انبیائے سابقین کو نماز پڑھنے کا حکم

تمام نبی نماز پڑھا کرتے تھے

نماز اسلام

نماز جنازہ

استعاذہ

استغفار

ذکر

توبہ

رجوع الی اللہ

اعمال موجب مغفرت و فلاح آخرت

زکوٰۃ

صدقات

روزہ

احکام المساجد

ہجرت

جہاد

نکاح

طلاق

رجعت

ایلاء

لعان

ظہار

رضاع

معاشرت النساء

پردہ

وصیت

میراث

قرض و رہن

سود

کتمان حق

شہادت

قصاص و دیت

الکبائر گناہ کبیرہ

(الف، قتل)

حدود، حد زنا

لوٹ، مار، ڈکیتی

چوری کی سزا

حد قذف

ماپ تول میں کمی

شراب خوری و قمار بازی

دوسرے گناہ

امانت

خیانت

ظلم

فساد

امر بالمعروف والنہی عن المنکر

کتاب الرسالت

نزول قرآن

مقاصد نزول قرآن

اوصاف قرآن

قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل

مواعظ القرآن، مناظرات

زہد کی ترغیب

متفرق نصائح

خلقت و فطرات انسانی از روئے قرآن

قرآن کے متعلق کافروں کے اقوال

آداب تلاوت قرآن

تورات

انجیل

صفات رسل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے دلائل

قرآن میں پیشین گوئیاں

آپ کی رسالت پر کافروں کے اعتراضات اور ان کے جواب

آپؐ کے وہ اوصاف جو دوسرے انبیاء کے ساتھ مشترک ہیں

آپؐ کے مخصوص اوصاف

رسولؐ اور آپؐ کے اصحاب کے ساتھ کفار کی بدسلوکیاں

تکلیف شرعی سے آزادی نہ آپؐ کو اور نہ آپ کے عزیز و اقارب کو

ازواج مطہرات

اصحابؓ

کتاب المعاد

دارِ آخرت

کتابت اعمال

اعمال ضائع نہیں جاتے

جزائے اعمال

موت

موت کے بعد

حشر

قیامت

قیامت کی نشانیاں

نفخ صور

کائنات میں تبدیلیاں

اجرام سماوی میں انقلاب

نفخ صور دوبارہ

حساب

میزان

شفاعت

حساب کے بعد فیصلہ

دوزخ

دوزخ میں کون جائیں گے؟

دوزخیوں کی گفتگو اللہ تعالیٰ سے اور معبودان باطل کی اپنے پرستاروں سے

قیامت میں نیکی کا بدلہ

الاعراف

جنت

جنت میں کون لوگ داخل ہوں گے

جنت میں لذائذ روحانی

دیدار الٰہی سب سے بڑی نعمت

شرف حضوری

كِتابُ العَقائِد

وجودِ باری تعالیٰ پر دنیا کی مختلف چیزوں سے استدلال

۱۔ استدلال آسمان و زمین کی پیدائش اور ان کی اندرونی چیزوں سے

۱۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لئے وہ سب کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف قصد کیا تو ان کو سات آسمان بنا دیا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۹۔

۲۔ (وہ) آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۷۔

۳۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لئے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۴۔ العمران ۳: ۱۹۰۔ العمران ۳: ۲۰۲

۴۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور

۱۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

۲۔ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۳۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۴۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۵۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ

۶۔ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۰ ۔ ۱۹۱۔

۵۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہتا ہے کہ ہو جا تو ہو جاتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۷۳۔

۶۔ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت پر اور جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس پر اور نیز اس بات پر کہ ان کی میعاد قریب ہی آگئی ہو نظر نہیں ڈالی؟ تو اس کے بعد وہ اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۵۔

۷۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے ہر قسم کی روئیدگی (زمین سے) نکالی پھر ہم نے اس سے (لہلہاتا) سبزہ نکالا۔ اس (سبزے) سے ہم تہ بہ تہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور میں سے اس کے گابھے سے (زمین کی طرف) جھکے ہوئے خوشے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے اور مختلف۔ جب (اس پر) پھل آئے تو تم اس کے پھل اور اس کے پکنے کی طرف دیکھو۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۸۔ ان کے رسولوں نے کہا کیا (تمہیں) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ (کے ہونے) میں شک ہے۔

۔ ابراھیم ۱۴: ۱۰۔

۲۔ زمین وآسمان مصلحت سے پیدا کیے

۹۔ (اے نبی ﷺ) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔

۔ ابراھیم ۱۴: ۱۹۔

۱۰۔ اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔ ابراھیم ۱۴: ۳۲۔

۱۱۔ اس نے آسمان اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ تو اللہ تعالیٰ بہت بلند ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔

۔ النحل ۱۶: ۳۔

۱۲۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو کسی حکمت سے اور ایک مقررہ میعاد کے لیے پیدا کیا ہے اور بے شک اکثر آدمی اپنے پروردگار سے ملنے کا انکار کرتے ہیں۔

۔ الروم ۳۰: ۸۔

۱۳۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔

۔ النحل ۱۶: ۳۔

۱۴۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور اس لیے پیدا کیا کہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔ الجاثیة ۴۵: ۲۲۔

۱۵۔ ہم نے تو آسمانوں اور زمین اور ان کے اندر کی چیزوں کو کسی حکمت سے ایک مقررہ میعاد کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور جو منکر ہیں وہ ان باتوں سے جن سے انہیں ڈرایا جاتا ہے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۔ الاحقاف ۴۶: ۳۔

۷۔ وَهُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۸۔ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

۹۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ

۱۰۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۱۱۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

۱۲۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝

۱۳۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ

۱۴۔ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۱۵۔ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝

۱۶۔ بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیہ ۴۵ : ۳۔

۱۷۔ اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الذاریات ۵۱ : ۲۰۔

۱۸۔ اور آسمان کو ہم نے (اپنے) ہاتھوں سے بنایا اور بے شک ہم سمائی والے ہیں اور ہم ہی نے زمین کو بچھایا۔ تو ہم کیا اچھا بچھانے والے ہیں

۔الذاریات ۵۱ : ۴۷-۴۸۔

۳۔ سات آسمانوں کی طرح زمینیں

۱۹۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور ان ہی کی طرح زمین پیدا کی ان کے درمیان (ہمارا) حکم اترتا ہے۔

۔الطلاق ۶۵ : ۱۲۔

۴۔ آسمان و زمین اور دنیا کو چھ روز میں پیدا کرنے سے استدلال

۲۰۔ بے شک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔ وہ رات کو دن کا پردہ پوش بناتا ہے، رات اس کو تیزی سے ڈھونڈتی ہے۔

۔الاعراف ۷ : ۵۴۔

۲۱۔ بے شک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔ وہ کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (کسی کا) سفارشی نہیں ہے مگر ہاں اس کی اجازت کے بعد۔ یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار۔ تو تم اسی کو پوجو۔ کیا تم سوچتے نہیں؟

۱۶۔ إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۱۷۔ وَفِي الْأَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝

۱۸۔ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِأَيْدٍ وَّإِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝ وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝

۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ

۲۰۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

۲۱۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيْعٍ إِلَّا مِنْۢ بَعْدِ إِذْنِهٖ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

۲۲۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

۲۳۔ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝

۲۴۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

۔یونس ۱۰ : ۳۔

۲۲۔ اور وہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ اور (اس وقت) اس کا تخت پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے۔

۔ھود ۱۱ : ۷۔

۲۳۔ وہ جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے اندر کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قرار پکڑا وہ رحمٰن ہے۔ تو اس کو تو کسی خبردار سے پوچھ۔

۔الفرقان ۲۵ : ۵۹۔

۲۴۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے اندر کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قرار پکڑا۔ اس کے سوا تمہارا کوئی

دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

۔السجدۃ ۳۲: ۴۔

۵۔ زمین دو دن میں

۲۵۔ (اے نبی ﷺ) کہہ کہ کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور تم اس کے لیے شریک ٹھہراتے ہو۔ یہ جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔حم السجدۃ ۴۱: ۹۔

۶۔ پہاڑ وغیرہ چار دن میں

۲۶۔ اور اس نے اس زمین میں اس کے اوپر پہاڑ کھڑے کیے۔ اور اس میں برکت رکھی اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کی۔ (کل) چار دن میں۔ پوچھنے والوں کے لیے پورا جواب ہے۔

۔حم السجدۃ ۴۱: ۱۰۔

۷۔ سات آسمان دو دن میں

۲۷۔ پھر اس نے آسمان کی طرف قصد کیا اور وہ ایک دھواں سا تھا پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے یا ناخوشی سے حاضر ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہوئے۔ پھر دو دن میں ان کو سات آسمان بنا دیا اور ہر آسمان میں اس کا کام القا کر دیا اور قریب کے آسمان کو ہم نے (ستاروں کے) چراغوں سے سجایا اور (اس کی) حفاظت کی۔ یہ عزت والے جاننے والے کی ٹھہرائی بات ہے۔

۔حم السجدۃ ۴۱: ۱۱-۱۲۔

۲۸۔ اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے اندر کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا اور تھکن نے ہمیں چھوا تک بھی نہیں۔

۔ق ۵۰: ۳۸۔

عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝

۲۵۔ قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

۲۶۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ۝

۲۷۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

۲۸۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ۝

۲۹۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ

۳۰۔ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۳۱۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۝ وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ۝

۲۹۔ وہ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔

۔الحدید ۵۷: ۴۔

۸۔ آسمان کی خاص خصوصیتوں سے استدلال

۳۰۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمان کو بغیر ستون کے جسے تم دیکھتے ہو اونچا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔

۔الرعد ۱۳: ۲۔

ا۔ بروج

۳۱۔ اور بے شک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو زینت دی۔ اور ہر ایک مردود شیطان سے ہم نے اس کی حفاظت کی۔ مگر ہاں جو کوئی (شیطان) چوری سے (کوئی بات) سن لے تو ایک ظاہر شعلہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۱۶-۱۸۔

ب۔ سورج اور چاند

۳۲۔برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (سورج کا) ایک چراغ اور روشنی دینے والا چاند رکھا۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۱۔

ج۔ آسمان کو چھت بنایا

۳۳۔اور ہم نے آسمانوں کو ایک محفوظ چھت بنایا اور وہ اس کی نشانیوں سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۳۲۔

د۔ آسمان بلا ستون تھما ہوا

۳۴۔اور وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر اس کے حکم سے گر سکتا ہے۔ بے شک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

۔الحج ۲۲: ۶۵۔

ھ۔ سات راستے

۳۵۔اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات راستے پیدا کیے اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔

۔المومنون ۲۳: ۱۷۔

۳۶۔اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے جسے تم دیکھتے ہو، پیدا کیا۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۰۔

۳۷۔اور ہم نے قریب کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۱۲۔

۳۸۔کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے کیسا (اچھا) بنایا اور زینت دی اور اس میں کوئی شگاف نہیں ہے۔

۔ق ۵۰: ۶۔

۳۲۔تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا۝

۳۳۔وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ هُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ۝

۳۴۔وَ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۝

۳۵۔وَ لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآىِٕقَ ۖۗ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِیْنَ۝

۳۶۔خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۳۷۔وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا

۳۸۔اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَ زَیَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ۝

۳۹۔وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِیْزَانَ۝

۴۰۔الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ۝ وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ۝

۴۱۔اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا۝

۳۹۔اور اس نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو رکھی۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۷۔

۴۰۔وہ جس نے ایک کے اوپر ایک سات آسمان پیدا کیے۔ (اے مخاطب!) تو رحمٰن کی پیدائش میں کوئی فرق نہیں دیکھتا۔ سو تو نظر پھرا کر دیکھ بھلا تو کوئی شگاف دیکھتا ہے۔ پھر اور دو دفعہ نظر پھرا، نظر تیری طرف ذلیل ہوکر لوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہوگی اور بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان (چراغوں) کو ہم نے شیطانوں کی مار بنایا اور ان کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا۔

۔الملک ۶۷: ۳-۵۔

۴۱۔کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے ایک کے اوپر ایک کس طرح سات آسمان پیدا کیے۔

۔نوح ۷۱: ۱۵۔

۸۔ سات مضبوط آسمان

۴۲۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

۔النبا ۷۸: ۱۲۔

۴۳۔ اور (کیا وہ) آسمان کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۱۸۔

۹۔ زمین کی خاص خصوصیتوں سے استدلال

۴۴۔ اور وہ وہ ہے جس نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ اور نہریں رکھیں۔

۔الرعد ۱۳: ۳۔

۴۵۔ اور ہم نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ ڈال دیے اور اس میں ہر ایک مناسب چیز اگائی۔ اور اس میں ہم نے تمہارے لیے گزران کا سامان پیدا کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۱۹۔۲۰

۴۶۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھے کہ وہ ان کو لے کر ہل نہ جائے اور اس میں راہیں بنائیں تاکہ وہ راہ پائیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۳۱۔

۴۷۔ وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے لیے اس میں راہیں چلائیں۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۳۔

۴۸۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے جسے تم دیکھتے ہو پیدا کیا اور زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہل نہ جائے اور اس میں ہر ایک قسم کے جانور پھیلا دیے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۰۔

۴۹۔ وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا

۴۲۔ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

۴۳۔ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝

۴۴۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا

۴۵۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ

۴۶۔ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

۴۷۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

۴۸۔ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

۴۹۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۵۰۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝

۵۱۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

۵۲۔ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

اور اس میں تمہارے لیے رستے رکھے تاکہ تم راہ پاؤ۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۰۔

۵۰۔ اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ ڈال دیے اور اس میں ہر قسم کی بارونق چیز اگائی۔ تمہیں اپنی (قدرت) دکھلانے اور ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کی نصیحت کے لیے۔

۔ق ۵۰: ۷۔۸

۵۱۔ وہ وہ ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے نرم کر دیا۔ سو تم اس کی راہوں میں چلو اور اس کی (دی ہوئی) روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف زندہ ہو کر جانا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۵۔

۵۲۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا تاکہ تم اس میں کشادہ راہیں چلو۔

۔نوح ۷۱: ۱۹۔۲۰

۵۳۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔ زندوں اور مردوں کو؟ اور اس میں اونچے اونچے پہاڑ رکھے اور تمہیں پیاس بجھانے والا پانی پلایا۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۲۵۔۲۷۔

۵۴۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

۔النبا ۷۸: ۶۔

۵۵۔ (اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا) زمین کی طرف کہ وہ کس طرح پھیلائی گئی ہے۔

۔الغاشیہ ۸۸: ۲۰۔

۱۰۔ زمین کے فوائد سے استدلال

۵۶۔ اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں قدرت دی اور اس میں تمہارے گزران کے سامان پیدا کیے۔ تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۔الاعراف ۷: ۱۰۔

۵۷۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورت بنائی پھر تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی۔ یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار، سو برکت والا ہے اللہ، جہانوں کا پروردگار۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۴۔

۵۸۔ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔ تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں میں چلو۔

۔نوح ۷۱: ۱۹۔۲۰۔

۵۹۔ اور زمین جو ہے اس کو اس نے لوگوں کے (نفع کے) لیے رکھا ہے اس میں میوہ ہے اور خوشے والی کھجوریں۔ اور بھس والا غلہ اور خوشبو

۵۳۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا ۝

۵۴۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝

۵۵۔ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝

۵۶۔ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝

۵۷۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

۵۸۔ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

۵۹۔ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

۶۰۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

۶۱۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا ۝

۶۲۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي

دار پھول۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۰۔۱۲۔

۶۰۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور خدا کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۵۔

۶۱۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔ (یعنی) زندوں اور مردوں کو۔ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۲۵۔۲۷۔

۶۲۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہیں

اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۴-

۱۱۔ پیدائش آسمان وزمین اور اندھیرے، اجالے سے استدلال

۶۳۔سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا۔

-الانعام ۶: ۱-

۱۲۔ آسمان وزمین کے معلق ہونے سے استدلال

۶۴۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں۔

-الروم ۳۰: ۲۵-

۱۳۔ پیدائش آسمان و زمین اور بولیوں اور رنگتوں کے اختلاف سے استدلال

۶۵۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا اختلاف ہے۔بے شک اس میں سارے جہانوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-الروم ۳۰: ۲۲-

۱۴۔ آسمان و زمین کی پیدائش اور انسان کی صورتوں سے استدلال

۶۶۔اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں سو تمہیں

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۶۳۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ

۶۴۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ

۶۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ ۝

۶۶۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

۶۷۔ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

۶۸۔ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

۶۹۔ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ

اچھی صورتیں دیں۔اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی۔یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار۔سو برکت والا ہے اللہ، سارے جہانوں کا پروردگار۔

-المومن ۴۰: ۶۴-

۶۷۔اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمہاری صورتیں بنائیں۔سو تمہیں اچھی صورتیں دیں اور (آخر) اسی کی طرف رجوع ہے۔

-التغابن ۶۴: ۳-

۶۸۔آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے اور مویشیوں میں سے بھی جوڑے بنائے۔اسی میں تم کو پھیلاتا ہے اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۱۱-

۶۹۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین

کی پیدائش اور جو جانور ان میں پھیلائے ہیں اور وہ ان کے جمع کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۹۔

۱۵۔ چاند، سورج، ستاروں اوران کے فوائد سے استدلال

۷۰۔ صبح (کی پو) کا پھاڑنے والا اور اس نے رات کو (باعث) آرام اور سورج اور چاند کو (گردش میں) گھومنے والا بنایا۔ یہ اندازہ ہے غالب جاننے والے کا۔ اور وہ، وہ ہے جس نے ستاروں کو پیدا کیا تا کہ تم خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں ان سے راہ پاؤ۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کردیں۔

۔الانعام ۶:۹۷۔

۷۱۔ وہ، وہ ہے جس نے سورج کو (ذریعہ) روشنی اور چاند کو نور بنایا۔ اور چاند کے لیے منزلیں ٹھہرائیں تا کہ تم (اس سے برسوں کی تعداد اور حساب معلوم کرو۔ اللہ نے اس کو بغیر کسی مصلحت کے پیدا نہیں کیا۔ وہ ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کرتا ہے۔

۔یونس ۱۰:۵۔

۷۲۔ اور وہ، وہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا (چاند اور سورج) ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۳۔

۷۳۔ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی دم وہ اندھیرے میں ہو جاتے

وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝

۷۰۔ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

۷۱۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

۷۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

۷۳۔ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

۷۴۔ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

۷۵۔ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

ہیں۔ اور سورج اپنی قرار گاہ پر چلتا ہے۔ یہ ٹھہرایا ہوا ہے غالب، جاننے والے کا۔ اور (رہا) چاند اس کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح لوٹ آتا ہے۔ نہ سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھنے والی ہے اور سب ستارے ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

۔یٰس ۳۶:۳۷۔۴۰۔

۷۴۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔ تم نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۔ حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۷۔

۷۵۔ سورج اور چاند گردش میں ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۔

۷۶۔ اور اس نے چاند کو ان آسمانوں میں نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا۔

۔نوح ۷۱:۱۶۔

۷۷۔ اور ہم نے ایک روشن چراغ بنایا۔

۔النبأ ۷۸:۱۳۔

۱۶۔ چاند، سورج اور ستاروں کے مسخر کرنے سے استدلال

۷۸۔ اور سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا جو حکم کے تابع ہیں۔ خبردار ہو جاؤ اسی کا ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا۔ برکت والا ہے اللہ جہانوں کا پروردگار۔

۔الاعراف ۷:۵۴۔

۷۹۔ اور اس نے سورج اور چاند کو تابع کیا۔ ہر ایک ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے۔ وہ تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کرو۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۸۰۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لیے مسخر کیا کہ دونوں گردش میں ہیں

۔ابراہیم ۱۴:۳۳۔

۸۱۔ اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ اور سب ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۲۔

۸۲۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے۔ سن لو وہی غالب ہے، بخشنے والا۔

۔الزمر ۳۹:۵۔

۱۷۔ کشتیوں اور دریاؤں کے مسخر کرنے سے استدلال

۸۳۔ اور کشتی میں (نشانی ہے) جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہے۔

۔البقرة ۲:۱۶۴۔

۸۴۔ اور تمہارے لیے کشتیوں کو مسخر کیا تاکہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور تمہارے لیے ندیوں کو مسخر کیا۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۲۔

۸۵۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے ان تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں اور کشتیوں کو جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں تمہارے بس میں کر دیا۔

۔الحج ۲۲:۶۵۔

۸۶۔ اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔الجاثیہ ۴۵:۱۲۔

۷۶۔ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝

۷۷۔ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝

۷۸۔ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

۷۹۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝

۸۰۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ

۸۱۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۸۲۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝

۸۳۔ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ

۸۴۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۝

۸۵۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ

۸۶۔ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۱۸۔ رات دن کے مسخر کرنے سے استدلال

۸۷۔ اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا۔ اور ہر چیز جو تم نے اس سے مانگی تمہیں دی اور تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو ان کو گن نہ سکو۔ بے شک انسان بڑا ظالم اور بڑا ناشکرا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۳۔۳۴۔

۸۸۔ اور تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۔

۱۹۔ تمام چیزوں کے مسخر کرنے سے استدلال

۸۹۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے ان تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں اور کشتیوں کو جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں، تمہارے بس میں کر دیا۔

۔الحج ۲۲: ۶۵۔

۹۰۔ کیا تم نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو تمہارا مسخر کر دیا اور تم پر اپنی نعمتیں ظاہر میں اور باطن میں کمال کو پہنچا دیں اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑتا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۰۔

۹۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اس سب کو اپنی طرف سے تمہارا مسخر کر دیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۳۔

۲۰۔ رات اور دن کے گھٹنے بڑھنے سے استدلال

۹۲۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر

۸۷۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَآتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

۸۸۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ

۸۹۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ

۹۰۔ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

۹۱۔ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۹۲۔ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ

۹۳۔ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۹۴۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ مَّاۗءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

لپیٹتا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۔

۹۳۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو سینوں میں چھپا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۶۔

۲۱۔ رات دن کے ادل بدل سے استدلال

۹۴۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لئے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے ان لوگوں کے لئے

جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۴۔

۹۵۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں ان عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر (لیٹے) یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ کارخانہ فضول پیدا نہیں کیا تو (ان سے) پاک ہے تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۰۔۱۹۱۔

۹۶۔ بے شک رات دن کے ادل بدل میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے، اس میں ان لوگوں کے لیے جو (گناہ سے) بچتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۶۔

۹۷۔ اور اسی کا کام رات دن کا ادل بدل ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔المؤمنون ۲۳: ۸۰۔

۹۸۔ وہ رات اور دن کا ادل بدل کرتا رہتا ہے۔ بے شک اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

۔النور ۲۴: ۴۴۔

۹۹۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے رات اور دن کو یکے بعد دیگرے آنے جانے والا بنایا، اس کے لیے جو نصیحت پکڑنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۲۔

۱۰۰۔ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے۔ ہم اس سے دن

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۹۵۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۹۶۔ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝

۹۷۔ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۹۸۔ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ ۝

۹۹۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝

۱۰۰۔ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝

۱۰۱۔ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۰۲۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی دم وہ اندھیرے میں ہو جاتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۳۷۔

۱۰۱۔ اور رات دن کے ادل بدل میں اور جو اللہ نے آسمان سے رزق (کا ذریعہ) اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔ اس میں اور ہواؤں کے ادھر اُدھر پھرانے میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں (اے نبی ﷺ!) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم حق حق تجھ پر پڑھتے ہیں۔ تو وہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔؟

۔الجاثیۃ ۴۵: ۵۔۶۔

۱۰۲۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن بنایا دکھانے والا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں، (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۶۷۔

۱۰۳۔ اور وہ، وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ پوش اور نیند کو آرام اور دن کو اٹھنے کے لیے بنایا۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۷۔

۱۰۴۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے رات بنائی تا کہ وہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا دکھانے والا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۸۶۔

۱۰۵۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات اور دن میں تمہارا سونا اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۳۔

۱۰۶۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام کرو اور دن بنایا دکھانے والا۔ بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۱۔

۱۰۷۔ اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام بنایا۔ اور رات کو ہم نے پردہ پوش بنایا۔ اور دن کو ہم نے معاش (کا ذریعہ) بنایا۔

۔النبا ۷۸: ۹۔۱۱۔

۲۲۔ سایہ کے گھٹنے بڑھنے سے استدلال

۱۰۸۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے اپنے پروردگار کی طرف نظر نہیں کی کہ اس نے کس طرح سایہ کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو ضرور اس کو ایک جگہ ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے

۱۰۳۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝

۱۰۴۔ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۰۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

۱۰۶۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝

۱۰۷۔ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝

۱۰۸۔ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝

۱۰۹۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ

سورج کو اس پر دلیل ٹھہرایا پھر ہم نے اس کو اپنی طرف تھوڑا تھوڑا سمیٹا۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۵۔۴۶۔

۲۳۔ بارش اور اس سے زمین کو زندہ کرنے اور اس کی مختلف پیداوار سے استدلال

۱۰۹۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت

کی) نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۴۔

۱۱۰۔ وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے تمہارے کھانے کے لیے (زمین سے) پھل نکالے تو تم جان بوجھ کر اللہ کے لیے شریک نہ ٹھہراؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۔

۱۱۱۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے ہر قسم کی روئیدگی (زمین سے) نکالی پھر ہم نے اس سے (لہلہاتا) سبزہ نکالا۔ اس (سبزے) سے ہم تہ بہ تہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور میں سے اس کے گابھے سے (زمین کی طرف) جھکے ہوئے خوشے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے اور مختلف۔ جب (اس پر) پھل آئے تو تم اس کے پھل اور اس کے پکنے کی طرف دیکھو۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۱۱۲۔ اور وہی ہے جس نے ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور کھیتیاں پیدا کیں جن کے مزے کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون، اور انار باہم ملتے جلتے اور مختلف پیدا کیے۔ تم اس کے پھل میں سے جب اس پر پھل آئے کھاؤ اور اس کے کاٹنے کے دن اس کا حق (محتاجوں کو) دو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے

لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝

۱۱۰۔ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّـكُمۡ‌ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝

۱۱۱۔ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً‌ ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ‌ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ‌ ؕ اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَيَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكُمۡ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝

۱۱۲۔ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّغَيۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ وَّالنَّخۡلَ وَالزَّرۡعَ مُخۡتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ‌ ؕ كُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَاٰتُوۡا حَقَّهٗ يَوۡمَ حَصَادِهٖ ‌ۖ وَلَا تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝

۱۱۳۔ وَهُوَ الَّذِىۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتۡ سَحَابًا ثِقَالًا سُقۡنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنۡزَلۡنَا بِهِ الۡمَآءَ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ‌ ؕ كَذٰلِكَ نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ۝ وَالۡبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخۡرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ‌ ۚ وَالَّذِىۡ خَبُثَ لَا يَخۡرُجُ اِلَّا نَكِدًا‌ ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّشۡكُرُوۡنَ ۝

شک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۱۔

۱۱۳۔ اور وہ وہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے (لوگوں کو) خوش خبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اس کو ایک مردہ بستی کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں پھر اس کے ذریعے ہم ہر قسم کے پھل (زمین سے) نکالتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے شاید (اس سے) تم نصیحت پکڑو اور جو پاکیزہ بستی ہے اس کی کھیتی اس کے پروردگار کے حکم سے (زمین سے) نکلتی ہے اور جو خبیث ہے اس سے تھوڑی ہی نکلتی ہے۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار ہیں ہیر پھیر کر (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۵۷۔ ۵۸۔

۱۱۴۔ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

۱۱۵۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

۱۱۶۔ هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ○ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

۱۱۷۔ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○

۱۱۸۔ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ○ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ○

۱۱۹۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ○

۱۱۴۔ اور ہر قسم کے پھلوں میں سے دو قسم کے جوڑے پیدا کر دیئے۔ وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں دو شاخی ان کو ایک ہی طرح کا پانی دیا جاتا ہے۔ اور ہم ان میں سے بعض کو بعض پر مزے میں بڑھا دیتے ہیں۔ بے شک اس میں (ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۳۔۴

۱۱۵۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل (زمین سے) نکالے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۲

۱۱۶۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔ اسی سے (تمہارا) پینا ہے اور اسی سے درخت ہیں جن میں تم (اپنے مویشی) چراتے ہو۔ وہ تمہارے لیے اس (بارش) کے ذریعے کھیتی اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۔۱۱

۱۱۷۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو (حق بات کو) سنتے ہیں (قدرت کی) ایک نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۵

۱۱۸۔ وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا اور تمہارے لیے اس میں راستے چلائے اور آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے مختلف قسم کی روئیدگی (زمین سے) نکالی کھاؤ اور اپنے جانوروں کو چراؤ۔ بے شک اس میں عقل والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

طٰہٰ ۲۰: ۵۳۔۵۴

۱۱۹۔ کیا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے ہیں اس بات پر نظر نہیں کی کہ آسمان اور زمین دونوں باہم ملے ہوئے تھے تو ہم نے ان دونوں کو جدا کیا اور پانی سے ہم نے ہر ایک زندہ چیز کو پیدا کیا تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟

۔الانبیاء ۲۱: ۳۰

١٢٠۔ کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا کہ (اس سے) زمین سبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بین خبردار ہے۔

-الحج ۲۲: ۶۳-

١٢١۔ اور اس نے ایک اندازہ پر آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرایا اور بے شک ہم اس کے (زمین سے) لے جانے پر قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے۔ اس میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور ان ہی سے تم کھاتے ہو۔ اور وہ درخت پیدا کیا جو طور سینا سے نکلتا ہے۔ وہ اپنے ساتھ کھانے والوں کے لیے چکنائی سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

-المومنون ۲۳: ۱۸-۲۰-

١٢٢۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے خوش خبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے ایک مردہ بستی کو زندہ کریں اور جو چوپائے ہم نے پیدا کیے ہیں انہیں اور بہت سے آدمیوں کو پلائیں اور بے شک ہم نے اس کو ان کے درمیان ہیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ سو اکثر آدمیوں نے سوائے ناشکری کے اور سب باتوں سے انکار کیا۔

-الفرقان ۲۵: ۴۸-۵۰-

١٢٣۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی

١٢٠۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝

١٢١۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ۝

١٢٢۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝

١٢٣۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

١٢٤۔ فَانظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ

١٢٥۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ

غالب مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۷-۹-

١٢٤۔ سو تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کر وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔

-الروم ۳۰: ۵۰-

١٢٥۔ بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان

گھرے رہتے ہیں عقل مندوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔البقرہ ۲:۱۶۴۔

۱۲۶۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں ہر قسم کی نفیس چیز اگائی۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۱۲۷۔ کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی کو ہانک لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعے (زمین سے) کھیتی نکالتے ہیں۔ اس سے ان کے مویشی اور وہ خود کھاتے ہیں، تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟

۔السجدۃ ۳۲:۲۷۔

۱۲۸۔ اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔ پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اسے ایک مردہ بستی کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں، اسی طرح قیامت کو اٹھنا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۹۔

۱۲۹۔ کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے مختلف رنگوں کے پھل (زمین سے) نکالے اور پہاڑوں میں مختلف رنگوں (یعنی درجوں) کے سفید اور سرخ ٹکڑے ہیں اور بعض کالے بھجنگ ہیں۔

۔فاطر ۳۵:۲۷۔

۱۳۰۔ اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے۔ اسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے دانے نکالے۔ سو اسی سے وہ کھاتے ہیں اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس میں ہم نے چشمے جاری کیے تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ کام ان کے ہاتھوں نے نہیں کیا۔ تو وہ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کیے اس (روئیدگی) سے بھی جس کو زمین اگاتی ہے اور ان کی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۳۔۳۶۔

۱۳۱۔ کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کو زمین میں چشموں میں چلایا، پھر وہ اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی (زمین سے) نکالتا ہے، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے اور تو اس کو زرد دیکھتا ہے۔ پھر اس کو چورا چورا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں عقل مندوں

وَآيَاتٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۲۶۔ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝

۱۲۷۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝

۱۲۸۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝

۱۲۹۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝

۱۳۰۔ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۳۱۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ

کے لیے نصیحت ہے۔

۱۳۲۔ وہ (اللہ) وہ ہے جو تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہے۔ اور تمہارے لیے آسمان سے روزی اتارتا ہے اور نصیحت تو وہی قبول کرتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۳۔

۱۳۳۔ اور رات دن کے ادل بدل میں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے روزی اتاری پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۵۔

۱۳۴۔ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک ہم نے تمہارے لیے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کر دیں تاکہ تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷: ۱۷۔

۱۳۵۔ اور ہم نے نچوڑنے والی بدلیوں سے بکثرت گرنے والا پانی اتارا تاکہ ہم اس سے دانے اور روئیدگی (زمین سے) نکالیں اور گھن کے باغ۔

۔النبا ۷۸: ۱۴۔۱۶۔

۱۳۶۔ سو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے کہ ہم نے اوپر سے زور سے پانی ڈالا۔ پھر ہم نے زمین کو ایک طرح پھاڑ دیا۔ پھر ہم نے اس میں دانے اگائے اور انگور اور ترکاریاں۔ اور زیتون اور کھجوریں۔ اور گھن کے

حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ۝

۱۳۲۔ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ۝

۱۳۳۔ وَّ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝

۱۳۴۔ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۱۳۵۔ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۝ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

۱۳۶۔ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ ۝ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ۝ وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ۝ وَّ زَیْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ۝ وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ۝ وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ۝

۱۳۷۔ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ۝

۱۳۸۔ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا

باغ۔ اور میوے اور دوب تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے نفع کے لیے۔

۔عبس ۸۰: ۲۴۔۳۲۔

۴۴۔ گٹھلی اور دانے کے چیرنے سے استدلال

۱۳۷۔ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کا چیرنے والا ہے۔ وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے۔ اور مردے کو زندے سے نکالنے والا ہے۔ یہ اللہ ہے پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۹۵۔

۴۵۔ کھیتی سے استدلال

۱۳۸۔ بھلا بتاؤ تو تم جو کھیتی کرتے ہو، تم اس کو بوتے ہو یا ہم بونے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ بے شک ہم پر تو ڈنڈ ڈالا گیا نہیں بلکہ ہم

محروم کئے گئے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۶۳ تا ۶۷۔

۲۶۔ پانی سے استدلال

۱۳۹۔ بھلا بتاؤ تو وہ پانی جسے تم پیتے ہو، تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے کڑوا کردیں تو تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

۔الواقعۃ ۵۶:۶۸ تا ۷۰۔

۲۷۔ رس بھری ہواؤں اور بارش سے استدلال

۱۴۰۔ اور ہم نے (پانی سے) بوجھل ہوائیں بھیجیں۔ پھر ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر وہ پانی ہم نے تمہیں پلایا۔ اور تم اس کا ذخیرہ جمع کرنے والے نہیں ہو۔

۔الحجر ۱۵:۲۲۔

۱۴۱۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے ایک مردہ بستی کو زندہ کریں اور جو چوپائے ہم نے پیدا کئے ہیں انہیں اور بہت سے آدمیوں کو وہ پانی پلائیں اور بے شک ہم نے اس (قرآن) کو ان کے درمیان کئی طرح یہ بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ مگر اکثر لوگوں نے ناشکری کے علاوہ کسی بات کو قبول نہ کیا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸ تا ۵۰۔

۱۴۲۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور اس لیے بھیجتا ہے تاکہ تمہیں رحمت کا ذائقہ چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (روزی) تلاش کرو تاکہ تم شکر گزار رہو۔

۔الروم ۳۰:۴۶۔

لَمُغْرَمُوْنَ ۙ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝

۱۳۹۔ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝

۱۴۰۔ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝

۱۴۱۔ وَهُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِىَّ كَثِيْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

۱۴۲۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِىَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۱۴۳۔ اَللّٰهُ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْىِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۱۴۴۔ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ

۱۴۳۔ اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ سو وہ بادل اٹھاتی ہیں۔ پھر وہ اسے آسمان میں جس طرح چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے۔ اور اس کو تہ بہ تہ کرتا ہے۔ پھر تو دیکھتا ہے کہ مینہ اس کے درمیان سے نکلتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، پہنچا دیتا ہے، تو وہ اسی دم خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ اور اگرچہ وہ اس وقت سے پہلے اس سے پیشتر کہ وہ ان پر اتارا جائے، پورے ناامید تھے۔ سو تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک یہ (اللہ) مُردوں کا زندہ کرنے والا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الروم ۳۰:۴۸ تا ۵۰۔

۲۸۔ بادل، اولوں، بجلی اور گرج وغیرہ سے استدلال

۱۴۴۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اول

بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے، ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۴۔

۱۴۵۔ وہ (اللہ) وہ ہے جو تمہیں ڈرانے اور طمع دلانے کے لیے بجلی (کی چمک) دکھلاتا ہے اور (پانی سے) بوجھل بادل پیدا کرتا ہے۔ اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کرتی ہے اور اس کے ڈر سے فرشتے بھی (اس کی پاکی بیان کرتے ہیں) اور وہ گرنے والی بجلی بھیجتا ہے۔ اور اسے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، گرا دیتا ہے وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ سخت عذاب والا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۲۔۱۳۔

۱۴۶۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو ہنکاتا ہے پھر ان کے درمیان ملاپ پیدا کرتا ہے پھر اس کو تہ بر تہ کر دیتا ہے، پھر تو دیکھتا ہے کہ مینہ اس کے درمیان سے نکلتا ہے اور آسمان سے ان پہاڑوں میں سے جو اس میں ہیں، اولے اتارتا ہے پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گراتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے پھیر لیتا ہے۔ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو اچک لے جائے۔

۔النور ۲۴: ۴۳۔

۱۴۷۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک)

تجری فی البحر بما ینفع الناس وما انزل اللہ من السماء من ماء فاحیا بہ الارض بعد موتہا وبث فیہا من کل دابۃ وتصریف الریاح والسحاب المسخر بین السماء والارض لآیات لقوم یعقلون ۝

۱۴۵۔ ہو الذی یریکم البرق خوفا وطمعا وینشئ السحاب الثقال ۝ ویسبح الرعد بحمدہ والملائکۃ من خیفتہ ویرسل الصواعق فیصیب بہا من یشاء وہم یجادلون فی اللہ وہو شدید المحال ۝

۱۴۶۔ الم تر ان اللہ یزجی سحابا ثم یؤلف بینہ ثم یجعلہ رکاما فتری الودق یخرج من خلالہ وینزل من السماء من جبال فیہا من برد فیصیب بہ من یشاء ویصرفہ عن من یشاء یکاد سنا برقہ یذہب بالابصار ۝

۱۴۷۔ ومن آیاتہ یریکم البرق خوفا وطمعا وینزل من السماء ماء فیحیی بہ الارض بعد موتہا ان فی ذلک لآیات لقوم یعقلون ۝

۱۴۸۔ وہو الذی ینزل الغیث من بعد ما قنطوا وینشر رحمتہ وہو الولی الحمید ۝

۱۴۹۔ ان فی خلق السموات والارض واختلاف اللیل والنہار والفلک التی تجری فی البحر بما ینفع الناس وما انزل اللہ من السماء من ماء فاحیا

یہ ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دلانے کے لیے بجلی (کی چمک) دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں، (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۴۔

۱۴۸۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اس کے بعد کہ وہ (بارش سے) ناامید ہو تے ہیں مینہ اتارتا ہے۔ اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے۔ اور وہی کارساز ہے، قابل تعریف۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۸۔

۲۹۔ ہواؤں کے اِدھر اُدھر گھمانے سے استدلال

۱۴۹۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہیں

اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے، ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲ : ۱۶۴۔

۱۵۰۔ اور رات دن کے ادل بدل میں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے رزق (کا ذریعہ مینہ) اتارا پھر اس نے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور ہواؤں کے ادھر ادھر پھرانے میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵ : ۵۔

۳۰۔ دریا میں کشتیوں اور جہازوں کے چلنے سے استدلال

۱۵۱۔ وہ (اللہ) وہ ہے جو تمہیں جنگل اور دریا میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور وہ انہیں لے کر اچھی ہواؤں کے ساتھ چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں تو ان کشتیوں پر زور کی آندھی آ جاتی ہے اور ہر جانب سے انہیں موج آگھیرتی ہے اور وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ (موجوں میں) گھر گئے، تو (اس وقت) وہ اللہ کو خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے پکارتے ہیں کہ (اے اللہ!) اگر تو نے ہمیں اس سے بچا لیا تو ہم ضرور ہی شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب وہ انہیں بچا لیتا ہے تو فوراً ہی وہ ناحق زمین میں سرکشی کرتے ہیں۔

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۵۰۔ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۵۱۔ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۵۲۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۱۵۳۔ رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ

لوگو! اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ تمہاری سرکشی تمہاری ہی جانوں کے نقصان کے لیے ہے، دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھا لو پھر ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ سو ہم تمہیں وہ باتیں جتلا دیں گے جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔یونس ۱۰ : ۲۲۔۲۳۔

۱۵۲۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے سمندر کو (تمہارے) بس میں کیا تاکہ تم اس سے (نکال کر) تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو اور (اے مخاطب!) تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی (چلی جاتی) ہیں اور (یہ اس لیے ہے) تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔النحل ۱۶ : ۱۴۔

۱۵۳۔ (لوگو!) تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں کشتیاں

چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔ اور جب سمندر میں تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو، سب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو تم (اس کی طرف سے) منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ناشکرا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۶۔۶۷۔

۱۵۴۔ اور تم ان (مویشیوں) پر اور کشتیوں پر سوار کیے جاتے ہو۔

۔المومنون ۲۳: ۲۲۔

۱۵۵۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلائے۔ بے شک اس میں ہر صابر، شکر گزار کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔لقمان ۳۱: ۳۱۔

۱۵۶۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو (نوح علیہ السلام کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کے لیے ہم نے اسی کی مانند اور سواریاں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۴۱۔۴۲۔

۱۵۷۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے سمندر میں (چلنے والی) پہاڑوں کی مانند کشتیاں ہیں اگر وہ چاہے تو ہوا کو بند کر دے تو وہ اپنی پیٹھ پر کھڑی (کی کھڑی) رہ جائیں۔ بے شک اس میں ہر ایک صابر شکر گزار کے لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں یا وہ (اگر چاہے) تو ان کشتیوں کو ان بد اعمالیوں کی سزا میں جو انہوں نے کی ہیں، تباہ کر دے اور بہتوں کو معاف کر دے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۲۔۳۴۔

۱۵۸۔ اور اسی کے لیے چلنے والی کشتیاں ہیں جو سمندر

كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ○ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ○

۱۵۴۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ○

۱۵۵۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ○

۱۵۶۔ وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ○ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ○

۱۵۷۔ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ○ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ○ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ○

۱۵۸۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ○

۱۵۹۔ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ○

۱۶۰۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ○

۱۶۱۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ○

میں پہاڑوں کی طرح کھڑی ہوئی ہوتی ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۲۴۔

۳۱۔ دو دریاؤں کے باہم چلنے اور ایک دوسرے کا پانی نہ ملنے سے استدلال

۱۵۹۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے دو سمندر باہم ملائے یہ ایک میٹھا ہے، پیاس بجھانے والا۔ اور یہ دوسرا کھاری ہے، کڑوا اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط روک پیدا کر دی ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۳۔

۱۶۰۔ اس نے دو دریاؤں کو ملایا اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے چلتے ہیں ان کے درمیان ایک آڑ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۹۔۲۰۔

۳۲۔ دریا سے موتی اور مونگا نکلنے سے استدلال

۱۶۱۔ ان دونوں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۲۲۔

۳۳۔ شہابِ ثاقب سے استدلال

۱۶۲۔ (اے جنو اور آدمیو!) اگر تم آسمان کی طرف چڑھنا چاہو تو تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے اور تم بدلہ نہ لے سکو۔

۔الرحمٰن۔۵۵:۳۵۔

۳۴۔ پہاڑوں سے استدلال

۱۶۳۔ اور (اللہ نے) پہاڑوں کو میخ بنایا۔

۔النبا۔۷۸:۷۔

۱۶۴۔ اور (کیا وہ) پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے؟) کہ وہ کیسے گاڑے گئے ہیں۔

۔الغاشیہ۔۸۸:۱۹۔

۳۵۔ آگ کے درخت سے استدلال

۱۶۵۔ بھلا تم نے اس آگ کو بھی دیکھا جو تم جلاتے ہو، تم نے اس کا درخت پیدا کیا ہے یا ہم (اس کے) پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے ان کو مسافروں کے لیے نصیحت اور فائدہ بنایا ہے۔

۔الواقعۃ۔۵۶: ۷۱۔۷۳۔

۳۶۔ زمین میں جان داروں کے پھیلانے سے استدلال

۱۶۶۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے، ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ۔۲:۱۶۴۔

۱۶۷۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جو جان دار وہ (زمین میں) پھیلاتا ہے ان میں، ان لوگوں کے لیے جو یقین لاتے ہیں، (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ۔۴۵:۴۔

۳۷۔ قسم قسم کے جانوروں اور پرندوں اور ان کے فوائد وغیرہ سے استدلال

۱۶۸۔ اور چوپاؤں کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ ان (کی کھالوں اور بالوں) میں گرمی ہے اور بہت سے نفع اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب صبح کو چرانے لے جاتے ہو۔ اور ان شہروں تک تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں جن تک تم بغیر ادھ مرا ہوئے نہیں پہنچ سکتے تھے۔ بے شک تمہارا پروردگار شفیق، مہربان ہے۔ اور (ہم نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور وہ تمہارے لیے زینت ہوں اور وہ، وہ چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے۔

۔النحل۔۱۶: ۵۔۸۔

۱۶۲۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ۝

۱۶۳۔ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝

۱۶۴۔ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝

۱۶۵۔ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝

۱۶۶۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۶۷۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

۱۶۸۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۱۶۹۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ۝ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۷۰۔ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝

۱۷۱۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

۱۶۹۔ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں عبرت پکڑنے کی جگہ ہے ہم تم کو اس چیز میں سے جو ان کے پیٹوں میں بھرا ہے، گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ نکال کر پلاتے ہیں جو پینے والوں کے حلق سے آسانی سے اتر جاتا ہے اور کھجوروں کے پھلوں اور انگوروں سے (عبرت حاصل کرو) اور اس سے تم نشہ اور اچھی خوراک حاصل کرتے ہو۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرے پروردگار نے شہد کی مکھی کے دل میں ڈال دیا کہ تو پہاڑوں پر اور درختوں پر اور ان (بیلوں) پر جنہیں لوگ ٹٹوں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھل کھا اور اپنے پروردگار کی راہوں میں جو آسان ہیں چل۔ ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۶۔۶۹۔

۱۷۰۔ کیا وہ پرندوں کی طرف نہیں دیکھتے جو آسمان کے ادھر میں مسخر ہیں، انہیں اللہ کے سوا کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں نشانیاں ہیں اور اللہ نے تمہارے گھروں سے رہنے کی جگہ بنائی اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر بنائے جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے ٹھہرنے کے دن ہلکا پاتے ہو۔ اور ان کی اونوں اور ان کی پشموں اور ان کے بالوں سے ایک مدت تک کے لیے (تمہارے) اسباب اور فائدے کی چیزیں بنائیں اور اللہ نے منجملہ اپنی پیدائش کی ہوئی چیزوں کے تمہارے لیے سائے پیدا کیے اور تمہارے لیے پہاڑوں سے چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے وہ کرتے بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (نیز) وہ کرتے جو تمہیں تمہاری لڑائی سے بچاتے ہیں۔ یوں وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم اطاعت کرو۔

۔النحل ۱۶: ۷۹۔۸۱۔

۱۷۱۔ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں عبرت کی جگہ ہے کہ ہم تمہیں اس چیز سے جو ان کے پیٹوں میں ہے (دودھ) پلاتے ہیں اور ان میں تمہارے لیے اور بہت سے نفعے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۱۔

۱۷۲۔ اور اللہ نے ہر ایک جان دار کو پانی سے پیدا کیا تو کوئی ان میں وہ ہے جو اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے۔ اور کوئی ان میں وہ ہے جو دو پاؤں پر چلتا ہے اور کوئی ان میں وہ ہے جو چار (پاؤں) پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔النور ۲۴: ۴۵۔

۱۷۳۔ اور آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں میں سے جن کے رنگ مختلف ہیں اسی طرح (پیدا کیے)۔ بات یہ ہے کہ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے صرف عالم ہی ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ غالب ہے، بخشنے والا۔

۔فاطر ۳۵: ۲۸۔

۱۷۴۔ کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے ان کے لیے مجملہ ان چیزوں کے جو ہمارے ہاتھوں نے بنائیں، چوپائے پیدا کیے کہ وہ ان کے مالک بنے ہوئے ہیں اور انہیں ہم نے ان کا مطیع کر دیا کہ بعض ان میں سے ان کی سواری ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان میں ان کے لیے بہت سے نفعے اور پینے کی چیزیں ہیں، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟

۔یٰسین ۳۶: ۷۱ ۔ ۷۳۔

۱۷۵۔ اور (اللہ ہی نے) تمہارے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۔

۱۷۶۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور تمہارے لیے ان میں اور بھی

۱۷۲۔ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۱۷۳۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝

۱۷۴۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

۱۷۵۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ

۱۷۶۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝

۱۷۷۔ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

نفعے ہیں اور (یہ اس لیے ہے) تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر) اپنے دل کی مراد کو پہنچو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہے تو تم اللہ کی کون سی نشانیوں کا انکار کرتے ہو۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۹ ۔ ۸۱۔

۱۷۷۔ اور (اللہ وہ ہے) جس نے تمام قسموں کو پیدا کیا اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں سے وہ چیز پیدا کر دی جس پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر سوار ہو۔ پھر جب تم ان پر سوار ہو جاؤ تو اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور کہو کہ پاک ہے وہ جس نے اس کو ہمارے بس میں کیا۔ اور ہم اس کو بس میں کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۲ ۔ ۱۴۔

۱۷۸۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

۱۷۹۔ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾

۱۸۰۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ

۱۸۱۔ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ

۱۸۲۔ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾

۱۸۳۔ وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾

۱۸۴۔ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾

۱۸۵۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ

۱۸۶۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ

۱۸۷۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِندَهُ ۖ ثُمَّ أَنتُمْ تَمْتَرُونَ ﴿٢﴾

۱۸۸۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ

۱۷۸۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر کی طرف پرندوں کو نہیں دیکھا کہ پر کھولے ہوئے ہیں اور سمیٹ لیتے ہیں۔ انہیں رحمن کے سوا کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بے شک وہ ہر شے کا دیکھنے والا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۹۔

۱۷۹۔ تو کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسا (عجیب اور نافع) پیدا کیا گیا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۱۷۔

۳۸۔ ہر شے کے جوڑا جوڑا پیدا کرنے سے استدلال

۱۸۰۔ اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں نر و مادہ بنایا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۱۸۱۔ اور اس نے تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۔

۱۸۲۔ اور (اللہ وہ ہے) جس نے تمام قسمیں پیدا کیں اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں سے وہ چیز بنائی جس پر تم سوار ہوتے ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۲۔

۱۸۳۔ اور ہم نے ہر چیز سے جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۴۹۔

۱۸۴۔ اور ہم نے تمہیں نر و مادہ پیدا کیے۔

۔النبا ۷۸: ۸۔

۳۹۔ انسان کی پیدائش، اس کے خاص کمالات اور اس کی مختلف حالتوں سے استدلال

۱۸۵۔ وہ (اللہ) وہ ہے جو رحموں میں جس طرح چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۶۔

۱۸۶۔ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو (زمین) پر پھیلا دیا۔

۔النساء ۴: ۱۔

۱۸۷۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں (گیلی) مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری میعاد مقرر کی اور ایک میعاد اس کے ہاں مقرر ہے پھر بھی تم (اس میعاد میں) شک کرتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۲۔

۱۸۸۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک جگہ ٹھہرنے کی ہے اور ایک جگہ سونپے جانے کی۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں

(اپنی قدرت کی) نشانیاں تفصیل سے بیان کردیں۔

-الانعام ۶:۹۸-

۱۸۹۔وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کی طرف آرام پکڑے۔ پھر جب اس مرد نے اس عورت کو ڈھانپ لیا تو وہ ایک ہلکے بوجھ سے بوجھل ہوگئی اور اس کو لے کر چلی پھری۔

-الاعراف ۷:۱۸۹-

۱۹۰۔اور بے شک ہم نے انسان کو بجتی ہوئی مٹی سے جو سڑے ہوئے گارے سے بنی تھی پیدا کیا اور جو جن ہیں انہیں ہم نے اس سے پہلے لو کی آگ سے پیدا کیا۔

-الحجر ۱۵:۲۶-۲۷-

۱۹۱۔(اللہ نے) انسان کو نطفے سے پیدا کیا تو اسی دم وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔

-النحل ۱۶:۴-

۱۹۲۔اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں مارے گا اور کوئی تم میں وہ ہے جو ذلیل ترین عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے بے شک اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔

-النحل ۱۶:۷۰-

۱۹۳۔اور اللہ ہی نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں فضیلت دی۔ تو جو لوگ فضیلت دیے گئے وہ اپنی روزی ان (لونڈی) غلاموں پر لوٹانے والے نہیں ہیں جو ان کے ہاتھ کا مال ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

-النحل ۱۶:۷۱-

فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿﴾

۱۸۹۔هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ

۱۹۰۔وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿﴾ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ ﴿﴾

۱۹۱۔خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿﴾

۱۹۲۔وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿﴾

۱۹۳۔وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿﴾

۱۹۴۔وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿﴾

۱۹۵۔وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿﴾

۱۹۶۔مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿﴾

۱۹۴۔اور اللہ نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے اور تمہارے جوڑوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

-النحل ۱۶:۷۲-

۱۹۵۔اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے اولادِ آدم کو بزرگی دی اور انہیں خشکی اور سمندر میں (سواریوں پر) سوار کیا، اور پاکیزہ چیزوں سے انہیں روزی دی۔ جو مخلوق ہم نے پیدا کی ہے ان میں سے بہتوں پر انہیں بزرگی دی۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷۰-

۱۹۶۔اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں پھر لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔

-طٰہٰ ۲۰:۵۵-

۱۹۷۔ اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ کی شکل میں ایک مضبوط قرارگاہ میں رکھا۔ پھر نطفے کو ہم نے خونِ منجمد بنایا پھر خونِ منجمد کو ہم نے گوشت کا لوتھڑا بنایا۔ پھر گوشت کے لوتھڑے کو ہم نے ہڈیاں بنایا۔ پھر ہڈیوں پر ہم نے گوشت چڑھایا پھر ہم نے اس کو ایک اور طرح کی پیدائش میں پیدا کیا۔ تو برکت والا ہے اللہ، جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

۔المومنون: ۲۳: ۱۲۔۱۴۔

۱۹۸۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

۔المومنون۔ ۲۳: ۷۹۔

۱۹۹۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آدمی کو پانی سے پیدا کیا پھر اس کے لیے رشتہ اور سسرال مقرر کی اور تیرا پروردگار قدرت والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۴۔

۲۰۰۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اسی دم تم بشر ہو گئے کہ پھیلے ہوئے ہو۔

۔الروم ۳۰: ۲۰۔

۲۰۱۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ اس نے تمہارے تم ہی میں سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان کی طرف آرام پکڑو۔ اور تمہارے درمیان محبت اور شفقت پیدا کی۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں، (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۱۔

۱۹۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۞ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۞ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۞

۱۹۸۔ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۞

۱۹۹۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۞

۲۰۰۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ۞

۲۰۱۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۞

۲۰۲۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۞

۲۰۳۔ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ۞ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۞

۲۰۴۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا

۲۰۲۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں ناتواں پیدا کیا پھر ناتوانی کے بعد قوت دی پھر قوت کے بعد (پھر) ناتوانی اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الروم ۳۰: ۵۴۔

۲۰۳۔ وہ جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی ہے، اچھا بنایا۔ اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی پھر اس کی نسل حقیر پانی کے خلاصے (منی) سے بنائی۔

۔السجدۃ ۳۲: ۷۔۸۔

۲۰۴۔ اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑ جوڑ بنایا اور بغیر اس کے علم کے نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے اور نہ کوئی بڑی عمر والا عمر دیا جاتا ہے اور نہ اس کی عمر سے

کچھ کم کیا جاتا ہے مگر سب کچھ ایک کتاب میں (لکھا) ہے۔ بے شک یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۲۰۵۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں (اگلوں کا) جانشین کیا۔

۔فاطر ۳۵: ۳۹۔

۲۰۶۔ اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے ہم پیدائش میں (کمزوری کی طرف) الٹ دیتے ہیں تو کیا وہ (اس بات کو) سمجھتے نہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۶۸۔

۲۰۷۔ کیا انسان نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا۔ تو پیدا ہوتے ہی وہ کھلا جھگڑالو ہو گیا۔

۔یٰس ۳۶: ۷۷۔

۲۰۸۔ اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لیے چوپایوں کے آٹھ جوڑے پیدا کئے۔ وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تاریکیوں میں ایک پیدائش کے بعد دوسری طرح کی پیدائش میں پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہی اللہ ہے تمہارا پروردگار جس کی بادشاہت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو؟

۔الزمر ۳۹: ۶۔

۲۰۹۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے۔ پھر تمہیں پالتا ہے تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر تمہاری قوت کو گھٹاتا ہے تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور کوئی تم میں وہ ہے جو (بڑھاپے) سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور (یہ اس لیے ہے) تا کہ تم ایک مقرر میعاد کو پہنچو۔ اور تا کہ تم سمجھو۔

۔المومن ۴۰: ۶۷۔

يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

۲۰۵۔ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ

۲۰۶۔ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝

۲۰۷۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۰۸۔ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

۲۰۹۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۲۱۰۔ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

۲۱۱۔ اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

۲۱۲۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ وَخَلَقَ الْجَاۗنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

۲۱۳۔ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝

۲۱۰۔ اور (لوگو!) تمہاری پیدائش میں اور جو جاندار وہ (زمین میں) پھیلاتا ہے ان میں، ان لوگوں کے لیے جو یقین لاتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۴۔

۲۱۱۔ رحمٰن نے انسان پیدا کیا۔ اس کو بولنا سکھایا۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۔۴۔

۲۱۲۔ انسان کو ٹھیکرے کی مانند کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔ اور جنوں کو لپک مارنے والی آگ سے پیدا کیا۔ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاتے ہو؟

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۴۔۱۶۔

۲۱۳۔ ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ بھلا بتاؤ تو تم جو منی ٹپکاتے ہو تو تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم (اس کے) پیدا کرنے والے ہیں۔

۔الواقعہ ۵۶: ۵۷۔۵۹۔

۲۱۴۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی تم میں مومن اور اللہ ان اعمال کو جو تم کر رہے ہو دیکھتا ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۲۔

۲۱۵۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

۔الملک ۶۷: ۲۴۔

۲۱۶۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی بزرگی کا اعتقاد نہیں کرتے اور حالانکہ اس نے تمہیں کئی طرح کی تبدیلیوں سے پیدا کیا۔

۔نوح ۷۱: ۱۳۔۱۴۔

۲۱۷۔ اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک طرح کا اگانا اگایا پھر وہ اسی میں تمہیں لوٹائے گا اور ایک بار (پھر تمہیں) نکالے گا۔

۔نوح ۷۱: ۱۷۔۱۸۔

۲۱۸۔ بلکہ انسان اپنے اوپر آپ ہی حجت ہے۔ اگرچہ وہ عذر کیا کرے۔

۔القیمۃ ۷۵: ۱۴۔۱۵۔

۲۱۹۔ بے شک انسان پر زمانے میں سے ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ تذکرہ نہ تھا۔ ہم نے انسان کو (مرد اور عورت کے) مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اسے آزمائیں سو ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔ ہم نے اسے راہ دکھلا دی اب یا وہ شکر گزار رہے اور یا ناشکرا۔

۔الدھر ۷۶: ۱۔۳۔

۲۲۰۔ کیا ہم نے تمہیں (منی کے) بے قدر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے ایک مضبوط قرار گاہ میں

۲۱۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۲۱۵۔ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

۲۱۶۔ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝

۲۱۷۔ وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝

۲۱۸۔ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝

۲۱۹۔ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝

۲۲۰۔ أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝

۲۲۱۔ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝

۲۲۲۔ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

۲۲۳۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

۲۲۴۔ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

رکھا، ایک وقت مقرر تک۔ پھر ہم نے اندازہ کیا سو ہم اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔

۔المرسلت ۷۷: ۲۰۔۲۳۔

۲۲۱۔ اور ہم نے تمہیں نر و مادہ پیدا کیا۔

۔النبا ۷۸: ۸۔

۲۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

۔العلق ۹۶: ۱۔۲۔

۴۰۔ پیدائشِ سمع و بصر اور قلوب سے استدلال

۲۲۳۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے۔ تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۔المومنون ۲۳: ۷۸۔

۲۲۴۔ پھر اس نے اس (انسان) کو ٹھیک کیا اور اس میں اپنی روح

پھونک دی اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے۔ تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۔ السجدۃ ۳۲: ۹۔

۲۲۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۔ الملک ۶۷: ۲۳۔

۴۱۔ نیند سے بیدار ہونے سے استدلال

۲۲۶۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جو رات کو تمہیں (سلا کر) مار دیتا ہے۔ اور جو کمائی تم دن میں کرتے ہو، وہ جانتا ہے۔ پھر وہ تمہیں دن میں (نیند سے) اٹھاتا ہے تاکہ مقررہ وقت پورا کیا جائے پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال جتلا دے گا جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔

۔ الانعام ۶: ۶۰۔

۴۲۔ انسان کو سختیوں اور تکالیف کے بچانے سے استدلال

۲۲۷۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ تم کو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گڑگڑا گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر اس نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ضرور شکر گزاروں سے ہوں گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

۔ الانعام ۶: ۶۳-۶۴۔

۴۳۔ لباس سے استدلال

۲۲۸۔ اے بنی آدم! کچھ شک نہیں کہ ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہاری شرم گاہوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کا لباس اتارا اور پرہیز گاری کا جو لباس ہے وہ بہتر ہے۔ یہ (سب) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔ الاعراف ۷: ۲۶۔

وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

۲۲۵۔ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

۲۲۶۔ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۲۲۷۔ قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ ۝

۲۲۸۔ يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝

۲۲۹۔ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝

۲۳۰۔ وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝

۲۳۱۔ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ ۝

۴۴۔ آسمان میں روزی ہونے سے استدلال

۲۲۹۔ اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور وہ بات جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

۔ الذریت ۵۱: ۲۲۔

۴۵۔ نفوسِ انسانی سے استدلال

۲۳۰۔ اور خود تمہاری جانوں میں (نشانیاں ہیں) تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

۔ الذریت ۵۱: ۲۱۔

۴۶۔ رنگوں کے اختلاف سے استدلال

۲۳۱۔ اور اس کی (قدرت) کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگوں کا اختلاف ہے۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔ الروم ۳۰: ۲۲۔

۲۳۲۔ اور جو کچھ اس نے تمہارے لیے زمین میں پھیلایا کہ اس کے رنگ مختلف ہیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو نصیحت پکڑتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۳۔

۴۷۔ موت اور حیات سے استدلال

۲۳۳۔ تم اللہ کا کس طرح انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر (دوبارہ) تمہیں زندہ کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۔

۲۳۴۔ اور وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کا زندے سے نکالنے والا ہے۔

۔الانعام ۶: ۹۵۔

۲۳۵۔ اور بے شک ہم ہی زندہ رکھتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۲۳۔

۲۳۶۔ اور ہم نے پانی سے ہر ایک زندہ چیز کو پیدا کیا تو کیا وہ (اس پر) ایمان نہیں لاتے؟

۔الانبیاء ۲۱: ۳۰۔

۲۳۷۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ بے شک انسان ناشکرا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۶۶۔

۲۳۸۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۸۰۔

۲۳۹۔ وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

۲۳۲۔ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝

۲۳۳۔ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۲۳۴۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ

۲۳۵۔ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝

۲۳۶۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۲۳۷۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝

۲۳۸۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

۲۳۹۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

۲۴۰۔ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

۲۴۱۔ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓي اَنْ نُّبَدِّلَ

۔الروم ۳۰: ۱۹۔

۲۴۰۔ تو کیا تم اس بات کے قبول کرنے میں ڈھیلے پڑتے ہو؟ اور اپنا حصہ تم یہ ٹھہراتے ہو کہ تم (اس کو) جھٹلاتے ہو۔ پس کیوں نہیں (اس وقت) جب جان حلق میں آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کیفیت) دیکھتے ہو اور تمہاری بہ نسبت ہم اس جان کے زیادہ قریب ہیں لیکن تم دیکھتے نہیں۔ پس اگر تم کسی کے زیر حکم نہیں ہو تو کیوں نہیں اس کو لوٹا لیتے اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۸۱-۸۷۔

۲۴۱۔ ہم نے تمہارے درمیان موت مقدر کی اور ہم عاجز نہیں ہیں اس بات سے کہ تمہیں تمہاری مثل سے بدل دیں اور تمہیں اس جہان

میں پیدا کریں جسے تم نہیں جانتے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم پہلی (دفعہ کی) پیدائش کو جانتے ہو تو تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۶۱۔ ۶۲۔

۲۴۲۔ برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے اور وہی غالب ہے بخشنے والا۔

۔الملک ۶۷: ۱۔ ۲۔

۴۸۔ غزوۂ بدر کی فتح سے استدلال

۲۴۳۔ (مسلمانو!) بے شک تمہارے لیے ان دو جماعتوں میں (قدرت کی) نشانی تھی، جو بدر کے دن آپس میں بھڑ پڑی تھیں۔ ایک جماعت تو اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی، دوسری کافر تھی۔ وہ ان کو دیکھتی آنکھوں اپنے سے دو چند دیکھ رہے تھے اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہے قوت دے۔ بے شک اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۔

دلائلِ توحید و عدمِ اشتراک در ذات وصفاتِ حق سبحانہٗ تعالیٰ

۱۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ تم کو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گڑگڑا گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر اس نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ضرور شکر گزاروں سے ہوں

أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝

۲۴۲۔ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

۲۴۳۔ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ ۝

۱۔ قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝

۲۔ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۶۳۔ ۶۴۔

۲۔ اے نبی ﷺ! پوچھ کہ تمہیں آسمان اور زمین سے روزی کون پہنچاتا ہے یا کان اور آنکھوں کا کون مالک ہے اور کون زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور کون کام کا انتظام کرتا ہے؟ وہ کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہہ کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟ پس یہی اللہ ہے تمہارا سچا پروردگار۔ سو حق کے بعد سوائے گمراہی کے اور کیا ہے۔ تو تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو؟ یوں تیرے پروردگار کی بات ان لوگوں پر جو نافرمانی کرتے ہیں، پوری ہوئی کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ پوچھ کہ کیا کوئی تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں ایسا ہے جو پہلے پیدا کرے پھر اس کو دوبارہ کرے۔ کہہ دے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے

دوبارہ کرے گا تو تم کہاں سے بہکے دیے جاتے ہو۔ پوچھو کیا کوئی تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کا حکم مانا جائے یا وہ جو بغیر اس کے کہ اس کو رستہ بتلایا جائے خود بھی رستہ نہیں پاتا۔ سو تمہیں کیا ہو گیا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو اور ان میں سے اکثر تو محض انکل پر چلتے ہیں کچھ شک نہیں کہ انکل حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتی۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۳۴-۳۶-

۳۔ اور اللہ نے زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہل نہ جائے اور نہریں اور راہیں پیدا کیں تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور راہ کی نشانیاں پیدا کیں اور وہ ستاروں سے راہ پاتے ہیں۔ تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اس کے برابر ہے جو کچھ پیدا نہیں کرتا؟ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

-النحل ۱۶: ۱۵-۱۷-

۴۔ تو کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں لڑکوں کے لیے انتخاب کیا اور خود فرشتوں سے بیٹیاں اختیار کیں۔ بے شک تم بڑی (بھاری) بات کہتے ہو۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں بار بار سمجھایا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور وہ ان کی نفرت ہی بڑھتا ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر اس کے ساتھ جیسا کہ وہ کہتے ہیں اور معبود

الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّي إِلَّا أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝

۳۔ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

۴۔ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝

۵۔ أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ۝ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

۶۔ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِن وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا

ہوتے تو اس صورت میں وہ ضرور صاحب عرش پر (چڑھائی) کی راہ ڈھونڈ لیتے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۴۰-۴۲-

۵۔ کیا انہوں نے ایسے معبود اختیار کیے ہیں جنہیں وہ زمین سے بنا کر کھڑا کرتے ہیں۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو وہ دونوں ضرور تباہ ہو جاتے۔ تو اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۲۱-۲۲-

۶۔ اللہ نے کوئی بیٹا بھی اختیار نہیں کیا اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں

ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی پیدا کی ہوئی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ضرور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔المومنون ۲۳: ۹۱۔

۷۔ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور کس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا؟ ہم ہی نے اس کو اتار کر اس سے بارونق باغ اگائے۔ تمہاری طاقت نہیں کہ تم ان کے درخت اگاؤ۔ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہ حق سے انحراف کرتے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں جاری کیں اور اس میں پہاڑ پیدا کیے اور دو دریاؤں کے درمیان آڑ پیدا کی؟ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ (کوئی بھی نہیں) بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔ بھلا وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا جب وہ اس سے دعا مانگتا ہے قبول کرتا ہے اور تکلیف کو ہٹا دیتا ہے اور تمہیں زمین میں جانشین کرتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ تم بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور اپنی رحمت (یعنی بارش) کے آگے آگے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ اللہ تو ان کے شرک سے بالاتر ہے۔ بھلا وہ کون ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ کرے گا اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی پہنچاتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی سند لاؤ۔

۔النمل ۲۷: ۶۰-۶۴۔

خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

۷۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

۸۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۗ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۗ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝

۹۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر رات ہی رکھے تو اللہ کے سوا ایسا کونسا معبود ہے جو تمہیں (دن کی) روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ بھلا بتلاؤ تو اگر اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا ایسا کون معبود ہے جو تمہیں رات لا دے جس میں آرام کرو تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

۔القصص ۲۸: ۷۱-۷۲۔

۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ پھر وہ کہاں سے (حق سے) پھیر دیے جاتے ہیں؟

۔العنکبوت ۲۹: ۶۱۔

۱۰۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو کہتا کہ اللہ کا شکر ہے لیکن اکثر ان میں سے سمجھتے نہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۳۔

۱۱۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہیں رزق دیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان باتوں میں سے کوئی بات کر سکے؟ وہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

۔الروم ۳۰:۴۰۔

۱۲۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون جیسے تم دیکھتے ہو، پیدا کیا اور زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہل نہ جائے اور اس میں ہر ایک جان دار کو پھیلا دیا اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔

۔لقمن ۳۱:۱۰۔

۱۳۔ یہ اللہ کی پیدائش ہے اب تم مجھے دکھلاؤ کہ انہوں نے کیا پیدا کیا جو اس کے سوا ہیں۔ کچھ بھی نہیں، ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔لقمن ۳۱:۱۱۔

۱۴۔ کیا تم نے اس پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ نے سب تمہارے بس میں کر دیا اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں کامل کر دیں اور لوگوں میں کوئی وہ بھی ہے جو اللہ کے بارے

۱۰۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۱۱۔ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۱۲۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقٰى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝

۱۳۔ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ الظّٰلِمُونَ فِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ۝

۱۴۔ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُنِيرٍ ۝

۱۵۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۶۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑتا ہے۔

۔لقمن ۳۱:۲۰۔

۱۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو کہہ کہ اللہ کا شکر ہے مگر ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔

۔لقمن ۳۱:۲۵

۱۶۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہر ایک مقرر وقت تک چلتا ہے۔ اور یہ کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خبردار ہے۔

۔لقمن ۳۱:۲۹۔

۱۷۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی (معبود) برحق ہے اور جس کو وہ اس کے سوا پکارتے ہیں باطل ہے اور اللہ ہی بلند مرتبہ، عالی قدر ہے۔

-لقمان ۳۱: ۳۰۔

۱۸۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا یا ہر ایک ایک مقرر وقت تک چلتا ہے۔ یہی اللہ ہے تمہارا پروردگار، اسی کی بادشاہت ہے اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو، تِنکے بھر بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سنیں تو تمہاری بات قبول نہ کریں اور قیامت کے دن تمہارے شرک کے منکر ہوں گے اور (اے نبی ﷺ!) خبردار کی مانند تجھے نہ بتلائے گا۔

-فاطر ۳۵: ۱۳-۱۴۔

۱۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا تم نے اپنے ان شریکوں (کے حال) پر نظر ڈالی، جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی یا آسمانوں میں ان کا ساجھا ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس (کتاب) سے کسی کھلی دلیل پر ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ ظالم بعض بعض کو نرے دھوکے ہی کے وعدے دیتے رہتے ہیں۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں اور اگر وہ ٹل جائیں تو اس کے بعد کوئی انہیں نہ تھام سکے۔ بے شک وہ بردبار ہے،

۱۷۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

۱۸۔ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝

۱۹۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

۲۰۔ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

بخشنے والا۔

-فاطر ۳۵: ۴۰-۴۱۔

۲۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو کہہ تم مجھے یہ تو بتلاؤ کہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی بھیجی ہوئی تکلیف ہٹا سکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر رحمت کرنے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ تو کہہ کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسا کرنے والے اسی پر بھروسا کرتے ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۳۸۔

۲۱۔ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۝ قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۲۲۔ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝

۲۳۔ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

۲۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

۲۵۔ لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۲۱۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی پکڑے ہیں (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ اگرچہ وہ کسی چیز کا نہ اختیار رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہوں۔ تو کہہ ساری سفارش اللہ ہی کے لیے ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الزمر ۳۹: ۴۳۔۴۴۔

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو ضرور یہی کہیں گے کہ ان کو غالب، جاننے والے نے پیدا کیا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۹۔

۲۳۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ خود انہیں کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔ پھر وہ کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں؟

۔الزخرف ۴۳: ۸۷۔

۲۴۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کی طرف نظر نہیں ڈالی کہ پر پھیلائے ہوئے ہیں اور سمیٹ لیتے ہیں اور انہیں سوائے رحمٰن کے اور کوئی روکے ہوئے نہیں۔ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہارے لیے لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے؟ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں۔ بھلا وہ کون ہے کہ اگر اللہ اپنی روزی روک لے تو تمہیں روزی دے۔ کوئی نہیں، بلکہ وہ لوگ سرکشی اور نفرت میں بڑھتے جاتے ہیں۔ تو کیا جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلتا ہے وہ ہدایت پر ہے یا وہ جو سیدھی راہ پر سیدھا چلتا ہے؟

۔الملک ۶۷: ۱۹۔۲۲۔

۱۔ دلیلِ ابطالِ الوہیتِ مسیح علیہ السلام

۲۵۔ بے شک وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی مریم کا بیٹا مسیح ہے۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ بھلا وہ کون ہے جو اللہ کے ہاں سے کچھ اختیار رکھتا ہو۔ اگر اللہ یہ چاہے کہ مریم کے بیٹے مسیح اور اس کی ماں کو اور ان سب کو جو زمین میں ہیں، ہلاک کر دے اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کی بادشاہت ہے۔ جو وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۷۔

۲۶۔ مریم کا بیٹا مسیح تو محض ایک رسول ہے۔ اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ ہے وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے (اے نبی ﷺ!) ہم ان کے لیے کس طرح (اپنی وحدانیت کی) نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ پھر دیکھ کہ کہاں سے (حق سے) پھیرے جاتے ہیں۔ (اے نبی ﷺ) پوچھ کہ کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں نقصان ہی پہنچا سکے اور نہ نفع ہی۔ اور اللہ جو ہے وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۵-۷۶۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے مستحق عبادت ہونے کی دلیل

۲۷۔ اور مجھے کیا ہوا جو میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔یٰس ۳۶: ۲۲۔

۲۸۔ اے انسان! تجھے کس چیز نے تیرے کرم کرنے والے پروردگار کے بارے میں فریب دیا۔ جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے ٹھیک کیا۔ پھر تجھے ہموار کیا۔ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔ (فریب تو کسی نے) ہرگز نہیں دیا بلکہ تم قیامت کو جھٹلاتے ہو۔

۔الانفطار ۸۲: ۶-۹۔

۲۹۔ (یہ جو کچھ ہوا محض) قریش کو الفت دلانے کے لیے یعنی جاڑوں اور گرمیوں کے سفر کی الفت دلانے کے لیے تو انہیں چاہیے کہ وہ بھی اس گھر کے پروردگار کی عبادت کریں جس نے بھوک میں انہیں کھانا دیا اور انہیں خوف سے امن دیا۔

۔قریش ۱۰۶: ۱-۴۔

۲۶۔ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۲۷۔ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۲۸۔ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝

۲۹۔ لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝

۱۔ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝

۲۔ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

۳۔ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۴۔ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

توحید باری عزاسمہٗ

۱۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

۱۔ اس رحمٰن و رحیم کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۳۔

۲۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے (ہمیشہ) رہنے والا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۵ و آل عمران ۳: ۲۔

۳۔ اس غالب، حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۔

۴۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔النساء ۴: ۸۷، وطٰہٰ ۲۰: ۸، والتغابن ۶۴: ۱۳۔

۵۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔الانعام ۶:۱۰۲، ۱۰۶، والاعراف ۷:۱۵۸، والتوبة ۹:۳۱، ۱۲۹، والرعد ۱۳:۳۰، والقصص ۲۸:۸۸، وفاطر ۳۵:۳، والزمر ۳۹:۶، والمؤمن ۴۰:۳، ۶۲۔

۶۔ پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں اور قرآن جیسی کوئی سورت نہ بنا سکیں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔ھود ۱۱:۱۴۔

۷۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تم مجھی سے ڈرو۔

۔النحل ۱۶:۲۔

۸۔ بے شک میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے موسیٰ!) تو میری عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز پڑھتا رہ۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۴۔

۹۔ تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۸۔

۱۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھی بھیجا اس کی طرف ہم یہی وحی بھیجتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۵۔

۱۱۔ اور (اے نبی ﷺ) ذوالنون (یعنی یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے میں بھر کر گیا اور اس نے یہ خیال کیا کہ ہم اس پر تنگی نہیں ڈالیں گے پھر اندھیروں میں اس نے ہمیں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔

۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۶۔ فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝

۸۔ اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝

۹۔ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۱۰۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝

۱۱۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

۱۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۝

۱۳۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

۱۴۔ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۱۵۔ هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۱۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ۝

۱۷۔ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

۱۲۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ مالک ہے عرش بزرگ کا۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۱۶۔

۱۳۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مالک ہے عرش عظیم کا۔

۔النمل ۲۷:۲۶۔

۱۴۔ اور وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔القصص ۲۸:۷۰۔

۱۵۔ وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔المؤمن ۴۰:۶۵۔

۱۶۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۔الدخان ۴۴:۸۔

۱۷۔ پس (اے نبی ﷺ!) تو جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۹۔

۱۸۔ وہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
۔الحشر ۵۹: ۲۲۔

۱۹۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے نبی علیہ السلام!) تو اسی کو کارساز پکڑ۔
۔المزمل ۷۳: ۹۔

۲۰۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
۔آل عمران ۳: ۶۲۔

۲۱۔ اور بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے ان سے کہا کہ بھائیو! اللہ ہی کو پوجو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔
۔الاعراف ۷: ۵۹ و المومنون ۲۳: ۲۳۔

۲۲۔ اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا اس نے ان سے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو، اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں ہے۔
۔الاعراف ۷: ۶۵ و ہود ۱۱: ۵۰۔

۲۳۔ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا اس نے ان سے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔
۔الاعراف ۷: ۷۳ و ہود ۱۱: ۶۱۔

۲۴۔ اور ہم نے مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا اس نے ان سے کہا بھائیو! اللہ کو پوجو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں ہے۔
۔الاعراف ۷: ۸۵ و ہود ۱۱: ۸۴۔

۲۵۔ پھر ہم نے ان میں ان ہی میں سے رسول بھیجے کہ اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔
۔المومنون ۲۳: ۳۲۔

۲۶۔ اللہ نے کوئی اولاد نہیں پکڑی اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں اگر ایسا ہوتا تو ضرور ہر ایک معبود اپنی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ان میں سے بعضے بعضوں پر ضرور چڑھائی کرتے۔
۔المومنون ۲۳: ۹۱۔

۲۷۔ کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا۔
۔الانعام ۶: ۱۹۔

۲۸۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟
۔النمل ۲۷: ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴۔

۲۹۔ کیا ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔
۔الطور ۵۲: ۴۳۔

۲۔ معبودِ حقیقی صرف ایک اللہ ہی ہے

۳۰۔ اور (لوگو!) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔
۔البقرۃ ۲: ۱۶۳۔

۳۱۔ صرف اللہ ہی ایک معبود ہے۔
۔النساء ۴: ۱۷۱۔

۱۸۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

۱۹۔ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ۝

۲۰۔ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

۲۱۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ

۲۲۔ وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ

۲۳۔ وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ

۲۴۔ وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ

۲۵۔ فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ

۲۶۔ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ

۲۷۔ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ

۲۸۔ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

۲۹۔ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ ؕ

۳۰۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

۳۱۔ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

۳۲۔ اور سوائے ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۳۔

۳۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

۔الانعام ۶: ۱۹۔

۳۴۔ یہ لوگوں کے لیے پیغام رسانی ہے اور (اس لیے ہے) تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ تو صرف ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۵۲۔

۳۵۔ (لوگو!) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

۔النحل ۱۶: ۲۲۔

۳۶۔ اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود نہ بناؤ وہ تو فقط ایک ہی معبود ہے۔

۔النحل ۱۶: ۵۱۔

۳۷۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں۔ میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود فقط ایک ہی معبود ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۱۱۰ و حٰم السجدۃ ۴۱: ۶۔

۳۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میری طرف تو بس یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود فقط ایک ہی معبود ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۰۸۔

۳۹۔ کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کے پاس موت آئی تھی۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تھا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود، ایک ہی معبود کی عبادت کریں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۳۔

۳۲۔ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا إِلٰهٌ وَاحِدٌ

۳۳۔ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝

۳۴۔ هٰذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

۳۵۔ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ

۳۶۔ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ

۳۷۔ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ

۳۸۔ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ

۳۹۔ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلٰهًا وَاحِدًا

۴۰۔ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلٰهًا وَاحِدًا

۴۱۔ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ

۴۲۔ وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ۝ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

۴۳۔ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

۴۴۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝

۴۰۔ اور ان کو حکم دیا گیا کہ وہ ایک ہی معبود کی عبادت کریں۔

۔التوبۃ ۹: ۳۱۔

۴۱۔ اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۶۔

۴۲۔ قسم ہے صف باندھنے والوں کی، پھر ڈانٹ دے کر جھڑکنے والوں کی، پھر یاد کرنے کے لیے پڑھنے والوں کی۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱-۴۔

۴۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو محض ایک ڈرانے والا ہوں اور سوائے اللہ کے جو اکیلا زبردست ہے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

۔ص ۳۸: ۶۵۔

۴۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے۔

۔الاخلاص ۱۱۲: ۱۔

۳۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں

۴۵۔اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۶۳۔

۴۶۔اور (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے نہ اولاد اختیار کی اور نہ اس کا بادشاہت میں کوئی شریک ہوا اور نہ ذلت سے بچانے کے لیے اس کا کوئی دوست ہوا اور اس کی بڑائی بیان کر۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱۱۔

۴۷۔اور بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں ہوا۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۔

۴۔ اور اس کا ہمسر کوئی نہیں

۴۸۔اور اس کا ہمسر کوئی نہیں۔

۔الاخلاص ۱۱۲: ۴۔

۵۔ صرف اللہ ہی حق ہے اس کے سوا سب باطل ہیں

۴۹۔یہ اس لیے ہے کہ اللہ جو ہے وہی حق ہے اور اس کے سوا جسے وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اللہ جو ہے وہی عالی مرتبہ بڑا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۶۲۔

۶۔ آسمان و زمین وغیرہ کی پیدائش میں شیطانوں کا ساجھا نہیں

۵۰۔میں نے ان (شیاطین) کو نہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے وقت (ساجھے کے لیے) موجود کیا تھا اور نہ خود ان کی پیدائش کے وقت اور میں گمراہ کرنے والوں کو قوتِ بازو بنانے والا نہیں ہوں۔

۔الکہف ۱۸: ۵۱۔

۷۔ آسمان و زمین میں صرف ایک ہی معبود ہے

۵۱۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جو آسمانوں میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۴۔

۴۵۔لَا شَرِیْکَ لَهٗ

۴۶۔وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا۝

۴۷۔وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ

۴۸۔وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝

۴۹۔ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ۝

۵۰۔مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا۝

۵۱۔وَهُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ

۵۲۔شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ

۱۔قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

۲۔سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝

۸۔ اللہ کی وحدانیت پر خود اللہ اور فرشتوں اور اہلِ علم کی شہادت

۵۲۔اللہ نے یہ گواہی دی کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی کھڑے ہو کر انصاف سے گواہی دی۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۔

تنزیہ باری تعالیٰ شانہٗ

۱۔ اللہ پاک ہے

۱۔فرشتوں نے کہا تو پاک ہے ہمیں اس سے زیادہ کچھ معلوم نہیں جتنا تو نے ہمیں بتلا دیا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۲۔

۲۔(اے اللہ) تو پاک ہے۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۱۔

۳۔(عیسیٰ علیہ السلام نے) کہا تو پاک ہے مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں وہ بات کہوں جس (کے کہنے) کا مجھے حق نہیں ہے۔

-المائدہ ۵: ۱۱۶-

۴۔پھر جب (موسیٰ علیہ السلام) ہوش میں آیا تو کہا کہ تو پاک ہے، میں نے تیری طرف رجوع کیا۔

-الاعراف ۷: ۱۴۳-

۵۔ان بہشتیوں کا قول بہشت میں یہ ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ہے۔

-یونس ۱۰: ۱۰-

۶۔اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں نہیں ہوں۔

-یوسف ۱۲: ۱۰۸-

۷۔پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے (محمد ﷺ) کو رات میں مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف جس کے گرد ہم نے برکت رکھی ہے، لے گیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱-

۸۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو محض اس کا بھیجا ہوا ایک آدمی ہوں۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۹۳-

۹۔ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۸-

۱۰۔تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔

-الانبیاء ۲۱: ۸۷-

۱۱۔اور جب تم نے اس کو سنا تھا تو کیوں نہیں کہہ دیا کہ

۳۔قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ

۴۔فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ

۵۔دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

۶۔وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

۷۔سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ

۸۔قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

۹۔سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝

۱۰۔لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ

۱۱۔وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝

۱۲۔قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ

۱۳۔قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

۱۴۔وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۵۔فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝

ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ایسی (نامعقول) بات کو زبان پر لائیں۔(اے اللہ) تو پاک ہے یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے۔

-النور ۲۴: ۱۶-

۱۲۔(قیامت کے دن جھوٹے معبود) کہیں گے کہ تو پاک ہے ہمیں لائق نہیں کہ ہم تیرے سوا دوسرے کارساز پکڑیں۔

-الفرقان ۲۵: ۱۸-

۱۳۔(قیامت کو فرشتے) کہیں گے کہ تو پاک ہے تو ہی ہمارا کارساز ہے، وہ نہیں ہیں۔

-سبا ۳۴: ۴۱-

۱۴۔اور پاک ہے اللہ سارے جہان کا پروردگار۔

-النمل ۲۷: ۸-

۱۵۔سو تم اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔

-الروم ۳۰: ۱۷-

۱۶۔ پاک ہے وہ جس نے تمام قسموں کو پیدا کیا۔ ان چیزوں سے بھی جو زمین اگاتی ہے اور ان کی جانوں سے بھی اور اس چیز سے بھی جو وہ نہیں جانتے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۶۔

۱۷۔ پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۸۳۔

۱۸۔ پاک ہے وہ جس نے اس (سواری) کو ہمارے بس میں کر دیا۔ اور ہم اس کو بس میں کرنے والے نہیں تھے۔

۔الزخرف ۴۳:۱۳۔

۱۹۔ وہ بولے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بے شک ہم ظالم تھے۔

۔القلم ۶۸:۲۹۔

۲۔ اللہ اولاد سے پاک ہے

۲۰۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد اختیار کی ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۶۔

۲۱۔ وہ اس بات سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔

۔النساء ۴:۱۷۱۔

۲۲۔ اور مشرکوں نے اللہ کے لیے جنوں میں شریک ٹھہرائے حالانکہ اسی نے انہیں پیدا کیا۔ اور بے علمی سے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں اور تو ان وصفوں سے جو بیان کرتے ہیں پاک اور بالاتر ہے۔

۔الانعام ۶:۱۰۰۔

۲۳۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو اس کے تو بیوی تک بھی نہیں اور اس نے

۱۶۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ۝

۱۷۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۝

۱۸۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ۝

۱۹۔ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ۝

۲۰۔ وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ

۲۱۔ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ

۲۲۔ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یَصِفُوْنَ۝

۲۳۔ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَنّٰى یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ

۲۴۔ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝

۲۵۔ وَ یَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا یَشْتَهُوْنَ۝

۲۶۔ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ

ہر شے کو پیدا کیا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۰۱۔

۲۴۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد اختیار کی ہے وہ تو اس سے پاک ہے۔ وہ تو بے پروا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تمہارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے۔ کیا تم اللہ کے ذمہ وہ بات لگاتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟

۔یونس ۱۰:۶۸۔

۲۵۔ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں اور ان کے لیے جو وہ چاہیں۔ (سبحان اللہ) وہ تو پاک ہے۔

۔النحل ۱۶:۵۷۔

۲۶۔ اللہ کی یہ شان نہیں کہ اولاد اختیار کرے وہ تو (اس سے) پاک ہے۔

۔مریم ۱۹:۳۵۔

٢٧۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم ایک ایسی نامعقول بات لائے ہو، قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ چورا چورا ہو کر گر پڑیں، اس سے کہ انہوں نے رحمٰن کے لیے اولاد کا دعویٰ کیا اور رحمٰن کی شان کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے۔

۔مریم ١٩: ٨٨۔٩٢۔

٢٨۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے وہ اس سے پاک ہے بلکہ (فرشتے تو) عزت والے بندے ہیں۔

۔الانبیاء ٢١: ٢٦۔

٢٩۔ اگر وہ اللہ اولاد اختیار کرنا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن لیتا۔ وہ تو پاک ہے وہ اللہ ایک ہے زبردست۔

۔الزمر ٣٩: ٤۔

٣٠۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر رحمٰن کے اولاد ہوتی تو میں (اس کا) سب سے پہلے پوجنے والا ہوتا۔ آسمانوں اور زمین اور عرش والا ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الزخرف ٤٣: ٨١۔٨٢۔

٣۔ اللہ نے اولاد اور بیوی اختیار نہیں کی

٣١۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عزت بہت بلند ہے۔ اس نے نہ بیوی اختیار کی اور نہ اولاد۔

۔الجن ٧٢: ٣۔

٤۔ اللہ تو الد و تناسل کے بکھیڑے سے پاک ہے

٣٢۔ نہ اس نے جنا اور نہ خود جنا گیا۔

۔الاخلاص ١١٢: ٣۔

٥۔ اللہ شرک سے پاک ہے

٣٣۔ وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

۔التوبۃ ٩: ٣١۔

٢٧۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝

٢٨۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝

٢٩۔ لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۖ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

٣٠۔ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا أَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

٣١۔ وَأَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝

٣٢۔ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

٣٣۔ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

٣٤۔ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

٣٥۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

٣٦۔ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

٣٧۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

٣٨۔ أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

٣٤۔ وہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

۔یونس ١٠: ١٨ والنحل ١٦: ١ والروم ٣٠: ٤٠ والزمر ٣٩: ٦٧۔

٣٥۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا وہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

۔النحل ١٦: ٣۔

٣٦۔ اللہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

۔النمل ٢٧: ٦٣۔

٣٧۔ اللہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

۔القصص ٢٨: ٦٨۔

٣٨۔ کیا ان کے لیے اللہ کے سوا معبود ہیں؟ اللہ تو ان کے شرک سے پاک ہے۔

۔الطور ٥٢: ٤٣۔

۳۹۔ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

۔الحشر ۵۹:۲۳۔

۶۔ اللہ ان اوصاف سے پاک ہے جو مشرک بیان کرتے ہیں

۴۰۔ وہ ان باتوں سے جو وہ (اس کی نسبت) کہتے ہیں، پاک اور بالاتر ہے بڑی اونچائی پر۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۳۔

۴۱۔ پس اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۲۔

۴۲۔ اللہ ان وصفوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۹۱ والصّٰفّٰت ۳۷:۱۵۹۔

۴۳۔ (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار عزت والا ان وصفوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۸۰۔

۷۔ فرشتے اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں

۴۴۔ بے شک وہ (فرشتے) جو تیرے پروردگار کے پاس ہیں، اس کی عبادت سے غرور نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۲۰۶۔

۴۵۔ اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کرتی ہے اور سب فرشتے بھی اس کے ڈر سے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۴۶۔ فرشتے رات دن اس کی پاکی بیان کرتے سستی نہیں کرتے۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۰۔

۴۷۔ اور تو (قیامت کو) فرشتوں کو عرش کا گرد گھیرے ہوئے دیکھے گا۔ وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

۳۹۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

۴۰۔ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

۴۱۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

۴۲۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

۴۳۔ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

۴۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ

۴۵۔ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

۴۶۔ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ

۴۷۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۴۸۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۴۹۔ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ

۵۰۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۵۱۔ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

اس کی پاکی بیان کرتے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۴۸۔ وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو اس کے گرد ہیں، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔المؤمن ۴۰:۷۔

۴۹۔ پھر اگر وہ لوگ غرور کریں تو وہ فرشتے جو تیرے پروردگار کے پاس ہیں، رات دن اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۳۸۔

۵۰۔ اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۵۔

۸۔ گرج اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے

۵۱۔ اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۹۔ آسمان و زمین کی تمام چیزیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں

۵۲۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جو ہے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے صف باندھے ہوئے۔ ہر ایک نے اپنی اپنی نماز اور تسبیح معلوم کر لی ہے۔

۔النور ۲۴: ۴۱۔

۵۳۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں، سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم ان کے پاکی بیان کرنے کو نہیں سمجھتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۴۴۔

۵۴۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۔

۵۵۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۱ و الصف ۶۱: ۱۔

۵۶۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۲۴۔

۵۷۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الجمعۃ ۶۲: ۱ و التغابن ۶۴: ۱۔

۱۰۔ اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں

۵۸۔ اور اللہ کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ تو تم اس کو ان ناموں سے پکارو۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۰۔

۵۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو۔

۵۲۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ

۵۳۔ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ

۵۴۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۵۵۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

۵۶۔ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۵۷۔ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

۵۸۔ وَلِلّٰهِ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا

۵۹۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

۶۰۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۶۱۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ۝ لَوْ أَرَدْنَآ أَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ إِنْ كُنَّا فٰعِلِينَ ۝

۶۲۔ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝

جس کو بھی پکارو گے تو اسی کے نام اچھے اچھے ہیں۔ اسی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱۰۔

۶۰۔ وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا، درست کرنے والا، صورتیں بنانے والا۔ اسی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔

۔الحشر ۵۹: ۲۴۔

۱۱۔ اللہ لہو و لعب اور عبث سے بری ہے

۶۱۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو دل لگی کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم اپنے لیے کھلونا بنانا چاہتے تو ہم اس کو اپنے پاس سے بنا لیتے اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۶-۱۷۔

۶۲۔ تو کیا تم نے یہ خیال کیا ہے کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۱۵۔

۶۳۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو رائیگاں پیدا نہیں کیا۔

۔ص ۳۸:۲۷۔

۶۴۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو دل لگی کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔ ان کو کسی بڑے مقصد کے لیے پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو نہیں جانتے۔

۔الدخان ۴۴:۳۸۔۳۹۔

۱۲۔ اللہ اونگھ اور نیند سے بری ہے

۶۵۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

۱۳۔ اللہ تکان سے بری ہے

۶۶۔ اور آسمانوں اور زمین کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور وہ بلند مرتبہ ہے، عظمت والا۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

۶۷۔ اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا اور کسی قسم کے تکان نے ہمیں نہیں چھوا۔

۔ق ۵۰:۳۸۔

۱۴۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے

۶۸۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۲، یونس ۱۰:۴، لقمان ۳۱:۹۔

۶۹۔ اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۹۸۔

۷۰۔ خبردار ہو جاؤ۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو نہیں جانتے۔

۔یونس ۱۰:۵۵۔

۶۳۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

۶۴۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۶۵۔ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

۶۶۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

۶۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝

۶۸۔ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا

۶۹۔ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝

۷۰۔ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۷۱۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

۷۲۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

۷۳۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

۷۴۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

۷۱۔ پس (اے نبی ﷺ) تو صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے کہیں تجھے چھچھورا نہ بنا دیں۔

۔الروم ۳۰:۶۰۔

۷۲۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور وہ فریب دینے والا (شیطان) اللہ کے بارے میں تمہیں فریب نہ دے۔

۔لقمان ۳۱:۳۳۔

۷۳۔ لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہیں تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور وہ فریب دینے والا (شیطان) اللہ کے بارہ میں تمہیں فریب نہ دے۔

۔فاطر ۳۵:۵۔

۷۴۔ پس (اے نبی ﷺ!) تو صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۵۵، ۷۷۔

۷۵۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۷۔

۱۵۔ اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہونے والا ہے

۷۶۔ بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۸۔

۷۷۔ بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔

۔مریم ۱۹:۶۱۔

۷۸۔ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اللہ کی مقررہ میعاد ضرور آنے والی ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۵۔

۱۶۔ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا

۷۹۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۔الرعد ۱۳:۳۱۔

۸۰۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو یہ گمان ہرگز نہ کر کہ اللہ اپنا وعدہ جو اس نے اپنے رسولوں سے کیا، خلاف کرنے والا ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔

۔ابراھیم ۱۴:۴۷۔

۸۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) وہ تجھ سے عذاب کے لیے جلدی مچاتے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۴۷۔

۸۲۔ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔

۔الروم ۳۰:۶۔

۸۳۔ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۔الزمر ۳۹:۲۰۔

۱۷۔ اللہ کو بھول چوک نہیں لگتی

۸۴۔ اور تیرا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

۔مریم ۱۹:۶۴۔

۸۵۔ میرا پروردگار نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۲۔

۱۸۔ اللہ ظلم سے بری ہے

۸۶۔ اور اللہ جہان والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

۔آل عمران ۳:۱۰۸۔

۸۷۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۱۷۔

۸۸۔ اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۸۲، والانفال ۸:۵۱ و الحج ۲۲:۱۰۔

۸۹۔ بے شک اللہ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا۔

۔النساء ۴:۴۰۔

۷۵۔ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

۷۶۔ إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝

۷۷۔ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝

۷۸۔ مَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ

۷۹۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

۸۰۔ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝

۸۱۔ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ

۸۲۔ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۸۳۔ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۝

۸۴۔ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝

۸۵۔ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ۝

۸۶۔ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ۝

۸۷۔ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

۸۸۔ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

۸۹۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

۹۰۔ یہ اس لیے ہے کہ تیرا پروردگار بستیوں کو جب اس کے باشندے بے خبر ہوں ظلم سے ہلاک کرنے والا نہیں ہے۔

۔الانعام ۶:۱۳۱۔

۹۱۔ سو اللہ کی تو یہ شان نہ تھی کہ وہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے تھے۔

۔التوبۃ ۹:۷۰ و الروم ۳۰:۹

۹۲۔ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا۔ لیکن لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۴۴۔

۹۳۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔

۔ھود ۱۱:۱۰۱۔

۹۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی یہ شان نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور ان کے باشندے نیکوکار ہوں۔

۔ھود ۱۱:۱۱۷۔

۹۵۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶:۳۳۔

۹۶۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۸۔

۹۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

۔الکہف ۱۸:۴۹۔

۹۸۔ ہم نصیحت دیتے ہیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

۔الشعراء ۲۶:۲۰۹۔

۹۰۔ ذٰلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّأَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝

۹۱۔ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۹۲۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۹۳۔ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ

۹۴۔ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّأَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝

۹۵۔ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۹۶۔ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۹۷۔ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝

۹۸۔ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

۹۹۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۱۰۰۔ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝

۱۰۱۔ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۱۰۲۔ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۰۳۔ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۱۰۴۔ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

۹۹۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۰۔

۱۰۰۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

۔المومن ۴۰:۳۱۔

۱۰۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۶۔

۱۰۲۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۶۔

۱۰۳۔ میرے ہاں بات نہیں بدلتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔

۔ق ۵۰:۲۹۔

۱۰۴۔ اگر تم ایمان لاؤ اور شکر کرو تو اللہ کو تمہارے عذاب دینے سے کیا مطلب اور اللہ قدردان ہے، جاننے والا۔

۔النساء ۴:۱۴۷۔

۱۹۔ اللہ ازلی اور ابدی ہے اس کو فنا نہیں

۱۰۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی ذات باقی رہے گی جو بزرگی اور عزت والی ہے۔

۔الرحمن ۵۵:۲۷۔

۱۰۶۔ وہی اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر اور باطن ہے اور وہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۳۔

۲۰۔ کوئی آنکھ اللہ کو نہیں پا سکتی

۱۰۷۔ اس کو آنکھیں نہیں پاتیں اور وہ آنکھوں کو پاتا ہے اور وہ ہے باریک بین، خبردار۔

۔الانعام ۶:۱۰۳۔

۲۱۔ اللہ بری باتوں کا حکم نہیں دیتا

۱۰۸۔ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

۔الاعراف ۷:۲۸۔

۲۲۔ اللہ کھانے پینے سے بری ہے

۱۰۹۔ اور وہ کھانا دیتا ہے اور اس کو کھانا نہیں دیا جاتا۔

۔الانعام ۶:۱۴۔

۱۱۰۔ اللہ بے پرواہ ہے۔

۔الاخلاص ۱۱۲:۲۔

۲۳۔ اللہ سچا ہے

۱۱۱۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۴۶۔

۲۴۔ اللہ سے بڑھ کر کوئی سچا نہیں ہے

۱۱۲۔ اور اللہ سے بڑھ کر سچی بات کس کی ہے۔

۔النساء ۴:۸۷۔

۱۱۳۔ اور اللہ سے بڑھ کر سچ کہنے والا کون ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۲۔

۲۵۔ اللہ کا کلام حق ہے

۱۱۴۔ بعض دوسروں سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار

۱۰۵۔ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

۱۰۶۔ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۱۰۷۔ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝

۱۰۸۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ

۱۰۹۔ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ

۱۱۰۔ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝

۱۱۱۔ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝

۱۱۲۔ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝

۱۱۳۔ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝

۱۱۴۔ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ

۱۱۵۔ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝

۱۱۶۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

۱۱۷۔ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

۱۱۸۔ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ

نے کیا فرمایا؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ حق فرمایا۔

۔سبا ۳۴:۲۳۔

۱۱۵۔ خدا نے فرمایا کہ یہ حق ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔

۔ص ۳۸:۸۴۔

۲۶۔ اللہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا

۱۱۶۔ بے شک اللہ حد سے باہر ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۰ و المائدۃ ۵:۸۷۔

۱۱۷۔ بے شک وہ حد سے باہر ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الاعراف ۷:۵۵۔

۲۷۔ اللہ کسی قوم سے اپنی دی ہوئی نعمت اس وقت تک نہیں چھینتا جب تک وہ قوم ہی خود اپنی حالت نہ بدلے

۱۱۸۔ یہ اس لیے کہ اللہ کسی نعمت کو جس کے ساتھ اس نے کسی قوم پر انعام کیا ہے اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنے دلوں کی حالت نہ بدل لیں۔

۔الانفال ۸:۵۳۔

۱۱۹۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا، جب تک کہ وہ اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں۔

۔الرعد ۱۳: ۱۱۔

۲۸۔ اللہ کسی کو رسول بھیجنے سے پہلے ہلاک نہیں کرتا

۱۲۰۔ اور ہم نے جو بستی بھی ہلاک کی پہلے اس میں ڈرانے والے ضرور بھیجے۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۰۸۔

۱۲۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بستیوں کو تاوقتیکہ وہ ان میں سے بڑی بستی میں رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنایا کریں، ہلاک کرنے والا نہیں ہے اور ہم بستیوں کو ایسی حالت میں ہلاک کرنے والے نہیں ہیں کہ ان کے باشندے ظالم نہ ہوں۔

۔القصص ۲۸: ۵۹۔

۲۹۔ اللہ کا کلام نہیں بدلتا

۱۲۲۔ اور اللہ کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔

۔الانعام ۶: ۳۴۔

۱۲۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ پوری ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۵۔

۱۲۴۔ اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہے۔

۔یونس ۱۰: ۶۴۔

۱۲۵۔ اس کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۷۔

۱۲۶۔ میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی۔

۔ق ۵۰: ۲۹۔

۱۱۹۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ

۱۲۰۔ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۝

۱۲۱۔ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰى إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝

۱۲۲۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

۱۲۳۔ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ

۱۲۴۔ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

۱۲۵۔ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ

۱۲۶۔ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ

۱۲۷۔ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝

۱۲۸۔ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝

۱۲۹۔ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا ۝

۱۳۰۔ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝

۱۳۱۔ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ

۳۰۔ اللہ کے طریق میں تبدیلی نہیں

۱۲۷۔ (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے جو ہم نے اپنے رسول بھیجے تھے یہ ان کی رسم ہے اور تو ہماری عادت میں تبدیلی نہ پائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۷۷۔

۱۲۸۔ یہ اللہ کی عادت ہے ان لوگوں میں جو پہلے گزر چکے ہیں تو اللہ کی عادت میں تبدیلی نہ پائے گا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۶۲۔

۱۲۹۔ پس تو ہرگز اللہ کی عادت میں تبدیلی نہ پائے گا۔ اور ہرگز اللہ کی عادت میں ٹل جانا نہ پائے گا۔

۔فاطر ۳۵: ۴۳۔

۱۳۰۔ اور تو اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پائے گا۔

۔الفتح ۴۸: ۲۳۔

۱۳۱۔ اللہ کی پیدائش میں تبدیلی نہیں ہے۔

۔الروم ۳۰: ۳۰۔

آیاتِ تحمید

۱۔ اللہ مستحقِ حمد ہے

۱۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الفاتحہ ۱:۲ و المومن ۴۰:۶۵

۲۔ اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الانعام ۶:۴۵ و الصّٰفّٰت ۳۷:۱۸۲

۳۔ اور ان (بہشتیوں) کا آخیر قول یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۰

۴۔ کہا جائے گا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الزمر ۳۹:۷۵

۵۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا۔

۔الانعام ۶:۱

۶۔ اور وہ (بہشتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لیے جس نے ہمیں اس کی طرف راہ دکھلائی۔

۔الاعراف ۷:۴۳

۷۔ سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشا۔ بے شک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۹

۸۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے پر ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔النحل ۱۶:۷۵ والزمر ۳۹:۲۹

۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) کہہ سب تعریف اللہ کے لیے

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۳۔ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۴۔ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ

۶۔ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا

۷۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

۸۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۹۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

۱۰۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ

۱۱۔ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۲۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ہے جس نے نہ (تو) اولاد اختیار کی اور نہ اس کی سلطنت میں کوئی شریک ہوا اور نہ ذلت سے بچانے والا اس کے لیے کوئی دوست ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۱

۱۰۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور کچھ کجی اس میں نہیں رکھی۔

۔الکھف ۱۸:۱

۱۱۔ پھر (اے نوح علیہ السلام) جب تو اور تیرے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں (کے پنجہ) سے نجات دی۔

۔المومنون ۲۳:۲۸

۱۲۔ اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور انہوں نے کہا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان دار بندوں پر بزرگی دی۔

۔النمل ۲۷:۱۵

۱۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔النمل ۲۷: ۵۹ والعنکبوت ۲۹: ۶۳۔

۱۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے وہ تمہیں عنقریب اپنی نشانیاں دکھلائے گا اور تم انہیں پہچان لوگے۔

۔النمل ۲۷: ۹۳۔

۱۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۵۔

۱۶۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کی ملک ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہی حکمت والا ہے خبردار۔

۔سبا ۳۴: ۱۔

۱۳۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

۱۴۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا

۱۵۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۱۶۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

۱۷۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا أُولِيْ أَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ

۱۸۔ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

۱۹۔ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ

۲۰۔ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۱۔ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُوْلٰى وَالْآخِرَةِ

۲۲۔ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۲۳۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

۲۴۔ وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۲۵۔ وَقَالَ مُوْسٰى إِنْ تَكْفُرُوْا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا فَإِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۱۷۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، فرشتوں کو رسول بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین اور چار چار بازو ہیں اور وہ پیدائش میں جو چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۔

۱۸۔ اور وہ (بہشتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا، قدر دان ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۴۔

۱۹۔ اور وہ (بہشتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھلایا۔

۔الزمر ۳۹: ۷۴۔

۲۰۔ سو تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں کا پروردگار ہے اور زمین کا پروردگار ہے اور سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۳۶۔

۲۱۔ اسی کے لیے دنیا اور آخرت میں سب تعریف ہے۔

۔القصص ۲۸: ۷۰۔

۲۲۔ اور اسی کے لیے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں۔

۔الروم ۳۰: ۱۸۔

۲۳۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف

۔التغابن ۶۴: ۱۔

۲۴۔ اور جان لو کہ اللہ بے پرواہ ہے، قابل تعریف۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۷۔

۲۵۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو زمین میں ہیں وہ سب کفر کریں تو بے شک اللہ بے پرواہ ہے، قابل تعریف۔

۔ابراہیم ۱۴: ۸۔

۲۶۔ اور بے شک اللہ بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔الحج ۲۲:۶۴۔

۲۷۔ اور جو کفر کرے تو بے شک اللہ بے پروا ہے قابلِ تعریف۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۲۔

۲۸۔ اور بے شک اللہ بے پروا ہے قابلِ تعریف۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۶۔

۲۹۔ اور اللہ بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔التغابن ۶۴:۶۔

۳۰۔ بے شک وہی قابلِ تعریف ہے، بزرگی والا۔

۔ھود ۱۱:۷۳۔

۳۱۔ اور اللہ بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔فاطر ۳۵:۱۵۔

۳۲۔ اور جو کوئی حق سے پھر جائے تو بے شک اللہ بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔الحدید ۵۷:۲۴ و الممتحنۃ ۶۰:۶۔

۳۳۔ اور وہی کارساز ہے، قابلِ تعریف

۔الشوریٰ ۴۲:۲۸۔

۳۴۔ (اے نبی ﷺ!) یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے تیری طرف اس لیے اتارا ہے کہ تو لوگوں کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لائے (یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب، قابلِ تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف۔

۔ابراھیم ۱۴:۱۔

۳۵۔ اور وہ (بہشتی) پاکیزہ قول کی طرف راہ دکھائے گئے اور قابلِ تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف رہنمائی کیے گئے۔

۔الحج ۲۲:۲۴۔

۳۶۔ اور (قرآن) غالب قابلِ تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف رہبری کرتا ہے۔

۔سبا ۳۴:۶۔

۳۷۔ (اس کا) نازل کرنا حکمت والے، قابلِ تعریف کی طرف سے ہے۔

۔حم السجدۃ ۴۱:۴۲۔

۳۸۔ اور وہ (کافر) ان (مومنوں) سے بجز اس کے اور کسی بات سے ناخوش نہ ہوئے کہ وہ غالب، قابلِ تعریف اللہ پر ایمان رکھتے تھے۔

۔البروج ۸۵:۸۔

۳۹۔ اور اللہ بے پروا، ہے قابلِ تعریف۔

۔النساء ۴:۱۳۱۔

۲۶۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۲۷۔ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۲۸۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۲۹۔ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۳۰۔ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

۳۱۔ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۳۲۔ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۳۳۔ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۳۴۔ الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

۳۵۔ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝

۳۶۔ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

۳۷۔ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝

۳۸۔ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

۳۹۔ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝

اللہ کی بے نیازی

۱۔ اللہ بے پروا ہے

۱۔ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝

۲۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۳۔ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝

۴۔ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ

۵۔ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۶۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۷۔ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝

۸۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۹۔ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۱۱۔ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ

۱۲۔ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝

۱۳۔ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۱۴۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ

۱۔ اور اللہ بے پروا ہے، بردبار۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۳۔

۲۔ اور جان لو کہ اللہ بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۷۔

۳۔ اور اللہ بے پروا، قابلِ تعریف ہے۔

۔النساء ۴:۱۳۱۔

۴۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد رکھی ہے وہ تو پاک ہے۔ وہ بے پروا ہے۔

۔یونس ۱۰:۶۸۔

۵۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور وہ سب لوگ جو زمین میں ہیں، کفر کریں تو بے شک اللہ بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔ابراھیم ۱۴:۸۔

۶۔ اور بے شک اللہ جو ہے وہی بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔الحج ۲۲:۶۴۔

۷۔ اور جو شخص کفر کرے تو بے شک میرا رب بے پروا ہے، کرم کرنے والا۔

۔النمل ۲۷:۴۰۔

۸۔ بے شک اللہ بے پروا، قابلِ تعریف ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۶۔

۹۔ اور جو کفر کرے تو بے شک اللہ بے پروا ہے قابلِ تعریف۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۲۔

۱۰۔ لوگو! تم اللہ کی طرف محتاج ہو۔ اللہ بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔فاطر ۳۵:۱۵۔

۱۱۔ اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ تم سے بے پروا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۷۔

۱۲۔ خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں اس لیے بلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو بعض تم میں سے وہ ہیں جو بخیلی کرتے ہیں اور جو بخیلی کرتا ہے وہ اپنی ذات سے بخیلی کرتا ہے اور اللہ بے پروا ہے اور تم محتاج ہو۔ اور اگر تم (حق سے) منہ پھیرو گے تو وہ تمہارے بدلے اور لوگوں کو لا موجود کرے گا پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے۔

۔محمد ۴۷:۳۸۔

۱۳۔ اور جو منہ پھیرے گا تو بے شک اللہ بے پروا، قابلِ تعریف ہے۔

الحدید ۵۷:۲۴۔ الممتحنۃ ۶۰:۶۔

۱۴۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے تو وہ کہتے تھے کہ کیا آدمی ہمیں ہدایت کریں گے۔ تو انہوں نے انکار کیا اور منہ پھیرا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پروا ہے،

قابلِ تعریف۔

۔التغابن ۶۴: ۶۔

۲۔ اللہ تمام جہانوں سے بے پرواہ ہے

۱۵۔اور جو کوئی کفر کرے تو بے شک اللہ جہان والوں سے بے پرواہ ہے۔

۔آل عمران ۳: ۹۷۔

۱۶۔اور جو شخص محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ جہان والوں سے بے پرواہ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۔

۳۔ اللہ کو بندوں کی کچھ پروا نہیں

۱۷۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے پروردگار کو تمہاری کیا پرواہ اگر تم اس کو نہ پکارو؟ سو تم جھٹلا چکے اب اس کی سزا تمہیں چمٹ کر رہے گی۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۷۔

۴۔ اللہ کے پاس ہر چیز کے خزانے موجود ہیں

۱۸۔اور کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کے خزانے ہمارے پاس موجود نہ ہوں اور ہم اس کو مقررہ اندازہ سے زیادہ نہیں اتارتے۔

۔الحجر ۱۵: ۲۱۔

۵۔ اللہ کو بندوں کے سب اعمال کی خبر ہے

۱۹۔اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۴، ۲۷۱ و آل عمران ۳: ۱۵۳ و الحدید ۵۷: ۱۰ والمجادلۃ ۵۸: ۱۳ والتغابن ۶۴: ۸۔

۲۰۔اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۳ والتوبہ ۹: ۱۶ والمجادلۃ ۵۸: ۱۳ والمنافقون ۶۳: ۱۱۔

۲۱۔بے شک اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۸ والنور ۲۴: ۵۳ والحشر ۵۹: ۱۸۔

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۱۵۔وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۶۔وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۷۔قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝

۱۸۔وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَاۗىِٕنُهٗ ۡ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

۱۹۔وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۲۰۔وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۱۔اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۲۔وَاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۲۳۔اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۲۴۔اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝

۲۵۔اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۲۶۔اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

۲۷۔اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۲۸۔فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۲۲۔اور یہ کہ اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۹۔

۲۳۔بے شک وہ اس سے جو وہ کرتے ہیں خبردار ہے۔

۔ھود ۱۱: ۱۱۱۔

۲۴۔بے شک اللہ ان باتوں سے خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔النور ۲۴: ۳۰۔

۲۵۔بے شک وہ ان باتوں سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

۔النمل ۲۷: ۸۸۔

۲۶۔بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

۔النساء ۴: ۳۵۔

۲۷۔بے شک اللہ ان باتوں سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

۔النساء ۴: [illegible] والاحزاب ۳۳: [illegible]۔

۲۸۔تو بے شک اللہ ان باتوں سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

۔النساء ۴: [illegible]۔

۲۹۔ بلکہ اللہ ان باتوں سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۱۱۔

۳۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے، دیکھنے والا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۷۔

۳۱۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے، دیکھنے والا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۰، ۹۶۔

۳۲۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۸۔

۳۳۔ اور اللہ ان باتوں سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۷۴، ۸۵، ۱۴۰ و آل عمران ۳: ۹۹۔

۳۴۔ اور اللہ ان باتوں سے غافل نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۴۔

۳۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار ان باتوں سے غافل نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۳۲۔

۳۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار ان باتوں سے غافل نہیں ہے جو تم لوگ کرتے ہو۔

۔ھود ۱۱: ۱۲۳ والنمل ۲۷: ۹۳۔

۳۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو اللہ کو ان باتوں سے غافل نہ جان جو ظالم کرتے ہیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۲۔

۲۹۔ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۳۰۔ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝

۳۱۔ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝

۳۲۔ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝

۳۳۔ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

۳۴۔ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۵۔ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۶۔ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

۳۷۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ

۳۸۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

۳۹۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۴۰۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

۴۱۔ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

۴۲۔ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۴۳۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝

۳۸۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۳۶۔

۳۹۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۹۱۔

۴۰۔ اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔النور ۲۴: ۴۱۔

۴۱۔ اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۷۰۔

۴۲۔ اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۵۔

۴۳۔ اور اللہ ان باتوں کو جو تم کرتے ہو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۳ والنور ۲۴: ۲۸۔

۴۴۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

۴۵۔ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۴۶۔ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۴۷۔ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝

۴۸۔ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۴۹۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ۝

۵۰۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝

۵۱۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝

۵۲۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝

۵۳۔ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝

۵۴۔ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

۵۵۔ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۵۶۔ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۵۷۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۵۸۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۵۹۔ فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۴۴۔ اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۱۹۔

۴۵۔ کیوں نہیں بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۲۸۔

۴۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر وہ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الحج ۲۲: ۶۸۔

۴۷۔ بے شک میں جو کچھ تم کرتے ہو جانتا ہوں۔

۔المومنون ۲۳: ۵۱۔

۴۸۔ (شعیب علیہ السلام نے) کہا کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۸۸۔

۴۹۔ اور اللہ تمہارے عملوں کو جانتا ہے۔

۔محمد ۴۷: ۳۰۔

۵۰۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔فاطر ۳۵: ۸۔

۵۱۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۵۔

۵۲۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔

۔یوسف ۱۲: ۷۷۔

۵۳۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔المومنون ۲۳: ۹۶۔

۵۴۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۹۶، وآل عمران ۳: ۱۶۳، و[illegible]۔

۵۵۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۸۔

۵۶۔ بے شک اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۰، ۲۳۷۔

۵۷۔ اور جان لو کہ اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۳۔

۵۸۔ اور اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۵، آل عمران ۳: ۱۵۶، والاحزاب ۳۳: ۹، والحدید ۵۷: ۴، والممتحنۃ ۶۰: ۳، والتغابن ۶۴: ۲۔

۵۹۔ سو بے شک اللہ جو وہ کرتے ہیں دیکھتا ہے۔

۔الانفال ۸: ۳۹۔

۶۰۔ بے شک وہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔ھود ۱۱: ۱۱۲، و حٰم السجدۃ ۴۱: ۴۰۔

۶۱۔ اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۹، والفتح ۴۸: ۲۴۔

۶۲۔ بے شک میں جو تم کرتے ہو دیکھتا ہوں۔

۔سبا ۳۴: ۱۱۔

۶۳۔ اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔ آل عمران ۳: ۱۵، ۲۰۔

۶۴۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۴۔

۶۵۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے خبر دار ہے، دیکھنے والا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۷۔

۶۶۔ بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبر دار ہے، دیکھنے والا۔

۔فاطر ۳۵: ۳۱۔

۶۷۔ سو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۵۔

۶۸۔ کیوں نہیں۔ بے شک اس کا پروردگار اس کو دیکھتا ہے۔

۔الانشقاق ۸۴: ۱۵۔

۶۹۔ بے شک اس دن ان کا پروردگار ان سے خبر دار ہے۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰: ۱۱۔

۶۔ اللہ بندوں کو، ان کے حالات وصفات اور حرکات وسکنات کو جانتا ہے

۶۰۔ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۶۱۔ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

۶۲۔ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۶۳۔ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

۶۴۔ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

۶۵۔ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝

۶۶۔ إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝

۶۷۔ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

۶۸۔ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝

۶۹۔ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ ۝

۷۰۔ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ

۷۱۔ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ

۷۲۔ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ

۷۳۔ الْآنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا

۷۴۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

۷۰۔ اللہ نے معلوم کر لیا کہ تم اپنی جانوں کی خیانت کیا کرتے تھے۔ سو وہ تم پر مہربان ہوا اور اس نے تمہیں معاف کر دیا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۷۔

۷۱۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان (عورتوں) کا تذکرہ کرتے رہو گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۵۔

۷۲۔ بے شک ہم جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۳۳۔

۷۳۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے معلوم کر لیا کہ تم میں کمزوری ہے۔

۔الانفال ۸: ۶۶۔

۷۴۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ (منافق) جھوٹے ہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۴۲۔

۷۵۔ اور مدینے والوں میں سے بعض نفاق پر اڑے ہوئے ہیں (اے نبی ﷺ!) تو انہیں نہیں جانتا ہم انہیں جانتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۱۰۱۔

۷۶۔ بے شک میرا پروردگار ان (عورتوں) کے مکر سے واقف ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۵۰۔

۷۷۔ وہ جانتا ہے جو ہر شخص اچھے برے عمل کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۲۔

۷۸۔ اور بے شک ہم نے ان لوگوں کو جان لیا جو تم میں سے آگے بڑھنے والے ہیں اور ان کو بھی جان لیا جو پیچھے رہ جاتے ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۲۴۔

۷۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم جانتے ہیں کہ جو باتیں وہ کہتے ہیں ان سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۹۷۔

۸۰۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو اس کو صرف ایک آدمی سکھلاتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۳۔

۸۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ان (اصحاب کہف) کی تعداد میرا پروردگار جانتا ہے ان کی تعداد تھوڑے ہی آدمی جانتے ہیں۔

۔الکہف ۱۸: ۲۲۔

۸۲۔ بے شک اس نے انہیں گھیر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے۔

۔مریم ۱۹: ۹۴۔

۸۳۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ ان اگلی امتوں کا علم میرے پروردگار کے پاس ایک کتاب میں ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۲۔

۷۵۔ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ

۷۶۔ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝

۷۷۔ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

۷۸۔ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۝

۷۹۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۝

۸۰۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ

۸۱۔ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ

۸۲۔ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝

۸۳۔ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ

۸۴۔ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا

۸۵۔ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۸۶۔ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۸۷۔ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا

۸۴۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا کر چھپ کر نکل جاتے ہیں۔

۔النور ۲۴: ۶۳۔

۸۵۔ بے شک وہ جانتا ہے جس حالت پر تم ہو اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ وہ انہیں جتلا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۶۴۔

۸۶۔ بے شک اللہ جانتا ہے جس کو وہ اس کے سوا پکارتے ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۲۔

۸۷۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو تم میں سے (جہد سے) روکنے والے ہیں اور ان کو جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہماری طرف آؤ، جانتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۸۔

۸۸۔ رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۱۶۔

۸۹۔ جس دن وہ (قیامت کے) کھلے میدان میں ہوں گے ان کی اللہ پر کوئی چیز چھپی نہ رہے گی۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۶۔

۹۰۔ اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور تمہارے رہنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

۔محمد ۴۷: ۱۹۔

۹۱۔ بے شک ہمیں معلوم ہے جو کچھ زمین ان (کے جسموں) سے کم کرتی ہے اور ہمارے پاس حفاظت کرنے والی ایک کتاب ہے۔

۔ق ۵۰: ۴۔

۹۲۔ (اے نبی ﷺ) بے شک تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی اس کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۰۔

۹۳۔ وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے زمین سے تمہیں پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں چھپے ہوتے ہو تو اپنے آپ کو پاک نہ جتلاؤ۔ وہی خوب جانتا ہے جو اس سے ڈرتا ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۲۔

۹۴۔ اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۱۰۔

۹۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) اللہ جانتا ہے کہ بے شک تو اس کا رسول ہے۔

۔المنافقون ۶۳: ۱۔

۸۸۔ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝

۸۹۔ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ

۹۰۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝

۹۱۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝

۹۲۔ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝

۹۳۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ أُمَّهٰتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوْٓا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

۹۴۔ اَللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيْمَانِهِنَّ ۖ

۹۵۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۗ

۹۶۔ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

۹۷۔ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝

۹۸۔ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

۹۹۔ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُوْمُ أَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَ

۹۶۔ سو (اے نبی ﷺ!) عنقریب ہی تو بھی دیکھ لے گا اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنے میں پڑا ہے۔ بے شک تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی ان کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پانے والے ہیں۔

۔القلم ۶۸: ۵-۷۔

۹۷۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تم میں بعض جھٹلانے والے ہیں۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۴۹۔

۹۸۔ (وہ رسولوں پر نگہبان اس لیے مقرر کرتا ہے) تاکہ معلوم ہو جاوے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے۔ اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کو اس نے گھیر رکھا ہے اور ہر شے کی گنتی گن رکھی ہے۔

۔الجن ۷۲: ۲۸۔

۹۹۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو رات

کے دو تہائی اور اس کے آدھے اور اس کے ایک تہائی کے قریب (نماز میں) کھڑا رہتا ہے اور ایک جماعت بھی ان میں سے جو تیرے ساتھ ہیں۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے، اس نے معلوم کر لیا کہ تم اس کو ہرگز نہ نباہ سکو گے۔ سو وہ تم پر مہربان ہو، تو قرآن میں سے جتنا آسان سمجھو، پڑھ لیا کرو۔ اسے معلوم ہے کہ تم میں سے بعض بیمار ہوں گے اور کچھ لوگ اللہ کا فضل (یعنی روزی) ڈھونڈنے کے لیے ملک میں سفر کریں گے اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۱۰۰۔ اور اللہ ان باتوں کو جانتا ہے جو وہ دل میں رکھتے ہیں۔

۔الانشقاق ۸۴:۲۳۔

۱۰۱۔ کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

۔العلق ۹۶:۱۴۔

۷۔ اللہ بندوں کے آگے اور پیچھے کے حالات و واقعات جانتا ہے

۱۰۲۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے سوائے اتنے کے جتنا وہ چاہے اور کسی چیز پر احاطہ نہیں رکھتے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

۱۰۳۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور ان کا علم اس کا احاطہ نہیں کرتا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۰۔

۱۰۴۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے (فرشتوں کے) آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کریں گے مگر اسی کی جس سے وہ راضی ہے اور وہ اس کے خوف

طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

۱۰۰۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ

۱۰۱۔ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى

۱۰۲۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

۱۰۳۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا

۱۰۴۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ

۱۰۵۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

۱۰۶۔ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ

۱۰۷۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۸۔

۱۰۵۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔الحج ۲۲:۷۶۔

۸۔ اللہ حاملہ کے حمل اور وضعِ حمل کو جانتا ہے

۱۰۶۔ اللہ جانتا ہے جو ہر عورت (پیٹ میں) اٹھاتی ہے اور جو کچھ رحم گھٹاتے ہیں اور جو کچھ بڑھاتے ہیں اور ہر چیز اس کے پاس ایک اندازہ پر ہے۔

۔الرعد ۱۳:۸۔

۱۰۷۔ اور بغیر اس کے علم کے نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۱۰۸۔ قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور جو پھل اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں اور جو عورت حاملہ ہوتی ہے اور جو جنتی ہے سب اس کے علم سے ہوتا ہے اور جس دن وہ انہیں پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے کہ ہم نے تو تجھے خبر دے دی کہ ہم میں سے کوئی بھی اس بات کا گواہ نہیں ہے (کہ تیرے شریک ہیں)۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۴۷

۹۔ اللہ ظالموں کو جانتا ہے

۱۰۹۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

البقرۃ ۲: ۹۵، ۲۴۶ و التوبۃ ۹: ۴۷ و الجمعۃ ۶۲: ۷

۱۱۰۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۸

۱۰۔ اللہ مفسدوں کو جانتا ہے

۱۱۱۔ اور اللہ فساد کرنے والے اور اصلاح کرنے والے ہر ایک کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۰

۱۱۲۔ پھر اگر وہ روگردانی کریں تو بے شک اللہ مفسدوں کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۶۳

۱۱۔ اللہ متقیوں کو جانتا ہے

۱۱۳۔ اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۵ و التوبۃ ۹: ۴۴

۱۱۴۔ وہ تمہیں خوب طرح جانتا ہے جب کہ اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں چھپے تھے تو تم اپنے آپ کو پاک نہ کہو وہی خوب جانتا ہے جو متقی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۲

۱۰۸۔ إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ

۱۰۹۔ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ

۱۱۰۔ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ

۱۱۱۔ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ

۱۱۲۔ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ

۱۱۳۔ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ

۱۱۴۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ

۱۱۵۔ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ

۱۱۶۔ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

۱۱۷۔ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

۱۱۸۔ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

۱۱۹۔ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ

۱۲۔ اللہ بندوں کے نیکی کے کاموں کو جانتا ہے

۱۱۵۔ اور جو نیک کام بھی تم کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۷

۱۱۶۔ اور نیکی کا جو کام بھی تم کرو گے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۵

۱۱۷۔ اور جو مال بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۳

۱۱۸۔ اور جو چیز بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۹۲

۱۱۹۔ اور جو خرچ تم اللہ کی راہ میں کرو یا جو منت تم مانو تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۰

١٢٠۔ کیا اللہ شکر گزاروں کے حال سے خوب طرح واقف نہیں ہے۔

۔الانعام ٦: ٥٣۔

١٣۔ اللہ کو ہر شے کا علم ہے

١٢١۔ اور وہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ٢٩ والانعام ٦: ١٠١ والحدید ٥٧: ٣۔

١٢٢۔ اور جان رکھو کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ٢٣١۔

١٢٣۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ٢٨٢ والنساء ٤: ١٧٦ والنور ٢٤: ٣٥، ٦٤ والحجرات ٤٩: ١٦ والتغابن ٦٤: ١١۔

١٢٤۔ اور یہ کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔المائدۃ ٥: ٩٧۔

١٢٥۔ بے شک اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الانفال ٨: ٧٥ والتوبۃ ٩: ١١٥ والعنکبوت ٢٩: ٦٢ والمجادلۃ ٥٨: ٧

١٢٦۔ بے شک وہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الشوریٰ ٤٢: ١٢۔

١٢٧۔ اور وہ ساری مخلوق کو جانتا ہے۔

۔یٰس ٣٦: ٧٩۔

١٢٨۔ بے شک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

۔النساء ٤: ٣٢۔

١٢٩۔ اور اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

۔الاحزاب ٣٣: ٤٠ والفتح ٤٨: ٢٦

١٣٠۔ پس بے شک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

۔الاحزاب ٣٣: ٥٤۔

١٢٠۔ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ۝

١٢١۔ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

١٢٢۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

١٢٣۔ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

١٢٤۔ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

١٢٥۔ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

١٢٦۔ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

١٢٧۔ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝

١٢٨۔ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

١٢٩۔ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

١٣٠۔ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

١٣١۔ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

١٣٢۔ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

١٣٣۔ إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

١٣٤۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا

١٣٥۔ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

١٣١۔ میرا پروردگار علم میں ہر شے کو سمائے ہوئے ہے۔

۔الانعام ٦: ٨٠۔

١٣٢۔ ہمارا پروردگار علم میں ہر شے کو سمائے ہوئے ہے۔

۔الاعراف ٧: ٨٩۔

١٣٣۔ (لوگو!) تمہارا معبود تو بس اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ علم کے لحاظ سے ہر شے پر حاوی ہے۔

۔طٰہٰ ٢٠: ٩٨۔

١٣٤۔ اے ہمارے پروردگار! تو بلحاظ رحمت اور علم کے ہر شے پر حاوی ہے۔

۔المومن ٤٠: ٧۔

١٣٥۔ اور یہ کہ اللہ کا علم ہر شے پر محیط ہے۔

۔الطلاق ٦٥: ١٢۔

۱۳۶۔ اور ہم ہر شے کو جانتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۱۔

۱۳۷۔ اور تو ہر شے پر موجود ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۱۷۔

۱۴۔ اللہ کا کام علم سے ہے

۱۳۸۔ لیکن اللہ اس (قرآن) کی گواہی دیتا ہے جو اس نے تیری طرف اتارا ہے، اس نے اس کو اپنے علم سے اتارا ہے۔

۔النساء ۴:۱۶۶۔

۱۳۹۔ سو البتہ ہم ان پر (قیامت کو) علم سے (ان کے اعمال) بیان کریں گے اور ہم (ان کے کرتے وقت) کہیں غائب نہیں تھے۔

۔الاعراف ۷:۷۔

۱۴۰۔ اور بے شک ہم ان کے پاس ایک ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۲۔

۱۴۱۔ پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں (قرآن جیسی کوئی سورت نہ لاسکیں) تو جان لو کہ وہ اللہ ہی کے علم سے اتارا گیا ہے۔

۔ھود ۱۱:۱۴۔

۱۴۲۔ اور بے شک ہم نے اس سے پہلے ابراہیم کو اس کی سمجھ دی اور ہم اس کو جانتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۵۱۔

۱۴۳۔ اور بے شک ہم نے انہیں علم کے ساتھ جہان والوں پر پسند کیا۔

۔الدخان ۴۴:۳۲۔

۱۵۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

۱۴۴۔ (اللہ نے) فرمایا بے شک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۳۰۔

۱۳۶۔ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

۱۳۷۔ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

۱۳۸۔ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ

۱۳۹۔ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝

۱۴۰۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۱۴۱۔ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا أَنَّمَآ أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

۱۴۲۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ إِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝

۱۴۳۔ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۴۴۔ قَالَ إِنِّيْٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۴۵۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۴۶۔ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ

۱۴۷۔ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۴۸۔ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝

۱۔ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

۱۴۵۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۶، ۲۳۲ و آل عمران ۳:۶۶ والنور ۲۴:۱۹۔

۱۴۶۔ تم انہیں نہیں جانتے، اللہ انہیں جانتا ہے۔

۔الانفال ۸:۶۰۔

۱۴۷۔ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔النحل ۱۶:۷۴۔

۱۴۸۔ سو اس نے وہ بات جان لی جو تم نے نہیں جانی۔ سو اس نے اس سے ورے ہی ایک نزدیک فتح دی۔

۔الفتح ۴۸:۲۷۔

اسمائے صفات و اسمائے حسنیٰ مثبت علم

۱۔ سمیع و علیم

۱۔ بے شک تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۷ و آل عمران ۳:۳۵۔

۲۔ اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۷ والانعام ۶: ۱۳، ۱۱۵ و العنکبوت ۲۹: ۵، ۶۰۔

۳۔ اور اللہ جو ہے وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۶۔

۴۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال ۸: ۶۱ و یوسف ۱۲: ۳۴ و الشعراء ۲۶: ۲۲۰ و حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۶ والدخان ۴۴: ۶۔

۵۔ وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔یونس ۱۰: ۶۵۔

۶۔ اور جان لو کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۴۔

۷۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۱ والانفال ۸: ۱۷ و الحجرات ۴۹: ۱۔

۸۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۴ وآل عمران ۳: ۳۴، ۱۲۱ والتوبۃ ۹: ۹۸، ۱۰۳ والنور ۲۴: ۲۱، ۶۰۔

۹۔ پس بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۷۔

۱۰۔ بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۰۔

۱۱۔ اور بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال ۸: ۴۲۔

۱۲۔ اور یہ کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال ۸: ۵۳۔

۲۔ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۳۔ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۴۔ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۵۔ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۶۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

۷۔ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

۸۔ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

۹۔ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

۱۰۔ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

۱۱۔ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ

۱۲۔ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

۱۳۔ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

۱۴۔ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

۱۵۔ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

۱۶۔ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

۱۷۔ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

۲۔ علیم و حکیم

۱۳۔ بے شک تو ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۲۔

۱۴۔ بے شک وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۳، ۱۰۰۔

۱۵۔ اور وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التحریم ۶۶: ۲۔

۱۶۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔النسآء ۴: ۲۶ والانفال ۸: ۷۱ والتوبۃ ۹: ۱۵، ۲۸، ۶۰، ۹۷، ۱۰۶، ۱۱۰ والحج ۲۲: ۵۲ والنور ۲۴: ۱۸، ۵۸، ۵۹ والحجرات ۴۹: ۸ والممتحنۃ ۶۰: ۱۰۔

۱۷۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۲۸۔

۱۸۔ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
۱۹۔ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ
۲۰۔ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ
۲۱۔ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ
۲۲۔ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ
۲۳۔ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ
۲۴۔ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ
۲۵۔ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ
۲۶۔ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ
۲۷۔ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ
۲۸۔ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ
۲۹۔ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ
۳۰۔ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ
۳۱۔ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ
۳۲۔ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ

۱۸۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۶۔

۳۔ علیم و حلیم

۱۹۔اور اللہ جاننے والا، بردبار ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۔

۲۰۔اور بے شک اللہ جاننے والا، بردبار ہے۔

۔الحج ۲۲: ۵۹۔

۴۔ علیم و قدیر

۲۱۔ بے شک اللہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۷۰۔

۲۲۔اور وہی جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الروم ۳۰: ۵۴۔

۲۳۔ بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۵۰۔

۵۔ علیم و خبیر

۲۴۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۴ والحجرات ۴۹: ۱۳۔

۲۵۔(رسول اللہ ﷺ نے) کہا کہ مجھے جاننے والے، خبردار نے خبر دی ہے۔

۔التحریم ۶۶: ۳۔

۶۔ حکیم و علیم

۲۶۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الانعام ۶: ۸۳، ۱۲۸۔

۲۷۔ بے شک وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۳۹ والحجر ۱۵: ۲۵۔

۲۸۔اور وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۴۔

۲۹۔ بے شک وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۳۰۔

۳۰۔اور (اے نبی ﷺ!) کچھ شک نہیں کہ تجھ پر قرآن کا القا حکمت والے، جاننے والے کے پاس سے کیا جاتا ہے۔

۔النمل ۲۷: ۶۔

۷۔ خلاق و علیم

۳۱۔(اے نبی ﷺ!) کچھ شک نہیں کہ تیرا پروردگار ہی پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۶۔

۳۲۔اور وہی پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔یٰس ۳۶: ۸۱۔

۸۔ واسع و علیم

۳۳۔ بے شک اللہ گنجائش والا ہے، جاننے والا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۵۔

۳۴۔ اور اللہ سمائی والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۷، ۲۶۱، ۲۶۸ و آل عمران ۳: ۷۳
والمائدۃ ۵: ۵۴ والنور ۲۴: ۳۲۔

۹۔ شاکر و علیم

۳۵۔ پس بے شک اللہ قدردان ہے، جاننے والا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۸۔

۱۰۔ عزیز و علیم

۳۶۔ صبح (کی پو) کا پھاڑنے والا اور اس نے رات کو آرام کے لیے بنایا اور سورج اور چاند کو گردش کرنے والا بنایا۔ یہ اندازہ ہے غالب، جاننے والے کا۔

۔الانعام ۶: ۹۶۔

۳۷۔ اور سورج اپنی قرارگاہ پر چلتا ہے۔ یہ اندازہ ہے غالب، جاننے والے کا۔

۔یٰس ۳۶: ۳۸۔

۳۸۔ اور وہی غالب، جاننے والا ہے۔

۔النمل ۲۷: ۷۸۔

۳۹۔ حٰم۔ کتاب (قرآن) کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے، جاننے والا۔

۔المؤمن ۴۰: ۱-۲۔

۴۰۔ اور ہم نے نزدیک کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور (اس کی) حفاظت کی۔ یہ اندازہ ہے غالب، جاننے والے کا۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۱۲۔

۴۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے پوچھے، کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہیں

۳۳۔ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

۳۴۔ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

۳۵۔ فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

۳۶۔ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

۳۷۔ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

۳۸۔ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ

۳۹۔ حم ۝ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

۴۰۔ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

۴۱۔ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ

۴۲۔ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ

۴۳۔ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ

۴۴۔ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

۴۵۔ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

گے کہ ان کو غالب، جاننے والے نے پیدا کیا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۹۔

۱۱۔ فتاح و علیم

۴۲۔ اور وہ فیصلہ کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۲۶۔

۱۲۔ خبیر

۴۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھے خبردار کی مانند کوئی خبر نہ دے گا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۴۔

۱۳۔ لطیف و خبیر

۴۴۔ اور وہ باریک بین ہے، خبردار۔

۔الانعام ۶: ۱۰۳۔

۴۵۔ کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا حالانکہ وہ باریک بین ہے، خبردار۔

۔الملک ۶۷: ۱۴۔

۴۶۔ بے شک اللہ باریک بیں ہے خبردار۔

۔الحج ۲۲:۶۳ ولقمٰن ۳۱:۱۶۔

۱۴۔ حکیم وخبیر

۴۷۔ اور وہی اپنے بندوں پر زبردست ہے اور وہ حکمت والا ہے خبردار۔

۔الانعام ۶:۱۸۔

۴۸۔ اور وہی حکمت والا ہے خبردار۔

۔الانعام ۶:۷۳ وسبا ۳۴۔

۴۹۔ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں (دلائل سے) مضبوط کی گئی ہیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں حکمت والے خبردار کی طرف سے۔

۔ھود ۱۱:۱۔

۱۵۔ سمیع وبصیر

۵۰۔ بے شک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱ والمؤمن ۴۰:۵۶

۵۱۔ یہ اس لیے بھی کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۱۔

۵۲۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۔الحج ۲۲:۷۵ ولقمٰن ۳۱:۲۸ والمجادلۃ ۵۸:۱۔

۵۳۔ بے شک اللہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۲۰۔

۵۴۔ اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۱۔

۴۶۔ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ

۴۷۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ

۴۸۔ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ

۴۹۔ الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ

۵۰۔ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

۵۱۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ

۵۲۔ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ

۵۳۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

۵۴۔ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

۵۵۔ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ

۵۶۔ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا

۵۷۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا

۵۸۔ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا

۵۹۔ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِیْرًا

۵۵۔ بے شک وہ ہر شے کا دیکھنے والا ہے۔

۔الملک ۶۷:۱۹۔

۵۶۔ اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۳۴۔

۵۷۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۔النساء ۴:۵۸۔

۵۸۔ (اے اللہ!) بے شک تو ہمیں دیکھتا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۳۵۔

۵۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار دیکھنے والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۰۔

علمِ غیب باری تعالیٰ شانہٗ

۱۔ اللہ عالم الغیب ہے

۱۔ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
۲۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
۳۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
۴۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ
۵۔ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۶۔ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۷۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ
۸۔ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
۹۔ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ
۱۰۔ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۱۱۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
۱۲۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
۱۳۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا
۱۴۔ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ
۱۵۔ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ

۱۔ (اے اللہ!) بے شک تو چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔
۔المائدۃ ۵:۱۰۹، ۱۱۶۔

۲۔ کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ اللہ ان کی چھپی باتوں کو اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔
۔التوبۃ ۹:۷۸۔

۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک میرا پروردگار حق کو پھیلاتا ہے اور وہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔
۔سبا ۳۴:۴۸۔

۴۔ وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے اور وہی ہے حکمت والا، خبردار۔
۔الانعام ۶:۷۳۔

۵۔ پھر تم چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
۔التوبۃ ۹:۹۴ و الجمعۃ ۶۲:۸۔

۶۔ اور عنقریب ہی تم چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
۔التوبۃ ۹:۱۰۵۔

۷۔ وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے بلند مرتبہ، عالی قدر۔
۔الرعد ۱۳:۹۔

۸۔ وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔ تو وہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔
۔المومنون ۲۳:۹۲۔

۹۔ یہ (اللہ) چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے غالب، مہربان۔
۔السجدۃ ۳۲:۶۔

۱۰۔ (اے نبی ﷺ!) یوں کہا کر کہ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے۔
۔الزمر ۳۹:۴۶۔

۱۱۔ وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔ وہی ہے مہربان، رحم والا۔
۔الحشر ۵۹:۲۲۔

۱۲۔ وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا، غالب، حکمت والا ہے۔
۔التغابن ۶۴:۱۸۔

۱۳۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے۔ سو وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔
۔الجن ۷۲:۲۶۔

۱۴۔ (فرشتوں نے) کہا کہ تو پاک ہے ہمیں اس کے سوا جتنا تو نے ہمیں بتلا دیا اور کچھ علم نہیں۔ بے شک تو ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔
۔البقرۃ ۲:۳۲۔

۱۵۔ اور اس کی حقیقت سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا۔
۔آل عمران ۳:۷۔

۱۶۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب نہیں جانتا اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

۔الانعام ۶: ۵۰۔

۱۷۔اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں انہیں اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے اور (درخت سے) کوئی پتہ بغیر اس کے علم کے نہیں گرتا۔ اور زمین کی تاریکیوں میں نہ کوئی دانہ ہے اور نہ کوئی تر چیز اور نہ کوئی خشک مگر سب ہی ایک کھلی کتاب میں مندرج ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۹۔

۱۸۔(اے نبی ﷺ!) وہ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کیا ہے؟ کہہ دے کہ اس کا علم تو بس میرے پروردگار ہی کے پاس ہے وہی اس کو اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری چیز ہے، وہ تم پر یک لخت ہی آ جائے گی وہ تجھ سے اس طرح پوچھتے ہیں کہ گویا تو اس کی ٹوہ میں لگا ہوا ہے۔ کہہ دے کہ بس اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن (اس بات کو) بہت سے آدمی نہیں جانتے۔ کہہ دے کہ میں تو اپنی جان کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جس قدر اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں (اپنے لیے) بہت کی بھلائی اکٹھی کر لیتا اور مجھے (کبھی کوئی) تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں صرف ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۷۔۱۸۸۔

۱۹۔اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے

۱۶۔قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ

۱۷۔وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝

۱۸۔یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِیْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ یَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِیٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝

۱۹۔وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْٓ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ

۲۰۔وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕۛ لَا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

۲۱۔قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ

۲۲۔قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا

خزانے ہیں اور میں غیب بھی جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کے بارے میں جنہیں تمہاری آنکھیں حقارت سے دیکھتی ہیں، یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہرگز انہیں کوئی خوبی نہیں دے گا۔

۔ھود ۱۱: ۳۱۔

۲۰۔اور (کیا تمہیں ان کی خبر نہیں پہنچی) جو ان (اقوام نوح و عاد و ثمود) کے بعد ہوئے۔ جنہیں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔

۔ابراھیم ۱۴: ۹۔

۲۱۔موسیٰ نے کہا کہ ان (پہلی قوموں) کا علم میرے پروردگار کے پاس ایک کتاب میں ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۲۔

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہے،

ان میں اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور انہیں یہ بھی خبر نہیں کہ وہ کب (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔

۔النمل ۲۷:۶۵۔

يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝

۲۳۔ بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ اتارتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل اسے کیا پیش آئے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا، خبردار ہے۔

۔لقمن ۳۱:۳۴۔

۲۳۔ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

۲۴۔ (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۳۔

۲۴۔ يَسْــَٔـلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

۲۵۔ پھر جب وہ (عصا) گر پڑا تو جنوں نے جان لیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو (اتنی مدت) ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

۔سبا ۳۴:۱۴۔

۲۵۔ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝

۲۶۔ اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۸۵۔

۲۶۔ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

۲۷۔ (ہود علیہ السلام نے) کہا کہ علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے۔

۔الاحقاف ۴۶:۲۳۔

۲۷۔ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ

۲۸۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۵۔

۲۸۔ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝

۲۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔الملک ۶۷:۲۶۔

۲۹۔ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۳۰۔ يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝

۳۰۔ (اے نبی ﷺ) وہ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کونسا ہے۔ تو اس کے ذکر سے کس خیال میں ہے۔ اس کی انتہا حد تیرے پروردگار ہی کی طرف ہے۔

۔النازعات ۷۹:۴۲-۴۴۔

۳۔ اللہ زمین و آسمان کی تمام چیزیں اور ان کے اسرار جانتا ہے

۳۱۔ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝

۳۱۔ بے شک میں آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہوں اور اس کو بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۳۳۔

۳۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝

۳۲۔ بے شک اللہ پر کوئی بات چھپی ہوئی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۔آل عمران ۳:۵۔

۳۳۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔آل عمران ۳: ۲۹۔

۳۴۔ یہ اس لیے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۷۔

۳۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو جس حال میں بھی ہوتا ہے اور اس (اللہ) کی طرف سے قرآن میں سے جو کچھ بھی پڑھتا ہے اور تم لوگ جو کوئی کام بھی کرتے ہو، ہم ہر وقت تمہارے اوپر موجود رہتے ہیں۔ جب تم اس میں پڑتے ہو اور تیرے پروردگار سے ذرہ بھر چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی۔ سب ہی کچھ کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں موجود ہے۔

۔یونس ۱۰: ۶۱۔

۳۶۔ اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور سب کام اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے تو تو اس کی عبادت کر اور اس پر توکل کر۔

۔ھود ۱۱: ۱۲۳۔

۳۷۔ اور زمین میں جو جاندار بھی ہے اس کی روزی اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہی اس کے ٹھہرنے اور اس کے سونپے جانے کی جگہ جانتا ہے۔ سب کچھ ایک کھلی کتاب میں مندرج ہے۔

۔ھود ۱۱: ۶۔

۳۳۔ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۳۴۔ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

۳۵۔ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

۳۶۔ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

۳۷۔ وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

۳۸۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ

۳۹۔ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۴۰۔ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

۳۸۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۸۔

۳۹۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور قیامت کا ہونا تو ایک پلک جھپکنے کی مانند ہے یا وہ اس سے زیادہ قریب ہے۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔النحل ۱۶: ۷۷۔

۴۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) انہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۵۔

۴۱۔ لَهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ

۴۲۔ قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۴۳۔ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذٰلِكَ فِي كِتٰبٍ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝

۴۴۔ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

۴۵۔ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ۝

۴۶۔ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

۴۷۔ يٰبُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝

۴۸۔ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝

۴۹۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلٰى وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ۝

۵۰۔ إِنَّ اللَّهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

۴۱۔ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں ہیں وہ ان کو کیسا کچھ دیکھنے والا اور سننے والا ہے؟

۔الکہف ۱۸: ۲۶۔

۴۲۔ (رسول اللہ ﷺ نے) کہا میرا پروردگار اس بات کو جو آسمان اور زمین میں ہے جانتا ہے اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۔

۴۳۔ کیا تو نے یہ معلوم نہیں کیا کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے، اللہ جانتا ہے۔ بے شک کتاب میں مندرج ہے، بے شک یہ (بات) اللہ پر آسان ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۰۔

۴۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اس (قرآن) کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین میں چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ بے شک وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۔

۴۵۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی ہوئی چیز ایسی نہیں ہے جو کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں مندرج نہ ہو۔

۔النمل ۲۷: ۷۵۔

۴۶۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۲۔

۴۷۔ بیٹا اگر وہ چھپی چیز ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر میں (چھپی) ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اس کو نکال لاتا ہے۔ بے شک اللہ باریک بین، خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۶۔

۴۸۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے نیچے اترتا ہے اور جو کچھ اس پر چڑھتا ہے اور وہی مہربان، بخشنے والا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۲۔

۴۹۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیوں نہیں! مجھے اپنے پروردگار کی قسم، وہ تم پر ضرور آئے گی۔ وہ غیب دان ہے اس سے ایک ذرہ بھر چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہے۔ نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، سب ہی کچھ کھلی کتاب میں مندرج ہے۔

۔سبا ۳۴: ۳۔

۵۰۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۸۔

۵۱۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⊙

۵۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⊙

۵۳۔ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ

۵۵۔ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ⊙

۵۶۔ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ⊙

۵۷۔ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ

۵۸۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ⊙

۵۹۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ⊙

۶۰۔ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ⊙

۶۱۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ⊙

۵۱۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۶۔

۵۲۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۸۔

۵۳۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی تم ہو۔

۔الحدید ۵۷: ۴۔

۵۴۔ (اے مخاطب!) کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ جب کبھی تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہوتی ہے تو ضرور چوتھا ان میں وہ ہوتا ہے اور پانچ میں ہوتی ہے تو چھٹا ان میں وہ ہوتا ہے اور اس سے کم میں ہو تو اور زیادہ میں ہو تو، وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۷۔

۴۔ اللہ ان سب باتوں کو جانتا ہے جو بندے ظاہر کرتے یا چھپاتے ہیں

۵۵۔ اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۳۳۔

۵۶۔ کیا وہ یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۷۷۔

۵۷۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم اس بات کو چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اس کو ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۲۹۔

۵۸۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۷۔

۵۹۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۹۹ والنور ۲۴: ۲۹۔

۶۰۔ اور آسمانوں اور زمین میں وہی معبود ہے۔ وہ تمہارے بھید اور آشکارا باتوں کو جانتا ہے اور اسے بھی جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۳۔

۶۱۔ کیا انہوں نے یہ نہیں جانا کہ اللہ ان کی چھپی باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۷۸۔

۶۲۔ أَلَآ إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۚ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ

۶۳۔ سَوَآءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ ٱلْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِۦ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِٱلَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِٱلنَّهَارِ ۝

۶۴۔ رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِى وَمَا نُعْلِنُ ۗ

۶۵۔ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝

۶۶۔ لَا جَرَمَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ

۶۷۔ وَإِن تَجْهَرْ بِٱلْقَوْلِ فَإِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلسِّرَّ وَأَخْفَى ۝

۶۸۔ إِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلْجَهْرَ مِنَ ٱلْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝

۶۹۔ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ ٱلَّذِى يُخْرِجُ ٱلْخَبْءَ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝

۷۰۔ إِن تُبْدُوا شَيْـًٔا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمًا ۝

۷۱۔ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

۷۲۔ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝

۷۳۔ وَأَنَا۠ أَعْلَمُ بِمَآ أَخْفَيْتُمْ وَمَآ أَعْلَنتُمْ ۚ

۶۲۔ خبردار ہو جاؤ وہ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں تا کہ اس سے چھپ جائیں۔ خبردار ہو جاؤ کہ وہ اپنے کپڑے (اپنے اوپر) لپیٹتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۔ھود ۱۱:۵۔

۶۳۔ تم میں سے جو شخص بات کو چھپائے اور جو اس کو پکار کر کہے اور وہ جو رات کو چھپنے والا ہے اور دن کو راہ چلنے والا سب برابر ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۱۰۔

۶۴۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۸۔

۶۵۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۹۔

۶۶۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۲۳۔

۶۷۔ اور اگر تو پکار کر بات کہے تو بے شک وہ بھید اور چھپی بات کو جانتا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۷۔

۶۸۔ بے شک وہ پکار کر کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے اور جو بات تم چھپاتے ہو اسے بھی جانتا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۱۰۔

۶۹۔ کیوں نہ اس اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۔النمل ۲۷:۲۵۔

۷۰۔ اگر تم کسی بات کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو کچھ شک نہیں کہ اللہ تو ہر بات کو جانتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۴۔

۷۱۔ سو (اے نبی ﷺ!) ان کا قول تجھے غم میں نہ ڈالے بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶:۷۶۔

۷۲۔ اور اللہ ان کے چھپا کر بات کرنے کو جانتا ہے۔

۔محمد ۴۷:۲۶۔

۷۳۔ اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۔الممتحنہ ۶۰:۱۔

۷۴۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

—التغابن ۶۴:۴۔

۷۵۔ بے شک وہ کھلی بات کو اور جو چھپی ہوئی ہے اس کو جانتا ہے۔

—الاعلیٰ ۸۷:۷۔

۵۔ اللہ لوگوں کے دلوں اور سینوں کے حالات سے واقف ہے

۷۶۔ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ تو تم اس سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔

—البقرۃ ۲:۲۳۵۔

۷۷۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اگر تم اس بات کو چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اس کو ظاہر کرو، اللہ اس کو جان لے گا۔

—آل عمران ۳:۲۹۔

۷۸۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ سینوں میں (چھپا) ہے۔

—آل عمران ۳:۱۱۹، والمائدۃ ۵:۷، ولقمان ۳۱:۲۳۔

۷۹۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ سینوں میں (چھپا) ہے۔

—آل عمران ۳:۱۵۴۔

۸۰۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔

—النساء ۴:۶۳۔

۸۱۔ اگر میں نے یہ بات کہی ہے تو بے شک تو اسے جانتا ہے۔ تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔ بے شک تو ہی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

—المائدۃ ۵:۱۱۶۔

۷۴۔ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ

۷۵۔ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝

۷۶۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

۷۷۔ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ

۷۸۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۷۹۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۸۰۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

۸۱۔ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

۸۲۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۸۳۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

۸۴۔ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

۸۵۔ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

۸۶۔ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۲۔ بے شک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

—الانفال ۸:۴۳، وھود ۱۱:۵، وفاطر ۳۵:۳۸، والزمر ۳۹:۷، والشوریٰ ۴۲:۲۴۔

۸۳۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔

—ھود ۱۱:۳۱۔

۸۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار ان باتوں کو جانتا ہے جو ان کے سینوں میں چھپی ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

—النمل ۲۷:۷۴۔

۸۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار جانتا ہے جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

—القصص ۲۸:۶۹۔

۸۶۔ کیا اللہ ان باتوں کو بہتر جاننے والا نہیں ہے جو جہان والوں کے سینوں میں (چھپی) ہیں۔

—العنکبوت ۲۹:۱۰۔

۸۷۔ اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۱۔

۸۸۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو اور جو کچھ سینے چھپاتے ہیں اس کو جانتا ہے۔

۔المومن ۴۰:۱۹۔

۸۹۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک اللہ مومنوں سے جس وقت وہ تجھ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے راضی ہوا اور اس نے جو کچھ ان کے دلوں میں تھا معلوم کر لیا۔

۔الفتح ۴۸:۱۸۔

۹۰۔ اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو جو وسوسے اس کے دل میں پیدا ہوتے ہیں اور ہم اس کے جان کی رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

۔ق ۵۰:۱۶۔

۹۱۔ اور وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۶۔

۹۲۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔التغابن ۶۴:۴۔

۹۳۔ اور (خواہ) تم اپنی بات آہستہ کہو یا اسے پکار کر کہو بے شک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔الملک ۶۷:۱۳۔

۸۷۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ

۸۸۔ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝

۸۹۔ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

۹۰۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۚ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝

۹۱۔ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

۹۲۔ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

۹۳۔ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

۱۔ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ

۲۔ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ۝

۳۔ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝

۴۔ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۵۔ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝

حکومتِ باری تعالیٰ شانہٗ

۱۔ حکومت اللہ کے سوا کسی کی نہیں

۱۔ حکومت سوائے اللہ کے کسی کی نہیں۔

۔الانعام ۶:۵۷ و یوسف ۱۲:۴۰،۶۷۔

۲۔ خبردار ہو کہ حکم اس کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۶۲۔

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں رکھتا۔

۔الکہف ۱۸:۲۶۔

۴۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کے جاؤ گے۔

۔القصص ۲۸:۷۰،۸۸۔

۵۔ پس حکم اللہ ہی کا ہے جو عالی مرتبہ بڑا ہے۔

۔المومن ۴۰:۱۲۔

۲۔ ہر جاندار اللہ کے بس میں ہے

۶۔کوئی زمین پر چلنے والا ایسا نہیں ہے جس کی چوٹی وہ پکڑے ہوئے نہ ہو۔

۔ھود ۱۱:۵۶۔

۳۔ فرشتے اللہ کے حکم کے بغیر نہیں اترتے

۷۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم (فرشتے) بغیر تیرے پروردگار کے حکم کے نہیں اترتے۔

۔مریم ۱۹:۶۴۔

۴۔ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں

۸۔خبردار ہو جاؤ کہ پیدا کرنا اور حکم کرنا اسی کے لیے مخصوص ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۴۔

۹۔بلکہ تمام کام اللہ ہی کے قبضے میں ہے۔

۔الرعد ۱۳:۳۱۔

۱۰۔سب سے پہلے اور سب کے بعد اللہ ہی کا حکم ہے۔

۔الروم ۳۰:۴۔

۱۱۔اور حکم اس دن اللہ ہی کا ہے۔

۔الانفطار ۸۲:۱۹۔

۵۔ اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے

۱۲۔بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۔

۶۔ اللہ کا حکم کوئی نہیں ہٹا سکتا

۱۳۔اور اللہ حکم دیتا ہے کوئی اس کے حکم کو پیچھے ڈالنے والا نہیں ہے۔

۔الرعد ۱۳:۴۱۔

۷۔ اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم ہے

۱۴۔اور (اے اللہ!) تو ہی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔

۔ھود ۱۱:۴۵۔

۶۔ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ

۷۔ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ

۸۔ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ

۹۔ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ

۱۰۔ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ

۱۱۔ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝

۱۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

۱۳۔ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ

۱۴۔ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

۱۵۔ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

۱۶۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

۱۷۔ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

۱۸۔ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝

۱۹۔ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ

۱۵۔اور وہ سب سے بہتر حاکم ہے

۔الاعراف ۷:۸۷ و یونس ۱۰:۱۰۹ و یوسف ۱۲:۸۰۔

۱۶۔کیا اللہ سب حاکموں پر حاکم نہیں ہے؟

۔التین ۹۵:۸۔

۸۔ اللہ قیامت کو ان میں فیصلہ کرے گا

۱۷۔سو اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۳۔

۱۸۔سو اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اور اللہ کافروں کو ایمان داروں پر ہرگز الزام کی راہ نہیں دے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۱۔

۱۹۔ملک اس دن اللہ ہی کا ہے۔ وہی ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۵۶۔

۲۰۔ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

۔الحج ۲۲:۶۹۔

۲۱۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور بے دین اور نصاریٰ اور مجوس اور جنہوں نے شرک کیا، بے شک اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۱۷۔

۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار ہی قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

۔السجدۃ ۳۲:۲۵۔

۲۳۔ (لوگو!) قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ہی تمہیں کچھ نفع دیں گے اور نہ تمہاری اولاد ہی۔ وہی (اللہ) تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۔الممتحنۃ ۶۰:۳۔

۹۔ اللہ قیامت کے دن اعمال سے آگاہ کرے گا

۲۴۔ اور عنقریب ہی اللہ انہیں ان کے وہ اعمال جتلا دے گا جو وہ کرتے رہتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۴۔

۲۵۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں تمہارے وہ اعمال جتلا دے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہتے ہو۔

۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۲۶۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلا دے گا جو تم (دنیا میں)

۲۰۔ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

۲۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

۲۲۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

۲۳۔ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ

۲۴۔ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

۲۵۔ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

۲۶۔ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۷۔ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۸۔ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۲۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

کیا کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۵۔

۲۷۔ پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں (تمہارے اعمال) جتلا دے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۶۰۔

۲۸۔ اسی طرح ہم نے ہر ایک امت کو اس کے اعمال اچھے کر دکھلائے ہیں۔ پھر انہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ انہیں (ان کے اعمال) جتلا دے گا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۱۰۸۔

۲۹۔ بے شک جنہوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فریق ہو گئے۔ (اے نبی ﷺ!) تجھے ان سے کچھ لگاؤ نہیں ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں (ان کے وہ اعمال) جتلا دے گا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۱۵۹۔

۳۰۔ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ۝

۳۱۔ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝

۳۲۔ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝

۳۳۔ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝

۳۴۔ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا

۳۵۔ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝

۳۶۔ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝

۳۷۔ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا

۳۸۔ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

۳۹۔ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا

۴۰۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا

۴۱۔ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۴۲۔ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۝

۳۰۔ پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں تمہاری ان باتوں کو جتا دے گا جن میں تم (دنیا میں) اختلاف کیا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۱۶۴۔

۳۱۔ پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔ سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔التوبۃ ۹:۹۴۔

۳۲۔ اور عنقریب ہی تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔ سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۵۔

۳۳۔ پھر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے سو ہم تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دیں گے جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔یونس ۱۰:۲۳۔

۳۴۔ اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے وہ انہیں جتلا دے گا جو جو انہوں نے کیا ہے۔

۔النور ۲۴:۶۴۔

۳۵۔ تمہیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ سو میں تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلا دوں گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹:۸۔

۳۶۔ پھر تمہیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ سو میں تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلا دوں گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۵۔

۳۷۔ ہماری ہی طرف انہیں لوٹ کر آنا ہے۔ سو ہم انہیں جتلا دیں گے جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۳۔

۳۸۔ پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلا دے گا جو تم کرتے رہتے ہو۔

۔الزمر ۳۹:۷۔

۳۹۔ سو ہم ضرور ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے جتلا دیں گے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۵۰۔

۴۰۔ جس دن اللہ ان سب کو اکٹھا کرے گا تو انہیں جتلا دے گا جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۶۔

۴۱۔ پھر وہ قیامت کے دن انہیں جتلا دے گا جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۷۔

۴۲۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۹۳ والجاثیۃ ۴۵:۱۷۔

۴۳۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۔النمل ۷۸:۲۷۔

۴۴۔اور اللہ حق حق حکم کرتا ہے اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ حکم نہیں کرتے۔

۔المؤمن ۲۰:۴۰۔

۴۵۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ہمارا پروردگار ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے مطابق فیصلہ کرے گا اور وہی فیصلہ کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔سبا ۲۶:۳۴۔

۴۶۔اور (لوگو!) جس بات میں تم نے اختلاف کیا ہے اس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف ہے۔ یہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

۔الشوریٰ ۱۰:۴۲۔

۱۰۔ اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

۴۷۔اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق حق فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۔الاعراف ۸۹:۷۔

۱۱۔ اللہ استہزا کی جزا دیتا ہے

۴۸۔اللہ ان کے ساتھ ٹھٹھا کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۱۵:۲۔

۱۲۔ اللہ مکر کی جزا دیتا ہے

۴۹۔اور وہ ایک چال چلے اور اللہ بھی ایک چال چلا۔ اور اللہ سب چال چلنے والوں سے بہتر ہے۔

۔آل عمران ۵۴:۳۔

۵۰۔اور وہ چال چلتے ہیں اور اللہ بھی چال چلتا ہے اور

۴۳۔ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ

۴۴۔ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ

۴۵۔ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝

۴۶۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

۴۷۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝

۴۸۔ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

۴۹۔ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝

۵۰۔ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝

۵۱۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۝

۵۲۔ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا

۵۳۔ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝

اللہ سب چال چلنے والوں سے بہتر ہے۔

۔الانفال ۳۰:۸۔

۵۱۔اور جب ہم لوگوں کو کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو، اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اسی دم وہ ہماری آیتوں میں چالیں چلنے لگتے ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ کی چال بڑی تیزی سے چلتی ہے۔ بے شک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لکھتے رہتے ہیں تم جو جو چالیں چلتے ہو۔

۔یونس ۲۱:۱۰۔

۵۲۔اور بے شک وہ لوگ بھی جو ان سے پہلے ہوئے ہیں چال چلے تھے سو سب چال اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الرعد ۴۲:۱۳۔

۵۳۔اور بے شک انہوں نے اپنا داؤ چلایا اور ان کا داؤ اللہ کے ہاں (لکھا) ہے اور ان کا داؤ ایسا ہے کہ اس سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں۔

۔ابراہیم ۴۶:۱۴۔

۵۴۔ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی داؤ کھیلا تھا۔ سو اللہ کا عذاب ان کی عمارتوں پر نیوؤں کی طرف سے آیا تو ان کے اوپر سے ان پر چھت گر پڑی۔

۔النحل ۲۶:۱۶۔

۵۵۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور انہیں خبر تک بھی نہ ہوئی۔

۔النمل ۵۰:۲۷۔

۵۶۔ بے شک وہ ایک داؤ کھیلتے ہیں اور میں بھی ایک داؤ کھیلتا ہوں۔

۔الطارق ۱۵:۸۶۔۱۶۔

۱۳۔ اللہ تمسخر کی جزا دیتا ہے

۵۷۔ اللہ ان سے تمسخر کرتا ہے۔

۔التوبہ ۷۹:۹۔

۵۴۔ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ

۵۵۔ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۵۶۔ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝

۵۷۔ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ

۱۔ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَن تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۝

۲۔ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۝

۳۔ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

۴۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۵۔ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ

رحمت و رأفت

۱۔ اللہ نیک راہ بتلاتا ہے

۱۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (احکام) بیان کر دے اور تمہیں ان لوگوں کی راہ پر لگا دے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اور تم پر مہربان ہو اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربان ہو اور جو لوگ خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (راہِ حق سے) بہت دور جا پڑو۔

۔النساء ۲۶:۴۔۲۷۔

۲۔ بے شک (نیک) راہ دکھلانا ہمارا ذمہ ہے۔

۔اللیل ۱۲:۹۲۔

۲۔ اللہ بندوں پر آسانی چاہتا ہے

۳۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور وہ تم پر سختی نہیں چاہتا۔

۔البقرۃ ۱۸۵:۲۔

۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان کی اصلاح بہتر ہے اور اگر تم ان میں مل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ مفسد اور اصلاح کرنے والے کو جانتا ہے اور اگر چاہتا تو تم پر دشواری ڈال دیتا۔ بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا۔

۔البقرۃ ۲۲۰:۲۔

۳۔ اللہ بندوں کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے

۵۔ یہ (دیت کا) حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے بوجھ ہلکا اور اس کی رحمت ہے۔

۔البقرۃ ۱۷۸:۲۔

۶۔ اللہ چاہتا ہے کہ تمہارا بوجھ ہلکا کرے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

۔النساء ۴:۲۸۔

۴۔ اللہ نے دین میں تنگی نہیں رکھی

۷۔ اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور (یہ اس لیے) تاکہ وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۸۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا اس کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں برگزیدہ کیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہیں کی۔

۔الحج ۲۲:۷۸۔

۵۔ اللہ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۹۔ اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اس کے فائدے کے لیے ہے جو وہ اچھے کام کرے اور اس پر وبال ہے جو وہ برے کام کرے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۶۔

۱۰۔ ہم کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔الانعام ۶:۱۵۲ و الاعراف ۷:۴۲ و المؤمنون ۲۳:۶۲۔

۱۱۔ اللہ کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اختیار اس نے اسے دیا ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۷۔

۶۔ اللہ جنت اور مغفرت اور سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے

۱۲۔ اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۱۔

۱۳۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔

۔یونس ۱۰:۲۵۔

۱۴۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۰۔

۷۔ اللہ مغفرت و فضل کا وعدہ فرماتا ہے

۱۵۔ اور اللہ اپنی طرف سے تمہیں مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۸۔

۸۔ اللہ گناہ بخشنے والا ہے

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار لوگوں کے لیے باوجود ان کے ظلم کے بخشش کرنے والا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۶۔

۱۷۔ (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں کو خبر دے دے کہ میں ہی بخشنے والا مہربان ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۴۹۔

۶۔ يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا

۷۔ مَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

۸۔ وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

۹۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

۱۰۔ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

۱۱۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا

۱۲۔ وَاللّٰهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ

۱۳۔ وَاللّٰهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ

۱۴۔ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

۱۵۔ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا

۱۶۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ

۱۷۔ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

۱۸۔ بے شک اللہ تمام گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الزمر ۳۹:۵۳۔

۱۹۔ وہ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

۔المومن ۴۰:۳۔

۲۰۔(اے نبی ﷺ!) تجھ سے صرف وہی بات کہی جاتی ہے جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھی۔ بے شک تیرا پروردگار مغفرت والا اور دردناک عذاب والا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۳۔

۲۱۔(اے نبی ﷺ!) جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بدکاریوں سے بچتے ہیں مگر چھوٹے چھوٹے گناہ ان سے ہو جاتے ہیں، بے شک تیرا پروردگار وسیع مغفرت والا ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۲۔

۲۲۔وہ تمہیں اپنی رحمت سے دہرا حصہ دے گا اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۸۔

۲۳۔وہ (اللہ) اس کا حق دار ہے کہ اس کا خوف کیا جائے اور وہ بخشش والا ہے۔

۔المدثر ۷۴:۵۶۔

۹۔ اللہ کے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے

۲۴۔اور اللہ کے سوا اور کون گناہ بخشتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۳۵۔

۱۰۔ اللہ خطائیں معاف فرماتا ہے

۲۵۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خطائیں معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو، جانتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۵۔

۱۸۔ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۵۳﴾

۱۹۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

۲۰۔ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿۴۳﴾

۲۱۔ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ

۲۲۔ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۸﴾

۲۳۔ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

۲۴۔ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ

۲۵۔ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿۳۰﴾

۲۷۔ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰۲﴾

۲۸۔ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔اور تمہیں جو مصیبت بھی پہنچتی ہے وہ ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیے ہیں اور بہت سی خطائیں وہ معاف کر دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۰۔

۱۱۔ اللہ بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے

۲۷۔اور کچھ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا۔ انہوں نے ملے جلے عمل کیے، ایک عمل اچھا اور دوسرا برا۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۲۔

۲۸۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خطائیں معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو، جانتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۵۔

۱۲۔ اللہ بندوں کی دعا قبول فرماتا ہے

۲۹۔اور تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

۔المومن ۴۰: ۶۰۔

۳۰۔اور وہ ان کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۶۔

۱۳۔ اللہ جو شریعت منسوخ کرتا ہے اس سے بہتر شریعت دیتا ہے

۳۱۔جو آیت ہم منسوخ کرتے ہیں یا اسے (تیرے دل سے) بھلا دیتے ہیں تو ہم اس کی جگہ اس سے بہتر یا اس کی مانند لاتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۶۔

۱۴۔ اللہ مصیبتوں اور سختیوں سے نجات دیتا ہے

۳۲۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ تمہیں جنگل اور دریا کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے۔ جسے تم گڑگڑا گڑگڑا اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر اس نے ہمیں اس سختی سے نجات دے دی تو ہم ضرور ہی اس کے شکر گزار ہوں گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر ایک سختی سے نجات دیتا ہے۔ پھر بھی تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۶۳۔۶۴۔

۱۵۔ اللہ رحمت والا ہے

۳۳۔اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بے پروا ہے، رحمت والا۔

۔الانعام ۶: ۱۳۳۔

۳۴۔اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بخشنے والا، رحمت والا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۵۸۔

۲۹۔وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

۳۰۔وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

۳۱۔مَا نَنسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ؕ

۳۲۔قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ ۝

۳۳۔وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

۳۴۔وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

۳۵۔كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ

۳۶۔فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝

۳۷۔وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

۳۸۔رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا

۳۹۔قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝

۱۶۔ اللہ نے رحمت اپنے اوپر لکھ لی ہے

۳۵۔اس نے اپنے اوپر رحمت لازم کر لی ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۲۔

۱۷۔ اللہ کی رحمت وسیع ہے

۳۶۔پھر (اے نبی ﷺ) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے کہ تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے اور گنہگار لوگوں سے اس کا عذاب ہٹایا نہیں جاتا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۷۔

۳۷۔اور میری رحمت ہر شے کو اپنے اندر سما لیتی ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۶۔

۳۸۔ہمارا پروردگار رحمت اور علم کے لحاظ سے ہر شے پر حاوی ہے۔

۔المومن ۴۰: ۷۔

۱۸۔ اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے

۳۹۔(ابراہیم علیہ السلام نے) کہا کہ اپنے پروردگار کی رحمت سے

سوائے گمراہوں کے اور کون ناامید ہوتا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۵۶۔

۴۰۔(اے نبی ﷺ! میری طرف سے) کہہ دے کہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔

۔الزمر ۳۹: ۵۳۔

۱۹۔ اللہ نے رحمت سے دن اور رات بنائے

۴۱۔اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم رات میں آرام کرو اور تاکہ دن میں اس کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔القصص ۲۸: ۷۳۔

۲۰۔ کشتیوں اور جہازوں کا غرق نہ ہونا اللہ کی رحمت سے ہے

۴۲۔اور اگر ہم چاہیں تو انہیں (دریا میں) غرق کردیں پھر نہ ان کا کوئی مددگار ہو اور نہ وہ چھڑائے جائیں مگر یہ ہماری رحمت ہے اور ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا ہے۔

۔یٰس ۳۶: ۴۳۔

۲۱۔ اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال اور ظلموں پر پکڑتا تو روئے زمین پر کوئی جان دار جیتا نہ چھوڑتا اور بہت جلد انہیں عذاب دیتا

۴۳۔اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑے تو روئے زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے لیکن وہ انہیں ایک مقرر وقت تک مہلت دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۱۔

۴۴۔اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بخشنے والا، رحمت والا ہے اگر وہ ان کی کرتوتوں کے سبب انہیں پکڑے تو جلدی ان پر عذاب بھیج دے۔ مگر ان کے لیے

۴۰۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

۴۱۔ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۴۲۔ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

۴۳۔ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

۴۴۔ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝

۴۵۔ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝

۴۶۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰۗىِٕكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

۴۷۔ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝

ایک وعدہ ہے کہ اس سے بچ کر وہ کہیں پناہ نہیں پائیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۵۸۔

۴۵۔اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی سزا میں پکڑے تو روئے زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے مگر وہ انہیں ایک خاص وقت تک مہلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کا وقت آجائے گا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۵۔

۲۲۔ مومنوں پر اللہ کی خاص رحمت

۴۶۔وہ (اللہ) وہ ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ وہ تمہیں (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لائے۔ اور وہ مومنوں پر مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۳۔

۲۳۔ اللہ محبت کرنے والا ہے

۴۷۔اور وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔

۔البروج ۸۵: ۱۴۔

۴۸۔ اور وہ ان لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۶۔

۲۴۔ اللہ لوگوں پر فضل رکھتا ہے

۴۹۔ بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۳ والمومن ۴۰: ۶۱۔

۵۰۔ بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر ان میں سے اس کا شکر نہیں کرتے۔

۔یونس ۱۰: ۶۰۔

۵۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس کا شکر نہیں کرتے۔

۔النمل ۲۷: ۷۳۔

۲۵۔ اللہ جہاں والوں پر فضل رکھتا ہے

۵۲۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۱۔

۲۶۔ اللہ مومنوں پر فضل رکھتا ہے

۵۳۔ اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۲۔

۲۷۔ اللہ بڑے فضل والا ہے

۵۴۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۵ وآل عمران ۳: ۷۴ والانفال ۸: ۲۹ والجمعۃ ۶۲: ۴ والحدید ۵۷: ۲۹۔

۲۸۔ اللہ نے علم سکھایا

۵۵۔ (اے نبی ﷺ!) پڑھ اور تیرا پروردگار کرم کرنے والا ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا۔ انسان کو وہ کچھ سکھلایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

۔العلق ۹۶: ۳۔۵۔

۴۸۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝

۴۹۔ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝

۵۰۔ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝

۵۱۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝

۵۲۔ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

۵۳۔ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

۵۴۔ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

۵۵۔ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

۵۶۔ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝

۵۷۔ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۝

۵۸۔ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ ۝

۲۹۔ اللہ نے خوف سے امن دیا

۵۶۔ اور اللہ نے انہیں خوف سے امن دیا۔

۔قریش ۱۰۶: ۳۔

۳۰۔ اللہ کی طرف سے بندوں پر نگہبان مقرر ہیں

۵۷۔ اور اللہ تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے فرشتے اس کو مار ڈالتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

۔الانعام ۶: ۶۱۔

۵۸۔ اس (آدمی) کے لیے چوکیدار ہیں اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے کی طرف سے، اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنے دلوں کی حالت نہیں بدلتے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے ٹلنا نہیں اور ان کے لیے اس کے سوا کوئی کارساز نہیں ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۱۔

۵۹۔ جس وقت دو لینے والے لے لیتے ہیں، ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف بیٹھا ہے۔ آدمی جو بات بھی بولتا ہے اس کے پاس ایک چوکیدار تیار ہے۔

۔ق ۵۰: ۱۷۔۱۸۔

۶۰۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔ اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے۔ تارا ہے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس پر ایک نگہبان مقرر نہ ہو۔

۔الطارق ۸۶: ۱۔۴۔

۳۱۔ اللہ خود بندوں کا نگہبان ہے

۶۱۔ بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

۔النساء ۴: ۱۔

۶۲۔ (عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو کہیں گے) پھر جب تو نے مجھے اپنی طرف اٹھا لیا تو تو ان پر نگہبان تھا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۷۔

۶۳۔ اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۲

۳۲۔ اللہ ہر شے کا کارساز ہے اور ذمہ دار ہے

۶۴۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۷۳۔

۶۵۔ اور وہ شے پر نگہبان ہے، کارساز ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۰۲۔

۶۶۔ اور اللہ ہر شے پر کارساز ہے۔

۔ھود ۱۱: ۱۲۔

۶۷۔ پھر انہوں نے جس کو اپنا قول قرار دیا تو اس نے کہا کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر اللہ کارساز ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۶۶۔

۶۸۔ اور جو ہم کہتے ہیں، اللہ اس پر کارساز ہے۔

۔القصص ۲۸: ۲۸۔

۶۹۔ اللہ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر شے پر کارساز ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۲۔

۷۰۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۔النساء ۴: ۸۱، ۱۳۲، ۱۷۱، الاحزاب ۳۳: ۳، ۴۸۔

۷۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار کافی کارساز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۵۔

۵۹۔ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝

۶۰۔ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

۶۱۔ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

۶۲۔ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ

۶۳۔ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ۝

۶۴۔ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝

۶۵۔ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

۶۶۔ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

۶۷۔ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝

۶۸۔ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝

۶۹۔ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

۷۰۔ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝

۷۱۔ وَكَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۝

صفتِ احیاء

۱۔ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

۲۔ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۳۔ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ

۴۔ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

۵۔ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ

۶۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ

۷۔ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۸۔ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۝

۹۔ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

۱۰۔ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

۱۲۔ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ

۱۳۔ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝

۱۴۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

۱۔ تم اللہ کا کس طرح انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے پھر اس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۔

۲۔ یوں اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۷۳۔

۳۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۸۔

۴۔ اور (اے اللہ) تو زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۲۷۔

۵۔ اور اللہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔الانعام ۳:۱۵۶۔

۶۔ وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کا زندہ سے نکالنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۹۵۔

۷۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۔یونس ۱۰:۵۶۔

۸۔ اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔

۔الحجر ۱۵:۲۳۔

۹۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔

۔النحل ۱۶:۶۵۔

۱۰۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۔

۱۱۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۶۶۔

۱۲۔ اور وہ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۸۰۔

۱۳۔ اور وہ (اللہ ہے) جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۸۱۔

۱۴۔ وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (قیامت کو) نکالے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰:۱۹۔

۱۵۔ اور وہ آسمان سے پانی اتارتا ہے پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں۔

-الروم ۳۰:۲۴-

۱۶۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا۔

-الروم ۳۰:۴۰-

۱۷۔ سو تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک یہ (اللہ) مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔

-الروم ۳۰:۵۰-

۱۸۔ بے شک ہم مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو (از قسم اعمال) انہوں نے آگے بھیجا ہے اس کو اور ان کے پاؤں کے نشانوں کو لکھتے ہیں اور ہر شے کو ہم نے ایک ظاہر کتاب (لوحِ محفوظ) میں شمار کر رکھا ہے۔

-یٰس ۳۶:۱۲-

۱۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ان (بوسیدہ ہڈیوں) کو وہ زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی دفعہ پیدا کیا ہے۔

-یٰس ۳۶:۷۹-

۲۰۔ بے شک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا، مردوں کا زندہ کرنے والا ہے۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۳۹-

۲۱۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز پکڑے ہیں۔ سو اللہ ہی کارساز ہے اور وہی مردے زندہ کرتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۹-

۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ

۱۵۔ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۶۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ

۱۷۔ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ

۱۸۔ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝

۱۹۔ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ

۲۰۔ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ

۲۱۔ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ

۲۲۔ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

۲۳۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۲۴۔ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝

۲۵۔ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝

۲۶۔ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

کرتا ہے پھر وہی تمہیں مارے گا۔

-الجاثیہ ۴۵:۲۶-

۲۳۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ مردے زندہ کر دے۔ کیوں نہیں! بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۳۳-

۲۴۔ بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف (ہر ایک کو) رجوع ہونا ہے۔

-قٓ ۵۰:۴۳-

۲۵۔ اور کچھ شک نہیں کہ اسی کا کام مارنا اور جلانا ہے۔

-النجم ۵۳:۴۴-

۲۶۔ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔

-الحدید ۵۷:۱۷-

۲۷۔ کیا یہ (خالق) اس بات پر قادر نہیں ہے کہ مردے زندہ کر دے۔

۔القیامۃ ۷۵: ۴۰۔

۲۸۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۸، والتوبۃ ۹: ۱۱۶، والدخان ۴۴: ۸، والحدید ۵۷: ۲۔

۲۹۔ وہ (اللہ) وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۸۔

قدرتِ باری عز اسمہٗ

۱۔ اللہ قادر ہے

۱۔ سو بے شک اللہ معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۴۹۔

۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار قدرت والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۴۔

۳۔ بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۴۔

۴۔ بے شک اللہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۷۰۔

۵۔ بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۵۰۔

۶۔ اور اللہ قدرت والا ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۷۔

۷۔ اور وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الروم ۳۰: ۵۴۔

۲۷۔ أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝
۲۸۔ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
۲۹۔ هُوَ الَّذِيْ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

۱۔ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝
۲۔ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝
۳۔ إِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝
۴۔ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝
۵۔ إِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝
۶۔ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ
۷۔ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝
۸۔ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
۹۔ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
۱۰۔ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
۱۱۔ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
۱۲۔ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۲۔ اللہ ہر شے پر قادر ہے

۸۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰، ۱۰۹، ۱۴۸، وآل عمران ۳: ۱۶۵، والنور ۲۴: ۴۵۔

۹۔ کیا تو نے یہ نہیں جانا کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۶۔

۱۰۔ (عزیر نے) کہا کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۹۔

۱۱۔ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۴، وآل عمران ۳: ۲۹، ۱۸۹، والمائدۃ ۵: ۱۷، ۱۹، ۴۰، والانفال ۸: ۴۱، والتوبۃ ۹: ۳۹، والحشر ۵۹: ۶۔

۱۲۔ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

۔آل عمران ۳: ۲۶، والتحریم ۶۶: ۸۔

۱۳۔اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰ وھود ۱۱: ۴ والروم ۳۰: ۵۰ والشوریٰ ۴۲: ۹ والحدید ۵۷: ۲ والتغابن ۶۴: ۱ والملک ۶۷: ۱۔

۱۴۔پس وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۷۔

۱۵۔اور یہ کہ وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الحج ۲۲: ۶۔

۱۶۔بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۹۔

۱۷۔کیوں نہیں۔بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۳۔

۱۸۔اللہ وہ ہے۔جس نے سات آسمان پیدا کئے اور انہیں کی مانند زمین۔ان کے درمیان (اس کا) حکم اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۲۔

۱۹۔اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۷ والفتح ۴۸: ۲۱۔

۳۔ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے

۲۰۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے۔

۔الانعام ۶: ۳۷۔

۴۔ اللہ لوگوں کی مثل پیدا کرنے پر قادر ہے

۲۱۔کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۹۔

۱۳۔وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۱۴۔فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۱۵۔وَأَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۱۶۔إِنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۱۷۔بَلٰى إِنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۱۸۔اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۱۹۔وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا

۲۰۔قُلْ إِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً

۲۱۔أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۲۲۔أَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۲۳۔وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ

۲۴۔أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ

۲۲۔کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس بات پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔

۔یٰس ۳۶: ۸۱۔

۵۔ اللہ تمام جان داروں کو ایک جگہ جمع کرنے پر قادر ہے

۲۳۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور وہ جانور جو اس نے ان میں پھیلائے ہیں اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۹۔

۶۔ اللہ مردوں کے زندہ کرنے پر قادر ہے

۲۴۔کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کی پیدائش سے نہیں تھکا، اس بات پر بھی قادر

ہے کہ وہ مردے زندہ کردے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۳۔

۲۵۔کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم (بوسیدہ) ہڈیوں کو ہرگز جمع نہ کریں گے۔ کیوں نہیں۔ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے پوروں کو درست بنادیں۔

۔القیامۃ ۷۵: ۳۔۴۔

۲۶۔کیا یہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں ہے کہ وہ مردے زندہ کردے۔

۔القیامۃ ۷۵: ۴۰۔

۲۷۔بے شک وہ اس کے واپس لوٹانے پر قادر ہے۔

۔الطارق ۸۶: ۸۔

۷۔ اللہ زمین کو پانی سے محروم کرنے پر قادر ہے

۲۸۔اور ہم نے اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس کے لے جانے پر قادر ہیں۔

۔المومنون ۲۳: ۱۸۔

۸۔ اللہ مظلوموں کی مدد پر قادر ہے

۲۹۔اور یہ کہ اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔

۔الحج ۲۲: ۳۹۔

۹۔ اللہ چاہے تو کان اور آنکھیں چھین لے

۳۰۔اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان آنکھیں لے جائے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۔

۳۱۔اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں ناپید کردیں پھر وہ

بِخٰلِقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ؕ

۲۵۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝

۲۶۔ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ۝

۲۷۔ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ

۲۸۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ

۲۹۔ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ

۳۰۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ

۳۱۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝

۳۲۔ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝

۳۳۔ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ

۳۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

آگے رستہ پکڑیں تو وہ کہاں سے دیکھیں۔

۔یٰس ۳۶: ۶۶۔

۱۰۔ اللہ چاہے تو سب کو مار کر ایک نئی مخلوق پیدا کردے

۳۲۔لوگو! وہ اگر چاہے تو تم سب کو ناپید کردے اور (تمہاری جگہ) دوسرے لوگ لا موجود کرے اور اللہ اس پر قادر ہے۔

۔النساء ۴: ۱۳۳۔

۳۳۔اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بے پروا، رحمت والا ہے وہ اگر چاہے تو تمہیں ناپید کردے اور تمہارے ناپید کرنے کے بعد جسے چاہے تمہارا جانشین کردے جیسا کہ اس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا۔

۔الانعام ۶: ۱۳۳۔

۳۴۔(اے مخاطب!) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے

آسمان اور زمین کو کسی مصلحت سے پیدا کیا۔ وہ اگر چاہے تو تمہیں ناپید کر دے اور ایک نئی مخلوق لا بسائے۔ اور یہ بات اللہ پر دشوار نہیں ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۱۹۔۲۰۔

۳۵۔ وہ اگر چاہے تو تمہیں ناپید کر دے اور ایک نئی مخلوق لا بسائے۔ اور یہ بات اللہ پر دشوار نہیں ہے۔

فاطر ۳۵: ۱۶۔۱۷۔

۳۶۔ سو میں مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں کہ بے شک ہم قادر ہیں اس بات پر کہ ان کو (ناپید کر کے) ان سے بہتر آدمی بدل دیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

۔المعارج ۷۰: ۴۰۔۴۱۔

۳۷۔ ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے اور جب ہم چاہیں یک بارگی ہی انہیں ان کی مانند لوگوں سے بدل دیں۔

۔الدھر ۷۶: ۲۸۔

۱۱۔ اللہ چاہے تو لوگوں کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے

۳۸۔ تو کیا انہوں نے ان چیزوں پر نظر نہیں ڈالی جو آسمان اور زمین سے ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان سے ایک ٹکڑا ان پر گرا دیں۔ بے شک اس میں ہر بندے کے لیے جو (اس کی طرف) رجوع کرنے والا ہے (قدرت کی) ایک نشانی ہے۔

۔سبا ۳۴: ۹۔

۱۲۔ اللہ بندوں پر عذاب بھیجنے اور باہم لڑوا دینے پر قادر ہے

۳۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہارے مختلف فرقے کر دے اور تم

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝

۳۵۔ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝

۳۶۔ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝

۳۷۔ نَّحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝

۳۸۔ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝

۳۹۔ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ۝

۴۰۔ قُل رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَإِنَّا عَلَىٰ أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ۝

۴۱۔ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ۝

میں بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔ (اے نبی ﷺ! دیکھ کہ ہم کس طرح قسم قسم کی نشانیاں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔

۔الانعام ۶: ۶۵۔

۱۳۔ اللہ اپنے وعدۂ عذاب کے پورا کرنے پر قادر ہے

۴۰۔ (اے نبی ﷺ!) دعا کیا کر کہ اے میرے پروردگار! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا اور بے شک ہم اس بات پر کہ ہم تجھے وہ عذاب دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، قادر ہیں۔

۔المومنون ۲۳: ۹۳۔۹۵۔

۱۴۔ اللہ چاہے تو لوگوں کو غرق کر دے

۴۱۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں۔ پھر نہ کوئی ان کا مددگار ہو اور نہ وہ چھڑائے ہی جائیں۔

۔یٰس ۳۶: ۴۳۔

۱۵۔ اللہ چاہے تو لوگوں کی صورتیں بدل دے

۴۲۔ اور اگر ہم چاہیں تو جہاں وہ ہیں وہیں ان کی صورتیں بدل دیں پھر نہ وہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۶۷۔

۱۶۔ اللہ چاہے تو آدمیوں سے فرشتے پیدا کردے

۴۳۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم (آدمیوں) میں سے فرشتے پیدا کردیں جو زمین میں چلیں پھریں۔

۔الزخرف ۴۳:۶۰۔

۱۷۔ اللہ چاہے تو وحی کو لے جائے

۴۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم چاہیں تو وہ (قرآن) جو ہم نے بذریعہ وحی تیری طرف بھیجا ہے (دنیا سے) اٹھا لے جائیں۔ پھر تو اپنے لیے ہمارے مقابلے میں کوئی کارساز نہ پائے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۶۔

۱۸۔ اللہ چاہے تو پیغمبر کے دل پر مہر لگادے

۴۵۔ سو (اے نبی ﷺ) اگر اللہ چاہتا تو تیرے دل پر مہر کردیتا اور اللہ تو اپنے احکام سے باطل کو مٹاتا اور حق کو ثابت رکھتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۴۔

۱۹۔ اللہ چاہتا تو بستی میں ایک پیغمبر بھیج دیتا

۴۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور ہر بستی میں ایک ڈرانے والا (پیغمبر) بھیج دیتے۔

۔الفرقان ۲۵:۵۱۔

۲۰۔ اللہ جو چاہے پیدا کرے

۴۷۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۴۷ و المائدۃ ۵:۱۷ و الروم ۳۰:۵۴۔

۴۸۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۔النور ۲۴:۴۵۔

۴۲ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

۴۳۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝

۴۴۔ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝

۴۵۔ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ

۴۶۔ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝

۴۷۔ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

۴۸۔ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ

۴۹۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ

۵۰۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

۵۱۔ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝

۵۲۔ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۝

۵۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

۴۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جو چاہتا ہے) پسند کرتا ہے۔ ان کا اختیار نہیں ہے۔

۔القصص ۲۸:۶۸۔

۲۱۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

۵۰۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۳۔

۵۱۔ (فرشتے نے) کہا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۴۰۔

۵۲۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ابراھیم ۱۴:۲۷۔

۵۳۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۱۴۔

۵۴۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۱۸۔

۵۵۔(اے نبی ﷺ!) بے تیرا پروردگار جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔

۔ھود ۱۱:۱۰۷۔

۵۶۔وہ جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۶۔

۲۲۔ اللہ کو کوئی عاجز کرنے والا نہیں

۵۷۔اور تم (ہمیں) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔الانعام ۶:۱۳۴ و یونس ۱۰:۵۳ و ھود ۱۱:۳۳۔

۵۸۔اور جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ وہ (ہم سے) آگے بڑھ گئے ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کریں گے۔

۔الانفال ۸:۵۹۔

۵۹۔اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔التوبۃ ۹:۲۔

۶۰۔اور اگر تم (حق سے) منہ پھیرو تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔التوبۃ ۹:۳۔

۶۱۔یہ لوگ زمین میں رہ کر ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

۔ھود ۱۱:۲۰۔

۶۲۔تو وہ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

۔النحل ۱۶:۴۶۔

۶۳۔(اے نبی ﷺ!) یہ خیال ہرگز نہ کر کہ جو لوگ کافر

۵۴۔ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩

۵۵۔ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

۵۶۔ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

۵۷۔ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝

۵۸۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ۝

۵۹۔ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ

۶۰۔ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ

۶۱۔ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

۶۲۔ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ۝

۶۳۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ

۶۴۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝

۶۵۔ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

۶۶۔ وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ۝

۶۷۔ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ

ہوئے ہیں وہ زمین میں رہ کر ہمیں عاجز کردیں گے۔

۔النور ۲۴:۵۷۔

۶۴۔کیا ان لوگوں نے جو بدیاں کرتے رہتے ہیں، یہ خیال کیا ہے کہ ہم سے جیت جائیں گے۔وہ فیصلہ برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۔

۶۵۔اور تم ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہو نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار

۔العنکبوت ۲۹:۲۲۔

۶۶۔اور وہ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۵۱۔

۶۷۔اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اسے کوئی چیز عاجز کردے۔

۔فاطر ۳۵:۴۴۔

۶۸۔ اور تم زمین میں (اس کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۱۔

۶۹۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا وہ زمین میں اللہ کو عاجز کرنے والا نہیں ہے۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۲۔

۷۰۔ اور بے شک ہم نے یقین کر لیا کہ ہم زمین میں رہ کر اللہ کو ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے اور بھاگ کر بھی اسے ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے۔

۔الجن ۷۲:۱۲۔

۲۳۔ اگر رائی کے دانے کی برابر بھی کوئی چیز چھپی ہوگی تو اللہ وہ نکال کر لا موجود کرے گا

۷۱۔ بیٹا! اگر وہ چھپی چیز رائی کے دانے کی برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، خدا اس کو نکال کر لا موجود کرے گا۔ بے شک اللہ باریک بین ہے خبردار۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۶۔

۲۴۔ تم سب کا پیدا کرنا اور پھر اٹھانا ویسا ہی ہے جیسا ایک جان کا

۷۲۔ لوگو! تمہارا پیدا کرنا اور تمہارا دوبارہ اٹھانا ایسا ہی (آسان) ہے جیسا ایک جان کا۔ بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۸۔

۲۵۔ اللہ ہزار سال کا کام ایک دن میں کر سکتا ہے

۷۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرے پروردگار کے ہاں ایک دن ان ہزار برس کی برابر ہے جو تم گنتے ہو۔

۔الحج ۲۲:۴۷۔

۲۶۔ اللہ کا کام پلک جھپکنے میں ہو سکتا ہے

۷۴۔ اور ہمارا کام تو ایک دفعہ ہی ہو جاتا ہے، جیسے آنکھ جھپکنا۔

۔القمر ۵۴:۵۰۔

۶۸۔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ

۶۹۔ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

۷۰۔ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا

۷۱۔ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

۷۲۔ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ

۷۳۔ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ

۷۴۔ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ

۷۵۔ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

۷۶۔ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

۷۷۔ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

۷۸۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ

۲۷۔ اللہ کے ہو جا کہنے سے ہر چیز ہو جاتی ہے

۷۵۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا ہی کہتا ہے، ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۷۔

۷۶۔ جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا ہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۴۷ و مریم ۱۹:۳۵۔

۷۷۔ بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے ہاں ایسی ہی ہے جیسی آدم کی مثال کہ اس کو مٹی سے پیدا کیا پھر اس سے کہا ہو جا سو وہ ہو گیا۔

۔آل عمران ۳:۵۹۔

۷۸۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مصلحت سے پیدا کیا اور جس دن کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۔الانعام ۶:۷۳۔

٧٩۔ ہمارا کہنا کسی شے سے جب ہم اسے چاہیں، صرف اتنا ہوتا ہے کہ اس سے کہہ دیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۔النحل ١٦: ٤٠۔

٨٠۔ اس کا کام جب وہ کسی شے کو چاہتا ہے صرف اتنا ہوتا ہے کہ اس سے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۔یٰسٓ ٣٦: ٨٢۔

٨١۔ سو جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۔المؤمن ٤٠: ٦٨۔

٢٨۔ اللہ وسعت والا ہے

٨٢۔ اور آسمان جو ہے اسے ہم نے (اپنے) ہاتھ سے بنایا اور بے شک ہم گنجائش والے ہیں۔

۔الذٰریٰت ٥١: ٤٧۔

ملکیتِ باری عزاسمہٗ

١۔ مشرق و مغرب سب اللہ ہی کا ہے

١۔ اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ١١٥۔

٢۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ١٤٢۔

٣۔ اسی کی بادشاہت ہے۔

فاطر ٣٥: ١٣ والزمر ٣٩: ٦ والتغابن ٦٤: ١۔

٤۔ کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔البقرۃ ٢: ١٠٧ والمائدۃ ٥: ٤٠۔

٥۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔آل عمران ٣: ١٨٩ والنور ٢٤: ٤٢ والجاثیۃ ٤٥: ٢٧ والفتح ٤٨: ١٤۔

٦۔ اور آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔المائدۃ ٥: ١٧، ١٨۔

٧۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان میں ہے اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔المائدۃ ٥: ١٢٠۔

٨۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الشوریٰ ٤٢: ٤٩۔

٩۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الاعراف ٧: ١٥٨ والزمر ٣٩: ٤٤ والحدید ٥٧: ٢، ٥۔

١٠۔ بے شک اللہ جو ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لیے ہے۔

۔التوبۃ ٩: ١١٦۔

٧٩۔ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

٨٠۔ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

٨١۔ فَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

٨٢۔ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝

١۔ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

٢۔ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

٣۔ لَهُ الْمُلْكُ

٤۔ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

٥۔ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

٦۔ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

٧۔ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ

٨۔ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

٩۔ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

١٠۔ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

۱۱۔ وہ (وہ ہے) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔

۔الفرقان ۲:۲۵

۱۲۔ برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے۔

۔الملک ۶۷:۱۔

۱۳۔ اور برکت والا ہے وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت ہے۔

۔الزخرف ۸۵:۴۳۔

۱۴۔ (وہ ہے) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر شے پر موجود ہے۔

۔البروج ۸۵:۹۔

۱۵۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۰۹، ۱۲۹ والنساء ۴:۱۲۶، ۱۳۱، ۱۳۲۔

۱۶۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۴۔

۱۷۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۶۔

۱۸۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵ والنساء ۴:۱۷۱ ویونس ۱۰:۶۸
والحج ۲۲:۶۴ وسبا ۳۴:۱ والشوریٰ ۴۲:۴، ۵۳۔

۱۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ اللہ ملک کے مالک! تو جسے چاہے ملک دے۔

۔آل عمران ۳:۲۶۔

۲۰۔ اور اگر تم کفر کرو، بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۔النساء ۴:۱۳۱۔

۱۱۔ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۱۲۔ تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

۱۳۔ وَتَبٰرَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

۱۴۔ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

۱۵۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

۱۶۔ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

۱۷۔ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۱۸۔ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

۱۹۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

۲۰۔ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

۲۱۔ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۲۲۔ قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ لِلّٰهِ

۲۳۔ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

۲۴۔ أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۲۵۔ أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

۲۱۔ اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں، اور زمین میں ہے۔

۔النساء ۴:۱۷۰۔

۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کس کا ہے۔ کہہ دے کہ اللہ ہی کا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۲۔

۲۳۔ اور اسی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں رہتا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۳۔

۲۴۔ خبردار ہو کہ بے شک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔

۔یونس ۱۰:۵۵، والنور ۲۴:۶۴۔

۲۵۔ خبردار ہو جا کہ بے شک جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، اللہ ہی کا ہے۔

۔یونس ۱۰:۶۶۔

۲۶۔ اللہ وہ ہے جس کے لیے وہ تمام چیزیں ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۔

۲۷۔ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کے لیے لازم عبادت ہے۔ تو کیا تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۵۲۔

۲۸۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۶۔

۲۹۔ اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۹ و الروم ۳۰: ۲۶۔

۳۰۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۶۔

۲۔ فرشتوں کا اول و آخر مالک اللہ ہی ہے

۳۱۔ اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے۔

۔مریم ۱۹: ۶۴۔

۳۔ آسمان اور زمین کی کنجیوں کا مالک اللہ ہے

۳۲۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۶۳ و الشوریٰ ۴۲: ۱۲۔

۴۔ آسمان اور زمین کے لشکروں کا مالک اللہ ہے

۳۳۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں۔

۔الفتح ۴۸: ۴، ۷۔

۵۔ آسمان اور زمین کے خزانوں کا مالک اللہ ہے

۳۴۔ اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے لیے ہیں۔

۔المنافقون ۶۳: ۷۔

۲۶۔ اللّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

۲۷۔ وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُونَ ۝

۲۸۔ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝

۲۹۔ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۳۰۔ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۳۱۔ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ

۳۲۔ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۳۳۔ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۳۴۔ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۳۵۔ إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ

۳۶۔ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۳۷۔ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

۳۸۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

۶۔ زمین کا مالک اللہ ہے

۳۵۔ بے شک زمین اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۲۸۔

۷۔ آسمان اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے

۳۶۔ اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۰ و الحدید ۵۷: ۱۰۔

۳۷۔ بے شک ہم ہی زمین کے اور جو زمین پر ہیں ان کے وارث ہوں گے اور ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۴۰۔

۸۔ قیامت کو صرف اللہ ہی ملک ہوگی

۳۸۔ وہ مالک ہے قیامت کے دن کا۔

۔الفاتحۃ ۱: ۳۔

۳۹۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا، اسی کی بادشاہت ہوگی۔

۔الانعام ۶:۷۳۔

۴۰۔ بادشاہت اس دن اللہ کی ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۶۔

۴۱۔ اس دن بادشاہت رحمٰن ہی کے لیے ثابت ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۶۔

۴۲۔ آج بادشاہت کس کی ہے؟ اللہ ہی کی جو اکیلا ہے، زبردست۔

۔المؤمن ۴۰:۱۶۔

۹۔ اول و آخر سب کا مالک اللہ ہی ہے

۴۳۔ سو دنیا اور آخرت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔النجم ۵۳:۲۵۔

۴۴۔ اور بے شک ہمارے ہی لیے دنیا اور آخرت ہے۔

۔اللیل ۹۲:۱۳۔

رزاقیت

۱۔ روزی دینے والا اللہ ہی ہے

۱۔ اور وہ کھانا کھلاتا ہے اور اس کو کھانا نہیں کھلایا جاتا۔

۔الانعام ۶:۱۴۔

۲۔ اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی۔

۔الانعام ۶:۱۵۱۔

۳۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھو کہ تمہیں آسمان اور زمین سے روزی کون دیتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں

۳۹۔ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

۴۰۔ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ

۴۱۔ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ

۴۲۔ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

۴۳۔ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝

۴۴۔ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝

۱۔ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

۲۔ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ

۳۔ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

۴۔ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ

۵۔ لَا نَسْــَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ

۶۔ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝

کا مالک ہے اور مردے سے زندے اور زندے سے مردے کو کون نکالتا ہے اور کام کی تدبیر کون کرتا ہے؟ وہ اس کا بھی جواب یہی دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟

۔یونس ۱۰:۳۱۔

۴۔ اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم ہی انہیں اور تمہیں روزی دیتے ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۱۔

۵۔ (اے نبی ﷺ!) ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھے روزی دیتے ہیں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۲۔

۶۔ اور (اللہ) وہ (ہے) جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۷۹۔

۷۔ أَمَّنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

۸۔ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ

۹۔ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۱۰۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝

۱۱۔ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝

۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝

۱۳۔ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۙ

۱۴۔ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ ۚ

۱۵۔ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝

۱۶۔ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ

۷۔ بھلا کون پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ کرے گا اور آسمان اور زمین سے تمہیں روزی کون دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی سند لاؤ۔

۔النمل ۲۷: ۶۴۔

۸۔ اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنی روزی اپنے ساتھ اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ انہیں روزی دیتا ہے اور تمہیں بھی۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۰۔

۹۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی کون دیتا ہے؟ کہہ دے کہ اللہ ہی۔ اور ہم یا تم یا تو ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔

۔سبا ۳۴: ۲۴۔

۱۰۔ لوگو! اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اس کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو تم کہاں سے (حق سے) لوٹائے جاتے ہو۔

۔فاطر ۳۵: ۳۔

۱۱۔ بھلا اگر وہ اپنی روزی روک لے تو وہ کون ہے جو تمہیں روزی دے؟ کوئی نہیں، بلکہ سرکشی اور (حق سے) بھاگنے میں لگے ہوئے ہیں۔

۔الملک ۶۷: ۲۱۔

۱۲۔ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا ہے، بڑی مضبوط قوت والا۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۵۸۔

۱۳۔ وہ جس نے بھوک میں انہیں کھانا دیا۔

۔قریش ۱۰۶: ۴۔

۲۔ اللہ جس قدر چاہتا ہے روزی دیتا ہے۔

۱۴۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کی روزی فراخ کر دیتا تو وہ لوگ ضرور ملک میں سرکشی کرتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے انداز سے اتارتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۷۔

۳۔ اللہ جیسا چاہتا ہے روزی فراخ یا تنگ کرتا ہے

۱۵۔ اللہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں اور آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی چند روزہ فائدہ ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۶۔

۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۰۔

۱۷۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

-القصص ۲۸:۸۲۔

۱۸۔ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۶۲

۱۹۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-الروم ۳۰:۳۷

۲۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک میرا پروردگار جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

-سبا ۳۴:۳۶۔

۲۱۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ بے شک میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے۔ اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور جو چیز تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو وہ اس کا عوض دیتا ہے۔

-سبا ۳۴:۳۹۔

۲۲۔ کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں قدرت کی نشانیاں ہیں۔

-الزمر ۳۹:۵۲۔

۲۳۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۲

۱۷۔ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

۱۸۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

۱۹۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

۲۰۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

۲۱۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ

۲۲۔ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

۲۳۔ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۲۴۔ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

۲۵۔ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

۲۶۔ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

۲۷۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

۴۔ اللہ جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے

۲۴۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۲ والنور ۲۴:۳۸

۲۵۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

-آل عمران ۳:۳۷

۲۶۔ اور تو جسے چاہے بے حساب روزی دے۔

-آل عمران ۳:۲۷

۲۷۔ اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۹

۵۔ اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

۲۸۔ اور (اے اللہ!) ہمیں روزی دے اور تو ہی بہتر روزی دینے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۱۴۔

۲۹۔ اور بے شک اللہ ہی بہتر روزی دینے والا ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۸۔

۳۰۔ اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

۔المومنون ۲۳:۷۲ و سبا ۳۴:۳۹۔

۳۱۔ اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

الجمعۃ ۶۲:۱۱

اجر و ثواب

۱۔ اللہ کسی کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا

۱۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ وہ تمہارے ایمان کو اکارت کر دے۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۳۔

۲۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کو قوت دی اور اللہ کو اچھی طرح قرض دیا تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تمہیں ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے (درختوں) کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۲۔

۲۔ اللہ نیکیوں کا عوض دو چند دیتا ہے

۳۔ وہ کون ہے جو اللہ کو عمدگی کے ساتھ قرض دے کہ وہ اس کے لیے اس کو کئی گنا کر دے بہت سے مراتب تک۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۵۔

۲۸۔ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۲۹۔ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۳۰۔ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۳۱۔ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۱۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ إِيْمَانَكُمْ

۲۔ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ

۳۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ أَضْعَافًا كَثِيْرَةً

۴۔ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۵۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗ أَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

۶۔ إِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَأَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

۷۔ إِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

۴۔ اور اگر (ایک ذرہ) نیکی ہو تو وہ اس کو دو چند کر دے گا۔ اور اپنے پاس سے بڑا بھاری ثواب دے گا۔

۔النساء ۴:۴۰۔

۵۔ وہ کون ہے جو اللہ کو عمدگی سے قرض دے کہ وہ اس کے لیے اس کو دو چند کر دے اور اس کے لیے عزت کا اجر ہو۔

۔الحدید ۵۷:۱۱۔

۶۔ بے شک خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتیں اور وہ جو اللہ کو عمدگی سے قرض دیتے ہیں، انہیں دو چند دیا جائے گا اور ان کے لیے باعزت اجر ہے۔

۔الحدید ۵۷:۱۸۔

۷۔ اگر تم اللہ کو اچھی طرح قرض دو گے، وہ اس کو تمہارے لیے دو چند کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر دان، بردبار ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۷۔

۳۔ اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے

۸۔ اور جو دنیا کا ثواب چاہے ہم اسے اس میں سے دیں گے اور جو آخرت کا ثواب چاہے گا ہم اسے اس میں سے دیں گے اور ہم شکر گزاروں کو عوض دیں گے۔

۔آل عمران ۳:۱۴۵۔

۹۔ جو شخص دنیا کا ثواب چاہے تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب ہے۔

۔النساء ۴:۱۳۴۔

۴۔ اللہ کے پاس اجرِ عظیم

۱۰۔ اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو محض فتنہ ہیں اور اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا بھاری ثواب ہے۔

۔الانفال ۸:۲۸۔

۱۱۔ بے شک اللہ کے پاس بڑا بھاری ثواب ہے۔

۔التوبۃ ۹:۲۲۔

۱۲۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو محض فتنہ ہیں اور اللہ کے پاس بڑا بھاری ثواب ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۵۔

۸۔ وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٥﴾

۹۔ مَّن كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِندَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

۱۰۔ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

۱۱۔ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

۱۲۔ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

انعام اور نعمتیں

۱۔ اللہ کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا

۱۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انہیں گن نہ سکو گے۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۴ و النحل ۱۶:۱۸۔

۲۔ ہر ہر نعمت اللہ ہی کی طرف سے ہے

۲۔ اور تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے اور جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کے آگے گڑگڑاتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۵۳۔

۱۔ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ

۲۔ وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿٥٣﴾

۳۔ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

۴۔ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ

۵۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ

۳۔ اللہ کی عام نعمتیں

۳۔ اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے تمہارے لیے سایہ پیدا کیا اور پہاڑوں میں تمہارے لیے چھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے کرتے جو تمہیں گرمی سے محفوظ رکھتے ہیں اور وہ کرتے جو تمہیں تمہاری لڑائی (کی زد) سے بچاتے ہیں۔ یوں وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار رہو۔

۔النحل ۱۶:۸۱۔

۴۔ کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے سب کو تمہارے کام میں لگا دیا اور اپنی نعمتیں تم پر کامل کیں، ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی۔

۔لقمان ۳۱:۲۰۔

۵۔ کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے سمندر میں کشتیاں چلتی ہیں۔

۔لقمان ۳۱:۳۱۔

۶۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔ اور وہی مارتا اور جلاتا ہے۔ اسی نے نر اور مادہ دو قسمیں پیدا کیں۔ ایک نطفہ سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔ اور اسی کے ذمے پچھلی پیدائش ہے۔ اور اسی نے دولت مند اور خزانے والا کیا۔ اور وہی شعریٰ (ستارے) کا پروردگار ہے۔ اور اسی نے عادِ اول کو ہلاک کیا۔ اور ثمود کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو۔ بے شک وہ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ اور ان بستیوں کو جو الٹ دی گئی تھیں، دے مارا۔ پس اس پر وہ چیز چھا گئی جو چھا گئی۔ تو تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت میں شک کرتا ہے؟

۔النجم ۵۳: ۴۳۔۵۵۔

۱۳۔ انسان کس کس نعمت کی ناشکری کرے گا؟

۷۔ رحمٰن نے قرآن پڑھایا۔ اس نے انسان کو پیدا کیا پھر اس کو بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب سے چل رہے ہیں اور بوٹیاں اور درخت (اس کو) سجدہ کر رہے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا۔ اور ترازو قائم کی کہ تولنے میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ پورا تولو۔ اور تول کم مت کرو۔ اور اسی نے خلقت کے لیے

۶۔ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝

۷۔ الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

زمین بچھائی۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں، جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔ اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کی

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۚ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔ اور اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ وہی دونوں مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے۔ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ اسی نے دو دریا چلائے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے۔ (کہ وہ اس سے) بڑھ نہیں سکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان دونوں دریاؤں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑ کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ جو زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار کی ذات جو صاحب عظمت اور بزرگ ہے، باقی رہ جائے گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ آسمان اور زمین میں جو کوئی ہے سب اسی سے مانگتا ہے۔ اور وہ ہر روز مخلوق کے کام میں ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اے دونوں گروہو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اے گروہ جن و انس! اگر تم آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ تم پر آگ کے شعلے اور دھواں برسایا جائے تو تم دفع نہ کر سکو گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ تیل کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بابت پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ گنہگار اپنے چہروں ہی سے پہچانے

جائیں گے۔ تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ یہی وہ دوزخ ہے جسے گنہگار لوگ جھوٹ سمجھتے تھے۔ وہ کھولتے پانی کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ وہ باغ بہت سی ٹہنیوں والے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں دو چشمے بھی بہ رہے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ (اہلِ جنت) ایسے فرشوں پر جن کے بستر اطلس کے ہیں تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے جھک رہے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں نیچی نظر رکھنے والی عورتیں ہوں گی جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے؟ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ دونوں نہایت سرسبز و شاداب ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں دو چشمے ابل رہے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں میوے

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾ وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

اور کھجوریں اور انار کے درخت ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اس میں نیک سیرت اور خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اور وہ حوریں خیموں کے اندر علیحدہ بیٹھی ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان کو اہلِ جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ (اے پیغمبر ﷺ!) تیرا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۔۷۸۔

مشیتِ باری تعالیٰ شانہٗ

۱۔ ہدایت اور گمراہی سب اللہ ہی کی طرف سے ہے

۱۔ اللہ اس (مثال) سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے ہدایت کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۔

۲۔ اور (اے نبی ﷺ) ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تو بہروں کو سنائے گا اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں۔

۔یونس ۱۰:۴۲۔

۳۔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تو اندھوں کو دکھائے گا اگرچہ انہیں نظر نہ آتا ہو۔

۔یونس ۱۰:۴۳۔

۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے پہلے پیغمبروں کی امتوں میں بھی رسول بھیجے تھے اور جو رسول بھی ان کے پاس آتا تھا اسی کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔ اسی طرح کا انکار ہم گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش پڑ چکی ہے۔

۔الحجر ۱۵:۱۰-۱۳۔

۵۔ (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان کی ہدایت پر حریص ہو تو کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو ہدایت نہیں کرتا جو دوسروں کو گمراہ کرتا ہے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔

۔النحل ۱۶:۳۷۔

۶۔ اور اللہ حق کہتا ہے اور وہی راہ دکھلاتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۔

۲۔ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے

۷۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۲۔

۱۔ یُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ

۲۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

۳۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

۴۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

۵۔ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

۶۔ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝

۷۔ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۸۔ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

۹۔ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۰۔ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

۱۱۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۲۔ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝

۸۔ (اے نبی ﷺ!) ان کو ہدایت پر لانا تیرا کام نہیں ہے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۲۔

۹۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۳۔

۱۰۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے۔

۔الانعام ۶:۸۸۔

۱۱۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگاتا ہے۔

۔یونس ۱۰:۲۵۔

۱۲۔ اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۱۶۔

۱۳۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۳۵۔

۱۴۔ (اے نبی ﷺ!) اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ تو جسے چاہے ہدایت نہیں کر سکتا۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہدایت کرتا ہے اور وہی ان لوگوں کو خوب طرح جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں۔

۔القصص۔ ۲۸: ۵۶۔

۱۵۔ اور زندے اور مردے برابر نہیں ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور تو انہیں نہیں سنا سکتا جو قبروں میں (گڑے) ہیں۔ تو تو صرف ایک ڈرانے والا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۲۲-۲۳۔

۱۶۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۲۳۔

۱۷۔ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں اس (قرآن) سے ہدایت کرتے ہیں۔

۔الشوریٰ۔ ۴۲: ۵۲۔

۳۔ اللہ جسے چاہے گمراہ کرے جسے چاہے ہدایت دے

۱۸۔ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۳۹۔

۱۹۔ (اے اللہ!) تو اس (فتنے) سے جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۵۔

۲۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اسے اپنی طرف لگاتا ہے۔

۔الرعد۔ ۱۳: ۲۷۔

۲۱۔ سو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۔

۱۳۔ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ يَّشَآءُ

۱۴۔ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

۱۵۔ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَآءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُورِ ۝ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝

۱۶۔ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَّشَآءُ

۱۷۔ نَهْدِي بِهِ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا

۱۸۔ مَنْ يَّشَإِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۚ وَمَنْ يَّشَأْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

۱۹۔ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَآءُ

۲۰۔ قُلْ إِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيٓ إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ۝

۲۱۔ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ

۲۲۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۲۳۔ أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوٓءُ عَمَلِهِ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۚ فَإِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ ۚ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ

۲۴۔ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ

۲۲۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور تم سب کو ایک ہی فریق کر دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور تم سے ان عملوں کی بابت ضرور پوچھا جائے گا جو (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۹۳۔

۲۳۔ تو کیا وہ شخص جس کو اس کے برے عمل اچھے کر کے دکھلائے گئے اور اس نے ان کو اچھا سمجھا (ہدایت پا سکتا ہے؟) بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ تو ان پر حسرت کھا کھا کر کہیں تیری جان ہی نہ نکل جائے۔

۔فاطر ۳۵: ۸۔

۲۴۔ یوں ہی اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

۔المدثر ۷۴: ۳۱۔

۲۴۔ جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں

۲۵۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے اسے ہدایت کرو اور (اے نبی ﷺ!) جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے تو ہرگز کوئی راہ ہدایت نہ پائے گا۔

۔النساء۴: ۸۸۔

۲۶۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے تو ہرگز کوئی راہ نہ پائے گا۔

۔النساء۴: ۱۴۳۔

۲۷۔ اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے اس کے لیے تو اللہ کی طرف سے کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ کو یہ منظور نہیں کہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔

۔المائدہ۵: ۴۱۔

۲۸۔ جسے اللہ ہدایت کرے وہی ہدایت پر ہے اور جسے گمراہ کرے وہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔

۔الاعراف۷: ۱۷۸۔

۲۹۔ جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔

۔الاعراف۷: ۱۸۶۔

۳۰۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔

۔الرعد۱۳: ۳۳ والزمر۳۹: ۲۳، ۳۶ والمومن ۴۰: ۳۳۔

۳۱۔ اور جسے اللہ ہدایت کرے وہی ہدایت پر ہے اور جسے وہ گمراہ کرے ان کے لیے تو اس کے سوا ہرگز دوست نہ پائے گا۔

۔بنی اسرائیل۱۷: ۹۷۔

۲۵۔ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

۲۶۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

۲۷۔ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ

۲۸۔ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

۲۹۔ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ

۳۰۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

۳۱۔ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ

۳۲۔ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝

۳۳۔ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

۳۴۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

۳۵۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ

۳۲۔ جسے اللہ ہدایت کرے وہی ہدایت پر ہے اور جسے وہ گمراہ کرے اس کے لیے تو ہرگز کوئی راہ بتانے والا دوست نہ پائے گا۔

۔الکہف۱۸: ۱۷۔

۳۳۔ اور جسے اللہ نے روشنی نہیں دی اس کے لیے کوئی روشنی نہیں ہے۔

۔النور۲۴: ۴۰۔

۳۴۔ بلکہ ظالم بغیر علم کے اپنی خواہشاتِ نفسانی پر چلتے ہیں۔ سو جسے اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت کر سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۔الروم۳۰: ۲۹۔

۳۵۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کے گمراہ کرنے کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں ہے۔

۔الشوریٰ۴۲: ۴۴۔

۳۶۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی راہ ہدایت نہیں ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۴۶-

۳۷۔ سو اللہ کے گمراہ کرنے کے بعد اسے کون ہدایت کرے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

-الجاثیۃ ۴۵: ۲۳-

۵۔ جسے اللہ ہدایت کر دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں

۳۸۔ اور جسے اللہ ہدایت کرے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

-الزمر ۳۹: ۳۷-

۶۔ اللہ مومنوں کو سیدھی راہ پر لگاتا ہے

۳۹۔ اور بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، سیدھی راہ پر لگانے والا ہے۔

-الحج ۲۲: ۵۴-

۴۰۔ اور جو رجوع ہوتا ہے، اسے وہ اپنی طرف لگاتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۱۳-

۷۔ اللہ بدکاروں کو ہدایت نہیں کرتا

۴۱۔ اور اللہ بدکاروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵: ۱۰۸ و التوبۃ ۹: ۲۴، ۸۰ و الصف ۶۱: ۵-

۴۲۔ بے شک اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المنافقون ۶۳: ۶-

۸۔ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا

۴۳۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۸ و آل عمران ۳: ۸۶ و التوبۃ ۹: ۱۹ و الصف ۶۱: ۷ و الجمعۃ ۶۲: ۵-

۴۴۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵: ۵۱ و الانعام ۶: ۱۴۴ و القصص ۲۸: ۵۰ و الاحقاف ۴۶: ۱۰-

۳۶۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝

۳۷۔ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

۳۸۔ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ

۳۹۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۴۰۔ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝

۴۱۔ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۴۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۴۳۔ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۴۴۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۴۵۔ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۴۶۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۴۷۔ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۴۸۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝

۴۹۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝

۹۔ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا

۴۵۔ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۴ و التوبۃ ۹: ۳۷-

۴۶۔ بے شک اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵: ۶۷-

۴۷۔ اور یہ کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-النحل ۱۶: ۱۰۷-

۱۰۔ اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

۴۸۔ بے شک اللہ کسی جھوٹے ناشکر گزار کو ہدایت نہیں کرتا۔

-الزمر ۳۹: ۳-

۴۹۔ بے شک اللہ کسی جھوٹے حد سے نکل جانے والے کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المؤمن ۴۰: ۲۸-

۱۱۔ اللہ نے منافقوں کا مرض بڑھایا

۵۰۔ سو اللہ نے ان کا مرض (نفاق) اور بڑھا دیا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۔

۱۲۔ اللہ منافقوں اور کافروں کی گمراہی بڑھاتا ہے

۵۱۔ اور اللہ انہیں انہیں کی گمراہی میں بڑھاتا ہے کہ بھٹکتے رہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۔

۵۲۔ اور ہم ان کے دلوں اور ان کی آنکھوں کو (حق کی طرف سے) پھیر دیں گے جیسا کہ وہ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے تھے اور ہم انہیں ان کی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیں گے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۰۔

۵۳۔ اور وہ انہیں ان کی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑتا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۶۔

۵۴۔ سو جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے ہم انہیں ان کی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۱۱۔

۱۳۔ اللہ بدکاروں کو گمراہ کرتا ہے

۵۵۔ اور اس (مثال) سے اللہ بدکاروں ہی کو گمراہ کرتا ہے۔ جو اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں۔ اور جس رشتہ کے ملائے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو کاٹ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد ڈالتے ہیں وہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶-۲۷۔

۱۴۔ اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے

۵۶۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۴۔

۱۵۔ اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے

۵۷۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۷۔

۵۰۔ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

۵۱۔ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

۵۲۔ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

۵۳۔ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

۵۴۔ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

۵۵۔ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

۵۶۔ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكَافِرِينَ ۝

۵۷۔ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ

۵۸۔ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ۝

۵۹۔ سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝

۱۶۔ اللہ زیادتی کرنے والوں کو گمراہ کرتا ہے

۵۸۔ یوں اللہ اس شخص کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکل جانے والا، (دین میں) شک کرنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۴۔

۱۷۔ اللہ متکبروں کو اپنی آیتوں سے پھیرتا ہے

۵۹۔ میں اپنی آیتوں سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق اکڑتے ہیں اور گروہ ساری نشانیاں بھی دیکھ لیں تو ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر نیکی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنی راہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنی راہ بنا لیں۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل رہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۶۔

۱۸۔ اللہ نیک راہ بیان کیے بغیر کسی کو گمراہ نہیں کرتا

۶۰۔ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی قوم کو بعد اس کے کہ وہ انہیں ہدایت کر چکا ہے جب تک کہ ان کے لیے وہ باتیں بیان نہ کر دے جس سے وہ بچیں، گمراہ کر دے۔

۔التوبہ ۹:۱۱۵۔

۱۹۔ اللہ کافروں کے دلوں میں پر مہر کرتا ہے

۶۱۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۷۔

۶۲۔ بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ سو وہ بہت تھوڑا ایمان لاتے ہیں۔

۔النساء ۴:۱۵۵۔

۶۳۔ اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں سو وہ نہیں سنتے۔

۔الاعراف ۷:۱۰۰۔

۶۴۔ اور اللہ کافروں کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیا کرتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۰۱۔

۶۵۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ سو وہ کچھ نہیں جانتے۔

۔التوبہ ۹:۹۳۔

۶۶۔ یوں ہم حد سے باہر نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۷۴۔

۶۷۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں اور ان کی آنکھوں پر مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ غافل ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۰۸۔

۶۰۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ

۶۱۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ

۶۲۔ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا

۶۳۔ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ

۶۴۔ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ

۶۵۔ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

۶۶۔ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ

۶۷۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ

۶۸۔ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

۶۹۔ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ

۷۰۔ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ

۶۸۔ یوں اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو علم نہیں رکھتے، مہر لگا دیتا ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۹۔

۶۹۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں میں بغیر سند کے جو (اللہ کی طرف سے) ان کے پاس آئی ہو، جھگڑتے ہیں، اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لائے ہیں بڑی بیزاری کی بات ہے۔ یوں اللہ تکبر کرنے والے سرکش کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۳۵۔

۷۰۔ (اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اور اللہ نے اس کو علم ہوتے ساتے گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ تو اللہ کے گمراہ کرنے کے بعد اسے کون ہدایت کرے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

۔الجاثیہ ۴۵:۲۳۔

۷۱۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشات نفسانی کے پیچھے پڑے ہیں۔

۔محمد ۴۷: ۱۶

۲۰۔ اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر کر دیتا

۷۲۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر اکٹھا کر دیتا۔

۔الانعام ۶: ۳۵

۷۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کامل دلیل اللہ ہی کی ہے۔ وہ اگر چاہتا تو تم سب کو ہدایت پر کر دیتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۴۹

۷۴۔ تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں صبر نہیں آیا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت پر کر دیتا۔

۔الرعد ۱۳: ۳۱

۷۵۔ اور سیدھا رستہ اللہ ہی تک پہنچتا ہے اور کوئی ان میں ٹیڑھا ہے اور اگر وہ چاہتا تو ضرور تم سب کو ہدایت پر کر دیتا۔

۔النحل ۱۶: ۹

۷۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری بات پوری ہوئی کہ میں ضرور جنوں اور آدمیوں، سب سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

۔السجدہ ۳۲: ۱۳

۲۱۔ اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی مذہب پر کر دیتا

۷۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی فریق کر دیتا لیکن اس لیے نہیں کیا تاکہ وہ تمہیں ان چیزوں میں جو اس نے تمہیں دی ہیں آزمائے۔ تو تم نیکیوں کی طرف لپکو۔

۔المائدہ ۵: ۴۸

۷۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تیرا پروردگار چاہتا تو

۷۱۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

۷۲۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ

۷۳۔ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۷۴۔ أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا

۷۵۔ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۷۶۔ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۷۷۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

۷۸۔ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۷۹۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

۸۰۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

۸۱۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝

ضرور سب آدمیوں کو ایک ہی فریق کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر ہاں وہ جس پر تیرا پروردگار رحم فرمائے۔ اور اسی اختلاف کے لیے اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور تیرے پروردگار کی بات پوری ہوئی کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں، سب ہی سے بھروں گا۔

۔ہود ۱۱: ۱۱۸-۱۱۹

۷۹۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور تمہیں ایک ہی فریق کر دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۹۳

۸۰۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور انہیں ایک ہی فریق کر دیتا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۸

۲۲۔ اللہ چاہتا تو شرک نہ ہوتا

۸۱۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور تو ان پر داروغہ نہیں ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۰۷

۲۳۔ اللہ چاہتا تو شیاطین اور جنات کا فریب نہ چلتا

۸۲۔ اور (اے نبی ﷺ جس طرح یہ لوگ تیرے دشمن ہو رہے ہیں) اسی طرح ہم نے انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو ہر ایک نبی کا دشمن بنا دیا تھا کہ ان کے بعض بعض کی طرف فریب دینے کے لیے ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے ہیں۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے تو تو انہیں اور ان کے افترا کو چھوڑ۔

۔الانعام ۶: ۱۱۲۔

۲۴۔ اللہ چاہتا تو مشرک اپنی اولاد کو قتل نہ کرتے

۸۳۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکین کی نظر میں ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل کرنا اچھا کر دکھایا ہے تا کہ وہ ان کو ہلاک کریں اور تا کہ ان پر ان کا دین مشتبہ کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ کام نہ کرتے تو (نبی ﷺ) تو انہیں اور ان کے افترا کو چھوڑ۔

۔الانعام ۶: ۱۳۷۔

۲۵۔ اللہ چاہتا تو لوگ آپس میں قتال نہ کرتے

۸۴۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جو ان سے پیچھے ہوئے اس بات کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آ چکی تھیں، آپس میں نہ لڑتے۔ لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو کوئی ان میں سے ایمان لایا اور کسی نے ان میں سے کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۳۔

۲۶۔ اللہ جسے چاہے لڑکا لڑکی دیتا ہے

۸۵۔ وہ جو چاہتا پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۹۔

۸۲۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

۸۳۔ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

۸۴۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا ۚ

۸۵۔ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ۝

۸۶۔ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝

۸۷۔ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ

۸۸۔ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۸۹۔ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ

۹۰۔ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ

۲۷۔ جسے چاہے دونوں دیتا ہے

۸۶۔ یا انہیں لڑکے اور لڑکیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۵۰۔

۲۸۔ اللہ جسے چاہے معاف کرے جسے چاہے عذاب دے

۸۷۔ پھر جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۴۔

۸۸۔ جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۲۹۔

۸۹۔ وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۸۔

۹۰۔ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخشتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۰۔

۹۱۔(اللہ نے) فرمایا میرا عذاب جو ہے جسے میں چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں۔

-الاعراف۷:۱۵۶-

۹۲۔وہ جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-الفتح۴۸:۱۴-

۲۹۔ اللہ جس پر چاہے رحم کرے جسے چاہے عذاب دے

۹۳۔تمہارا پروردگار تمہیں خوب جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔

-بنی اسرائیل۱۷:۵۴-

۹۴۔وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے۔

-العنکبوت۲۹:۲۱-

۳۰۔ اللہ جسے چاہے ملک دیتا ہے

۹۵۔اور اللہ اپنا ملک جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

-البقرۃ۲:۲۴۷-

۳۱۔ اللہ جس سے چاہے ملک چھین لے

۹۶۔(اے نبی ﷺ! یوں) کہا کر کہ اے میرے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک نکال لے۔

-آل عمران۳:۲۶-

۳۲۔ اللہ جسے چاہے دوچند دے

۹۷۔اور اللہ جسے چاہتا ہے، دوچند دیتا ہے۔

-البقرۃ۲:۲۶۱-

۳۳۔ اللہ جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے

۹۸۔بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں۔ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔

-المائدۃ۵:۶۴-

۳۴۔ اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرتا ہے

۹۹۔اور اللہ جس پر چاہتا ہے مہربان ہوتا ہے۔

-التوبۃ۹:۱۵-

۱۰۰۔پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہتا ہے مہربان ہوتا ہے۔

-التوبۃ۹:۲۷-

۳۵۔ اللہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت

۱۰۱۔(اے نبی ﷺ! یوں) کہا کر کہ اے میرے اللہ، ملک کے مالک! تو جسے چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

-آل عمران۳:۲۶-

۹۱۔ قَالَ عَذَابِیْٓ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ

۹۲۔ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

۹۳۔ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ

۹۴۔ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ

۹۵۔ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ

۹۶۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

۹۷۔ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ

۹۸۔ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ

۹۹۔ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

۱۰۰۔ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

۱۰۱۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۳۶۔ اللہ ہر چیز کا حصہ دیتا ہے

۱۰۲۔ اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

-النساء ۴:۸۵-

۳۷۔ اللہ جس پر چاہے اپنے رسولوں کو مسلط کرتا ہے

۱۰۳۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے۔

-الحشر ۵۹:۶-

۳۸۔ اللہ جسے چاہے پاک کرے

۱۰۴۔ (اے نبی ﷺ) کیا تو نے ان کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک بتلاتے ہیں بلکہ اللہ جس کو چاہے پاک کرے اور ان پر تاگہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

-النساء ۴:۴۹-

۱۰۵۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے۔

النور ۲۴:۲۱

۳۹۔ اللہ جس پر چاہے احسان کرے

۱۰۶۔ لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

-ابراہیم ۱۴:۱۱-

۴۰۔ اللہ رسالت کے لیے جسے چاہے چن لے

۱۰۷۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چنتا ہے۔

-آل عمران ۳:۱۷۹-

۱۰۸۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت کرتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۳-

۴۱۔ اللہ جس پر چاہے اپنے حکم سے روح کا القا کرے

۱۰۹۔ وہ اونچے درجے والا ہے، عرش کا مالک۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح کا

۱۰۲۔ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝

۱۰۳۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۱۰۴۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

۱۰۵۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۱۰۶۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

۱۰۷۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪

۱۰۸۔ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝

۱۰۹۔ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝

۱۱۰۔ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

۱۱۱۔ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

۱۱۲۔ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

القا کرتا ہے تاکہ انہیں قیامت کے دن سے ڈرائے۔

-المؤمن ۴۰:۱۵-

۴۲۔ اللہ جس کے چاہے درجے بلند کرے

۱۱۰۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔

-الانعام ۶:۸۳ و یوسف ۱۲:۷۶-

۴۳۔ اللہ جسے چاہے حکمت دے

۱۱۱۔ وہ جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے بڑی خیر دی گئی اور نصیحت تو عقل مند ہی پکڑتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۲۶۹-

۴۴۔ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرے

۱۱۲۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کر لیتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۵-

۱۱۳۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کر لیتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۷۴۔

۱۱۴۔ ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے حصہ دیتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۵۶۔

۱۱۵۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۸۔

۱۱۶۔ یہ کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔

۔الفتح ۴۸:۲۵۔

۱۱۷۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔

۔الدھر ۷۶:۳۱۔

۳۵۔ فضل اللہ کے ہاتھ ہے وہ جسے چاہے دے

۱۱۸۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ بے شک فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ جسے چاہتا ہے، دیتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۷۳۔

۱۱۹۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے، دیتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۵۴ و الجمعۃ ۶۲:۴۔

۱۲۰۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۱۔

۱۲۱۔ اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۹۔

۱۱۳۔ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ
۱۱۴۔ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ
۱۱۵۔ وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ
۱۱۶۔ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ
۱۱۷۔ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ
۱۱۸۔ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
۱۱۹۔ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
۱۲۰۔ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝
۱۲۱۔ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

۱۔ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝
۲۔ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝
۳۔ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝
۴۔ تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا ۝

برکتِ جلال وعلوِ شان

۱۔ اللہ بڑی برکت والا ہے

۱۔ برکت والا ہے اللہ، جہانوں کا پروردگار۔

۔الاعراف ۷:۵۴۔

۲۔ سو برکت والا ہے اللہ، جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

۔المومنون ۲۳:۱۴۔

۳۔ برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر (حق و باطل میں) فرق کرنے والا قرآن اتارا تاکہ وہ جہان والوں کو ڈرانے والا ہو۔

۔الفرقان ۲۵:۱۔

۴۔ برکت والا ہے وہ کہ اگر چاہے تو تیرے لیے اس سے بہتر سامان پیدا کر دے (یعنی) باغ، جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں اور تیرے لیے محل بنا دے۔

۔الفرقان ۲۵:۱۰۔

۵۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝

۵۔ برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (سورج کا) ایک چراغ اور روشنی دینے والا چاند رکھا۔
۔الفرقان ۲۵: ۶۱۔

۶۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۶۔ سو برکت والا ہے اللہ، جہانوں کا پروردگار۔
۔المؤمن ۴۰: ۶۴۔

۷۔ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

۷۔ اور برکت والا ہے وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی بادشاہت ہے۔
۔الزخرف ۴۳: ۸۵۔

۸۔ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

۸۔ برکت والا ہے تیرے پروردگار کا نام، جو بزرگی اور عزت والا ہے۔
۔الرحمٰن ۵۵: ۷۸۔

۹۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

۹۔ برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں ملک ہے۔
۔الملک ۶۷: ۱۔

۲۔ اللہ کے کلمات تمام دریاؤں کی سیاہی اور تمام درختوں کے قلموں سے لکھے جائیں تب بھی ختم نہ ہوں

۱۰۔ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝

۱۰۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کے کلمات (حکمت کی باتیں) کے لیے سمندر سیاہی بن جائے تو ضرور سمندر اس سے پہلے ہی نبڑ جائے کہ میرے پروردگار کے کلمات (حکمت) ختم ہوں، اگرچہ ہم اتنی ہی مدد اور لائیں۔
۔الکہف ۱۸: ۱۰۹۔

۱۱۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۱۱۔ اور اگر وہ تمام درخت جو زمین میں ہیں قلم بن جائیں اور سمندر ان کی سیاہی۔ اس کے بعد سات سمندر اور تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا۔
۔لقمٰن ۳۱: ۲۷۔

۳۔ اللہ کا بول بالا ہے

۱۲۔ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا

۱۲۔ اور اللہ کی بات جو ہے وہی اونچی ہے۔
۔التوبۃ ۹: ۴۰۔

۴۔ اللہ کے لشکر کو سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا

۱۳۔ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝

۱۳۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرے پروردگار کے لشکروں کو سوائے اس کے اور کوئی نہیں جانتا اور وہ قیامت تو لوگوں کے لیے یاد دہانی ہے اور بس۔
۔المدثر ۷۴: ۳۱۔

۵۔ اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے

۱۴۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۱۴۔ اللہ آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے۔
۔النور ۲۴: ۳۵۔

۶۔ اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں

۱۵۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

۱۵۔ اس کی مثل کوئی چیز نہیں۔
۔الشوریٰ ۴۲: ۱۱۔

۷۔ اللہ کا ہم نام کوئی نہیں

۱۶۔ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝

۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو اس کا کوئی ہم نام جانتا ہے؟
۔مریم ۱۹: ۶۵۔

۸۔ اللہ کی شان عالی ہے

۱۷۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان اونچی ہے۔ نہ اس نے بیوی اختیار کی نہ اولاد۔

۔الجن ۳:۷۲۔

۹۔ اللہ بڑے درجے والا ہے

۱۸۔ سو اونچا ہے اللہ، سچا بادشاہ۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۴ و المومنون ۲۳:۱۱۶۔

۱۰۔ اللہ کی مثل اعلیٰ ہے

۱۹۔ اور اللہ ہی کی کہاوت اعلیٰ ہے۔

النحل ۱۶:۶۰۔

۲۰۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی کہاوت اعلیٰ ہے اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔

۔الروم ۳۰:۲۷۔

۱۱۔ آسمانوں اور زمین میں بڑائی اللہ ہی کو ہے

۲۱۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے اور وہی غالب ہے، حکمت والا۔

۔الجاثیہ ۴۵:۳۷۔

۱۲۔ اللہ صاحب جلال و اکرام ہے

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی بزرگی اور عزت والی ذات ہی باقی رہے گی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۷۔

۲۳۔ (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کا نام جو بزرگی اور عزت والا ہے برکت والا ہے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۷۸۔

۱۳۔ اللہ عرش پر ہے

۲۴۔ (خدائے) رحمٰن عرش پر قائم ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۔

۱۴۔ اللہ عرش کا مالک ہے

۲۵۔ اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

۔التوبہ ۹:۱۲۹۔

۱۷۔ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝

۱۸۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

۱۹۔ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

۲۰۔ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۲۱۔ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۲۲۔ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

۲۳۔ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

۲۴۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝

۲۵۔ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

۲۶۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

۲۷۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝

۲۸۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ۝

۲۹۔ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

۳۰۔ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝

۲۶۔ سو اللہ عرش کا مالک ہے۔ ان اوصاف سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۲۔

۲۷۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرشِ کریم کا مالک ہے۔

۔المومنون ۲۳:۱۱۶۔

۲۸۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۔النمل ۲۷:۲۶۔

۲۹۔ آسمانوں اور زمین کا پروردگار، عرش کا مالک ان اوصاف سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳:۸۲۔

۳۰۔ وہ عرشِ بزرگ کا مالک ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۵۔

۱۵۔ اللہ کی کرسی آسمان اور زمین کی وسعت رکھتی ہے

۳۱۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۵۔

۱۶۔ اللہ سے کوئی پوچھ نہیں

۳۲۔ اس سے نہیں پوچھا جاتا جو وہ کرتا ہے اور ان سے پوچھا جائے گا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۳۔

۱۷۔ اللہ سے سب اہل آسمان و زمین سوال کرتے ہیں

۳۳۔ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس سے مانگتے ہیں۔

۔الرحمن ۵۵: ۲۹۔

۱۸۔ اللہ روز نئی شان میں ہے

۳۴۔ ہر دن ایک نئی شان میں ہے۔

۔الرحمن ۵۵: ۲۹۔

۱۹۔ قیامت کو اللہ کے آگے کوئی نہ بول سکے گا

۳۵۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار، رحمن۔ وہ اس سے ایک بات کرنے کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ جس دن روح (جبریل علیہ السلام) اور سب فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو وہ کچھ نہ بولیں گے مگر وہ جسے رحمن اجازت دے اور وہ درست بات کہے گا۔ یہ دن حق ہے۔ پس جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہونے کی راہ پکڑے۔

۔النبا ۷۸: ۳۷۔ ۳۹۔

۲۰۔ اللہ کے ہاں اس کی اجازت بغیر کوئی سفارش نہیں کرسکتا

۳۶۔ وہ کون ہے جو بغیر اس کی اجازت کے سفارش کرے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۵۔

۳۱۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

۳۲۔ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُونَ ۝

۳۳۔ يَسْـَٔلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۳۴۔ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝

۳۵۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهِ مَاٰبًا ۝

۳۶۔ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ

۳۷۔ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ

۳۸۔ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللّٰهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَآءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝

۱۔ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۳۷۔ کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد۔

۔یونس ۱۰: ۳۔

۲۱۔ اللہ کسی سے منہ در منہ بغیر واسطہ بات نہیں کرتا

۳۸۔ اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ اس سے روبرو ہو کر کلام کرے مگر ہاں وحی بھیج کر یا پردے کے پیچھے سے یا یہ کہ وہ کوئی فرشتہ بھیجے اور وہ اس کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے۔ بے شک وہ بلند مرتبہ، حکمت والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۵۱۔

سطوت و جبروت

۱۔ اللہ کی برائی بھلائی کوئی نہیں روک سکتا

۱۔ اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس تکلیف کا سوائے اس کے اور کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۷۔

۲۔ اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس تکلیف کا سوائے اس کے اور کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچانے کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کا ہٹانے والا نہیں۔ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے پہنچائے اور وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔یونس ۱۰: ۱۰۷۔

۳۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو کوئی اس کا دفع کرنے والا نہیں ہے اور اس کے سوا کوئی ان کا کارساز نہیں ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۱۔

۴۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم زمین (کفر) کو اس کی ہر طرف سے گھٹاتے چلے جاتے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کو ہٹانے والا نہیں ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۱۔

۵۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ بھلا وہ کون ہے جو تمہیں اللہ سے جب وہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے یا تم پر رحمت کرنا چاہے بچا سکے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۷۔

۶۔ اللہ بندوں کے لیے جو رحمت کھول دیتا ہے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے وہ روک لیتا ہے تو اس کے بعد کوئی اس کا چھوڑنے والا نہیں ہے۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۲۔

۲۔ اللہ جس کی اہانت کرے اس کا کوئی اکرام کرنے والا نہیں

۷۔ اور جس کی اللہ اہانت کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔

۔الحج ۲۲: ۱۸۔

۲۔ وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

۳۔ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ ۝

۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ

۵۔ قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ

۶۔ مَّا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۷۔ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ

۸۔ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ

۹۔ قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝

۱۰۔ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

۱۱۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

۳۔ اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں

۸۔ تمہارے لیے کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۳۔

۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مجھے اللہ سے ہرگز کوئی پناہ نہیں دے گا اور میں اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

۔الجن ۷۲: ۲۲۔

۴۔ اللہ کے سوا کوئی حامی نہیں

۱۰۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۷ والتوبۃ ۹: ۱۱۶ والعنکبوت ۲۹: ۲۲ والشوریٰ ۴۲: ۳۱۔

۱۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو بعد اس کے بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلا تو تیرے لیے اللہ کی طرف سے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔

۔البقرۃ ۲: ۱۲۰۔

۱۲۔ جو برا کام کرے گا اس کو اس کا عوض دیا جائے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائے گا اور نہ کوئی مددگار۔

۔النساء ۴:۱۲۳۔

۱۳۔ اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

۔النساء ۴:۱۷۳۔

۱۴۔ ان کے لیے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔

۔الانعام ۶:۵۱۔

۱۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو اس قرآن کے ساتھ نصیحت کر۔ مبادا کوئی شخص اپنے کئے کی سزا میں مبتلا ہو جائے اس کے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۷۰۔

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا، ان کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے تیرے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی حفاظت کرنے والا۔

۔الرعد ۱۳:۳۷۔

۱۷۔ ان کے لیے اس کے سوا کوئی دوست نہیں ہے۔

۔الکہف ۱۸:۲۶۔

۱۸۔ تمہارے لیے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔

۔السجدۃ ۳۲:۴۔

۱۹۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے بعد اس کے لیے کوئی دوست نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۴۔

۱۲۔ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا

۱۳۔ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا

۱۴۔ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ

۱۵۔ وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ

۱۶۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ

۱۷۔ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ

۱۸۔ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ

۱۹۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ

۲۰۔ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

۲۱۔ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ

۲۲۔ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ

۵۔ اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں

۲۰۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

۔البقرہ ۲:۱۰۷ والتوبہ ۹:۱۱۶ والعنکبوت ۲۹:۲۲ والاحزاب ۳۳:۱۷ والشوریٰ ۴۲:۳۱۔

۲۱۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تمہاری مدد چھوڑ دے تو وہ کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کرے؟

۔آل عمران ۳:۱۶۰۔

۲۲۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہارے لیے لشکر ہو کر خدائے رحمٰن کے سوا تم کو مدد دے؟ کافر تو نرے دھوکے میں (پڑے) ہیں۔

۔الملک ۶۷:۲۰۔

۶۔ اللہ قہر والا ہے

۲۳۔ اور وہی اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۸۔ ۶۱

۲۴۔ اے میرے قید خانے کے دو ساتھیو! بھلا متفرق پروردگار بہتر ہیں یا ایک زبردست اللہ۔

۔یوسف ۱۲: ۳۹۔

۲۵۔ اور وہ اکیلا ہے، زبردست۔

۔الرعد ۱۳: ۱۶۔

۲۶۔ وہ اکیلے زبردست اللہ کے سامنے ہوں گے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۸۔

۲۷۔ اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے زبردست۔

۔ص ۳۸: ۶۵۔

۲۸۔ وہ اللہ اکیلا ہے، زبردست۔

۔الزمر ۳۹: ۴۔

۲۹۔ آج ملک کس کا ہے؟ اللہ کا جو اکیلا ہے زبردست۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۶۔

۷۔ اللہ غالب ہے

۳۰۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے۔ لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۲۱۔

۳۱۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ ضرور میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے۔ بے شک اللہ قوت والا ہے، غالب۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۱۔

۸۔ قوت اللہ ہی کو ہے

۳۲۔ بے شک سب قوت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۵۔

۲۳۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ

۲۴۔ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

۲۵۔ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

۲۶۔ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

۲۷۔ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

۲۸۔ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

۲۹۔ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

۳۰۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

۳۱۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ

۳۲۔ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ

۳۳۔ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

۳۴۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

۳۵۔ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ

۳۶۔ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا

۳۷۔ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

۳۸۔ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

۳۳۔ بے شک اللہ قوت والا، سخت عذاب والا ہے۔

۔الانفال ۸: ۵۲۔

۳۴۔ (اے نبی ﷺ) بے شک تیرا پروردگار وہی ہے قوت والا، غالب۔

۔ھود ۱۱: ۶۶۔

۳۵۔ بے شک اللہ قوت والا ہے، غالب۔

۔الحج ۲۲: ۴۰، ۷۴۔

۳۶۔ اور اللہ قوت والا ہے، غالب۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۵۔

۳۷۔ بے شک وہ قوی ہے، سخت عذاب والا۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۲۔

۳۸۔ اور وہی ہے قوت والا، غالب۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۹۔

۳۹۔ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا، مضبوط قوت والا ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱:۵۸۔

۴۰۔ بے شک اللہ قوت والا ہے، زبردست۔

۔الحدید ۵۷:۲۵ والمجادلۃ ۵۸:۲۱۔

۹۔ عزت اللہ ہی کو ہے

۴۱۔ کیا وہ ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں۔ تو عزت تو ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔النسآء ۴:۱۳۹۔

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھے ان کا قول غم میں نہ ڈالے۔ بے شک عزت ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔یونس ۱۰:۶۵۔

۴۳۔ جو شخص عزت چاہتا ہے تو عزت تو ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۰۔

۴۴۔ (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار جو عزت کا مالک ہے ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۸۰۔

۴۵۔ اور اللہ ہی کے لیے عزت ہے اور اس کے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے۔ لیکن منافق (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔المنٰفقون ۶۳:۸۔

۱۰۔ اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا

۴۶۔ اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔

۔آل عمران ۳:۴ والمآئدۃ ۵:۹۵۔

۴۷۔ بے شک اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۷۔

۴۸۔ کیا اللہ غالب، بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

۔الزمر ۳۹:۳۷۔

۳۹۔ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝

۴۰۔ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

۴۱۔ أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝

۴۲۔ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

۴۳۔ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا

۴۴۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

۴۵۔ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۴۶۔ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

۴۷۔ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

۴۸۔ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝

۴۹۔ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝

۵۰۔ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۵۱۔ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۵۲۔ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۵۳۔ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۱۱۔ اللہ کی پکڑ سخت ہے

۴۹۔ بے شک تیرے پروردگار کی پکڑ سخت ہے۔ بے شک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور دوبارہ کرے گا۔

۔البروج ۸۵:۱۲-۱۳۔

۱۲۔ اللہ جلد حساب لینے والا

۵۰۔ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۰۲ والنور ۲۴:۳۹۔

۵۱۔ سو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۹۔

۵۲۔ بے شک اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۹۹ والمآئدۃ ۵:۴ وابراہیم ۱۴:۵۱ والمؤمن ۴۰:۱۷۔

۵۳۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۴۱۔

۱۳۔ اللہ جلد عذاب کرنے والا ہے

۵۴۔ بے شک تیرا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۶۵۔

۵۵۔ بے شک تیرا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۶۷۔

۱۴۔ اللہ سخت عذاب والا ہے

۵۶۔ اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۶ والانفال ۸:۲۵۔

۵۷۔ پس بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۱ والانفال ۸:۱۳ والحشر ۵۹:۴۔

۵۸۔ اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۱ والانفال ۸:۴۸۔

۵۹۔ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۲ والحشر ۵۹:۷۔

۶۰۔ جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۸۔

۶۱۔ بے شک اللہ زبردست، سخت عذاب والا ہے۔

۔الانفال ۸:۵۲۔

۶۲۔ اور بے شک تیرا پروردگار سخت عذاب والا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۶۔

۶۳۔ سخت عذاب والا۔

۔المؤمن ۴۰:۳۔

۶۴۔ بے شک وہ قوت والا، سخت عذاب والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۲۲۔

۶۵۔ اور یہ کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۵۔

۵۴۔ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ

۵۵۔ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ

۵۶۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

۵۷۔ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

۵۸۔ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

۵۹۔ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

۶۰۔ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

۶۱۔ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

۶۲۔ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ

۶۳۔ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

۶۴۔ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

۶۵۔ وَاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ

۶۶۔ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ

۶۷۔ وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ

۶۸۔ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ

۶۹۔ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ

۱۵۔ اللہ کا عذاب سخت ہے

۶۶۔ بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۷۔

۶۷۔ لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۔الحج ۲۲:۲۔

۱۶۔ اللہ کا عذاب دردناک ہے

۶۸۔ اور یہ کہ جو میرا عذاب ہے وہی دردناک عذاب ہے۔

۔الحجر ۱۵:۵۰۔

۶۹۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار مغفرت والا اور وہ دردناک عذاب والا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۳۔

١٧۔ ہر چیز کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے

٧٠۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

۔البقرۃ ٢: ٢١٠ و آل عمران ٣: ١٠٩ و الانفال ٨: ٤٤ و الحج ٢٢: ٧٦ و فاطر ٣٥: ٤ و الحدید ٥٧: ٥۔

٧١۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۔الحج ٢٢: ٤١۔

٧٢۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۔لقمٰن ٣١: ٢٢۔

٧٣۔ سن لو کہ سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۔الشوریٰ ٤٢: ٥٣۔

ہر چیز کا اللہ کے مطیع ہونا

١۔ ہر چیز اللہ کی مطیع ہے

١۔ سب اس کے فرماں بردار ہے۔

۔البقرۃ ٢: ١١٦ و الروم ٣٠: ٢٦۔

٢۔ تو کیا وہ اللہ کے دین کے سوا (اور کوئی دین) ڈھونڈتے ہیں۔ حال آنکہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور ناخوشی سے سب اسی کے فرماں بردار ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔آل عمران ٣: ٨٣۔

٣۔ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے رحمٰن کے پاس سب ہی بندہ بن کر حاضر ہوں گے۔ بے شک اس نے ان سب کو گھیر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے۔

۔مریم ١٩: ٩٣۔٩٤۔

٤۔ اور اس زندہ، قائم رہنے والے کے آگے چہرے جھکے ہوئے ہوں گے۔

۔طٰہٰ ٢٠: ١١١۔

٥۔ پھر اس نے آسمان کی طرف قصد کیا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ خوشی سے یا ناخوشی سے آؤ۔ ان دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آئے۔

۔حٰم السجدۃ ٤١: ١١۔

٢۔ آسمان وزمین کی کل مخلوق سر بہ سجدہ ہے

٦۔ اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور ان کے سائے بھی صبح بھی اور شام بھی۔

۔الرعد ١٣: ١٥۔

٧٠۔ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝

٧١۔ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝

٧٢۔ وَإِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝

٧٣۔ أَلَا إِلَى اللّٰهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝

١۔ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۝

٢۔ أَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝

٣۔ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝

٤۔ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

٥۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝

٦۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝

۷۔ کیا جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس پر انہوں نے نظر نہیں کی کہ ان کے سائے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے پھرتے رہتے ہیں اور وہ سب ذلیل ہیں اور جان داروں میں سے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ غرور نہیں کرتے۔ اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے، ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۴۸۔ ۵۰۔

۸۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے آدمی اور بہت سے (آدمی) ایسے ہیں کہ ان پر عذاب حق ہو چکا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۱۸۔

۹۔ اور ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۶۔

۲۔ اللہ کے حکم بغیر موت نہیں آسکتی

۱۰۔ اور کسی جان سے نہیں ہو سکتا کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے مر جائے۔ لکھا ہوا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔

۔آل عمران۔ ۳: ۱۴۵۔

احاطہ

۱۔ اللہ کا ہر چیز پر احاطہ

۱۔ اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۔

۷۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۸۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ

۹۔ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝

۱۰۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ

۱۔ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

۳۔ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

۴۔ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝

۵۔ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

۶۔ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

۲۔ بے شک اللہ ان اعمال پر جو وہ کرتے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۲۰۔

۳۔ اور اللہ ان اعمال پر جو وہ کرتے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے۔

۔النساء ۴: ۱۰۸۔

۴۔ اور اللہ ہر شے پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۶۔

۵۔ اور اللہ ان اعمال پر جو وہ کرتے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے۔

۔الانفال ۸: ۴۷۔

۶۔ بے شک میرا پروردگار ان اعمال پر جو تم کرتے ہو احاطہ کیے ہوئے ہے۔

۔هود ۱۱: ۹۲۔

۷۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ہم نے تجھ سے کہا تھا کہ بے شک تیرے پروردگار نے لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۰۔

۸۔ اور ہم نے خبرداری سے اس چیز کا احاطہ کر رکھا تھا جو اس (ذوالقرنین) کے پاس تھی۔

۔الکہف ۱۸: ۹۱۔

۹۔ خبردار ہو، بے شک وہ ہر شے پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۔حم السجدۃ ۴۱: ۵۴۔

۱۰۔ اور (ہم نے) ایک اور (فتح دی) جس پر تم قادر نہیں تھے۔ اللہ اس کو گھیرے ہوئے تھا۔

۔الفتح ۴۸: ۲۱۔

۱۱۔ اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر شے پر احاطہ کر رکھا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۲۔

۱۲۔ اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کو اس نے گھیر رکھا ہے اور ہر شے کی گنتی گن رکھی ہے۔

۔الجن ۷۲: ۲۸۔

۱۳۔ اور اللہ ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے۔

۔البروج ۸۵: ۲۰۔

۲۔ اللہ ہر جگہ موجود ہے

۱۴۔ سو جدھر تم منہ پھیرو وہیں اللہ کی ذات موجود ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۵۔

۱۵۔ اور جہاں کہیں بھی تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۴۔

۱۶۔ نہ تین شخصوں میں باہم سرگوشی ہوتی ہے کہ وہ ان میں چوتھا نہ ہو۔ اور نہ پانچ کی کہ وہ ان میں چھٹا نہ ہو اور نہ اس سے کم کی ہوتی ہے اور نہ زیادہ کی مگر وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۷۔

۷۔ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ

۸۔ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝

۹۔ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝

۱۰۔ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا

۱۱۔ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

۱۲۔ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

۱۳۔ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ

۱۴۔ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ

۱۵۔ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ

۱۶۔ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا

۱۷۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

۱۸۔ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝

۱۹۔ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝

۳۔ اللہ بندوں کے قریب ہے

۱۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) جب تجھ سے میرے بندے میری بابت پوچھیں تو (جان لے کہ) بے شک میں ان کے قریب ہوں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۶۔

۱۸۔ اور ہم اس سے اس کی جان کی رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔

۔ق ۵۰: ۱۶۔

۱۹۔ اور ہم اس (مرنے والے) کے تم سے زیادہ قریب ہیں لیکن تم (ہمیں) دیکھتے نہیں۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۸۵۔

خیر و شر اللہ کی طرف سے

۱۔ ہر برائی بھلائی اللہ ہی کی طرف سے ہے

۱۔ اور اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ سو ان لوگوں کو کیا ہو گیا کہ بات کو سمجھنے کے قریب ہی نہیں لگتے۔

۔النساء ۴: ۷۸۔

۲۔ پھر جب ان کے پاس کوئی بھلائی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارے لیے ہے اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے ہیں۔ خبردار ہو جاؤ کہ تمہاری نحوست تو اللہ کے پاس سے ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۔

۳۔ جو مصیبت بھی زمین میں یا تمہاری جانوں پر پڑتی ہے ایسی نہیں ہے جو اس سے پہلے ہی کہ ہم اسے پیدا کریں، کتاب میں نہ لکھی جا چکی ہو۔ بے شک یہ (لکھنا) اللہ پر آسان ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۲۔

۴۔ جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ ہی کے حکم سے آتی ہے اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اللہ اس کا دل ہدایت پر کر دے گا۔

۔التغابن ۶۴: ۱۱۔

۲۔ بھلائی اللہ کی طرف سے ہے اور برائی اپنی طرف سے

۵۔ جو بھلائی تجھے پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو تکلیف تجھے پہنچتی ہے وہ تیری ذات کی طرف سے ہے۔

۔النساء ۴: ۷۹۔

۱۔ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝

۲۔ فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۳۔ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

۴۔ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ

۵۔ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ

۶۔ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

۷۔ وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

۸۔ وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۹۔ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

۳۔ قبولیتِ نصیحت اللہ کے اختیار میں

۶۔ اور وہ بغیر اس کے کہ اللہ چاہے نصیحت نہیں پکڑ سکتے۔

۔المدثر ۷۴: ۵۶۔

۴۔ انسان کی مشیت اللہ کی مشیت پر موقوف ہے

۷۔ اور تم بغیر اس کے کہ اللہ چاہے چاہ ہی نہیں سکتے۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۳۰۔

۸۔ اور تم جب ہی چاہو گے جب اللہ، جہانوں کا پروردگار چاہے۔

۔التکویر ۸۱: ۲۹۔

۵۔ اللہ جس کی چاہے مدد کرتا ہے

۹۔ اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہتا ہے قوت دیتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۔

۱۰۔ اللہ کی مدد سے (مومن خوش ہوں گے) وہ جس کی چاہے مدد کرے اور وہی غالب، مہربان ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۔

۲۔ مدد اللہ ہی کی طرف سے ہے

۱۱۔ اور فتح نہیں ہے کہ مگر اللہ کی طرف سے جو غالب ہے، حکمت والا۔

۔آل عمران ۳:۱۲۶۔

۱۲۔ اور فتح اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔الانفال ۸:۱۰۔

اللہ کا بندوں کو سمجھانا

۱۔ اللہ آیتیں بیان کرتا ہے

۱۔ یوں اللہ تمہارے لیے (اپنی) نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۹،۲۶۶۔

۲۔ (اے نبی ﷺ!) دیکھ ہم ان کے لیے کس طرح اپنی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر دیکھ کہ وہ کہاں سے الٹے کیے جاتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۷۵۔

۳۔ (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ہم کس طرح ہیر پھیر کر نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی وہ منہ پھیرے چلے جا رہے ہیں۔

۔الانعام ۶:۴۶۔

۴۔ (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ہم کس طرح نشانیاں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔

۔الانعام ۶:۶۵۔

۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) یوں ہم بار بار نشانیاں بیان کرتے ہیں اور (اس لیے کرتے ہیں) تاکہ وہ کہیں تو نے (قرآن) پڑھ کر

۱۰۔ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

۱۱۔ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

۱۲۔ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ

۲۔ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ

۳۔ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ

۴۔ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ

۵۔ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ

۶۔ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ

۷۔ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ

۸۔ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

۹۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

۱۰۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

سنایا اور ہم ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں اس کو کھول کر بیان کر دیں۔

۔الانعام ۶:۱۰۵۔

۶۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار ہیں نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۵۸۔

۷۔ اور ہم ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۱۱۔

۸۔ اور اللہ تمہارے لیے نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔النور ۲۴:۱۸۔

۹۔ یوں اللہ تمہارے لیے نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔النور ۲۴:۵۹۔

۱۰۔ یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔النور ۲۴:۶۱۔

۱۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ
۱۲۔ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ
۱۳۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ
۱۴۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ
۱۵۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
۱۶۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
۱۷۔ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ
۱۸۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ
۱۹۔ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ
۲۰۔ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ
۲۱۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
۲۲۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ
۲۳۔ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ
۲۴۔ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ
۲۵۔ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ

۱۱۔ یوں اللہ لوگوں کے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں۔
۔البقرۃ ۲: ۱۸۷۔

۱۲۔ اور اللہ لوگوں کے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔
۔البقرۃ ۲: ۲۲۱۔

۱۳۔ یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔
۔البقرۃ ۲: ۲۴۲۔

۱۴۔ یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔
۔آل عمران ۳: ۱۰۳۔

۱۵۔ یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم شکرگزار رہو۔
۔المائدۃ ۵: ۸۹۔

۱۶۔ یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے۔
۔النور ۲۴: ۵۹۔

۱۷۔ اور یوں ہم تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں کہ گنہگاروں کی راہ ظاہر ہو جائے۔
۔الانعام ۶: ۵۵۔

۱۸۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔
۔الاعراف ۷: ۳۲۔

۱۹۔ اور یوں ہم تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں۔
۔الاعراف ۷: ۱۷۴۔

۲۰۔ اور ہم ان لوگوں کے لیے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔
۔التوبۃ ۹: ۱۱۔

۲۱۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو غور (فکر) کرتے ہیں۔
۔یونس ۱۰: ۲۴۔

۲۲۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں۔
۔الروم ۳۰: ۲۸۔

۲۳۔ اللہ ان لوگوں کے لیے تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔
۔یونس ۱۰: ۵۔

۲۴۔ اللہ تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کرو۔
۔الرعد ۱۳: ۲۔

۲۵۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو یقین لاتے ہیں نشانیاں بیان کر دیں۔
۔البقرۃ ۲: ۱۱۸۔

۲۶۔بے شک ہم نے تمہارے لیے اگر تم سمجھتے ہو نشانیاں بیان کردیں۔

۔آل عمران ۳:۱۱۸۔

۲۷۔بے شک ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان کردیں تاکہ تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷:۱۷۔

۲۸۔بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کردیں۔

۔الانعام ۶:۹۷۔

۲۹۔بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کردیں۔

۔الانعام ۶:۹۸۔

۳۰۔بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت پکڑتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کردیں۔

۔الانعام ۶:۱۲۶۔

۳۱۔اور بے شک ہم ان کے پاس ایک ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے۔ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۲۔

۳۲۔اور (قرآن میں) ہم نے ہر شے کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۲۔

۲۔ اللہ حدیں بیان کرتا ہے

۳۳۔اور اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۰۔

۲۶۔قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۲۷۔قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۲۸۔قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

۲۹۔قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝

۳۰۔قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝

۳۱۔وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۳۲۔وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝

۳۳۔وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

۳۴۔كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝

۳۵۔وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

۳۶۔يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ

۳۷۔وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝

۳۸۔وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۳۔ اللہ مثالیں بیان کرتا ہے

۳۴۔یوں اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۷۔

۳۵۔اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۵۔

۳۶۔اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے۔

۔النور ۲۴:۳۵۔

۳۷۔اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو وہی سمجھتے ہیں جو جاننے والے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۳۔

۳۸۔اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

۳۹۔ اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بیان کیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۵۔

۴۰۔ اور ہر ایک (ہلاک شدہ قوم) کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۹۔

۴۱۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کیسی اچھی مثال بیان فرمائی۔ ستھری بات ستھرے درخت کی مانند ہے اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں، وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا رہتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۴۔۲۵

۴۲۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی۔ ایک شخص غلام ہے دوسرے کے بس میں، جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے ہاں سے عمدہ روزی دی۔ وہ اسے چھپ کر اور کھلے خزانے خرچ کرتا رہتا ہے۔ کیا وہ (دونوں) برابر ہیں؟ الحمدللہ۔ لیکن اکثر ان میں سے اس بات کو نہیں جانتے۔ اور اللہ نے دو آدمیوں کی مثال بیان فرمائی۔ ایک ان میں گونگا ہے جو کسی بات پر قدرت نہیں اور وہ اپنے آقا پر بار ہے۔ جہاں وہ اس کو بھیجتا ہے وہاں سے کوئی بھلائی نہیں لاتا۔ کیا یہ شخص اس کی برابر ہو سکتا ہے جو انصاف کے ساتھ حکم دیتا ہے اور سیدھی راہ پر ہے۔

۔النحل ۱۶: ۷۵۔۷۶۔

۴۳۔ اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان فرمائی جو ہر طرح سے امن وچین میں تھی۔ اس کو ہر جگہ سے

۳۹۔ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝

۴۰۔ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ

۴۱۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

۴۲۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ ۙ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

۴۳۔ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝

۴۴۔ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۚ

۴۵۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا

بافراغت اس کی روزی پہنچتی تھی۔ اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا ان اعمال کی سزا میں جو وہ کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۲۔

۴۴۔ (لوگو!) اللہ نے تمہارے لیے تمہارے ہی درمیان سے ایک مثال بیان فرمائی ہے۔ کیا تمہارے ہاتھ کے مال لونڈی غلاموں میں سے اس روزی میں تمہارے کوئی شریک ہیں جو ہم نے تمہیں دی ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو اور تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جیسا تم اپنے آپس کے لوگوں سے ڈرتے ہو۔

۔الروم ۳۰: ۲۸۔

۴۵۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے ایک آدمی میں کئی بدخو شریک

ہیں اور ایک آدمی پورا ایک آدمی کے لیے (غلام) ہے۔ کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہیں؟

-الزمر ۳۹: ۲۹-

۴۶- اللہ نے کافروں کے لیے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی۔ وہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے تحت میں تھیں انہوں نے ان کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے ہاں (ان عورتوں کے) کچھ کام نہ آئے اور ان عورتوں سے کہا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔ اور جو لوگ ایمان لائے ان کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی۔ جب اس نے کہا تھا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں بہشت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے عملوں سے بچا اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی مثال بیان کی جس نے اپنی پاک دامنی کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے پروردگار کے احکام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں تھی۔

-التحریم ۶۶: ۱۰-۱۲-

۴- اللہ نے ہر طرح کی مثال بیان کر دی

۴۷- اور بے شک ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر ایک طرح کی مثال بیان کر دی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۹-

۴۸- اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے ہر ایک طرح کی مثال بیان کر دی ہے۔

-الکہف ۱۸: ۵۴-

۴۹- اور بے شک ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر ایک طرح کی مثال بیان کر دی ہے۔

-الروم ۳۰: ۵۸، الزمر ۳۹: ۲۷-

رَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

۴۶- ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

۴۷- وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ

۴۸- وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ

۴۹- وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ

۵۰- اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ

۵۱- بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَي الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝

۵۲- قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

۵- اللہ مچھر یا اس سے بھی حقیر چیز کی مثال بیان کرنے سے نہیں رکتا

۵۰- بے شک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ وہ ایک مچھر یا اس سے بھی کسی ادنیٰ چیز کی مثال بیان کرے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶-

۶- اللہ حق کو باطل پر غالب کرتا ہے

۵۱- بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو حق اس کا دماغ توڑ دیتا ہے اور اسی دم وہ باطل نیست و نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو ان سے تمہارے لیے خرابی ہے۔

-الانبیاء ۲۱: ۱۸-

۵۲- (اے پیغمبر!) تو کہہ دے کہ میرا پروردگار حق کے تیر چلا رہا ہے۔ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا۔

-سبا ۳۴: ۴۸-

۷۔ اللہ آدمیوں اور فرشتوں میں سے رسول انتخاب کرتا ہے

۵۳۔ بے شک اللہ فرشتوں اور آدمیوں میں سے رسول انتخاب کرتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔
۔الحج ۲۲:۷۵۔

۸۔ اللہ اندازہ کرتا ہے

۵۴۔ اللہ رات اور دن کو اندازہ پر رکھتا ہے۔
۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۵۵۔ پھر ہم نے اندازہ کیا تو ہم کیسا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔
۔المرسلات ۷۷:۲۳۔

۵۳۔ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ

۵۴۔ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ

۵۵۔ فَقَدَرْنَا ڰ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ

آزمائش

۱۔ اللہ لوگوں کو آزماتا ہے

۱۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ

۲۔ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ

۳۔ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ

۴۔ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ

۵۔ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

۷۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ

۸۔ كَذٰلِكَ ڔ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ

۱۔ اور ہم ضرور تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ آزمائیں گے۔
۔البقرۃ ۲:۱۵۵۔

۲۔ پھر جب طالوت لشکروں کو ساتھ لے کر جدا ہوا تو کہا کہ اللہ ایک نہر کے ذریعہ تمہارا امتحان لینے والا ہے۔
۔البقرۃ ۲:۲۴۹۔

۳۔ پھر اللہ نے تمہیں ان سے پھیر دیا تا کہ وہ تمہیں آزمائے اور اس نے تمہاری خطا معاف کر دی۔
۔آل عمران ۳:۱۵۲۔

۴۔ اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ جو کچھ تمہارے سینوں میں چھپا ہے اس کو جانچ لے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص کر دے۔
۔آل عمران ۳:۱۵۴۔

۵۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں ان چیزوں میں جو اس نے تمہیں دی ہیں آزمائے۔
۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۶۔ مسلمانو! اللہ تمہیں کسی قدر شکار سے آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے۔ تا کہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس سے ڈرتا ہے۔
۔المائدۃ ۵:۹۴۔

۷۔ اور وہ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے تا کہ وہ تمہیں ان چیزوں میں آزمائے جو اس نے تمہیں دی ہیں۔
۔الانعام ۶:۱۶۵۔

۸۔ یوں ہم ان کا امتحان لیتے تھے اس لیے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔
۔الاعراف ۷:۱۶۳۔

۹۔ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ۝

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ

۱۱۔ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ

۱۲۔ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا۝

۱۳۔ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ

۱۴۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ۝

۱۵۔ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ڣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ

۱۶۔ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ

۱۷۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ۝

۱۸۔ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ

۱۹۔ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ

۹۔ اور ہم نے بھلائیوں اور برائیوں سے ان کا امتحان لیا کہ شاید وہ (حق کی طرف) لوٹیں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۸۔

۱۰۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرتا ہے۔

۔ھود ۱۱:۷۔

۱۱۔ اللہ تو بس اس سے تمہیں آزماتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۹۲۔

۱۲۔ بے شک جو چیز بھی زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۷۔

۱۳۔ اور ہم تمہیں تمہارے خیر اور شر میں پھنسا کر آزمائش کرتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۵۔

۱۴۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں اور بے شک ہم (تمہیں) آزماتے ہیں۔

۔المومنون ۲۳:۳۰۔

۱۵۔ پھر جب سلیمان نے اس (بلقیس کے تخت) کو اپنے پاس بچھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔

۔النمل ۲۷:۴۰۔

۱۶۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان سے (ابھی) بدلہ لے لے لیکن اس لیے نہیں لیتا کہ وہ تمہیں بعض کو بعض کے ذریعے سے آزمائے۔

۔محمد ۴۷:۴۔

۱۷۔ اور بے شک ہم تمہیں آزمائیں گے کہ ہم تم میں سے مجاہدین اور صابروں کو معلوم کرلیں اور ہم تمہاری خبروں کو جانچ لیں۔

۔محمد ۴۷:۳۱۔

۱۸۔ تاکہ وہ تمہیں جانچ لے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے۔

۔الملک ۶۷:۲۔

۱۹۔ بے شک ہم نے انہیں اسی طرح آزمایا جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا۔

۔القلم ۶۸:۱۷۔

کافروں کو مہلت

۱۔ اور جو لوگ انکار کر رہے ہیں وہ خیال نہ کریں کہ ہم جو ان کو ڈھیل دے رہے ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ ہم تو ان کو صرف اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں کہ وہ اور گناہ سمیٹ لیں اور ان کو ذلت کی مار ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۷۸۔

۲۔ اور ہم ان کو مہلت دیتے ہیں۔ ہمارا داؤ بے شک بڑا پکا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۳ و القلم ۶۸:۴۵۔

۳۔ اور تجھ سے پہلے بھی پیغمبروں کی ہنسی اڑائی جا چکی ہے تو ہم نے منکروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا تو ہماری سزا کیسی تھی۔

۔الرعد ۱۳:۳۲۔

۴۔ اور مدین والے (پیغمبروں کو جھٹلا چکے) اور موسیٰ بھی جھٹلائے گئے تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا (دیکھا) ہماری خفگی کیسی تھی۔

۔الحج ۲۲:۴۴۔

۵۔ اور بہت سی بستیاں ہیں جن کو ہم نے مہلت دی اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا اور سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۔الحج ۲۲:۴۸۔

۶۔ اور جھٹلانے والے خوش حال لوگ ہیں ہم کو اور ان کو رہنے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دو۔

۔المزمل ۷۳:۱۱۔

۷۔ تو کافروں کو مہلت دو۔ ان کو تھوڑی سی مہلت۔

۔الطارق ۸۶:۱۷۔

۱۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

۲۔ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝

۳۔ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

۴۔ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

۵۔ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

۶۔ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

۷۔ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

۱۔ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ

۲۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ

۳۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

۴۔ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝

قربِ حق

۱۔ تو جدھر منہ کرلو ادھر ہی اللہ کا سامنا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۵۔

۲۔ اور جب میرے بندے تجھ سے میرے بارہ میں سوال کریں، تو میں ان کے قریب ہوں۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۶۔

۳۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔

۔الانفال ۸:۲۴۔

۴۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے عملوں کے ثواب میں ہرگز کمی نہیں کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۵۔ اور ہم شہ رگ سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں۔

۔ق ۵۰:۱۶۔

۶۔ اور ہم تمہاری نسبت اس سے بھی زیادہ قریب ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔

۔الواقعہ ۵۶:۸۵۔

۷۔ اور تم لوگ کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

۔الحدید ۵۷:۴۔

۸۔ اور اس سے کم ہوں یا زیادہ کہیں بھی ہوں وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۷۔

حیوۃ

۱۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندہ سنبھالنے والا نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

۲۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندہ سنبھالنے والا۔

۔آل عمران ۳:۲۔

۳۔ اور (قیامت کو) اس زندہ و پائندہ کے روبرو سب کے منہ جھکے ہوں گے اور جو شخص ظلم کا بوجھ اپنے پر لادے گا، اسی کی تباہی ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۱۔

۴۔ اور اس زندہ پر بھروسہ رکھ جس کو موت نہیں اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا رہ۔

۔الفرقان ۲۵:۵۸۔

۵۔ وہی ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو خالص اسی کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں خدا ہی کو ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۵۔

۵۔ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۝

۶۔ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝

۷۔ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ

۸۔ وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا

۱۔ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

۲۔ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝

۳۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

۴۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ

۵۔ هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۱۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ۝

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ۝

۳۔ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۝

۴۔ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝

ارادہ

۱۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۳۔

۲۔ بے شک خدا جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۔

۳۔ بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ھود ۱۱:۱۰۷۔

۴۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو بس ہمارا اتنا ہی کہنا ہوتا ہے کہ ہو۔ وہ ہو جاتی ہے۔

۔النحل ۱۶:۴۰۔

۵۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۱۴۔

۶۔ خدا جس کو چاہے ہدایت دے۔

۔الحج ۲۲:۱۶۔

۷۔ اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اسے اتنا فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔

۔یٰس ۳۶:۸۲۔

۸۔ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۶۔

۵۔ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

۶۔ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ۝

۷۔ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

۸۔ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

قرضِ حسنہ

۱۔ کوئی ہے جو اللہ کو خوش دلی کے ساتھ قرضِ حسنہ دے کہ اللہ اس کے قرض کو کئی گنا بڑھا دے۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۵۔

۲۔ اور فرمایا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اگر تم نمازیں پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہمارے پیغمبروں پر ایمان لاتے اور ان کی مدد کرتے اور خوش دلی سے اللہ کو قرض دیتے رہو گے تو ہم ضرور بالضرور تمہارے گناہ تم پر سے دور کر دیں گے اور ضرور بالضرور ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

۔المائدۃ ۵:۱۲۔

۳۔ ایسا کون ہے جو اللہ کو خوش دلی سے قرض دے اور وہ اس کا دوگنا اس کو ادا کرے اور بڑا عمدہ اجر دے۔

۔الحدید ۵۷:۱۱۔

۱۔ مَن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ

۲۔ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ

۳۔ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝

۴۔ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝

۵۔ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝

۶۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

۴۔ بے شک خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور جو اللہ کو خوش دلی سے قرض دیتے ہیں ان کو دوگنا ادا کر دیا جاوے گا اور ان کو عزت کا اجر ملے گا۔

۔الحدید ۵۷:۱۸۔

۵۔ اگر تم اللہ کو خوش دلی سے قرض دو تو وہ تم کو اس کا دونا دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور اللہ بڑا قدردان اور بردبار ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۷۔

۶۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو خوش دلی سے قرض دیا کرو۔ اور جو نیکی اپنے لیے پہلے سے بھیج دو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے وہ بہتر ہے اور اجر بھی بڑا۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

اللہ تعالیٰ آسمان میں عرش پر

۱۔ اللہ آسمان میں

۱۔ کیا تم کو اس سے جو آسمان میں ہے یہ خوف نہیں کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے۔ جبکہ وہ تھرتھرا رہی ہے۔

۔الملک ۶۷:۱۶۔

۲۔ کیا تم کو اس سے جو آسمان میں ہے، یہ خوف نہیں کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش کرے۔

۔الملک ۶۷:۱۷۔

۳۔ اور وہی وہ ذات ہے جو آسمان میں معبود ہے۔ اور وہی زمین میں معبود ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۸۴۔

۲۔ اللہ عرش پر

۴۔ پھر وہ عرش پر متمکن ہوا۔

۔الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳ و الرعد ۱۳:۲
والفرقان ۲۵:۵۹ والسجدۃ ۳۲:۴ والحدید ۵۷:۴۔

۵۔ اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۹۔

۶۔ اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

۔ھود ۱۱:۷۔

۷۔ تو اس صورت میں انہوں نے مالکِ عرش تک پہنچنے کی راہ نکال لی ہوتی۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۲۔

۸۔ رحمان عرش پر متمکن ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۔

۹۔ تو اللہ جو عرش کا مالک ہے ان باتوں سے جو یہ بتاتے ہیں، پاک ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۲۔

۱۔ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝
۲۔ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ
۳۔ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ
۴۔ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫
۵۔ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
۶۔ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ
۷۔ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝
۸۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝
۹۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝
۱۰۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
۱۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝
۱۲۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ
۱۳۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
۱۴۔ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ

۱۰۔ اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۔النمل ۲۷:۲۶۔

۱۱۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرشِ کریم کا مالک ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۱۶۔

۱۲۔ اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرد اگرد حلقہ باندھے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۱۳۔ جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور جو اس کے گرداگرد ہیں، وہ سب اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

۔المؤمن ۴۰:۷۔

۱۴۔ بلند درجوں والا، عرش کا مالک۔

۔المؤمن ۴۰:۱۵۔

۱۵۔آسمانوں اور زمین کا مالک، عرش کا مالک، ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں پاک ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۲۔

۱۶۔اور اس روز تیرے پروردگار کے عرش کو ان کے اوپر آٹھ (فرشتے) اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۱۷۔

۱۷۔قوت والا، مالک عرش کی جناب میں معزز۔

۔التکویر ۸۱: ۲۰۔

۱۸۔اور وہ بخشنے والا، محبت کرنے والا، عرش کا مالک، عالی شان ہے۔

۔البروج ۸۵: ۱۴-۱۵۔

۳۔ اللہ کی کرسی

۱۹۔اس کی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۵۔

اعضائے انسانی کی نسبت اللہ کی طرف

۱۔ اللہ کی آنکھیں

۲۰۔اور اس لیے کہ تو ہماری نگرانی میں پرورش پائے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۳۹۔

۲۱۔کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا۔

۔ھود ۱۱: ۳۷ والمؤمنون ۲۳: ۲۷۔

۲۲۔کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔

۔الطور ۵۲: ۴۸۔

۲۳۔وہ ہماری آنکھوں کے سامنے تیر رہی تھی۔

۔القمر ۵۴: ۱۴۔

۲۔ اللہ کا منہ

۲۴۔ادھر ہی اللہ کا منہ ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۵۔

۱۵۔سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝

۱۶۔وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَئِذٍ ثَمٰنِیَةٌ ۝

۱۷۔ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ۝

۱۸۔وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ۝

۱۹۔وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۲۰۔وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ۝

۲۱۔وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا

۲۲۔فَاِنَّكَ بِاَعْیُنِنَا

۲۳۔تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا

۲۴۔فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

۲۵۔اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ

۲۶۔وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

۲۷۔خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ...... تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ

۲۸۔وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

۲۹۔اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ

۲۵۔اللہ ہی کا منہ کر کے (خرچ کرتے ہو)۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۲۶۔اور جنہوں نے اپنے پروردگار کا منہ کر کے صبر کیا۔

۔الرعد ۱۳: ۲۲۔

۲۷۔بہتر ہے ان کے لیے جو اللہ کے منہ کے طالب ہیں...... جو تم اللہ کے منہ کے طالب ہو کر (زکوٰۃ) دیتے ہو۔

۔الروم ۳۰: ۳۸-۳۹۔

۲۸۔اور صرف تیرے پروردگار کا منہ باقی رہ جائے گا، جو جلال و اکرام والا ہے۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۲۷۔

۲۹۔ہم تو تم کو صرف اللہ کا منہ کر کے کھلاتے ہیں۔

۔الدھر ۷۶: ۹۔

۳۰۔ صرف اپنے پروردگارِ عالی شان کے منہ کا طالب ہے۔

۔الیل ۹۲: ۲۰۔

۳۔ اللہ کا نفس

۳۱۔ تو میرے (نفس) دل کا حال جانتا ہے۔ میں تیرے نفس کا حال نہیں جانتا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۶۔

۳۲۔ اس نے (لوگوں پر) رحم کرنا اپنے نفس پر لازم کرلیا ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۲۔

۳۳۔ تمہارے پروردگار نے رحم کرنا اپنے نفس پر لازم کیا ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۴۔

۳۴۔ اور میں نے تجھ کو اپنے نفس کے لیے تیار کیا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۱۔

۳۵۔ اور اللہ تم کو اپنے نفس سے ڈراتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۲۸، ۳۰۔

۴۔ اللہ کا ہاتھ

۳۶۔ تیرے ہی ہاتھ میں سب خیر ہے۔

۔آل عمران ۳: ۲۶۔

۳۷۔ تو کہہ دے کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

۔آل عمران ۳: ۷۳۔

۳۸۔ اور یہودی بولے اللہ کا ہاتھ تنگ ہو رہا ہے۔ انہیں کے ہاتھ تنگ رہیں اور ان کے قول پر خدا کی لعنت۔ نہیں اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۶۴۔

۳۹۔ کہہ دے کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا

۳۰۔ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۝

۳۱۔ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ

۳۲۔ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

۳۳۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

۳۴۔ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝

۳۵۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ

۳۶۔ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

۳۷۔ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

۳۸۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ

۳۹۔ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

۴۰۔ خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا

۴۱۔ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۴۲۔ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ

۴۳۔ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

اختیار ہے۔

۔المومنون ۲۳: ۸۸۔

۴۰۔ ہم نے ان کے لیے چارپائے بنائے کہ وہ بھی ہمارے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۷۱۔

۴۱۔ پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔ اور تم (مرکز) اسی کی طرف لوٹائے جانے والے ہو۔

۔یٰس ۳۶: ۸۳۔

۴۲۔ جس کو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنایا، اس کو سجدہ کرنے سے تجھ کو کس چیز نے روکا؟

۔ص ۳۸: ۷۵۔

۴۳۔ خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۱۰۔

۴۴۔ اللہ اور اس کے رسول کے ہاتھوں کے آگے بات میں نہ بڑھا کرو۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۔

۴۵۔ اور آسمان کو ہم نے اپنے ہاتھ سے بنایا۔ اور ہم ہر طرح کی قدرت رکھتے ہیں۔

۔الذاریات ۵۱: ۴۷۔

۴۶۔ برکت والی ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۔

۵۔ اللہ کا داہنا ہاتھ

۴۷۔ اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۷۔

۶۔ اللہ کی مٹھی

۴۸۔ اور قیامت کے دن زمین سب کی سب اس کی مٹھی میں ہوگی۔

۔الزمر ۳۹: ۶۷۔

۷۔ پنڈلی کا کھولا جانا

۴۹۔ جس روز پنڈلی کھول دی جائے گی اور وہ سجدہ کی طرف بلائے جائیں گے، سو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

۔القلم ۶۸: ۴۲۔

تقدیر

جبر و اختیار

۱۔ اللہ کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے

۱۔ اور کوئی چیز نہیں کہ ہمارے پاس اس کے خزانے نہ بھرے پڑے ہوں۔ مگر ہم ایک مقررہ اندازہ سے انہیں اتارتے ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۲۱۔

۲۔ ہم نے سب چیزوں کو ایک اندازہ کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۴۹۔

۴۴۔ لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

۴۵۔ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ

۴۶۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

۴۷۔ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ

۴۸۔ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۴۹۔ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

۱۔ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ

۲۔ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ

۳۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

۴۔ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى

۵۔ وَمَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ

۶۔ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ

۷۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

۳۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۳۔

۴۔ اور جس نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کیا اور رستے لگا دیا۔

۔الاعلیٰ ۸۷: ۳۔

۲۔ ہر بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے

۵۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے ایک میعاد مقرر لکھی ہوئی تھی۔

۔الحجر ۱۵: ۴۔

۶۔ بے شک یہ سب کتاب میں لکھا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۰۔

۷۔ اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اللہ ہی کے علم سے۔ اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ ہوتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر یہ سب کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۸۔ اور یہ لوگ جو کچھ کر چکے ہیں وہ کتابوں میں لکھا ہوا ہے اور ہر ایک چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہوا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۵۲-۵۳۔

۹۔ جتنی مصیبتیں زمین پر اور جو خود تم پر نازل ہوتی ہیں وہ سب ان کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں لکھ رکھی ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک آسان ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ کوئی چیز تم سے جاتی رہے تو اس کا رنج نہ کرو اور کوئی نعمت اللہ تم کو عطا کرے تو اس پر اتراؤ مت۔ اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

۔الحدید ۵۷: ۲۲-۲۳۔

۳۔ اللہ کے پاس حق بولتی کتاب ہے

۱۰۔ اور ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک حال بتاتی ہے۔ اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

۔المؤمنون ۲۳: ۶۲۔

۴۔ کتاب المحو والاثبات

۱۱۔ اللہ جس کو چاہتا ہے منسوخ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس اصل کتاب ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۹۔

۵۔ کل کام آسمان سے اترتے ہیں

۱۲۔ آسمان سے زمین تک ہر امر کا انتظام کرتا ہے پھر جب تمہاری گنتی سے ہزار برس کی مدت کا ایک دن ہوگا، اس دن تمام انتظام اس کے حضور میں گزرے گا۔

۔السجدۃ ۳۲: ۵۔

۶۔ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے

۱۳۔ کہہ دے سب اللہ کی طرف سے ہے۔

۔النساء ۴: ۷۸۔

۸۔ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾

۹۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۲۲﴾ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۲۳﴾

۱۰۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۲﴾

۱۱۔ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿۳۹﴾

۱۲۔ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿۵﴾

۱۳۔ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ

۱۴۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

۱۵۔ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۷﴾

۱۶۔ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۹﴾

۱۴۔ اللہ کے اذن بغیر کوئی مصیبت نہیں آتی۔

۔التغابن ۶۴: ۱۱۔

۷۔ اللہ کی مرضی بغیر انسان کچھ نہیں کر سکتا

۱۵۔ تو کافروں کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ ان کو اللہ نے قتل کیا۔ اور جب تم نے تیر چلائے تو تم نے نہیں چلائے بلکہ اللہ نے چلائے اور تاکہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام عنایت فرمائے۔ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۔الانفال ۸: ۱۷۔

۸۔ لوگوں کا اختلاف اللہ کی مرضی سے ہے

۱۶۔ اور لوگ پہلے ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر ان میں اختلاف ہو گیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے پہلے سے وعدہ نہ ہوا ہوتا تو جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں، ان کے درمیان کبھی کا ان کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا۔

۔یونس ۱۰: ۱۹۔

۱۷۔ اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ لیکن لوگ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جس پر تیرا پروردگار فضل کرے۔ اور اسی لیے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تیرے پروردگار کا فرمودہ پورا ہو کر رہے گا کہ ہم جن اور آدمیوں، سب سے دوزخ بھر دیں گے۔

۔ھود ۱۱: ۱۱۸۔۱۱۹۔

۹۔ انسان کا دل اللہ کے اختیار میں ہے

۱۸۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔

۔الانفال ۸: ۲۴۔

۱۰۔ لوگوں کا ایمان لانا اللہ کے حکم پر موقوف ہے

۱۹۔ جو لوگ تیرے پروردگار کے حکم کے مستوجب ٹھہر چکے ہیں وہ تو جب تک عذاب دردناک نہ دیکھ لیں گے کسی طرح ایمان لانے والے نہیں ہیں اگرچہ تمام معجزے ان کے سامنے آجائیں۔

۔یونس ۱۰: ۹۶۔۹۷۔

۲۰۔ اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو جتنے آدمی زمین پر ہیں سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تو لوگوں کو مجبور کر سکتا ہے کہ وہ ایمان لے آئیں اور بے حکم الٰہی کسی شخص کے اختیار میں نہیں کہ ایمان لے آئے۔ اور اللہ گندگی انہیں پر ڈالتا ہے۔ جو عقل کو کام میں نہیں لاتے۔

۔یونس ۱۰: ۹۹۔۱۰۰۔

۱۱۔ اللہ کا لکھا ہوا انسان کو پہنچتا ہے

۲۱۔ کہہ دے کہ جو کچھ اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے اس کے سوا کوئی مصیبت ہم کو نہیں پہنچ سکتی۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

۔التوبۃ ۹: ۵۱۔

۱۷۔ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿﴾

۱۸۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

۱۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿﴾ وَلَوْ جَاۗءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿﴾

۲۰۔ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿﴾

۲۱۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿﴾

۲۲۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ

۲۳۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ

۲۴۔ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ

۱۲۔ میعاد زندگی مقرر کی گئی

۲۲۔ وہ ہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ایک معیاد ٹھہرا دی۔

۔الانعام ۶: ۲۔

۱۳۔ عمریں لکھی ہوئی ہیں

۲۳۔ اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر اللہ ہی کے علم سے۔ اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۱۴۔ عمریں مقرر ہیں

۲۴۔ ہم نے تمہارے درمیان موت کا تعین کر دیا ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۶۰۔

۱۵۔ موت کا وقت مقرر ہے

۲۵۔اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا۔ وقت مقرر لکھا ہے۔

-آل عمران ۳:۱۴۵-

۱۶۔ موت کا وقت بدل نہیں سکتا

۲۶۔بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے تو وہ ٹل نہیں سکتا۔

-نوح ۷۱:۴-

۲۷۔اور ہر ایک قوم کے مٹنے کا ایک وقت ہے۔ پھر جب اس کا وقت آپہنچتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے۔

-الاعراف ۷:۳۴-

۲۸۔ ہر ایک قوم کے لیے ایک میعاد مقرر ہے۔ جب وہ وقت آپہنچتا ہے تو اس سے ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۴۹-

۲۹۔کوئی قوم نہ اپنے وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

-الحجر ۱۵:۵-

۳۰۔پھر جب ان کا وقت آپہنچتا ہے تو اس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۶۱-

۳۱۔کہہ دے کہ تمہارے ساتھ جس دن کا وعدہ ہے، تم نہ اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔

-سبا ۳۴:۳۰-

۳۲۔اور جب کسی کی موت موجود ہوتی ہے تو اللہ کبھی اس کو مہلت نہیں دیا کرتا ہے۔

-المنافقون ۶۳:۱۱-

۲۵۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا

۲۶۔ إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ

۲۷۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ

۲۸۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ

۲۹۔ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ

۳۰۔ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ

۳۱۔ قُلْ لَّكُمْ مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُونَ

۳۲۔ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا

۳۳۔ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

۳۴۔ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ

۳۵۔ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ

۳۶۔ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۞ فَلِلّٰهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولٰى

۳۳۔ کہتے ہیں کہ ہمارا کچھ بھی بس چلتا ہوتا تو ہم یہاں مارے ہی نہ جاتے۔ کہہ دے کہ تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی قسمت میں مارا جانا لکھا تھا، گھروں سے نکل خود اپنے پچھڑنے کی جگہ آموجود ہوتے۔

-آل عمران ۳:۱۵۴-

۳۴۔تم کہیں بھی ہو موت تو تم کو آکر رہے گی۔ اگرچہ پکے گنبدوں ہی میں کیوں نہ ہو۔

-النساء ۴:۷۸-

۳۵۔ کہہ دے اگر موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو ہرگز فائدہ نہیں دے گا۔

-الاحزاب ۳۳:۱۶-

۱۸۔ انسان کی مرضی پوری نہیں ہوسکتی

۳۶۔کیا انسان کی تمنائیں پوری ہوئی ہیں۔ سو آخرت اور دنیا سب اللہ کے اختیار میں ہے۔

-النجم ۵۳:۲۴-۲۵-

۱۹۔ نیکی اللہ سے، بدی انسان سے

۳۷۔ اور تجھے کوئی فائدہ پہنچے تو اللہ کی طرف سے ہے۔ اور تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو وہ تیرے نفس کی طرف سے ہے۔

۔النساء ۴: ۷۹۔

۲۰۔ اللہ کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۳۸۔ کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہ دی جائے گی۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۳۔

۳۹۔ اللہ کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۶۔

۴۰۔ اور ہم کسی کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۶۲۔

۴۱۔ ہم کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔الانعام ۶: ۱۵۲ و الاعراف ۷: ۴۲

۴۲۔ اللہ نے جس کو جتنا دے رکھا ہے اس سے زیادہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔

۔الطلاق ۶۵: ۷۔

۲۱۔ انسان کو خدا نے نیک و بد دونوں رستے دکھائے

۴۳۔ پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری اسے سمجھا دی۔

۔الشمس ۹۱: ۸۔

۳۷۔ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۖ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ

۳۸۔ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۳۹۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ

۴۰۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

۴۱۔ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۴۲۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ

۴۳۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۽

کِتابُ الاحکام

کتاب الایمان

۱۔ ایمان لانے کا حکم

۱۔ تو اللہ اور رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور خدا سے ڈرو تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۷۹۔

۲۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اس نے اپنے رسول پر اتاری ہے۔ اور اس کتاب پر بھی جو پہلے اتاری ہے۔

۔النساء ۴:۱۳۶۔

۳۔ لوگو! تمہارے پاس رسول تمہارے پروردگار کے پاس سے دینِ حق لے کر آیا ہے تو تم ایمان لاؤ کہ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔

۔النساء ۴:۱۷۰۔

۴۔ تو اللہ اور اس کے امی رسول پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کی باتوں پر یقین رکھتا ہے اور اس کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

۔الاعراف ۷:۱۵۸۔

۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان کو تو پوجتا نہیں جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو لیکن میں اس خدا کو پوجتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔

۔یونس ۱۰:۱۰۴۔

۶۔ تا کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی عزت کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرو۔

۔الفتح ۴۸:۹۔

۷۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔

۔الحدید ۵۷:۷۔

۸۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور رسول تم کو پکار رہا ہے تا کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور خدا تم سے تمہارا عہد لے چکا ہے اگر تم مومن ہو تو یقین کرو۔

۔الحدید ۵۷:۸۔

۹۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔

۔الحدید ۵۷:۲۸۔

۱۰۔ تو اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

۔التغابن ۶۴:۸۔

۱۔ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنزَلَ مِن قَبْلُ ۚ

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ

۴۔ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۵۔ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۶۔ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

۷۔ آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

۸۔ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ

۱۰۔ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۱۱۔ تو انہیں کیا ہوا کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

۔الانشقاق ۸۴: ۲۰۔

۲۔ سارے پیغمبروں اور ان کی کتابوں پر ایمان لانے کا حکم

۱۲۔ کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کتاب پر جو ہم پر نازل کی گئی اور اس پر جو کچھ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب پر اتارا گیا اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کچھ دوسرے نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا ہم ان میں سے کسی کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۶۔

۱۳۔ کہو کہ ہم اس پر ایمان لائے جو ہم پر اتارا گیا اور جو تم پر اتارا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۶۔

۳۔ ایمان لانے اور جہاد کرنے کا اجر، مغفرت اور دخولِ جنت

۱۴۔ مسلمانو! میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کر دے گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور رہنے کے باغوں میں ستھرے

۱۱۔ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۱۲۔ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

۱۳۔ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

۱۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۵۔ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۱۶۔ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

مکانات دے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز دے گا جسے تم پسند کرتے ہو خدا کی طرف سے مدد اور جلد فتح اور ایمان داروں کو بشارت دے۔

۔الصف ۶۱: ۱۰۔۱۳۔

۱۵۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے گناہ معاف کر دے گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۹۔

۴۔ ایمان دار اور حاجیوں کو پانی پلانے والے برابر نہیں

۱۶۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کا

ثواب اس کے برابر کیا جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ اللہ کے ہاں تو وہ برابر ہیں نہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۹: ۱۹-

۵۔ نزولِ عذاب کے وقت ایمان قبول نہیں

۱۷۔ کیا اس موقعہ پر جب کہ عذاب آ گیا تم اس پر ایمان لائے اب ایمان لائے اور تم اس کے آنے کو جلد ی لگتے تھے۔

-یونس ۱۰: ۵۱-

۱۸۔ پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کا ایمان لانا ان کو نفع نہیں پہنچا سکتا تھا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔

-المومن ۴۰: ۸۵-

۶۔ ایمان نہ لانے سے عذاب

۱۹۔ کہہ دے کہ نظر کرو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو کیا نفع پہنچا سکتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا یہ لوگ ان ہی لوگوں کے دنوں کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ تو کہہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں کو اور جو ایمان لائے ان کو بچا لیتے ہیں، اسی طرح مومنوں کو نجات دینا ہم پر حق ہے۔

-یونس ۱۰: ۱۰۱-۱۰۳-

۷۔ ایمان میں صرف اقرار معتبر نہیں

۲۰۔ اللہ ایسا نہیں کہ مومنوں کو اس حالت پر چھوڑ رکھے جس پر تم ہو۔ جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے جدا

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۷۔ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۖ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝

۱۸۔ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

۱۹۔ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۲۰۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۖ

۲۱۔ الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝

۲۲۔ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ

نہ کردے۔

-آل عمران ۳: ۱۷۹-

۲۱۔ کیا لوگوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں کہ ہم ایمان لے آئے اور ان کی آزمائش نہ کی جائے۔ اور بے شک ہم نے ان لوگوں کو آزمایا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ تو اللہ نے ان کو جان لیا جو اپنے ایمان میں سچے تھے اور ان کو بھی جان لیا جو جھوٹے تھے۔

-العنکبوت ۲۹: ۱-۳-

۸۔ ایمان کا بڑھنا

۲۲۔ وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لیے ایک لشکر جمع کیا ہے تو تم ان سے ڈرو۔ تو اس بات نے ان کا ایمان اور بڑھا دیا۔

-آل عمران ۳: ۱۷۳-

۲۳۔ اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو وہی ہے جس کا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور ان کا ایمان اور فرماں برداری اور بڑھ گئی۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۲۔

۲۴۔ اور جو لوگ ہدایت پر ہو گئے ہیں اس نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی ہے اور ان کو ان کی پرہیزگاری عطا فرمائی۔

۔محمد ۴۷: ۱۷۔

۲۵۔ تاکہ وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے یقین کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ ایمان اور زیادہ کریں اور اہل کتاب اور مومن شک میں نہ پڑیں۔

۔المدثر ۷۴: ۳۱۔

۲۶۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۔الانفال ۸: ۲۔

۲۷۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو کوئی ان میں سے کہتا ہے کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا ایمان اس نے بڑھا دیا اور وہ خوشی کرتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۱۲۴۔

۲۸۔ وہ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی نازل کی تاکہ وہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھائیں۔

۔الفتح ۴۸: ۴۔

۲۳۔ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۭ

۲۴۔ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝

۲۵۔ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ

۲۶۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ۚ

۲۷۔ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

۲۸۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ

۲۹۔ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ

۳۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۱۔ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۹۔ مومنوں کو نیک جزا

۲۹۔ لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کیے اس کے لیے نیک جزا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۸۸۔

۳۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم ضرور ان سے ان کے گناہ دور کر دیں گے اور ہم ان کو ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ہیں اچھی جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۷۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کا مومنوں کی طرف رجوع

۳۱۔ کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربان ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۳۔

۱۱۔ مومن نیکوکار کم ہیں

۳۲۔لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور وہ تھوڑے ہیں۔

۳۲۔اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ

۔ص ۳۸: ۲۴۔

۱۲۔ مومن سچے ہیں

۳۳۔یہی لوگ سچے ہیں۔

۳۳۔اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۞

۔الحجرات ۴۹: ۱۵۔

۳۴۔اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی سچے ہیں۔

۳۴۔وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ

۔الحدید ۵۷: ۱۹۔

۱۳۔ مومن اور مشرک کی تمثیل

۳۵۔اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور بدخو) اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۵۔ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِیْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ یَسْتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۞

۔الزمر ۳۹: ۲۹۔

۱۴۔ مومنوں کے لیے دعائے فرشتگان

۳۶۔جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے، ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو اُن کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔ اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اُس روز عذابوں سے بچا لے گا تو بے شک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۳۶۔اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۞ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۙ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۞

۔المؤمن ۴۰: ۷-۹۔

۱۵۔ مومنوں کی مثال دو بیویوں سے

۳۷۔اور اللہ نے مومنوں کے لیے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما۔ اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی

۳۷۔وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ

شرم گاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرماں برداروں میں سے تھیں۔

۔التحریم ۶۶: ۱۱-۱۲۔

۱۶۔ مومن صاحبِ تقویٰ اور اس کے حق دار

۳۸۔ اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر لگائے رکھا اور وہ اس کے لائق اور سزاوار تھے۔

۔الفتح ۴۸: ۲۶۔

۱۷۔ مومنوں کا قرآن پر ایمان

۳۹۔ اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۲۔

۱۸۔ مومن اور کافر برابر نہیں

۴۰۔ بھلا جو شخص (کفر کی وجہ سے) مردہ تھا پھر ہم نے (اسلام کی توفیق دے کر) اسے زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی پیدا کی جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہے، ان سے نکل نہیں سکتا۔ اسی طرح کافروں کے لیے ان کے عمل اچھے کر کے دکھلائے گئے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۲۲۔

۴۱۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرم پیدا کیے تاکہ وہ اس بستی میں فساد پھیلائیں اور جو فساد پھیلاتے ہیں اپنے ہی نقصان کے لیے پھیلاتے ہیں اور وہ سمجھتے نہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۲۳۔

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ ﴿۱۲﴾

۳۸۔ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا

۳۹۔ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿﴾

۴۰۔ اَوَمَنْ كَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِی الظُّلُمٰتِ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلْكٰفِرِیْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿﴾

۴۱۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِیْهَا لِیَمْكُرُوْا فِیْهَا ؕ وَمَا یَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿﴾

۴۲۔ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿﴾

۴۳۔ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؗ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِیْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿﴾

۴۴۔ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿﴾

۴۵۔ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ ۙ۬ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿﴾

۱۹۔ مومن اور فاسق برابر نہیں

۴۲۔ تو کیا جو مومن ہے اس کی مانند ہے جو بدکار ہے۔ وہ برابر نہیں ہیں۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۸۔

۴۳۔ کیا ہم ان کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیے، ملک میں فساد پھیلانے والوں کی برابر کر دیں گے یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کی برابر کر دیں گے۔

۔ص ۳۸: ۲۸۔

۲۰۔ مومنوں کے ساتھ اللہ ہے

۴۴۔ اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸: ۱۹۔

۴۵۔ اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، وہ اور گنہگار برابر نہیں ہیں۔ تم لوگ کم غور کرتے ہو۔

۔المومن ۴۰: ۵۸۔

۴۶۔ کیا ان لوگوں نے جنہوں نے بدیاں کی ہیں یہ خیال کر رکھا ہے کہ ہم ان کو ان کے برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ (نہیں) ان کی تو زندگی اور موت برابر ہے وہ برا فیصلہ کرتے ہیں۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۲۱۔

۲۱۔ نیکوکار مومنوں کو زمین کی حکومت، تمکین دین اور امن کا وعدہ

۴۷۔ اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، وہ انہیں ضرور ضرور ملک میں اپنا جانشین بنائے گا، جیسے کہ اس نے ان سے پہلوں کو جانشین بنایا تھا اور ان کے لیے ان کے دین کو جو اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے، جما دے گا اور ان کے خائف ہونے کے بعد ان کو امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گے اور جس نے اس انعام کے بعد بھی کفر کیا تو وہی لوگ بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴: ۵۵۔

۲۲۔ مومنوں کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک

۴۸۔ کوئی شخص نہیں جانتا جو آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا کر رکھی گئی ہے، بدلہ میں ان کاموں کے جو وہ کرتے تھے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۷۔

۲۳۔ مومن نیک بختوں میں داخل ہوں گے

۴۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم ضرور انہیں نیک بختوں میں داخل کریں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۹۔

۴۶۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

۴۷۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

۴۸۔ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

۴۹۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ

۵۰۔ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

۵۱۔ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

۵۲۔ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ

۵۳۔ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا

۲۴۔ قیامت کو مومنوں کے آگے آگے اور داہنی طرف روشنی چلے گی

۵۰۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۹۔

۵۱۔ جس دن تو مسلمان مردوں اور عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف چلتا ہوگا اور کہا جائے گا کہ آج تمہارے لیے ایسے باغوں کی خوش خبری ہے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۲۔

۵۲۔ اور تمہارے لیے نور پیدا کر دے گا۔ جس کی روشنی میں تم چلو گے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۸۔

۵۳۔ ان کا نور ان کے آگے آگے، ان کے داہنی طرف چلتا ہوگا اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لیے کامل کر اور

نہیں بخش دے۔ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

۔التحریم ۶۶:۸

۲۵۔ مومن قیامت کو تختوں پر بیٹھے کافروں پر ہنسیں گے

۵۴۔ سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے کفار پر ہنس رہے ہیں تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہیں۔ بھلا کافروں کو اس کا عوض دیا گیا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔المطففین ۸۳: ۳۴۔۳۶

۲۶۔ مومنوں کو بشارت

۵۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے یہ خوش خبری سنا کہ ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں جب کبھی بھی ان کو ان باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے، یہ تو وہی ہیں جو ہم کو اس سے پہلے دیا جا چکا ہے اور ان کو ایک ہی سے پھل دیے جائیں گے اور ان کے لیے ان باغوں میں پاک بیبیاں ہیں اور وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے۔

۔البقرة ۲:۲۵

۵۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔

۔البقرة ۲:۲۲۳ والصف ۶۱:۱۳

۵۷۔ ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضا مندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کے لیے پائیدار نعمت ہے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ بے شک اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۔التوبة ۹: ۲۱۔۲۲

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۵۴۔ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

۵۵۔ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۵۶۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۵۷۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

۵۸۔ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۵۹۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۝

۶۰۔ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ

۵۸۔ توبہ کرنے والے ہیں، عبادت گزار، (اللہ کی) تعریف کرنے والے، (راہ خدا میں) سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، اچھی باتوں کی ہدایت کرنے والے، اور بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے اور (اے نبی ﷺ!) تو مومنوں کو بشارت دے۔

۔التوبة ۹:۱۱۲

۵۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے خوش خبری ہے اور اچھی بازگشت۔

۔الرعد ۱۳:۲۹

۶۰۔ (کتاب) درست چیز ہے تاکہ سخت عذاب سے جو اس کی طرف سے آئے گا انہیں ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ وہ ہمیشہ اسی میں

رہیں گے۔

-الکہف ۱۸: ۲-۳۔

۶۱۔ اور جو لوگ بتوں سے بچے کہ انہیں پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کی، ان کے لیے بشارت ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں کو بشارت دے جو بات کو سنتے ہیں پھر اس میں اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے اور یہی عقل مند ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۱۷-۱۸۔

۶۲۔ یہی (وہ) ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو بشارت دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تم سے اس (وعظ) پر کچھ مزدوری نہیں مانگتا مگر ہاں رشتے کی محبت اور جو نیکی کرے گا ہم اس نیکی میں اس کے لیے خوبی زیادہ کر دیں گے۔ اللہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۲۳۔

۶۳۔ جس دن تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دہنی طرف دوڑ رہا ہوگا (اور ان سے کہا جائے گا) کہ آج تمہارے لیے بشارت ہے (یعنی) ایسے باغ جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہیں۔

-الحدید ۵۷: ۱۲۔

۶۴۔ بے شک یہ قرآن اس رستے پر لگاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت

يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ

۶۱۔ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۙ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ

۶۲۔ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ

۶۳۔ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

۶۴۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا

۶۵۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا

۶۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰۗىِٕكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

۶۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا

دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۹۔

۶۵۔ اور مومنوں کو بشارت دے کہ ان پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۴۷۔

۲۷۔ مومنوں کو اجر

۶۶۔ اور جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور انہوں نے ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کیا، وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ ان کے اجر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-النساء ۴: ۱۵۲۔

۶۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھا کام کیا۔

-الکہف ۱۸: ۳۰۔

۶۸۔ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گاری اختیار کرو تو وہ تمہارے اجر تمہیں دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

۔محمد ۴۷: ۳۶۔

۶۹۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۹۔

۷۰۔ جس نے نیک کام کئے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی کے ساتھ زندہ کریں گے اور ان کے اچھے عملوں کا جو وہ کیا کرتے تھے انہیں اجر دیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۹۷۔

۷۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دی ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں ان کا ثواب موجود ہے اور نہ ان پر خوف ہی ہے اور نہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۷۔

۲۸۔ مومنوں کو پورا اجر بلکہ اس سے بھی زیادہ

۷۲۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ان کو ان کے پورے اجر دے گا۔

۔آل عمران ۳: ۵۷۔

۷۳۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ان کو ان کے پورے اجر دے گا اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دے گا۔

۔النساء ۴: ۱۷۳۔

۷۴۔ اور وہ ان کی بات مانتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ بھی دے گا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۶۔

۶۸۔ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝

۶۹۔ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

۷۰۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۷۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۷۲۔ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ

۷۳۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ

۷۴۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ

۷۵۔ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝

۷۶۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

۷۷۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

۲۹۔ مومنوں کو اچھا اجر

۷۵۔ (کتاب) درست چیز ہے تاکہ سخت عذاب سے جو اس کی طرف سے آئے گا انہیں ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۔

۳۰۔ مومنوں کو بے انتہا اجر

۷۶۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۸۔

۷۷۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

۔الانشقاق ۸۴: ۲۵۔

۷۸۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

۔التین ۹۵: ۶۔

۳۱۔ مومنوں کو اجرِ آخرت

۷۹۔ اور بے شک آخرت کا اجر ان کے لیے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے، بہتر ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۵۷۔

۳۲۔ مومنوں کو اجرِ کبیر

۸۰۔ بے شک یہ قرآن اس رستے پر لگاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۔

۸۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۷۔

۸۲۔ پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے (اللہ کی راہ میں اپنا مال) خرچ کیا ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۷۔

۳۳۔ مومنوں کو اجرِ کریم

۸۳۔ ان کی دعا جس دن وہ اس سے ملیں گے سلام ہوگی اور اس نے ان کے لیے عزت کا اجر تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۴۔

۳۴۔ مومنوں کو اجرِ عظیم

۸۴۔ اور عنقریب ہی اللہ مومنوں کو اجرِ عظیم دے گا۔

۔النساء ۴: ۱۴۶۔

۸۵۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۔

۷۸۔ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ

۷۹۔ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ

۸۰۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا

۸۱۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ

۸۲۔ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ

۸۳۔ تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا

۸۴۔ وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا

۸۵۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ

۸۶۔ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ

۸۷۔ اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآىٕمِیْنَ وَالصّٰٓىٕمٰتِ وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا

۸۶۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ بے شک اللہ جو ہے اس کے پاس اجرِ عظیم ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۲۲۔

۸۷۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا بھاری اجر تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۵۔

۸۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

۔الفتح ۴۸:۲۹۔

۳۵۔ مومنوں کے لیے مغفرت

۸۹۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس درجے اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸:۴۔

۹۰۔ ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸:۷۴۔

۹۱۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۔

۹۲۔ اور بے شک میں اس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے پھر ہدایت پر قائم رہا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۲۔

۹۳۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۰۔

۹۴۔ تاکہ اللہ ان لوگوں کو عوض دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، وہی ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۔

۹۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۸۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۸۹۔ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۹۰۔ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۹۱۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

۹۲۔ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝

۹۳۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۹۴۔ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۹۵۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۹۶۔ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۹۷۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۹۸۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

۹۶۔ اور وہ تمہیں بخشے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الانفال ۸:۷۰ والحدید ۵۷:۲۸۔

۹۷۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا بھاری اجر تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۵۔

۹۸۔ محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ

کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو اُن کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوش نودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۲۹۔

۳۶۔ مومنوں کو عزت کی روزی

۹۹۔ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸: ۴۔

۱۰۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

الانفال ۸: ۷۴۔

۱۰۱۔ تاکہ اللہ ان لوگوں کو عوض دے جو ایمان لائے

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۹۹۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۱۰۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۱۰۱۔ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۱۰۲۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۱۰۳۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ

۱۰۴۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور انہوں نے نیک کام کیے، وہی ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔سبا ۳۴: ۴۔

۳۷۔ مومنوں کو ہمیشہ کے لیے جنت

۱۰۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہی جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی (جنت) میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۸۲۔

۱۰۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔

۔النساء ۴: ۵۷، ۱۲۲۔

۱۰۴۔ اور جو کوئی نیک کام کرے مرد ہو یا عورت اور ایمان دار بھی ہو تو

فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿﴾

۱۰۵۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿﴾

۱۰۶۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿﴾

۱۰۷۔ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿﴾

۱۰۸۔ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿﴾

۱۰۹۔ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿﴾

۱۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿﴾

۱۱۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿﴾ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر تل بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

—النساء ۴: ۱۲۴۔

۱۰۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے (اور) ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتے نہیں، تو یہی لوگ جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

—الاعراف ۷: ۴۲۔

۱۰۶۔ اور انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت اور رضا مندی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کے لیے پائیدار نعمت ہے۔

—التوبہ ۹: ۲۱۔

۱۰۷۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ بے شک اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

—التوبہ ۹: ۲۲۔

۱۰۸۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ستھرے گھروں کا اور اللہ کی رضا مندی اس سے بھی بڑی چیز ہے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

—التوبہ ۹: ۷۲۔

۱۰۹۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

—التوبہ ۹: ۸۹۔

۱۱۰۔ بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس بات کے بدلے میں خرید لیا ہے کہ ان کے لیے جنت ہے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں۔ یہ اللہ کا اس پر سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا کون ہے۔ تو تم اپنی اس بیع سے خوش ہو جو تم نے اس سے کی ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

—التوبہ ۹: ۱۱۱۔

۱۱۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انہیں ان کا پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے ایسے باغوں کی طرف راہ دکھائے گا کہ نعمت کے باغوں میں ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ان میں ان کا یہ قول ہوگا کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور ان میں ان کی دعا سلام ہوگی اور ان کا آخر قول یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۱۱۲۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۱۳۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۝

۱۱۴۔ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

۱۱۵۔ وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّىٰ ۝

۱۱۶۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

۱۱۷۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَ

لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔یونس ۱۰: ۹-۱۰۔

۱۱۲۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور اپنے پروردگار کی طرف عاجزی کرتے رہے، وہی جنتی ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔ھود ۱۱: ۲۳۔

۱۱۳۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغ ہیں۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ ان سے علیحدہ ہونا نہیں چاہیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۱۰۷-۱۰۸۔

۱۱۴۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیا وہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔ باغوں میں جن کا وعدہ غیب سے خدا نے اپنے بندوں کے ساتھ کیا ہے۔ بے شک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ ان میں وہ سوائے سلام کے کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔ اور ان کے لیے ان میں صبح اور شام ان کی روزی ہے۔ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں سے اس کو کریں گے جو پرہیزگار ہوگا۔

۔مریم ۱۹: ۶۰-۶۳۔

۱۱۵۔ اور جو اس کے پاس ایماندار ہو کر آئے اور اس نے نیک کام کیے ہوں تو یہی لوگ ہیں جن کے لیے اونچے درجے ہیں۔ (یعنی) رہنے کے باغ جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے اور یہی اس شخص کا عوض ہے جو پاک ہوا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۵-۷۶۔

۱۱۶۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۱۴۔

۱۱۷۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے)

نیچے نہریں جاری ہیں انہیں ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور وہاں ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔

۔الحج ۲۲:۲۳۔

۱۱۸۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

۔الحج ۲۲:۵۶۔

۱۱۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم انہیں جنت کے بالاخانوں میں بسائیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ہمیشہ وہ انہیں میں رہیں گے۔ کام کرنے والوں کا بھی کیا ہی اچھا اجر ہے یعنی ان کا جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۵۸۔۵۹۔

۱۲۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۸۔۹

۱۲۱۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے مہمانی کے طور پر رہنے کے باغ ہیں، بدلہ اس کا جو وہ کرتے تھے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۹۔

۱۲۲۔ اور جس نے نیک کام کیے مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہے تو وہی جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں وہ بے حساب روزی دیے جائیں گے۔

۔المؤمن ۴۰:۴۰۔

لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝

۱۱۸۔ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

۱۱۹۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

۱۲۰۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۱۲۱۔ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۲۲۔ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۱۲۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝

۱۲۴۔ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝

۱۲۵۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ

۱۲۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہ بہشت کے باغوں کے سبزہ زاروں میں ہوں گے، ان کے لیے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۱۲۴۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے وہ فرماں بردار ہیں ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو۔ تم آؤ بھگت کیے جاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۹۔۷۰

۱۲۵۔ ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالوں کا دور کیا جائے گا اور اس میں وہ چیز ہے جسے دل چاہتے ہیں اور جس سے آنکھیں لذت پاتی ہیں اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت ہے جس کے تم اپنے عملوں کے باعث وارث بنائے گئے۔ تمہارے لیے بہت سا میوہ ہے

جس سے تم کھاؤ گے۔

-الزخرف ۴۳: ۷۱-۷۳-

وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

۱۲۶- بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔

-محمد ۴۷: ۱۲-

۱۲۶- اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝

۱۲۷- تا کہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے اور ان سے ان کے گناہ دور کر دے گا اور یہی اللہ کے ہاں بڑی کامیابی ہے۔

-الفتح ۴۸: ۵-

۱۲۷- لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

۱۲۸- اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔

-المجادلہ ۵۸: ۲۲-

۱۲۸- وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

۱۲۹- اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التغابن ۶۴: ۹-

۱۲۹- وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۱۳۰- اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ بے شک اللہ نے اس کو اچھی روزی عنایت فرمائی۔

-الطلاق ۶۵: ۱۱-

۱۳۰- وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝

۱۳۱- امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم سے تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ جس دن اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ذلیل نہیں کرے گا۔

-التحریم ۶۶: ۸-

۱۳۱- عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

۱۳۲- بے شک جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-البروج ۸۵: ۱۱-

۱۳۲- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝

۱۳۳۔تو (اے روح پاک!) تو میرے بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں داخل ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۲۹۔۳۰۔

۱۳۴۔ان کا عوض ان کے پروردگار کے ہاں ایسے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔

۔البینۃ ۹۸: ۸۔

۱۳۵۔جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لیے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۲۔

۱۳۶۔(اے نبی ﷺ!) تو ان لوگوں کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں ایسا نہیں پائے گا کہ اس شخص سے محبت رکھیں جو اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے گرچہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا اور اپنی تائید سے ان کو قوت دی اور وہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی جو جماعت ہے وہی فلاح پانے والی ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۲۔

۱۳۳۔فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾

۱۳۴۔جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ

۱۳۵۔یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۲﴾

۱۳۶۔لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَیُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

۱۳۷۔فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۳۸۔وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۲۲﴾

۱۳۹۔اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ

۳۸۔ مومنوں کی باغ میں آؤ بھگت

۱۳۷۔لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، وہ باغ میں آؤ بھگت کیے جائیں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۵۔

۳۹۔ ایمان داروں کو بہشت میں پاکیزہ مکان

۱۳۸۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہ بہشت کے باغوں کے سبزہ زاروں میں ہوں گے، ان کے لیے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۲۔

۱۳۹۔جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے۔ (ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت (و

احترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ اُن پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور (اے اہلِ جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔ وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۱، ۷۳۔

۱۴۰۔ مومنین اور مومنات سے اللہ نے ایسی جنت کا وعدہ کیا ہے جس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ مکانات کا بھی اور خدا کی خوشنودی ہوگی، جو سب نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔ یہ اعلیٰ درجہ کی کامیابی ہے۔

۔التوبہ ۹: ۷۲۔

۱۴۱۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو ایسی جنت میں داخل کرے گا جس کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور پاکیزہ مکانات میں جو ہمیشہ کی جنت میں ہوں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

۔الصف ۶۱: ۱۲۔

۴۰۔ مومنوں کے لیے جنت میں بالا خانے

۱۴۲۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بہشت میں رہنے کو بالا خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا اور یہ لوگ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۵۔ ۷۶۔

۱۴۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

أَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

۱۴۰۔ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾

۱۴۱۔ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

۱۴۲۔ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ

۱۴۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾

۱۴۴۔ مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿٣٧﴾

۱۴۵۔ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ

نیک کام کیے ان کو ہم بہشت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، نیک عمل کرنے والے۔ جنہوں نے دنیا میں صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے رہے ان کا (بھی کیا ہی) اچھا اجر ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۸۔ ۵۹۔

۱۴۴۔ جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل بھی کیے آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے ان کے عمل کا دوہرا عوض ہے اور وہ بہشت کے بالا خانوں میں اطمینان سے بیٹھے ہوں گے۔

۔سبا ۳۴: ۳۷۔

۱۴۵۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے بہشت میں بالا خانے ہیں اور بالا خانوں کے اوپر اور بالا خانے بنے

ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

-الزمر ۳۹: ۲۰-

۱۴۱۔ مومنوں کو ان کے اعمال کا عوض دوچند

۱۴۶۔ جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل بھی کیے آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے ان کے عمل کا دوہرا عوض ہے اور وہ بہشت کے بالاخانوں میں اطمینان سے بیٹھے ہوں گے۔

-سبا ۳۴: ۳۷-

۱۴۷۔ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا حصہ دے گا۔

-الحدید ۵۷: ۲۸-

۱۴۲۔ مومنوں پر اللہ کی رحمت

۱۴۸۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۸-

۱۴۹۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور سوائے چند آدمیوں کے شیطان کے تابع ہو تے۔

-النساء ۴: ۸۳-

۱۵۰۔ لیکن جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھے رستے پر لگا دے گا۔

-النساء ۴: ۱۷۵-

۱۵۱۔ ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضامندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے، جن میں ان کے لیے پائیدار نعمت ہے۔

-التوبۃ ۹: ۲۱-

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

۱۴۶۔ مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝

۱۴۷۔ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ

۱۴۸۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۱۴۹۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

۱۵۰۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝

۱۵۱۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ ۝

۱۵۲۔ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۱۵۳۔ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۱۵۲۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ وہ اچھی باتوں کی ہدایت کرتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہی ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

-التوبۃ ۹: ۷۱-

۱۵۳۔ اور دیہاتیوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو مال وہ (راہ خدا میں) خرچ کرتا ہے اس کو اللہ کی نزدیکی اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ بناتا ہے۔ سن لو کہ بے شک وہ ان کے لیے خدا کی نزدیکی کا باعث ہے۔ اللہ عنقریب ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-التوبۃ ۹: ۹۹-

۱۵۴۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی روشن کامیابی ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۳۰۔

۴۳۔ مومنوں کے گناہوں کا کفارہ

۱۵۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم ضرور ان سے ان کے گناہ دور کر دیں گے اور ہم ان کو ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ہیں، اچھی جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۷۔

۱۵۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور نیز اس (کتاب) پر ایمان لائے جو محمد پر اتاری گئی ہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے، اللہ ان سے ان کے گناہ دور کر دے گا اور ان کے دلوں کو درست کر دے گا۔

۔محمد ۴۷: ۲۔

۱۵۷۔ تاکہ وہ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے اور ان سے ان کے گناہ دور کر دے گا۔ اور یہی اللہ کے ہاں بڑی کامیابی ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۵۔

۱۵۸۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا۔

۔التغابن ۶۴: ۹۔

۴۴۔ مومن اللہ کے ہاں گواہ ہیں

۱۵۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

۱۵۴۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝

۱۵۵۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۵۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝

۱۵۷۔ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

۱۵۸۔ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

۱۵۹۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

۱۶۰۔ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝

۱۶۱۔ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ

وہی اپنے پروردگار کے ہاں صدیق اور گواہ ہیں۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۹۔

۴۵۔ مومن بڑے نصیب والے ہیں

۱۶۰۔ پھر وہ ان میں سے ہوا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی وصیت کرتے رہے، وہی دائیں جانب والے ہیں۔

۔البلد ۹۰: ۱۷-۱۸۔

۴۶۔ مومن قیامت سے ڈرتے ہیں

۱۶۱۔ اس (قیامت) کی جلدی وہی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں

رکھتے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۸۔

۴۷۔ مومنوں کے لیے اللہ کے ہاں خیر

۱۶۲۔ سو جو چیز بھی تمہیں دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کے لیے بہتر اور باقی رہنے والی ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۶۔

۴۸۔ مومنوں کے لیے پاکیزہ زندگی

۱۶۳۔ جس نے نیک کام کیے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی کے ساتھ زندہ کریں گے اور ان کے اچھے عملوں کا جو وہ کیا کرتے تھے، انہیں اجر دیں گے۔

۔النحل ۱۶:۹۷۔

۴۹۔ مومن سب ایک ہیں

۱۶۴۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے (نبی ﷺ کو) جگہ دی اور مدد کی، وہی ایک دوسرے کے وارث ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارا ان کی وراثت سے کوئی تعلق نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلے میں نہیں جن کے ساتھ تمہارا عہد ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔الانفال ۸:۷۲۔

۱۶۵۔ اور جو بعد میں ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت

مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۔

۱۶۲۔ فَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

۱۶۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۶۴۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۱۶۵۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۱۶۶۔ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۱۶۷۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا وہ تمہیں میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں ایک ایک کے وارث ہیں۔ بے شک اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الانفال ۸:۷۵۔

۱۶۶۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ وہ اچھی باتوں کی ہدایت کرتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہی ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۷۱۔

۱۶۷۔ مومن تو بس ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔

الحجرات ۴۹:۱۰

۵۰۔ مومنوں کو ہدایت

۱۶۸۔ سو اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اپنے ارادے سے اس کو حق کی طرف لگا دیا جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۳۔

۱۶۹۔ سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھا رستہ دکھلائے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۵۔

۱۷۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، وہی ہیں جن کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔

۔الانعام ۶:۸۲۔

۱۷۱۔ اور وہ پاکیزہ قول کی طرف ہدایت کیے گئے اور اللہ کے رستے کی طرف ہدایت کیے گئے۔

۔الحج ۲۲:۲۴۔

۱۷۲۔ اور اللہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔

۔الفتح ۴۸:۲۰۔

۱۷۳۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا وہ اس کا دل ہدایت پر لگا دے گا۔

۔التغابن ۶۴:۱۱۔

۱۷۴۔ (پیغمبر نے) کہا جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۴۔

۱۷۵۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہے۔ تو

۱۶۸۔ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ

۱۶۹۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

۱۷۰۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ

۱۷۱۔ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيدِ

۱۷۲۔ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

۱۷۳۔ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهُ

۱۷۴۔ قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۱۷۵۔ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ

۱۷۶۔ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا

۱۷۷۔ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟

۔الزمر ۳۹:۱۹۔

۱۷۶۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۹۔

۵۱۔ مومنوں پر ایمان لانے سے پہلے افعال کا گناہ نہیں ہے

۱۷۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان پر اس میں جو انہوں نے کھایا کچھ گناہ نہیں وہ جو ڈرے اور ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے پھر ڈرے اور ایمان لائے اور پھر ڈرے اور نیکی کی اور اللہ نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

۔المائدہ ۵:۹۳۔

۵۲۔ مومنوں کے نیک اعمال ضائع نہیں

۱۷۸۔ پھر جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان دار بھی ہو تو اس کی جاں فشانی کی ناقدری نہیں ہے اور بے شک ہم اس کو لکھنے والے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۴۔

۵۳۔ مومنوں کو ایمان کی زیادتی

۱۷۹۔ اور ہم نے دوزخ کے (داروغہ) فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا ہے۔ (اور) اس لیے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے۔

۔المدثر ۷۴: ۳۱۔

۱۸۰۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو کوئی ان میں سے کہتا ہے کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا ایمان اس نے بڑھا دیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۱۲۴۔

۱۸۱۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو

۱۷۸۔ فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَإِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

۱۷۹۔ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝

۱۸۰۔ وَإِذَا مَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ إِيْمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

۱۸۱۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۱۸۲۔ هُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا إِيْمَانًا مَّعَ إِيْمَانِهِمْ ۭ

ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸: ۲۔۴۔

۱۸۲۔ وہ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی نازل کی تاکہ وہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھائیں۔

۔الفتح ۴۸: ۴۔

۵۴۔ مومنوں کو نصیحت نفع دیتی ہے

۱۸۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو نصیحت کرتے رہیے کیونکہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۵۵

۵۵۔ مومن حق پر ہیں

۱۸۴۔ یہ اس لیے ہے کہ جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے باطل کی پیروی کی اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے پروردگار کی طرف سے آیا ہے۔ یوں اللہ لوگوں سے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

۔محمد ۴۷: ۳

۵۶۔ مومنوں پر تسلی کا نزول

۱۸۵۔ پھر اللہ نے اپنی تسلی اپنے رسول اور مومنوں پر نازل فرمائی۔

۔التوبۃ ۹: ۲۶

۱۸۶۔ وہ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی نازل کی تاکہ وہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھائیں۔

۔الفتح ۴۸: ۴

۱۸۷۔ سو اللہ نے ان پر تسلی نازل کی۔

۔الفتح ۴۸: ۱۸

۱۸۸۔ پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر اپنی (طرف سے) تسلی اتاری۔

۔الفتح ۴۸: ۲۶

۵۷۔ مومن نیکوکار، بے خوف و بے غم ہیں

۱۸۹۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دی، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں ان کا ثواب موجود ہے اور نہ ان پر خوف ہی ہے اور نہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۷

۱۸۳۔ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۸۴۔ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝

۱۸۵۔ ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

۱۸۶۔ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ

۱۸۷۔ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

۱۸۸۔ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

۱۸۹۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۱۹۰۔ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۱۹۱۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ۝

۱۹۲۔ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝

۵۸۔ مومن بے خوف و غم ہیں

۱۹۰۔ سو جو کوئی ایمان لایا اور اصلاح پر آ گیا تو ان پر نہ کچھ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔الانعام ۶: ۴۸

۵۹۔ مومنوں کو امن

۱۹۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، انہیں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔

۔الانعام ۶: ۸۲

۶۰۔ نیکوکار مومنوں کو ظلم اور دباؤ کا خوف نہیں

۱۹۲۔ اور جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان دار بھی ہو، وہ نہ ظلم سے ڈرے گا اور نہ کسی قسم کے دباؤ سے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۲

۱۹۳۔ پھر جو کوئی اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا وہ نہ نقصان سے ڈرے گا اور نہ ظلم سے۔

۔الجن ۷۲:۱۳۔

۶۱۔ مومنوں کی جان و مال میں آزمائش اور ان کا اہلِ کتاب اور مشرکوں سے دکھ سہنا

۱۹۴۔ تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ان سے جنہوں نے شرک اختیار کیا ہے بہت سی تکلیف کی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۸۶۔

۱۹۵۔ جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔

۔النساء ۴:۷۶۔

۶۲۔ مومنوں کو فلاح

۱۹۶۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۵ و لقمان ۳۱:۵۔

۱۹۷۔ بے شک مومنوں نے فلاح پائی۔

۔المومنون ۲۳:۱۔

۶۳۔ مومن مشرک سے بہتر ہے

۱۹۸۔ اور بے شک ایمان دار لونڈی (آزاد) مشرکہ سے بہتر ہے ... اور بے شک ایمان دار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۱۔

۶۴۔ مومنوں کو اللہ اندھیرے سے اجالے میں لاتا ہے

۱۹۹۔ وہ انہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکالتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۷۔

۲۰۰۔ تاکہ اللہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکالے۔

۔الحدید ۵۷:۹۔

۱۹۳۔ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝

۱۹۴۔ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

۱۹۵۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

۱۹۶۔ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۹۷۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۹۸۔ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ..... وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

۱۹۹۔ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ

۲۰۰۔ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ

۲۰۱۔ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ

۲۰۲۔ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۝

۲۰۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

۲۰۱۔ تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، تاریکیوں سے روشنی میں نکالے۔

۔الطلاق ۶۵:۱۱۔

۶۵۔ مومنوں کو دنیا اور آخرت میں مضبوط قول پر ثبات

۲۰۲۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں اللہ مضبوط قول (کلمۂ توحید) پر دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۷۔

۶۶۔ مومنوں سے اللہ کی محبت

۲۰۳۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، عنقریب رحمٰن ان کے لیے (لوگوں کے دلوں میں) رغبت پیدا کر دے گا۔

۔مریم ۱۹:۹۶۔

۶۷۔ مومنوں کی ایمان دار اولاد کا آخرت میں اپنے باپوں سے ملنا اور جنت میں عیش ونشاط کے ساتھ انہیں کے درجوں میں رہنا

۲۰۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان لانے میں ان کی پیروی کی ہم ان سے ان کی اولاد کو ملا دیں گے اور ہم ان کے عمل (کے ثواب) میں سے کچھ کم نہیں کریں گے ہر ایک مرد اپنے کیے کے بدلے گرو ہے۔ اور ہم ان کے لیے میوؤں اور گوشت کی جس قسم کا وہ چاہیں گے زیادتی کردیں گے۔ اس بہشت میں وہ ایک دوسرے سے پیالے جھپٹتے ہوں گے۔ نہ اس میں کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور ان پر ان کے خوب صورت لڑکے دورہ کریں گے گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

۔الطور ۵۲: ۲۱۔۲۴۔

۶۸۔ نیکوکار مومن بہترین خلائق ہیں

۲۰۵۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔

۔البینۃ ۹۸: ۷۔

۶۹۔ مومنوں کی اللہ نے اپنے غیبی فیض سے مدد کی

۲۰۶۔ وہی ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اپنے فضل سے ان کی مدد کی۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۲۔

۷۰۔ مومن کی اللہ کی جماعت ہیں

۲۰۷۔ یہی اللہ کا گروہ ہے۔ سن لو کہ اللہ کا جو گروہ ہے۔ وہی فلاح پانے والا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۲۔

۲۰۴۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝ وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝

۲۰۵۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝

۲۰۶۔ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ

۲۰۷۔ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۲۰۸۔ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

۲۰۹۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۝

۲۱۰۔ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ

۷۱۔ مومن عقل مند ہیں

۲۰۸۔ اور جو لوگ بتوں سے بچے کہ انہیں پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کی، ان کے لیے بشارت ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں کو بشارت دے جو بات کو سنتے ہیں پھر اس میں اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے اور یہی عقل مند ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۱۷۔۱۸۔

۲۰۹۔ ان کو پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضا مندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے، جن میں ان کے لیے پائدار نعمت ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۲۱۔

۷۲۔ مومنوں سے اللہ کی رضامندی

۲۱۰۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۲۔ البینۃ ۹۸: ۸۔

۲۱۱۔ اے اطمینان والی روح! اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر۔ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔ سو میرے بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں داخل ہو۔

۔ الفجر ۸۹: ۲۷۔ ۳۰۔

۷۳۔ مومنوں پر اللہ کا فضل

۲۱۲۔ پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا، وہ ان کو عنقریب اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھے رستے پر لگا دے گا۔

۔ النساء ۴: ۱۷۵۔

۲۱۳۔ اور مومنوں کو بشارت دے کہ ان پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

۔ الاحزاب ۳۳: ۴۷۔

۲۱۴۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت اور رضامندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کے لیے پائدار نعمت ہے۔

۔ التوبہ ۹: ۲۱۔

۷۴۔ مومنوں کے بڑے درجے

۲۱۵۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا، وہ اللہ کے نزدیک بڑے درجے والے ہیں اور وہ اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۔ التوبہ ۹: ۲۰۔

۲۱۶۔ اور جو اس کے پاس مومن ہو کر آئے اور اس نے نیک کام کیے ہوں تو ایسے لوگوں کے لیے اونچے درجے ہیں۔

۔ طٰہٰ ۲۰: ۷۵۔

۲۱۱۔ يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

۲۱۲۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

۲۱۳۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝

۲۱۴۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝

۲۱۵۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

۲۱۶۔ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝

۲۱۷۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝

۲۱۸۔ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ

۲۱۹۔ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۲۱۷۔ رہنے کے باغ جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا عوض ہے جو پاک ہوا۔

۔ طٰہٰ ۲۰: ۷۶۔

۲۱۸۔ اللہ ان کے جو تم میں سے ایمان لائے اور جنھیں علم دیا گیا ہے درجے بلند کرے گا۔

۔ المجادلہ ۵۸: ۱۱۔

۷۵۔ مومنوں پر اللہ کی مدد

۲۱۹۔ اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، ملک میں کمزور خیال کیے جاتے تھے اور اس بات سے ڈرتے تھے کہ لوگ تمھیں اچک لیں۔ سو اس نے تمھیں ٹھکانا دیا اور اپنی مدد سے تمھیں قوت دی اور ستھری چیزوں سے تمھیں روزی دی تاکہ تم شکر کرو۔

۔ الانفال ۸: ۲۶۔

۲۲۰ـ اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر ضروری ہے۔

ـ الروم ۳۰: ۴۷

۲۲۱ـ بے شک ہم اپنے رسولوں کی اور جو ایمان لاتے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں مدد کریں گے اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔

ـ المومن ۴۰: ۵۱

۷۶ـ مومنوں کا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے سب سے زیادہ تعلق ہے

۲۲۲ـ ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔

ـ آل عمران ۳: ۶۸

۷۷ـ مومنوں کو اللہ نے آگ کے گڑھے سے نکالا

۲۲۳ـ اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور اختلاف نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی سو تم اس کے فضل سے آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے سو اس نے تمہیں اس سے رہائی دی۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

ـ آل عمران ۳: ۱۰۳

۷۸ـ مومنوں کا دوست اللہ ہے

۲۲۴ـ بلکہ اللہ تمہارا مالک ہے اور وہی اچھا مددگار ہے۔

ـ آل عمران ۳: ۱۵۰

۲۲۵ـ اللہ ان کا مددگار ہے جو ایمان لائے۔

ـ البقرة ۲: ۲۵۷

۲۲۰ـ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۲۱ـ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝

۲۲۲ـ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۲۳ـ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۲۲۴ـ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝

۲۲۵ـ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا

۲۲۶ـ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۲۷ـ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ۝

۲۲۸ـ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۲۲۶ـ اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے۔

ـ آل عمران ۳: ۶۸

۲۲۷ـ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ان کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔

ـ محمد ۴۷: ۱۱

۷۹ـ مومنوں پر اللہ کا احسان

۲۲۸ـ بے شک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا اور انہیں کتاب اور حکمت کی باتیں سکھلاتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

ـ آل عمران ۳: ۱۶۴

٨٠۔ صفاتِ مومنین

٢٢٩۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ

٢٣٠۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ

٢٣١۔ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

٢٣٢۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

٢٣٣۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

٢٣٤۔ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝

٢٣٥۔ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

٢٢٩۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ وہ (مثال) ان کے پروردگار کی طرف سے ٹھیک ہے۔

۔البقرۃ ٢:٢٦۔

٢٣٠۔ اور لوگوں میں کوئی ایسے بھی ہیں جو اللہ کے سوا شریک ٹھہراتے ہیں وہ ان سے اللہ کی محبت کی مانند محبت رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ سے اس سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہیں۔

۔البقرۃ ٢:١٦٥۔

٢٣١۔ رسول ایمان لایا جو اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر اتارا گیا ہے اور مومن بھی۔ ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم تیری معافی چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۔البقرۃ ٢:٢٨٥۔

٢٣٢۔ مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کا ایمان اور بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ جو لوگ نماز کو قائم رکھتے ہیں اور اس مال میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ٨:٢-٤۔

٢٣٣۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (مسلمانوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی، وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ٨:٧٤۔

٢٣٤۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو کوئی ان میں سے کہتا ہے کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا ایمان اس نے بڑھا دیا اور وہ خوشی کرتے ہیں۔

۔التوبۃ ٩:١٢٤۔

٢٣٥۔ مومنوں کا تو بس یہی قول ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔النور ٢٤:٥١۔

۲۳۶۔ مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ اس کے ساتھ کسی ایسی بات کے لیے جمع ہوتے ہیں، جس میں جمع ہونے کی ضرورت ہے تو جب تک اس سے اجازت نہ لے لیں نہیں جاتے۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ تجھ سے اجازت مانگتے ہیں، وہی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب وہ تجھ سے اپنے کسی ضروری کام کے لیے اجازت مانگیں تو جس کو تو چاہے ان میں سے اجازت دے دے اور اللہ سے ان کے لیے معافی مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-النور ۲۴: ۶۲-

۲۳۷۔ جو لوگ نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

-لقمان ۳۱: ۴-۵-

۲۳۸۔ ہماری آیتوں پر تو بس وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہیں تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔ خواب گاہوں سے ان کے پہلو علیحدہ ہو جاتے ہیں اپنے پروردگار کو خوف اور طمع سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

-السجدہ ۳۲: ۱۵-۱۶-

۲۳۹۔ مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے اس میں کچھ شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا۔

۲۳۶۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۲۳۷۔ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۲۳۸۔ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ۝ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝

۲۳۹۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

۲۴۰۔ لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

وہی (اپنے ایمان میں) سچے ہیں۔

-الحجرات ۴۹: ۱۵-

۲۴۰۔ (اے نبی ﷺ!) تو ان لوگوں کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں، ایسا نہیں پائے گا کہ اس شخص سے محبت رکھیں جو اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے اگرچہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا اور اپنی تائید سے ان کو قوت دی اور وہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی جماعت ہے، وہی فلاح پانے والی ہے۔

-المجادلہ ۵۸: ۲۲-

تزکیۂ نفس

۱۔ اپنے آپ کو پاک نہ کہو

۱۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔ تو اپنے آپ کو پاک نہ کہو۔ وہ خوب جانتا ہے جو متقی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۲۔

۲۔ تزکیۂ نفس کرنے والوں کو فلاح

۲۔ قسم ہے سورج اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے اور دن کی جب وہ اس کو روشن کرے اور رات کی جب وہ اس پر چھا جائے اور آسمان اور اس کے بنانے کی اور زمین اور اس کے پھیلانے کی اور جان اور اس کے درست بنانے کی۔ پھر اس نے اس کو سمجھ دی اس کی بدکاری اور پرہیزگاری کی۔ بے شک وہ مراد کو پہنچا جس نے اس کو سنوار لیا۔

۔الشمس ۹۱: ۱۔۹۔

۳۔ تزکیۂ نفس نہ کرنے والوں کی نامرادی

۳۔ اور نامراد ہوا جس نے اس کو خاک میں دبا دیا۔

۔الشمس ۹۱: ۱۰۔

ما یتعلق بالجبر والقدر واختیار العباد فی افعالھم

۱۔ اللہ کے ہاں ہر شے کا اندازہ مقرر ہے

۱۔ اور کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کے ہمارے پاس خزانے موجود نہ ہوں اور ہم اس کو مقرر اندازے کے ساتھ اتارتے ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۲۱۔

۲۔ بے شک ہم نے ہر شے کو ایک اندازے کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۴۹۔

۳۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۳۔

۴۔ اور وہ جس نے اندازہ کیا پھر راہ بتائی۔

۔الاعلیٰ ۸۷: ۳۔

۲۔ ہر ایک بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے

۵۔ اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس کے لیے معلوم نوشتہ تھا۔

۔الحجر ۱۵: ۴۔

۶۔ بے شک یہ کتاب میں ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۰۔

۷۔ اور کوئی عورت نہ پیٹ میں رکھتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اللہ کے علم سے۔ اور نہ کوئی دراز عمر عمر دیا جاتا ہے اور نہ اس کی عمر سے کچھ کم کیا جاتا ہے مگر کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۱۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۝

۲۔ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝

۳۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝

۱۔ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ۝

۲۔ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝

۳۔ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

۴۔ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۝

۵۔ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝

۶۔ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ

۷۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ

کے درمیان ان باتوں میں جن میں وہ باہم اختلاف کرتے ہیں کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

-یونس ۱۰:۱۹-

۱۷۔ اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی جماعت بنا دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر وہ جس پر تیرا پروردگار رحم کرے اور اس نے اسی (اختلاف) کے لیے ان کو پیدا کیا ہے اور تیرے پروردگار کی بات پوری ہوگئی کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سے سب سے ہی بھر دوں گا۔

-هود ۱۱: ۱۱۸-۱۱۹-

۹۔ لوگوں کا ایمان لانا اللہ کے حکم پر موقوف ہے

۱۸۔ بے شک جن لوگوں پر تیرے پروردگار کی بات پوری ہو گئی وہ ایمان نہیں لائیں گے اگرچہ ان کے پاس ہر ایک نشانی آجائے یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

-یونس ۱۰: ۹۶-۹۷-

۱۹۔ اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو وہ سب جو زمین میں ہیں ایک ساتھ ہی ایمان لے آتے۔ تو کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور کسی جان کا کام نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لے آئے اور اللہ ان پر جو عقل نہیں رکھتے پلیدی ڈالتا ہے۔

-یونس ۱۰: ۹۹-۱۰۰-

۱۰۔ انسان کا دل اللہ کے اختیار میں ہے

۲۰۔ اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔

-الانفال ۸: ۲۴-

مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۱۷۔ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۱۸۔ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

۱۹۔ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَن فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۲۰۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

۲۱۔ قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

۲۲۔ الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝ رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

۱۱۔ اللہ کا لکھا ہوا انسان کو پہنچتا ہے

۲۱۔ کہہ دے کہ ہم کو ہرگز مصیبت نہیں پہنچے گی مگر اتنی ہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ وہی ہمارا مالک ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-التوبۃ ۹: ۵۱-

۱۲۔ کوئی شے مقررہ وقت سے آگے پیچھے نہیں ہٹ سکتی

۲۲۔ یہ کتاب اور بیان کرنے والے قرآن کی آیتیں ہیں۔ بہت ہوگا کہ وہ لوگ جو کافر ہیں، چاہیں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔ انہیں چھوڑ کہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور امید ان کو غفلت میں رکھے۔ عنقریب ہی وہ معلوم کر لیں گے اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی جس کے لیے معلوم نوشتہ نہ ہو۔ کوئی امت نہ اپنی معیاد سے آگے جاتی ہے اور نہ پیچھے رہتی ہے۔

-الحجر ۱۵: ۱-۵-

۲۳۔ اور ہر ایک اُمت کے لیے ایک میعاد ہے جب آجاتی ہے تو نہ ایک ساعت پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۳۴۔

۲۴۔ ہر امت کے لیے ایک میعاد ہے پھر جب ان کی میعاد آجاتی ہے تو نہ ایک ساعت پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۴۹۔

۲۵۔ پھر جب ان کی میعاد آجاتی ہے تو نہ ایک ساعت پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۶۱۔

۲۶۔ کہہ دے کہ تمہارے لیے ایک دن مقرر ہے۔ اس سے نہ تم ایک ساعت پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

۔سبا ۳۴: ۳۰۔

۱۳۔ اللہ کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۲۷۔ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۳۔

۲۸۔ اللہ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۶۔

۲۹۔ اور ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔المومنون ۲۳: ۶۲۔

۳۰۔ ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔الانعام ۶: ۱۵۲، الاعراف ۷: ۴۲۔

۳۱۔ اللہ کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جس قدر اس نے اسے دیا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۷۔

۲۳۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝

۲۴۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝

۲۵۔ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝

۲۶۔ قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝

۲۷۔ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۲۸۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۲۹۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

۳۰۔ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۳۱۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ

۳۲۔ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ۝ وَأَمَّا مَن بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ۝ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۝

۳۳۔ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝

۳۴۔ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ

۱۴۔ اللہ نیکوں کو نیکی کی توفیق دیتا ہے اور بدوں کو بدی کی

۳۲۔ سو جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور ڈرا اور اچھی بات کو سچ جانا ہم اس کو نیکی کی توفیق دیں گے۔ لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور اچھی بات کو جھوٹ جانا، ہم اسے بدی کی توفیق دیں گے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا جب وہ اوندھا گرے گا۔

۔اللیل ۹۲: ۵۔۱۱۔

۱۵۔ انسان کو اللہ نے نیک و بد دونوں رستے دکھلا دیے ہیں

۳۳۔ پھر اللہ نے اس کے دل میں اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری ڈالی۔

۔الشمس ۹۱: ۸۔

۱۶۔ نیکی اللہ کی طرف سے اور بدی انسان کی طرف سے

۳۴۔ جو بھلائی تجھے پہنچی وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو تکلیف تجھے پہنچی وہ تیرے نفس کی طرف سے ہے۔

۔النساء ۴: ۷۹۔

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے (اور) پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔

-الزمر ۳۹:۵۴

۹۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں جہانوں کے پروردگار کا فرماں بردار رہوں۔

-المؤمن ۴۰:۶۶

۳۔ دین اسلام پر قائم رہو

۱۰۔ پس تو جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے قائم رہ اور وہ بھی جنہوں نے تیرے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کیا ہے اور سرکشی نہ کرو۔ بے شک اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

-ہود ۱۱:۱۱۲

۱۱۔ اور ان کی طرف نہ جھکو جنہوں نے ظلم کیا ہے کہ تمہیں آگ پکڑ لے اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں اور پھر تمہاری مدد بھی نہیں کی جاتی ہے۔

-ہود ۱۱:۱۱۳

۱۲۔ پس تو اسی کی طرف بلا اور جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے قائم رہ اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور کہہ کہ میں اس کتاب پر جو اللہ نے اتاری ہے ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار بھی۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان کچھ جھگڑا نہیں ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۵

۱۳۔ پھر ہم نے تجھے دین کی ایک راہ پر لگا دیا ہے تو تو اسی پر چل اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جو کچھ

لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

۹۔ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۰۔ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۱۱۔ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

۱۲۔ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

۱۳۔ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

۱۴۔ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

نہیں جانتے۔ وہ اللہ کے مقابلے میں تیرے کچھ کام نہ آئیں گے اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔

-الجاثیہ ۴۵:۱۸۔۱۹

۴۔ اسلام لانے سے کسی پر احسان نہیں بلکہ خود اسلام لانے والے پر اللہ کا احسان ہے

۱۴۔ کہہ دے کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔ وہ تجھ پر یہ احسان رکھتے ہیں کہ وہ اسلام لائے۔ تو کہہ دے کہ مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ دھرو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی طرف لگا دیا اگر تم سچے ہو۔

-الحجرات ۴۹:۱۶۔۱۷

ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور محتاجی کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم تم کو روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی اور بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ جو ان میں ظاہر ہیں، اس کے بھی اور جو چھپی ہیں اس کے بھی۔ اور اس جان کو ناحق نہ مارو جس کا اللہ نے احترام کیا ہے۔ یہ ہے جس کے ساتھ اس نے تم کو وصیت کی ہے شاید تم سمجھو اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ مگر ایسے طریق پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا رکھو۔ ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور جب تم بات کہو تو انصاف کو مدنظر رکھو اگرچہ کوئی رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ یہ ہے جس کی اس نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور یہ کہ یہ میرا رستہ ہے سیدھا۔ تو تم اسی پر چلو اور دوسرے رستوں پر نہ چلو کہ وہ رستے تمہیں اس کے رستے سے جدا کر دیں۔ یہ ہے جس کی اس نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم پرہیزگار رہو جاؤ۔

۔الانعام ۶: ۱۵۱-۱۵۳۔

۲۵۔ اور اس سے اچھا کس کا دین جس نے اپنے رخ کو اللہ کا فرماں بردار بنایا اور وہ نیکوکار ہے اور اس نے ایک خدا کا ہو کر دینِ ابراہیم کی پیروی کی ہے؟

۔النساء ۴: ۱۲۵۔

۱۱۔ دینِ اسلام سے بہتر کوئی دین نہیں

۲۶۔ اور اس سے اچھا کس کا قول جس نے (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلایا اور نیک کام کئے اور کہا کہ میں فرماں برداروں میں ہوں؟

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۳۔

نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۲﴾ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۵۳﴾

۲۵۔ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ

۲۶۔ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾

۲۷۔ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

۲۸۔ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۶﴾

۲۹۔ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

۱۲۔ دینِ اسلام میں اللہ نے آسانی رکھی ہے سختی نہیں رکھی

۲۷۔ اللہ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے اور وہ تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۵۔

۲۸۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۶۔

۲۹۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے۔ اسی نے تم کو برگزیدہ کیا اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ تمہارے باپ ابراہیم کا دین مقرر کیا۔ اسی نے تمہارا مسلمان نام

رکھا ہے۔

-الحج ۲۲: ۷۸-

۱۳۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۳۰۔اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اس کے نفع کے لیے ہے جو اس نے اچھا کیا اور اس پر وبال ہے جو اس نے برا کیا۔

-البقرۃ ۲: ۲۸۶-

۳۱۔اور کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو اس نے اس کو دیا ہے۔

-الطلاق ۶۵: ۷-

۳۲۔ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

-الانعام ۶: ۱۵۲، والاعراف ۷: ۴۲، والمومنون ۲۳: ۶۲-

الَّذِيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

۳۰۔لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

۳۱۔لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا

۳۲۔لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

۱۴۔ ضعیفوں، لنگڑوں، اندھوں اور مریضوں وغیرہ معذورین پر جمعہ جماعات اور جہاد وغیرہ کی تکلیف نہیں ہے

۳۳۔نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جو شے نہیں پاتے جس کو وہ خرچ کریں، کوئی گناہ۔ جب اللہ اور اس کے رسول کی خیرخواہی کریں، نیکو کاروں پر کوئی الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ ان پر گناہ ہے کہ جب وہ تیرے پاس آتے ہیں کہ تو ان کو سوار کر دے تو تو کہتا کہ میں وہ (سواری) نہیں پاتا جس پر میں تم کو سوار کر دوں۔ تب وہ واپس ہوتے ہیں اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اس غم میں کہ وہ نہیں پاتے جو وہ خرچ کریں۔

-التوبۃ ۹: ۹۱-۹۲-

۳۳۔لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۝

۳۴۔نہ اندھے پر گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔

-النور ۲۴: ۶۱، الفتح ۴۸: ۱۷-

۳۴۔ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

۱۵۔ اسلام بڑا محکم کڑا ہے

۳۵۔ اور جو اپنے رخ کو اللہ کا فرماں بردار بنا دے اور وہ نیکوکار ہو اس نے بے شک مضبوط رسے کو پکڑ لیا اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۲۲-

۳۵۔ وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝

۱۶۔ اللہ دین اسلام سے راضی ہے

۳۶۔آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے تو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور

۳۶۔ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ

تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام سے راضی ہوا۔

-المائدة ۵:۳-

۱۷۔ دین اسلام نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ علیہم السلام وغیرہ کا ایک ہی ہے

۳۷۔(اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم سے اس کے پروردگار نے کہا کہ اسلام لا۔ تو اس نے کہا کہ میں جہانوں کے پروردگار کے لیے اسلام لایا۔ اور اسی کی وصیت ابراہیم اور یعقوب نے اپنے اپنے بیٹوں کو کی کہ بیٹو اللہ نے تمہارے لیے یہ دین منتخب کیا ہے، تو تم مسلمان ہی مرنا۔ (منکرو!) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی تھی۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ تم میرے بعد کس کو پوجو گے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کو (یعنی) ایک ہی معبود کو پوجیں گے اور اسی کے فرماں بردار ہیں۔

-البقرة ۲: ۱۳۱-۱۳۳-

۳۸۔اللہ نے تمہارے لیے وہ دین جاری کیا ہے جس کی اُس نے نوح کو وصیت کی تھی اور جس کی ہم نے تیری طرف وحی کی اور جس کی ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو وصیت کی تھی۔ یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ مشرکین کو وہ دین ناگوار ہے جس کی طرف تو انہیں بلاتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۱۳-

۳۹۔اور ان کو بجز اس کے اور کچھ حکم نہیں دیا کہ ایک طرف کے ہو کر خالص اللہ ہی کی فرماں برداری کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں اور نماز کو قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی سیدھا دین ہے۔

-البینة ۹۸: ۵-

الْإِسْلَامَ دِينًا

۳۷۔ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

۳۸۔ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ

۳۹۔ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝

۴۰۔ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۴۱۔ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝

۴۲۔ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝

۱۸۔ اسلام سے لغزش کی ممانعت

۴۰۔پھر اگر تم اس کے بعد بھی کہ تمہارے پاس کھلی دلیلیں آ چکی ہیں ڈگمگا گئے تو جان لو کہ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-البقرة ۲: ۲۰۹-

۴۱۔کیا یہ (کافر) اسی کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس بادلوں کے سائبانوں میں خدا اور فرشتے آ موجود ہوں اور معاملہ طے ہو جائے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

-البقرة ۲: ۲۱۰-

۱۹۔ غلبۂ اسلام کی پیش گوئیاں

۴۲۔اور (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ حق آ گیا اور باطل پاش پاش ہو گیا۔ بے شک باطل پاش پاش ہونے والا ہی تھا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۱-

۴۳۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ رات اور دن میں رحمٰن سے تمہاری حفاظت کون کرتا ہے؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ان کے ایسے معبود ہیں جو ہمارے سوا ان کو بچا سکیں؟ وہ نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی ان کا ساتھی ہے۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو دنیا میں برومند کیا۔ یہاں تک کہ ان پر عمریں طویل ہو گئیں۔ تو کیا یہ لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین (کفر) کو اس کی چاروں طرف سے گھٹاتے چلے آتے ہیں، تو کیا وہ غالب آئیں گے؟

۔الانبیاء ۲۱: ۴۲۔۴۴۔

۴۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرا پروردگار چھپی باتوں کا جاننے والا حق کو پھیلا رہا ہے۔ کہہ دے کہ حق آ گیا اور (آئندہ) باطل نہ ابتدا کرے گا اور نہ لوٹ کر آئے گا۔

۔سبا ۳۴: ۴۸۔۴۹۔

۴۵۔اس کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتے ہیں اور نیک کاموں کو وہ اپنی طرف اٹھا لیتا ہے اور جو لوگ بری بری تجویزیں سوچتے رہتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان لوگوں کا فریب تباہ ہوگا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۰۔

۴۶۔کافر چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (دین اسلام) کو اپنے مونہوں سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے۔ وہ (خدا) وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو برا معلوم ہو۔

۔الصف ۶۱: ۸۔۹۔

۴۳۔قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

۴۴۔قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝

۴۵۔إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ۝

۴۶۔يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

۴۷۔بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۴۸۔مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

۴۹۔صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ۝

۲۰۔مسلمان نیکوکار بے خوف و بے غم ہیں

۴۷۔ہاں جس نے اپنا رخ اللہ کے سپرد کر دیا اور وہ نیکوکار ہے، اس کے لیے اس کے پروردگار کے ہاں اس کا ثواب ہے اور نہ ان پر کچھ خوف ہی ہے اور وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۲۔

۲۱۔مسلمان نام ابراہیم علیہ السلام نے رکھا ہے

۴۸۔(اسلام) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (ہے) اسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۸۔

۲۲۔مسلمان اللہ کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں

۴۹۔(مسلمانو! کہو کہ) ہم اللہ کے رنگ میں رنگ گئے اور اللہ سے اچھا رنگنے والا کون ہے، اور ہم صرف اسی کو پوجتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۸۔

۲۳۔ مسلمانوں کا اللہ کارساز ہے

۵۰۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا کارساز ہے، بدلہ اس کا جو وہ کرتے تھے۔

۔ الانعام ۶: ۱۲۷۔

۲۴۔ مسلمانوں کی سلطنت کی نسبت زبور کی پیش گوئی

۵۱۔ اور ہم نے نصیحت کی کتاب (یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ ملک (شام) کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ بے شک اس میں عبادت گزار لوگوں کے لیے پیغام پہنچا دیا ہے۔

۔ الانبیاء ۲۱: ۱۰۵-۱۰۶۔

۲۵۔ مسلمان اللہ کے نور پر ہیں

۵۲۔ تو کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہے (کافروں جیسا ہو سکتا ہے؟)۔

۔ الزمر ۳۹: ۲۲۔

۲۶۔ مسلمانوں پر فرشتوں کا نزول جنت کی بشارت کے ساتھ

۵۳۔ بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے، اُن پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم نہ خوف کرو اور نہ غم کرو۔ اور اس جنت کی بشارت پاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۔ حٰمٓ السجدہ ۴۱: ۳۰۔

۵۴۔ ہم تمہارے دنیا کی زندگی اور آخرت میں کارساز ہیں اور تمہارے لیے اس (جنت) میں وہ چیز ہے جس کو تمہارا جی چاہے گا اور (نیز) تمہارے لیے اس میں وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

۔ حٰمٓ السجدہ ۴۱: ۳۱-۳۲۔

۵۰۔ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۵۱۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝

۵۲۔ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

۵۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

۵۴۔ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝

۵۵۔ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝

۲۷۔ مسلمان اور مجرم برابر نہیں ہیں

۵۵۔ تو کیا ہم مسلمانوں کو گنہگاروں کی برابر کر دیں گے۔ تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟ کہ تمہارے لیے اس میں وہ چیز ہے جو تم پسند کرو یا تمہارے لیے ہم پر قسمیں ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جانے والی ہیں کہ تمہارے لیے وہ ہے جو تم حکم لگاؤ؟ (اے نبی ﷺ!) ان سے پوچھ کہ اس بات کا ان میں سے کون ٹھیکے دار ہے۔ یا ان کے لیے شریک ہیں؟ اگر وہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں والا ئیں۔

۔ القلم ۶۸: ۳۵-۴۱۔

دعوتِ اسلام، تبلیغ

۱۔ تبلیغ کا حکم

۱۔ اے رسول! اس پیغام کو (لوگوں تک) پہنچا دے جو تیرے

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا

پروردگار کی طرف سے تجھ پر اتارا گیا ہے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تو نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا۔

-المائدہ ۵:۶۷-

۲۔پس جو تجھے حکم دیا جاتا ہے ظاہر کر اور مشرکوں سے کنارہ کشی اختیار کر۔

-الحجر ۱۵:۹۴-

۳۔اپنے پروردگار کے رستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلا اور ان سے ایسے طور پر جھگڑا کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ بے شک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے پھرا ہوا ہے اور وہی ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر آیا۔

-النحل ۱۶:۱۲۵-

۴۔سو وہ اس بارے میں تجھ سے جھگڑا نہ کریں اور تو (ان کو) اپنے پروردگار کی طرف بلا بے شک تو سیدھے رستے پر ہے۔

-الحج ۲۲:۶۷-

۵۔اور اپنے پروردگار کی طرف بلا اور مشرکوں میں مت ہو۔

-القصص ۲۸:۸۷-

۶۔پس تو اسی کے لیے بلا اور (اس پر) قائم رہ جیسا کہ تجھے حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۵-

۲۔ لوگوں کو سمجھانے کا حکم

۷۔اور جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے ہیں ان پر کافروں کے متعلق کوئی مواخذہ نہیں لیکن (ان کا فرض) نصیحت کرنا ہے۔ شاید وہ ڈریں اور (اے پیغمبر ﷺ!) ان کو چھوڑ جنہوں نے اپنا دین کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکہ دے رکھا ہے اور تو اس قرآن سے نصیحت کر۔ کہیں کوئی جان اپنے کئے کی وجہ سے مبتلائے مصیبت نہ ہو جائے۔

-الانعام ۶:۶۹-۷۰-

بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ

۲۔فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝

۳۔ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

۴۔فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ۝

۵۔وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۶۔فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ

۷۔ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَٰكِن ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

۸۔فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ۝

۹۔وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۰۔فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝

۱۱۔فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ۝ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ۝

۱۲۔فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۝

۸۔پس قرآن سے اس کو سمجھا جو میرے ڈرانے سے ڈرتا ہے۔

-ق ۵۰:۴۵-

۹۔اور نصیحت کر۔ بے شک نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

-الذٰریٰت ۵۱:۵۵-

۱۰۔پس تو نصیحت کر۔ تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ جنوں (کو تابع کرنے) والا ہے اور نہ دیوانہ۔

-الطور ۵۲:۲۹-

۱۱۔پس تو نصیحت کر اگر نصیحت نفع دے۔ جو ڈرتا ہے وہ نصیحت پکڑے گا۔

-الاعلیٰ ۸۷:۹-۱۰-

۱۲۔پس تو نصیحت کر۔ تو نصیحت ہی کرنے والا ہے۔

-الغاشیہ ۸۸:۲۱-

۱۳۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا۝

۱۴ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝

۱۵۔ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

۱۶۔ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۝

۱۷۔ لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا۝

۱۸۔ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

۱۹۔ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ۝

۲۰۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

۲۱۔ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

۳۔ اللہ کے بندے نصیحت کو بغور سنتے ہیں

۱۳۔ اور وہ (اللہ کے بندے ہیں) کہ جب اُن کو اُن کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

۔الشعراء ۲۵:۷۳۔

۴۔ اچھی باتوں کی حمایت کرنا اور بری باتوں سے منع مسلمانوں کا فرض ہے

۱۴۔ اور تم میں ایک جماعت ہو جو لوگوں کو خیر کی طرف بلائے اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے روکے اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۰۴۔

۱۵۔ (مسلمانو!) تم بہتر اُمت ہو جو لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے نکالی گئی ہے تم اچھی بات کا حکم دیتے ہو اور بری بات سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

۔آل عمران ۳:۱۱۰۔

۱۶۔ (مسلمان) اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھی بات کا حکم دیتے ہیں اور بری بات سے روکتے ہیں اور نیکی کے کاموں کی طرف جلدی کرتے ہیں اور وہی نیک بختوں میں ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۱۴۔

۱۷۔ ان کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہے مگر (اس کی) جس نے خیرات کا حکم دیا یا کسی نیک کام کا یا لوگوں میں اصلاح کا اور جو یہ کام اللہ کی رضا مندی چاہنے کے لیے کرے گا ہم عنقریب ہی اُس کو بڑا ثواب دیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۴۔

۱۸۔ (پیغمبر ﷺ) اُن کو اچھی باتوں کا حکم دیتا ہے اور ان کو بُری باتوں سے روکتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۵۷۔

۱۹۔ (اے پیغمبر ﷺ!) معافی کو لازم پکڑ اور نیک بات کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ

۔الاعراف ۷:۱۹۹۔

۲۰۔ اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۷۱۔

۲۱۔ اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے منع کر۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۷۔

۵۔ بنی اسرائیل لوگوں کو برے کاموں سے منع نہ کرنے پر داؤد اور عیسیٰ علیہما السلام کی زبانی ملعون قرار دیے گئے

۲۲۔ بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر ملعون قرار دیے گئے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے باہر نکل جاتے تھے۔ بری بات سے جو وہ کیا کرتے تھے، کسی کو نہیں روکتے تھے البتہ برا کام ہے جو وہ کرتے تھے۔

-المائدہ ۵: ۷۸-۷۹-

۶۔ اپنی اصلاح کے بعد کسی کی گمراہی سے ضرر نہیں

۲۳۔ مسلمانو! اپنے اوپر اپنی جانوں کی اصلاح لازم پکڑو۔ جب تم خود ہدایت پر ہو گئے تو جو گمراہ ہوگا اس کا گمراہ ہونا تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-المائدہ ۵: ۱۰۵-

۷۔ لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ

۲۴۔ اور اس قرآن کے ذریعے ان لوگوں کو ڈراؤ جو اس سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں اکٹھے کیے جائیں گے۔ اُن کے لیے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔

-الانعام ۶: ۵۱-

۲۵۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو (عذاب سے) ڈرا اور مسلمانوں کو بشارت دے کہ ان کے لیے

۲۲۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

۲۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ

۲۴۔ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ

۲۵۔ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ڼ

۲۶۔ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ

۲۷۔ يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝

۲۸۔ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ

راستی کا قدم (بلند مرتبہ) ہے۔

-یونس ۱۰: ۲-

۲۶۔ اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جس دن ان پر عذاب آئے گا۔

-ابراہیم ۱۴: ۴۴-

۲۷۔ خدا فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اتارتا ہے کہ لوگوں کو اس بات سے ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو مجھی سے ڈرو۔

-النحل ۱۶: ۲-

۲۸۔ اور ان کو حسرت کے دن سے ڈراؤ جب (ہر بات کا) فیصلہ کیا جائے گا۔

-مریم ۱۹: ۳۹-

۲۹۔اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۴۔

۳۰۔اور اُن کو قیامت کے دن سے ڈرا جب دل (مارے خوف کے) حلق کے قریب ہوں گے، غم سے بھرے ہوئے۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۸۔

۳۱۔ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آ جائے۔

نوح ۷۱: ۱

۳۲۔اے جھرمٹ مارنے والے، اُٹھ اور ڈرا۔

۔المدثر ۷۴: ۱-۲

اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم

۱۔ رسول اس غرض سے بھیجے گئے ہیں کہ لوگ ان کی اطاعت کریں

۱۔اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا وہ اسی لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔

۔النساء ۴: ۶۴۔

۲۔ رسولوں کے آنے سے اعمالِ بد کی سزا ملتی ہے

۲۔اور ہر ایک اُمت کے لیے رسول ہوتا ہے پھر جب ان کا رسول آ جاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

۔یونس ۱۰: ۴۷۔

۳۔اور ہم (کسی کو) عذاب دینے والے نہیں جب تک

۲۹۔وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿۲۱۴﴾

۳۰۔وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ

۳۱۔إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱﴾

۳۲۔يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَأَنذِرْ ﴿۲﴾

۱۔وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

۲۔وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۴۷﴾

۳۔وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿۱۵﴾

۴۔وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۲﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۱۸۳﴾

۵۔وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۷﴾

کہ ایک رسول نہ بھیج دیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۵۔

۳۔ رسولوں کے جھٹلانے والوں کو اللہ ڈھیل دیتا ہے

۴۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں ہم درجہ بدرجہ (گمراہی میں) کھینچیں گے ایسی طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی اور میں انہیں ڈھیل دوں گا۔ بے شک میرا داؤ مضبوط ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۲-۱۸۳۔

۴۔ رسولوں کے جھٹلانے والوں کے اعمال اکارت ہیں

۵۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے عمل اکارت گئے۔ انہیں صرف اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۷۔

۵۔ رسولوں کے جھٹلانے والے دوزخی ہیں

۶۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے غرور کیا وہی دوزخی ہیں۔وہ ہمیشہ (دوزخ) میں رہیں گے۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ یہی وہ ہیں جنہیں (تقدیر کے) لکھے ہوئے سے اُن کا حصہ پہنچے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے (فرشتے) انہیں وفات دینے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ وہ کہاں ہیں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے کھوئے گئے اور وہ اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ (اللہ) فرمائے گا کہ تم جنوں اور انسانوں کی اُن جماعتوں میں داخل ہو جاؤ جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ جب (اُس میں) کوئی امت داخل ہو گی وہ اپنی ساتھ والی پر لعنت بھیجے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ سب اس میں رل مل جائیں گے تو ان کی پچھلی جماعت پہلی کے بارے میں کہے گی کہ ہمارے رب! یہی ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔تو تو انہیں آگ کا دہرا عذاب دے۔ (اللہ) فرمائے گا کہ ہر ایک کو دہرا ہے لیکن تمہیں معلوم نہیں۔ اور ان کی پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی تمہیں ہم پر کچھ فوقیت نہیں تو تم عذاب (کا مزہ) چکھو، بدلہ اس کا جو تم کمایا کرتے تھے۔ بے شک جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن (کے قبول کرنے) سے غرور کیا، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے تا وقتیکہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور گنہگاروں کو ہم اسی طرح کی سزا دیا کرتے ہیں۔ اُن کے لیے دوزخ سے فرش ہے اور (اسی کا) ان کے اوپر اوڑھنا ہے اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۶۔وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ۝ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

۔الاعراف ۷: ۳۶۔۴۱۔

۷۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا

۷۔کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے ہو گذرے ہیں (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود کی اور اُن کی جو اُن کے بعد ہوئے انہیں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ اُن کے رسول اُن کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تو انہوں نے اُن کے مونہوں کو اپنے ہاتھوں سے بند کر دیا اور کہا کہ جس چیز کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے ہیں اور بے شک ہم اس (اللہ) کی طرف سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو شک میں ہیں۔ اُن کے رسولوں نے کہا کیا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ کے بارے میں بھی

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝

۸۔ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

۹۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــــَٔيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝

تمہیں شک ہے؟ وہ تمہیں اپنی طرف اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ بخش دے اور ایک ٹھہری ہوئی میعاد تک تمہیں مہلت دے۔ انہوں نے کہا کہ تم تو ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ تم یہ چاہتے ہو کہ ہم کو اُن (معبودوں سے) روک دو جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں۔ تو تم ہمارے پاس کوئی کھلی سند لاؤ۔ اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا کہ ہم بھی تمہاری ہی طرح کے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرے اور ہماری طاقت میں نہیں کہ بغیر اللہ کے حکم کے ہم تمہارے پاس کوئی سند لے آئیں اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حال آنکہ ہماری راہوں پر اس نے ہمیں لگا دیا اور جو ایذا تم ہمیں دیتے ہو اس پر ہم ضرور صبر کریں گے اور بھروسہ رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم ضرور تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تم ضرور ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ گے۔ تب اُن کے پروردگار نے اُن کی طرف وحی کی کہ ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کر کے رہیں گے اور اُن کے (ہلاک کرنے کے) بعد ضرور تمہیں اسی ملک میں بسائیں گے۔ یہ (وعدہ) اس لیے ہے جو میرے آگے کھڑے ہونے سے ڈرا اور میرے ڈراوے سے ڈرا اور انہوں نے (اللہ سے) فتح مانگی اور ہر ایک سرکش دشمن ناکامیاب رہا۔ اس کے آگے دوزخ ہے اور وہ پانی پلایا جائے گا جو پیپ ہے۔ اُسے وہ گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور حلق سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اُسے موت گھیرے ہوئے ہوگی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے آگے (پیچھے) سخت

عذاب ہوگا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۱۰۔۱۷۔

۸۔ بے شک ہماری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر ہوگا جس نے (دینِ حق کو) جھٹلایا اور (اُس سے) منہ موڑا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۸۔

۹۔ اُن سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والے فرعون نے جھٹلایا اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والوں نے۔ یہی (منکرین کی) جماعتیں ہیں۔ سب ہی نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب حق ثابت ہوگیا۔

۔صٓ ۳۸: ۱۲۔۱۴۔

۶۔ رسولوں کا اتباع کرنے والے قیامت کو بے خوف و بے غم ہوں گے

۱۰۔ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلا ان پر نہ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۸۔

۱۱۔ اے اولادِ آدم! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تم پر میری آیتیں پڑھیں تو (اُن کو من کر) جو ڈر اور اصلاح پر آ گیا اُن پر نہ کچھ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔الاعراف ۷: ۳۵۔

۷۔ اللہ سے محبت کرنے والوں کو اتباعِ رسول کا حکم

۱۲۔ کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا، رحیم ہے۔

۔آل عمران ۳: ۳۱۔

۸۔ اللہ اور اس کے رسول محمد ﷺ کی اطاعت کا حکم

۱۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔

۔آل عمران ۳: ۳۲۔

۱۴۔ اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۲۔

۱۵۔ مسلمانو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں سے حاکم ہیں اُن کی بھی۔ پھر اگر تم (اور احکام) کسی بات میں جھگڑ پڑو تو اس (کے فیصلے) کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو (تمہارے حق میں) بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا۔

۔النساء ۴: ۵۹۔

۱۶۔ لوگو! تمہارے پاس رسول تمہارے پروردگار کی طرف سے دینِ حق لے کر آ چکا ہے تو تم (اُس پر) ایمان لاؤ تمہارے حق میں بہتر ہو گا۔ اور اگر تم کفر کرو گے تو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۷۰۔

۱۷۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرو۔ پھر اگر تم مونہہ موڑو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵: ۹۲۔

۱۰۔ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾

۱۱۔ يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۵﴾

۱۲۔ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۱﴾

۱۳۔ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

۱۴۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲﴾

۱۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿۵۹﴾

۱۶۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ وَإِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۷۰﴾

۱۷۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۹۲﴾

۱۸۔ (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے مال غنیمت کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ مال غنیمت اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے تو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے درمیان (کے معاملات) کو درست کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان دار ہو۔

۔الانفال ۸: ۱۔

۱۹۔ مسلمانو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے روگردانی نہ کرو اور تم تو سنتے ہو اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ سنتے نہیں۔

۔الانفال ۸: ۲۰۔۲۱۔

۲۰۔ مسلمانو اللہ اور رسول کی بات قبول کرو جب رسول تمہیں اُس بات کی طرف بلائے جس میں تمہاری زندگی ہے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان آڑے آ جاتا ہے اور یہ (بات بھی جان لو) کہ تم اُسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

۔الانفال ۸: ۲۴۔

۲۱۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو کہ تم بزدل ہو جاؤ اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸: ۴۶۔

۲۲۔ اور انہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ اگر تو انہیں حکم دے گا تو وہ ضرور نکل جائیں گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم قسمیں نہ کھاؤ معقول طریقہ پر فرماں برداری (مقصود) ہے۔ بے شک اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ کی اطاعت کرو۔ اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم مونہہ پھیر دو تو اس (رسول) کے ذمے وہ ہے

۱۸۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۱۹۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

۲۰۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۲۱۔ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

۲۲۔ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۲۳۔ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۲۴۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

۲۵۔ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور تمہارے ذمے وہ ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو تم ہدایت پا جاؤ گے اور رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔النور ۲۴: ۵۳۔۵۴۔

۲۳۔ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔النور ۲۴: ۵۶۔

۲۴۔ (لوگو!) تمہارے لیے رسول اللہ کے اندر ایک اچھا نمونہ موجود ہے (یعنی) اس کے لیے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۱۔

۲۵۔ اور (اے نبی ﷺ! کی بیبیو) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۳۔

۲۶۔(لوگو!) اپنے پروردگار کی بات قبول کرو اس سے پہلے کہ وہ آ موجود ہو جس کو اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ہے۔ اس دن نہ تمہارے لیے کوئی جائے پناہ ہے اور نہ تمہارے لیے انکار (کی گنجایش) ہے۔

۔الشوریٰ ۴۷:۴۲۔

۲۷۔مسلمانو اللہ کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو اکارت نہ کرو۔

۔محمد ۳۳:۴۷۔

۲۸۔اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔

۔المجادلہ ۱۳:۵۸۔

۲۹۔اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر تم منہ موڑ دو تو ہمارے رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔التغابن ۱۲:۶۴۔

۹۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہدایت اور بڑا بھاری اجر ہے

۳۰۔اور اگر ہم اُن پر یہ بات فرض کر دیتے کہ تم اپنے آپ کو مار ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں چند آدمیوں کے سوا یہ بات کوئی نہ کرتا اور اگر وہ اس بات کو کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان کے لیے بہتر اور زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہوتا اور اس وقت ہم ان کو اپنے ہاں سے ضرور بڑا بھاری ثواب دیتے اور ضرور انہیں سیدھی راہ پر لگا دیتے۔

۔النساء ۶۸-۶۶:۴۔

۱۰۔ رسول کی اطاعت بعینہٖ خدا کی اطاعت ہے

۳۱۔جو کوئی رسول کی اطاعت کرے گا اس نے بے شک اللہ کی اطاعت کی۔

۔النساء ۸۰:۴۔

۲۶۔اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ﴿۴۷﴾

۲۷۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

۲۸۔وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ

۲۹۔وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۲﴾

۳۰۔وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿۶۶﴾ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۶۷﴾ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿۶۸﴾

۳۱۔مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ

۳۲۔وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ﴿۳۶﴾

۳۳۔وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۵۲﴾

۱۱۔ اللہ اور رسول کا حکم رد کرنے کا کسی مسلمان کو مرد ہو یا عورت اختیار نہیں ہے

۳۲۔اور کسی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کو جب اللہ اور اُس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دے یہ حق حاصل نہیں ہے کہ اُن کو اپنے کام کے بارے میں اختیار ہو اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو بے شک وہ کھلی گمراہی میں جا پڑا۔

۔الاحزاب ۳۶:۳۳۔

۱۲۔ اللہ اور رسول کے تابع دار اپنی مراد کو پہنچیں گے

۳۳۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔

۔النور ۵۲:۲۴۔

۳۴۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اس نے بے شک بڑی کامیابی حاصل کی۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۱۔

۱۳۔ قیامت کو اللہ اور رسول کے تابع دار نبیوں، صدیقوں، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے

۳۵۔ اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا تو وہ اُن کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی) نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں کے اور یہی اچھے رفیق ہیں۔ یہ فضیلت اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کافی جاننے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۶۹۔ ۷۰۔

۱۴۔ اللہ اور رسول کے تابع داروں کو جنت

۳۶۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اُن ہی (باغوں) میں رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔النساء ۴: ۱۳۔

۳۷۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔الفتح ۴۸: ۱۷۔

۱۵۔ اللہ اور رسول کے نافرمان گمراہ ہیں

۳۸۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی بے شک وہ کھلی گمراہی میں جا پڑا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۶۔

۱۶۔ اللہ اور رسول کے مخالف رد ہیں

۳۹۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ

۳۴۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

۳۵۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝

۳۶۔ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۳۷۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

۳۸۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝

۳۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

۴۰۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝

۴۱۔ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝

کرتے ہیں ہلاک کیے گئے جیسا کہ وہ لوگ ہلاک کیے گئے جو اُن سے پہلے ہو گزرے ہیں اور بے شک ہم نے کھلی آیتیں اُتاری ہیں اور کافروں کے لیے ذلت کی مار ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۵۔

۱۷۔ اللہ اور رسول کے مخالف ذلیل ہوں گے

۴۰۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتے ہیں وہی ذلیلوں میں ہیں۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۰۔

۱۸۔ قیامت کو رسول کے نافرمان زمین کا پیوند ہونے کی تمنا کریں گے

۴۱۔ اُس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی یہ تمنا کریں گے کہ کاش وہ زمین کا پیوند کر دیے جائیں اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا ئیں گے۔

۔النساء ۴: ۴۲۔

۱۹۔ اللہ اور رسول کے نافرمانوں کو عذابِ دوزخ ہوگا

۴۲۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے باہر ہو جائے گا، اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

۔النساء۴:۱۴۔

۴۳۔ اور جو اس کے بعد بھی کہ اس پر راہِ ہدایت کھل گیا ہے رسول کی مخالفت کرے گا اور مومنوں کی راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلے گا ہم بھی اسے اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ خود پھرا ہے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔النساء۴:۱۱۵۔

۴۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو بے شک اللہ (اس کو) سخت عذاب (دینے) والا ہے۔

۔الانفال۸:۱۳۔

۴۵۔ کیا انہوں نے یہ معلوم نہیں کیا کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔ یہ تو بڑی رسوائی ہے۔

۔التوبۃ۹:۶۳۔

۴۶۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا بے شک اس کے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے۔ ایسے لوگ ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔الجن۷۲:۲۳۔

تقویٰ

۱۔ خدا سے ڈرنے کا حکم

۱۔ اور مجھی سے ڈرو

۔البقرۃ۲:۴۰۔

۴۲۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۖ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

۴۳۔ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

۴۴۔ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۴۵۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝

۴۶۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝

۱۔ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

۲۔ وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝

۳۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ

۴۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۵۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

۶۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۷۔ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

۲۔ اور مجھی سے ڈرو۔

۔البقرۃ۲:۴۱۔

۳۔ پس ان (کافروں) سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔البقرۃ۲:۱۵۰۔

۴۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔البقرۃ۲:۱۸۹ و آل عمران۳:۱۳۰،۲۰۰۔

۵۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

۔البقرۃ۲:۱۹۴۔

۶۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۱۹۶۔

۷۔ اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرو۔

۔البقرۃ۲:۱۹۷۔

۸۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ
۹۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
۱۰۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
۱۱۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
۱۲۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ
۱۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
۱۴۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ
۱۵۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ
۱۶۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ
۱۷۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ
۱۸۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ
۱۹۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
۲۰۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

۸۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔
۔البقرۃ ۲: ۲۰۳۔

۹۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور (اے نبی ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔
۔البقرۃ ۲: ۲۲۳۔

۱۰۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔
۔البقرۃ ۲: ۲۳۱۔

۱۱۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم جو کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔
۔البقرۃ ۲: ۲۳۳۔

۱۲۔ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔
۔البقرۃ ۲: ۲۳۵۔

۱۳۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہا ہے اس کو چھوڑ دو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔
۔البقرۃ ۲: ۲۷۸۔

۱۴۔ اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تم کو تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔ اور اس کو چاہیے کہ اللہ اپنے پروردگار سے ڈرے
۔البقرۃ ۲: ۲۸۲۔۲۸۳

۱۵۔ اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔
۔آل عمران ۳: ۲۸۔

۱۶۔ اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔
۔آل عمران ۳: ۳۰۔

۱۷۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
۔آل عمران ۳: ۵۰ و
الشعرا ۲۶: ۱۰۸، ۱۱۰، ۱۲۶، ۱۳۱، ۱۴۴، ۱۵۰، ۱۶۳، ۱۷۹
والزخرف ۴۳: ۶۳۔

۱۸۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مسلمان ہو کر مرو۔
۔آل عمران ۳: ۱۰۲۔

۱۹۔ پس اللہ سے ڈرو تا کہ تم شکر گزار رہو۔
۔آل عمران ۳: ۱۲۳۔

۲۰۔ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے

پیدا کیا اور اسی (جان) سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتوں کو پھیلایا اور اللہ سے ڈرو جس کے ذریعہ سے تم سوال کرتے ہو اور رشتوں سے ڈرو۔ بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

۔النساء ۴:۱۔

۲۱۔اور ڈریں وہ لوگ کہ اگر وہ اپنے پیچھے چھوٹے بچے چھوڑ مریں تو ان کے بارہ میں انہیں خوف ہو۔ تو انہیں چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں۔

۔النساء ۴:۹۔

۲۲۔اور ہم نے ان لوگوں کو جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو تاکیدی حکم دیا کہ اللہ سے ڈرو۔

۔النساء ۴:۱۳۱۔

۲۳۔اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۲ والحشر ۵۹:۷۔

۲۴۔آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہوگئے تو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۲۵۔اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۴۔

۲۶۔اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ جانتا ہے جو سینوں میں (چھپا) ہے۔

۔المائدۃ ۵:۷۔

۲۷۔اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

۔المائدۃ ۵:۸۔

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَآءَلُونَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

۲۱۔وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝

۲۲۔وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ

۲۳۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

۲۴۔اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ

۲۵۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۲۶۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

۲۷۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

۲۸۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

۲۹۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوٓا اِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۳۰۔فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِاٰيٰتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

۳۱۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

۳۲۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُونَ ۝

۲۸۔اور اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ مومن اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۱۔

۲۹۔مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۳۵۔

۳۰۔تو تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۳۱۔اور اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

۔المائدۃ ۵:۵۷۔

۳۲۔اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

۔المائدۃ ۵:۸۸ والممتحنۃ ۶۰:۱۱۔

۳۳۔ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا

۳۴۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

۳۵۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۳۶۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

۳۷۔ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

۳۸۔ وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

۳۹۔ وَهٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

۴۰۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۴۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

۴۲۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ

۴۳۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ

۴۴۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ

۴۵۔ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ

۴۶۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

۴۷۔ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ

۴۸۔ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ

۳۳۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو۔

۔المائدہ ۵:۹۲۔

۳۴۔ اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

۔المائدہ ۵:۹۶ والمجادلہ ۵۸:۹۔

۳۵۔ سو اے عقل مندو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔المائدہ ۵:۱۰۰۔

۳۶۔ اور اللہ سے ڈرو اور سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدہ ۵:۱۰۸۔

۳۷۔ (عیسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

۔المائدہ ۵:۱۱۲۔

۳۸۔ اور یہ کہ تم نماز کو قائم رکھو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

۔الانعام ۶:۷۲۔

۳۹۔ اور یہ کتاب ہے اس کو ہم نے اتارا ہے، برکت والی ہے۔ تو اس کی پیروی کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الانعام ۶:۱۵۵۔

۴۰۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الانفال ۸:۶۹۔

۴۱۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہی رہو۔

۔التوبہ ۹:۱۱۹۔

۴۲۔ پس اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی شائستہ آدمی نہیں ہے؟

۔ھود ۱۱:۷۸۔

۴۳۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔

۔الحجر ۱۵:۶۹۔

۴۴۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔

۔النحل ۱۶:۲۔

۴۵۔ پس خاص مجھی سے ڈرو۔

۔النحل ۱۶:۵۱۔

۴۶۔ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو بے شک قیامت کا دھکا بڑی چیز ہے۔

۔الحج ۲۲:۱۔

۴۷۔ اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھی سے ڈرو۔

۔المومنون ۲۳:۵۲۔

۴۸۔ اور اللہ سے ڈرو جس نے تم کو اس چیز کے ساتھ مدد دی جو تم جانتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۳۲۔

۴۹۔ اور اللہ سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔
۔الشعراء ۲۶: ۱۸۴۔

۵۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) ابراہیم کو یاد کر جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔
۔العنکبوت ۲۹: ۱۶۔

۵۱۔ اس کی طرف رجوع ہو کر اور اس سے ڈرو اور نماز پڑھو اور مشرکوں میں نہ ہو۔
۔الروم ۳۰: ۳۱۔

۵۲۔ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن سے ڈرو جس میں نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کے کچھ کام آنے والا ہے۔
۔لقمان ۳۱: ۳۳۔

۵۳۔ اے نبی! اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔
۔الاحزاب ۳۳: ۱۔

۵۴۔ اور (اے نبی ﷺ کی بیبیو!) اللہ سے ڈرو۔
۔الاحزاب ۳۳: ۵۵۔

۵۵۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو۔
۔الاحزاب ۳۳: ۷۰۔

۵۶۔ (اے نبی ﷺ! میری طرف سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے پروردگار سے ڈرو۔
۔الزمر ۳۹: ۱۰۔

۴۹۔ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۟ؕ
۵۰۔ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
۵۱۔ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۟ۙ
۵۲۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ
۵۳۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۟ۙ
۵۴۔ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ
۵۵۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۟ۙ
۵۶۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ
۵۷۔ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝
۵۸۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
۵۹۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۵۷۔ یہ (عذاب) اللہ اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔
۔الزمر ۳۹: ۱۶۔

۵۸۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھا کرو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔
۔الحجرات ۴۹: ۱۔

۵۹۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۶۰۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۲۔

۶۱۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دہرا حصہ دے اور تمہارے لیے نور پیدا کردے جس کی روشنی میں تم چلو اور تمہیں بخش دے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۸۔

۶۲۔ تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل سے کسی چیز پر قادر نہیں ہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۹۔

۶۳۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ ہر ایک جان اس شے پر نظر رکھے جو اس نے کل کے لیے آگے بھیجی ہے اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ اُن باتوں سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الحشر ۵۹:۱۸۔

۶۴۔ پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (حکم) سنو اور اطاعت کرو۔

۔التغابن ۶۴:۱۶۔

۶۵۔ اور اللہ اپنے پروردگار سے ڈرو۔

۔الطلاق ۶۵:۱۔

۶۶۔ پس اے عقل مندو! اللہ سے ڈرو وہ عقل مند جو ایمان لائے ہیں اللہ نے تمہاری طرف نصیحت اُتاری ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۱۰۔

۶۷۔ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔

۔نوح ۷۱:۳۔

۶۰۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

۶۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۶۲۔ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

۶۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۶۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا

۶۵۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

۶۶۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ڔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ڔ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝

۶۷۔ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

۶۸۔ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ

۶۹۔ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

۷۰۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَـيْـــًٔـا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

۲۔ ڈر صرف اللہ ہی کا چاہیے

۶۸۔ اور تو لوگوں سے ڈرتا ہے اور اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اس سے ڈرے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۷۔

۶۹۔ وہی اس کا اہل ہے کہ اُس سے ڈریں اور وہی مغفرت کرنے کا اہل ہے۔

۔المدثر ۷۴:۵۶۔

۳۔ قیامت سے ڈرو

۷۰۔ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی جان کی طرف سے کچھ کفایت نہ کرے گی اور نہ اس کی طرف سے سفارش ہی قبول کی جائے گی۔ اور نہ اس سے کچھ عوض لیا جائے گا اور نہ اُن کی مدد ہی کی جائے گی۔

۔البقرۃ ۲:۴۸۔

۷۱۔ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی جان کے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ اس سے عوض ہی قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو سفارش ہی نفع دے گی اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی۔

۔البقرة ۲: ۱۲۳۔

۷۲۔ اور اُس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر ایک جان کو جو اس نے (اچھا یا برا) کمایا ہے پورا پورا دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرة ۲: ۲۸۱۔

۴۔ دوزخ سے ڈرو

۷۳۔ پس اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، وہ آگ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔البقرة ۲: ۲۴۔

۷۴۔ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۱۔

۵۔ متقی ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں

۷۵۔ یہی لوگ (جو متقی ہیں) اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

۔لقمان ۳۱: ۵۔

۶۔ متقی شیطان سے چوکنے رہتے ہیں

۷۶۔ بے شک جو لوگ ڈرتے ہیں جب انہیں شیطانی وسوسہ پہنچتا ہے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر فوراً ان کی راہ بینا ہو جاتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۱۔

۷۔ متقیوں کے اعمال مقبول

۷۷۔ اللہ تو بس متقیوں ہی سے (اعمال) قبول کرتا ہے۔

۔المائدة ۵: ۲۷۔

۸۔ اللہ متقیوں کا دوست ہے

۷۸۔ اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

۔البقرة ۲: ۱۹۴ و التوبة ۹: ۳۶، ۱۲۳۔

۷۱۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۷۲۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾

۷۳۔ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

۷۴۔ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

۷۵۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

۷۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

۷۷۔ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

۷۸۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

۷۹۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

۸۰۔ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾

۸۱۔ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

۸۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷﴾

۷۹۔ بے شک اللہ اُن کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکوکار ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۸۔

۹۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکوکار ہیں

۸۰۔ اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔

۔الجاثیة ۴۵: ۱۹۔

۱۰۔ اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے

۸۱۔ ہاں جس نے اپنے عہد کو پورا کیا اور ڈرا تو بے شک اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۷۶۔

۸۲۔ بے شک اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔التوبة ۹: ۷۔

۱۱۔ قیامت کو متقی اللہ کے مہمان ہوں گے

۸۳۔ جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف وفد بنا کر اکٹھا کریں گے۔

۔مریم ۱۹:۸۵۔

۱۲۔ اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت اسی کی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے

۸۴۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۳۔

۱۳۔ اللہ سے ڈرنے والوں کا نیک انجام

۸۵۔ اور آخرت اس کے لیے بہتر ہے جو ڈرا۔

۔النساء ۴:۷۷۔

۸۶۔ اور دنیا کی زندگی تو نرا کھیل اور دل بہلاوا ہے اور بے شک آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الانعام ۶:۳۲۔

۸۷۔ اور نیک انجام متقیوں کا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۲۸۔

۸۸۔ اور آخرت کا گھر ان کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۹۔

۸۹۔ بے شک نیک انجام متقیوں کا ہے۔

۔ہود ۱۱:۴۹۔

۹۰۔ اور بے شک آخرت کا گھر اُن کے لیے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔یوسف ۱۲:۱۰۹۔

۹۱۔ اور نیک انجام تقویٰ کا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۲۔

۸۳۔ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ۝

۸۴۔ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

۸۵۔ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ

۸۶۔ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۸۷۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۸۸۔ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ

۸۹۔ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۹۰۔ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۹۱۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝

۹۲۔ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۹۳۔ وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۹۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

۹۲۔ وہ آخرت کا گھر، یہ ہم اُن لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد اور نیک انجام متقیوں کا ہے۔

۔القصص ۲۸:۸۳۔

۹۳۔ اور آخرت تیرے پروردگار کے ہاں متقیوں کے لیے ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۵۔

۱۴۔ متقیوں کے لیے گناہوں کا کفارہ اور مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے

۹۴۔ مسلمانو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے (فتح کے ذریعے حق و باطل میں) امتیاز پیدا کر دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الانفال ۸:۲۹۔

۹۵۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو۔

۔الاحزاب ۳۳:۷۰۔

۹۶۔ وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو بے شک اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

۔الاحزاب ۳۳:۷۱۔

۹۷۔ (اے نبی ﷺ!) تو تو بس اسی کو ڈرا سکتا ہے جو نصیحت کے پیچھے لگا اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرا۔ تو تو اُسے مغفرت اور عزت کے اجر کی بشارت دے۔

۔یٰسین ۳۶:۱۱۔

۹۸۔ اور جو سچی بات لایا اور (جس نے) اس کو سچ جانا تو وہی لوگ متقی ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۳۳۔

۹۹۔ اُن کے لیے جو وہ چاہیں اُن کے پروردگار کے ہاں موجود ہے۔ یہی نیکوکاروں کی جزا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۳۴۔

۱۰۰۔ تاکہ اللہ اُن سے وہ برے کام جو انہوں نے کئے ہیں دور کر دے اور اُن کو اُن کے اچھے کاموں کا جو وہ کرتے رہے ہیں، اجر دے۔

۔الزمر ۳۹:۳۵۔

۱۰۱۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

۔الطلاق ۶۵:۵۔

۹۵۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

۹۶۔ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

۹۷۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝

۹۸۔ وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

۹۹۔ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۱۰۰۔ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۰۱۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝

۱۰۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۱۰۳۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

۱۰۴۔ الۗمّۗ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ ھُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ

۱۰۲۔ جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

۔الملک ۶۷:۱۲۔

۱۵۔ ڈرنے والوں سے اللہ تعالیٰ رضامند ہے

۱۰۳۔ اللہ اُن سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش ہوئے، یہ اجر اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرا۔

۔البینۃ ۹۸:۸۔

۱۶۔ متقیوں کے صفات

۱۰۴۔ اس کتاب میں کچھ شک نہیں۔ ہدایت ہے متقیوں کے لیے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں اس (کتاب) پر جو تیری طرف اتاری گئی اور اس پر جو تجھ سے پہلے اتاری

گی اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱-۴-

۱۰۵۔ اور جو سچی بات لایا اور جس نے اس کو سچ جانا تو ایسے ہی لوگ متقی ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۳۳-

۱۷۔ اللہ سے ڈرنے والوں کو بے گمان روزی

۱۰۶۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے لیے راہ نکال دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے روزی دے گا جہاں سے اُس کو گمان بھی نہ ہوگا۔

-الطلاق ۶۵: ۲-۳-

۱۸۔ ڈرنے والوں کے کام میں اللہ آسانی کرے گا

۱۰۷۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اور اللہ اُس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔

-الطلاق ۶۵: ۴-

۱۹۔ قیامت کو متقی کفار پر غالب ہوں گے

۱۰۸۔ اور جو ڈرتے ہیں وہ قیامت کے دن اُن (کافروں) کے اوپر ہوں گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۲-

۲۰۔ ڈرنے والوں کے لیے نہروں والی جنتیں اور طرح طرح کے آرام و آسائش

۱۰۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیا میں تمہیں اس سے بہتر بات بتلاؤں؟ اُن لوگوں کے لیے جو ڈرے اُن کے پروردگار کے ہاں ایسے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاک بیویاں ہیں اور اللہ کی طرف سے رضامندی ہے اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۵-

هُمْ يُوقِنُونَ ۝

۱۰۵۔ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

۱۰۶۔ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

۱۰۷۔ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝

۱۰۸۔ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۱۰۹۔ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

۱۱۰۔ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۱۱۱۔ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۝

۱۱۲۔ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۝

۱۱۳۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ۝

۱۱۰۔ وہ (ڈرنے والے) جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

-آل عمران ۳: ۱۶-

۱۱۱۔ وہ ہیں صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرماں بردار اور خرچ کرنے والے اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگنے والے۔

-آل عمران ۳: ۱۷-

۱۱۲۔ لیکن جو اپنے پروردگار سے ڈرے اُن کے لیے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہنے والے ہیں۔ یہ اللہ کے پاس سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لیے بہتر ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۹۸-

۱۱۳۔ بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہیں (کہا جائے گا) ان میں امن سے سلامتی کے ساتھ داخل ہو۔

-الحجر ۱۵: ۴۵-۴۶-

۱۱۴۔ اور ان لوگوں سے جو ڈرتے رہے پوچھا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے؟ انہوں نے کہا خیر۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے نیکی ہے۔ اور آخرت کا گھر بہتر ہے اور بے شک متقیوں کا گھر اچھا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۳۰۔

۱۱۵۔ ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں ان کے لیے ان باغوں میں وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ اللہ متقیوں کو ایسی ہی جزا دیتا ہے۔ جن کو فرشتے ایسی حالت میں مارتے ہیں کہ وہ پاک ہیں (اور) کہتے ہیں کہ تم پر سلام ہو جنت میں داخل ہو، بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۳۱۔۳۲۔

۱۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ بھلا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ہمیشہ کا بہشت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۵۔

۱۱۷۔ اور بہشت متقیوں کے قریب کر دیا جائے گا۔

۔الشعراء ۲۶: ۹۰۔

۱۱۸۔ یہ تو نصیحت ہے اور بے شک متقیوں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے۔ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے ان میں وہ تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے ان میں وہ بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگواتے ہوں گے۔ اور ان کے پاس ہی نیچی آنکھیں رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی۔ یہ ہے جس کا تم سے قیامت کے دن کے لیے وعدہ کیا جاتا ہے۔ بے شک یہ

۱۱۴۔ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝

۱۱۵۔ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۱۶۔ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ

۱۱۷۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۱۱۸۔ هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ۝ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ۝

۱۱۹۔ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۝

۱۲۰۔ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا

ہمارا رزق ہے جس کے لیے ختم ہونا نہیں ہے۔

۔ص ۳۸: ۴۹۔۵۴۔

۱۱۹۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے، ان کے لیے بالا خانے ہیں۔ ان بالا خانوں کے اوپر اور بالا خانے بنائے ہوئے ہیں۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اللہ کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۔الزمر ۳۹: ۲۰۔

۱۲۰۔ اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرے گروہ گروہ بہشت کی طرف ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس میں آئیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور ان سے ان کے نگہبان کہیں گے تم پر سلام ہو تم خوش حال ہوئے۔ پس اس میں داخل ہو ہمیشہ کے لیے اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس

نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہم کو (اس) زمین کا وارث کیا کہ ہم بہشت میں سے جہاں چاہتے ہیں جگہ لیتے ہیں۔ عمل کرنے والوں کا اجر اچھا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۳۔۷۴

۱۲۱۔ بے شک متقی امن کے مقام میں ہیں باغوں اور چشموں میں۔ وہ ریشمیں مہین اور دبیز لباس پہنیں گے۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے یہ حال ہوگا اور ہم ان کو بڑی بڑی آنکھوں والی گوری عورتوں سے بیاہ دیں گے۔ وہاں امن کے ساتھ ہر ایک میوہ منگواتے ہوں گے۔ اس میں سوائے پہلی (دنیا کی) موت کے موت نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

۔الدخان ۴۴: ۵۱۔۵۶

۱۲۲۔ یہ تیرے پروردگار کا فضل ہے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الدخان ۴۴: ۵۷

۱۲۳۔ اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی۔ دور نہیں ہوگی۔

۔ق ۵۰: ۳۱

۱۲۴۔ بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہیں۔

۔الذریٰت ۵۱: ۱۵

۱۲۵۔ بے شک متقی باغوں اور نعمت میں ہیں۔

۔الطور ۵۲: ۱۷

۱۲۶۔ بے شک متقی باغوں اور نہر میں ہیں سچ کی مجلس میں قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

۔القمر ۵۴: ۵۴۔۵۵

الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

۱۲۱۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

۱۲۲۔ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۱۲۳۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝

۱۲۴۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

۱۲۵۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝

۱۲۶۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

۱۲۷۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

۱۲۸۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۱۲۹۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ

۱۲۷۔ بے شک متقیوں کے لیے ان کے پروردگار کے پاس نعمتوں والے باغ ہیں۔

۔القلم ۶۸: ۳۴

۱۲۸۔ بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہیں اور میووں میں جس قسم کے چاہیں۔ کھاؤ اور پیو، گوارا بدلہ اس کا جو (عمل) تم کرتے تھے۔ بے شک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی عوض دیتے ہیں۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۴۱۔۴۴

۱۲۹۔ بے شک متقیوں کے لیے کامیابی ہے (یعنی) باغ اور انگور اور کنواری ہم عمر عورتیں اور چھلکتے پیالے۔ نہ اس میں بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھٹلانا۔ تیرے پروردگار کی طرف سے بدلہ ہے۔ حساب کی رو سے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے پروردگار،

رحمن کی طرف سے۔ لوگ اس کی ہیبت کی وجہ سے اس سے بات کرنے پر قادر نہ ہوں گے۔

۔النبا ۷۸:۳۱۔۳۷

۱۳۰۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور اس نے اپنے نفس کو خواہش سے روکا تو بے شک اس کا جنت ہی ٹھکانا ہے۔

۔النزعٰت ۷۹:۴۰۔۴۱

۲۱۔ ڈرنے والوں لیے دو جنتیں

۱۳۱۔ اور اس کے لیے جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا دو جنتیں ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۶

۲۲۔ متقیوں کو دوزخ سے نجات

۱۳۲۔ پھر ہم ان کو جو ڈرے (دوزخ سے)، بچالیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے دیں گے۔

۔مریم ۱۹:۷۲

۱۳۳۔ اور اللہ ان کو جو ڈرے ان کی کامیابی کے ساتھ بچالے گا۔ نہ ان کو تکلیف ہی پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۶۱

۱۳۴۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

۔الدخان ۴۴:۵۶

۱۳۵۔ خوشیاں کرتے ہوں گے اس پر جو ان کو ان کے پروردگار نے دیا اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچایا۔

۔الطور ۵۲:۱۸

عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝

۱۳۰۔ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰى ۝

۱۳۱۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝

۱۳۲۔ ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا ۝

۱۳۳۔ وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

۱۳۴۔ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝

۱۳۵۔ فٰكِهِیْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝

۱۳۶۔ اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ۝ یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝

۱۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ۝

۲۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَیْسَ

۲۳۔ قیامت کو متقی بے خوف و بے غم ہوں گے

۱۳۶۔ دوست اس دن بعض بعض کے دشمن ہوں گے مگر متقی (ان سے کہا جائے گا) کہ اے میرے بندو! آج نہ تم پر کچھ خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۷۔۶۸

دین کو جھٹلانا

۱۔ سچی بات کو جھٹلانے والوں سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں

۱۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا حق کو جب اس کے پاس آیا، جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔العنکبوت ۲۹:۶۸

۲۔ پس اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ بولا یا سچ کو

جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔الزمر ۳۹: ۳۲۔

۲۵۔ اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے والوں سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں

۳۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

۔الانعام ۶: ۲۱۔

۴۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

۔الاعراف ۷: ۳۷۔

۲۶۔ اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے کی ممانعت

۵۔ اور ان لوگوں میں سے ہرگز نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ تو گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائے۔

۔یونس ۱۰: ۹۵۔

۲۷۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والے بہرے اور گونگے ہیں

۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے، تاریکیوں میں پڑے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۳۹۔

۲۸۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والوں کو عذاب

۷۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو عذاب چمٹے گا، اس لیے کہ وہ بدکاری کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۴۹۔

۸۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

۔الحج ۲۲: ۵۷۔

۹۔ اور لیکن جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور قیامت کی ملاقات کو جھٹلایا، وہی عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۶۔

۲۹۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والوں کو آگ

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی آگ میں جانے والے ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۹۔

۱۱۔ اور کاش تو دیکھے جب وہ آگ پر کھڑے کیے جائیں گے کہیں گے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹائے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان لانے والوں میں ہوں۔

۔الانعام ۶: ۲۷۔

۱۲۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان (کو ماننے) سے غرور کیا، وہی دوزخی ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۳۶۔

فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾

۳۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ

۴۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ

۵۔ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٥﴾

۶۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ

۷۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

۸۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾

۹۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾

۱۰۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

۱۱۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

۱۲۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾

۱۳۔ ان کے چہروں کو آگ جھلس دی گی اور اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے۔ کیا میری آیتیں تم پر نہیں پڑھی جاتی تھیں۔ پس تم ان کو جھٹلاتے تھے۔

۔المومنون ۲۳: ۱۰۴۔۱۰۵۔

۱۴۔ پس میں نے تم کو آگ سے ڈرا دیا جو ڈیکیں مارتی ہے۔ اس میں وہی بدنصیب داخل ہوگا جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

۔الیل ۹۲: ۱۴۔۱۶۔

۳۰۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والے دوزخی ہیں

۱۵۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰، ۸۶۔

۱۶۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان (کے ماننے) سے غرور کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے۔ اور وہ بہشت میں داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور ہم گنہگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ان کے لیے دوزخ سے بچھونا ہے اور ان کے اوپر (اسی کے) لحاف ہیں اور ہم ظالموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۰۔۴۱

۳۱۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والے نہ قیامت کو کچھ بول سکیں گے اور نہ انہیں عذر کرنے کی اجازت ملے گی

۱۷۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک جماعت ان لوگوں کی جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں پھر وہ بعض کے بعض ملنے تک مرے کیے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہو جائیں گے خدا فرمائے گا کہ تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور علم سے تم نے ان پر احاطہ نہیں کیا یا تم کیا کرتے تھے۔ اور ان پر ان کے ظلم کے سبب بات پوری ہو جائے گی سو وہ بول نہ سکیں گے۔

۔النمل ۲۷: ۸۳۔۸۵۔

۱۸۔ یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہ سکیں گے اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر کریں۔

۔المرسلات ۷۷: ۳۵۔۳۶۔

۳۲۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والوں کو اللہ ڈھیل دیتا ہے

۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو درجہ بدرجہ گمراہی میں کھینچیں گے، اس راہ سے کہ انہیں معلوم نہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۲۔

۱۳۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

۱۴۔ فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝

۱۵۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

۱۶۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

۱۷۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ۝

۱۸۔ هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝

۱۹۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۲۰۔اور میں ان کو مہلت دوں گا۔بے شک میرا داؤ مضبوط ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۳۔

۲۱۔پس مجھے اور اس کو چھوڑ، جو اس بات کو جھٹلاتا ہے ہم ان کو درجہ بدرجہ گمراہی میں کھینچیں گے، اس راہ سے کہ انہیں معلوم نہیں۔

۔القلم ۶۸: ۴۴۔

۳۳۔اللہ کی آیتیں جھٹلانے والوں کی بری مثال جیسے ہانپتا کتا

۲۲۔اور تو ان پر اس شخص کی خبر پڑھ جس کو ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ ان سے باہر ہو گیا۔پس شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو ان ہی سے اس کا درجہ بلند کرتے لیکن وہ زمین کی طرف جھکا اور اپنی خواہش پر چلا تو اس کی مثال کتے جیسی ہے۔اگر تو اس پر بوجھ رکھے تو زبان باہر نکال دے۔اور اگر اس کو چھوڑ دے تو بھی زبان نکال دے۔یہ مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا سو تو قصہ پڑھے جا تا کہ وہ سوچیں۔بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۵۔۱۷۷۔

۲۳۔بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔الجمعۃ ۶۲: ۵۔

۲۰۔ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝

۲۱۔ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۲۲۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝

۲۳۔ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۲۴۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝

۲۵۔ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن

۳۴۔قرآن اور رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کے لیے آگ، گرم پانی، طوق، زنجیر اور سینڈھ کھانا

۲۴۔کیا تو نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔وہ کہاں سے لوٹا دیے جاتے ہیں۔جنہوں نے کتاب اور ان احکام کو جھٹلایا، جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا۔سو وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں بھی، گرم پانی میں گھسیٹے جائیں گے پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۹۔۷۱۔

۲۵۔پھر اے جھٹلانے والے گمراہو! تم ضرور سینڈھ کے درخت سے (خوراک) کھانے والے ہو۔سو اسی سے پیٹ بھرنے والے

ہو پھر اس پر گرم پانی پینے والے ہو۔ سو تونس سے اونٹوں کی طرح پینے والے ہو۔ یہ انصاف کے دن ان کی مہمانی ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۵۱۔۵۶۔

۲۶۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو اس کی گرم پانی سے مہمانی ہے اور دوزخ میں داخل ہونا۔ بے شک یہی یقینی حق ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۹۲۔۹۵۔

۳۵۔ احکامِ قرآن کے جھٹلانے والوں کے لیے، نارِ جہنم، گلے میں اٹکتا کھانا، عذابِ الیم، تین شاخوں والا تکلیف دہ سایہ

۲۷۔ سو خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی جو اپنی بکواس میں کھیلتے ہیں جس دن وہ دوزخ کی آگ کی طرف دھکے دیے جائیں گے۔ یہی وہ آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں؟ اس میں داخل ہو۔ پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو تمہارے لیے برابر ہے تم کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الطور ۵۲: ۱۱۔۱۶۔

۲۸۔ اور مجھے اور جھٹلانے والوں اہلِ نعمت کو چھوڑ۔ اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے۔ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور آگ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔

۔المزمل ۷۳: ۱۱۔۱۳۔

زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

۲۶۔ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝

۲۷۔ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۸۔ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝

۲۹۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

۳۰۔ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۚ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۙ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۝ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۚ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

۲۹۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۱۵، ۱۹، ۲۴، ۲۸، ۳۴، ۴۰، ۴۵، ۴۷، ۴۹۔

۳۰۔ اس (آگ) کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ تین شاخوں والے سایہ کی طرف چلو۔ نہ ٹھنڈا سایہ ہی ہے اور نہ گرمی ہی سے نفع دیتا ہے۔ بے شک وہ آگ محلوں کی مانند چنگاریاں پھینکتی ہے گویا وہ چنگاریاں زرد اونٹ ہیں۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ یہ دن ہے فیصلے کا ہم نے (اس میں) تم کو اور پہلوں کو جمع کیا۔ اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے تو مجھ پر چلاؤ۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ کھاؤ اور تھوڑا سا فائدہ اٹھاؤ۔ بے شک تم گنہگار رہو۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ نماز پڑھو تو نماز نہیں پڑھتے۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ سو وہ اس (نصیحت) کے

كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

۳۱۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝

۳۲۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۳۔ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

۳۴۔ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

۳۵۔ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝

۳۶۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝

۳۷۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

بعد اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے۔

۔المرسلت ۷۷: ۲۹۔۳۳، ۳۷، ۴۰، ۴۵۔۵۰

۳۱۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

۔المطففین ۸۳: ۱۰۔۱۱

۳۶۔ اللہ کی آیتوں اور قیامت کے منکرین کے اعمال باطل ہیں

۳۲۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں اور قیامت کی ملاقات کو جھٹلایا، ان کے اعمال اکارت گئے۔ ان کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۷

۳۷۔ قیامت کو جھٹلانے والے گھاٹے میں ہیں

۳۳۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں ہیں جنہوں نے اللہ کے ملنے کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب اچانک ان پر قیامت آ گئی تو کہنے لگے ہائے ہماری حسرت! اس پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کوتاہی کی اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ سن لو برا ہے جو وہ اٹھاتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۳۱

۳۴۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں ہیں جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پانے والے نہیں ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۴۵

۳۸۔ منکرینِ قیامت کے لیے دوزخ

۳۵۔ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور ہم نے اس کے لیے جس نے قیامت کو جھٹلایا دوزخ تیار کیا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۱

۳۹۔ منکرینِ قیامت کے لیے ویل

۳۶۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

۔المطففین ۸۳: ۱۰۔۱۱

۴۰۔ منکرینِ دوزخ کے لیے وہی دوزخ

۳۷۔ لیکن جنہوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی بھی وہ یہ چاہیں گے کہ اس سے نکلیں اسی میں پھر لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۰

۳۸۔ اور ہم ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا ہے، کہیں گے کہ اس آگ کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴:۴۲۔

۳۹۔ یہی وہ آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔الطور ۵۲:۱۴۔

شرک

۱۔ شرک کی ممانعت

۱۔ سو تم اللہ کے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۔

۲۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۳۔ کہہ دے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۳۶۔

۴۔ سو جو شخص اپنے پروردگار کی ملاقات کا امیدوار ہو اس کو چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۔الکہف ۱۸:۱۱۰۔

۵۔ اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کر دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا۔

۔الحج ۲۲:۲۶۔

۳۸۔ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

۳۹۔ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

۱۔ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

۲۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

۳۔ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝

۴۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

۵۔ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا

۶۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَاۗءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ

۷۔ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

۸۔ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۹۔ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۶۔ سو تم بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات کہنے سے بچو اللہ کی طرف جھکتے ہوئے اس کے ساتھ شریک نہ کرتے ہوئے۔

۔الحج ۲۲:۳۰-۳۱۔

۷۔ اور تم مشرکوں میں ہرگز نہ ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴ و یونس ۱۰:۱۰۵ و القصص ۲۸:۸۷۔

۸۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکار اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۔القصص ۲۸:۸۸۔

۹۔ اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو نہ پکار جو نہ تجھے نفع پہنچائے اور نہ تجھے کچھ نقصان پہنچا سکے۔ اگر تو نے یہ کیا تو اس وقت بے شک تو ظالموں میں ہوگا۔

۔یونس ۱۰:۱۰۶۔

۱۰۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکار کر تو ملامت کیا ہوا بے مددگار بیٹھا رہ جائے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۲۔

۱۱۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا کہ تو ملامت کیا ہوا اور راندہ ہو کر دوزخ میں ڈالا جائے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۹۔

۱۲۔ اور نماز کو قائم رکھو اور مشرکوں میں نہ ہو۔

۔الروم ۳۰: ۳۱۔

۱۳۔ بے شک اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۳۔

۱۴۔ اور (شرک کی) نجاست سے الگ رہ۔

۔المدثر ۷۴: ۵۔

۲۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنے میں والدین کی اطاعت نہیں

۱۵۔ اور اگر ماں باپ تجھ سے یہ کوشش کریں کہ میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو تو ان کا کہا نہ مان، میری ہی طرف تمہارا رجوع ہے۔ پھر میں اس کی تمہیں خبر دوں گا جو تم کیا کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۸۔

۱۶۔ اور اگر ماں باپ تجھ سے یہ کوشش کریں تو اس چیز کو میرا شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں ہے تو تو ان کا کہا نہ مان اور دنیا میں ان کے ساتھ پسندیدہ طور پر رہ۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۵۔

۳۔ قباحت شرک کی ایک تمثیل

۱۷۔ صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر

۱۰۔ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولًا

۱۱۔ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ فَتُلْقٰى فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا

۱۲۔ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

۱۳۔ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ

۱۴۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ

۱۵۔ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

۱۶۔ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا

۱۷۔ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ

۱۸۔ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

۱۹۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

۲۰۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اُچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اُڑا کر پھینک دے۔

۔الحج ۲۲: ۳۱۔

۴۔ شرک بڑا ظلم ہے

۱۸۔ بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۳۔

۵۔ شرک کی بخشش نہیں

۱۹۔ بے شک اللہ یہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے گا۔

۔النساء ۴: ۴۸۔

۲۰۔ بے شک اللہ یہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے گا اور جو کوئی اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ بے شک پرلے درجے کی گمراہی میں جا پڑا۔

۔النساء ۴: ۱۱۶۔

۶۔ شرک کی صحت پر کوئی دلیل نہیں ہے

۲۱۔ مشرکین کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ہی اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جسے تم ہمارے لیے نکالو تو تم صرف گمان پر چلتے ہو اور تم صرف عقلیں دوڑاتے ہو۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کامل حجت اللہ ہی کی ہے اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت پر کر دیتا۔ کہہ دے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ گواہی دیں کہ اللہ نے یہ حرام کیا پھر اگر وہ گواہی بھی دیں تو تو ان کے ساتھ گواہی نہ دے۔ اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۴۸۔۱۵۰۔

۲۲۔ اور تم اس کے سوا صرف ناموں کو پوجتے ہو جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارہ میں کوئی سند تو اتاری نہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۴۰۔

۲۳۔ اور وہ اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہیں جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور اس کو جس کا انہیں علم بھی نہیں ہے۔ اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۱۔

۲۱۔ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۝ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝

۲۲۔ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ

۲۳۔ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝

۲۴۔ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝

۲۵۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝

۲۶۔ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

۲۴۔ کیا ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ہے جو اس کو بتلائے جس کو وہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۳۵۔

۲۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا تم نے اپنے ٹھہرائے ہوئے ان شریکوں پر بھی نظر کی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی یا ان کا آسمانوں میں کچھ حصہ ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس سے کسی پکی سند پر ہیں۔ کوئی نہیں۔ بلکہ یہ ظالم ایک ایک کو نرا دھوکا دیتے ہیں۔

۔فاطر ۳۵: ۴۰۔

۲۶۔ یا تمہارے پاس کوئی کھلی دلیل ہے تو تم اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۵۶۔۱۵۷۔

۲۷۔ یا ان کے ٹھہرائے ہوئے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے وہ دین نکالا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی اور اگر ایک فیصل بات نہ ہو چکی ہوتی (کہ حساب کتاب قیامت کو ہوگا) تو ان کے درمیان ابھی فیصلہ کیا جاتا اور بے شک جو ظالم ہیں، ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۱۔

۲۸۔ یا ہم نے اس (قرآن) سے پہلے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کو پکڑے ہوئے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳:۲۱۔

۲۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) جو رسول ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے تھے ان سے پوچھ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود بنائے ہیں جو پوجے جائیں۔

۔الزخرف ۴۳:۴۵۔

۳۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا تم نے انہیں بھی دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی ہے۔ یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے۔ میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علم روایت لاؤ اگر تم سچے ہو۔

۔الاحقاف ۴۶:۴۔

۳۱۔ یہ (بت) تو صرف کرے نام ہیں جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری۔

۔النجم ۵۳:۲۳۔

۷۔ مشرک اپنے شرک اور بداعمالیوں کا الزام اللہ پر لگاتے

۳۲۔ مشرکین کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک ہی کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ہی اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جسے تم ہمارے لیے نکالو تو تم صرف گمان پر چلتے ہو اور تم صرف عقلیں دوڑاتے ہو۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کامل حجت اللہ ہی کی ہے اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت پر کر دیتا۔ کہہ دے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ گواہی دیں کہ اللہ نے یہ حرام کیا پھر اگر وہ گواہی بھی دیں تو تو ان کے ساتھ گواہی نہ دے۔ اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۴۸۔۱۵۰۔

۲۷۔ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۲۸۔ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝

۲۹۔ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝

۳۰۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

۳۱۔ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

۳۲۔ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝

۳۳۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کو نہ پوجتے۔ نہ ہم اور ہمارے باپ دادا اور نہ ہم بغیر اس کی مرضی کے کوئی چیز حرام کرتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ تو کیا رسولوں کا ذمہ سوائے کھول کر پیغام پہنچا دینے کے اور بھی کچھ ہے۔

۔النحل ۱۶: ۳۵۔

۳۴۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم انہیں نہ پوجتے۔ انہیں اس کے متعلق کچھ علم نہیں ہے۔ وہ نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۲۰۔

۸۔ مشرکوں نے اللہ کی قدر نہیں کی

۳۵۔ انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ بے شک اللہ زبردست، غالب ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۴۔

۳۶۔ اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے حالانکہ تمام زمین اس کی مٹھی میں ہے اور آسمان اس کے دہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۶۷۔

۹۔ مشرک مسجدیں آباد نہیں کر سکتے

۳۷۔ مشرکوں کا کام نہیں ہے کہ وہ اپنی جانوں پر کفر کی شہادت دیتے ہوئے اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔

۔التوبہ ۹: ۱۷۔

۱۰۔ مشرک بتوں کی عبادت سے اللہ کا قرب چاہتے ہیں

۳۸۔ اور جنہوں نے اس کے سوا دوسرے معبود پکڑ رکھے ہیں

۳۳۔ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

۳۴۔ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝

۳۵۔ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

۳۶۔ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ

۳۷۔ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ ۚ

۳۸۔ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ

۳۹۔ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ ۗ

۴۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

(وہ کہتے ہیں کہ) ہم انہیں محض اس لیے پوجتے ہیں کہ وہ اللہ کے ہمیں قریب کر دیں۔ بے شک اللہ ان کے درمیان جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ کرے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۳۔

۱۱۔ مشرک ہزار برس کی زندگی چاہتے ہیں

۳۹۔ اور جنہوں نے شرک کیا ان میں ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس کی عمر دیا جائے اور یہ بات کہ اس کو (اتنی) عمر دی جائے اس کو عذاب سے دور کرنے والی نہیں ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۶۔

۱۲۔ مشرک ناپاک ہیں

۴۰۔ مسلمانو! مشرک تو ناپاک ہیں تو وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد

الحرام کے قریب نہ جانے پائیں اور اگر تم محتاجی سے ڈرتے ہو، اللہ تمہیں اپنے فضل سے اگر اس نے چاہا غنی کردے گا۔

۔التوبہ ۹: ۲۸۔

۱۳۔ مشرکوں کے لیے استغفار کی ممانعت

۴۱۔ نبی کو اور ان کو جو ایمان لائے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کی بخشش کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں۔ اس کے بعد کہ ان پر ظاہر ہو چکا ہے کہ وہ دوزخی ہیں۔

۔التوبہ ۹: ۱۱۳۔

۱۴۔ مشرک اور مومن کی تمثیل عبد سے

۴۲۔ اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے۔ تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔ اور اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار وناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے، دونوں برابر ہیں؟

۔النحل ۱۶: ۷۵-۷۶۔

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۴۱۔ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

۴۲۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

۴۳۔ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ

۱۵۔ مشرک اپنی کھیتی اور مویشیوں میں سے ایک حصہ اللہ کے لیے مقرر کرتے اور ایک حصہ بتوں کے لیے

۴۳۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشیوں میں ایک حصہ مقرر کیا اور اپنے خیال میں کہا کہ یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لیے۔ سو جو ان کے شریکوں کے لیے ہے، وہ اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو اللہ کے لیے ہے، وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ بہت برا ہے جو فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کی نظروں میں ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل کرنا اچھا کر دکھلایا۔ تاکہ وہ ان کو ہلاک کریں اور ان پر ان کا دین مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے تو (اے نبی ﷺ!) تو ان کو ان کے افتراؤں میں چھوڑ دے اور

انہوں نے کہا کہ یہ چوپائے اور کھیتی اچھوتی ہیں اس کو سوائے اس کے جسے ہم اپنے خیال کے مطابق چاہیں اور کوئی نہ کھائے اور کچھ چارپائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھ (پر سواری اور لادنا) حرام ہے اور کچھ چوپائے ایسے ہیں جن پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے ۔ اللہ پر افترا کرتے ہیں ۔ سو اللہ انہیں افترا کی جزا دے گا جو وہ کرتے ہیں ۔ اور انہوں نے کہا کہ جو (بچہ) ان چارپایوں کے پیٹوں میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ (بچہ) مردہ ہو تو وہ سب اس میں شریک ہیں ۔ اللہ انہیں ان کی ان باتوں کی سزا دے گا ۔ بے شک وہ حکمت والا ، جاننے والا ہے ۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے نادانی سے بغیر علم کے اپنی اولاد کو قتل کیا اور اللہ پر بہتان باندھ کر اس روزی کو حرام کیا جو اللہ نے انہیں دی ۔ بے شک وہ گمراہ ہو گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہیں ہیں ۔

-الانعام ۶: ۱۳۸-۱۴۰-

۴۴۔ اور ان (بتوں) کے لیے جنہیں وہ جانتے تک نہیں (کہ وہ کون ہیں) اس روزی میں سے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں دی ۔ اللہ کی قسم! تم سے اس افترا کی بابت پوچھا جائے گا جو تم کر رہے ہو ۔

-النحل ۱۶: ۵۶-

۱۶۔ مشرکوں کے اعمال اکارت ہیں

۴۵۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور ان کے وہ عمل اکارت جاتے جو وہ کیا کرتے تھے ۔

-الانعام ۶: ۸۸-

وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ إِلَّا مَن نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰٓ أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوٓا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَآءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝

۴۴۔ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ۝

۴۵۔ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۴۶۔ أُولَٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ

۴۷۔ قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُوٓنِّيٓ أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

۴۸۔ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّآنِّينَ

۴۶۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال اکارت گئے ۔

-التوبة ۹: ۱۷-

۴۷۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں اور تیری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تجھ سے پہلے ہو گزرے ہیں یہ وحی کی گئی کہ اگر تو نے شرک کیا تو تیرا ہر ایک نیک عمل اکارت جائے گا اور تو ضرور گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائے گا ۔

-الزمر ۳۹: ۶۴-۶۵-

۱۷۔ مشرکوں پر اللہ کا غضب اور لعنت

۴۸۔ اور اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو مشرک

مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہیں بری گردش ہے اور اللہ کا ان پر غضب نازل ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی، اور ان کے لیے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الفتح ۴۸:۶۔

۴۹۔ اور خرابی ہے مشرکوں کی

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۶۔

۵۰۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۷۔

۱۸۔ مشرک اللہ پر بہتان باندھتے ہیں

۵۱۔ اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے اس نے بے شک بڑا بہتان باندھا۔

۔النساء ۴:۴۸۔

۱۹۔ مشرک شیطان کو پکارتے ہیں

۵۲۔ اور وہ اس کے سوا محض عورتوں ہی کو پکارتے ہیں۔ اور وہ محض شیطان سرکش ہی کو پکارتے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی۔

۔النساء ۴:۱۱۷، ۱۱۸۔

۲۰۔ مشرکین کے معبودوں کا عجز

۵۳۔ کیا وہ ان (بتوں) کو شریک کرتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ اور نہ ان کی ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا تم

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

۴۹۔ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝

۵۰۔ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

۵۱۔ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝

۵۲۔ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ

۵۳۔ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

خاموش رہو۔ بے شک جنہیں تم اللہ کے سوا بلاتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے بندے ہیں۔ تو تم انہیں بلاؤ اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری پکار کا جواب دیں۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ پھر مجھ پر ہر ایک داؤ چلاؤ اور مجھے مہلت نہ دو اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی جانوں ہی کی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو سنیں نہیں، اور تو انہیں دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھتے نہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۹۱-۱۹۸۔

۵۴۔ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۵۵۔ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ

۵۶۔ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

۵۷۔ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝

۵۸۔ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝

۵۹۔ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

۶۰۔ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ

۵۴۔ اور وہ اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہیں جو نہ انہیں نقصان ہی پہنچا سکے اور نہ انہیں نفع ہی پہنچا سکے اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمان میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ تو پاک ہے اور ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۸۔

۵۵۔ اسی کو پکارنا حق ہے اور جو لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کو کچھ جواب نہیں دے سکتے (ان کی مثال) اس شخص کی طرح (ہے) جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو تاکہ وہ اس کے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ کبھی اس تک پہنچنے والا نہیں ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۴۔

۵۶۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیا تم نے اس کے سوا اور کارساز پکڑ لیے ہیں۔ جو نہ اپنی جانوں کے نفع ہی پر قادر ہیں اور نہ نقصان ہی پر۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیا اندھا اور بینا برابر ہے یا اندھیریاں اور نور برابر ہے یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنہوں نے اس کی پیدائش جیسی پیدائش کی ہے پھر پیدائش ان پر مشتبہ ہوگئی ہے۔ کہہ دے کہ اللہ ہی ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی اکیلا زبردست ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۶۔

۵۷۔ اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۲۰۔

۵۸۔ مردہ ہیں بے جان اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔

۔النحل ۱۶:۲۱۔

۵۹۔ اور وہ اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین سے کسی چیز کے روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتا اور اس کی طاقت نہیں رکھتے تو اللہ کے لیے کہاوتیں بیان نہ کرو۔ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔النحل ۱۶:۷۳-۷۴۔

۶۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ان کو بلاؤ جن کے تم اللہ کے سوا مدعی ہو۔ وہ نہ تو تم سے تکلیف ہٹا سکتے ہیں اور نہ ٹال سکتے ہیں۔ وہ تو

اپنے پروردگار کی طرف خود اپنا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون اس سے زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرے پروردگار کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۶۔۵۷۔

۶۱۔ اور انہوں نے اس کے سوا دوسرے معبود پکڑے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کرتے اور آپ پیدا کیے جاتے ہیں اور وہ اپنی جانوں کے نہ نفع پر قادر ہیں اور نہ نقصان پر اور نہ موت پر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زندگی پر اور نہ کھڑا کرنے پر۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۔

۶۲۔ لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے اسے سنو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی تک بھی پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ سب اس کے لیے جمع ہو جائیں اور اگر مکھی کوئی چیز ان سے چھین لے جائے تو اس چیز کو اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (دونوں) کمزور ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۷۳۔

۶۳۔ اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جو نہ انہیں نفع ہی پہنچائے اور نہ انہیں نقصان ہی پہنچائے اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت پر کمر باندھے ہوئے ہے۔

الفرقان ۲۵: ۵۵

۶۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم انہیں پکارو جن کے تم اللہ کے سوا مدعی ہو وہ تو ایک ذرہ بھر بھی اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کا ان دونوں میں ساجھا ہے اور نہ ان کا کوئی پشت پناہ ہے۔

۔سبا ۳۴: ۲۲۔

أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿۵۷﴾

۶۱۔ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿۳﴾

۶۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿۷۳﴾

۶۳۔ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿۵۵﴾

۶۴۔ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ﴿۲۲﴾

۶۵۔ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾

۶۶۔ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۴۲﴾

۶۷۔ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ﴿۱۳﴾

۶۸۔ إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ

۶۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مجھے اپنے وہ شریک تو دکھاؤ جنہیں تم نے اس کے ساتھ ملا رکھا ہے (اس کا شریک) ہرگز نہیں بلکہ وہ تو اللہ غالب حکمت والا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۲۷۔

۶۶۔ سو آج کوئی تم میں سے نہ ایک دوسرے کے نفع پر اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان پر اور ہم ان سے جنہوں نے ظلم کیا ہے کہیں گے کہ اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴: ۴۲۔

۶۷۔ اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ ایک ریشے کے بھی مالک نہیں ہیں۔

۔فاطر ۳۵: ۱۳۔

۶۸۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہ دیں اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار

کر دیں گے اور خبردار (اللہ) کی طرح تجھے کوئی بھی خبر نہیں دے گا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۴

۶۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا تم نے اپنے ان شریکوں کو بھی دیکھا جن سے تم اللہ کے سوا مدعی ہو۔ مجھے دکھاؤ تو انہوں نے کون سی زمین پیدا کی یا ان کا آسمانوں میں کچھ حصہ ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۰

۷۰۔ کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے وہ دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۱

۷۱۔ کیا میں اس کے سوا ایسے معبود اختیار کروں کہ اگر رحمن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش مجھے کچھ نفع پہنچائے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسی صورت میں تو میں کھلی گمراہی میں ہوں۔

۔یٰس ۳۶: ۲۳-۲۴

۷۲۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود پکڑے ہیں کہ شاید وہ ان کی مدد کریں۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لیے ایک لشکر ہے جو حاضر کیا جائے گا۔

۔یٰس ۳۶: ۷۴-۷۵

۷۳۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی پکڑے ہیں (اے نبی ﷺ) کہہ دے اگرچہ وہ کسی بات کا اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہوں۔

۔الزمر ۳۹: ۴۳

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۝

۶۹۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ

۷۰۔ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ

۷۱۔ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ۝ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۷۲۔ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ۝

۷۳۔ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۝

۷۴۔ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

۷۵۔ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

۷۶۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ

۷۴۔ اور اللہ حق حکم کرتا ہے اور وہ جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں کچھ حکم نہیں کرتے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو ہے وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۰

۷۵۔ اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں جس نے ٹھیک گواہی دی اور وہ (اس بات کو) جانتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۶

۷۶۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے بھلا تم نے انہیں دیکھا بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے؟ اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا اس

سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے جو اس کو روزِ قیامت تک جواب نہ دیں اور وہ ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں؟

-الاحقاف ۴۶: ۴-۵-

۲۱۔ قیامت کو مشرکوں کے معبود ان سے بیزار ہوں گے

۷۷۔ جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ان لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا ہے، حکم دیں گے کہ اپنی جگہ قائم رہو تم اور تمہارے شریک بھی پھر ہم ان کے درمیان پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے ٹھیرائے ہوئے شریک کہیں گے کہ تم ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ سو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ہم تو تمہاری عبادت سے بے خبر تھے۔ اس موقعہ پر ہر شخص ان عملوں کو جو اس نے آگے بھیجے ہیں جانچ لے گا اور وہ اللہ اپنے مالکِ حقیقی کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

-یونس ۱۰: ۲۸-۳۰-

۷۸۔ اور جب وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے اپنے ٹھیرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہ ہمارے ٹھیرائے ہوئے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ ان کی طرف یہ بات ڈالیں گے کہ بے شک تم جھوٹے ہو۔

-النحل ۱۶: ۸۶-

۷۹۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود پکڑے

أَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

۷۷۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۷۸۔ وَإِذَا رَاَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

۷۹۔ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

۸۰۔ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ أَغْوَيْنَا ۚ أَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا إِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

ہیں تاکہ وہ ان کے لیے مددگار ہوں۔ ہرگز نہیں وہ تو ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے دشمن ہو جائیں گے۔

-مریم ۱۹: ۸۱-۸۲-

۸۰۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا پھر پوچھے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ جن لوگوں پر (عذاب) کی بات ثابت ہو گئی ہے۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جیسا کہ ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ ہم تیری طرف (ان سے) بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے ٹھیرائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ تو وہ انہیں بلائیں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے۔ اور وہ عذاب کو دیکھیں گے کاش وہ ہدایت پر ہوتے اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ سو اس دن ان سے کچھ جواب نہ بن

پڑے گا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۶۲-۶۶

۸۱۔ اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے منکر ہو جائیں گے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۴

۸۲۔ اور بعض بعض سے پوچھتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے وہ کہیں گے کہ تم ہمارے پاس داہنی طرف سے آیا کرتے تھے۔ وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے تھے اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ نہیں تھا۔ بلکہ تم خود گمراہ لوگ تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۲۷-۳۰

۸۳۔ اور جب (قیامت کو) لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ (معبود) ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۶

۸۴۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا، کیا یہ لوگ تمہیں پوجا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا کارساز ہے وہ نہیں ہیں بلکہ یہ تو جنوں کو پوجا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر انہیں پر ایمان رکھتے تھے۔

۔سبا ۳۴: ۴۰-۴۱

۸۵۔ اور جس دن وہ انہیں اور جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، جمع کرے گا پھر پوچھے گا کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا، یا وہ آپ ہی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ وہ کہیں گے تو پاک ہے، ہمارا حق نہیں تھا کہ ہم تیرے سوا اور دوسرے کارساز پکڑتے لیکن تو نے

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝

۸۱۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ

۸۲۔ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝

۸۳۔ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

۸۴۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝

۸۵۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ

۸۶۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ

انہیں اور ان کے باپ دادوں کو برومند کیا یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ سو جو تم کہتے ہو اس میں انہوں نے تمہیں جھٹلایا۔ تم نہ (عذاب کو) ٹال سکتے ہو اور نہ مدد ہی کر سکتے ہو۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۷-۱۹

۲۳۔ قیامت کو مشرک اپنے معبودوں سے بیزار ہوں گے اور اپنے شرک کا انکار کریں گے

۸۶۔ اور جس دن ہم ان سب کو ایک جگہ اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ہے کہیں گے کہ تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریک جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے کہاں ہیں؟ پھر ان کا عذر بجز اس کے اور کچھ نہ ہوگا کہ وہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے پروردگار اللہ کی قسم! ہم تو

مشرک نہیں تھے۔

۔الانعام ۶: ۲۲۔۲۳۔

۸۷۔ اور وہ اس دن اللہ کی طرف صلح (کا پیغام) ڈالیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

۔النحل ۱۶: ۸۷۔

۸۸۔ اور ان کا ان کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی۔ سفارشی نہیں ہوگا اور وہ شریکوں (کی عبادت) کا انکار کریں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۳۔

۸۹۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے کھوئے گئے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو بھی نہیں پکارا کرتے تھے۔ یوں اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔

۔المومن ۴۰: ۷۳۔۷۴۔

۹۰۔ اور جس دن اللہ ان کو پکار کر کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ ہم تجھے خبر دیتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی واقف نہیں اور جنہیں وہ پہلے پکارا کرتے تھے وہ ان سے کھوئے جائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں ہے۔

۔حم السجدۃ ۴۱: ۴۷۔۴۸۔

۲۴۔ قیامت کو مشرکوں کا افترا سب جاتا رہے گا

۹۱۔ اس موقع پر ہر ایک شخص جانچ لے گا جو اس نے آگے بھیجا ہے اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے وہ ان سے جاتا رہے گا۔ دیکھ انہوں نے کیسا اپنی جانوں پر جھوٹ بولا اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

۔یونس ۱۰: ۳۰۔

۹۲۔ دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ

قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝

۸۷۔ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۸۸۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

۸۹۔ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۹۰۔ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝

۹۱۔ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۹۲۔ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۹۳۔ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۹۴۔ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۹۵۔ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا

یا افترا کیا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہا۔

۔الانعام ۶: ۲۴۔

۹۳۔ اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے کہ اپنی سند لاؤ۔ اس وقت وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے لیے ہے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔

۔القصص ۲۸: ۷۵۔

۹۴۔ اور وہ اس دن اللہ کی طرف صلح (کا پیغام) ڈالیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

۔النحل ۱۶: ۸۷۔

۲۵۔ قیامت کو مشرکوں سے ان کے شرک اور اجابت انبیا کی نسبت سوال

۹۵۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا پھر پوچھے گا کہ میرے وہ

شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ جن لوگوں پر (عذاب) کی بات ثابت ہو گئی ہے، وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جیسا کہ ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ ہم تیری طرف (ان سے) بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ۔ وہ انہیں بلائیں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے۔ اور وہ عذاب کو دیکھیں گے کاش وہ ہدایت پر ہوتے اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ سو اس دن ان سے کچھ جواب نہ بن پڑے گا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۶۲۔ ۶۶۔

۹۶۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا پھر کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

۔القصص ۲۸: ۷۴۔

۹۷۔ جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں اور ان کی بیویوں کو اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے جمع کر دو اور انہیں دوزخ کا راستہ دکھلاؤ اور انہیں ٹھہرا رکھو ان سے پوچھا جائے گا تمہیں کیا ہوا؟ کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے بلکہ آج وہ نیچی گردن کیے ہوئے ہیں اور ان میں سے ایک ایک کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ تم ہمیں بہکانے کے لیے ہماری داہنی طرف سے ہمارے پاس آتے تھے وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود ایمان والے نہیں

أَغْوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿۶۳﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۶۶﴾

۹۶۔ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۷۴﴾

۹۷۔ اُحْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۷﴾ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿۲۸﴾ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿۳۱﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿۳۲﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾

تھے۔ اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ تو تھا نہیں بلکہ تم خود ہی گمراہ لوگ تھے۔ سو ہم پر ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوئی۔ بے شک ہم (عذاب) چکھنے والے ہیں۔ ہم نے تمہیں گمراہ کیا، بے شک ہم خود ہی گمراہ تھے۔ سو اس دن وہ سب عذاب میں شریک ہوں گے۔ بے شک ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کرتے ہیں۔ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو وہ اکڑتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور وہ دیوانہ نہیں ہے بلکہ وہ تو دین حق لایا ہے اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی ہے۔ بے شک تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو اور تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۲۲۔ ۳۹۔

۲۶۔ مشرک باپ دادا کی تقلید کرتے ہیں

۹۸۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝

۹۹۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝

۱۰۰۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۱۰۱۔ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ۝

۱۰۲۔ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝

۱۰۳۔ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝

۱۰۴۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

۱۰۵۔ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝

۱۰۶۔ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ۝ وَ

۹۸۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی انہیں کی تقلید کیے جائیں گے)۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۰

۹۹۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟)۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۴۔

۱۰۰۔ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

۔الاعراف ۷: ۲۸۔

۱۰۱۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۷۸۔

۱۰۲۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۵۳۔

۱۰۳۔ انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۷۴۔

۱۰۴۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی)۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۱۔

۱۰۵۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۹۔۷۰۔

۱۰۶۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور

ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم اُن ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔ (پیغمبر نے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو۔ کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۔الزخرف ۴۳: ۲۲۔۲۵۔

۲۷۔ مشرکوں سے نکاح کی ممانعت

۱۰۷۔ اور مشرک عورتوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو اور بے شک ایمان دار لونڈی (آزاد) مشرکہ سے بہتر ہے اور اگرچہ وہ تمہیں بھلی معلوم ہو اور مشرک مردوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں (عورتوں کا) نکاح نہ کرو اور بے شک ایمان دار غلام (آزاد) مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بھلا معلوم ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۱۔

۲۸۔ مشرک لوگوں کو آگ کی طرف بلاتے ہیں

۱۰۸۔ یہ لوگ دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۱۔

۲۹۔ مشرکوں پر جنت حرام ہے

۱۰۹۔ بے شک جو کوئی اللہ کا شریک ٹھہرائے گا اس پر اللہ نے جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۲۔

كَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

۱۰۷۔ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ

۱۰۸۔ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ

۱۰۹۔ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ

۱۱۰۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

۱۱۱۔ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ

۳۰۔ مشرک فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے مگر اپنے لیے بیٹی ناپسند کرتے

۱۱۰۔ اور وہ اللہ کے لیے جو پاک ہے لڑکیاں ٹھہراتے ہیں اور ان کے لیے وہ جو وہ چاہیں۔ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کے پیدا ہونے کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے اور وہ دل میں گھٹتا ہے اس بری بشارت سے جو اسے دی گئی ہے۔ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ آیا اس لڑکی کو ذلت برداشت کر کے اپنے پاس رو کے رہے یا اسے مٹی میں دبا دے۔ سن لو کہ برا ہے وہ فیصلہ جو وہ کرتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۵۷۔۵۹۔

۱۱۱۔ سو تو ان سے پوچھ بھلا تیرے پروردگار کے لیے تو لڑکیاں اور ان کے لیے لڑکے۔ یا ہم نے فرشتوں کو مؤنث پیدا کیا اور وہ دیکھ

رہے تھے۔ سن لو! بلاشبہ وہ اپنے بہتان سے کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے لڑکیوں کو لڑکوں پر چنا ہے۔ تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تم سوچتے نہیں یا تمہارے پاس کوئی کھلی دلیل ہے تو تم اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور انہوں نے اس کے اور جنوں کے درمیان رشتہ ٹھہرایا اور جنوں کو معلوم ہے کہ وہ ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ مگر اللہ کے جو خالص بندے ہیں وہ یہ عقیدہ نہیں رکھتے۔ سو تم اور جنہیں تم پوجتے ہو، اس کے خلاف ہو کر کسی کو نہیں بہکا سکتے مگر اس کو جو دوزخ میں داخل ہونے والا ہے۔ اور (فرشتوں کا یہ قول ہے) کہ ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس کے لیے ایک درجہ مقرر نہ ہو اور ہم صف باندھنے والے ہیں اور ہم اللہ کی پاکی بیان کرنے والے ہیں اور کفار مکہ کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی کتاب ہوتی تو ہم ضرور اللہ کے برگزیدہ بندے ہوتے۔ سو انہوں نے اس کو نہ مانا اب عنقریب وہ جان لیں گے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۴۹۔ ۱۷۰

۱۱۲۔ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کا جز قرار دیا۔ بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے۔ کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے لڑکیاں لیں اور تمہیں لڑکوں کے لیے انتخاب کیا؟ اور جب ان میں سے کسی کو اس کی بشارت دی جاتی ہے جس کو وہ رحمٰن کے ذمے لگاتا ہے تو اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے۔ اور وہ غصے میں بھر جاتا ہے کیا وہ اللہ کے لیے ہیں جو زیور میں بڑھتے پلے اور جھگڑے کے وقت وہ فصاحت سے گفتگو نہ کر سکے؟ اور انہوں نے

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝ وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

۱۱۲۔ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ۝ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ۝ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝ أَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝

۱۱۳۔ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝

۱۱۴۔ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا

فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں مونث ٹھہرایا۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کی گواہی لکھی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۵۔ ۱۹

۱۱۳۔ کیا اس کے لیے لڑکیاں ہیں اور تمہارے لیے لڑکے؟

۔الطور ۵۲: ۳۹

۳۱۔ مشرک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت ﷺ سے ناحق جھگڑتے

۱۱۴۔ اور انہیں ڈرا جنہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد لی ہے۔ اس کے متعلق نہ انہیں کچھ علم ہے اور نہ ان کے باپ دادوں ہی کو تھا۔ بڑی بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے وہ بالکل جھوٹ

بولتے ہیں۔

۔الکہف ۱۸: ۴-۵۔

۱۱۵۔اور جب ابن مریم کو مثال کے طور پر پیش کیا جاتا ہے تو اس کے ذکر سے فوراً ہی تیری قوم کھکھلا پڑتی ہے اور کہتے ہیں کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ۔ وہ اس کو تجھ سے صرف جھگڑنے کے لیے پیش کرتے ہیں بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ وہ تو بس ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے ایک نمونہ (قدرت کا) بنایا اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکال لیں جو زمین میں چلیں پھریں۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۷-۶۰۔

۳۴۔ مشرکوں کو دوزخ

۱۱۶۔اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

۔البقرة ۲: ۱۶۷۔

۱۱۷۔اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے نعمت عطا فرماتا ہے تو جسے وہ پہلے پکارا کرتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے لیے شریک ٹھہراتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا فائدہ اٹھالے بے شک تو دوزخی ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۸۔

۱۱۸۔وہی ہیں جن کے عمل اکارت گئے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہیں۔

۔التوبة ۹: ۱۷۔

۱۱۹۔بے شک جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرے گا اللہ نے اس پر بہشت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا آگ ہے۔

۔المائدة ۵: ۷۲۔

۱۲۰۔اور اس نے ان کے لیے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۶۔

۱۲۱۔نبی کو اور ان کو جو ایمان لائے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کی بخشش کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں۔ اس کے بعد کہ ان پر ظاہر ہو چکا ہے کہ وہ دوزخی ہیں۔

۔التوبة ۹: ۱۱۳۔

۱۲۲۔(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے ان کی طرف غور نہیں کیا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جا اتارا (یعنی) دوزخ میں جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری قرارگاہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے تاکہ (لوگوں کو) اس کی

لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا۝

۱۱۵۔وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ۝ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِی الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ۝

۱۱۶۔وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ۝

۱۱۷۔وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِیَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ۝

۱۱۸۔اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِی النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ۝

۱۱۹۔اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ

۱۲۰۔وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا۝

۱۲۱۔مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِیْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ۝

۱۲۲۔اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

راہ سے بھٹکا دیں (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم فائدہ اٹھا لو۔ بے شک تمہارا رجوع آگ کی طرف ہے۔

۔ابراھیم ۱۴: ۲۸۔۳۰

لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝

۱۲۳۔ اور اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جسے خود ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے۔ لازم ہے کہ ان کے لیے آگ ہے اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۶۲۔

۱۲۳۔ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ۝

۱۲۴۔ جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں اور ان کی بیویوں کو اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے جمع کرو اور انہیں دوزخ کا راستہ دکھلاؤ۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۲۲۔۲۳

۱۲۴۔ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝

۱۲۵۔ سو ہم پر ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوئی۔ بے شک ہم (عذاب) چکھنے والے ہیں۔ ہم نے تمہیں گمراہ کیا، بے شک ہم خود ہی گمراہ تھے سو اس دن وہ سب عذاب میں شریک ہوں گے ...... بے شک تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۳۱۔۳۳ ...... ۳۸

۱۲۵۔ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ۝ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ ...... إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝

۱۲۶۔ اور اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی رکھتے ہیں، عذاب دے۔ انہیں بری گردش ہے اور اللہ کا ان پر غضب نازل ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۶۔

۱۲۶۔ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

۴۴۔ مشرکوں کو عذاب

۱۲۷۔ اور ان لوگوں میں سے جنہوں نے شرک کیا ہے ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس کی عمر دیا جائے اور یہ بات کہ وہ اتنی عمر دیا جائے، اس کو عذاب سے دور کرنے والی نہیں ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۶۔

۱۲۷۔ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ ۗ

۱۲۸۔ تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں پر مہربان ہو اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۳۔

۱۲۸۔ لِّيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

۱۲۹۔ اور اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی رکھتے ہیں، عذاب دے۔ انہیں بری گردش ہے اور اللہ کا ان پر غضب نازل ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ

۱۲۹۔ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ

بری جا ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۶۔

۳۴۔ مشرک محض اٹکل پر چلتے ہیں

۱۳۰۔ تم صرف گمان پر چلتے ہو اور صرف اٹکلیں دوڑاتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۱۴۸۔

۱۳۱۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس طریق پر چلتے ہیں وہ تو صرف گمان پر چلتے ہیں اور صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۶۶۔

۱۳۲۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر رحمن چاہتا تو ہم انہیں نہ پوجتے انہیں اس کا کچھ علم نہیں ہے وہ تو صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۲۰۔

۱۳۳۔ وہ تو محض گمان پر چلتے ہیں اور جس بات کو ان کا جی چاہتا ہے۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۲۳۔

۱۳۴۔ وہ تو صرف گمان پر چلتے ہیں اور بے شک گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

۔النجم ۵۳: ۲۸۔

۳۵۔ مشرک اللہ کے ذکر سے نفرت کرتے اور غیر اللہ کے ذکر سے خوش ہوتے ہیں

۱۳۵۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل کچتے ہیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور جب ان کا ذکر کیا جاتا ہے جو اس کے سوا ہیں تو اسی دم وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۴۵۔

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

۱۳۰۔ إِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝

۱۳۱۔ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۚ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

۱۳۲۔ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۚ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

۱۳۳۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝

۱۳۴۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۝

۱۳۵۔ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

۱۳۶۔ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝

۱۳۷۔ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ

۱۳۸۔ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

۳۶۔ مشرک اکیلے اللہ پر ایمان نہ لاتے جب اس کے شریک ٹھیرائے جاتے تو ایمان لاتے ہیں

۱۳۶۔ یہ اس لیے ہے کہ جب تنہا اللہ ہی کو پکارا جاتا ہے تو تم کفر کرتے ہو اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا ہے تو تم ایمان لاتے ہو۔ سو حکم اللہ کے لیے ہے جو عالی مرتبہ بڑا ہے۔

۔المومن ۴۰: ۱۲۔

۳۷۔ مشرک اللہ کی نسبت برا گمان رکھتے ہیں

۱۳۷۔ اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی کرتے ہیں (عذاب دے)۔

۔الفتح ۴۸: ۶۔

۳۸۔ مشرک مصیبت کے وقت صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں

۱۳۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے مجھے بتلاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب

آ جائے یا تم پر قیامت آ جائے تو کیا تم غیر اللہ کو پکارو گے اگر تم سچے ہو تو پکارو۔ نہیں بلکہ تم تو اسی کو پکارتے ہو۔ پھر وہ اس مصیبت کو جس کے لیے تم اسے پکارتے ہو، اگر چاہتا ہے دور کر دیتا۔ اور اس وقت تم اس کو بھول جاتے ہو، جسے شریک ٹھہراتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۴۰۔۴۱۔

۱۳۹۔ اور تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کی طرف گڑگڑاتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو اسی وقت ایک فریق تم میں سے اپنے پروردگار کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ وہ اس کی جو ہم نے انہیں دیا ہے ناشکری کریں۔ سو تم فائدہ اٹھا لو عنقریب ہی تم معلوم کر لو گے۔

۔النحل ۱۶: ۵۳۔۵۵۔

۱۴۰۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ ہی کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ پھر وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لاتا ہے تو اسی دم وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں سو وہ عنقریب جان لیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۵۔۶۶۔

۱۴۱۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو اسی دم ان میں سے ایک فریق اپنے پروردگار کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے تاکہ وہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے۔ سو تم فائدہ اٹھا لو عنقریب ہی تم جان لو گے۔

۔الروم ۳۰: ۳۳۔۳۴۔

تَدْعُونَ ۚ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ۝

۱۳۹۔ وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ۝ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

۱۴۰۔ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۙ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

۱۴۱۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

۱۴۲۔ وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۝

۱۴۳۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝

۱۴۲۔ اور جب سائبانوں کی طرح ان پر موج مار کر چھا جاتی ہے تو وہ اللہ ہی کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو کوئی ان میں میانہ رو ہوتا ہے اور ہماری آیتوں کا انکار تو صرف وہی کرتا ہے جو بد عہد، ناشکرا ہے۔

۔لقمن ۳۱: ۳۲۔

۱۴۳۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے نعمت عطا فرماتا ہے تو جسے وہ پہلے پکارا کرتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے لیے شریک ٹھہراتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے بے شک تو دوزخی ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۸۔

۸۴۔ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝

۱۴۵۔ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ

۱۔ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝

۲۔ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۳۔ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

۴۔ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ

۵۔ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ

۶۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

۱۴۴۔ پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم صرف اکیلے اللہ پر ایمان لائے اور جن کو ہم شریک ٹھہراتے تھے ان کا ہم انکار کرتے ہیں۔

۔المومن ۴۰:۸۴۔

۳۹۔ مشرکوں کو دین اسلام ناگوار گزرتا ہے

۱۴۵۔ مشرکوں کو وہ (دین) ناگوار ہے جس کی طرف تو انہیں بلاتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۳۔

کفر

۱۔ تو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور میری ناشکری نہ کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۲۔

۲۔ اور تم کیونکر کفر کرو گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول ہے اور جس نے اللہ کو مضبوط پکڑا وہ بے شبہ سیدھی راہ پر لگا دیا گیا۔

۔آل عمران ۳:۱۰۱۔

۲۔ کفر اللہ کے ہاں بڑا گناہ ہے

۳۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کو نہ ماننا اور ادب والی مسجد سے روکنا اور اس کے رہنے والوں کو اس میں سے نکالنا، اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۷۔

۳۔ کفر کے وقت کافروں کے پاس نہ بیٹھو

۴۔ اور اللہ تم پر کتاب میں اتار چکا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو تم ان کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں ورنہ تم بھی ان ہی کی مانند ہو جاؤ گے۔

۔النساء ۴:۱۴۰۔

۴۔ اللہ کفر کو پسند نہیں کرتا

۵۔ اور خدا اپنے بندوں کے لیے کفر سے راضی نہیں ہے۔

۔الزمر ۳۹:۷۔

۵۔ اہل کتاب کی طرح سخت دل اور فاسق نہیں ہونا چاہیے

۶۔ کیا ایمان داروں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد سے ان کے دل تھرا جائیں اور اس سے جو خدا کی طرف سے اترا ہے۔ اور ان لوگوں کی مانند نہ ہوں جن کو پہلے کتاب (تورات) دی گئی پھر ان پر ایک مدت

مدت گزر گئی اور ان کے دل سخت ہو گئے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷:۱۶۔

موالات بالکفار

۱۔ کافروں سے دوستی کرنے کی ممانعت

۱۔مومن مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو یہ کام کرے گا اور وہ اللہ کے ہاں کسی شمار میں نہیں مگر یہ کہ تم ان سے اپنا بچاؤ کرو۔

۔آل عمران ۳:۲۸۔

۲۔مسلمانو اپنے غیروں کو اپنا بھیدی نہ بناؤ وہ تمہارے اندر فساد ڈلوانے میں کمی نہیں کرتے۔ تمہاری تکلیف چاہتے ہیں، عداوت ان کے مونہوں کے لفظوں سے ظاہر ہے اور جو ان کے دلوں میں چھپی ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے اگر تم سمجھتے ہو، تو ہم نے تم پر نشانیاں کھول دیں۔ سنو تم وہ لوگ ہو کہ تم ان سے محبت رکھتے ہو، اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں اور جب خلوت میں ہوتے ہیں تو غصے کے مارے تم پر انگلیاں کاٹتے ہیں۔ کہہ دے کہ تم اپنے غصے میں مرجاؤ۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے۔ اگر تم کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو اس سے ان کو رنج ہوتا ہے۔ اور اگر تم کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوں اور اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو ان کا مکر تم کو کچھ نقصان

اَلْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۖ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

۱۔ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۔

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۗ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۖ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

۳۔ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

نہیں پہنچائے گا۔ بے شک اللہ ان کے عملوں کو گھیرے ہوئے ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۱۸۔۱۲۰۔

۳۔وہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ خود کافر ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ کہ تم اور وہ دونوں برابر ہو جائیں۔ تو تم ان کو جب تک وہ ہجرت اللہ کی راہ میں نہ کریں دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ مونہہ موڑیں تو ان کو پکڑو اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو۔ اور ان کو اپنا دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار۔

۔النساء ۴:۸۹۔

۴۔مسلمانو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی کھلی حجت قائم کرو۔

۔النساء ۴:۱۴۴۔

۵۔ مسلمانو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو ان کو دوست بنائے گا تو وہ ان ہی میں سے ہوگا بے شک اللہ ظالم کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵: ۵۱۔

۶۔ مسلمانو: ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے۔ وہ ان میں سے ہیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور کافر ہیں اور اگر تم ایمان دار ہو تو اللہ سے ڈرو اور جب تم نماز کی طرف بلاتے ہو تو وہ اس کو ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

۔المائدۃ ۵: ۵۷۔۵۸۔

۷۔ مسلمانو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو اگر وہ ایمان سے کفر کو اچھا جانیں، دوست نہ بناؤ۔ اور جو تم میں سے ان کو دوست بنائے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔ کہہ دے اگر تمہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے رشتہ دار اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور گھر جو تم کو پسند ہیں، اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم لائے اور اللہ بدکار

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَي الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰي يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۸۔ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ

لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹: ۲۳۔۲۴۔

۸۔ تو کسی قوم کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہوں ان لوگوں سے دوستی رکھتا نہ پائے گا جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اپنی روح (قرآن) سے ان کی تائید کی ہے۔ اور وہ ان کو ایسے باغوں

میں داخل کرے گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ خدا سے راضی ہوئے۔ یہی اللہ کی جماعت ہے۔ خبردار ہو بے شک اللہ ہی کی جماعت فلاح پانے والی ہے۔

۔المجادلہ ۵۸: ۲۲۔

۹۔ مسلمانو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی کے پیغام ڈالتے ہو اور انہوں نے اس حق کو نہ مانا جو تمہارے پاس آیا ہے۔ رسول کو اور تم کو گھروں سے نکال رہے ہیں اس بنا پر کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا چاہنے کے لیے نکلے ہو، تم ان کی طرف خفیہ خفیہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ میں جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جس نے تم میں سے یہ کام کیا وہ بے شک سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تم کو پائیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ۔

۔الممتحنہ ۶۰: ۱-۲۔

۱۰۔ مسلمانو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غصہ ہوا وہ آخرت سے ویسے ہی ناامید ہیں جس طرح کفار قبروں والوں (کے زندہ ہونے) سے ناامید ہے۔

۔الممتحنہ ۶۰: ۱۳۔

۲۔ دوستی اور سلوک صرف ان ہی کافروں کے ساتھ ناجائز ہے جو مسلمانوں کے دینی امور میں حارج ہوں۔ جو دینی امور میں حارج نہیں ان سے دوستی کا سلوک کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں

۱۱۔ اللہ تمہیں ان لوگوں کے بارے میں جو تم سے دین

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاۗءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَاۗءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ڰ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ڰ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاۗءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝

۱۱۔ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

۱۲۔ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

میں نہیں لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان سے نیک سلوک کرو اور ان سے منصفانہ برتاؤ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ تم کو صرف ان لوگوں کے ساتھ دوستی رکھنے سے روکتا ہے جو تم سے تمہارے دین پر لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر ایک دوسرے کی مدد کی اور جو ان سے دوستی رکھے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

۔الممتحنہ ۶۰: ۸-۹۔

۳۔ کافروں کی مدد کرنے کی ممانعت

۱۲۔ پس تو کافروں کا مددگار ہرگز نہ ہو۔

۔القصص ۲۸: ۸۶۔

۴۔ کافروں کی اطاعت کرنے اور ان کی خوشی پر چلنے کی ممانعت

۱۳۔ اور ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری جو ان کتابوں کی جو اس کے پہلے ہیں تصدیق کرتی ہے اور ان کی محافظ ہے تو تو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اس حق سے منحرف ہو کر جو تیرے پاس آیا ہے۔ ہم نے ہر قوم کے لیے شریعت اور رستہ مقرر کیا ہے

۔المائدہ ۵:۴۸۔

۱۴۔ اور ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے ڈر کہ وہ تجھے بعض ان باتوں سے جو اللہ نے تیری طرف اتاری ہیں، ہٹا کر فتنے میں نہ ڈال دیں۔

۔المائدہ ۵:۴۹۔

۱۵۔ اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے پروردگار کا شریک کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۵۰۔

۱۶۔ اور اس کی اطاعت نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گیا اور اس کا کام حد سے بڑھا ہوا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۲۸۔

۱۷۔ تو تو کافروں کا کہنا مان اور اس قرآن کے ساتھ ان سے کوشش کے ساتھ لڑ۔

۱۳۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ

۱۴۔ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ

۱۵۔ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝

۱۶۔ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝

۱۷۔ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝

۱۸۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

۱۹۔ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

۲۰۔ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ

۲۱۔ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

۔الفرقان ۲۵:۵۲۔

۱۸۔ اے نبی! اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مان۔ بے شک اللہ علم و حکمت والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۔

۱۹۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مان اور ان کی ایذا رسانی کو چھوڑ اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۸۔

۲۰۔ اور ان کی خواہشوں پر نہ چل۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۵۔

۲۱۔ پھر ہم نے تجھے دین کے ایک طریق پر کر دیا ہے تو تو اسی پر چل اور ان کی خواہشوں پر نہ چل جو علم نہیں رکھتے۔ بے شک وہ اللہ کے ہاں

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ○

۲۲۔ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ○ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ○ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ○ هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ○ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ○ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ○ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ○ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ○ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ○

۲۳۔ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ○

۲۴۔ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ○

۲۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ○

۲۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ○

۲۷۔ وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ○

۲۸۔ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ

۲۹۔ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ

تیرے کچھ کام نہیں آئیں گے اور بے شک ظالم ایک ایک کے دوست ہیں اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۱۸-۱۹۔

۲۲۔ تو تو جھٹلانے والوں کا کہا نہ مان۔ وہ چاہتے ہیں کہ تو ڈھیلا پڑے تو وہ بھی ڈھیلے پڑیں اور ہر ایک قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مان۔ آوازے کسنے والے، چغل خور کا، نیکی سے روکنے والے حد سے بڑھنے والے، گنہگار کا، اکھڑ کا اس کے بعد بداصل کا۔ اس لیے کہ وہ مال اور اولاد والا ہے۔ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

۔القلم ۶۸: ۸-۱۶۔

۲۳۔ اور تو ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہا نہ مان۔

۔الدھر ۷۶: ۲۴۔

۲۴۔ ہرگز نہیں تو اس کی اطاعت نہ کر اور سجدہ کر اور قربت حاصل کر۔

۔العلق ۹۶: ۱۹۔

۵۔ کافروں کی اطاعت کرنے میں کافر ہو جانے کا اندیشہ ہے

۲۵۔ مسلمانو! اگر تم ان لوگوں میں جن کو کتاب دی گئی ہے، کسی فریق کا بھی کہا مانو گے تو وہ تم کو تمہارے ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا دیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۰۰۔

۲۶۔ مسلمانو! اگر تم ان کی اطاعت کرو گے جنہوں نے کفر کیا تو وہ تم کو تمہاری ایڑیوں پر کفر کی طرف موڑ دیں گے پھر تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۹۔

۲۷۔ اور اگر تو کفر کی ان لوگوں میں سے جو زمین میں ہیں اطاعت کرے گا تو وہ تجھے اللہ کے رستے سے بہکا دیں گے۔ وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض انکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۱۶۔

۶۔ کافروں کو ان کے حال پر چھوڑ دینا چاہیے

۲۸۔ اور ان لوگوں کو چھوڑ جنہوں نے دین کو کھیل بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکا دے رکھا ہے اور اس قرآن کے ساتھ انہیں نصیحت کر، کہیں کوئی جان اپنے کیے کی وجہ سے مصیبت میں نہ پڑ جائے۔

۔الانعام ۶: ۷۰۔

۲۹۔ اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کا حق

ہے۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کبھی کسی بشر پر کچھ نہیں اتارا تو کہہ وہ کتاب کس نے اتاری جسے موسیٰ لائے تھے کہ لوگوں کے لیے نور اور ہدایت ہے۔ تم اس کے پارے پارے کرتے ہو۔ کچھ اس کو ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپاتے ہو۔ اور اسی کے ذریعے تم کو وہ کچھ سکھایا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ باپ دادا تمہارے۔ تو کہہ کہ اللہ ہی نے اتاری پھر ان کی بکواس میں ان کو چھوڑ دے کہ کھیلتے رہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۱۔

۳۰۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان جنوں کو ہر نبی کا دشمن ٹھہرایا کہ وہ ایک دوسرے کی طرف دھوکے کی ملمع باتوں کی وحی کرتے ہیں۔ اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے۔ تو تو ان کو ان کے بہتان کے ساتھ چھوڑ دے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۲۔

۳۱۔ اور اسی طرح اکثر مشرکوں کی نظر میں ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل اچھا کر دکھایا ہے تاکہ ان کو ہلاک کریں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے۔ تو تو ان کو ان کے بہتان میں چھوڑے رکھ۔

۔الانعام ۶: ۱۳۷۔

۳۲۔ اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں۔ تو تم اس کو ان ہی کے ساتھ پکارو اور ان کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھے چلتے ہیں۔ ان کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۰۔

قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۝

۳۰۔ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

۳۱۔ وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

۳۲۔ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۳۳۔ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

۳۴۔ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

۳۵۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

۳۶۔ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

۳۷۔ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

۳۳۔ ان کو چھوڑ کہ کھائیں اور نفع اٹھائیں اور امید ان کو غفلت میں ڈالے رکھے، وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔

۔الحجر ۱۵: ۳۔

۳۴۔ پھر ان کو ایک وقت تک ان کی غفلت میں رہنے دے۔

۔المومنون ۲۳: ۵۴۔

۳۵۔ پس ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رکھ۔

۔الصفت ۳۷: ۱۷۴۔

۳۶۔ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رکھ۔

۔الصفت ۳۷: ۱۷۸۔

۳۷۔ اور ان کو چھوڑ کہ بکواس کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۳۔

۳۸۔ اور رسول کے اس کہنے کی قسم کہ اے رب! بے شک یہی وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے تو تو ان سے درگزر کر اور کہہ کہ سلام۔ وہ عنقریب جان لیں گے۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۸۔۸۹۔

۳۹۔ مومنوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں کو معاف کریں جو اللہ کے دنوں (وعدوں) کی امید نہیں رکھتے تا کہ اللہ لوگوں کو ان کے کئے کا بدلہ دے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۱۴۔

۴۰۔ تو ان سے منہ پھیر لے۔ تجھ پر کچھ ملامت نہیں ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۵۴۔

۴۱۔ تو ان کو چھوڑ یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں جس میں بے ہوش کئے جائیں گے۔

۔الطور ۵۲: ۴۵۔

۴۲۔ تو تو ان سے منہ پھیر جس روز بلانے والا ایک نامانوس شے کی طرف بلائے گا۔

۔القمر ۵۴: ۶۔

۴۳۔ تو مجھے اور اس کو چھوڑ جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔ ہم ان کو ایسی طرح پر کہ ان کو خبر بھی نہیں ہوتی، مہلت دیتے ہیں۔

۔القلم ۶۸: ۴۴۔

۴۴۔ ان کو چھوڑ کہ بکواس کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۔المعارج ۷۰: ۴۲۔

۴۵۔ اور جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر، اور خوب صورتی سے

۳۸۔ وَقِيلِهِ يٰرَبِّ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

۳۹۔ قُل لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۴۰۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ أَنتَ بِمَلُومٍ ۝

۴۱۔ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِى فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝

۴۲۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلٰى شَىْءٍ نُّكُرٍ ۝

۴۳۔ فَذَرْنِى وَمَن يُكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۴۴۔ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِى يُوعَدُونَ ۝

۴۵۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِى وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

۴۶۔ ذَرْنِى وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝ وَبَنِينَ شُهُودًا ۝ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيٰتِنَا عَنِيدًا ۝

۴۷۔ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

۴۸۔ قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُونَ ۝ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَآ أَنتُمْ

ساتھ ان کو چھوڑے رکھ اور مجھے اور اہل نعمت کے جھٹلانے والوں کو چھوڑ اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے۔

۔المزمل ۷۳: ۱۰۔۱۱۔

۴۶۔ چھوڑ مجھے اور اس کو جسے میں نے تنہا پیدا کیا۔ اور اس کو بہت سا مال دیا۔ اور بیٹے دیے جو موجود ہیں۔ اور اس کے لیے ایک سامان مہیا کیا پھر وہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا مخالف تھا۔

۔المدثر ۷۴: ۱۱۔۱۶۔

۴۷۔ تو کافروں کو مہلت دے تھوڑی سی مہلت۔

۔الطارق ۸۶: ۱۷۔

۴۸۔ کہہ دے اے کافرو! میں نہیں پوجتا جسے تم پوجتے ہو۔ اور نہ تم اس اللہ کو پوجنے والے ہو جسے میں پوجتا ہوں اور نہ میں اس کو

پوجنے والا ہوں جسے تم پوجتے ہو۔ اور نہ تم اس (اللہ) کو پوجنے والے ہو جسے میں پوجتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

۔الکافرون ۱۰۹: ۱-۶۔

ارتداد

۱۔ مرتدوں کے عمل رائیگاں ہیں

۱۔ اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے اور وہ کفر ہی کی حالت میں مر جائے تو یہی وہ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت گئے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۷۔

۲۔ اور جو شخص بھی ایمان کا انکار کردے گا اس کے اعمال اکارت جائیں گے اور آخرت میں وہ گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا۔

۔المائدۃ ۵: ۵۔

۲۔ مرتدوں کی مغفرت نہیں

۳۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر (اس کے بعد دوبارہ) ایمان لائے اور پھر کافر ہو گئے پھر کفر ہی میں بڑھتے گئے۔ تو اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کو بخش دے اور نہ ایسا ہی ہے کہ ان کو راہ دکھا دے۔

۔النساء ۴: ۱۳۷۔

۳۔ کفر بڑھانے والے مرتدوں کی توبہ قبول نہیں

۴۔ بے شک جو لوگ اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر ہی میں بڑھتے گئے، ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۹۰۔

۴۔ مرتد ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

۵۔ اور وہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۷۔

۵۔ مرتد آخرت میں زیاں کار ہیں

۶۔ اور جو شخص بھی ایمان کا انکار کردے گا اس کے اعمال اکارت جائیں گے اور آخرت میں وہ گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا۔

۔المائدۃ ۵: ۵۔

عبادت

۱۔ ایک اللہ کی عبادت کا حکم

۱۔ لوگو اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور (نیز) ان

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

۱۔ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

۲۔ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝

۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝

۵۔ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۶۔ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

کو جو تم سے پہلے گزرے ہیں تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

-البقرۃ ۲: ۲۱-

۲۔ اور اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔

-النساء ۴: ۳۶-

۳۔ پس اسی کی عبادت کرو۔

-الانعام ۶: ۱۰۲-

۴۔ اپنے پروردگار کو گڑگڑا گڑگڑا کر اور دل ہی دل میں پکارو۔

-الاعراف ۷: ۵۵-

۵۔ یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار۔ پس تم اسی کی عبادت کرو۔

-یونس ۱۰: ۳-

۶۔ پس تو اسی کی عبادت کر اور اسی پر بھروسہ رکھ۔

-ھود ۱۱: ۱۲۳-

۷۔ پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں ہو، اور اپنے پروردگار کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھ کو موت آ جائے۔

-الحجر ۱۵: ۹۹-

۸۔ اور بے شک ہم نے ہر امت میں ایک پیغمبر بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور بتوں سے بچو۔

-النحل ۱۶: ۳۶-

۹۔ اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۳-

۱۰۔ بے شک اللہ ہی میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے سو تم اسی کو پوجو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

-آل عمران ۳: ۵۱، مریم ۱۹: ۳۶-

تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

۳۔ فَاعْبُدُوْهُ ۚ

۴۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ

۵۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ

۶۔ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ

۷۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

۸۔ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ

۹۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ

۱۰۔ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۱۱۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ

۱۲۔ فَاعْبُدْنِيْ ۙ

۱۳۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾

۱۴۔ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾

۱۱۔ (وہ) آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے، کا پروردگار ہے۔ پس تو اسی کو پوج اور اسی کی عبادت پر جما رہ۔

-مریم ۱۹: ۶۵-

۱۲۔ پس تو میری ہی عبادت کر۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۴-

۱۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول بھی بھیجا اس کی طرف ہم یہ پیغام بھیجتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو تم میری ہی عبادت کرو۔

-الانبیاء ۲۱: ۲۵-

۱۴۔ بے شک یہ تمہاری جماعت ہے۔ تم ہو وہ ایک ہی جماعت میں ہو اور میں تمہارا پروردگار ہوں۔ پس تم میری ہی عبادت کرو۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۲-

۱۵۔ مسلمانو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔الحج ۲۲:۷۷۔

۱۶۔ مجھے تو بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکے) کے پروردگار کی، جس نے اسے حرمت دی ہے، عبادت کروں اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں رہوں۔

۔النمل ۲۷:۹۱۔

۱۷۔ اللہ کی عبادت کرو۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۶،۳۶۔

۱۸۔ اور اسی کی عبادت کرو۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۷۔

۱۹۔ اے میرے مسلمان بندو! کچھ شک نہیں کہ میری زمین فراخ ہے، تو میری ہی عبادت کرو۔

۔العنکبوت ۲۹:۵۶۔

۲۰۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

۔یٰس ۳۶:۶۱۔

۲۱۔ پس تو اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتا ہوا پوج۔ سن لو کہ خالص اطاعت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الزمر ۳۹:۲-۳۔

۲۲۔ کہہ دے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پوجوں۔

۔الزمر ۳۹:۱۱۔

۲۳۔ کہہ دے کہ میں اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتا ہوا پوجتا ہوں۔

۔الزمر ۳۹:۱۴۔

۱۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۱۶۔ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

۱۷۔ اعْبُدُوا اللَّهَ

۱۸۔ وَاعْبُدُوهُ

۱۹۔ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۝

۲۰۔ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

۲۱۔ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ

۲۲۔ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝

۲۳۔ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝

۲۴۔ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝

۲۵۔ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝

۲۶۔ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۲۷۔ فَاعْبُدُوهُ ۚ

۲۴۔ بلکہ تو اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو۔

۔الزمر ۳۹:۶۶۔

۲۵۔ پس تم اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارو اگرچہ کافر برا مانیں۔

۔المؤمن ۴۰:۱۴۔

۲۶۔ وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم اسی کو خاص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارو۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۵۔

۲۷۔ پس اسی کی عبادت کرو۔

۔الزخرف ۴۳:۶۴۔

۲۸۔ فَاسْجُدُوا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا ۩

۲۹۔ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

۳۰۔ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ

۳۱۔ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝

۳۲۔ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ ۚ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۝

۳۳۔ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۳۴۔ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝

۳۵۔ قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝

۳۶۔ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ

۳۷۔ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۳۸۔ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

۲۸۔ پس اللہ ہی کو سجدہ کرو اور اسی کو پوجو۔

۔النجم ۵۳: ۶۲۔

۲۹۔ یہ (حکم ہے) کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو۔

۔نوح ۷۱: ۳۔

۳۰۔ پس ان کو چاہیے کہ اس گھر (کعبہ) کے پروردگار کی عبادت کریں جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا۔

۔قریش ۱۰۶: ۳۔۴۔

۲۔ غیر اللہ کی عبادت کی ممانعت

۳۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ میں ان کو پوجوں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ کہہ دے کہ میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلتا۔ بے شک ایسا کرنے کی صورت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں نہ رہوں گا۔

۔الانعام ۶: ۵۶۔

۳۲۔ یہ کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو۔ بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۔ہود ۱۱: ۲۔

۳۳۔ اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۴۰۔

۳۴۔ اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم سے یہ عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔یٰس ۳۶: ۶۰۔

۳۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اے جاہلو، کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں۔

۔الزمر ۳۹: ۶۴۔

۳۶۔ ضرور ہے کہ جس چیز کی (عبادت کی) طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو پکارنا نہ دنیا میں (صحیح) ہے اور نہ آخرت میں۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۳۔

۳۷۔ کہہ دے کہ بے شک مجھے اس کی ممانعت کی گئی ہے کہ میں ان کو پوجوں جن کو اللہ کے سوا تم پکارتے ہو۔ جبکہ میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس اس بات کی کھلی دلیلیں بھی آ چکی ہیں کہ میں جہانوں کے پروردگار کا فرماں بردار رہوں۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۶۔

۳۸۔ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان کو پیدا کیا ہے اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۷۔

۳۹۔ اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ۔ بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

۔ الذریٰت ۵۱:۵۱۔

۴۰۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں تو تم اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔

۔ الجن ۷۲:۱۸۔

۳۔ کسی نبی کا حق نہیں کہ وہ اپنی یا فرشتوں کی عبادت کا حکم دے

۴۱۔ کسی بشر کو لائق نہیں کہ اللہ اس کو کتاب اور دانائی اور نبوت دے۔ پھر وہ بشر لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو لیکن وہ کہے گا کہ اللہ والے بن جاؤ اس لیے کہ تم کتاب لوگوں کو پڑھاتے ہو اور اس لیے کہ تم خود پڑھتے ہو اور وہ تمہیں یہ حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنالو۔ کیا وہ تمہیں اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو، کفر کا حکم دے گا؟

۔ آل عمران ۳:۷۹۔۸۰۔

۴۔ اللہ کے پاس والے اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

۴۲۔ بے شک جو (فرشتے) تیرے پروردگار کے پاس ہیں، وہ اس کی عبادت سے غرور نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

۔ الاعراف ۷:۲۰۶۔

۴۳۔ اور اسی کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ غرور کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔ رات اور دن تسبیح

۳۹۔ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۴۰۔ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝

۴۱۔ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰۗىِٕكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۴۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝

۴۳۔ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝

۴۴۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝

۴۵۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝

کرتے ہیں اور سستی نہیں کرتے۔

۔ الانبیاء ۲۱:۱۹۔۲۰۔

۴۴۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے تو وہ تو پاک ہے بلکہ وہ معزز بندے ہیں۔ بات کرنے میں ان سے سبقت نہیں کرتے اور وہ اس کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں۔

۔ الانبیاء ۲۱:۲۶۔۲۷۔

۵۔ اللہ کی عبادت سے تکبر کرنے والے ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے

۴۵۔ اور تمہارے پروردگار نے کہا کہ مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے غرور کرتے ہیں وہ ذلیل و خوار دوزخ میں داخل ہوں گے۔

۔ المؤمن ۴۰:۶۰۔

۱۔ خلقت کی پیدائش سے مقصود صرف عبادت کرانا ہے

۴۲۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں نہ ان سے روزی چاہتا ہوں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۵۶۔۵۷۔

۴۲۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ۝

کتاب العبادات

الصلوٰۃ ۔ نماز

انبیائے سابقین کو نماز پڑھنے کا حکم تمام انبیاء علیہم السلام نماز پڑھا کرتے تھے

۱۔ زکریا علیہ السلام

۱۔ پس فرشتوں نے اس کو پکارا اور وہ (مسجد کی) محراب میں کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا تھا۔

۔آل عمران ۳: ۳۹۔

۲۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام

۲۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ نماز کو قائم رکھو اور مومنوں کو بشارت دو۔

۔یونس ۱۰: ۸۷۔

۳۔ میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے موسیٰ علیہ السلام) میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز کو قائم رکھ۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۴۔

۳۔ شعیب علیہ السلام

۴۔ انہوں نے کہا اے شعیب کیا تجھے تیری نماز یہ حکم دیتی ہے کہ ہم ان (معبودوں) کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آتے ہیں۔

۔ھود ۱۱: ۸۷۔

۴۔ ابراہیم علیہ السلام

۵۔ اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے خانۂ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور تم لوگ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور مجاوروں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۲۵۔

۱۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ

۲۔ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ ...... وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۳۔ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝

۴۔ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ

۵۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

۶۔ رَبَّنَآ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

۷۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

۸۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝

۶۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی اولاد کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس اس جنگل میں بسایا ہے جس میں کھیتی نہیں۔ اے پروردگار! یہ اس لیے ہے کہ وہ نماز پڑھتے رہیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۷۔

۷۔ اے ہمارے پروردگار! مجھے نماز پر قائم رکھ اور میری اولاد میں سے بھی اور میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ اور مومنوں کو جس دن حساب قائم ہو بخش دینا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۰۔۴۱۔

۵۔ اسمٰعیل علیہ السلام

۸۔ اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کر۔ بے شک وہ وعدہ کا سچا اور رسول نبی تھا۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۵۴۔۵۵۔

٦۔ ابراہیم، اسحٰق، یعقوب اور لوط علیہم السلام کی طرف نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی

٩۔ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی کی نیکی کے کام کرنے اور نماز کے قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری عبادت کرتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۷۳۔

٧۔ عیسیٰ علیہ السلام

١٠۔ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا اور مجھے برکت والا بنایا جہاں کہیں بھی رہوں اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔

۔مریم ۱۹: ۳۰۔ ۳۱۔

٨۔ ادریس علیہ السلام کے بعد لوگوں نے نماز چھوڑ دی

١١۔ پھر ان کے بعد ایسے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے تو عنقریب وہ گمراہی (کی سزا) سے ملیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۵۹۔

٩۔ لقمان

١٢۔ بیٹا نماز کو قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کر اور جو تکلیف (اس بارہ میں) تجھے پہنچے، اس پر صبر کر۔ بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

۔لقمان ۳۱: ۱۷۔

١٠۔ بنی اسرائیل کو نماز کا حکم دیا گیا تھا

١٣۔ اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجنا ..... اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز کو قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔

۔البقرۃ ۲: ۸۳۔

١٤۔ اور ان کو ان کے سوا اور کچھ حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ ہی کی عبادت کریں خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے، توحید پر قائم رہ کر اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی درست دین ہے۔

۔البینۃ ۹۸: ۵۔

١١۔ بنی اسرائیل سے نماز کا عہد

١٥۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ سردار کھڑے کیے اور اللہ نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی مدد کی اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہے تو میں ضرور تمہارے گناہ دور کردوں گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۱۲۔

٩۔ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۤءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ

١٠۔ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ۙ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا

١١۔ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا

١٢۔ يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ۗ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

١٣۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْۤ اِسْرَاۤءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ...... وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

١٤۔ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَاۤءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ

١٥۔ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِىْۤ اِسْرَاۤءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۗ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۗ لَٮِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۱۲۔ اصحابِ رسول اللہ نماز پڑھتے تھے

۱۲۔ یہ وہ ہیں کہ اگر ہم ملک میں ان کے پاؤں جما دیں تو وہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور لوگوں کو نیکی کا حکم دیں اور برے کاموں سے روکیں۔

۔الحج ۲۲: ۴۱۔

نمازِ اسلام

۱۔ طہارتِ جامہ

۱۔ اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔

۔المدثر ۷۴: ۴۔

۲۔ وضو

۲۔ مسلمانو! جب تم نماز کی (ادائیگی کی) طرف کھڑے ہو تو اپنے منہ اور اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو اور اپنے سروں پر مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۶۔

۳۔ غسل و تیمم

۳۔ مسلمانو! جب تم نشے میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ تم اس کو سمجھنے لگو جو تم کہتے ہو اور نہ ناپاکی کی حالت میں جاؤ مگر رستہ چلتے ہوئے (مسجد سے گزر جاؤ تو مضائقہ نہیں) یہاں تک کہ تم غسل کر لو، اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر یا کوئی تم میں سے جائے ضرور سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو۔ پس اپنے مونہوں اور اپنے ہاتھوں پر مسح کر لو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۴۳۔

۱۲۔ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

۱۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

۴۔ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۵۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

۴۔ اور اگر تم ناپاک ہو تو خوب پاک ہو جاؤ۔ اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو۔ بس اس سے اپنے مونہوں اور اپنے ہاتھوں پر مسح کر لو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو خوب پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۶۔

۴۔ نماز کا حکم

۵۔ اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

۔البقرۃ ۲: ۴۳۔

۶۔ اور مدد مانگو صبر اور نماز کے ذریعے سے۔

۔البقرۃ ۲:۴۵۔

۷۔ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور اپنے لیے جو بھلائی تم آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بے شک اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۰۔

۸۔ مسلمانو! نماز اور صبر کے ذریعے سے مدد مانگو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۳۔

۹۔ اور یہ کہ نماز کو قائم رکھو اور اس سے ڈرتے رہو اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

۔الانعام ۶:۷۲۔

۱۰۔ میرے بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہہ دے کہ نماز کو قائم رکھیں اور اس مال میں سے خرچ کرتے رہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے چھپا کر اور علانیہ۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی نہ دوستی۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۱۔

۱۱۔ پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو۔

۔الحجر ۱۵:۹۸۔

۱۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور اس کا بوجھ اٹھا۔ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام نیک پرہیزگاری کا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۲۔

۱۳۔ مسلمانو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی

۶۔ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

۷۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۸۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

۹۔ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۱۰۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝

۱۱۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝

۱۲۔ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْــَٔــلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝

۱۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۱۴۔ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

۱۵۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۱۶۔ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔الحج ۲۲:۷۷۔

۱۴۔ تو نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو مضبوط پکڑے رہو۔ وہ تمہارا آقا ہے سو کیا ہی اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار۔

۔الحج ۲۲:۷۸۔

۱۵۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور حکم مانو رسول کا تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔النور ۲۴:۵۶۔

۱۶۔ اس کتاب کو پڑھتا رہ جو تیری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز کو قائم رکھ۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۵۔

۱۷۔ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ..... مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝

۱۸۔ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ

۱۹۔ ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

۲۰۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ

۲۱۔ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ۝

۲۲۔ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ۝

۲۳۔ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝

۲۴۔ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۝

۲۵۔ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝

۱۷۔ تو (ایک اللہ کا ہوکر) اپنا منہ دین پر قائم رکھ..... اسی کی طرف رجوع ہوتے ہوئے اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز کو قائم رکھو اور مشرکوں میں (داخل) نہ ہو۔ (یعنی) ان لوگوں میں (داخل) نہ ہو جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے ہر گروہ اپنے ہی خیالات سے خوش ہے۔

۔الروم ۳۰: ۳۱۔۳۲

۱۸۔ اور (اے پیغمبر کی بی بیو!) نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۳

۱۹۔ کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ اپنی سرگوشیوں سے پہلے خیرات کیا کرو۔ پس جب تم نے یہ کام نہیں کیا اور اللہ تم پر مہربان ہو گیا تو نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۱۳

۲۰۔ ور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو خوش دلی سے قرض دو۔

۔المزمل ۷۳: ۲۰

۵۔ نماز بقید اوقات

۲۱۔ بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض کی گئی ہے۔

۔النساء ۴: ۱۰۳

۲۲۔ اور دن کی دونوں طرف نماز کو قائم رکھا اور رات کے ٹکڑوں میں بھی۔ بے شک نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ یاد کرنے والوں کے لیے (میری) یاد ہے۔

۔ھود ۱۱: ۱۱۴

۲۳۔ سورج ڈھلتے وقت نماز کو قائم رکھ رات کی تاریکی کے چھا جانے تک اور فجر کی قرأت بھی۔ بے شک فجر کی قرأت کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۷۸

۲۴۔ تو جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور سورج کے طلوع اور اس کے غروب سے پہلے اور رات کے حصوں میں اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور دن کی طرفوں میں بھی پاکی بیان کرتا کہ تو راضی ہو جائے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۳۰

۲۵۔ تو اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔

۔الروم ۳۰: ۱۷

۲۶۔اور اسی کے لیے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور عصر کے وقت بھی پاکی بیان کرو اور جب تم ظہر کرو۔

الروم ۳۰: ۱۸۔

۲۷۔اور سورج کے طلوع اور غروب سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

ق ۵۰: ۳۹۔

۲۸۔اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کرو اور سجدے (نماز) کے بعد بھی۔

ق ۵۰: ۴۰۔

۲۹۔اور اپنے پروردگار کی پاکی بیان کر جب تو اٹھے اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کر اور ستاروں کے ڈوبنے کے وقت بھی۔

الطور ۵۲: ۴۸-۴۹۔

۳۰۔اور صبح اور شام اپنے پروردگار کا نام لے۔

الدھر ۷۶: ۲۵۔

۶۔ درمیانی نماز کی پابندی

۳۱۔تمام نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص کر) بیچ کی نماز (یعنی عصر) کی اور اللہ کے لیے خاموش کھڑے رہا کرو۔

البقرۃ ۲: ۲۳۸۔

۷۔ نماز مسجد میں

۳۲۔اور ہر ایک مسجد کے پاس اپنے مونہوں کو سیدھا رکھو اور خاص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اس کو پکارو جیسے تم کو ابتدا میں پیدا کیا ہے ویسا ہی تم لوٹو گے۔اس نے ایک فریق کو راہ راست پر لگا دیا اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو گئی۔

الاعراف ۷: ۲۹-۳۰۔

۸۔ نماز زینت کے ساتھ

۳۳۔اے بنی آدم ہر مسجد (نماز) کے وقت اپنی زینت اپنے ساتھ رکھو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو۔بے شک وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔

الاعراف ۷: ۳۱۔

۹۔ زینت کو کس نے حرام کیا

۳۴۔کہہ دے کہ کس نے حرام کیا اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور ستھری روزیوں کو، کہہ دے کہ وہ دنیا کی زندگی میں ان کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں قیامت کے دن خالص ان ہی کے لیے۔یوں ہم ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

الاعراف ۷: ۳۲۔

۱۰۔ نماز نشہ کی حالت میں منع ہے

۳۵۔مسلمانو! جب تم نشے میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔

النساء ۴: ۴۳۔

۲۶۔وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝

۲۷۔وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝

۲۸۔وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝

۲۹۔وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝

۳۰۔وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا ۝

۳۱۔حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝

۳۲۔وَأَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۚ

۳۳۔يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۳۴۔قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ أَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

۳۵۔يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْتُمْ سُكٰرٰى

۱۱۔ قراءتِ نماز متوسط آواز میں

۳۶۔ اور تو اپنی نماز بہت اونچی آواز سے نہ پڑھ اور نہ اس کو بہت ہلکی آواز سے پڑھ اور اس کے درمیان راستہ ڈھونڈ لے۔

۔ بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱۰

۱۲۔ حاجت مندوں کو تھوڑی قراءت

۳۷۔ خدا نے معلوم کر لیا کہ کچھ تم میں مریض ہوں گے اور دوسرے اللہ کے فضل (روزی) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہوں گے اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں گے تو اس میں سے جس قدر تمہیں آسان معلوم ہو پڑھو اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور جو (نیکی) تم اپنے نفسوں کے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے وہ بہتر اور بڑا ثواب ہے اور اللہ سے (اپنے گناہوں کی) معافی مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔ المزمل ۷۳: ۲۰

۱۳۔ نمازِ جمعہ

۳۸۔ مسلمانو! جمعے کے دن جب نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کے لیے دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب نماز ختم کر دی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔ الجمعہ ۶۲: ۹۔۱۰

۱۴۔ نمازِ خوف و سفر

۳۹۔ اور اللہ کے لیے (نماز میں) خاموش کھڑے رہو۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۳۸

۳۶۔ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝

۳۷۔ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۳۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۳۹۔ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ۝

۴۰۔ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝

۴۱۔ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

۱۵۔ نمازِ خوف پیادہ پڑھو یا سوار

۴۰۔ پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل راہ چلتے یا سواری کی حالت میں (نماز پڑھو) پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو اس طرح یاد کرو جیسا اس نے تم کو تعلیم دیا ہے جو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۳۹

۱۶۔ نمازِ سفر میں قصر

۴۱۔ اور جب تم ملک میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ کم کر دو (یعنی چار رکعت کی بجائے دو) اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر تمہیں مصیبت میں ڈال دیں گے۔

۔ النساء ۴: ۱۰۱

۱۷۔ نمازِ خوف میں جماعت باری باری

۱۸۔ نمازِ خوف میں ہتھیار ساتھ رہیں

۱۹۔ حالتِ عذر میں ہتھیار اتار رکھو مگر اپنا بچاؤ اپنے ساتھ رکھو

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) جب تو ان کے درمیان ہو اور انہیں نماز پڑھانے لگے، تو ان میں سے ایک فریق تیرے ساتھ (نماز میں) کھڑا ہو جائے۔ اور وہ اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لیے رہیں۔ پھر جب وہ سجدہ (ایک رکعت پوری) کر چکیں تو تمہارے پیچھے ہٹ جائیں اور دوسرا فریق جس نے نماز نہیں پڑھی آ جائے اور وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لیے رہیں۔ کافر چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے (لڑائی کے) اسباب سے غافل ہو جاؤ پھر وہ تم پر ایک دفعہ ہی ٹوٹ پڑیں اور تم پر گناہ نہیں اگر تمہیں بارش کی تکلیف ہو یا تم بیمار ہو کہ تم اپنے ہتھیار اتار رکھو۔ اور اپنا بچاؤ اپنے ساتھ رکھو۔ بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

۔النساء ۴:۱۰۲۔

۲۰۔ نمازِ خوف کے بعد کھڑے، بیٹھے، لیٹے جیسی حالت ہو اللہ کو یاد کرو

۴۳۔ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے کروٹوں پر (لیٹے جیسی حالت ہو) اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب تم اطمینان کی حالت میں ہو جاؤ تو نماز کو قائم رکھو۔ بے شک نماز مسلمانوں پر بقیدِ اوقات فرض ہے۔

۔النساء ۴:۱۰۳۔

۴۲۔ وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝

۴۳۔ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۝

۴۴۔ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝

۴۵۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝

۲۱۔ نمازِ تہجد

۴۴۔ اے کپڑے میں لپٹنے والے رات کو (نماز کے لیے) اٹھ مگر تھوڑا۔ آدھی رات نماز پڑھ یا تھوڑا اس سے کم کر دے یا اس پر کچھ زیادہ کر اور قرآن کا پڑھنا واضح طور پر پڑھ۔ بے شک ہم تجھ پر بھاری بات ڈالیں گے۔ بے شک رات کا قیام نفس کے پامال کرنے کے لیے زیادہ سخت اور قول کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔ بے شک تیرے لیے دن میں بڑا لمبا شغل ہے اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور اس کی طرف متوجہ ہو کر سب سے علیحدہ ہو جا۔

۔المزمل ۷۳:۱۔۸۔

۴۵۔ اور رات میں اس کو سجدہ کر اور رات میں بہت دیر تک اس کی پاکی بیان کر۔

۔الدھر ۷۶:۲۶۔

٢٢۔ تہجد میں جس قدر ہو سکے اسی قدر قرأت قرآن کافی ہے

٤٦۔ بے شک تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو دو تہائی رات کے قریب اور آدھی رات اور تہائی رات اٹھتا ہے اور ایک جماعت ان میں سے بھی جو تیرے ساتھ ہے، الحق ہے اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے۔ اس نے جان لیا کہ تم اس کو نہ نباہ سکو گے، پس وہ تم پر مہربان ہوا تو جتنا قرآن سے آسان ہو پڑھ لیا کرو۔

۔المزمل ٧٣: ٢٠۔

٢٣۔ ابتداءً مسلمانوں کو صرف نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم تھا

٤٧۔ (اے نبی ﷺ) کیا تو نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جن سے کہا گیا کہ (ابھی) اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو اسی دم ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسا اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگا، اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا۔ تو نے ہم کو ایک قریب مدت تک اور مہلت کیوں نہیں دی۔

۔النساء ٤: ٧٧۔

٢٤۔ شیطان اللہ کی یاد اور نماز سے روکنا چاہتا ہے

٤٨۔ اور (شیطان) چاہتا ہے کہ تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے۔

۔المائدہ ٥: ٩١۔

٢٥۔ اہل کتاب نماز کی ہنسی اڑاتے ہیں

٤٩۔ اور جب تم نماز کے لیے بلاتے ہو تو یہ لوگ نماز کو کھیل اور ہنسی میں اڑاتے ہیں کہ یہ سبب بے عقل ہیں۔

۔المائدہ ٥: ٥٨۔

٤٦۔ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ

٤٧۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ

٤٨۔ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ

٤٩۔ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝

٥٠۔ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝

٥١۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

٥٢۔ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۗ

٢٦۔ نماز اللہ سے ڈرنے والوں کے سوا سب پر بھاری ہے

٥٠۔ اور بے شک نماز بھاری ہے مگر ان فروتنی کرنے والوں پر نہیں جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اسی کی طرف جانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ٢: ٤٥۔٤٦۔

٢٧۔ سستی، کاہلی اور ریاکاری سے نماز پڑھنا منافقوں کا کام ہے

٥١۔ بے شک منافق اللہ کو دھوکا دیتے ہیں اور (قیامت کو) وہ ان کو دھوکا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کو اٹھتے ہیں تو سست اٹھتے ہیں لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

۔النساء ٤: ١٤٢۔

٢٨۔ نماز گناہوں سے روکتی ہے

٥٢۔ بے شک نماز بے حیائیوں اور گناہوں سے روک دیتی ہے۔

۔العنکبوت ٢٩: ٤٥۔

۲۹۔ نماز مجملہ نیکی کے ہے

۵۳۔ یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لایا اور اس نے مال کو باوجود اس کی محبت کے (یا اللہ کی محبت میں) رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور منگتوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتا رہا۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۰۔ مسلمانوں کے رفیق صرف وہی مسلمان ہیں جو نماز پڑھتے ہیں

۵۴۔ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ مسلمان ہیں جو نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۵۵۔

۳۱۔ نمازیوں سے لڑنا درست نہیں

۵۵۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز کو قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو تم ان کی راہ چھوڑ دو۔

۔التوبۃ ۹:۵۔

۵۶۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز کو قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۱۱۔

۳۲۔ مومنوں کی صفت نماز پڑھنا ہے

۵۷۔ اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں بعض بعض کے دوست ہیں۔ وہ اچھی بات کا حکم دیتے ہیں اور بری بات سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

۵۳۔ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ

۵۴۔ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝

۵۵۔ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ

۵۶۔ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ

۵۷۔ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۵۸۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۵۹۔ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔التوبۃ ۹:۷۱۔

۳۳۔ نمازیوں کے لیے دار آخرت

۵۸۔ اور وہ جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم رکھا اور اس مال میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے پوشیدہ اور علانیہ طور پر خرچ کیا اور وہ نیکی کے ساتھ بدی کو دفع کرتے ہیں، انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۲۔

۳۴۔ نمازیوں کے لیے بہشت

۵۹۔ اور وہ جو اپنی نمازوں پر محافظت رکھتے ہیں، وہی وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۹۔۱۱

۶۰۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ ..... وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

۶۰۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دھیمے چلتے ہیں اور جب جاہل اُن سے ہم کلام ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ سلام ہے اور جو اپنے پروردگار کے لیے اپنے گھروں میں سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کے عذاب کو ہٹا، بے شک اس کا عذاب جھلسنے والا ہے۔ بے شک وہ بری قرارگاہ اور بُری قیام گاہ ہے ..... اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے (بہشت میں) بالاخانے دیے جائیں گے اور ان میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ وہ اچھی قرارگاہ اور اچھی قیام گاہ ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۳۔۶۶ ..... ۷۴۔۷۶۔

۶۱۔ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

۶۱۔ ہماری آیتوں پر تو بس وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ غرور نہیں کرتے، اُن کے پہلو خواب گاہوں سے دور رہتے ہیں، اپنے پروردگار کو ڈر کر اور لالچ سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۔السجدہ ۳۲: ۱۵۔۱۶۔

۶۲۔ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۶۲۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا چیز چھپا کر رکھی گئی ہے، اُس کے عوض جو وہ کرتے تھے۔

۔السجدہ ۳۲: ۱۷۔

۶۳۔ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

۶۳۔ اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی بات مانی۔ ورنماز کو قائم رکھا اور ان کا کام اُن کے درمیان مشورہ سے ہوتا رہا اور وہ اُس میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے، خرچ کرتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۸۔

۶۴۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝

۶۴۔ بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہیں اُس نعمت کے لیے جو ان کے پروردگار نے ان کو دی ہے۔ بے شک وہ اس سے پہلے (دنیا

میں) نیکوکار تھے۔ رات کے کم تر حصہ میں سوتے تھے اور وہ صبح کے وقتوں میں معافی مانگتے ہیں۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۱۵۔۱۸

۶۵۔ مگر نمازی جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی رکھتے ہیں۔

۔المعارج ۷۰: ۲۲۔۲۳

۶۶۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں پر حفاظت رکھتے ہیں، وہی باغوں میں عزت کیے جائیں گے۔

۔المعارج ۷۰: ۳۴۔۳۵

۶۷۔ اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت کا گھر ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۲

۳۴۔ نماز کا اجر ضائع نہیں ہے

۶۸۔ اور جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور انہوں نے نماز کو قائم رکھا تو ہم اصلاح کے کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۰

۳۵۔ نمازیوں کے لیے فلاحِ آخرت

۶۹۔ یہ کتاب ہے، اس میں شک نہیں ہے۔ ہدایت ہے متقیوں کے لیے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور اس (مال) میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے خرچ کرتے ہیں ...... یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

۶۵۔ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝

۶۶۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝

۶۷۔ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۶۸۔ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝

۶۹۔ الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۷۰۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝

۷۱۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۷۲۔ الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۔۵

۷۰۔ بے شک مومنوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں فروتنی کرتے ہیں۔

۔المومنون ۲۳: ۱۔۲

۷۱۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت رکھتے ہیں، وہی (اصلی) وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے وہ ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہیں۔

۔المومنون ۲۳: ۹۔۱۱

۷۲۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت و رحمت۔ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور

ہی فلاح پانے والے ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۔۵۔

۷۳۔ بے شک اُس نے فلاح پائی جو پاک ہوا اور جس نے اپنے پروردگار کا نام لیا پھر نماز پڑھی۔

۔الاعلیٰ ۸۷: ۱۴۔۱۵۔

۳۶۔ نمازیوں کو ہدایت

۷۴۔ اللہ کی مسجدوں کو تو بس وہی شخص آباد کرتا ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور اُس نے نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتا رہا اور وہ سوائے اللہ کے کسی سے نہ ڈرا۔ تو اُمید ہے کہ ایسے ہی لوگ ہدایت پانے والوں میں ہوں۔

۔التوبہ ۹: ۱۸۔

۷۵۔ وہ جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور اس مال میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے۔۔۔۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۳۔۵۔

۷۶۔ وہ جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۴۔۵۔

۷۷۔ یہ قرآن اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہے۔ جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۱۔۳۔

یُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۷۳۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی ۝ وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ۝

۷۴۔ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَی الزَّکٰوةَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓی اُولٰٓئِکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ۝

۷۵۔ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ ۔۔۔۔ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ

۷۶۔ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ

۷۷۔ طٰسٓ تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۝ هُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝

۷۸۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝

۷۹۔ رِجَالٌ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوةِ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

۳۷۔ نمازیوں کو بشارت

۷۸۔ اور اُن فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور (نیز) اُن تکلیفوں میں صبر کرنے والوں کو جو انہیں پہنچتی ہیں اور نماز کے قائم رکھنے والوں کو اور اُن کو جو اُس مال میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۳۴۔۳۵۔

۷۹۔ ایسے مرد کہ انہیں اللہ کی یاد سے اور نماز کے قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ بیع۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔ تاکہ اللہ اُن کو اُن کے اچھے عملوں کا بدلہ دے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے۔

۔النور ۲۴: ۳۷۔۳۸۔

۸۰۔ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝

۸۱۔ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

۸۲۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۸۳۔ لَٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۸۴۔ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

۸۵۔ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝

۸۰۔ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے رہتے ہیں اور انہوں نے نماز کو قائم رکھا اور اُس مال میں سے جو ہم نے اُن کو دیا ہے چھپا کر اور علانیہ طور پر خرچ کیا، وہ ایسی تجارت کی اُمید رکھتے ہیں جس میں گھاٹا نہیں ہے، تاکہ اللہ اُن کو اُن کے پورے اَجر دے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے۔ بے شک وہ بخشنے والا، قدردان ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۲۹۔۳۰۔

۸۱۔ مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۲۔۳۔

۳۸۔ نمازی بے خوف و بے غم ہیں

۸۲۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اُن کے لیے اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں موجود ہے اور نہ اُن پر خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۷۔

۳۹۔ نمازیوں کو اجرِ عظیم

۸۳۔ لیکن اُن میں سے جو لوگ علم میں پکے ہیں اور مومن اُس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اُتارا گیا ہے اور جو تجھ سے پہلے اُتارا گیا ہے اور نمازیں پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ وہی ہیں جن کو ہم عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۶۲۔

۴۰۔ نمازی اور بے نماز برابر نہیں ہو سکتے

۸۴۔ (بھلا مشرک بہتر ہے) یا وہ شخص جو رات کے وقتوں سجدہ میں پڑا اور کھڑا عبادت کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے، پروردگار کی رحمت کا اُمیدوار ہے۔ کہہ دے کیا وہ لوگ برابر ہیں جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے۔ بات یہ ہے کہ نصیحت تو بس عقل مند ہی پکڑتے ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۹۔

۴۱۔ بے نمازوں کے لیے دوزخ

۸۵۔ (پوچھا جائے گا کہ) تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا؟ وہ کہیں گے کہ ہم نمازیوں میں نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں دیتے تھے اور بکواس کرنے والوں کے ساتھ بکواس کیا کرتے تھے اور انصاف کے دن کو جھوٹ جانتے تھے یہاں تک کہ ہم کو موت آ گئی۔

۔المدثر ۷۴: ۴۲۔۴۷۔

۴۲۔ بے نمازوں کا اللہ کے حضور حاضر کیا جانا

۸۶۔ اس دن اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہوگا۔ تو نے نہ کلام اللہ کی تصدیق کی، نہ نماز ہی پڑھی بلکہ الٹا جھٹلایا اور منہ موڑا۔

۔القیامۃ ۷۵: ۳۰-۳۲

۴۳۔ غفلت اور ریا سے نماز پڑھنے والوں کے لیے ویل

۸۷۔ سو خرابی ہے اُن نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے غافل ہیں (آخر وقت میں پڑھتے ہیں) جو (لوگوں کو) دکھلاتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگی نہیں دیتے۔

۔الماعون ۱۰۷: ۴-۷

نمازِ جنازہ

۱۔ منافق اور کافر کے جنازے پر نماز نہ پڑھی جائے

۱۔ اور اُن (منافقوں) میں سے کسی پر جو مر جائے نہ کبھی نماز پڑھنا اور نہ (دعا کے لیے) اس کی قبر پر کھڑا ہونا۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور وہ بدکردار مرے۔

۔التوبۃ ۹: ۸۴

استعاذہ

۱۔ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم

۱۔ پس تو اللہ کی پناہ مانگ۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۶

۲۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی گندگی پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۶

۳۔ تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے پروردگار کی ہر چیز کی بدی سے جو اس نے پیدا کی اور بدی سے اندھیرے کی جب وہ چھا جائے اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں اور بدی سے حاسد کی جب وہ حسد کرے۔

۔الفلق ۱۱۳: ۱-۵

۴۔ تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے پروردگار کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، بدی سے چھپ جانے والے (شیطان) کے وسوسے کی جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں اور آدمیوں سے۔

۔الناس ۱۱۴: ۱-۶

۸۶۔ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۞ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۞ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۞

۸۷۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۞ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۞ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۞ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۞

۱۔ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ۞

۱۔ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

۲۔ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۞

۳۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۞ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۞ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۞

۴۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞ مَلِكِ النَّاسِ ۞ إِلَٰهِ النَّاسِ ۞ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۞ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۞ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۞

استغفار

۱۔ استغفار کا حکم

۱۔ اور اللہ سے معافی مانگو۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۹۔

۲۔ اور اللہ سے معافی مانگو۔

۔النساء ۴:۱۰۶۔

۳۔ اور یہ کہ تم اپنے پروردگار سے معافی مانگو۔

۔ھود ۱۱:۳۔

۴۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! معاف فرما اور رحم کر اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۱۸۔

۵۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ صبح و شام اُس کی پاکی بیان کر۔

۔المؤمن ۴۰:۵۵۔

۶۔ پس اُس کی طرف جھکے رہو اور اُس سے معافی مانگو۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۶۔

۷۔ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے بھی۔

۔محمد ۴۷:۱۹۔

۸۔ اور اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۹۔ اور اُس سے معافی مانگ۔ بے شک وہ مہربان ہے۔

۔النصر ۱۱۰:۳۔

۲۔ استغفار مقبول ہے

۱۰۔ اور جو برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے معافی مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا، مہربان پائے گا۔

۔النساء ۴:۱۱۰۔

۱۔ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

۲۔ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ

۳۔ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

۴۔ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

۵۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

۶۔ فَاسْتَقِيْمُوْۤا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ

۷۔ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

۸۔ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۹۔ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

۱۰۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۱۱۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

۱۲۔ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

۳۔ استغفار کرنے والوں کو عذاب سے امن

۱۱۔ اور اللہ اُن کو عذاب دینے والا نہیں ہے جبکہ وہ معافی مانگتے ہوں۔

۔الانفال ۸:۳۳۔

۴۔ اللہ کی معافی کے ذریعے پیدا کرنے میں جلدی کرو

۱۲۔ اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور (نیز) جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے۔ وہ اُن کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۱۔

۱۴۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۳۳۔

۱۴۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ

تکبیر

۱۔ اور تاکہ تم گنتی کو پورا کرو اور اللہ کی بڑائی کرو اس پر کہ اس نے تم کو ہدایت کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۵۔

۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نہ اولاد رکھی اور نہ بادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہوا اور نہ عجز کی وجہ سے کوئی اس کا کوئی حمایتی ہوا اور اس کی بڑائی کر۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۱۔

۳۔ اللہ کو نہ ان (قربانیوں) کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون لیکن اس کو تمہاری طرف سے پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اس نے ان (مویشیوں) کو تمہارا مطیع بنا دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی کرو اس بنا پر کہ اس نے تم کو ہدایت کی اور (اے نبی ﷺ!) نیکوکاروں کو بشارت دے۔

۔الحج ۲۲:۳۷۔

۴۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کر۔

۔المدثر ۷۴:۳۔

۱۔ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۲۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

۳۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۴۔ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝

تسبیح

۱۔ اور اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔الفرقان ۲۵:۵۸۔

۲۔ اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرو۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۲۔

۳۔ اور صبح اور شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔المومن ۴۰:۵۵۔

۴۔ جب تو (رات کو) اٹھے تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔الطور ۵۲:۴۸۔

۵۔ (یہ حکم اس لیے ہے) کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرو۔

۔الفتح ۴۸:۹۔

۱۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ

۲۔ وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

۳۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

۴۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝

۵۔ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

۶۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

ق ۵۰: ۳۹۔

۷۔ اور رات کی بعض گھڑیوں میں اس کی پاکی بیان کر اور نماز کے بعد بھی۔

ق ۵۰: ۴۰۔

۸۔ اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ کچھ شک نہیں کہ تو ہمارے سامنے ہے اور جب تو (رات کو) اٹھے تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور رات کے بعض وقتوں میں اس کی پاکی بیان کر اور ستاروں کے چھپ جانے کے بعد بھی۔

الطور ۵۲: ۴۸۔۴۹۔

۹۔ تو تو اپنے عظمت والے پروردگار کے نام کی پاکی بیان کر۔

الواقعہ ۵۶: ۷۴، ۹۶ والحاقہ ۶۹: ۵۲۔

۱۰۔ اور رات کی بعض گھڑیوں میں اس کو سجدہ کر اور رات کو دیر تک اس کی پاکی بیان کرتا رہ۔

الدھر ۷۶: ۲۶۔

۱۱۔ اپنے اعلیٰ پروردگار کے نام کی پاکی بیان کر جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اور جس نے اندازہ کیا پھر رستہ دکھایا اور جس نے تازہ گھاس نکالی پھر اس کو سیاہ چورا کر دیا۔

الاعلیٰ ۸۷: ۱۔۵۔

۱۲۔ پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور اس سے معافی مانگ۔

النصر ۱۱۰: ۳۔

۶۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ

۷۔ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ

۸۔ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ

۹۔ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ

۱۰۔ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا

۱۱۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى

۱۲۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

۱۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ

۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا

۳۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ

تحمید

۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اس کے بندوں پر جن کو اس نے منتخب کیا ہے سلام ہے۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ شے جسے وہ اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

النمل ۲۷: ۵۹۔

۲۔ اور اس زندہ ذات پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

الفرقان ۲۵: ۵۸۔

۳۔ تو صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

المؤمن ۴۰: ۵۵۔

۴۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اُٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

۔الطور ۵۲:۴۸۔

۵۔ تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۔ق ۵۰:۳۹۔

۶۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔

۔النصر ۱۱۰:۳۔

ذکر

۱۔ اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے

۱۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۵۔

۲۔ ذکر کرنے کا حکم

۲۔ مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میرا انکار نہ کرو۔

۔البقرہ ۲:۱۵۲۔

۳۔ اور جب تو بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ راہ کی بات بتلادے۔

۔الکہف ۱۸:۲۴۔

۴۔ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾

۵۔ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾

۶۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

۱۔ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾

۲۔ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

۳۔ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾

۶۔ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

۷۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾

۸۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾

۳۔ اللہ کو کثرت سے یاد کرو

۴۔ مسلمانو! جب تم (کافروں کی) جماعت کے مقابل ہو تو جمے رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔الانفال ۸:۴۵۔

۵۔ مسلمانو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۱۔

۶۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔الجمعۃ ۶۲:۱۰۔

۷۔ اور اپنے پروردگار کا نام لے کر اور اس کی طرف (سب سے علیحدہ ہو کر) رجوع ہو۔

۔المزمل ۷۳:۸۔

۸۔ اور اپنے پروردگار کا نام لے کر صبح و شام اس کو یاد کر۔

۔الدھر ۷۶:۲۵۔

۴۔ اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو

۹۔ پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو اور جیسا کہ اُس نے تم کو ہدایت کی ہے اُس کو یاد کرو اگر چہ اس سے پہلے تم گمراہوں میں تھے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۸۔

۵۔ حج سے فارغ ہونے کے بعد اللہ کو اپنے باپ دادوں کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ یاد کرو

۱۰۔ پھر جب تم اپنے حج کے احکام پورے کر چکو تو اللہ کو اپنے باپ دادوں کی طرح یاد کرو یا اُس سے بھی زیادہ یاد کرو۔ پھر لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں دے اور آخرت میں اُس کا حصہ نہیں ہے اور کوئی اُن میں سے وہ ہے جو کہتا ہے اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کی کمائی میں سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے اور اللہ کو گنتی کے دنوں میں یاد کرو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۰۔۲۰۳۔

۶۔ امن میں اللہ کو یاد کرو

۱۱۔ پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اُس نے تم کو بتلایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۹۔

۷۔ اللہ کو گڑگڑا گڑگڑا کر اور ڈر کر صبح و شام آہستہ سے یاد کرو

۱۲۔ اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے

۹۔ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ۝

۱۰۔ فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ

۱۱۔ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝

۱۲۔ وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ۝

۱۳۔ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

۱۴۔ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

۱۵۔ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ۝ الَّذِينَ

اور بغیر آواز بلند کے صبح و شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۵۔

۱۳۔ کیا ان کے لیے جو ایمان لائے ہیں وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد سے اُن کے دل کانپ جائیں اور اُس حق سے جو نازل ہوا ہے اور ان کی مانند نہ ہوں جن کو پہلے کتاب دی گئی پھر اُن پر مدتِ دراز گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور اکثر اُن میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۶۔

۸۔ اللہ کی نعمت یاد کرو

۱۴۔ اور اللہ کی نعمت جو تم پر ہے یاد کرو۔

۔آل عمران ۳: ۱۰۳۔

۹۔ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں

۱۵۔ کہہ دے بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع

ہوتا ہے اُس کو اپنی طرف راہ دکھاتا ہے اور جو ایمان لائے اور اللہ کی یاد سے اُن کے دل تسلی پاتے ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۲۷-۲۸۔

۱۰۔ تجارت اور بیع اللہ کی یاد اور دیگر عبادات سے مانع نہیں ہے

۱۶۔مرد ہیں اُن کو اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ بیع۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔

۔النور ۲۴: ۳۷۔

۱۱۔ اللہ کی یاد سے جن کے دل سخت ہیں ان کو ویل

۱۷۔سو اُن کے لیے ویل ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۲۲۔

۱۲۔ اللہ کی یاد سے غافلوں پر شیطان کا تسلط

۱۸۔اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے غافل ہوگا ہم اس پر شیطان مقرر کر دیں گے۔ پس وہی اس کا ساتھی ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۶۔

۱۳۔ اللہ کو بھولنے والے بدکار ہیں

۱۹۔اور اُن لوگوں کی مانند نہ ہو جو اللہ کو بھول گئے سو اللہ نے اُن کو اُن کی جانوں کی تدبیر سے بھلا دیا۔ وہی لوگ بدکار ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۱۹۔

۱۴۔ اللہ کی یاد سے غافل ٹوٹے میں ہیں

۲۰۔مسلمانو! کہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو یہ کرے گا تو وہی لوگ گھاٹا اُٹھانے والے ہیں۔

۔المنافقون ۶۳: ۹۔

آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾

۱۶۔ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

۱۷۔ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾

۱۸۔ وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾

۱۹۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩﴾

۲۱۔ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

۱۔ وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾

۲۔ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

۱۵۔ اللہ کی یاد سے روگردانی کرنے میں عذاب

۲۱۔اور جو اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کرے گا اللہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

۔الجن ۷۲: ۱۷۔

توبہ

۱۔ توبہ کرنے کا حکم

۱۔اور یہ کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو پھر اُس کی طرف توبہ کرو تا کہ وہ تم کو اچھا فائدہ ایک وقت مقرر تک دے اور ہر بڑائی والے کو اُس کی بڑائی دے اور اگر تم روگردانی کرو تو میں تم کو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔

۔ہود ۱۱: ۳۔

۲۔اور مسلمانو! تم سب اللہ کی طرف رجوع ہوتا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔النور ۲۴: ۳۱۔

۲۔ توبہ کے ساتھ عمل صالح بھی شرط ہے

۳۔ مسلمانو! اللہ کی طرف توبہ کرو خالص توبہ۔

۔التحریم ۶۶:۸۔

۳۔ اللہ توبہ قبول فرماتا ہے

۴۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح پر آ گئے اور (صحیح صحیح) بیان کر دیا تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہوں۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۰۔

۵۔ مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔آل عمران ۳:۸۹۔

۶۔ مگر جنہوں نے توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے اور اللہ کو مضبوط پکڑا اور اپنا دین خالص اللہ کے لیے کیا تو یہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو عنقریب بڑا ثواب دے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۶۔

۷۔ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اُس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک تیرا پروردگار اُس کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۵۳۔

۸۔ کیا انہوں نے یہ معلوم نہیں کیا کہ اللہ جو ہے وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات منظور فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ جو ہے وہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۴۔

۹۔ مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

۴۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

۵۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۶۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۷۔ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۸۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

۹۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَـيْـــًٔا ۝

۱۰۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۱۲۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ

یہی ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔مریم ۱۹:۶۰۔

۱۰۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو وہ بے شک اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۷۱۔

۱۱۔ اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور خطائیں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۵۔

۴۔ توبہ کرنے والوں کے گناہ نیکیوں سے بدل جاتے ہیں بشرطیکہ عمل صالح ساتھ ہو

۱۲۔ اور جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے تو یہی ہیں جن

کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۷۰-

۵۔ توبہ کرنے والوں کے لیے فرشتے مغفرت کی دعا کرتے ہیں

۱۳۔ جو (فرشتے) عرش کو اُٹھاتے ہیں اور جو اُس کے ارد گرد ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں دعائے مغفرت کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے رحمت اور علم کے ساتھ ہر چیز کو گھیر لیا ہے۔ سو تو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو اُن کے باپوں اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے لائق ہوں۔ بے شک تو ہی غالب، حکمت والا ہے اور اُن کو بدیوں سے بچا اور جس کو تو نے اُس دن بدیوں سے بچایا اُس پر تو نے بے شک رحم کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۷-۹-

۶۔ توبہ کرنے والوں سے اللہ محبت کرتا ہے

۱۴۔ بے شک اللہ محبت رکھتا ہے توبہ کرنے والوں سے اور محبت رکھتا ہے پاک رہنے والوں سے۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۲-

۷۔ توبہ صرف بھول چوک کے گناہ سے ہوتی ہے

۱۵۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ کے ذمے اُن لوگوں کی توبہ

سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۱۳۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۱۴۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

۱۵۔ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَي اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

۱۶۔ وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۷۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

قبول کرنا ہے جو نادانی سے گناہ کرتے ہیں پھر جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴: ۱۷-

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو تو اُن سے کہہ کہ تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت لازم ٹھہرائی ہے کہ جس نے تم میں سے براہِ نادانی کوئی برا کام کیا پھر اُس کے بعد توبہ کر لی اور راہ پر آ گیا تو بے شک وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الانعام ۶: ۵۴-

۱۷۔ پھر بے شک تیرا پروردگار اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے نادانی سے گناہ کیا پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے۔ بے شک تیرا

پروردگار اُس کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

-النحل ۱۱۹:۱۶-

۸۔ موت کے وقت کی توبہ قبول نہیں

۱۸۔اور اُن کے لیے توبہ نہیں ہے جو بدیاں کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کے پاس موت آ موجود ہو تو کہنے لگے کہ اب میں نے توبہ کی اور نہ اُن کے لیے ہے جو کفر ہی کی حالت میں مر جائیں۔ یہی تو ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

-النساء ۱۸:۴-

۹۔ مجرم اگر پکڑے جانے سے پہلے توبہ کرلیں تو جرم معاف ہے۔

۱۹۔مگر جو لوگ اس سے پہلے ہی توبہ کرلیں کہ تم اُن پر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-المائدۃ ۳۴:۵-

۱۰۔ چوری سے توبہ

۲۰۔پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور صلاح پر آ گیا تو بے شک اللہ اُس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-المائدۃ ۳۹:۵-

۱۱۔ توبہ شرک سے

۲۱۔لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے تو اُمید ہے کہ وہ لوگ فلاح پانے والوں میں سے ہوں۔

-القصص ۶۷:۲۸-

وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۸۔ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۱۹۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۲۰۔ فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۲۱۔ فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝

۲۲۔ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

۲۳۔ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

۲۴۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ۝

۲۲۔اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور خطائیں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-الشوریٰ ۲۵:۴۲-

۱۲۔ توبہ نہ کرنے والے ظالم ہیں

۲۳۔اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

-الحجرات ۱۱:۴۹-

۱۳۔ مرتدوں کی توبہ قبول نہیں

۲۴۔مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

-آل عمران ۹۰-۸۹:۳-

رجوع الی اللہ

۱۔ اللہ کی طرف دوڑو

۱۔ پس اللہ کی طرف بھاگو۔ بے شک میں تمہیں اُس کی طرف سے کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۵۰۔

۲۔ اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور اُس کی طرف متوجہ ہو کر سب سے علیحدہ ہو۔

۔المزمل ۷۳:۸۔

۳۔ اور اپنے پروردگار کی طرف راغب ہو۔

۔الانشراح ۹۴:۸۔

اعمال موجبِ مغفرت وفلاحِ آخرت

۱۔ اللہ کا خوف، ایمان، نیک کام، صبر، عبادت، پاک بازی

۱۔ بے شک وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے خوف سے لرزتے ہیں اور وہ جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور اُن کے دل اس سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں، یہی لوگ ہیں جو نیکیوں (کے حصول) میں جلدی کرتے ہیں اور وہ اُن کے لیے آگے بڑھ جاتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۷۔۶۱۔

۲۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور مطیع مرد اور مطیع عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صابر مرد اور صابر عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۵۔

۳۔ اور جو لوگ قیامت کے دن کی تصدیق کرتے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک ان کے پروردگار کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں ہے اور جو لوگ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں پر یا ان پر جن کے مالک اُن کے ہاتھ ہوگئے ہیں سو یہ لوگ ملامت کے قابل نہیں ہیں اور جس نے اس

۱۔ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

۲۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ۝

۳۔ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا یُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓىِٕكَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝

۲۔ اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآىِٕمِیْنَ وَالصّٰٓىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝

۳۔ وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَالَّذِیْنَ

کے سوا چاہا تو وہی ہیں جو حد سے گزر جانے والے ہیں۔

۔المعارج ۷۰: ۲۹۔۳۱

۴۔ قسم ہے عصر کی۔ بے شک انسان گھاٹے میں ہے سوائے اُن کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے۔

۔العصر ۱۰۳: ۱۔۳

زکوٰۃ

انبیائے سابقین علیہم السلام اور اُمم سابقہ کو زکوٰۃ کا حکم دیا گیا تھا

۱۔ انبیائے سابقین علیہم السلام کو زکوٰۃ کا حکم

۱۔ اور اُن کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور اُن کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۷۳

۲۔ اسمٰعیل علیہ السلام

۲۔ اور کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۵۴۔۵۵

۳۔ عیسیٰ علیہ السلام

۳۔ (عیسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اُس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا اور مجھے برکت

هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ إِلَّا عَلٰٓى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝

۴۔ وَالْعَصْرِ ۙ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

۱۔ وَجَعَلْنٰهُمْ أَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَإِقَامَ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۙ

۲۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِسْمٰعِيْلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۚ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝

۳۔ قَالَ إِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۙ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَأَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

۴۔ أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّإِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

۵۔ وَلَقَدْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۗ وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّيْ مَعَكُمْ ۗ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ

والا بنایا جہاں کہیں بھی میں رہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔

۔مریم ۱۹: ۳۰

۴۔ بنی اسرائیل سے نماز اور زکوٰۃ کا عہد

۴۔ کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے خدا کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۸۳

۵۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کیے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے

تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۲۔

۵۔ اہل کتاب

۶۔اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور یہی نہایت صحیح و درست دین ہے۔

۔البینۃ ۹۸: ۵۔

۶۔ اصحاب رسول اللہ زکوٰۃ دیتے تھے

۷۔یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

۔الحج ۲۲: ۴۱۔

۷۔ زکوٰۃ دینے کا حکم

۸۔اور زکوٰۃ دیا کرو۔

۔البقرۃ ۲: ۴۳، ۸۳، ۱۱۰ والحج ۲۲: ۷۸ والنور ۲۴: ۵۶ والمجادلۃ ۵۸: ۱۳ والمزمل ۷۳: ۲۰۔

۹۔(پیغمبر ﷺ کی بیبیو!) زکوٰۃ دو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۳۔

۸۔ زکوٰۃ دینے والوں پر اللہ کی رحمت

۱۰۔اور میری رحمت ہر شے پر حاوی ہے تو میں اُن کو ان لوگوں کے لیے لکھ لوں گا جو اللہ سے ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۶۔

وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۲﴾

۶۔وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ ﴿۵﴾

۷۔اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

۸۔وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

۹۔وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ

۱۰۔وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ۚ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

۱۱۔اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۷﴾

۱۲۔اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

۹۔ ابتدا میں صرف نماز اور زکوٰۃ ہی کا حکم تھا

۱۱۔بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی۔ (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لیے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔النساء ۴: ۷۷۔

۱۰۔ زکوٰۃ دینے والے ہدایت پر ہیں

۱۲۔اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز

قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ یہی لوگ اُمید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں۔

-التوبہ ۹:۱۸-

۱۳۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

-النمل ۲۷:۳ و لقمٰن ۳۱:۴

۱۱۔ زکوٰۃ دینا منجملہ نیکی کے ہے

۱۴۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر اُن) کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۷۷-

۱۲۔ مسلمانوں کے رفیق وہ جو زکوٰۃ دیں

۱۵۔ تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں۔

-المائدۃ ۵:۵۵-

الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰۤىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ۝

۱۳۔ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ۝

۱۴۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۤىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۤىِٕلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَاۤءِ وَالضَّرَّاۤءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰۤىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰۤىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ۝

۱۵۔ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ۝

۱۶۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۤءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۗ اُولٰۤىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۝

۱۷۔ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا

۱۳۔ مومنوں کی صفت زکوٰۃ دینا ہے

۱۶۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

-التوبہ ۹:۷۱-

۱۴۔ زکوٰۃ دینے والوں سے لڑنا درست نہیں

۱۷۔ جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان

کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-التوبہ ۹: ۵

۱۸۔ اگر یہ توبہ کریں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

-التوبہ ۹: ۱۱

۱۵۔ زکوٰۃ نہ دینا مشرکوں کی صفت ہے

۱۹۔ اور خرابی ہے مشرکوں کی جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے (بھی) منکر ہیں۔

-حٰم السجدۃ ۴۱: ۶-۷

۱۶۔ زکوٰۃ اللہ لیتا ہے

۲۰۔ کیا انہوں نے یہ معلوم نہیں کیا کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

-التوبہ ۹: ۱۰۴

۱۷۔ زکوٰۃ دینے والوں کا مال دگنا ہوتا ہے

۲۱۔ اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی ذات حاصل کرنے کے لیے دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دگنا کرنے والے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۳۹

۱۸۔ زکوٰۃ دینے والوں کو فلاحِ آخرت

۲۲۔ بے شک مومنوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں عاجزی کرتے ہیں اور جو بیہودہ بات سے منہ پھیرتے ہیں اور جو زکوٰۃ دیتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۱-۴

۲۳۔ الٓمّٓ۔ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت۔ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۸۔ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

۱۹۔ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

۲۰۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

۲۱۔ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

۲۲۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ

۲۳۔ الۗمّۗ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۙ

۲۴۔ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۲۵۔ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ڽ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ

ہیں۔

-لقمٰن ۳۱: ۱-۴

۲۰۔ زکوٰۃ دینے والوں کے لیے بہشت

۲۴۔ یہی لوگ وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

-المؤمنون ۲۳: ۱۰-۱۱

۲۱۔ زکوٰۃ دینے میں اصل سے زیادہ ملے گا

۲۵۔ (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ تاکہ اللہ ان کو ان

میں چل پھر نہیں سکتے، سوال سے بچنے کی وجہ سے انجان انہیں مال دار خیال کرتے ہیں تو انہیں ان کی علامت سے پہچان لیتا ہے وہ چمٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔

البقرة ۲: ۲۷۳۔

۳۲۔ خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور مسکینوں کا اور ان کا جو اس کے وصول کرنے والے ہیں اور ان کا جن کے دل پرچائے گئے ہیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کی جائے اور جن پر قرض ہو اور اللہ کی راہ میں (جہاد) میں اور مسافروں کا حق ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے ٹھہرایا ہوا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

التوبة ۹: ۶۰۔

۲۶۔ زکوٰۃ پر کفار کا اعتراض

۳۳۔ اللہ نے ان کا قول سن لیا جنھوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم مال دار ہیں۔ تو جو انہوں نے کہا ہم اس کو لکھ لیتے ہیں اور ان کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے کو بھی اور ہم کہیں گے کہ جلن کا عذاب چکھو۔ یہ اس کے عوض ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔

آل عمران ۳: ۱۸۱-۱۸۲۔

۲۷۔ زکوٰۃ کے بارے میں منافقوں کا آنحضرت ﷺ کو عیب لگانا

۳۴۔ اور ان میں سے بعض تجھ پر خیرات کے بارے میں عیب لگاتے ہیں اگر انہیں دے دیا جاتا ہے تو راضی ہو جاتے ہیں اگر ان میں سے انہیں نہیں دیا جاتا تو فوراً ہی بگڑ بیٹھتے ہیں اور اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دیا تھا اور کہتے کہ اللہ ہم کو کافی ہے اور ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول کچھ دے گا ہم تو اللہ کی طرف راغب ہیں (تو ان

بِسِيمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

۳۲۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۳۳۔ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

۳۴۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝

۱۔ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

کے حق میں بہتر ہوتا)۔

التوبة ۹: ۵۸-۵۹۔

صدقات

۱۔ صدقہ دے کر احسان جتانا نہیں چاہیے

۱۔ پسندیدہ بات کہنا اور معاف کر دینا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا رسانی ہو۔

البقرة ۲: ۲۶۳۔

۲۔ احسان جتا کر صدقات کا اجر باطل نہ کرو

۲۔ مسلمانو اپنی خیرات کو (مسکینوں پر) احسان رکھ اور (ان کو) تکلیف دے کر اکارت نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔

البقرة ۲: ۲۶۴۔

۳۔ صدقہ دینا بہتر ہے

۳۔ اور یہ بات کہ تم خیرات کرو تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۰۔

۴۔ صدقہ ظاہر کر کے اور چھپا کر دونوں طرح دینا اچھا ہے

۴۔ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو اچھی بات ہے۔ اور اگر تم اس کو چھپاؤ اور فقیروں کو دو تو وہ بھی تمہارے حق میں اور بھی بہتر ہے اور اللہ تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۱۔

۵۔ صدقہ دینے والوں کو اللہ جزا دے گا

۵۔ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۸۔

۶۔ صدقہ دینے والوں کو عزت کا اجر ملے گا

۶۔ بے شک خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے قرضِ حسنہ دیا اُن کو دو نا دیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا اجر ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۸۔

۷۔ صدقاتِ نافلہ کے مستحقین

۷۔ اور اُس نے مال کو باوجود اُس کی محبت کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور (نیز) گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۷۔

۸۔ پس تو رشتہ دار کو اُس کا حق دے اور محتاج اور مسافر کو بھی یہ اُن لوگوں کے حق میں بہتر ہے جو اللہ کی ذات چاہتے ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۳۸۔

۳۔ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

۴۔ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۚ

۵۔ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝

۶۔ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

۷۔ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ

۸۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۹۔ وَفِىْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝

۱۰۔ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝

۱۱۔ وَاَنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ

۱۲۔ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۖ

۱۳۔ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ

۹۔ اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں اور تنگ دستوں کا حق ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۱۹۔

۱۰۔ مانگنے والے اور تنگ دست کا (اُن کے مالوں میں حق ہے)

۔المعارج ۷۰: ۲۵۔

۸۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم

۱۱۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (سے اپنے آپ) کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۵۔

۱۲۔ اور اُس (مال) میں سے خرچ کرو جس میں اُس نے تم کو جانشین کیا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۷۔

۱۳۔ اور تمہارا کیا عذر ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔ تم میں وہ جس نے

۱۴۔ محبوب چیز کو خرچ کیے بغیر نیکی حاصل نہیں ہو سکتی

۲۰۔ تم ہر گز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اس چیز میں سے خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو۔

-آل عمران ۳: ۹۲-

۱۵۔ خرچ کرنے والوں کو بشارت

۲۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور نیز ان تکلیفوں پر صبر کرنے والوں کو جو انہیں پہنچتی ہیں اور ان کو جو اس مال میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔

-الحج ۲۲: ۳۴، ۳۵-

۱۶۔ خرچ کرنے والوں کو پورا اجر ملے گا

۲۲۔ اور جو مال تم خرچ کرو وہ تمہاری ذات کے نفع کے لیے ہے اور تمہیں لائق نہیں کہ تم سوائے اللہ کی ذات کی طلب کے خرچ کرو اور جو مال تم خرچ کرو گے تمہیں اس کا ثواب پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

-البقرۃ ۲: ۲۷۲-

۲۳۔ اور جو شے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تمہیں پورا دیا جائے گا۔ اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

-الانفال ۸: ۶۰-

۱۷۔ خرچ کرنے والوں کو اجرِ کبیر

۲۴۔ سو جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔

-الحدید ۵۷: ۷-

۱۸۔ اللہ کی راہ میں بے منت خرچ کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۲۵۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں

۲۰۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

۲۱۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

۲۲۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

۲۳۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَىْءٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

۲۴۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۲۵۔ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۶۔ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۷۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ

پھر اس کے خرچ کرنے کے پیچھے نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا دیتے ہیں، اُن کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اُن کا ثواب موجود ہے اور نہ اُن پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۲-

۱۹۔ چھپا کر اور علانیہ خرچ کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۲۶۔ جو لوگ رات میں اور دن میں چھپا کر اور علانیہ طور پر (اللہ کی راہ میں) اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کے لیے ان کا ثواب اُن کے پروردگار کے ہاں موجود ہے اور نہ اُن پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۷۴-

۲۰۔ اللہ کی راہ میں خرچ دانۂ گندم جیسا

۲۷۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک

بنا میں سو سو دانے ہوں۔ اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۱-

۲۱۔ نمودی خرچ گرد آلود پتھر جیسا

۲۸۔ مومنو! اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۴-

۲۲۔ اللہ کی راہ خرچ کرنے والے مثل باغ کے

۲۹۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو ہلکی پھوار ہی کافی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۵-

۲۳۔ نمودی خرچ والے مثل خزاں زدہ باغ کے

۳۰۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو)۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۶-

۲۴۔ دنیا کا خرچ مثل ہوائے یخ

۳۱۔ یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے۔ اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

-آل عمران ۳: ۱۱۷-

۲۵۔ اللہ کو قرض دو

۳۲۔ اور اللہ کو قرض حسنہ دو۔

-المزمل ۷۳: ۲۰-

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

۲۸۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۹۔ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۳۰۔ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاۗءُ ښ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۳۱۔ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۳۲۔ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ

۲۶۔ اللہ اپنے قرض دینے والوں کو دوگنا دے گا

۳۳۔ وہ کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے کہ وہ اُس کو اُس کے لیے دگنا کر دے، کئی چند۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۵۔

۳۴۔ وہ کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے کہ وہ اس کو اس کے لیے دگنا کر دے اور اس کے لیے عزت کا اجر ہے۔

۔الحدید ۵۷:۱۱۔

۳۵۔ بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا اُن کو دگنا دیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا اجر ہے۔

۔الحدید ۵۷:۱۸۔

۳۶۔ اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے دگنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا۔

۔التغابن ۶۴:۱۷۔

۲۷۔ اللہ کو قرض دینے میں گناہوں کا کفارہ اور دخولِ جنت

۳۷۔ اور البتہ اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ سردار کھڑے کئے اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن کو مدد دی اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیا تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ دور کردوں گا اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۲۔

۳۳۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً

۳۴۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ

۳۵۔ اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ

۳۶۔ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ

۳۷۔ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۱۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

۲۔ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ

۳۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ

روزہ

۱۔ روزہ اسی طرح فرض ہے جس طرح پہلی امتوں پر فرض تھا

۱۔ مسلمانو! تم پر روزہ اُسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۳۔

۲۔ روزہ گنتی کے چند دنوں میں ہے

۲۔ چند روز ہیں گنتی کے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۴۔

۳۔ مریض اور مسافر کو دوسرے ایام میں روزہ رکھ لینا چاہیے

۳۔ پھر جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۴۔

۳۔ اور جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۵

۴۔ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

۴۔ مریض اور مسافر کو روزہ کی تاخیر کی کیوں مہلت دی گئی

۵۔ اللہ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے اور تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا اور (یہ) اس لیے ہے کہ تم گنتی پوری کر دو اور تا کہ تم اللہ کی بڑائی کرو اس پر کہ اس نے تم کو ہدایت کی اور تا کہ تم شکر کرو۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۵

۵۔ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۵۔ جن پر روزہ رکھنا مشکل ہو وہ ایک محتاج کو کھانا دیں

۶۔ اور ان پر جو اس کو دشوار سمجھتے ہیں فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۴

۶۔ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ

۶۔ روزہ رکھنا بہر حال بہتر ہے

۷۔ پھر جو کوئی اپنی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے اور یہ بات کہ تم روزہ رکھو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۴

۷۔ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۷۔ روزوں کا مہینہ رمضان کا ہے

۸۔ مہینہ رمضان کا اس میں نازل ہوا قرآن جو ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق کو باطل سے جدا کرنے والی۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۵

۸۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

۸۔ جو ماہِ رمضان پائے وہ روزہ رکھے

۹۔ تو جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۵

۹۔ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

۹۔ روزوں کی راتوں میں عورتوں کے پاس جانا اور کھانا پینا صبح صادق تک درست ہے

۱۰۔ تمہارے لیے روزے کی رات میں اپنی عورتوں سے مباشرت حلال کی گئی۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ نے معلوم کر لیا کہ تم اپنی جانوں سے خیانت کرتے تھے سو وہ تم پر مہربان ہوا اور تم کو معاف کر دیا۔ تو اب ان سے مباشرت کرو اور جو (لڑکی لڑکا) اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اس کو طلب کرو اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آنے تم کو سفید دھاگا فجر کا کالے دھاگے سے (رات کے)

-البقرۃ ۲: ۱۸۷

۱۰۔ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

۱۰۔ صبح صادق سے رات تک روزہ پورا کرو

۱۱۔ پھر تم روزہ کو رات تک پورا کرو۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۷

۱۱۔ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ

۱۱۔ اعتکاف میں عورتوں کے پاس نہ جاؤ

۱۲۔ اور تم اُن سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں (بیٹھے) ہو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں تم ان کے قریب نہ جاؤ۔ یوں اللہ لوگوں کے لیے کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۷۔

لیلۃ القدر

۱۔ لیلۃ القدر میں قرآن نازل ہوا

۱۔ بے شک ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اتارا، ہم ہیں ڈرانے والے۔

۔الدخان ۴۴: ۳۔

۲۔ بے شک ہم نے اُس کو لیلۃ القدر میں اُتارا۔

۔القدر ۹۷: ۱۔

۲۔ لیلۃ القدر میں ہر کام کی تقسیم

۳۔ اُس (مبارک رات) میں ہر ایک مضبوط کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ہم نے اُس کو اپنے ہاں سے وحی بھیج کر اُتارا، بے شک ہم پیغام بھیجنے والے ہیں۔ تیرے پروردگار کی طرف سے رحمت بنا کر۔ بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کے پروردگار کی طرف سے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

۔الدخان ۴۴: ۴-۷۔

۳۔ لیلۃ القدر میں اللہ کے حکم سے ملائکہ اور جبریل علیہ السلام زمین پر اترتے ہیں

۴۔ اپنے ہاں سے وحی بھیج کر بے شک ہم (پیغام) بھیجنے والے ہیں۔

۔الدخان ۴۴: ۵۔

۱۲۔ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

۱۔ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ۝

۲۔ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

۳۔ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝

۴۔ أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝

۵۔ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝

۶۔ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

۷۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝

۱۔ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ

۵۔ اُس میں فرشتے اور جبریل ہر ایک حکم لے کر تیرے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں۔

۔القدر ۹۷: ۴۔

۴۔ لیلۃ القدر صبح تک امن کی رات ہے

۶۔ سلامتی (کی رات) ہے وہ فجر کے طلوع تک ہے۔

۔القدر ۹۷: ۵۔

۵۔ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے

۷۔ اور تو کیا جانے لیلۃ القدر کیا چیز ہے، لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

۔القدر ۹۷: ۲-۳۔

حج

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کو حکم کہ لوگوں میں حج کی منادی کرو

۱۔ اور (وہ وقت یاد کر) جب ہم نے ابراہیم کے لیے کعبہ کی جگہ مقرر کر دی

کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور کھڑے رہنے والوں اور رکوع، سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے وہ پیدل اور ہر ایک دبلی اونٹنی پر ہر ایک راہ دور سے چلی آ رہی ہوں گی، آ موجود ہوں گے۔

۔الحج ۲۲: ۲۶۔۲۷۔

۲۔ مقدور والوں پر حج فرض ہے

۲۔اور اللہ کے لیے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج (فرض) ہے جو اُس تک راہ طے کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔

۔آل عمران ۳: ۹۷۔

۳۔ حج کا حساب چاند پر ہے

۳۔(اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے نئے چاندوں کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دے کہ وہ لوگوں کے لیے اور حج کے لیے وقت ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۹۔

۴۔ حج کے مہینے مقرر ہیں

۴۔حج کے مقررہ مہینے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۷۔

۵۔ حج میں فسق اور لڑائی جھگڑا نہیں چاہیے

۵۔پھر جس نے اُن مہینوں میں (احرام باندھ کر) حج لازم کر لیا تو حج میں نہ عورتوں سے مخالطت ہے اور نہ بدکاری اور نہ جھگڑا اور جو نیکی تم کرو گے اللہ کو اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۷۔

۶۔ حج میں توشہ ساتھ لینا چاہیے

۶۔اور (حج میں) توشہ ساتھ لو کیونکہ بہتر توشہ (سوال سے) بچنا ہے اور اے عقل مندو! مجھ سے ڈرو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۷۔

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝

۲۔وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

۳۔يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ

۴۔اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ

۵۔فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

۶۔وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

۷۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

۸۔يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ ...... وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ

۹۔يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ

۷۔ احرام میں شکار کی ممانعت

۷۔(مسلمانو!) تمہارے لیے مویشی چوپائے سوائے اُن کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے، حلال کیے گئے ہیں جبکہ تم اس وقت شکار کو حلال جاننے والے نہ ہو جبکہ تم احرام میں ہو۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۔

۸۔(مسلمانو!) جب تم احرام میں ہو تو شکار نہ کرو...... اور تم پر جنگل کا شکار حرام کیا گیا ہے جب تک تم احرام میں ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۹۶۔

۸۔ شکار کا کفارہ

۹۔(مسلمانو!) شکار نہ مارو جبکہ تم احرام میں ہو اور جو تم میں سے اُس کو قتل کر دے جان کر تو اس کا عوض اُسی کی مانند چوپایہ ہے جو اُس نے قتل کیا ہے۔ تم میں سے دو منصف آدمی اُس کا فیصلہ کریں۔ وہ چوپایہ

قربانی ہو کعبہ پہنچنے والی یا کفارہ ہے محتاجوں کو کھانا دینا یا اس کی برابر روزے تاکہ وہ شخص اپنے کئے کی سزا چکھے۔ جو پہلے ہو چکا ہے خدا نے وہ معاف کیا اور جو کوئی دوسری دفعہ کرے گا تو اللہ اس کا بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔

۔المائدہ: ۹۵۔

۹۔ دریا کا شکار حلال ہے

۱۰۔ تمہارے لیے دریا کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا گیا تاکہ تمہارے لیے اور قافلوں کے لیے فائدہ ہو اور تم پر جب تک تم احرام میں ہو بیابان کا شکار حرام کیا گیا اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم (قیامت کو) اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۔المائدہ: ۹۶۔

۱۰۔ (احرام کے بعد) حج اور عمرہ پورا کرو

۱۱۔ اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو۔

۔البقرہ: ۱۹۶۔

۱۱۔ صفا و مروہ کا طواف

۱۲۔ پھر جو کوئی کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں (پہاڑیوں صفا اور مروہ) کا طواف کرے اور جو کوئی اپنی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ قبول کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرہ: ۱۵۸۔

۱۲۔ عرفات سے لوٹنے کے بعد اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو

۱۳۔ پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو اللہ کو مشعر الحرام کے

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

۱۰۔ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۱۱۔ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ

۱۲۔ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

۱۳۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝

۱۴۔ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۵۔ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

پاس یاد کرو اور اس کو یاد کرو جیسا اس نے تم کو ہدایت کی بے شک تم اس سے پہلے گمراہوں میں تھے۔

۔البقرہ: ۱۹۸۔

۱۳۔ جہاں سے تمام لوگ لوٹتے ہیں وہیں سے (یعنی عرفات سے) اے قریش تم بھی لوٹو

۱۴۔ پھر تم وہاں سے لوٹو جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

البقرہ: ۱۹۹

۱۴۔ جو لوگ حج سے روکے جائیں ان پر آسان کی قربانی لازم ہے

۱۵۔ پھر اگر تم (حج سے) روکے جاؤ تو تم پر قربانی ہے جو آسان ہو۔

۔البقرہ: ۱۹۶۔

۱۵۔ جو حج سے روکے جائیں وہ قربانی سے پہلے سر نہ منڈائیں

۱۶۔ اور جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈواؤ۔

—البقرۃ ۲: ۱۹۶—

۱۶۔ حج میں بلا عذر سر منڈائے تو اس پر روزہ یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ ہے

۱۷۔ پھر جو تم میں سے مریض ہو یا اس کے سر کو تکلیف ہو تو اس پر فدیہ ہے روزے یا صدقہ یا قربانی۔

—البقرۃ ۲: ۱۹۶—

۱۷۔ حج تمتع میں آسان سی قربانی لازم ہے

۱۸۔ پھر جب تمہیں امن ہو جائے تو جس نے حج کے ساتھ عمرہ ملا کر فائدہ اٹھایا ہے اس پر آسان سی قربانی ہے۔

—البقرۃ ۲: ۱۹۶—

۱۸۔ قربانی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے حج میں اور سات بعد کو

۱۹۔ پھر جو نہ پائے اس پر تین روزے حج میں ہیں اور سات جب تم وہاں سے لوٹو، یہ پورے دس ہوئے۔

—البقرۃ ۲: ۱۹۶—

۱۹۔ مکے والوں میں تمتع نہیں ہے

۲۰۔ یہ حکم اس کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد الحرام (یعنی مکے) میں نہیں رہتے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔

—البقرۃ ۲: ۱۹۶—

۲۰۔ حج میں تجارت کرنے میں گناہ نہیں

۲۱۔ تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ تم اپنے پروردگار کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

—البقرۃ ۲: ۱۹۸—

۲۱۔ شعائر اللہ کا احترام کرو

۲۲۔ مسلمانو! اللہ کی نشانیوں کو حلال نہ کرو اور نہ ماہ حرام کو اور نہ قربانی کے جانوروں کو اور نہ ان کو جن کے گلوں میں ہار ہیں اور نہ خانہ کعبہ کے زیارت کرنے والوں کو جو اپنے پروردگار کا فضل (روزی) اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں۔

—المائدۃ ۵: ۲—

۲۲۔ احرام کھولنے کے بعد شکار حلال ہے

۲۳۔ اور جب تم حلال ہو جاؤ تو شکار کرو اور تمہیں لوگوں کی عداوت اس بنا پر کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اس جرم میں نہ پھنسا دے کہ تم ان پر زیادتی کرو۔

—المائدۃ ۵: ۲—

۱۶۔ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ

۱۷۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهٖ أَذًى مِنْ رَأْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

۱۸۔ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

۱۹۔ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

۲۰۔ ذٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

۲۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ

۲۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

۲۳۔ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا

۲۳۔ حج سے فارغ ہو کر اللہ کو اپنے باپوں کی طرح یاد کرو

۲۴۔ پھر جب تم اپنے ارکان حج ادا کر چکو تو اللہ کو (منیٰ میں) یاد کرو۔ جیسا تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ یاد کرنا۔ پھر لوگوں میں کوئی ہے جو کہتا ہے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں دے اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں اور ان میں کوئی ہے جو کہتا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نیکی دے اور آخرت میں بھی نیکی دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کی کمائی سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۰۔۲۰۲

۲۴۔ حج کے بعد بارہویں تاریخ کو مکے سے رخصت ہونے میں کوئی گناہ نہیں ہے نہ وہاں ٹھیرنے میں

۲۵۔ اور گنتی کے دنوں میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جس نے گھر کو واپس ہونے میں دو ہی دن میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی (ٹھیر رہا) اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔ یہ اس کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۳

۲۵۔ کعبہ کے طواف اور قربانی کا حکم

۲۶۔ تاکہ اپنے فائدوں کے لیے حاضر ہوں اور جانے ہوئے دنوں میں اللہ کو یاد کریں۔ اس (ذبیحہ) پر جو اللہ نے ان کو مویشی چوپایوں کی قسم سے دیا ہے تو تم اس میں

۲۴۔ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

۲۵۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ

۲۶۔ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

۲۷۔ ذٰلِكَ ۤ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَاۗءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاۗءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ

سے کھاؤ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ۔ پھر اپنے بدن کا میل کچیل دور کریں اور چاہیے کہ اپنی نذروں کو پورا کریں اور پرانے گھر (کعبہ) کا طواف کریں۔

۔الحج ۲۲: ۲۸۔۲۹

۲۶۔ قربانی کے احکام اور اس کے مصارف

۲۷۔ یہ حکم ہے اور جو کوئی اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے گا وہ اس کے پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لیے چوپائے سوائے ان کے جو تم پر پڑھے جائیں گے، حلال کیے گئے تو تم بتوں سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بچو۔ اللہ کو ایک جاننے والے اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے ہو کر جو اللہ کا شریک ٹھیراتا ہے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا۔ پھر اس کو پرندے اچک لے جاتے ہیں یا ہوا اس کو کسی دور کے مکان میں پھینک دیتی ہے۔ یہ (ہمارا) حکم ہے اور

جو کوئی اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ بات دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لیے ان مویشیوں میں ایک مقرر وقت تک نفع ہیں پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ پرانے گھر (کعبہ) کی طرف ہے اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کا طریقہ مقرر کر دیا ہے تاکہ وہ اللہ کو ان مویشی چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں دیے ہیں ذبح کرتے وقت یاد کریں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے پس اسی کے مطیع ہو۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور ان تکلیفوں پر صبر کرنے والوں کو جو انہیں پہنچیں اور نماز قائم کرنے والوں کو اور ان کو جو ہمارے دیے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۳۲-۳۵۔

۲۷۔ قربانی کے جانور اللہ کے دین کی نشانی ہیں

۲۸۔ اور ہم نے تمہارے لیے قربانی کے اونٹوں کو اللہ کی نشانیوں میں ٹھہرایا ہے۔ تمہارے لیے ان میں بہتری ہے تو تم ان پر جبکہ وہ صف میں کھڑے ہوں، اللہ کا نام لو۔ پس جب ان کے پہلو زمین پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور درویش، بے سوال اور سوال کرنے والے کو کھلاؤ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارا مطیع کیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۔الحج ۲۲: ۳۶۔

۲۹۔ پس تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۔الکوثر ۱۰۸: ۲۔

الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿...﴾ ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿۳۴﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۳۵﴾

۲۸۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾

۲۹۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾

۳۰۔ لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾

۱۔ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ

۲۸۔ اللہ کو قربانی کا خون اور گوشت نہیں پہنچتا بلکہ پرہیزگاری پہنچتی ہے

۳۰۔ اللہ کو ان کے گوشت اور ان کے خون نہیں پہنچتے لیکن اس کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارا مطیع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور (اے نبی ﷺ!) نیکوکاروں کو بشارت دے۔

۔الحج ۲۲: ۳۷۔

کعبہ

۱۔ ابراہیم و اسمٰعیل علیہما السلام کا خانہ کعبہ کو تعمیر کرنا

۱۔ اور (یاد کر) جب ابراہیم کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے تھے اور ان کے

ساتھ اسمٰعیل بھی۔ کہتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار! ہماری طرف سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۲۷-

۲۔ ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام سے کعبے کو پاک صاف رکھنے کا عہد

۲۔اور جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو سجدہ گاہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور زائروں اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

-البقرۃ ۲:۱۲۵-

۳۔اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے کعبہ کی جگہ مقرر کر دی (اور کہا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور عبادت کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

-الحج ۲۲:۲۶-

۳۔ کعبہ اور اس کے باشندوں کے لیے ابراہیم کی دعا

۴۔اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس (مکے) کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں کو جو ان میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے پھلوں سے روزی دے۔ فرمایا اور جو کفر کرے گا اس کو بھی میں تھوڑا فائدہ دوں گا۔ پھر میں اسے دوزخ کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۲۶-

۵۔اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر (مکے) کو امن کی جگہ بنا اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس بات سے بچا کہ ہم بتوں کو پوجیں۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی بعض اولاد کو بے کھیتی والے میدان میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس بسایا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! یہ اس لیے کہ وہ نماز کو قائم رکھیں۔ تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکیں اور پھلوں سے ان کو روزی دے تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں۔

-ابراہیم ۱۴:۳۵-۳۷-

إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۲۔ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

۳۔ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

۴۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۵۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝

۶۔ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۝ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ

۴۔ کعبہ سب سے پہلا معبد ہے جس میں ہدایت، برکت، امن اور مقام ابراہیم ہے

۱۔ بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی زیارت) کے لیے مقرر کیا گیا وہ ہے جو مکے میں ہے۔ جہان والوں کے لیے برکت والا اور ہدایت ہے۔ اس میں کھلی نشانیاں ہیں (از آں جملہ) مقام ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہوتا ہے، امن میں ہو جاتا ہے۔

-آل عمران ۳:۹۶-۹۷-

۸۔ کعبہ کا قبلہ ہونا برحق ہے

۱۴۔ (کعبے کا قبلہ ہونا) تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ پس تو شک کرنے والوں میں نہ ہو۔ اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے وہ اسی کی طرف منہ کرنے والا ہے تو تم نیکیوں کی طرف لپکو...... اور (اے نبی ﷺ!) جہاں تو نکلے اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف پھیر لے اور بے شک وہ (کعبہ) تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں تو جائے اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف پھیر لے اور جہاں تم ہو اس کی طرف اپنے منہ پھیر لو۔

۔البقرہ ۲:۱۴۷۔۱۴۸ ..... ۱۴۹۔۱۵۰۔

۱۵۔ (اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا اُن سے بے خبر نہیں۔

۔البقرہ ۲:۱۴۴۔

۹۔ کعبہ کے قبلہ ہونے کی حقیقت اہل کتاب بھی جانتے ہیں

۱۶۔ اور بے شک جن کو کتاب دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ کعبے کا قبلہ ہونا ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اگر تو ان لوگوں کے پاس جن کو کتاب دی گئی ہے ہر ایک نشانی لائے تو بھی وہ تیرے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور تو بھی ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والا نہیں ہے اور وہ ایک دوسرے کے قبلہ کی پیروی کرنے والے بھی نہیں ہیں اور اگر تو نے اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا، ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو بے شک اس وقت تو ظالموں میں ہوگا۔ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ان میں سے ایک فریق والے حق کو چھپاتے ہیں اور وہ اس بات کو جانتے ہیں۔

۔البقرہ ۲:۱۴۴۔۱۴۶۔

۱۴۔ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ...... وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ

۱۵۔ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۶۔ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۗ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

۱۷۔ سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ

۱۸۔ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ

۱۹۔ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ

۲۰۔ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۲۱۔ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ

۱۰۔ کعبہ کو قبلہ بنانے پر جاہلوں کا شبہ اور اس کا جواب

۱۷۔ بے وقوف لوگ کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو ان کے اس قبلہ سے جس پر وہ تھے کس چیز نے پھیر دیا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہے سیدھے رستے پر لگائے اور (مسلمانو!) اسی طرح ہم نے تم کو بہتر امت بنایا ہے تاکہ تم (قیامت کو) لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو اور ہم نے وہ قبلہ جس پر تو تھا صرف اس نے ٹھہرایا تھا کہ اس کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے اس شخص سے ممتاز کر دیں جو اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) لوٹ جاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۲۔ ۱۴۳۔

۱۱۔ کعبہ کا قبلہ ہونا ہدایت والوں کے سوا سب پر ناگوار ہے

۱۸۔ اور بے شک وہ سوائے ان کے جن کو اللہ نے ہدایت کی ہے اور سب پر ناگوار گزرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۳۔

۱۲۔ نماز میں کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم

۱۹۔ بے شک ہم تیرے منہ کا آسمان کی طرف پھرنا دیکھتے ہیں۔ تو ہم تجھ کو وہ قبلہ بدلے دیتے ہیں جس سے تو خوش ہے تو تو اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف پھیر لے اور (مسلمانو!) جہاں تم ہو اپنے منہ اس کی طرف پھیر لیا کرو۔

البقرۃ ۲: ۱۴۴

۲۰۔ اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رُخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۹۔ ۱۵۰۔

۱۳۔ کعبہ کی طرف منہ کرنا اصل نیکی نہیں ہے

۲۱۔ اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہے۔ پس جدھر تم منہ کرو گے وہیں اللہ کی ذات (موجود) ہے۔ بے شک اللہ سمائی والا، جاننے

والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۵۔

۲۲۔نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ پر ایمان لایا۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۱۴۔ کعبے کا حج لوگوں پر فرض ہے

۲۳۔اور اللہ کے لیے لوگوں پر کعبے کا حج فرض ہے اس پر جو اس کی طرف رستہ چلنے کی طاقت رکھتا ہو اور جو انکار کرے تو بے شک اللہ جہان والوں سے بے پرواہ ہے۔

۔آل عمران ۳:۹۷۔

احکام المساجد

۱۔ مسجدوں سے روکنے اور ان کے ویران کرنے والے بڑے ظالم ہیں

۱۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ کی مسجدوں کو اس بات سے روکا کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور ان کے اجاڑنے کی کوشش کی؟

۔البقرۃ ۲:۱۱۴۔

۲۔ مسجدوں میں ڈرتے ہوئے داخل ہونا چاہیے

۲۔ان لوگوں کو لائق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۴۔

۳۔ مسجدوں کو ویران کرنے والوں کی دنیا اور آخرت میں سزا

۳۔ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان

عَلِيمٌ ۝

۲۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

۲۳۔ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝

۱۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ

۲۔ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ

۳۔ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۴۔ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۴۔

۴۔ مسجدیں آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں صرف مومنوں کا کام ہے

۴۔مشرکوں کا حق نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالانکہ وہ اپنی جانوں پر کفر کی گواہی دیتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے عمل اکارت گئے اور وہ آگ میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو تو بس وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا۔اور نماز پڑھی اور زکوۃ دی اور وہ سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرا۔ تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت پانے والے ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد الحرام کے آباد کرنے کو اس کے ثواب کی برابر کر دیا جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں لڑا؟ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہے۔اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔التوبہ ۹:۱۷-۱۹۔

۵۔ مسجد الحرام میں مشرکوں کو نہ گھسنے دو۔

۵۔ مسلمانو! مشرک تو ناپاک ہیں۔ تو وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد الحرام کے پاس نہ جائیں۔ اور اگر تم محتاجی سے ڈرو تو عنقریب ہی اللہ تم کو اپنے فضل سے مالدار کر دے گا اگر اس نے چاہا۔ بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

۔التوبہ ۹:۲۸۔

۶۔ مسجد الحرام کے متولی صرف متقی ہیں

۶۔ اس کے متولی تو بس متقی ہی ہیں۔

۔الانفال ۸:۳۴۔

۷۔ مسجد الحرام میں الحاد کرنے والوں کو عذاب الیم

۷۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور (نیز) مسجد الحرام سے جس کو ہم نے سب لوگوں کے لیے مقیم ہو یا پردیسی برابر ٹھہرایا ہے اور جو اس میں ظلم سے کج روی چاہے گا ہم اس کو دردناک عذاب چکھائیں گے۔

۔الحج ۲۲:۲۵۔

۸۔ مسجد الحرام میں لڑنا منع ہے

۸۔ اور ان سے مسجد الحرام کے پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے اس میں نہ لڑیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۱۔

۹۔ مسجد الحرام سے روکنے والوں کے لیے عذاب

۹۔ اور ان کا کہنا کیا عذر ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے حالانکہ وہ (لوگوں کو) مسجد الحرام سے روکتے ہیں اور وہ

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾

۶۔ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ

۷۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۵﴾

۸۔ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ

۹۔ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ

۱۰۔ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿۳۶﴾

۱۱۔ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿۳۷﴾

اس کو متولی بھی نہیں ہیں۔

۔الانفال ۸:۳۴۔

۱۰۔ اللہ کا نور مسجدوں میں صبح وشام اللہ کی یاد کرنے سے ملتا ہے

۱۰۔ ایسے گھروں میں جن کے بارہ میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے، ان میں صبح وشام اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔النور ۲۴:۳۶۔

۱۱۔ وہ لوگ کہ انہیں اللہ کی یاد اور زکوۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ بیع، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

۔النور ۲۴:۳۷۔

ہجرت

۱۔ مہاجرین پر اللہ کی رحمت، ان کے گناہ معاف، ان کے لیے جنت، عزت کی روزی، بڑا درجہ، اللہ کی رضامندی

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۲۔ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۴۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

۵۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۶۔ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝

۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۸۔

۲۔ سو جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے ہیں، ضرور ان سے ان کے گناہ دور کردوں گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ بدلہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ کے پاس اچھا بدلہ ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۵۔

۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (رسول ﷺ کو) جگہ دی اور مدد کی، وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸: ۷۴۔

۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے نزدیک بڑے مرتبے والے ہیں اور وہی (اپنی) مراد کے پہنچنے والے ہیں۔ ان کو ان کا پروردگار اپنی رحمت اور خوشنودی کی بشارت دیتا ہے اور ایسے باغوں کی (بھی) جن میں ان کے لیے پائدار نعمت ہوگی۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۲۰-۲۲۔

۵۔ پھر بے شک تیرا پروردگار ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اس کے بعد کہ وہ مصیبت میں ڈالے گئے، ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا تو بے شک تیرا پروردگار اس کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۰۔

۶۔ اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے، اللہ ان کو ضرور اچھی روزی دے گا اور بے شک اللہ ہی بہتر روزی دینے والا ہے۔ وہ ضرور ان کو ایسی جگہ داخل کرے گا جس سے وہ خوش ہوں گے اور بے شک اللہ جاننے والا بردبار ہے۔

۔الحج ۲۲: ۵۸-۵۹۔

۲۔ ہجرت کرنے والا اگر رستے میں مرجائے تو اسے ہجرت کا ثواب حاصل ہوچکا

۷۔ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۷۔ اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت سی جگہ اور وسعت پائے گا اور جو اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کرکے اپنے گھر سے نکلے پھر (راہ میں) اس کو موت آجائے اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہوچکا اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النساء ۴:۱۰۰۔

۳۔ ہجرت کا دنیا میں اجر

۸۔ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

۸۔ اور جنہوں نے اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا اللہ کی راہ میں ہجرت کی ہے، ان کو ضرور دنیا میں اچھے ٹھکانے لگائیں گے۔ اور آخرت کا ثواب بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔ (یعنی) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۴۱۔۴۲۔

۴۔ ہجرت نہ کرنے والوں کو دوزخ

۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۝ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

۹۔ بے شک جن کو فرشتوں نے ایسی حالت میں مارا کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے، ان سے پوچھا کہ تم کس حالت میں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم زمین میں کمزور تھے۔ فرشتوں نے کہا کہ کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ سو یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے مگر وہ کمزور مرد اور عورتیں اور بچے جو کوئی حیلہ نہیں کر سکتے اور راہ نہیں پا سکتے تو یہ وہ ہیں کہ امید ہے کہ اللہ ان کو معاف کرے اور اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

۔النساء ۴:۹۷۔۹۹۔

جہاد

۱۔ جہاد کی فرضیت

۱۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۔ تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے اور ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۶۔

۲۔ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

۲۔ اور اللہ کی راہ میں لڑو اور جان لو کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۴۔

۳۔ اے نبی مسلمانوں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں بیس صابر ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے سو ہوں گے تو ہزار کافروں پر غالب رہیں گے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا اور دیکھا کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے ثابت قدم سو ہوں تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر تم میں سے ہزار ہوں گے تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸: ۶۵۔۶۶۔

۲۔ کفار اور منافقین سے جہاد

۴۔ اے نبی کافروں اور منافقوں سے لڑ اور ان پر سختی دکھلا اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔التوبہ ۹: ۷۳ و التحریم ۶۶: ۹۔

۵۔ مسلمانو! جو کافر تمہارے قریب ہیں ان سے لڑو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

۔التوبہ ۹: ۱۲۳۔

۶۔ پس تو کافروں کا کہنا نہ مان اور اس (قرآن) کے ساتھ ان سے بڑے زور سے لڑ۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۲۔

۷۔ پھر جب تم کافروں سے بھڑ پڑو تو گردنوں کا مارنا ہے۔

۔محمد ۴۷: ۴۔

۳۔ اللہ اور قیامت کے منکرین اور اللہ اور رسول کے حرام کو حلال کرنے والے اہل کتاب سے جہاد

۸۔ ان لوگوں سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور

۳۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ اَلْــٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

۶۔ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝

۷۔ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ

۸۔ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝

۹۔ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

نہ قیامت پر اور نہ ان باتوں کو حرام جانتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو مانتے ہیں (اور وہ) اہل کتاب میں سے (ہیں) یہاں تک کہ وہ (اپنے) ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ ذلیل ہوں۔

۔التوبہ ۹: ۲۹۔

۴۔ جب کافر مسلمان کے بچوں اور عورتوں کو دکھ پہنچائیں تو ان سے لڑنا چاہیے

۹۔ پس وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑیں جو دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے بیچتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر وہ مارا جائے یا غالب آئے تو ہم اس کو بڑا (بھاری) ثواب دیں گے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم نہیں لڑتے اللہ کی راہ میں اور کمزور مردوں اور عورتوں اور

بچوں کی حمایت میں جو کہہ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی پیدا کر اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار پیدا کر۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پس تم شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

۔النساء ۴: ۷۵۔۷۶

۵۔ کافروں کا خوف دور کرنے کو لڑنا

۱۰۔ پس اللہ کی راہ میں لڑ۔ تجھ کو صرف تیری جان ہی کی تکلیف دی جاتی ہے اور مسلمانوں کو ابھار۔ امید ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی بند کر دے اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت سخت ہے عذاب دینے میں۔

۔النساء ۴: ۸۴

۶۔ عہد شکن اور دغاباز لوگوں سے لڑنے کا حکم

۱۱۔ وہ لوگ جن سے تو نے عہد کیا ہے پھر وہ ہر دفعہ اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں۔ پس اگر تو ان کو لڑائی میں پائے تو ان کو مار کر ان لوگوں کو متفرق کر دے جو ان کے پیچھے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔الانفال ۸: ۵۶۔۵۷

عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوٓا أَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيفًا ۝

۱۰۔ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ۝

۱۱۔ الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝ فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝

۱۲۔ بَرَآءَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۱۳۔ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَأَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللّٰهَ بَرِيٓءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

۱۲۔ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیزاری (کا اعلان) ہے ان مشرکوں کی طرف جن سے تم نے عہد کیا ہے۔

۔التوبہ ۹: ۱

۱۳۔ سو (اے مشرکو!) ملک میں چار مہینے تک (امن سے) پھرو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور اللہ کافروں کو خوار کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کی طرف اعلان ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بیزار ہے۔ پس اگر تم توبہ کرو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى
مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ
كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ
حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ
عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا
ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْمُعْتَدُوْنَ ۝ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي
الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ

روگردانی کرو تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے
نہیں ہو۔ اور جنہوں نے کفر کیا اُن کو دردناک عذاب کی
بشارت ہے۔ مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر
انہوں نے تم سے (عہد نباہنے میں) کچھ کمی نہیں اور
تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد نہیں کی، ان سے ان کی
مدت تک ان کا عہد پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں
کو دوست رکھتا ہے۔ پھر جب حرمت کے مہینے ختم ہو
جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو۔ اور ان کو پکڑ لو اور
ان کا محاصرہ کرو۔ اور ان کے لیے ہر ایک گھات کی جگہ میں
بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو
ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
اور اگر مشرکوں میں سے کوئی تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ
دے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اسے اس کے
امن کی جگہ پہنچا دے۔ یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو
جانتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے
نزدیک مشرکین کے لیے عہد کیونکر ہوسکتا ہے سوائے ان
کے جن سے تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا تھا۔ تو
جب تک وہ تمہارے لیے اپنے عہد پر قائم رہیں تم اُن
کے لیے قائم رہو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست
رکھتا ہے۔ مشرکوں کے لیے عہد کیونکر ہو حالانکہ اگر وہ تم پر
غالب آئیں تو تمہارے حق میں نہ رشتے کا لحاظ کریں اور
نہ عہد کا۔ تم کو اپنے منہ کی باتوں سے خوش کرتے ہیں، اور
ان کے دل قبول نہیں کرتے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔
انہوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی
پھر (لوگوں کو) اس کی راہ سے روکا۔ بے شک وہ کام برا
ہے جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مسلمان کے حق میں نہ رشتے کا
لحاظ رکھتے ہیں اور نہ عہد کا۔ اور وہی حد سے باہر نکلنے والے
ہیں۔ سو اگر وہ توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ دین میں
تمہارے بھائی ہیں اور ہم ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں، مفصل
نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنے عہد کرنے کے بعد اپنی
قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن کریں تو (ان) کفر کے
پیشواؤں کو قتل کرو۔ بے شک ان کی قسمیں کچھ نہیں۔ شاید کہ وہ باز
رہیں۔ کیا تم ان لوگوں سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ
ڈالیں اور رسول کے نکالنے کا قصد کیا اور انہیں نے تم سے پہلے (عہد
توڑنے کی) ابتدا کی۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ سو اللہ کا زیادہ حق ہے
کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔ ان سے لڑو اللہ تمہارے
ہاتھوں ان کو سزا دے گا اور ان کو ذلیل کرے گا اور ان پر تم کو فتح دے گا
اور مسلمانوں کے دلوں کو شفا دے گا اور ان کے دلوں کے غصے کو دور کر
دے گا اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا حکمت

والا ہے۔ کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ تم یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے ان لوگوں کو متمیز نہیں کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور سوائے اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے اور کسی کو اپنا راز دار دوست نہیں بنایا اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

۔التوبہ ۹: ۱۲۔۱۶

۱۴۔ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

۱۴۔ بے شک مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں جس دن اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، بارہ مہینے قرار پا چکی ہے۔ ان میں سے چار مہینے حرمت کے ہیں۔ یہ صحیح دین ہے، تو تم ان (مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور سب مشرکوں سے لڑو جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

۔التوبہ ۹: ۳۶

۷۔ حرمت کے مہینوں میں لڑنا بڑا گناہ مگر فتنہ پھیلانا قتل سے بڑھ کر گناہ ہے

۱۵۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ

۱۵۔ (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے حرمت کے مہینوں میں لڑنے کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے، اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد الحرام سے روکنا اور اس کے لوگوں کو اس سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے اور فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر (گناہ) ہے اور (مسلمانو!) وہ تو تم سے برابر لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہو سکے تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔

۔البقرہ ۲: ۲۱۷

۸۔ جو تم سے لڑیں تم ان سے لڑو۔ خود ابتدا نہ کرو

۱۶۔ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

۱۶۔ اور اللہ کی راہ میں اُن سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور (اپنی طرف سے) زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ حد سے باہر نکلنے والوں کو دوست

نہیں رکھتا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۰۔

۹۔ لڑائی میں برابری ملحوظ رکھو اور جب تک فتنہ فرو نہ ہو برابر لڑتے رہو

۱۷۔اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے تم ان کو نکالو اور فتنہ قتل سے بھی زیادہ سخت ہے اور ان سے مسجد الحرام کے پاس نہ لڑو جب تک وہ تم سے اس میں نہ لڑیں۔ پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو انہیں قتل کرو۔ یہی کافروں کی سزا ہے اور اگر وہ باز رہیں تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ (لڑائی سے) باز رہیں تو زیادتی سوائے ظالموں کے کسی پر نہیں چاہیے۔ حرمت کا مہینہ حرمت کے مہینے کے بدلے ہے اور سب حرمت والی چیزیں ادلے کا بدلہ۔ سو جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر اس قدر زیادتی کرو جتنی زیادتی اس نے تم پر کی ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور نیکوکاری کرو۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۱۔۱۹۵۔

۱۸۔ اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بے شک اللہ ان کاموں کو جو وہ کرتے ہیں دیکھ رہا ہے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ تمہارا دوست ہے۔ وہ اچھا دوست ہے اور اچھا مددگار۔

۔الانفال ۸: ۳۹۔۴۰۔

۱۰۔ لڑائی میں اپنا بچاؤ اپنے ساتھ

۱۹۔ مسلمانو! اپنا بچاؤ اپنے ساتھ لیے رہو۔ پھر اللہ راہ میں دستے دستے کوچ کرو یا ایک ساتھ کوچ کرو۔

۔النساء ۴: ۷۱۔

۱۱۔ جہاد میں ثابت قدم رہو

۲۰۔ مسلمانو! جب تم جماعت (کفار) کے مقابل ہو تو جمے رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔الانفال ۸: ۴۵۔

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

۱۷۔ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ڔ وَاَحْسِنُوْا ڔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۱۸۔ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

۱۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝

۲۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۲۱۔ مسلمانو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

۔محمد ۴۷:۷۔

۲۲۔ پس بودے نہ ہو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے عملوں کو ہرگز کم نہیں کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۱۲۔ جہاد میں خرچ کرنے کا حکم

۲۳۔ دنیا کی زندگی تو بس نرا کھیل اور دل بہلاؤ ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور ڈرو تو وہ تمہیں تمہارے اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔ اور اگر وہ تم سے تمہارے مال مانگے پھر تم سے مبالغہ کرے تو تم بخل کرو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر دے۔ لوگو! آگاہ ہو تم وہ لوگ ہو کہ اس لیے بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم میں بخل کرتا ہے اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنی جان سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ غنی ہے اور تم محتاج اور اگر تم روگردانی کرو تو وہ تمہارے بدلے دوسرے لوگ لا موجود کرے گا پھر وہ لوگ تمہاری مانند نہ ہوں گے۔

۔محمد ۴۷:۳۶۔۳۸۔

۱۳۔ لڑائی سے مت بھاگو

۲۴۔ مسلمانو! جب تم گھمسان کی لڑائی میں کافروں کے مقابل ہو تو ان کو پیٹھ نہ دو۔

۔الانفال ۸:۱۵۔

۱۴۔ لڑائی سے بھاگنے والوں پر اللہ کی مار

۲۵۔ اور جو کوئی اس روز ان کو اپنی پیٹھ دے گا سوائے اس کے جو لڑائی کے لیے لڑنے والا ہو یا پناہ ڈھونڈنے والا ہو اپنی جماعت کی طرف، وہ اللہ کے غضب کی طرف لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الانفال ۸:۱۶۔

۱۵۔ لڑائی سے بھاگنے والوں کو عذاب

۲۶۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا کہ تم نے پہلے روگردانی کی تو وہ تم کو دردناک عذاب دے گا...... اور جو روگردانی کرے گا اس کو وہ دردناک عذاب دے گا۔

۔الفتح ۴۸:۱۶۔۱۷۔

۱۶۔ لڑائی کا سامان تیار رکھو

۲۷۔ اور جہاں تک تم سے ہو سکے ان کے لیے قوت تیار رکھو اور گھوڑوں کو سرحد پر باندھے رکھو۔ اس سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝

۲۲۔ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝

۲۳۔ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔــلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝ اِنْ يَّسْـَٔـلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝

۲۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝

۲۵۔ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَاۗءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۲۶۔ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ...... وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

۲۷۔ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

دشمنوں کو ڈراتے رہو گے اور ان کے سوا دوسرے لوگوں کو بھی جن کو تم نہیں جانتے، اللہ ہی جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی تم خرچ کرو گے وہ تمہیں اجر کی صورت میں پوری دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الانفال ۸: ۶۰۔

۱۷۔ کافروں کی طرف سے خیانت کا اندیشہ ہو تو ان کو آگاہ کر کے عہد توڑ دو

۵۸۔ اور تجھے کسی قوم کی طرف سے خیانت کا اندیشہ ہو تو برابری کی حالت میں ان کی طرف ان کے عہد کو پھینک دو۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ وہ بچ نکل گئے ہیں، وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکیں گے۔

۔الانفال ۸: ۵۸۔۵۹۔

۱۸۔ مجاہد اور غیر مجاہد برابر نہیں

۲۹۔ سوائے معذوروں کے جنگ سے بیٹھ رہنے والے مسلمان اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں لڑنے والے برابر نہیں ہیں۔ اللہ نے اپنی جان و مال سے لڑنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے اور نیکی کا وعدہ اللہ نے ہر ایک سے کیا ہے اور اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم میں برتری دی ہے (یعنی) اپنی طرف سے درجوں اور مغفرت اور رحمت میں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۹۵۔۹۶۔

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

۲۸۔ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝

۲۹۔ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰي ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۳۰۔ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـــٔـُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا يُنْفِقُوْنَ

۱۹۔ رسول ﷺ کے ساتھ ہو کر جہاد

۳۰۔ مدینے والوں اور ان کے گرد و نواح کے دیہاتیوں کو لائق نہیں تھا کہ وہ رسول اللہ سے پیچھے رہ جائیں۔ ورنہ یہ کہ اس کی جان کو چھوڑ کر اپنی جانوں کی حفاظت کی طرف راغب ہوں۔ یہ اس لیے کہ ان کو اللہ کی راہ میں نہ پیاس پہنچتی ہے اور نہ تکلیف اور نہ بھوک اور وہ کسی ایسی جگہ نہیں چلتے جو کافروں کو غصہ دلائے اور نہ دشمن سے کوئی چیز حاصل کرتے ہیں مگر اس سب کے باعث ان کے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا اور وہ کوئی خرچ نہیں کرتے تھوڑا اور نہ بہت اور نہ کسی میدان کو طے کرتے ہیں مگر وہ کام ان سے لکھ جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو اس بہترین کام کا بدلہ دے جو وہ کرتے تھے۔ اور مسلمانوں سے یہ ہو نہیں سکتا تھا کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوتے۔ پس کیوں ان کی ہر ایک جماعت میں سے ایک

آدمی نہ نکلے تا کہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور اپنی قوم کو جب ان کی طرف لوٹ کر جائیں، ڈرائیں شاید وہ ڈریں۔

۔التوبۃ ۹: ۱۲۰۔۱۲۲۔

۲۰۔ اللہ کی راہ میں مرنے والوں کو ہدایت

۳۱۔اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ہرگز ان کے اعمال اکارت نہیں کرے گا۔ ان کو ہدایت کرے گا اور ان کے دل کو درست کرے گا۔

۔محمد ۴۷: ۴۔۵۔

۲۱۔ اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کو عذاب الیم سے نجات

۳۲۔مسلمانو! کہو تو میں تمہیں ایسی تجارت بتلاؤں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

۔الصف ۶۱: ۱۰۔۱۱۔

۲۲۔ اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کی مغفرت

۳۳۔ اس کی طرف سے درجے اور مغفرت اور رحمت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۹۶۔

۳۴۔ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ گھروں کے رہنے کے باغوں میں، یہی بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز دے گا جسے تم

نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝

۳۱۔ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝

۳۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۳۳۔ دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

۳۴۔ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۳۵۔ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

۳۶۔ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

چاہتے ہو۔ اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتح اور (اے پیغمبر ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔

۔الصف ۶۱: ۱۲۔۱۳۔

۲۳۔ اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لیے بہشت اور ان کے لیے اجرِ عظیم

۳۵۔اور بہشت میں داخل کرے گا جس کا اس نے ان سے بیان کر دیا ہے۔

۔محمد ۴۷: ۶۔

۳۶۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد کرنے کو ان لوگوں کے کام کے برابر ٹھیرایا ہے جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں لڑے؟ اللہ کے نزدیک یہ دونوں برابر نہیں

ہے۔ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ ایمان لائے، جنہوں نے حق کی خاطر گھر بار چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑے ان کا درجہ اللہ کے نزدیک زیادہ بڑا ہے، اور وہی لوگ ہیں جو حقیقت میں کامیاب ہیں۔

۔التوبہ ۹:۱۹۔۲۰۔

۳۷۔ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ گھروں کے رہنے کے باغوں میں، یہی بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز دے گا جسے تم چاہتے ہو۔ اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتح اور (اے پیغمبر ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔

۔الصف ۶۱:۱۲۔۱۳۔

۳۸۔ پس چاہیے کہ اللہ کی راہ میں وہ لوگ لڑیں جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے بیچتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں لڑے پھر قتل کیا جائے یا غالب آئے اس کو ہم عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔

۔النساء ۴:۷۴۔

۳۹۔ اور اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم میں فضیلت دی ہے۔

۔النساء ۴:۹۵۔

۴۴۔ اللہ کی راہ میں مرنے اور مارے جانے والوں کی مغفرت

۴۰۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے گئے یا (خود) مر گئے تو اللہ کی طرف سے مغفرت اور رحمت اس (مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۵۷۔

۴۵۔ اللہ کی راہ میں جم کر لڑنے والوں سے اللہ کی محبت

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝

۳۷۔ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۳۸۔ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۳۹۔ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۴۰۔ وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

۴۱۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝

۴۲۔ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝

۴۳۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ

۴۱۔ بے شک اللہ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس کی راہ میں صف میں کھڑے ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ لوگ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

۔الصف ۶۱:۴۔

۴۶۔ شہید مرتے نہیں زندہ رہتے ہیں۔ اللہ کے ہاں سے روزی کھاتے اور خوش و خرم بے خوف و بے غم زندگی گزارتے ہیں

۴۲۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کو یہ نہ کہو کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں خبر نہیں۔

۔البقرہ ۲:۱۵۴۔

۴۳۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں تو مردہ خیال نہ کر بلکہ وہ اپنے پروردگار کے نزدیک زندہ ہیں، روزی پہنچائے جاتے ہیں۔ اس میں مگن ہیں جو اللہ نے اپنے

فضل سے ان کو دیا ہے اور ان لوگوں کی وجہ سے خوش ہیں جو ان کے پیچھے والوں میں سے ابھی ان سے نہیں ملے کہ نہ ان پر خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں اور اس بات سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-آل عمران ۳: ۱۷۰-۱۷۱

۲۷۔ معذوروں سے جہاد ساقط ہے

۴۴۔ کمزوروں پر حرج نہیں اور نہ مریضوں پر، اور نہ ان پر جو خرچ کرنے کے لیے مال نہیں پاتے، جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی کریں۔ نیکو کاروں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے اور نہ ان پر کہ جب وہ تیرے پاس اس غرض سے آتے ہیں کہ تو ان کو (سواری پر) سوار کر دے تو تو کہتا ہے کہ میں وہ (سواری) نہیں پاتا جس پر تم کو سوار کر دوں۔ اُس وقت وہ واپس ہو جاتے ہیں اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اس غم میں کہ وہ وہ چیز نہیں پاتے جس کو وہ خرچ کریں۔ الزام تو بس انہیں پر ہے جو تجھ سے (پیچھے رہ جانے کی) اجازت مانگتے ہیں اور وہ ہیں مال دار۔ وہ اس بات سے خوش ہوئے کہ پیچھے رہنے والوں کے ساتھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے سو وہ جانتے ہیں۔

-التوبۃ ۹: ۹۱-۹۳

۲۸۔ جہاد کی مصلحتیں

۴۵۔ اور اس فتنے سے ڈرو جو خاص انہیں کو نہیں پہنچے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہے اور جان لو کہ اللہ سخت

يَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَّأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۴۴۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِن سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنفِقُونَ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۴۵۔ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

۴۶۔ إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ

عذاب والا ہے۔

-الانفال ۸: ۲۵

۴۶۔ بے شک اللہ (مخالفوں کے حملوں کو) ان لوگوں سے دفع کرتا رہتا ہے جو ایمان لائے ہیں۔ بے شک اللہ کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ جن لوگوں سے (ناحق) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اس بنا پر (مدافعت کی) اجازت دی گئی کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔ ان کو جو ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے، صرف اس قصور پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ کا لوگوں کو بعض کو بعض کے ذریعے سے دفع کرنا نہ ہوتا تو ضرور درویشوں کے خلوت خانے اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرا دیے جاتے اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔ بے شک

اللہ قوت والا ہے، غالب۔

۔الحج ۲۲: ۳۹۔۴۰۔

۲۹۔ دین میں زبردستی نہیں

۴۷۔ دین میں زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے سو جو بتوں کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط رسّے کو پکڑ لیا جس کے لیے ٹوٹنا نہیں ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرہ ۲: ۲۵۶۔

۴۸۔ تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو۔

۔الزمر ۳۹: ۱۵۔

۴۹۔ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

۔الکافرون ۱۰۹: ۶۔

۳۰۔ اگر کافر نہ لڑیں تو ان سے لڑنا درست نہیں

۵۰۔ (مسلمانو) تم کچھ اور لوگوں کو پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ جب کبھی بھی وہ فتنہ انگیزی (لڑائی) کی طرف بلائے جاتے ہیں اس میں اوندھے گرائے جاتے ہیں۔ پس اگر وہ (لڑائی میں) تم سے علیحدہ نہ ہوں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو اور یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے تم کو (لڑائی کی) کھلی سند دی ہے۔

۔النساء ۴: ۹۱۔

مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

۴۷۔ لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

۴۸۔ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ

۴۹۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

۵۰۔ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

۵۱۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝

۵۲۔ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

۵۱۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو اور نہ ان میں سے کسی کو دوست بناؤ اور نہ مددگار۔ مگر وہ لوگ جو ان لوگوں سے جا ملیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان عہد ہے یا وہ تمہارے پاس ایسی صورت سے آئیں کہ ان کے دل اس بات سے تنگ ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا پھر وہ ضرور تم سے لڑتے۔ سو اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں اور تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام ڈالیں تو اللہ نے تم کو ان پر الزام کی راہ نہیں دی۔

۔النساء ۴: ۸۹۔۹۰۔

۳۱۔ صلح کا حکم

۵۲۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی اس کی طرف جھک اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ تجھے

دھوکا دینا چاہیں گے تو بے شک تجھے اللہ کافی ہے۔ وہ وہی ہے جس نے تجھے اپنی مدد اور مومنوں سے قوت دی اور ان کے دلوں میں محبت ڈالی۔ اگر تو وہ سب کچھ بھی خرچ کر ڈالتا جو زمین میں ہے تو بھی ان کے دلوں میں محبت نہ ڈال سکتا لیکن اللہ نے ان میں محبت ڈالی۔ بے شک وہی غالب ہے، حکمت والا۔ اے نبی تجھے اللہ اور مسلمان جو تیرے پیرو ہیں کافی ہیں۔

الْعَلِيمُ ۝ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۔الانفال ۸: ۶۲-۶۴

۳۴۲۔ اسیرانِ جنگ کو احسان کر کے یا فدیہ لے کر چھوڑ دو

۵۳۔ پھر جب تم کافروں کے مقابل ہو تو گردنوں کا مارنا ہے یہاں تک کہ جب تم خوب خونریزی کر چکو تو (ان کی) قید کو مضبوط کرو پھر اس کے بعد یا احسان رکھ کر چھوڑ دینا ہے ورنہ فدیہ لے کر۔ یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار (نیچے) رکھ دے۔ یہ حکم ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے بدلہ لے لیتا لیکن وہ چاہتا ہے کہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے سے آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ان کے اعمال اکارت نہیں کرے گا۔

۵۳۔ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

۔محمد ۴۷: ۴

۳۴۳۔ مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے

۵۴۔ لوگ تجھ سے غنیمتوں کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ غنیمتیں اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔

۵۴۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ

۔الانفال ۸: ۱

۳۴۴۔ مالِ غنیمت کے مستحق

۵۵۔ اور جان لو کہ جو شے تم (لڑائی میں دشمنوں سے) لوٹو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے اور رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے اگر تم اللہ پر اور اس (وحی) پر ایمان لائے ہو، جو ہم نے فیصلہ کے دن اپنے بندے پر اتاری، جس دن (مسلمانوں اور کافروں کی) دو جماعتیں آپس میں بھڑ پڑی تھیں اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۵۵۔ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۔الانفال ۸: ۴۱

۳۴۵۔ مالِ فے کی تعریف

۵۶۔ اور جو (مال) اللہ نے ان سے اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا تو تم نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ جس پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو غالب کر دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۵۶۔ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۔الحشر ۵۹: ۶

٣٦۔ فے کے مصرف

۵۷۔ جو کچھ اللہ نے بستیوں والوں سے اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا وہ اللہ کے لیے ہے اور رسول اور (رسول کے) رشتہ داروں، یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے۔ (یہ حکم اس لیے ہے) تاکہ دولت تم میں سے دولت مندوں کے درمیان دائر نہ رہے اور جو کچھ رسول تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ (یہ مال) مہاجرین محتاجوں کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے باہر نکال دیے گئے۔ وہ اپنے پروردگار کا فضل اور (اس کی) خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ وہی لوگ (قول کے) سچے ہیں۔ اور (نیز) ان کے لیے ہے جنہوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے دار ہجرت اور ایمان میں جگہ لی، جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دلوں میں اس سے خلجان نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے اور اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود حاجت مند ہوں۔ اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور (نیز) ان کے لیے ہے جو ان کے بعد آئے۔ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے آگے بڑھ گئے ہیں بخش دے اور ہمارے دلوں میں ان کی طرف سے کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے ہیں اے ہمارے پروردگار! بے شک تو ہی بڑا شفیق، مہربان ہے۔

۔الحشر ۵۹: ۷۔ ۱۰۔

۵۷۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِىْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۔ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ

۲۔ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا

نکاح

۱۔ چار نکاح تک کی اجازت

۱۔ اور اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف پر قائم نہ رہ سکو گے تو (اور) عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی معلوم ہوں نکاح کر لو۔ دو دو اور تین تین اور چار چار۔

۔النساء ۴: ۳۔

۲۔ اگر کئی عورتوں میں انصاف نہ ہو سکنے کا اندیشہ ہو تو صرف ایک نکاح

۲۔ پھر اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم عدل نہیں کرو گے تو ایک ہی (نکاح کرو) یا جو (لونڈیاں) تمہارے ہاتھ کا مال ہیں۔ یہ اس کے زیادہ

قریب ہے کہ تم ظلم نہ کرو۔

۔النساء ۴:۳

۳۔ بیوہ عورتوں اور نیک بخت لونڈی کا نکاح کردو

۳۔اور اپنی بیوہ عورتوں کا نکاح کردو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے نیک بختوں کا۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے مال دار کردے گا اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔

۔النور ۲۴:۳۲

۴۔ نکاح حصولِ عفت کے لیے ہو

۴۔جبکہ تم پاک دامنی حاصل کرنے والے ہو نہ مستی جھاڑنے والے۔

۔النساء ۴:۲۴ و المائدہ ۵:۵

۵۔جب کہ وہ پاک دامنی حاصل کرنے والی ہوں نہ مستی جھاڑنے والی۔

۔النساء ۴:۲۵

۵۔ اگر آزاد عورتوں کا خرچ اٹھانے کی طاقت نہ ہو اور زنا کا اندیشہ ہو تو ایمان دار لونڈی کے ساتھ اس کے آقا کی اجازت سے نکاح کرلو

۶۔اور جو تم میں سے اس بات کا مقدور نہ رکھتا ہو کہ پاک دامن مومن عورتوں سے نکاح کر سکے تو جو تمہاری مسلمان لونڈیوں میں سے تمہارے ہاتھ کا مال ہیں (ان سے نکاح کرلو) اور اللہ تمہارے ایمان کو جانتا ہے۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔ تو ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرلو اور دستور کے مطابق اُن کو دو، جبکہ وہ قید میں آنے والی ہوں مستی جھاڑنے والی نہ ہوں اور نہ (چھپے طور پر) یارانہ کرنے والی...... یہ اجازت اس کے لیے ہے جو تم میں سے زنا کا خوف کرے اور یہ بات کہ تم صبر کرو، تمہارے حق میں

تعولوا ۝

۳۔ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

۴۔ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ

۵۔ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

۶۔ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَھْلِهِنَّ وَاٰتُوْھُنَّ اُجُوْرَھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ...... ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ

۷۔ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

۸۔ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ

۹۔ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ

بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النساء ۴:۲۵

۶۔ کتابیہ عورت سے نکاح درست ہے

۷۔اور مسلمان پاک دامن عورتیں اور ان میں سے پاک دامن عورتیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے (نکاح کے لیے روا ہیں)۔

۔المائدہ ۵:۵

۷۔ جنہیں نکاح کا مقدور نہیں وہ بچے رہیں

۸۔اور وہ لوگ بچے رہیں جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے مال دار کردے۔

۔النور ۲۴:۳۳

۸۔ مسلمان مرد کو مشرکہ سے اور مسلمان عورت کو مشرک سے نکاح جائز نہیں

۹۔اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان نے

آ جائیں اور بے شک مسلمان لونڈی آزاد مشرکہ سے بہتر ہے اگر چہ وہ تمہیں اچھی معلوم ہو اور مشرکوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور بے شک مسلمان غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۱-

۱۰- نہ وہ (مسلمان) عورتیں اُن کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (مشرک) مردان (عورتوں) کے لیے حلال ہیں۔

-الممتحنۃ ۶۰: ۱۰-

۹- زنا کاروں سے نکاح جائز نہیں

۱۱- زانی زانیہ یا مشرکہ ہی سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ سے سوائے زانی یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرتا اور مومنوں پر تو یہ (نکاح) حرام کیا گیا ہے۔

-النور ۲۴: ۳-

۱۰- زبردستی عورتوں کے وارث نہ بنو

۱۲- مسلمانو! تمہارے لیے حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔

-النساء ۴: ۱۹-

۱۱- اپنے باپ کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو

۱۳- اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک یہ بے حیائی اور بڑے غضب کی بات ہے اور بُری راہ ہے۔

-النساء ۴: ۲۲-

۱۲- جن عورتوں سے نکاح حرام ہے ان کی تفصیل

۱۴- حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری دودھ شریکی بہنیں اور

وَلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

۱۰- لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ

۱۱- اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۱۲- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ

۱۳- وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝

۱۴- حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَاۗىِٕكُمْ وَرَبَاۗىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَاۗىِٕلُ اَبْنَاۗىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۱۵- وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ

۱۶- وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاۗءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ

تمہاری ساسیں اور تمہاری ربیبہ لڑکیاں جو تمہاری پرورش میں ہوں تمہاری اُن عورتوں سے جن کے ساتھ تم صحبت کر چکے ہو۔ پھر اگر تم نے ان کے ساتھ صحبت نہیں کی تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے بیٹوں کی بیبیاں جو تمہارے صلبی بیٹے ہوں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو (نکاح میں) جمع کرو مگر جو ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-النساء ۴: ۲۳-

۱۳- خاوند والی عورتیں حرام ہیں

۱۵- اور خاوند والی عورتیں مگر جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یہ تم پر اللہ کا نوشتہ ہے۔

-النساء ۴: ۲۴-

۱۴- مفصلہ بالا کے سوا کل عورتوں سے نکاح جائز ہے

۱۶- اور تمہارے لیے حلال کی گئیں جو ان کے سوا ہیں کہ تم ان کو اپنے

مالوں کے بدلے تلاش کرو جب کہ تم قید میں رہنے والے ہو نہ کہ مستی جھاڑنے والے۔

۔النساء ۴:۲۴۔

۱۵۔ مہر مقرر اور ادا کرنے کا حکم

۱۷۔ اور عورتوں کو ان کے مہر دو یہ تمہارا عطیہ ہے۔

۔النساء ۴:۴۔

۱۸۔ یہ کہ تم اپنے مالوں کے بدلے تلاش کرو جبکہ تم قید میں رہنے والے ہو نہ کہ مستی جھاڑنے والے۔ پھر ان میں جس سے تم نے نفع اُٹھایا تو ان کو ان کے مہر دو۔ (یہ اللہ کا) مقرر کیا ہوا ہے اور دستور کے مطابق اُن کے مہر دو جبکہ وہ قید میں آنے والی ہوں نہ کہ مستی جھاڑنے والی اور نہ چھپے طور پر یارانہ کرنے والی۔

۔النساء ۴:۲۵۔

۱۹۔ جب کہ تم ان کو ان کے مہر دو (اور) تم قید میں رہنے والے ہو کہ نہ مستی جھاڑنے والے اور نہ چھپے طور پر یارانہ کرنے والے۔

۔المائدۃ ۵:۵۔

۲۰۔ اور تم پر گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرو جب کہ تم اُن کو اُن کے مہر دو۔

۔الممتحنۃ ۶۰:۱۰۔

۱۶۔ یتیم لڑکیوں سے نکاح کرنا ہو تو ان کو ان کا پورا مہر دو

۲۱۔ اور لوگ تجھ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ اللہ تم کو ان کے بارے میں اجازت دیتا ہے اور جو تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے ان یتیم لڑکیوں

مُسٰفِحِيْنَ ؕ

۱۷۔ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

۱۸۔ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ

۱۹۔ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ

۲۰۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

۲۱۔ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝

۲۲۔ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓــًٔا ۝

۲۳۔ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْــًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

کے بارے میں ہے جن کو تم وہ (مہر) نہیں دیتے جو ان کے لیے لکھا گیا ہے اور تم راغب ہو کہ ان سے نکاح کرو اور کمزور بچوں کے بارے میں ہے اور یہ حکم ہے کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور جو نیکی تم کرو گے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۷۔

۱۷۔ اگر عورتیں اپنی خوشی سے مہر چھوڑ دیں تو جائز ہے

۲۲۔ پھر اگر وہ (عورتیں) اپنی خوشی دلی سے اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس کو کھاؤ رچتا، پچتا۔

۔النساء ۴:۴۔

۱۸۔ اگر عورت کو طلاق دینے کا ارادہ ہو تو اس سے مہر یا جو کچھ دے چکے ہو واپس لینا جائز نہیں

۲۳۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو اور ان میں سے

کسی کو تم نے ڈھیروں مال دے دیا ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔ کیا تم اس کو جھوٹا الزام لگا کر اور کھلا گناہ کر کے لینا چاہتے ہو اور تم اس کو کس طرح لیتے ہو حالانکہ تم آپس میں ایک دوسرے سے بے حجاب ہو چکے ہو اور وہ عورتیں تم سے پکا عہد لے چکی ہیں۔

۔النساء ۴: ۲۰۔۲۱

وَ كَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

۱۹۔ مہر مقرر ہوئے پیچھے زوجین کی رضامندی سے اس میں کمی ہو سکتی ہے

۲۴۔اور تم پر گناہ نہیں اس میں جس پر تم ٹھہرائے پیچھے باہم رضامند ہو جاؤ۔ بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۲۴

۲۴۔ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

طلاق

۱۔ طلاق اصلی صرف دو ہیں

۱۔طلاق (کل) دو ہیں پھر ان کے بعد خوبی کے ساتھ روک رکھنا ہے یا خوبی کے ساتھ چھوڑ دینا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۹

۱۔ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ

۲۔ تین طلاقوں والی عورت بغیر حلالہ خاوند کے نکاح میں نہیں آسکتی

۲۔پھر اگر اس کو تیسری بار طلاق دے دی تو اس کے بعد وہ اس کو حلال نہیں یہاں تک کہ اس کے سوا دوسرے خاوند سے نکاح کر لے۔ پھر اگر اس کو (دوسرے خاوند نے) طلاق دے دی تو ان پر گناہ نہیں کہ وہ دونوں پھر نکاح کی طرف لوٹ آئیں اگر جانیں کہ اللہ کے احکام کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ وہ ان کو ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۰

۲۔ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

۳۔ طلاق والی عورتوں کو خوبی کے ساتھ روک رکھو یا خوبی کے ساتھ چھوڑ دو۔ انہیں ضرر پہنچانے کے لیے نہ روکو

۳۔اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی (عدت کی) میعاد کو پہنچ جائیں تو انہیں خوبی کے ساتھ (نکاح کر کے) روک رکھو یا خوبی کے ساتھ چھوڑ دو اور ان کو نقصان پہنچانے کے لیے نہ روکو تاکہ تم زیادتی کرو اور جو کوئی یہ کرے اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ اور اللہ کی نعمت جو تم پر ہے یاد کرو اور جو کتاب اور حکمت تم پر اتاری گئی ہے اس کے ساتھ تم کو اللہ نصیحت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۱

۳۔ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۟ وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَاۤ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝

۴۔ پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو انہیں خوبی کے ساتھ روک رکھو یا خوبی کے ساتھ علیحدہ کردو۔

۔الطلاق ۶۵: ۲۔

۴۔ طلاق والی عورتوں کو نکاح سے نہ روکو

۵۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو (اے اولیا) ان کو اس بات سے نہ روکو کہ وہ اپنے خاوندوں سے پھر نکاح کرلیں جب وہ خوش اسلوبی سے آپس میں رضامند ہوجائیں۔ اس کے ساتھ اس کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے۔ یہ بات تمہارے لیے زیادہ ستھرائی اور پاکیزگی کا باعث ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرہ ۲: ۲۳۲۔

۵۔ عورتوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دینی گناہ نہیں

۶۔ تم پر کچھ گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دو جب کہ تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا اُن کے لیے مہر مقرر نہ کیا ہو۔

۔البقرہ ۲: ۲۳۶۔

۶۔ مطلقہ عورتوں سے نکاح کرنے کے زیادہ حق دار ان کے خاوند ہیں

۷۔ اور اس بارے میں ان کے خاوند اُن کی واپسی کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ دونوں اصلاح چاہتے ہوں اور عورتوں کا حق اسی کے مانند ہے جو ان پر (مردوں کا) ہے، خوبی کے ساتھ اور مردوں کو ان پر بڑائی ہے اور اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔البقرہ ۲: ۲۲۸۔

۴۔ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

۵۔ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

۶۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ

۷۔ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۸۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ

۹۔ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝

۱۰۔ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝

۷۔ طلاق دینی ہو تو زمانہ عدت یعنی پاکی کے دنوں میں دو

۸۔ اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے دنوں (یعنی پاکی کے دنوں) میں دو اور عدت کو گنتے رہو۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۔

۸۔ طلاق والی عورتیں کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ دو

۹۔ اور ان کو خرچ دو وسعت والے پر اس کی وسعت کے مطابق ہے اور تنگ دست پر اس کے مطابق۔ عمدگی سے خرچ کردینا یہ نیکوکاروں پر حق ہے۔

۔البقرہ ۲: ۲۳۶۔

۱۰۔ اور طلاق والیوں کے لیے خوبی کے ساتھ خرچ دینا ہے یہ متقیوں پر حق ہے۔

۔البقرہ ۲: ۲۴۱۔

۹۔ بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں آدھا مہر ہے

۱۱۔ اور اگر تم ان کو اس سے پہلے ہی طلاق دے دو کہ تم نے ان کو ہاتھ لگایا ہو اور تم ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو جو تم نے مقرر کیا اس کا آدھا دو مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، معاف کر دے (پورا مہر دے دے) اور یہ کہ تم مرد معاف کرو (پورے دو) پرہیز گاری کے زیادہ قریب ہے اور اپنے درمیان بڑائی کو نہ بھولو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۷۔

۱۱۔ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ

۱۰۔ بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں مطلقہ کو خرچ بھی دینا چاہیے

۱۲۔ مسلمانو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر تم ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تمہارے لیے اُن پر عدت نہیں ہے کہ تم اس کی گنتی پوری کرواؤ۔ پس ان کو خرچ (کپڑوں کا جوڑا) دو اور خوبی سے ان کو چھوڑ دو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۹۔

۱۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝

خلع

۱۔ زوجین کی رضامندی سے خلع میں گناہ نہیں

۱۔ اور تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ جو تم ان عورتوں کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر یہ کہ وہ دونوں اس بات سے ڈریں کہ وہ اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے سو اگر تم اس بات سے ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے تو ان پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو وہ عورت اپنا عوض دے یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۹۔

۱۔ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

عدت

۱۔ طلاق والی عورتوں کی عدت تین حیض (یا طہر) ہیں۔

۱۔ اور مطلقہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض (یا طہر) تک (نکاح سے) روکے رہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۸۔

۱۔ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ

۲۔ جن کو حیض نہیں آتا ان کی عدت تین ماہ

۲۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے ناامید ہوں اگر تم کو شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے ...... یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا اس کے گناہ اتار دے گا اور اس کو بڑا ثواب دے گا۔

۔الطلاق ۶۵: ۴، ۵

۲۔ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ...... ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝

۳۔ موت کی عدت چار مہینے دس روز

۳۔ اور جو تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ مریں تو وہ بیویاں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن تک (نکاح سے) روکے رہیں۔ پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو جو وہ اپنے لیے خوبی کے ساتھ کریں تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۴

۴۔ مرنے والوں کو اپنی بیویوں کو سال بھر کی نان نفقہ اور سکونت کی وصیت کرنی چاہیے

۴۔ اور جو تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں ان پر اپنی بیویوں کے لیے وصیت کرنا ہے کہ سال بھر تک ان کو فائدہ دیں، گھر سے نہ نکالیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۰

۵۔ عدت کے دنوں کو گنتے رہو

۵۔ اور عدت کے دن گنتے رہو۔

۔الطلاق ۶۵: ۱

۶۔ عدت شوہر کے گھر گزارے شوہر بغیر جرمِ بے حیائی اسے نہ نکالے

۶۔ (اور) ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ خود نکلیں مگر یہ کہ کھلی بے حیائی کریں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا اس نے اپنی جان پر ظلم کیا تو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے بعد کوئی بات پیدا کر دے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱

۷۔ بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں عدت نہیں

۷۔ مسلمانو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر اس سے پہلے ہی کہ تم ان کو چھوؤ ان کو طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں کہ تم اس کو شمار کراؤ۔ پس ان کو فائدہ دو انہیں خوبی کے ساتھ چھوڑ دو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۹

۸۔ عدت والی کو اور حاملہ ہو تو جننے تک مکان کے ساتھ نفقہ بھی دو

۸۔ ان کو رکھو جہاں تم رہتے ہو اپنے مقدور کے مطابق اور ان کو ایذا نہ دو کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حمل والی ہیں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ بچہ جن لیں۔

۔الطلاق ۶۵: ۶

۹۔ عدت والی کو حمل کا چھپانا

۹۔ اور ان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے

۳۔ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ

۴۔ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ښ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

۵۔ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ

۶۔ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝

۸۔ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ

۹۔ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ

ان کے رحموں میں پیدا کی ہے اگر وہ اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتی ہیں۔

البقرۃ ۲: ۲۲۸۔

۱۰۔ عدت میں منگنی کا کنایہ کرنے میں گناہ نہیں

۱۰۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم (ایام عدت) عورتوں سے کنایۃً منگنی کا ذکر کرو یا اپنے دلوں میں چھپاؤ۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کا ذکر تذکرہ کرو گے لیکن پوشیدہ طور پر ان سے قول نہ کرو مگر یہ کہ تم پسندیدہ بات کہو۔

البقرۃ ۲: ۲۳۵۔

۱۱۔ عدت میں نکاح نہ کرو

۱۱۔ اور نکاح کی گرہ لگانے کا ارادہ نہ کرو جب تک کہ میعاد اپنے اختتام کو نہ پہنچ جائے۔

البقرۃ ۲: ۲۳۵۔

رجعت

۱۔ رجعت یا تفریق پر معتبر گواہ کر لینے چاہییں

۱۲۔ پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو انہیں پسندیدہ طور پر روکے رکھو یا انہیں پسندیدہ طور پر چھوڑ دو اور اپنے لوگوں میں دو معتبر گواہ کر لو اور اللہ کے لیے درست شہادت دو۔ یہ ہے جس کے ساتھ ان کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں۔

الطلاق ۶۵: ۲۔

ایلاء

۱۔ ایلاء میں چار مہینے تک مہلت

۱۔ جو لوگ اپنی عورتوں سے ایلا کرتے ہیں ان کے لیے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

۱۰۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ

۱۱۔ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ

۱۲۔ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

۱۔ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ

۲۔ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۳۔ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

۱۔ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ

چار مہینے کا انتظار کرنا ہے۔

البقرۃ ۲: ۲۲۶۔

۲۔ پھر رجوع

۲۔ پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

البقرۃ ۲: ۲۲۶۔

۳۔ یا طلاق

۳۔ اور اگر وہ طلاق کا ارادہ کر لیں تو اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

البقرۃ ۲: ۲۲۷۔

لعان

۱۔ لعان عورتوں پر الزام لگانا

۱۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر الزام لگاتے ہیں اور ان کے پاس گواہ نہیں

ہیں سوائے ان کی اپنی ذات کے۔ تو ان میں سے ایک کی گواہی ہے، خدا کی قسم کے ساتھ چار بار کہ بے شک وہ سچوں میں ہے۔ اور پانچویں بار یہ کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں ہو اور اس عورت سے یہ بات سزا کو ٹال دیتی ہے کہ وہ چار بار گواہی دے، اللہ کی قسم کے ساتھ کہ بے شک وہ مرد جھوٹوں میں ہے اور پانچویں دفعہ یہ کہ اس پر (یعنی مجھ پر) اللہ کا غضب نازل ہو اگر وہ مرد سچوں میں ہو۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ مہربان، حکمت والا ہے تو کیا کچھ نہ ہو جاتا۔

۔النور ۲۴: ۶۔۱۰۔

ظہار

۱۔ بیوی کو ماں کہہ دینے سے حقیقی ماں نہیں بن جاتی

۱۔ اللہ کسی مرد کے سینے میں دو دل پیدا نہیں کیے اور تمہاری ان عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا اور تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا۔ یہ تمہارے منہ کی کہن ہے اور اللہ حق کہتا ہے۔ اور وہ راہ راست دکھاتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۔

۲۔ بیوی کو ماں کہنا گناہ ہے لیکن وہ اس کہنے سے حقیقی ماں نہیں بن جاتی، حقیقی ماں صرف وہی ہے جس سے پیدا ہوا ہے

۲۔ اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں تجھ سے جھگڑتی اور اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی باتیں سنتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۱۔

لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

۱۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الّٰئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ أُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝

۲۔ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْ إِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝

۳۔ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَائِهِمْ مَّا هُنَّ أُمَّهٰتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهٰتُهُمْ إِلَّا الّٰئِيْ وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

۴۔ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّتَمَاسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّتَمَاسَّا ۖ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

۳۔ جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں صرف وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے اور کچھ شک نہیں کہ وہ ایک نامعقول بات اور جھوٹ کہتے ہیں اور بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۔

۳۔ بیوی کو ماں کہنے پر ایک غلام آزاد کرو، اتنی مقدرت نہ ہو تو لگاتار ساٹھ روزے رکھو، اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ، یہ سب کچھ عورت کو ہاتھ لگانے سے پیشتر ہو

۴۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں پھر جو انہوں نے کہا ہے اس سے لوٹنا چاہتے ہیں تو اس پر ایک گردن کا آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ دونوں آپس میں ملیں۔ یہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو جانتا ہے۔ پھر جو نہ پائے تو دو مہینے کے لگاتار روزے ہیں اس

سے پہلے کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ملیں۔ پھر جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا دینا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-المجادلۃ ۵۸: ۳-

رضاع

۱۔ پوری مدت رضاع (شیر خواری) دو برس ہیں

۱۔ اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو برس دودھ پلائیں یہ حکم اس کے لیے ہے جو چاہے کہ پورا دودھ پلوائے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۲۔ رضیع (شیر خوار) کے باپ پر مرضعہ کا نفقہ اور کسوت لازم ہے

۲۔ اور باپ پر ان دودھ پلانے والیوں کا نفقہ اور پوشاک ہے عمدگی کے ساتھ۔ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۳۔ بچے کے دودھ پلانے میں اس کی ماں کو ضرر نہ دیا جائے

۳۔ نہ ماں کو اس کے بچے کے سبب سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کے بچے کے سبب سے اور وارث پر بھی اسی کی مانند ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۴۔ رضامندی سے بچے کی ماں سے دودھ چھڑانا گناہ نہیں

۴۔ پھر اگر ماں و باپ آپس کی رضامندی اور مشورہ سے (دو برس سے پہلے ہی) دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۱۔ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ

۲۔ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۳۔ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ ۗ

۴۔ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ

۵۔ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ

۶۔ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۝

۷۔ لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ

۵۔ دودھ پلانے میں بچے کی ماں کو اجرت دینا

۵۔ اور اگر تم چاہو کہ اپنی اولاد کو (دایہ سے) دودھ پلواؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں جب تم، وہ جو تم نے ٹھہرایا ہے عمدگی کے ساتھ دے دو۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۶۔ پھر اگر وہ تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان ہی کی اجرت دو اور عمدگی کے ساتھ آپس میں موافقت رکھو اور اگر تم مضائقہ کرو گے تو اس کے کہنے سے دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔

-الطلاق ۶۵: ۶-

۶۔ دودھ پلانے میں بچے کی ماں کو مقدور کے مطابق نفقہ دینا چاہیے

۷۔ چاہیے کہ وسعت والا اپنی وسعت میں سے خرچ کرے اور وہ جس پر روزی تنگ کی گئی ہے جس قدر اللہ نے اس کو دیا ہے اس میں سے

خرچ کرے۔ اللہ کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس کو دیا ہے۔ عنقریب خدا تنگی کے بعد فراخی کر دے گا۔

-الطلاق ۶۵:۷

معاشرت النساء

۱۔ مرد عورتوں کے سردھرے ہیں

۱۔ مرد عورتوں کے سردھرے ہیں اس لیے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو ایک پر بزرگی دی ہے نیز اس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں پس نیک بخت عورتیں فرماں بردار ہیں۔ خاوندوں کی غیبت میں، اللہ کی حفاظت کے ساتھ حفاظت کرنے والی ہیں۔

-النساء ۴:۳۴

۲۔ نافرمان عورتوں کو نصیحت اور تنبیہ کرو

۲۔ اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو ان کو سمجھاؤ اور (اپنے) بستروں سے ان کو علیحدہ کردو اور ان کو مارو۔

-النساء ۴:۳۴

۳۔ مطیع عورتوں پر الزام کی راہ نہ ڈھونڈو

۳۔ پس اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو (ان پر الزام کی) راہ تلاش نہ کرو۔ بے شک اللہ اونچی شان والا، بڑا ہے۔

-النساء ۴:۳۴

۴۔ اگر میاں بیوی میں اتفاق نہ ہو تو ان کے رشتہ داران میں صلح کرادیں

۴۔ اور اگر تم ان کے درمیان اختلاف سے ڈرو تو ایک پنچ مرد کے خاندان سے اور ایک پنچ عورت کے خاندان سے مقرر کردو۔ اگر وہ دونوں (پنچ) صلاح چاہیں گے تو خدا ان کے درمیان موافقت پیدا کردے گا۔ بے شک اللہ جاننے

اللہ ۗ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝

۱۔ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۚ

۲۔ وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ

۳۔ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝

۴۔ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

۵۔ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۚ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۶۔ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ

والا خبردار ہے۔

-النساء ۴:۳۵

۵۔ میاں بیوی میں صلح ہی بہتر ہے

۵۔ اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی طرف سے لڑائی یا روگردانی کا اندیشہ کرے تو ان دونوں (میاں بیوی) پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کرلیں اور صلح ہی بہتر ہے اور جانیں بخیلی پر حاضر کی گئی ہیں اور اگر تم نیکی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تو بے شک اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

-النساء ۴:۱۲۸

۶۔ خاوندوں کو بالکل ایک ہی طرف جھکنا نہیں چاہیے

۶۔ اور تم عورتوں کے درمیان ہرگز انصاف نہیں کرسکو گے اگرچہ تم (اس پر) حریص ہو۔ پس تم پورے ایک ہی طرف کو نہ جھک جاؤ کہ تم

اُن کو اَدھر میں لٹکا ہوا چھوڑ دو۔ اور اگر تم اِصلاح کرو اور (اللہ سے) ڈرو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اگر وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی کشائش سے ہر ایک کو (ایک دوسرے سے) بے پروا کر دے گا اور اللہ وسعت والا، حکمت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۹-۱۳۰۔

۷۔ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں

۷۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنی جانوں کے لیے اعمال صالح آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور (اے نبی ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۳۔

۸۔ حیض کیا ہے؟

۸۔ اور لوگ تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ وہ ناپاکی ہے، تو حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ جب تک وہ پاک نہ ہو لیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس آؤ جہاں سے اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور پاک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۲۔

۹۔ عورتیں مردوں کا اور مرد عورتوں کا لباس ہیں

۹۔ وہ (عورتیں) تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۷۔

۱۰۔ عورتوں سے نیک برتاؤ کرو

۱۰۔ اور ان کے ساتھ پسندیدہ طور پر رہو سہو۔ پھر اگر تم ان سے نفرت کرو تو شاید کہ تم ایک شے سے نفرت کرو اور اللہ اس میں بہت سی خوبی پیدا کر دے۔

۔النساء ۴: ۱۹۔

۱۱۔ عورتوں کو کسی قسم کی ایذا نہ دو

۱۱۔ اور ان کو ضرر نہ پہنچاؤ کہ تم ان کو تنگ کرو۔

۔الطلاق ۶۵: ۶۔

الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝

۷۔ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۸۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝

۹۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ ۗ

۱۰۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝

۱۱۔ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ

پردہ

۱۔ کسی کے گھر میں بغیر اجازت مانگے داخل ہونا جائز نہیں

۱۔ مسلمانو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت مانگ لو اور سلام کرو ان کے رہنے والوں پر۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو۔ پھر اگر تم ان میں کسی کو نہ پاؤ تو تاوقتیکہ تم کو اجازت نہ دی جائے ان میں داخل نہ ہوا اور اگر تم سے

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِنْ لَمْ

کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ۔ یہ تمہارے لیے زیادہ ستھرائی کا باعث ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو جانتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۲۷۔۲۸۔

۲۔ مکانِ غیر مسکونہ میں ضرورت کی وجہ سے داخل ہونا جائز ہے

۲۔ تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں جن میں کوئی نہیں رہتا اور ان میں تمہارا اسباب ہے (بغیر پوچھے) داخل ہو جاؤ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۔النور ۲۴: ۲۹۔

۳۔ مرد اور عورتیں نیچی نگاہ رکھیں، کھلے حصے کے سوا اپنی زینت ظاہر نہ کریں، کن کن کے سامنے اپنی زینت کا اظہار جائز ہے؟

۳۔ مومنوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔ بے شک اللہ خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور مسلمان عورتوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہے اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا ان (لونڈی غلاموں) پر جو ان کے ہاتھ کا مال ہیں یا ساتھ رہنے والے مردوں پر جن کو (عورتوں کی) حاجت نہیں یا ان لڑکوں پر جو ابھی تک عورتوں کی شرم گاہوں سے واقف نہیں اور زمین

تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۸﴾

۲۔ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

۳۔ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾

۴۔ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ

پر اپنے پاؤں نہ ماریں تاکہ اپنی جو زینت وہ چھپاتی ہیں معلوم ہو جائے اور مسلمانو! سب ایک ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔النور ۲۴: ۳۰۔۳۱۔

۴۔ ازواجِ نبی ﷺ کو گھر میں رہنے کا حکم

۴۔ اور (اے نبی ﷺ کی بیویو!) اپنے گھروں میں ٹِکی رہو اور پہلے زمانہ جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار کرتی نہ پھرو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۳۔

۵۔ باندی، غلاموں اور نابالغوں کو صبح اور عشا اور دوپہر کے وقت اپنے مالکوں کے گھروں میں بغیر اجازت داخل ہونا جائز نہیں، باقی وقتوں میں اجازت کی ضرورت نہیں

۵۔ مسلمانو! تمہارے باندی غلام اور وہ جو حد بلوغت کو نہیں پہنچے تین

وقت اندر آنے کی تم سے اجازت لیا کریں۔ فجر کی نماز سے پہلے اور جب تم دوپہر کو اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو اور عشا کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں۔ اُن وقتوں کے بعد نہ تم پر گناہ ہے اور نہ ان پر کہ وہ تم پر آنے والے ہیں تم میں سے بعض بعض پر۔ یوں اللہ تم سے نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

-النور ۲۴:۵۸-

۶۔ بالغوں کو کسی وقت بھی گھر میں بلا اجازت داخل ہونا نہیں چاہیے

۶۔ اور جب تم میں سے لڑکے حدِ بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ اجازت لیں جیسا کہ وہ اجازت لیتے تھے جو ان سے پہلے تھے۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النور ۲۴:۵۹-

۷۔ بوڑھی عورتوں کو لباس کی کم تاکید مگر سنگھار بنا کر باہر پھرنا کہیں بھی درست نہیں

۷۔ اور بوڑھی عورتیں جو نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں ان پر گناہ نہیں کہ اپنے کپڑے اُتار رکھیں۔ بشرطیکہ وہ زینت ظاہر کرنے والی نہ ہوں اور اگر وہ اس سے بچیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

-النور ۲۴:۶۰-

۸۔ عورتوں سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کی اوٹ سے مانگ لو

۸۔ مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تم کو

يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۶۔ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۷۔ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ۚ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۚ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

۸۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔــلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝

۹۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

اجازت دی جائے، کھانے کی طرف پکنے کا انتظار نہ کرتے ہوئے لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو۔ پھر جب تم کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی ہے اور وہ تم سے شرماتا ہے اور اللہ حق کے اظہار سے نہیں شرماتا اور جب تم پیغمبر کی بیویوں سے کچھ اسباب مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کو پاک کرنے والی ہے اور تمہارا حق نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو اور نہ یہ کہ اس کے بعد بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ بے شک یہ بات اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۳-

۹۔ عورتوں کو سر پر چادر اوڑھنی چاہیے

۹۔ اے نبی اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے

کھڑے کرا پنے اوپر اپنی چادریں لٹکائے رہیں۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ستائی نہ جائیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۹۔

۱۰۔ جن لوگوں سے پردہ نہیں ہے

۱۰۔ان پر گناہ نہیں ہے کہ ان کے باپوں میں اور نہ ان کے بیٹوں میں اور نہ ان کے بھائیوں میں، ور نہ ان کے بھتیجوں میں اور نہ ان کے بھانجوں میں اور نہ ان کی عورتوں میں اور نہ ان کے لونڈی غلاموں میں (کہ ان سے پردہ نہ کریں) اور اے عورتو! اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ ہر شے پر موجود ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۵۔

وصیت

۱۔ وصیت مال چھوڑنے والوں پر فرض ہے

۱۔تم پر فرض کیا گیا ہے جب کہ تم میں سے کسی کے پاس موت آ موجود ہو، اگر وہ مال چھوڑے، وصیت کر جانا۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۰۔

۲۔ وصیت والدین اور اقربا کے لیے

۲۔ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے پسندیدہ طور پر۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۰۔

۳۔ وصیت متقیوں پر ایک حق ہے

۳۔یہ متقیوں پر لازم ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۰۔

۴۔ وصیت بدلنے والے گنہگار ہیں

۴۔پھر جو کوئی اس کو بدل دے اس کے بعد کہ اس نے اس کو سنا ہے تو اس کا گناہ انہیں پر ہے جو اس کو بدلتے

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

۱۰۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۗ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝

۱۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ

۲۔ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۖ

۳۔ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝

۴۔ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

۵۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۶۔ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا

ہیں۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۱۔

۵۔ وصیت ناحق کی اصلاح کرنے میں گناہ نہیں

۵۔پھر جو وصیت کرنے والے کی طرف سے ظلم یا گناہ سے ڈرا اور اس نے ان کے درمیان اصلاح کر دی تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۲۔

۶۔ مرنے والوں کو اپنی جوروؤں کو ایک سال کی وصیت کرنی چاہیے

۶۔اور جو تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑیں، وہ اپنی بیویوں کے لیے وصیت کر جائیں ایک سال تک فائدہ دینے کے، بغیر (گھر سے) نکالے۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم کو اس بات میں کچھ گناہ نہیں جو

وہ پسندیدہ طور پر اپنے لیے کریں اور اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۰-

۷۔ سفر میں وصیت پر گواہ کرنے چاہییں

۷۔مسلمانو! تمہارے درمیان گواہی کا نصاب جب تم میں سے کسی کے پاس موت آ موجود ہو، وصیت کے وقت دو معتبر آدمی ہیں جو تم میں سے ہوں یا دوسرے دو تمہارے غیروں میں سے اگر تم سفر میں ہو اور تم کو موت کی مصیبت آ جائے۔ تم ان دونوں گواہوں کو نماز (عصر) کے بعد روک لو۔ اگر تم شک میں ہو، وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس قسم کے بدلے کچھ قیمت مول نہیں لیں گے اگر چہ وہ (جس کے نفع کے لیے ہم گواہی دیتے ہیں) رشتہ داری ہو اور ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے نہیں، بے شک ہم اس صورت میں گنہگار ہوں گے۔ پھر اگر یہ معلوم ہو کہ (وہ جھوٹ بول کر) گناہ کے مرتکب ہوئے تو دوسرے دو آدمی ان کی جگہ ان میں سے کھڑے ہوں، جن پر پہلوں نے جھوٹ بول کر حق ثابت کیا ہے۔ پس وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے، ہم نے زیادتی نہیں کی۔ بے شک ہم اس وقت ظالموں میں سے ہوں گے۔

-المائدۃ ۵: ۱۰۶-۱۰۷-

۸۔یہ بات اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ صحیح صحیح گواہی دیں یا اس بات سے ڈریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اس کا حکم سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵: ۱۰۸-

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۷۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَـمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓي اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ڮ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۸۔ذٰلِكَ اَدْنٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۱۔لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

۲۔وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْھُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

میراث

۱۔ والدین اور اقربا کے ترکہ میں مرد اور عورت دونوں کا حصہ

۱۔مردوں کا اس (مال) میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اور عورتوں کا (بھی) اس (مال) میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں۔ مال تھوڑا ہو یا بہت، اس میں ٹھہرایا ہوا حصہ ہے۔

-النساء ۴: ۷-

۲۔ تقسیم ترکہ پر اگر غیر حق دار یتیم، مسکین اور اقربا آموجود ہوں تو انہیں بھی کچھ دو

۲۔اور جب (ترکہ کی) تقسیم کے وقت رشتہ دار (جن کا حصہ مقرر نہیں ہے) اور یتیم اور مسکین آموجود ہوں تو اپنے طور پر ان کو اس میں سے کچھ دو اور ان سے معقول بات کہو۔

-النساء ۴: ۸-

۳۔ اور ایسے لوگ ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ مریں تو ان کو اس کے بارے میں اندیشہ ہو تو ان کو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور راہ کی بات کہیں۔

ـالنساء ۴: ۹ـ

۳۔ لڑکے کا حصہ لڑکی سے دو چند

۴۔ اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔

ـالنساء ۴: ۱۱ـ

۴۔ دو لڑکیوں سے زیادہ ہوں تو ان کا حصہ دو تہائی

۵۔ پھر اگر لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زیادہ، تو ان کے لیے اس کا مال دو تہائی ہے جو وہ چھوڑ مرا ہے۔

ـالنساء ۴: ۱۱ـ

۵۔ ایک ہی لڑکی ہو تو اس کا آدھا ہے

۶۔ اور اگر ایک ہی ہے تو اس کے لیے آدھا (مال) ہے۔

ـالنساء ۴: ۱۱ـ

۶۔ اولاد ہو تو ماں باپ میں ہر ایک کا چھٹا حصہ

۷۔ اور میت کے ماں باپ کے لیے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے اس مال میں سے جو وہ چھوڑ مرا ہے اگر اس کے اولاد ہے۔

ـالنساء ۴: ۱۱ـ

۷۔ اولاد نہ ہو تو ماں کا حصہ ایک تہائی

۸۔ پھر اگر اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے وارث اس کے ماں باپ ہی ہوں تو اس کی ماں کے لیے ایک تہائی ہے۔

ـالنساء ۴: ۱۱ـ

۸۔ بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ

۹۔ پھر اگر اس کے بھائی بھی ہوں تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔

ـالنساء ۴: ۱۱ـ

۹۔ میراث وصیت اور دین کے بعد ہے

۱۰۔ وصیت کے بعد جو وہ کر جائے یا قرض کے بعد۔ وصیت

۳۔ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

۴۔ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ

۵۔ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ

۶۔ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ

۷۔ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ

۸۔ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ

۹۔ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ

۱۰۔ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ...... مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ

۱۱۔ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ...... مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ

۱۲۔ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

۱۳۔ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ

کے بعد جو وہ عورتیں کر جائیں یا قرض کے بعد۔

ـالنساء ۴: ۱۱-۱۲ـ

۱۱۔ وصیت کے بعد جو تم کر جاؤ یا قرض کے بعد۔۔۔ وصیت کے بعد جو کی جائے یا قرض کے بعد۔

ـالنساء ۴: ۱۱-۱۲ـ

۱۰۔ میراث اللہ کی طرف سے مقرر ہے

۱۲۔ تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، تم نہیں جانتے کہ تمہارے لیے ان میں سے کون نفع پہنچانے کے زیادہ قریب ہے۔ یہ اللہ کا مقرر کیا ہوا ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

ـالنساء ۴: ۱۱ـ

۱۱۔ اولاد نہ ہو تو خاوند کا نصف

۱۳۔ اور تمہارے لیے اس (مال) کا آدھا ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ مریں اگر ان کے اولاد نہ ہو۔

ـالنساء ۴: ۱۲ـ

۱۲۔ اولاد ہو تو چوتھائی

۱۳۔ پھر اگر ان کے اولاد ہے تو تمہارے لیے اس کا چوتھائی ہے جو وہ چھوڑ مریں۔

۔النساء ۴: ۱۲۔

۱۳۔ اولاد نہ ہو تو بیوی کا چوتھائی حصہ ہے

۱۵۔ اور ان کے لیے اس مال میں سے چوتھائی ہے جو تم چھوڑ مرو اگر تمہارے اولاد نہیں ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۔

۱۴۔ اولاد ہو تو بیوی کا آٹھواں حصہ ہے

۱۶۔ پھر اگر تمہارے اولاد ہے تو ان کے لیے اس مال میں سے آٹھواں حصہ ہے جو تم چھوڑ مرو۔

۔النساء ۴: ۱۲۔

۱۵۔ اگر میت کلالہ (اولاد نہ ہو) ہے اور اس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہے تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

۱۷۔ اور اگر مرد مردہ جس کی میراث لیتے ہیں کلالہ ہے یا مرد و عورت کلالہ ہے اور اس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہے تو ان (بھائی بہنوں) میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۔

۱۶۔ ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک

۱۸۔ پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہیں وصیت کے بعد جو کی جائے یا (بعد ادائے) قرض کے۔

۔النساء ۴: ۱۲۔

۱۷۔ وصیت میں کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے

۱۹۔ بغیر اس کے کہ وہ (وصیت میں) کسی کو نقصان پہنچانے والا ہو۔ یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۔

۱۳۔ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ

۱۵۔ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ

۱۶۔ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

۱۷۔ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ

۱۸۔ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ

۱۹۔ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ

۲۰۔ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

۲۱۔ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ

۱۸۔ کلالہ کے اگر صرف ایک بہن ہے تو اس کا آدھا ہے اگر وہ دو ہیں تو دونوں کا دو تہائی اور اگر بھائی بہنیں دونوں ہیں تو مرد کا حصہ عورت سے دگنا

۲۰۔ لوگ تجھ سے فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ اللہ تم کو کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی مرد مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے ایک بہن ہو تو اس بہن کے لیے اس کا نصف ہے جو وہ چھوڑ مرا اور وہ بھی اس بہن کا وارث ہے اگر اس کے اولاد نہیں ہے۔ پھر اگر دو بہنیں ہیں تو ان دونوں کے لیے اس مال کا دو تہائی ہے جو وہ چھوڑ مرے اور اگر وہ وارث بہن بھائی ہوں مرد اور عورتیں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اللہ تمہارے لیے بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ نہ ہو اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۷۶۔

۱۹۔ میراث صرف اقربا کے لیے ہے دوستوں سے زندگی میں سلوک کرو

۲۱۔ اور ہم نے اس مال میں جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں ہر

ایک کے وارث ٹھہرا دیے ہیں اور جن سے تم نے (بھائی چارے کا) عہد کیا ہے ان کو (زندگی میں) ان کا حصہ دو۔ بے شک اللہ ہر شے پر حاضر ہے۔

۔النساء ۴: ۳۳

۲۰۔ منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہو جاتا

۲۲۔ اللہ نے کسی مرد کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا۔ یہ صرف تمہارے منہ کی بات ہے اور اللہ حق کہتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھلاتا ہے۔ ان کو ان کے باپوں کی طرف منسوب کر کے پکارو۔ یہی اللہ کے نزدیک انصاف کی بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ دین میں تمہارے بھائی اور تمہارے آزاد کیے ہوئے ہیں اور اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم غلطی سے کہہ چکے ہو لیکن اس میں گناہ ہے جس کا تمہارے دل قصد کریں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴-۵

قرض و رہن

۱۔ ہر ایک معاملے کو لکھنا اور اس پر گواہ کرنا

۱۔ مسلمانو! جب تم ایک مقررہ میعاد تک آپس میں قرض کا معاملہ کرو تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے اور لکھنے والا جیسا کہ اللہ نے اس کو سکھایا ہے لکھنے سے انکار نہ کرے۔ پس چاہیے کہ وہ لکھے اور مضمون وہ بتلائے جس کے ذمے قرض ہے اور اپنے پروردگار خدا سے ڈرے اور اس قرض میں سے

شَيْءٍ شَهِيدًا ۝

۲۲۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا

(لکھنے میں) کچھ کم نہ کرے۔ پھر اگر وہ شخص جس کے ذمے قرض ہے کم عقل یا کمزور ہے یا وہ (صحیح مضمون) لکھوا نہیں سکتا تو اس کا سرپرست انصاف سے لکھوائے اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ کر لیا کرے۔ پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں، ان میں سے جن کو تم گواہوں میں سے پسند کرو تاکہ اگر ایک عورت بھول جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلا دے اور گواہ جب وہ گواہی کے لیے بلائے جائیں تو انکار نہ کریں اور اس بات میں کاہلی نہ کرو کہ تم اس کو لکھوا لو چھوٹا معاملہ ہو یا بڑا، اس کی میعاد تک۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لیے درست طریقہ اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک نہ کرو مگر جبکہ وہ معاملہ ہاتھوں ہاتھ سوداگری ہو کہ اس کو تم اپنے درمیان دائر کرتے ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو اور جب تم سودا کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو اور نہ کاتب کو ایذا

پہنچائی جائے اور نہ گواہ کو اور اگر تم یہ کام کرو تو یہ تمہاری گنہگاری ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۲۔

۲۔ سفر میں رہن

۲۔اور اگر تم مسافر ہو اور کوئی کاتب نہ پاؤ تو رہن اپنے قبضے میں رکھ لو۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۳۔

سود

۱۔ سود خوار قیامت کو شیطان کے چھوئے ہوئے شخص کی طرح مخبوط الحواس اٹھیں گے

۱۔جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے نہیں اٹھیں گے مگر جس طرح وہ شخص اٹھتا ہے جس کو شیطان نے آسیب پہنچا کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ بیع بھی سود ہی کی مانند ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۵۔

۲۔ سود کو اللہ نے حرام کیا

۲۔اور اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۵۔

۳۔ ممانعت سے پہلے کا سود حلال

۳۔سو جس کے پاس اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت آ گئی اور وہ اس سے باز رہا تو اس کے واسطے (حلال) ہے جو پہلے ہو چکا اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۵۔

۴۔ حرام ہونے کے بعد جو سود کھائے

۴۔اور جس نے پھر سود کھایا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں وہ

دُعُوا ۗ وَلَا تَسْـَٔمُوٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۗ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۗ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۚ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

۲۔وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۗ

۱۔اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ

۲۔وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۗ

۳۔فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۗ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ

۴۔وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۵۔يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ

۶۔وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

۷۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۵۔

۵۔ اللہ سود کو گھٹاتا ہے

۵۔اللہ سود کو گھٹاتا ہے اور خیرات کی برکتوں کو زیادہ کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۶۔

۶۔اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مالوں میں زیادتی ہو تو وہ اللہ کے نزدیک بڑھتا نہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۹۔

۶۔ باقی سود چھوڑ دو

۷۔مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اگر تم ایمان دار ہو تو جو سود (لوگوں کے ذمے) باقی رہا ہے اس کو چھوڑ دو

۔البقرۃ ۲:۲۷۸۔

۷۔ سود خواروں کی اللہ اور رسول سے لڑائی

۸۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کے لیے تمہیں اطلاع دی جاتی ہے اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے اور اگر مقروض محتاج ہے تو اس کو فراخی تک مہلت (دینا) ہے اور یہ بات کہ تم خیرات کے طور پر چھوڑ دو تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر جان کو اس کی کمائی کا پورا عوض دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۹۔۲۸۱

۸۔ دگنے پر دگنا سود نہ کھاؤ

۹۔ مسلمانو! دگنے پر دگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۰

۸۔ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

کتمانِ حق

۱۔ اللہ کا حکم چھپانے والوں پر اللہ کی پھٹکار

۱۔ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں اس بات کو جو ہم نے روشن دلیلوں اور ہدایت کی قسم سے اُتاری ہے اس کے بعد کہ ہم اس کتاب میں لوگوں کے لیے بیان کر چکے ہیں، ان پر اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۹

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ۝

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

۲۔ اللہ کا حکم چھپانے والوں کو دردناک عذاب

۲۔ بے شک وہ لوگ جو اس کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب کی قسم سے اتارا ہے اور اس کے عوض تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں کھاتے اور قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ وہی ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لیا۔ سو وہ آگ پر کیسے بڑے صابر ہیں۔ یہ اس لیے کہ اللہ نے سچی کتاب اتاری اور بے شک جنہوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ بڑے دور کے اختلاف میں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۴۔۱۷۶

شہادت

۱۔ سچی گواہی دینے کا حکم

۱۔ اور اللہ کے لیے درست گواہی دو۔
-الطلاق-۶۵:۲-

۲۔ مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اگرچہ (وہ گواہی) خود تمہارے اپنے ہی خلاف ہو یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر کوئی مال دار یا محتاج ہے تو ان دونوں سے اللہ زیادہ حق دار ہے۔ سو تم انصاف کے مقابلے میں خواہش کی پیروی نہ کرو اور اگر تم دبی زبان سے گواہی دو گے یا روگردانی کرو گے تو اللہ تمہارے عملوں سے خبر دار ہے۔
-النساء-۴:۱۳۵-

۳۔ مسلمانو! انصاف کے ساتھ گواہ بن کر اللہ کے لیے اٹھ کھڑے ہو اور کسی قوم کی عداوت تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔
-المائدۃ-۵:۸-

۲۔ گواہی نہ چھپاؤ جو چھپائے وہ گنہگار

۴۔ اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپائے گا تو بے شک اس کا دل گنہگار ہے۔
-البقرۃ:۲:۲۸۳-

۳۔ گواہی چھپانے والے سے بڑھ کر ظالم کون؟

۵۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اس گواہی کو چھپایا جو اللہ کی طرف سے اس پر واجب تھی؟
-البقرۃ:۲:۱۴۰-

۴۔ سچی گواہی دینے اور جھوٹی گواہی سے بچنے والوں کی مدح

۶۔ اور وہ (خدا کے بندے ہیں) جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔
-الفرقان-۲۵:۷۲-

۱۔ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۗ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا

۴۔ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ

۵۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ

۶۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ

۷۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ

۱۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى

۲۔ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى

۳۔ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ

۷۔ اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں۔
-المعارج-۷۰:۳۳-

قصاص و دیت

۱۔ قصاصِ قتل مومنوں پر فرض ہے

۱۔ مسلمانو! مقتولوں کا قصاص (خون کا عوض) تم پر فرض کیا گیا ہے۔
-البقرۃ-۲:۱۷۸-

۲۔ قصاص میں مساوات

۲۔ آزاد بدلے آزاد کے اور غلام بدلے غلام کے اور عورت بدلے عورت کے۔
-البقرۃ-۲:۱۷۸-

۳۔ قصاص معاف ہو تو دیت (خون بہا) لازم

۳۔ پھر جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ (حصہ) معاف

کر دیا جائے پس اس کا حکم خوبی سے پیروی کرنا ہے اور اس کی طرف خوبی کے ساتھ (دیت) ادا کرنا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۸-

بِإِحْسَانٍ

۴۔ یہ آسانی خدا کی رحمت ہے

۴۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۸-

۴۔ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ

۵۔ دیت قبول کرنے کے بعد تعدی کرنے والے کو عذاب الیم

۵۔ پھر جس نے اس کے بعد زیادتی کی اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۸-

۵۔ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۶۔ قصاص میں لوگوں کی زندگی ہے

۶۔ اور اے عقل مندو! قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے تا کہ تم (قتل سے) ڈرو۔

-البقرۃ ۲:۱۷۹-

۶۔ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

۷۔ غلطی سے قتل ہو تو دیت اور مسلمان غلام آزاد کرنا

۷۔ اور کسی مسلمان کو سزاوار نہیں ہے کہ کسی مسلمان کو مار ڈالے مگر غلطی سے۔ اور جو کسی مسلمان کو غلطی سے مار ڈالے تو اس پر ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا ہے اور دیت ہے جو اس کے وارثوں کو دی جائے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں میں سے ہو اور وہ ہو مسلمان تو ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا ہے اور اگر ان لوگوں میں سے ہو جن کے درمیان تمہارے عہد و پیمان ہے تو دیت ہے جو اس کے وارثوں کو دی جائے اور ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا۔

-النساء ۴:۹۲-

۷۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ

۸۔ جسے مسلمان غلام دستیاب نہ ہو تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے

۸۔ پھر جو کوئی (مسلمان گردن یعنی بردہ) نہ پائے تو اس پر لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں اور کفارہ اللہ کی جناب میں، توبہ قبول ہونے کے لیے ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴:۹۲-

۸۔ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

۹۔ توریت میں قصاص فرض تھا

۹۔ اور ہم نے اُن پر اس میں لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے دانت اور سب زخم ادلے کا بدلہ۔ پھر جس نے اس کو معاف کر دیا تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

-المائدۃ ۵:۴۵-

۹۔ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

١٠- مقتول کے اولیا قصاص لینے میں زیادتی نہ کریں

١٠- اور جو شخص ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ دیا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ قتل میں زیادتی نہ کرے، اُس کی مدد (کافی) کی گئی ہے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٣٣-

١١- یہ تو حکم ہو چکا اور جس نے اتنی ہی تکلیف پہنچائی کہ جتنی اُس کو پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

-الحج ٢٢: ٦٠-

الکبائر

گناہِ کبیرہ

ا۔ قتل

ا۔ قتل کی ممانعت

ا۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔

-النساء ٤: ٢٩-

٢- اور جان کو جسے اللہ نے محترم کیا ہے ناحق قتل نہ کرو۔

-الانعام ٦: ١٥١-

٣- اور جان کو جسے اللہ نے محترم کیا ہے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ دیا ہے سو اس کو چاہیے کہ قتل میں (یعنی بدلہ لینے میں) زیادتی نہ کرے۔ بے شک وہ مدد کیا گیا ہے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٣٣-

٢- قتل اولاد کی ممانعت

٤- اور محتاجی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم تم کو بھی روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

-الانعام ٦: ١٥١-

٥- اور اپنی اولاد کو محتاجی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم ان کو بھی روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی۔ بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ٣١-

٣- اولاد کے قاتل ٹوٹے میں

٦- بے شک وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے جنہوں نے ناسمجھی سے، بغیر علم کے اپنی اولاد کو قتل کیا۔

-الانعام ٦: ١٤٠-

٤- قیامت کو دختر کشی کی بابت بازپرس

٧- اور (وہ وقت یاد کرو) جب اس لڑکی سے جو زندہ دفن کی گئی پوچھا جائے گا کہ وہ کس جرم میں قتل کی گئی۔

-التکویر ٨١: ٨-٩-

١٠- وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝

١١- ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

١- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

٢- وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ

٣- وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝

٤- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

٥- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝

٦- قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

٧- وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ۝ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝

۵۔ قتل عمد کی سزا ہمیشہ کو دوزخ اور اللہ کا غضب اور لعنت اور بڑا عذاب

۸۔ اور جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے گا اس کی سزا دوزخ ہے۔ وہ ہمیشہ اُسی میں رہے گا اور اللہ کا اس پر غضب ہوگا اور اس کی لعنت اور اللہ نے اس کے لیے بڑا بھاری عذاب تیار کیا ہے۔

۔النساء ۴: ۹۳۔

۶۔ قاتل کو دوہرا عذاب

۹۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۸ ۔ ۶۹۔

۷۔ قتل کی دنیوی سزائیں

۱۰۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۹۲۔

۸۔ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝

۹۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝

۱۰۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

ب۔ زنا

۸۔ زنا کی ممانعت

۱۔ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ۔ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بری راہ۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۲۔

۲۔ اللہ کے بندے وہ ہیں جو زنا نہیں کرتے اور زنا کاروں کو قیامت کو دوہرا عذاب ہوگا

۲۔ اور اللہ کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دھیمے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے کلام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ سلام ..... اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور اس جان کو جس کا اللہ نے احترام کیا ہے ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے اور جو ایسا کرے

۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝

۲۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ ..... وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ

گا وہ گناہ (کی سزا) سے ملے گا قیامت کے دن اسے دہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ہمیشہ اسی میں ذلیل پڑا رہے گا۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۸، ۶۹۔

۳۔ پیغمبر صاحب کو عورتوں سے زنا اور دیگر گناہوں کے ترک پر بیعت لینے کا حکم

۳۔اے نبی جب تیرے پاس مسلمان عورتیں اس لیے آئیں کہ وہ تجھ سے اس بات پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی اور بہتان کی بات جسے وہ اپنے ہاتھوں اور پیروں کے درمیان سے اٹھا کھڑا کر نہیں لائیں گی اور اچھی بات میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی تو ان سے بیعت لے اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الممتحنة ۶۰: ۱۲۔

۴۔ زنا کی دنیوی سزا

دیکھو بیان حدود

حدِ زِنا

۱۔ عورتیں فواحش کی مرتکب ہوں تو گواہی کے بعد انہیں مرتے دم تک گھروں میں بند رکھو

۱۔اور تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بے حیائی کے کام لاتی ہیں تو ان پر اپنے درمیان سے چار گواہ کر لو۔ پس اگر وہ شہادت دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند کر رکھو یہاں تک کہ ان کو موت آ جائے یا اللہ ان کے لیے کوئی اور راہ نکال دے۔

۔النساء ۴: ۱۵۔

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۱۔ وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝

۲۔ وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا ۖ فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝

۳۔ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۔ اگر مرد ایسا کریں تو انہیں سزا دو

۲۔اور جو دو شخص تم مردوں میں سے یہ کام لائیں تو ان کو تکلیف پہنچاؤ پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور درست ہو جائیں تو ان سے درگزر کرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۱۶۔

۳۔ زنا کی سزا سو درے ہیں

۳۔زنا کار عورت اور زنا کار مرد، ان میں سے ہر ایک کے سو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کے دین کے مقابلے میں تم کو ان پر شفقت نہ آئے اگر تم اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو اور ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیے۔

۔النور ۲۴: ۲۔

۳۔ زانی و زانیہ کا نکاح زانی یا مشرک ہی کے ساتھ ہو

۴۔ زانی سوائے زانیہ یا مشرکہ کے اور کسی سے نکاح نہیں کرتا اور زانیہ سے سوائے زانی یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرتا اور مومنوں پر تو یہ حرام کیا گیا ہے۔

۔النور ۲۴: ۳۔

۴۔ لونڈیوں کو فواحش کی سزا بیبیوں سے آدھی

۵۔ پھر جب وہ (لونڈیاں) نکاح میں آ جائیں اگر بدکاری کریں تو ان پر اس سے آدھی سزا ہے جو آزاد عورتوں کے لیے ہے۔

۔النساء ۴: ۲۵۔

ج۔ لوٹ مار۔ ڈکیتی

۱۔ محاربین کی سزا

۱۔ ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کے لیے دوڑے پھرتے ہیں، بس یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی دیے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹ دیے جائیں (دہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں) یا اس ملک سے نکال دیے جائیں۔ یہ ذلت ان کے لیے دنیا کی (زندگی) میں ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۳۳۔

۲۔ محاربین توبہ کر چکے تو سزا معاف

۲۔ مگر جو اس سے پہلے ہی کہ تم ان پر قابو پاؤ توبہ کر لیں تو

۴۔ اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِکَةً ۫ وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْکِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِکٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

۵۔ فَاِذَاۤ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَیْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ

۱۔ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْۤا اَوْ یُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِکَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

۲۔ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

۱۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝

۲۔ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۳۴۔

د۔ چوری کی سزا

۱۔ چور کے ہاتھ کاٹو

۱۔ اور چور مرد اور چور عورت تم ان دونوں کے ہاتھ کاٹ لو بدلہ اس کا جو انہوں نے کیا ہے۔ سزا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۳۸۔

۲۔ توبہ سے سزا معاف

۲۔ پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گیا تو بے

شک اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔المائدہ ۵: ۳۹۔

ہ۔ قذف

ا۔ مومنوں کو بدنام کرنے کا عذاب

۱۔ جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ان لوگوں کی نسبت بے حیائی کی بات مشہور ہو جو ایمان لائے ہیں، ان کے لیے دردناک عذاب ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔النور ۲۴: ۱۹۔

۲۔ بے خبر، پاک دامن مومنات پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور عذاب عظیم

۲۔ بے شک جو لوگ ایماندار، بے خبر، پاک دامن عورتوں کو تہمت کرتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۔النور ۲۴: ۲۳۔

۳۔ تہمت لگانا کھلے گناہ کا بوجھ اٹھانا ہے

۳۔اور جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے (گناہ) کیا ہو، ایذا پہنچاتے ہیں انہوں نے بے شک بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۸۔

۴۔ پاک دامن عورتوں پر بہتان لگانے کی سزا اسی کوڑے اور عدم قبول شہادت

۴۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں کو تہمت لگائیں پھر (اس پر) چار گواہ نہ لائیں تو تم ان کے اسی

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۳۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝

۴۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۵۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۔ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ

۲۔ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

کوڑے لگاؤ اور کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور وہی بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴: ۴۔

۵۔ بہتان لگانے کی سزا توبہ کے بعد معاف ہے

۵۔ مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النور ۲۴: ۵۔

و۔ ماپ تول میں کمی

ا۔ پورا ماپنے اور تولنے کا حکم

۱۔اور انصاف کے ساتھ ماپ اور تول کو پورا رکھو۔

۔الانعام ۶: ۱۵۲۔

۲۔ سو ماپ اور تول کو پورا رکھو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔

۔الاعراف ۷: ۸۵۔

۳۔ اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور پیمانہ اور ترازو میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر چھا جانے والے دن کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں اور بھائیو! ماپ اور ترازو کو انصاف کے ساتھ پورا رکھو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔ھود ۱۱:۸۴۔۸۵

۲۔ صحیح ترازو سے تولو

۴۔ اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو۔ یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۵۔

۵۔ پیمانہ پورا رکھو اور کم دینے والوں میں نہ ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۸۱۔

۶۔ اور سیدھی ترازو سے تولو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۸۲۔

۷۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۸۳۔

۸۔ غرض یہ ہے کہ تم ترازو میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور تول انصاف کے ساتھ قائم رکھو اور ترازو میں کمی نہ کرو۔

۔الرحمن ۵۵:۸۔۹۔

۹۔ ہم نے اپنے رسول کھلی دلیلیں دے کر بھیجے اور ان

۳۔ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۴۔ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝

۵۔ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝

۶۔ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝

۷۔ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۸۔ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝

۹۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ

۱۰۔ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

۔الحدید ۵۷:۲۵۔

۳۔ کم ماپنے اور تولنے والوں کو ویل

۱۰۔ خرابی ہے کم تولنے والوں کی جب وہ لوگوں سے اپنے لیے ناپ کرلیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کردیں۔ کیا یہ لوگ یہ یقین نہیں کرتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے ایک بڑے دن کے لیے، جس دن لوگ جہانوں کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۔المطففین ۸۳:۱۔۶۔

ز۔ شراب خواری و قمار بازی

ا۔ شراب خواری اور قمار بازی کی ممانعت

۱۔(اے پیغمبر ﷺ!) لوگ تجھ سے شراب اور جوے کا حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اوران کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۹۔

۲۔مسلمانو! اس کے سوا کچھ نہیں کہ شراب اور جوا اور بُت اور استخارے کے پانسے ناپاک شیطانی کام ہیں۔ تو تم ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوے میں (تمہیں پھنسا کر) تمہارے درمیان عداوت اور نفرت ڈالے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے۔ تو کیا تم رُکنے والے ہو؟

۔المائدۃ ۵: ۹۰۔۹۱۔

۱۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝

دوسرے گناہ

ا۔ فواحش سے بچنے کا حکم

۱۔اور بے حیائی کے کاموں کے، جوان میں سے ظاہر ہیں اور جوان میں چھپے ہیں، پاس بھی نہ جاؤ۔

۔الانعام ۶: ۱۵۱۔

۲۔کہہ دے کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

۔الاعراف ۷: ۲۸۔

۳۔کہہ دے کہ میرے پروردگار نے تو بس بے حیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے جوان میں ظاہر ہیں اور جوان میں چھپے ہیں اور گناہ اور ناحق کی زیادتی کو بھی اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرو جس کی شرکت کی اس نے کوئی سند نہیں اُتاری اور یہ کہ تم اللہ کی نسبت وہ بات کہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

۔الاعراف ۷: ۳۳۔

۴۔اور اللہ بے حیائی اور بُری باتوں اور ظلم سے منع کرتا ہے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۔النحل ۱۶: ۹۰۔

۲۔ چھپے اور کھلے سب گناہوں کے چھوڑنے کا حکم

۵۔اور کھلے اور چھپے (ہر ایک) گناہ کو چھوڑ دو بے شک جو لوگ گناہ کماتے ہیں اُن کو اس کی سزا دی جائے گی جو وہ کماتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۲۰۔

۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

۲۔ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۗ

۳۔ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۴۔ وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

۵۔ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝

امانت

۱۔ امانت کے ادا کرنے کا حکم

۱۔ پس اگر تم میں سے بعض نے بعض کو امین جانا تو چاہیے کہ وہ شخص جس کو امین جانا گیا ہے اس کی امانت ادا کرے اور اللہ اپنے پروردگار سے ڈرے۔

۔البقرة ۲: ۲۸۳۔

۲۔ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے مالکوں کو ادا کر دو۔

۔النساء ۴: ۵۸۔

۲۔ امانت داروں کی خوبی

۳۔ اور جو اپنی امانتوں اور عہد کی حفاظت کرتے ہیں۔

۔المومنون ۲۳: ۸ والمعارج ۷۰: ۳۲۔

۴۔ ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ اس (کے بوجھ) کو اٹھائیں اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۲۔

۱۔ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ

۲۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا

۳۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿۸﴾

۴۔ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ ۖ

خیانت

۱۔ نبی خائن نہیں ہوتے

۱۔ اور نبی کا یہ کام نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اسی کے ساتھ آئے گا جو اس نے خیانت کی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۱۔

۲۔ خیانت کرنے والوں کی طرف داری منع ہے

۲۔ بے شک ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری تا کہ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سمجھائے اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر اور اللہ سے معافی مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور ان کی طرف سے نہ جھگڑ جو اپنے لوگوں سے خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو دوست نہیں رکھتا جو خیانت کرنے والا، گنہگار ہو۔ لوگوں سے چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپا سکتے اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ وہ رات کو وہ باتیں کہتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا اور اللہ اس چیز کو جو وہ کرتے ہیں، گھیرنے والا ہے۔ خبردار ہو جاؤ تم وہ لوگ ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑ لیا تو قیامت کے دن ان کی طرف سے کون اللہ سے جھگڑے گا یا کون ہے جو ان کا کارساز ہوگا۔

۔النساء ۴: ۱۰۵۔۱۰۹۔

۱۔ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ ۚ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

۲۔ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُن لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿۱۰۵﴾ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿۱۰۷﴾ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿۱۰۸﴾ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَن يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿۱۰۹﴾

۳۔ خیانت کی ممانعت

۳۔ مسلمانو! اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں کی خیانت بھی نہ کرو اور تم تو جانتے ہو۔ اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض فتنہ ہیں اور یہ کہ اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۔الانفال ۸: ۲۷۔ ۲۸

۴۔ خیانت کرنے والوں سے اللہ محبت نہیں کرتا

۴۔ بے شک اللہ اس کو دوست نہیں رکھتا جو خیانت کرنے والا، گنہگار ہو۔

۔النساء ۴: ۱۰۷

۵۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔الانفال ۸: ۵۸

۶۔ بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا ہر ایک خیانت کرنے والے، ناشکرے کو۔

۔الحج ۲۲: ۳۸

۳۔ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿﴾

۴۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا ﴿﴾

۵۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ﴿﴾

۶۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ ﴿﴾

ظلم

۱۔ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۱۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۸، وآل عمران ۳: ۸۶، والتوبۃ ۹: ۱۰۹، والصف ۶۱: ۷، والجمعۃ ۶۲: ۵

۲۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵: ۵۱ والانعام ۶: ۱۴۴
والقصص ۲۸: ۵۰ والاحقاف ۴۶: ۱۰

۲۔ اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے

۳۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ابراھیم ۱۴: ۲۷

۳۔ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں

۴۔ لیکن آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔مریم ۱۹: ۳۸

۵۔ بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۱

۴۔ ظالم بڑے اختلاف میں

۶۔ اور بے شک ظالم بڑے دور کے اختلاف میں ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۵۳

۵۔ ظالم آیات اللہ کا انکار کرتے ہیں

۷۔ لیکن ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۳۳

۸۔ اور ہماری آیتوں کا انکار صرف ظالم ہی کرتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۹

۶۔ ظالم ایک دوسرے کے رفیق ہیں

۹۔ اور بے شک ظالم بعض بعض کے دوست ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۹

۱۔ وَاللّٰہُ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿﴾

۲۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿﴾

۳۔ وَیُضِلُّ اللّٰہُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ وَیَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ﴿﴾

۴۔ لٰکِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿﴾

۵۔ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿﴾

۶۔ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ﴿﴾

۷۔ وَلٰکِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ یَجْحَدُوْنَ ﴿﴾

۸۔ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿﴾

۹۔ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُہُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ

۷۔ ظالموں کو قرآن سے نقصان

۱۰۔ اور ہم قرآن سے وہ چیز اتارتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو تو وہ گھاٹا ہی زیادہ کرتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۲۔

۸۔ اللہ کا بھلائی کا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں

۱۱۔ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۴۔

۹۔ ظالموں کو ظلم کا مزہ معلوم ہوگا

۱۲۔ اور ظالم عنقریب معلوم کریں گے کہ وہ کس کروٹ پر اوٹائے جاتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶:۲۲۷۔

۱۰۔ اللہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا

۱۳۔ اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔

۔آل عمران ۳:۵۷، ۱۴۰۔

۱۴۔ بے شک وہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۰۔

۱۱۔ ظالم اللہ کی رحمت سے دور اور ان پر اللہ کی لعنت بھی

۱۵۔ ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

۔الاعراف ۷:۴۴۔

۱۶۔ سن لو کہ ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

۔ھود ۱۱:۱۸۔

۱۷۔ سو ظالم لوگوں کے لیے (خدا کی رحمت سے) دوری ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۴۱۔

۱۰۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

۱۱۔ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۲۔ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝

۱۳۔ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۴۔ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۵۔ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۶۔ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۷۔ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۸۔ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

۱۹۔ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

۲۰۔ فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

۲۱۔ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

۲۲۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

۱۲۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

۱۸۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۰ و آل عمران ۳:۱۹۲ و المائدۃ ۵:۷۲۔

۱۹۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۔الحج ۲۲:۷۱۔

۲۰۔ پس نافرمان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

۔فاطر ۳۵:۳۷۔

۲۱۔ اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۹۔

۲۲۔ اور اللہ چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور نافرمانوں کا نہ کوئی یار ہوگا نہ مددگار۔

۔الشوریٰ ۴۲:۸۔

۱۳۔ ظالموں کی فلاح نہیں

۲۳۔ اور ظالموں کی فلاح نہیں ہوتی۔

۔الانعام ۶: ۲۱، ۱۳۵ و یوسف ۱۲: ۲۳
والقصص ۲۸: ۳۷۔

۲۴۔ اور جو شخص کسی طرح کا ظلم کا بوجھ لادے گا، اس کی تباہی ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۱۔

۱۴۔ قیامت کے دن ظالموں کو عذاب

۲۵۔ تو کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو بدترین سزا کا سپر بناتا ہے، وہ ویسا ہو سکتا ہے جسے عذاب نہیں اور نافرمانوں سے کہا جائے گا جو کچھ کرتے رہے ہو اُس کا مزہ چکھو۔

۔الزمر ۳۹: ۲۴۔

۱۵۔ قیامت کو ظالموں کا عذر کام نہیں آئے گا

۲۶۔ جس دن نافرمانوں کو اُن کی معذرت نفع نہ دے گی اور اُن پر لعنت ہوگی اور اُن کو بُرا گھر ملے گا۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۲۔

۱۶۔ قیامت کو ظالم اپنی بداعمالیوں سے ڈریں گے

۲۷۔ تو نافرمانوں کو دیکھے گا کہ اُنہوں نے جیسے جیسے عمل کیے ان کے عذاب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ اُن پر پڑ کر رہے گا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۲۔

۱۷۔ قیامت کو اُن کی قابلِ دید حالت

۲۸۔ اور کاش تو دیکھے جب ظالم اپنے پروردگار کے سامنے ٹھہرائے جائیں گے۔ ایک کی بات ایک رد کر رہا ہوگا۔

۔سبا ۳۴: ۳۱۔

۱۸۔ ذلت کے ساتھ سر نیچے جھکائے ہوں گے

۲۹۔ اور تو اُن لوگوں کو دیکھے گا کہ دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے، مارے ذلت کے جھکے ہوئے کن انکھیوں سے دیکھتے

۲۳۔ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

۲۴۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

۲۵۔ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝

۲۶۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝

۲۷۔ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ

۲۸۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ

۲۹۔ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝

۳۰۔ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝

۳۱۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا

ہوئے اور ایمان والے کہیں گے کہ حقیقت میں بدنصیب تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو تباہ کیا۔ سن لو ظلم کرنے والے ضرور ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے اور اللہ کے سوا اُن کے کوئی حمایتی نہ ہوں گے کہ اُن کی مدد کریں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی رستہ ہی نہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۵-۴۶

۱۹۔ عذاب دیکھ کر دنیا میں لوٹنے کی خواہش کریں گے

۳۰۔ جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ہیں کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو تھوڑی سی مدت کی مہلت اور دے تو ہم تیرے بلانے پر اُٹھ کھڑے ہوں گے اور پیغمبروں کی پیروی کریں گے۔ کیا تم وہی نہیں ہو جو پہلے قسمیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو کسی قسم کا زوال نہیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۴۔

۳۱۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے بعد اس کا کوئی یار نہیں۔ اور تو

ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے بھلا پھر واپس جانے کی بھی کوئی راہ ہے؟

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۴۔

۲۰۔ حسرت وندامت سے خود اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائیں گے

۳۲۔ اور جس دن نافرمان اپنے ہاتھ کاٹے گا۔ کہے گا، اے کاش! میں رسول کے ساتھ راہ لگتا۔ ہائے میری کم بختی کاش! میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۷۔۲۸

۲۱۔ ظالموں کے پاس روئے زمین کا خزانہ بھی ہو تو وہ سب عذاب کے فدیہ میں دے ڈالیں

۳۳۔ اور جس شخص نے نافرمانی کی ہے۔ اگر سب کچھ جو زمین میں ہے اس کے قبضہ میں ہو تو وہ ضرور اس کو فدیے میں دے دے۔ تو جب لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے اظہار ندامت کریں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۔یونس ۱۰: ۵۴۔

۳۴۔ اور اگر نافرمانوں کے پاس زمین کی ساری کائنات ہو اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور تو قیامت کے دن عذاب کی سختی کے بدلے اس کو دے ڈالیں اور ان کو اللہ کی طرف سے ایسا معاملہ پیش آئے گا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا اور جیسے جیسے عمل بد کرتے رہے ہیں، ان کی خرابیاں ان کو ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے رہے ہیں وہ ان پر آ نازل ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۴۷۔۴۸۔

۲۲۔ ظالموں کے لیے آگ

۳۵۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ اکٹھا سمیٹے

رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝

۳۲۔ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝

۳۳۔ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۳۴۔ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۳۵۔ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْۗاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

۳۶۔ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

۳۷۔ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

۳۸۔ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور دوزخیوں میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

۔المائدہ ۵: ۲۹۔

۳۶۔ منکروں کے لیے ہم نے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو چاروں طرف سے گھیر لیں گے اور اگر فریاد کریں گے تو جس پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی وہ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔ منہوں کو بھون ڈالے گا۔ برا پانی ہے اور آرام کے اعتبار سے بری جگہ ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۹۔

۳۷۔ اور سرکشوں کی یہی سزا ہے۔

۔الحشر ۵۹: ۱۷۔

۳۸۔ ان کے لیے جہنم کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر بالا پوش۔ ور ہم سرکشوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۱۔

۳۹۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو بچا لیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۷۲۔

۴۰۔ اور جو ان میں سے یہ کہے کہ خدا نہیں میں معبود ہوں تو اس کو جہنم کی سزا دیں گے۔ سرکشوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۹۔

۴۳۔ ظالموں کو ذلت کا عذاب

۴۱۔ کاش تو ظالموں کو اس وقت دیکھے کہ موت کی بے ہوشیوں میں پڑے ہوں اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔

۔الانعام ۶: ۹۳۔

۴۴۔ بری طرح کا عذاب

۴۲۔ کہا جو سرکشی کرے گا اس کو ہم سزا دیں گے کہ وہ اپنے پروردگار کے حضور میں لوٹا کر لایا جائے گا اور وہ اس کو سخت عذاب دے گا۔

۔الکہف ۱۸: ۸۷۔

۴۵۔ ہمیشہ کا عذاب

۴۳۔ پھر نافرمان لوگوں کو کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کے لیے عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ سزا جو تم کو دی جا رہی ہے تمہارے اپنے ہی اعمال کا بدلہ ہے۔

۔یونس ۱۰: ۵۲۔

۴۶۔ عذاب کبیر

۴۴۔ اور جو تم میں سے ظلم (شرک) کرے گا۔ ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۹۔

۴۷۔ عذاب الیم

۴۵۔ بے شک جو لوگ نافرمان ہیں ان کو بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۲ والشوریٰ ۴۲: ۲۱۔

۴۶۔ پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۵۔

۴۷۔ الزام انہیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور ملک میں ناحق زیادتی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو عذاب دردناک ہونے والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۲۔

۴۸۔ اور سرکش لوگوں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۳۱۔

۴۸۔ عذاب مقیم

۴۹۔ سن لو ظلم کرنے والے ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۵۔

۳۹۔ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝

۴۰۔ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

۴۱۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

۴۲۔ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝

۴۳۔ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝

۴۴۔ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝

۴۵۔ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴۶۔ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝

۴۷۔ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴۸۔ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

۴۹۔ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝

۲۹۔ ظالموں کو ویل

۵۰۔ جو لوگ سرکشی کرتے ہیں قیامت کے عذاب درد ناک کے اعتبار سے اُن پر سخت افسوس ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۵۔

۳۰۔ عذاب میں تخفیف نہ ہوگی

۵۱۔ اور جن لوگوں نے سرکشیاں کی ہیں، جب عذاب کو دیکھیں گے تو نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

۔النحل ۱۶:۸۵۔

۳۱۔ ظالموں کا کوئی دوست اور سفارشی نہیں

۵۲۔ نافرمانوں کا نہ تو کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی، جس کی بات مانی جائے۔

۔المومن ۴۰:۱۸۔

۳۲۔ ظالموں کا ٹھکانا برا

۵۳۔ اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۵۱۔

۳۳۔ ظالم سے بدلہ لینے میں گناہ نہیں

۵۴۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر بے جا زیادتی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لے لیتے ہیں...... اور جس کسی پر ظلم ہوا ہو اور وہ اس کے بعد بدلہ لے تو اُن لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔ الزام تو اُن پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور ملک میں ناروا زیادتی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو عذاب درد ناک ہوتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۹، ۴۱، ۴۲۔

فساد

۱۔ فساد پھیلانے کی ممانعت

۱۔ اور ملک میں فساد کرتے نہ پھرو۔

البقرہ ۲:۶۰، الاعراف ۷:۷۴، الشعراء ۲۶:۱۸۳، العنکبوت ۲۹:۳۶۔

۵۰۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝

۵۱۔ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝

۵۲۔ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝

۵۳۔ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۝

۵۴۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ۝ ...... وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۱۔ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۲۔ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۳۔ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ

۴۔ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

۵۔ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ

۶۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي

۲۔ اور ملک کے درست ہونے کے پیچھے ملک میں فساد نہ پھیلاؤ اور اللہ کے ڈر سے اور امید پر اللہ سے دعائیں مانگتے رہو۔ اللہ کی رحمت نیکوکاروں سے قریب ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۶۔

۳۔ ملک کے درست ہونے کے پیچھے اس میں فساد نہ پھیلاؤ۔

۔الاعراف ۷:۸۵۔

۴۔ اور مفسدوں کے رستے پر نہ چلنا۔

۔الاعراف ۷:۱۴۲۔

۵۔ اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو۔

۔القصص ۲۸:۷۷۔

۲۔ اللہ فساد کو نہیں چاہتا

۶۔ اور بعض آدمی ایسا ہے جس کی باتیں تجھ کو دنیا کی زندگی میں بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ اپنے دلی خیال پر اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہے۔

حالانکہ وہ دشمنوں میں سخت جھگڑالو ہے اور جب وہ تمہارے پاس سے لوٹ کر جاتا ہے تو ملک کو کوندہ مارتا ہے تاکہ اس میں فساد پھیلائے اور کھیتی باڑی کو اور نسل کو تباہ کرے۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو شیخی اس کو گناہ پر آمادہ کرتی ہے۔ پس ایسے شخص کو جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسا شخص بھی ہے جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان تک دے ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت ہی شفقت رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۴۔۲۰۷۔

۳۔ اللہ مفسدوں سے محبت نہیں رکھتا

۷۔ اور اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔المائدۃ ۵: ۶۴۔

۴۔ اللہ مفسدوں کے کام نہیں بناتا

۸۔ بے شک اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔القصص ۲۸: ۷۷۔

۹۔ بے شک اللہ مفسد لوگوں کا کام بننے نہیں دیا کرتا۔

۔یونس ۱۰: ۸۱۔

۵۔ لوگوں کو فساد سے روکنا چاہیے

۱۰۔ تو جو امتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں۔ ان میں خیر خواہی کرنے والے بھی کیوں نہ ہوئے کہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے، سوا چند لوگوں کے جن کو ہم نے نجات دی اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی سو وہ انہیں (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو ان کو دی گئی تھیں اور وہ گنہگار تھے۔

۔ھود ۱۱: ۱۱۶۔

قَلْبِهِ ۙ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ ۚ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝

۷۔ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝

۸۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝

۹۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

۱۰۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝

۱۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ

۲۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۳۔ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ

امر بالمعروف والنہی عن المنکر

۱۔ اچھے کام کو کہنے اور برے کام سے روکنے کا حکم

۱۔ اور اپنی قسموں سے خدا کو پرہیزگاری اور لوگوں میں ملاپ کرانے کا مانع نہ ٹھہراؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۴۔

۲۔ ان لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں نیکی نہیں۔ سوا اس کے جو خیرات اور نیک کام یا لوگوں میں میل ملاپ کی صلاح دے اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ایسے کام کرے گا اس کو ہم بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۱۴۔

۳۔ اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں باہم مدد کیا کرو اور گناہ اور لوگوں پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ کیا کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۲۔

۴۔ درگزر اختیار کرو، نیکی کرنے کو کہو۔ اور جاہلوں سے کنارہ کش رہو۔

۔الاعراف ۷:۱۹۹۔

۵۔ پس جو حکم تجھ کو دیا گیا ہے۔ اس کو کھول کر سنا دے اور مشرکین کی پروا نہ کر۔

۔الحجر ۱۵:۹۴۔

۶۔ پیارے بیٹے نماز پڑھ اور نیکی کی ترغیب دے اور برائی سے روک اور جو مصیبت تجھے پہنچے اس پر صبر کر۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۷۔

۷۔ اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان دونوں میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پھر جب رجوع لے آئے تو فریقین میں انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور برابری ملحوظ رکھیو۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۹۔

۸۔ مسلمان تو بس (بھائی) بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرا دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۰۔

۹۔ اور نصیحت کرتا رہ۔ بے شک نصیحت مسلمانوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱:۵۵۔

۴۔ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝

۵۔ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

۶۔ يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ ؕ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ۝

۷۔ وَإِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْۢ بَغَتْ إِحْدٰىهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَقٰتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ إِلٰٓى أَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ فَآءَتْ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوْا ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

۸۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۹۔ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۱۰۔ فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝

۱۱۔ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۲۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

۱۰۔ پس جہاں تک سمجھانا مفید ہے سمجھاتا رہ۔

۔الاعلیٰ ۸۷:۹۔

۲۔ مسلمانوں میں ایک گروہ مبلغین کا ہونا چاہیے

۱۱۔ اور تم میں ایسے لوگ بھی ہونے چاہییں جو نیکی طرف بلائیں اور اچھے کام کرنے کو کہیں اور برے کاموں سے روکیں اور یہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

۔آل عمران ۳:۱۰۴۔

۱۲۔ لوگوں کی رہنمائی کو جتنی امتیں پیدا ہوئیں ان سب سے تم بہتر ہو کہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہو اور برے سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

۔آل عمران ۳:۱۱۰۔

۳۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مختلف درجات

۱۳۔ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے، اچھے کام کو کہتے اور برے کام سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں دوڑ پڑتے ہیں۔ اور یہی نیک بندوں سے ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۴۔

۱۴۔ جو رسول نبیٔ امی کی پیروی کرتے ہیں، جس کو اپنے ہاں تورات میں لکھا ہوا پاتے ہیں اور انجیل میں (بھی)۔ وہ ان کو اچھے کام کرنے کو کہتا اور برے سے روکتا ہے اور ان پر اچھی اچھی چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتا ہے اور وہ بوجھ جو لوگوں کے سروں پر اور پھندے جو ان پر پڑے تھے، دور کرتا ہے۔ تو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کی حمایت کی اور اس کو مدد دی اور جو نور اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے اس کے پیچھے ہو لیے، وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۷۔

۱۵۔ اور مسلمان مرد اور عورتیں ایک کے رفیق ایک کہ نیک کام کی ترغیب دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرتے ہیں، ان کے حال پر اللہ عنقریب رحم کرے گا۔ بے شک اللہ زبردست، حکمت والا ہے۔

۔التوبہ ۹: ۷۱۔

۱۶۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، تسبیح وتحمید

۱۳۔ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؁

۱۴۔ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ؁

۱۵۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ؁

۱۶۔ اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؁

۱۷۔ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ؁

۱۸۔ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ؁

کرنے والے (اللہ کی راہ میں) سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کی طرف رغبت دلانے والے، برائی سے باز رکھنے والے، اور اللہ نے جو حدیں باندھ رکھی ہیں ان کو نگاہ رکھنے والے! اور مومنوں کو خوش خبری سنا دے۔

۔التوبہ ۹: ۱۱۲۔

۱۷۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو خدا کی طرف بلائے اور نیکوکار بھی ہو اور کہے کہ میں خدا کے فرماں بردار بندوں میں سے ہوں۔

۔حم السجدۃ ۴۱: ۳۳۔

۱۸۔ اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے۔

۔البلد ۹۰: ۱۷۔

۱۹۔ جو ایک دوسرے کو حق پر رہنے کی تاکید کرتے رہے۔ اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

۱۹۔ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

۔العصر ۳:۱۰۳۔

۴۔ غریب مسلمان طاقت پکڑ جائیں تو ان میں یہ اوصاف پیدا ہو سکتے ہیں

۲۰۔ یہ لوگ اگر ہم ان کے پاؤں زمین میں جما دیں تو نمازیں پڑھیں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کی ترغیب دیں گے اور برائی سے باز رکھیں گے اور سب چیزوں کا انجام کار اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

۲۰۔ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

۔الحج ۴۱:۲۲۔

۵۔ پرانے زمانے میں ان اوصاف کے لوگ تھے مگر تھوڑے

۲۱۔ تو جو امتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں ان میں (ایسے) خیر خواہی کرنے والے کیوں نہ ہوئے کہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے۔ تھے تو سہی مگر تھوڑے سے، جن کو ہم نے عذاب سے بچا لیا اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ تو ان (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو ان کو دی گئی تھیں اور وہ تھے ہی بدکردار۔

۲۱۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

۔هود ۱۱۶:۱۱۔

۶۔ بنی اسرائیل میں بھی ہدایت کرنے والے پیدا ہوئے

۲۲۔ اور ہم نے بنی اسرائیل میں سے پیشوا بنائے تھے۔ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور یہ منصب تب ملا جب وہ (ایذاؤں پر) صبر کئے رہے اور ہماری آیتوں کا یقین بھی رکھتے تھے۔

۲۲۔ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ڛ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝

۔السجدة ۲۴:۳۲۔

۷۔ کاش ربی و احبار بیہودہ و برے کاموں سے روکتے

۲۳۔ ان لوگوں کے ربی اور علما کیوں ان کو جھوٹ بولنے اور حرام مال کھانے سے منع نہیں کرتے؟ بے شک ان کی یہ کرتوتیں بری ہیں۔

۲۳۔ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

۔المائدة ۶۳:۵۔

۸۔ وہ برے کاموں سے باز نہیں آتے

۲۴۔ جو برائی انہوں نے کی اس سے باز ہی نہیں آتے تھے۔ بے شک جو وہ کرتے تھے بہت برا تھا۔

۲۴۔ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

۔المائدة ۷۹:۵۔

۹۔ کافر نہ آپ سنتے ہیں نہ دوسروں کو سننے دیتے ہیں

۲۵۔ اور یہ لوگ قرآن سننے سے دوسروں کو منع کرتے اور خود بھی اس سے بھاگتے ہیں اور یہ اپنی ہلاکت کے درپے ہیں۔ اور (لطف یہ کہ) ان کو اس کی خبر نہیں۔

۲۵۔ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

۔الانعام ۲۶:۶۔

۱۰۔ پہلے یہ ہو چکا ہے کہ برائی سے روکنے والے بچے اور ظالم گرفتارِ عذاب ہوئے

۲۶۔ تو جب انہوں نے وہ نصیحتیں جو ان کو کی گئی تھیں بھلا دیں تو جو

۲۶۔ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا

لوگ برے کاموں سے منع کرتے تھے۔ اُن کو تو ہم نے بچالیا۔ اور جو لوگ شرارت کرتے رہے۔ اُن کی نافرمانی کی پاداش میں ہم نے اُن کو سخت عذاب میں مبتلا کیا۔

۔الاعراف ۱۶۵:۷۔

۱۱۔ منافق الٹا کام کرتے ہیں برائی کا حکم دیتے اور اچھے کام سے منع کرتے ہیں

۶۷۔ منافق مرد اور عورتیں ایک کے ہم جنس ایک برے کام کرنے کی صلاح دیتے ہیں اور نیک کام کرنے سے روکتے ہیں اور اپنی مٹھیاں (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) بھینچ بھینچ لیتے ہیں۔ اُن لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

۔التوبہ ۶۷:۹۔

الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۵﴾

۶۷۔ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾

كِتَابُ الرِّسَالَة

کتاب الرسالۃ

نزول قرآن

۱۔ قرآن ماہِ رمضان میں نازل ہوا

۱۔ ماہِ رمضان (کے روزے فرض ہیں) جس میں قرآن اتارا گیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۵۔

۲۔ قرآن مبارک رات میں نازل ہوا

۲۔ بے شک ہم نے اس کو بابرکت رات میں اتارا ہے۔ بے شک ہم ہی ڈرانے والے ہیں۔ اس (رات) میں ہر ایک حکمت والا کام فیصل کیا جاتا ہے ہماری طرف سے حکم ہو کر۔ بے شک ہم (ہی فرشتوں کو) بھیجنے والے ہیں۔ تیرے پروردگار کی رحمت سے۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے پروردگار کی رحمت سے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

۔الدخان ۴۴:۳۔۷۔

۳۔ قرآن لیلۃ القدر میں نازل ہوا

۳۔ بے شک ہم نے اس کو لیلۃ القدر میں نازل کیا ہے۔

۔القدر ۹۷:۱۔

۴۔ قرآن آنحضرت ﷺ کے دل پر نازل ہوا

۴۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہوا کرے) اس نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۷۔

۵۔ اس کو روح الامین (جبریل) نے اتارا ہے تیرے دل پر تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۹۳۔۱۹۴۔

۱۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

۲۔ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ۝ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝

۳۔ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

۴۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ

۵۔ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

۶۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ

۷۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ۝

۸۔ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

۵۔ قرآن جبریل علیہ السلام نے اتارا

۶۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہوا کرے) اس نے (قرآن کو) اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۷۔

۶۔ قرآن روح القدس نے نازل کیا

۷۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اس (قرآن کو) روح القدس (جبریل علیہ السلام) نے تیرے پروردگار کی طرف سے دینِ حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں ثابت قدم رکھے اور نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور بشارت ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۰۲۔

۷۔ قرآن روح الامین نے اتارا ہے

۸۔ (اس قرآن کو) روح الامین (جبریل علیہ السلام) نے اتارا ہے تیرے دل پر تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۹۳۔۱۹۴۔

۸۔ قرآن بڑی قوتوں والے نے تعلیم کیا

۹۔ اس کو سخت قوتوں والے نے تعلیم کیا ہے۔

۔النجم ۵۳:۵۔

۹۔ قرآن معزز رسول کا کلام ہے

۱۰۔ سو میں قسم کھاتا ہوں اس کی جو تم دیکھتے ہو۔ اور اس کی جو تم نہیں دیکھتے۔ بے شک وہ معزز رسول کا کلام ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۳۸۔۴۰۔

۱۱۔ سو میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والوں، سیدھا چلنے والوں، ٹھٹھک رہنے والوں، ستاروں کی اور رات کی جب وہ چھاجائے اور صبح کی جب وہ سانس لے (پو پھٹے)۔ بے شک وہ معزز رسول کا کلام ہے۔ بڑی قوت والا، صاحب عرش کے نزدیک مرتبے والا۔ جس کا کہا مانا گیا۔ وہاں امانت دار ہے۔

۔التکویر ۸۱:۱۵۔۲۱۔

۱۰۔ قرآن خالق آسمان وزمین نے اتارا ہے

۱۲۔ (یہ) نازل کرنا اس کی طرف سے ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۔

۱۱۔ قرآن جاننے والے حکیم علیم نے اتارا ہے

۱۳۔ اور (اے نبی ﷺ) بے شک تجھ پر قرآن حکمت والے، جاننے والے کی طرف سے القا کیا جاتا ہے۔

۔النمل ۲۷:۶۔

۱۲۔ قرآن آسمان وزمین کی پوشیدہ باتیں جاننے والے نے اتارا

۱۴۔ اور (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اس کو اس (خدا) نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتیں

۹۔ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝

۱۰۔ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝

۱۱۔ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝

۱۲۔ تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ۝

۱۳۔ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝

۱۴۔ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

۱۵۔ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

۱۶۔ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝

۱۷۔ حم ۝ عسق ۝ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

جانتا ہے۔ بے شک وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۶۔

۱۳۔ قرآن عزیز ورحیم نے اتارا

۱۵۔ (یہ) غالب، مہربان کا نازل کرنا ہے۔

۔یٰس ۳۶:۵۔

۱۴۔ قرآن عزیز وحکیم نے اتارا

۱۶۔ (اس) کتاب کا نازل کرنا غالب، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

۔الزمر ۳۹:۱۔

۱۷۔ (اے نبی ﷺ) اسی طرح تیری طرف اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے ہو گزرے ہیں اللہ غالب حکمت والا وحی بھیجتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۔۳۔

۱۵۔ قرآن عزیز و علیم نے اتارا

۱۸۔(اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب، جاننے والے کی طرف سے ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۱:۲ و الاحقاف ۴۶:۱:۲

۱۹۔(اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب، جاننے والے کی طرف سے ہے۔

۔المومن ۴۰:۱:۲

۱۶۔ قرآن رحمٰن ورحیم نے اتارا

۲۰۔یہ نازل کرنا ہے شفیق، مہربان کی طرف سے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۱:۲

۲۱۔رحمٰن (ہی) نے قرآن تعلیم کیا ہے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱:۲

۱۷۔ قرآن پروردگارِ جہان نے اتارا

۲۲۔اور بے شک وہ جہانوں کے پروردگار کا اتارا ہوا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۹۲

۲۳۔جہانوں کے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

۔الواقعہ ۵۶:۸۰ و الحاقۃ ۶۹:۴۳

۱۸۔ قرآن اللہ نے اتارا

۲۴۔بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

۔الحجر ۱۵:۹

۲۵۔بے شک ہم نے تجھ پر ٹھہر ٹھہر کر قرآن اتارا۔

۔الدھر ۷۶:۲۳

۲۶۔اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے۔

۔الزمر ۳۹:۱

۲۷۔(اے پیغمبر!) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

۔الشعراء ۲۶:۳

۲۸۔(یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

۔الاحقاف ۴۶:۲

۲۹۔اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب ودانا کی طرف سے ہے۔

۔المومن ۴۰:۲

۱۹۔ قرآن کا اتارنے والا بڑا ہی با برکت ہے

۳۰۔برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فرقان (یعنی حق و باطل میں تفریق کرنے والا قرآن) اتارا کہ وہ جہان والوں کو ڈرانے والا ہو۔وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اس نے اولاد نہیں بنائی اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا۔

۔الفرقان ۲۵:۱:۲

۱۸۔حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝

۱۹۔حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

۲۰۔حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

۲۱۔اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝

۲۲۔وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۲۳۔تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۲۴۔اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

۲۵۔اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ۝

۲۶۔تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝

۲۷۔لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ اَلَّا یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝

۲۸۔تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝

۲۹۔تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

۳۰۔تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝ الَّذِیْ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَ خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝

٢٠۔ قرآن کی حفاظت کا اللہ نے وعدہ فرمایا

٣١۔ بے شک ہم ہی نے یہ نصیحت اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

۔الحجر ١٥: ٩۔

٢١۔ قرآن پر اللہ اور فرشتوں کی گواہی

٣٢۔ لیکن اللہ اس کی شہادت دیتا ہے جو تیری طرف اتارا گیا ہے۔ اس کو اس نے اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں اور گواہی کے لیے صرف اللہ ہی کافی ہے۔

۔النساء ٤: ١٦٦۔

٢٢۔ قرآن کے اتارنے یا بنانے پر شیاطین کو قدرت نہیں

٣٣۔ اور اس کو شیطانوں نے نہیں اتارا۔ اور نہ (یہ) ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ (ایسا) کر سکتے ہیں وہ تو (کلام الہٰی کو) سننے سے ایک طرف ہٹا دیے گئے ہیں۔

۔الشعراء ٢٦: ٢١٠-٢١٢۔

٢٣۔ اور یہ قرآن شیطان کا کلام نہیں ہے

٣٤۔ اور وہ شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔ تو تم لوگ کہاں جا رہے ہو۔

۔التکویر ٨١: ٢٥-٢٦۔

٢٤۔ قرآن کسی شاعر یا کاہن کا کلام نہیں ہے

٣٥۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو۔ اور نہ (وہ) کسی سیانے کا کلام ہے تم لوگ بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔

۔الحاقہ ٦٩: ٤١-٤٢۔

٢٥۔ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا

٣٦۔ یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے

٣١۔ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ۝

٣٢۔ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝

٣٣۔ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِينُ ۝ وَمَا يَنْۢبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝

٣٤۔ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝

٣٥۔ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

٣٦۔ الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

٣٧۔ وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝

٣٨۔ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ۝

٣٩۔ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

٤٠۔ وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ

شک ہم نے اس کو عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔یوسف ١٢: ١-٢۔

٣٧۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسی طرح ہم نے اس کو عربی میں اتارا ہے اور اگر تو اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے ان کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ تیرا کوئی حامی ہے اور نہ نگہبان۔

۔الرعد ١٣: ٣٧۔

٣٨۔ جس شخص کا نام لیتے ہیں وہ تو عجمی ہے، اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

۔النحل ١٦: ١٠٣۔

٣٩۔ سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اس کے ذریعے متقیوں کو بشارت دے اور اسی ذریعے (نصاریٰ کی) جھگڑالو قوم کو ڈرائے۔

۔مریم ١٩: ٩٧۔

٤٠۔ اور (اے نبی ﷺ) اسی طرح ہم نے اس کو عربی قرآن بنا کر

۔ ۔ ۔ اس میں بار بار ڈراوے دیے شاید وہ پرہیزگار بن جائیں یا وہ ان کے لیے نصیحت پیدا کرے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۳۔

یَتَّقُوْنَ اَوْ یُحْدِثُ لَہُمْ ذِکْرًا ۝

۴۱۔ (قرآن) کھول کر بیان کرنے والی، عربی زبان میں (اترا ہے)

۔الشعراء ۲۶: ۱۹۵۔

۴۱۔ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ۝

۴۲۔ قرآن عربی بنا کر (اتارا ہے) جس میں کسی طرح کی کجی نہیں ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

۔الزمر ۳۹: ۲۸۔

۴۲۔ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّہُمْ یَتَّقُوْنَ ۝

۴۳۔ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔ قرآن عربی میں اُن لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۔

۴۳۔ کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝

۴۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسی طرح ہم نے تیری طرف قرآنِ عربی بذریعہ وحی بھیجا تاکہ تو مکے اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور نیز جمع ہونے کے دن سے ڈرائے جس کے ہونے میں شک نہیں ہے۔ (اُس دن) ایک فریق جنت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۷۔

۴۴۔ وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَہَا وَتُنْذِرَ یَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَیْبَ فِیْہِ ؕ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّۃِ وَفَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ۝

۴۵۔ بے شک ہم نے اُس کو قرآن عربی بنایا تاکہ تم سمجھو۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۔

۴۵۔ اِنَّا جَعَلْنٰہُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۴۶۔ سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔الدخان ۴۴: ۵۸۔

۴۶۔ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰہُ بِلِسَانِکَ لَعَلَّہُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ۝

۴۷۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کے لیے امام اور رحمت ہے اور یہ ایک کتاب ہے (اگلی کتابوں کی) تصدیق کرنے والی عربی زبان میں تاکہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور نیکوکاروں کے لیے بشارت ہو۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۲۔

۴۷۔ وَمِنْ قَبْلِہٖ کِتٰبُ مُوْسٰٓی اِمَامًا وَّرَحْمَۃً ؕ وَہٰذَا کِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ٭ۖ وَبُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ ۝

۴۸۔ ہُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْہُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ ہُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِہٰتٌ ؕ

۴۹۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَہَ مِنْہُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَۃِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِہٖ ۚ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَہٗٓ اِلَّا اللّٰہُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِہٖ ۙ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

۲۶۔ قرآن کی بعض آیتیں محکم ہیں اور اور بعض متشابہ

۴۸۔ وہ (اللہ) وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اُتاری۔ اس کی بعض آیتیں عام فہم ہیں۔ وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری کئی پہلو والی ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۷۔

۲۷۔ متشابہ کی تاویل سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا

۴۹۔ سو جن لوگوں کے دل میں کجی ہے وہ اس کتاب میں سے اُن آیتوں کے پیچھے پڑتے ہیں جن میں کئی احتمال ہیں، گمراہی تلاش کرنے کی غرض سے اور نیز اس کی اصل حقیقت معلوم کرنے کی غرض سے حالانکہ اس کی اصل حقیقت سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اُن پر ایمان لائے۔ سب کچھ ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقل مند ہی پکڑتے ہیں اور بس۔

۔آل عمران ۳: ۷۔

مقاصدِ نزولِ قرآن

۱۔ نزولِ قرآن سے مقصود لوگوں کو نصیحت کرنا

۱۔ یہ ایک سورت ہے۔ ہم نے اس کو اتارا ہے اور ہم نے اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے اور ہم نے اس میں کھلی آیتیں اُتاری ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۔النور ۲۴:۱۔

۲۔ سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔الدخان ۴۴:۵۸۔

۳۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور تو اُن پر زبردستی کرنے والا نہیں۔ تو تو قرآن سے اس کو سمجھا جو میرے ڈراوے سے ڈرتا ہے۔

۔ق ۵۰:۴۵۔

۴۔ اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟

۔القمر ۵۴:۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰۔

۲۔ لوگوں کو ڈرانا

۵۔ اور یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں اور جنہیں یہ پہنچے، انہیں ڈراؤں۔

۔الانعام ۶:۱۹۔

۶۔ یہ ایک کتاب ہے جو تیری طرف اتاری گئی ہے۔ تو اس سے تیرے دل میں (کسی قسم کی) تنگی پیدا نہ ہو۔ اس لیے (اتاری گئی ہے) کہ تو اس کے ذریعے (لوگوں کو) ڈرائے اور ایمان داروں کے لیے نصیحت ہو۔

۔الاعراف ۷:۲۔

۱۔ سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۲۔ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

۳۔ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ۝

۴۔ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

۵۔ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ

۶۔ المص ۝ كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۷۔ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۝

۸۔ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۝

۹۔ وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

۱۰۔ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

۷۔ سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو بشارت دے اور نیز اس کے ذریعے (نصاریٰ کی) جھگڑالو قوم کو ڈرائے۔

۔مریم ۱۹:۹۷۔

۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو وحی کے ذریعے صرف تمہیں ڈراتا ہوں اور بہرے تو جب وہ ڈرائے جاتے ہیں، پکار کو سنتے نہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۴۵۔

۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر انہیں تیرے پروردگار کے عذاب سے ایک بھاپ لگ جائے تو ضرور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ظالم تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۴۶۔

۱۰۔ تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۹۴۔

١١۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اُس کو خود گھڑ لیا ہے۔ نہیں بلکہ وہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ تو اُن لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ شاید وہ ہدایت پا جائیں۔

۔السجدۃ ۳۲:۳۔

١٢۔ تاکہ تو ان کو ڈرائے جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو وہ غفلت میں پڑے ہیں۔

۔یٰس ۳۶:۶۔

١٣۔ تاکہ وہ ان کو ڈرائے جو زندہ ہیں اور کافروں پر حجت پوری ہو جائے۔

۔یٰس ۳۶:۷۰۔

١٤۔ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا۔ سو اُن میں سے بہتوں نے منہ پھیر لیا۔ وہ سنتے ہی نہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۔

١٥۔ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف عربی میں قرآن وحی کیا تاکہ تو مکے اور اُس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور اکٹھا ہونے کے دن سے ڈرائے، جس میں شک نہیں ہے۔ (اُس دن) ایک فریق جنت میں ہوگا ایک فریق دوزخ میں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۷۔

١٦۔ اور اُس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو (لوگوں کے لیے) امام اور رحمت ہے اور یہ (قرآن) تصدیق کرنے والی ایک کتاب ہے عربی زبان میں اور (اس لیے ہے) تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور یہ نیکوکاروں کے لیے بشارت ہے۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۲۔

١١۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

١٢۔ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝

١٣۔ لِيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

١٤۔ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

١٥۔ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝

١٦۔ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝

١٧۔ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا

۳۔ قرآن حجت پورا کرنے کے لیے نازل ہوا

١٧۔ اور یہ ایک مبارک کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے تو تم اس پر چلو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مبادا تم کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے (یہود و نصاریٰ) دو ہی فرقوں پر اتاری گئی تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے (پڑھانے) سے بے خبر تھے۔ یا کہنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے بڑھ کر ہدایت پر ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی۔ سو اُس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے مونہہ پھیرا؟ ہم عنقریب ہی اُن لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے مونہہ پھیرتے ہیں برے عذاب کی سزا دیں گے۔ بدلہ اس بات کا کہ وہ مونہہ پھیرتے ہیں۔ کیا وہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر فرشتے آئیں یا تیرا پروردگار آئے یا

تیرے پروردگار کی کوئی خاص نشانی آئے؟ جس دن تیرے پروردگار کی خاص نشانی آئے گی کسی جان کو اس کا ایمان لانا جو پہلے سے ایمان نہیں لائی تھی یا اُس نے اپنے ایمان میں نیکی نہیں کمائی تھی نفع نہیں دے گا۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

-الانعام ۶: ۱۵۵-۱۵۸-

۱۸۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور کئی فریق بن گئے، تجھے اُن سے کچھ لگاؤ نہیں۔ اُن کا معاملہ تو بس اللہ ہی کے سپرد ہے۔ پھر وہ انہیں جتلا دے گا جو جو (کام) وہ کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۱۵۹-

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝

۱۸۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

۱۹۔ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۲۰۔ الۗرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَي الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝

۲۱۔ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠

۲۲۔ وَلَمَّا جَاۗءَھُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَھُمْ ۙ

۴۔ قرآن اختلاف دور کرنے کے لیے نازل ہوا

۱۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ پر یہ کتاب محض اس لیے اتاری ہے کہ تو اُن سے وہ باتیں بیان کر دے جن میں انہوں نے اختلاف کر رکھا ہے اور (وہ) ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-النحل ۱۶: ۶۴-

۵۔ قرآن لوگوں کو اندھیرے سے روشنی میں لاتا ہے

۲۰۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اس لیے اتاری ہے کہ تو لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے (یعنی) اُن کے پروردگار کے حکم سے غالب، قابل تعریف کی راہ پر۔ وہ اللہ جس کے لیے وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور خرابی ہے کافروں کے لیے ایک سخت عذاب سے۔ جو (کافر) آخرت پر دنیا کی زندگی کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں۔ وہی پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

-ابراهیم ۱۴: ۱-۳-

۶۔ قرآن اگلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے

۲۱۔ اور اس پر ایمان لاؤ جو میں نے اتارا ہے وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اور سب سے پہلے اس کے منکر تم ہی نہ ہو۔

-البقرة ۲: ۴۱-

۲۲۔ اور جب اُن کے پاس اللہ کے پاس سے کتاب آئی جو اس (کتاب) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اُن کے پاس ہے۔

-البقرة ۲: ۸۹-

۲۳۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس پر جو اللہ نے اتارا ہے ایمان لاؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اُتارا گیا ہے اور وہ اس کے سوا کا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے، اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۱۔

۲۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہوا کرے) اُس نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۷۔

۲۵۔ اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے

۔البقرۃ ۲: ۱۰۱۔

۲۶۔ دینِ حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۔

۲۷۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس کی کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا۔

۔آلِ عمران ۳: ۸۱۔

۲۸۔ اے اہلِ کتاب! اس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے وہ اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے۔

۔النساء ۴: ۴۷۔

۲۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تیری طرف دینِ حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اُس کتاب کی جو اس سے پہلے

۲۳۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

۲۴۔ قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

۲۵۔ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

۲۶۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

۲۷۔ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ

۲۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم

۲۹۔ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

۳۰۔ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

۳۱۔ وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ

ہے تصدیق کرتی ہے اور اُس پر نگہبان ہے تو (اے نبی ﷺ!) تو اُس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اُتارا ہے اور اُس حق سے علیحدہ ہو کر جو تیرے پاس آیا ہے اُن کی خواہشوں پر نہ چل۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک گھاٹ اور رستہ مقرر کر دیا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۳۰۔ اور یہ (قرآن) ایک مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے۔ اُس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۔الانعام ۶: ۹۲۔

۳۱۔ اور یہ قرآن وہ نہیں ہے کہ غیر اللہ کی طرف سے گھڑ لیا گیا ہو لیکن اس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور کتاب (تورات) کی تفصیل ہے پروردگار کی طرف سے۔ اس (کے ہونے) میں شک نہیں۔

۔یونس ۱۰: ۳۷۔

۳۲۔ بے شک ان کے قصوں میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ گھڑی ہوئی بات نہیں ہے لیکن اس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر شے کی تفصیل ہے۔ اور ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۱۔

۳۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) جو کتاب ہم نے تیری طرف وحی کی ہے وہ حق ہے اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۱۔

۳۴۔ اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کے لیے امام اور رحمت ہے اور یہ ایک کتاب ہے جو تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے۔ اور نیکوکاروں کے لیے بشارت ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۲۔

۳۵۔ (جنوں نے) کہا بھائیو! ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے۔ وہ اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔ وہ حق کی طرف اور سیدھی راہ کی طرف لگاتی ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۰۔

۳۲۔ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۳۳۔ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ

۳۴۔ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝

۳۵۔ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

اوصافِ قرآن

۱۔ قرآن ہدایت ہے

۱۔ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۲۔ قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۔ یہ کتاب ہے اس میں شک (کی گنجائش) نہیں ہے پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ) خرچ کرتے ہیں اور جو اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر اتاری گئی ہے اور (نیز) اس پر جو تجھ سے پہلے اتاری گئی ہے اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۔۵۔

۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے تو (ہوا کرے) اس نے تو یہ (قرآن) اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے جو اس کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۷۔

۳۔ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا ہے وہ لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔ اور (اس میں) ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کھلی نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۵۔

۴۔ سو کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۵۷۔

۵۔ اور کچھ شک نہیں کہ ہم اُن کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں۔ جس کو ہم نے علم کے ساتھ ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت بنا کر مفصل بیان کیا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۵۲۔

۶۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر وحی کیا گیا ہے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں ہیں اور ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۳۔

۷۔ لوگو! کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور اُن (مرضوں) کی جو سینوں میں ہیں، شفا آ چکی ہے اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ (یہ قرآن) اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے تو اس سے انہیں خوش ہونا چاہیے۔ وہ اُس (مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۵۷۔۵۸۔

۸۔ اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۱۔

۳۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

۴۔ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

۵۔ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۶۔ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۷۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ۝

۸۔ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۹۔ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۰۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝

۱۱۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝

۹۔ اور ہم نے تیری طرف یہ کتاب محض اس لیے اتاری ہے کہ تو اُن سے وہ باتیں بیان کرے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور یہ (کتاب) ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۴۔

۱۰۔ اور ہم نے تجھ پر یہ کتاب اتاری جو ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی (اور مسلمانوں کے لیے) ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

۔النحل ۱۶: ۸۹۔

۱۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اس کو تیرے پروردگار کی طرف سے روح القدس نے اتارا ہے کہ انہیں ثابت قدم رکھے جو ایمان لائے ہیں اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۲۔

۱۲۔ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝

۱۳۔ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

۱۴۔ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۵۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۶۔ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

۱۷۔ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝

۱۸۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ

۱۹۔ هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

۲۰۔ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ

۱۲۔ بے شک یہ قرآن اُس راہ پر لگاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور اُن ایمان داروں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لیے بڑا ثواب ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۔

۱۳۔ ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لیے جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۲۔۳۔

۱۴۔ اور بے شک وہ (قرآن) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔النمل ۲۷: ۷۷۔

۱۵۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں۔ وہ (نیکوکار) جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۔۵۔

۱۶۔ اور جنہیں علم دیا گیا ہے یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ تیرے پروردگار کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ غالب، قابلِ تعریف کی راہ پر لگاتا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۶۔

۱۷۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میں صرف اپنے ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوں اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اُس وحی کے سبب سے جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر کی جاتی ہے۔ بے شک وہ سننے والا (اور) قریب ہے۔

۔سبا ۳۴: ۵۰۔

۱۸۔ کہہ دے کہ وہ تو اُن کے لیے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۴۴۔

۱۹۔ یہ لوگوں کے لیے سوجھ کی باتیں ہیں اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۰۔

۲۰۔ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں

اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

الانعام ۶: ۱۵۷۔

۲۱۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے۔ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

یونس ۱۰: ۵۷-۵۸

۲۲۔ ان کے قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

یوسف ۱۲: ۱۱۱۔

۲۳۔ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر!) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

النحل ۱۶: ۸۹

۲۴۔ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْۗءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

۲۲۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۲۳۔ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰي هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

۲۴۔ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

۲۵۔ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۲۶۔ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝

۲۷۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

رکھے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔

النحل ۱۶: ۱۰۲۔

۲۵۔ اور بیشک یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

النمل ۲۷: ۷۷۔

۲۶۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

لقمٰن ۳۱: ۳۔

۲۷۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو۔ سو اُن

کے لیے خرابی ہے۔

۔محمد ۴۷: ۲۰

۲۔ قرآن رحمت ہے

۲۸۔ اور ہم قرآن کے ذریعہ وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان داروں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۲

۲۹۔ بے شک اس (قرآن) میں ایمان والوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۱

۳۔ قرآن بشارت ہے

۳۰۔ کہہ دو کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مر جانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۷

۳۱۔ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر!) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

۔النحل ۱۶: ۸۹

۳۲۔ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں

مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ

۲۸۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

۲۹۔ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

۳۰۔ قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ

۳۱۔ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ

۳۲۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ

۳۳۔ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا

۳۴۔ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

۳۵۔ لِيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ

کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۲

۳۳۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸

۳۴۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۴

۳۵۔ تاکہ جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں ڈرائے اور نیکوکاروں کے لیے بشارت ہو۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۲

۴۔ قرآن شفا ہے

۳۶۔ لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور اُن (مرضوں) کی جو سینوں میں ہیں، شفا آ چکی ہے اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یونس ۱۰:۵۷۔

۳۷۔ اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان داروں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۲۔

۳۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ ایمان داروں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۴۔

۵۔ قرآن نور ہے

۳۹۔ لوگو! کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے یقینی دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف کھلا نور اتارا ہے۔

۔النساء ۴:۱۷۴۔

۴۰۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آ چکا ہے اور کھلی کتاب بھی۔

۔المائدۃ ۵:۱۵۔

۴۱۔ لیکن ہم نے اس (قرآن) کو نور قرار دیا ہے۔ اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۵۲۔

۶۔ قرآن برہان ہے

۴۲۔ تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

۔النساء ۴:۷۴۔

۷۔ قرآن کتاب مبارک ہے

۴۳۔ یہ مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے۔ جو کتاب اس سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس لیے اتاری ہے کہ تو مکے والوں اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۹۲۔

۴۴۔ اور یہ مبارک کتاب ہم نے اتاری ہے تو تم اسی پر چلو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الانعام ۶:۱۵۵۔

۳۶۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۳۷۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ

۳۸۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ

۳۹۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ۝

۴۰۔ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝

۴۱۔ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا

۴۲۔ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۴۳۔ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝

۴۴۔ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

۴۵۔اور یہ مبارک نصیحت ہم نے اُتاری ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو۔

ـالانبیاء ۲۱:۵۰ـ

۴۶۔مبارک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تاکہ وہ ان آیتوں میں غور کریں اور عقل والے نصیحت پکڑیں۔

ـص ۳۸:۲۹ـ

۴۷۔یہ ہے جو ہم آیتوں اور پکی نصیحت سے تجھ پر پڑھتے ہیں۔

ـآل عمران ۳:۵۸ـ

۸۔ قرآن حکمت والی کتاب ہے

۴۸۔یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

ـیونس ۱۰:۱ـ

۴۹۔یہ کتاب ہے۔اس کی آیتیں مضبوط کی گئی ہیں، پھر حکمت والے خبردار کی طرف سے تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

ـھود ۱۱:۱ـ

۵۰۔یہ اس حکمت میں سے ہے جو تیرے پروردگار نے تیری طرف وحی کی ہے۔

ـبنی اسرائیل ۱۷:۳۹ـ

۵۱۔یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

ـلقمٰن ۳۱:۲ـ

۵۲۔حکمت والے قرآن کی قسم۔

ـیٰس ۳۶:۲ـ

۵۳۔اور کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ہاں اصل کتاب (لوحِ محفوظ) میں عالی مرتبہ، حکمت والا ہے۔تو کیا ہم تم سے اس بنا پر نصیحت کو ہٹا لیں کہ تم لوگ حد سے باہر نکل جانے والے ہو؟۔

ـالزخرف ۴۳:۴ـ۵ـ

۹۔ قرآن کتاب مبین ہے

۵۴۔بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آ چکا ہے اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب بھی۔

ـالمائدۃ ۵:۱۵ـ

۵۵۔یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

ـیوسف ۱۲:۱ـ

۵۶۔یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

ـالشعراء ۲۶:۱ـ۲ والقصص ۲۸:۱ـ۲ـ

۵۷۔یہ قرآن اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

ـالنمل ۲۷:۱ـ

۴۵۔وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۚ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

۴۶۔كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

۴۷۔ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝

۴۸۔الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝

۴۹۔الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝

۵۰۔ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۚ

۵۱۔تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝

۵۲۔وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝

۵۳۔وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝

۵۴۔قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

۵۵۔الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

۵۶۔طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

۵۷۔طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝

۵۸۔ اور ہم نے اُسے شعر نہیں سکھلایا اور وہ اس کے لیے مناسب بھی نہیں، وہ تو محض نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے۔

۔یٰس ۳۶:۶۹۔

۵۹۔ قسم ہے کھول کر بیان کرنے والے کی۔

۔الزخرف ۴۳:۱۔۲ و الدخان ۴۴:۱۔۲۔

۱۰۔ قرآن کتاب عزیز ہے

۶۰۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے نصیحت کا جب وہ ان کے پاس آئی انکار کیا (نا حق پر ہیں) اور کچھ شک نہیں کہ وہ عزت والی کتاب ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۱۔

۱۱۔ قرآن کتاب بزرگ ہے

۶۱۔ قسم ہے بزرگ قرآن کی۔

۔قٓ ۵۰:۱۔

۶۲۔ بلکہ وہ تو بزرگ قرآن ہے۔

۔البروج ۸۵:۲۱۔

۱۲۔ قرآن عظمت والا ہے

۶۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) کچھ شک نہیں کہ ہم نے تجھے سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن دیا۔

۔الحجر ۱۵:۸۷۔

۱۳۔ قرآن بشیر و نذیر ہے

۶۴۔ (قرآن) بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہے۔ پر ان میں سے اکثر نے مونہہ پھیر لیا، وہ سنتے ہی نہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۔

۱۴۔ قرآن عزت والی کتاب ہے

۶۵۔ سو میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی اور اگر تم جانو تو بے شک یہ بڑی (چیز کی) قسم ہے۔ بے شک وہ عزت والا قرآن ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۷۵۔۷۷۔

۵۸۔ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝

۵۹۔ حٰمۗ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

۶۰۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝

۶۱۔ قۗ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝

۶۲۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝

۶۳۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝

۶۴۔ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

۶۵۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝

۶۶۔ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

۶۷۔ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

۶۸۔ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝

۱۵۔ قرآن فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے)

۶۶۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کھلی دلیلیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۵۔

۱۶۔ قرآن آسان ہے

۶۷۔ سو کچھ شک نہیں کہ ہم نے اس سے تیری زبان میں آسان کر دیا کہ تو اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو بشارت دے اور تیز اس کے ذریعے سے (نصاریٰ کی) جھگڑالو قوم کو ڈرائے۔

۔مریم ۱۹:۹۷۔

۶۸۔ سو کچھ شک نہیں کہ ہم نے اُسے تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ سو تو انتظار کر، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

۔الدخان ۴۴:۵۸۔۵۹۔

۶۹۔ اور بے شک ہم نے نصیحت کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے پس کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟

-القمر ۵۴: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰-

۱۷۔ قرآن کی آیتیں واضح اور صاف ہیں

۷۰۔ اور بے شک ہم نے تیری طرف کھلی آیتیں اُتاریں۔

-البقرۃ ۲: ۹۹-

۷۱۔ اور (قرآن) ہدایت اور حق اور باطل میں فرق کرنے والی کھلی دلیلیں ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۵-

۷۲۔ اور (اے پیغمبر ﷺ!) اسی طرح ہم نے اس کو کھلی آیتیں اُتارا ہے۔

-الحج ۲۲: ۱۶-

۷۳۔ یہ ایک سورت ہے اور ہم نے اُسے اُتارا ہے اور ہم نے (اس کے احکام) کو فرض کیا ہے اور اُس میں کھلی آیتیں اُتاری ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

-النور ۲۴: ۱-

۷۴۔ اور بے شک ہم نے تمہاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں اور (نیز) جو لوگ گذر گئے ان کی کہاوتیں اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت۔

-النور ۲۴: ۳۴-

۷۵۔ بے شک ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں۔

-النور ۲۴: ۴۶-

۷۶۔ وہی (اللہ) ہے۔ جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اُتارتا ہے تاکہ اُنہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور بے شک اللہ تم پر شفیق، مہربان ہے۔

-الحدید ۵۷: ۹-

۶۹۔ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۝

۷۰۔ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ

۷۱۔ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

۷۲۔ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ

۷۳۔ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۝

۷۴۔ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ۝

۷۵۔ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ

۷۶۔ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۝

۷۷۔ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۭ

۷۸۔ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ

۷۹۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

۸۰۔ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ۝

۷۷۔ اور بے شک ہم نے کھلی آیتیں اتاری ہیں۔

-المجادلۃ ۵۸: ۵-

۷۸۔ (ہم نے بھیجا) رسول جو تم پر اللہ کی کھول کر بیان کرنے والی آیتیں پڑھتا ہے۔

-الطلاق ۶۵: ۱۱-

۷۹۔ لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آ چکی ہے اور اُس (مرض) کی شفا بھی جو سینوں میں ہے۔

-یونس ۱۰: ۵۷-

۸۰۔ (اے نبی ﷺ!) تیری طرف اُتاری گئی ہے کتاب تو اُس سے تیرے دل میں (کسی طرح کی) تنگی پیدا نہ ہو۔ تاکہ تو اُس کے ذریعے لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کے لیے نصیحت ہو۔

-الاعراف ۷: ۲-

۸۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) اس میں تیرے پاس حق آ چکا اور ایمان داروں کے لیے نصیحت اور خیر خواہی بھی۔

۔ھود ۱۲۰:۱۱۔

۸۲۔ (اے نبی ﷺ) ہم نے تجھ پر قرآن اس لیے نہیں اُتارا کہ تو مشقت میں پڑے۔ ہاں اُس کے لیے نصیحت ہے جو ڈرے۔ اُس کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱-۴۔

۸۳۔ بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اُتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

۔الحجر ۹:۱۵۔

۸۴۔ بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اتاری ہے۔ اُس میں تمہاری خیر خواہی ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الانبیاء ۱۰:۲۱۔

۸۵۔ اور یہ (قرآن) مبارک نصیحت ہے ہم نے اسے اُتارا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو؟

۔الانبیاء ۵۰:۲۱۔

۸۶۔ اور ہم نے اس کو شعر نہیں سکھایا اور وہ اُس کے مناسب بھی نہیں وہ تو محض نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے۔

۔یٰسٓ ۶۹:۳۶۔

۸۷۔ نصیحت والے قرآن کی قسم۔

۔صٓ ۱:۳۸۔

۸۸۔ وہ تو جہان والوں کے لیے محض نصیحت ہے اور بس۔ اور تم ایک وقت کے بعد ضرور اس کی خبر معلوم کرلو گے۔

۔صٓ ۸۷:۳۸-۸۸۔

۸۹۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت کا جب ان کے پاس آئی انکار کیا (ناحق پر ہیں) اور بے شک وہ عزت والی کتاب ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۱۔

۸۱۔ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۸۲۔ طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝

۸۳۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

۸۴۔ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۸۵۔ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

۸۶۔ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝

۸۷۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝

۸۸۔ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝

۸۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝

۹۰۔ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۝

۹۱۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۹۲۔ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝

۹۳۔ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۹۴۔ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

۹۰۔ اور بے شک وہ تیرے اور تیری قوم کے لیے نصیحت ہے اور عنقریب ہی تم سے (اُس کی بابت) پوچھا جائے گا۔

۔الزخرف ۴۴:۴۳۔

۹۱۔ بے شک اس میں ایمان دار لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔

۔العنکبوت ۵۱:۲۹۔

۹۲۔ بے شک اُس نے تمہاری طرف نصیحت اُتاری ہے۔

۔الطلاق ۱۰:۶۵۔

۹۳۔ اور وہ تو جہان والوں کے لیے محض نصیحت ہے اور بس۔

۔القلم ۵۲:۶۸۔

۹۴۔ اور بے شک وہ پرہیزگاروں کے لیے یاددہانی ہے۔

۔الحاقۃ ۴۸:۶۹۔

۹۵۔ بے شک یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرلے۔

۔المزمل ۱۹:۷۳، والدھر ۲۹:۷۶۔

۹۶۔ ہرگز یوں نہیں ہے، وہ تو نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے۔

۔المدثر ۵۴:۷۴۔۵۵۔

۹۷۔ ہرگز یوں نہیں ہے، وہ تو ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے۔

۔عبس ۸۰:۱۱۔۱۲۔

۹۸۔ وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔ اس کے لیے جو تم میں سے سیدھا ہونا چاہے۔

۔التکویر ۸۱:۲۷۔۲۸۔

۱۹۔ قرآن برحق اور سچی کتاب ہے

۹۹۔ اور وہ (قرآن) حق ہے اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے۔

۔البقرۃ ۹۱:۲۔

۱۰۰۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲۵۲:۲، وآل عمران ۱۰۸:۳۔

۱۰۱۔ (اے نبی ﷺ!) تجھ پر دین حق کے ساتھ کتاب اُتاری جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۔آل عمران ۳:۳۔

۱۰۲۔ بے شک ہم نے تیری طرف دین حق کے ساتھ کتاب اتاری تا کہ تو لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سمجھائے اور تو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر۔ اور اللہ سے معافی مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النساء ۱۰۵:۴۔۱۰۶۔

۱۰۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری۔

۔المائدۃ ۴۸:۵۔

۱۰۴۔ اور تیری قوم نے اسے جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے۔

۔الانعام ۶۶:۶۔

۱۰۵۔ اور وہ (اللہ) وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے، وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے دین حق کے ساتھ اتاری گئی ہے۔

۔الانعام ۱۱۴:۶۔

۱۰۶۔ بے شک تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے حق آیا ہے۔

۔یونس ۹۴:۱۰۔

۹۵۔ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

۹۶۔ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ

۹۷۔ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ

۹۸۔ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ

۹۹۔ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

۱۰۰۔ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ

۱۰۱۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

۱۰۲۔ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُن لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ۝ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا

۱۰۳۔ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

۱۰۴۔ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ

۱۰۵۔ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

۱۰۶۔ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

۱۰۷۔ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝

۱۰۷۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے حق آ چکا ہے۔ پس جو ہدایت پر ہو گیا تو وہ اپنے ہی نفع کے لیے ہدایت پر ہوا اور جو کوئی گمراہ ہوا تو وہ اپنے ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے اور میں تم پر داروغہ نہیں ہوں۔

۔یونس ۱۰:۱۰۸۔

۱۰۸۔ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۱۰۸۔ بے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن (اس بات کو) اکثر آدمی نہیں جانتے۔

۔ھود ۱۱:۱۷۔

۱۰۹۔ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۰۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) اس بیان میں تیرے پاس حق اور ایمان داروں کے لیے نصیحت اور خیر خواہی آ چکی ہے۔

۔ھود ۱۱:۱۲۰۔

۱۱۰۔ المر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۗ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۱۱۰۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی طرف سے اُتارا گیا ہے وہ حق ہے۔ لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔

۔الرعد ۱۳:۱۔

۱۱۱۔ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ

۱۱۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے اس کو حق کے ساتھ اُتارا ہے اور وہ حق ہی کے ساتھ اترا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۵۔

۱۱۲۔ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ

۱۱۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) جنہیں علم دیا گیا ہے وہ یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی طرف سے اُتارا گیا ہے وہی حق ہے۔

۔سبا ۳۴:۶۔

۱۱۳۔ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ

۱۱۳۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے دین حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔

۔فاطر ۳۵:۲۴۔

۱۱۴۔ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝

۱۱۴۔ (اے نبی ﷺ!) جو کتاب ہم نے تیری طرف بذریعہ وحی بھیجی ہے، وہ حق ہے۔ اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔ بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے، (انہیں) دیکھتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۱۔

۱۱۵۔ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝

۱۱۵۔ بلکہ وہ تو حق لایا ہے اور اس نے (پہلے) رسولوں کی تصدیق کی ہے۔

۔الصفت ۳۷:۳۷۔

۱۱۶۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝

۱۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اُتاری ہے تو تو اللہ کی عبادت خاص اسی کی اطاعت کرتا ہوا کر۔

۔الزمر ۳۹:۲۔

۱۱۷۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ

۱۱۷۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ پر لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے حق کے ساتھ کتاب اُتاری ہے۔

۔الزمر ۳۹:۴۱۔

۱۱۸۔ اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق اور ترازو اتاری اور تجھے کیا خبر شاید قیامت قریب ہی (آ لگی) ہو۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۷۔

۱۱۹۔ سو آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم وہ (ایسا ہی) حق ہے جیسے تم بولتے ہو۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۲۳۔

۱۲۰۔ اور (اے نبی ﷺ) بے شک وہ یقینی حق ہے۔

۔الحاقہ ۶۹: ۵۱۔

۱۲۱۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۔

۲۰۔ قرآن میں شک کی گنجائش نہیں

۱۲۲۔ یہ کتاب ہے اس میں کچھ شک نہیں ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۔

۱۲۳۔ اس میں جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہونے میں کچھ شک نہیں ہے۔

۔یونس ۱۰: ۳۷۔

۱۲۴۔ کتاب کا نازل کرنا اس میں شک نہیں کہ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۔

۲۱۔ قرآن میں کچھ کجی نہیں

۱۲۵۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں کسی قسم کی کجی نہیں رکھی۔

۔الکہف ۱۸: ۱۔

۱۲۶۔ قرآن عربی جس میں کچھ کجی نہیں تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

۔الزمر ۳۹: ۲۸۔

۱۱۸۔ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝

۱۱۹۔ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝

۱۲۰۔ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝

۱۲۱۔ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۲۲۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

۱۲۳۔ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۲۴۔ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۲۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝

۱۲۶۔ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

۱۲۷۔ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝

۱۲۸۔ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۱۲۹۔ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

۲۲۔ قرآن میں باطل کا دخل نہیں

۱۲۷۔ اس میں باطل نہ اس کے آگے سے آتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے۔ حکمت والے، قابلِ تعریف کا اتارا ہوا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۴۲۔

۲۳۔ قرآن سوجھ بوجھ پیدا کرنے والا ہے

۱۲۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں ہیں اور ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۳۔

۱۲۹۔ یہ لوگوں کے لیے سوجھ کی باتیں ہیں اور جو لوگ یقین کرتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۲۰۔

۲۴۔ قرآن اللہ کی طرف سے کھلی دلیل ہے

۱۳۰۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی۔

۔الانعام ۶:۱۵۷۔

۱۳۱۔ تو کیا میں اللہ کے سوا فیصل ڈھونڈوں حال آنکہ وہ وہ ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری۔

۔الانعام ۶:۱۱۴۔

۲۵۔ قرآن مفصل ہے اور اس میں ہر شے کا بیان ہے

۱۳۲۔ اور بے شک ہم اُن کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے علم کے ساتھ مفصل بیان کیا ہے۔ ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۲۔

۱۳۳۔ اور یہ قرآن وہ نہیں کہ سوائے خدا کے گھڑ لیا جائے لیکن اُس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور کتاب (تورات) کی تفصیل ہے۔ اس میں شک نہیں ہے جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۔یونس ۱۰:۳۷۔

۱۳۴۔ بے شک ان کے قصوں میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے۔ گھڑی ہوئی بات نہیں ہے لیکن اُس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر شے کی تفصیل ہے۔

۔یوسف ۱۲:۱۱۱۔

۱۳۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ پر کتاب اتاری ہر شے کا بیان اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

۔النحل ۱۶:۸۹۔

۱۳۰۔ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ

۱۳۱۔ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ

۱۳۲۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰي عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۱۳۳۔ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰي مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۳۴۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ

۱۳۵۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

۱۳۶۔ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

۱۳۷۔ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ڰ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

۱۳۶۔ یہ ایک کتاب ہے کہ جس کی آیتیں اُن لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں قرآن عربی بنا کر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۳۔

۲۶۔ قرآن کا اللہ سے ڈرنے والوں کے دل پر اثر ہوتا ہے

۱۳۷۔ اللہ نے سب سے اچھی بات اُتاری ہے (یعنی) یکساں کتاب۔ دہرائی جانے والی۔ اس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔ پھر اللہ کے ذکر کے لیے اُن کی کھالیں اور اُن کے دل نرم پڑ جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے وہ چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔

۔الزمر ۳۹:۲۳۔

۲۷۔ اہلِ کتاب قرآن سن کر روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے ہیں

۱۳۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، بے شک اس سے پہلے جنھیں علم دیا گیا ہے جب وہ اُن پر پڑھا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں پر سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر ہی تھا۔ اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں پر گر پڑتے ہیں اور وہ اُن کی فروتنی (اور) بڑھاتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۷۔۱۰۹۔

۲۸۔ اگر قرآن کسی پہاڑ پر اترتا تو وہ اللہ کے خوف سے پھٹ جاتا

۱۳۹۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو اُسے اللہ کے خوف سے دب جانے والا، پھٹ جانے والا دیکھتا اور یہ کہاوتیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔

۔الحشر ۵۹: ۲۱۔

۲۹۔ رسول اللہ ﷺ کا قرآن بھولنے سے محفوظ ہونا

۱۴۰۔ (اے نبی ﷺ) ہم تجھے پڑھائیں گے پس نہیں بھولے گا مگر جس قدر اللہ چاہے۔ وہ جانتا ہے کھلی بات کو بھی اور جو چھپا ہے (اس کو بھی) اور ہم تیرے لیے آسانی کی راہ مہیا کریں گے۔

۔الاعلیٰ ۸۷: ۶۔۸۔

۳۰۔ قرآن اس چھپی کتاب میں مندرج ہے جسے پاک اشخاص ہی چھوتے ہیں

۱۴۱۔ (قرآن) چھپی کتاب میں ہے۔ اُس کو سوائے پاکوں کے کوئی نہیں چھوتا۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۷۸۔۷۹۔

۱۳۸۔ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝

۱۳۹۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۱۴۰۔ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۭ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝

۱۴۱۔ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝

۱۴۲۔ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۢ ۙ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ۝

۱۴۳۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

۱۴۴۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۭ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝

۳۱۔ قرآن پاک صحیفوں میں لکھا ہوا ہے

۱۴۲۔ (قرآن) عزت والے صحیفوں میں ہے۔ اونچے (اور) پاک صحیفوں میں جو لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ (اور وہ لکھنے والے) بزرگ اور نیکوکار ہیں۔

۔عبس ۸۰: ۱۳۔۱۶۔

۳۲۔ قرآن لوح محفوظ میں مندرج ہے

۱۴۳۔ بلکہ وہ تو قرآن بزرگ ہے لوح محفوظ میں (مندرج ہے)۔

۔البروج ۸۵: ۲۱۔۲۲۔

۳۳۔ قرآن کا رسول اللہ ﷺ کو یاد کرانا اور اس کی تفسیر سمجھانا اللہ کے ذمے ہے

۱۴۴۔ قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو اس لیے حرکت نہ دے کہ تو اُسے جلدی سے یاد کر لے۔ بے شک اُس کا (تیرے سینے میں) جمع

کرنا اور پڑھوا دینا ہمارا ذمہ ہے۔ پھر جب ہم (بذریعہ جبریل علیہ السلام) اس کو پڑھیں تو اُس کے بعد اُس کی قرأت تو بھی کر۔ پھر اُس کو سمجھانا بھی ہمارا ذمہ ہے۔

-القیامۃ ۷۵: ۱۶-۱۹

۴۳۔ قرآن میں ہر قسم کی امثال ہیں

۱۴۵۔ اور بے شک ہم نے لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے اس قرآن میں بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی۔ سو اکثر لوگوں نے سوائے ناشکری کے کسی بات کو منظور نہ کیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۹

۱۴۶۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی اور انسان بڑا ہی جھگڑالو ہے۔

-الکہف ۱۸: ۵۴

۱۴۷۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی اور اگر تو اُن کے پاس کوئی نشانی لائے تو جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ ضرور یہی کہیں گے کہ تم تو محض باطل پر ہو۔

-الروم ۳۰: ۵۸

۱۴۸۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھنے کے) لیے ہر قسم کی کہاوت بیان کی تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

-الزمر ۳۹: ۲۷

قرآنِ مجید کے من جانب اللہ ہونے کی دلائل

۱۔ قرآن کے بنانے پر سوا اللہ کے کوئی قادر نہیں

۱۔ اور اگر تم اس کی طرف سے جو ہم نے اپنے بندے پر

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝

۱۴۵۔ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

۱۴۶۔ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝

۱۴۷۔ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝

۱۴۸۔ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

۱۔ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَاۗءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ښ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ

اتارا ہے شک میں ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی (بنا) لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے گواہوں کو بلا لو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ پھر اگر تم یہ نہ کر سکو اور تم ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں وہ (آگ) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳-۲۴

۲۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اُسے گھڑ لیا ہے (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اسی طرح کی ایک سورت تم بھی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے تم بلا سکو بلا لو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے اُس بات کو جس کا علم سے انہوں نے احاطہ نہیں کیا، جھٹلایا۔ حالانکہ ابھی تک اُس کی اصل حقیقت اُن کے پاس نہیں آئی اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے ہوئے ہیں۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ظالموں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

اور کوئی ان میں سے اُس پر ایمان لاتا ہے اور کوئی ان میں سے اُس پر ایمان نہیں لاتا اور تیرا پروردگار مفسدوں کو خوب جانتا ہے اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے کہ میرے لیے میرے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل۔ تم اُس سے بیزار ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اُس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔

۔یونس ۱۰: ۳۸۔۴۱۔

۳۔کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم بھی ایسی ہی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جس کو بلا سکو (اپنی مدد کے لیے) بلا لو۔ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ پھر اگر کچھ جواب نہ دیں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اُتارا گیا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم اسلام لانے والے ہو؟

۔ھود ۱۱: ۱۳۔۱۴۔

۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر (سارے) انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس جیسا قرآن لے آئیں تو وہ اُس جیسا (ہرگز) نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۸۔

۵۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ہدایت میں ان دونوں (تورات و قرآن) سے بڑھ کر ہو۔ میں اُسی پر چلنے لگوں گا اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ پھر اگر وہ تجھے کچھ جواب نہ دیں تو جان لے کہ وہ محض اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں اور اُس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی

وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

۳۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

۴۔ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

۵۔ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾ فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾

۶۔ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾

۷۔ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾

خواہش پر چلا؟ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔القصص ۲۸: ۴۹۔۵۰۔

۶۔ پس انہیں چاہیے کہ وہ بھی ایسی ہی ایک حدیث لے آئیں اگر وہ (اپنے دعوے میں) سچے ہیں۔

۔الطور ۵۲: ۳۴۔

۲۔ قرآن میں غیب کی خبروں کا ہونا

۷۔(اے نبی ﷺ!) یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو (اس وقت) ان کے پاس نہیں تھا جب وہ اپنے قلم (پانی میں بطور قرعہ اندازی کے) ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کا ذمہ لے اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

۔آل عمران ۳: ۴۴۔

۸۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اس سے پہلے نہ تو ان کو جانتا تھا اور نہ تیری قوم ہی۔ تو تو صبر کر۔ بے شک انجام (نیک) پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

۔ھود ۱۱:۴۹۔

۹۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب وہ اپنے کام کو ٹھہرا رہے تھے اور وہ مکر کر رہے تھے اور اکثر آدمی اگرچہ تو حرص کرے، ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور تو اس پر ان سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔

۔یوسف ۱۲:۱۰۲۔۱۰۴۔

۱۰۔ اسی طرح ہم تجھ سے وہ خبریں بیان کرتے ہیں جو پہلے ہو چکی ہیں اور بے شک ہم نے تجھے اپنے پاس سے نصیحت دی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۹۔

۱۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو (طور کی) مغربی جانب میں نہ تھا جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم کا فیصلہ کیا تھا اور تو (اُس وقت وہاں) موجود نہ تھا۔ لیکن (بات یہ ہے کہ) ہم نے (اُس کے بعد) بہت سے قرن پیدا کیے پھر ان کی لمبی عمریں گذر گئیں اور مدین کے رہنے والوں میں مقیم نہ تھا کہ ان پر ہماری آیتیں پڑھتا ہو لیکن (بات یہ ہے کہ) ہم (تجھے پیغمبر بنا کر) بھیجنے والے ہیں اور تو طور کے کنارے پر نہ تھا جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) پکارا تھا لیکن (یہ تجھے) تیرے پروردگار کی رحمت سے (معلوم ہوا) تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔القصص ۲۸:۴۴۔۴۶۔

۸۔ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۖ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا ۖ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۹۔ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

۱۰۔ كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۝

۱۱۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَلَٰكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

۱۲۔ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ

۱۳۔ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝

۱۴۔ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۳۔ قرآن کا حق ہونا اہل علم جانتے ہیں

۱۲۔ اور جنہیں علم دیا گیا ہے انہیں یقین ہے کہ جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی جانب سے نازل کیا گیا ہے، وہی حق ہے۔

۔سبا ۳۴:۶۔

۴۔ قرآن میں اختلاف کا نہ ہونا

۱۳۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو بے شک وہ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔

۔النساء ۴:۸۲۔

۵۔ بنی اسرائیل کے صحیح صحیح حالات بیان کرنا

۱۴۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

۔النمل ۲۷:۷۶۔

۶۔ انبیائے سابقین کے صحیفوں میں مذکور ہونا

۱۵۔ اور بے شک وہ پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۹۶۔

۱۶۔ بے شک یہ (قرآن) پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

۔الاعلیٰ ۸۷: ۱۸۔۱۹۔

۷۔ قرآن کی حقیقت اہلِ کتاب جانتے تھے

۱۷۔ تو کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو فیصل تلاش کروں اور وہ وہ ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ دینِ حق کے ساتھ تیرے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ تو تو ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہو۔

۔الانعام ۶: ۱۱۴۔

۱۸۔ کیا اُن کے لیے یہ نشانی (کافی) نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے عالم اُس کو جانتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۹۷۔

۸۔ قرآن کے من جانب اللہ ہونے پر ایک عالمِ بنی اسرائیل کی شہادت

۱۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا بتلاؤ تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس جیسے (قرآن) کی گواہی بھی دے چکا۔ چنانچہ وہ ایمان لے آیا اور تم نے غرور کیا (تو اس حالت میں تمہارا کیا انجام ہوگا)۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۰۔

۱۵۔ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝

۱۶۔ إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝

۱۷۔ أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝

۱۸۔ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

۱۹۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۲۰۔ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۖ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ۝ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

۹۔ قرآن پر جنوں کا ایمان لانا

۲۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) وہ وقت یاد کر کہ جب ہم نے جنوں کے کچھ اشخاص تیری طرف پھیر دیے کہ قرآن سنیں۔ سو جب وہ اُس (کی تلاوت) پر آ موجود ہوئے تو بولے کہ خاموش رہو۔ پھر تلاوت ختم کی گئی اور وہ ڈرانے کے لیے اپنی قوم کی طرف واپس آئے۔ کہنے لگے کہ بھائیو! ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے۔ وہ اس کی تصدیق کرتی ہے جو اُس سے پہلے ہے، حق کی طرف اور سیدھی راہ پر لگاتی ہے۔ بھائیو! اللہ کے منادی کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور دردناک عذاب سے تمہیں نجات دے گا۔ اور جو اللہ کے منادی کی بات قبول نہ کرے گا وہ زمین پر عاجز کرنے والا نہیں ہے اور اس کے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں، وہ کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۹۔۳۲۔

۲۱۔ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿٢﴾ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿٤﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿٥﴾ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ﴿٦﴾ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿٨﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

۲۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے کچھ اشخاص نے (قرآن) سنا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔ وہ ہدایت کی طرف لگاتا ہے۔ سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ ہرگز کسی کو شریک نہیں کریں گے۔ اور بے شک ہمارے پروردگار کی عزت بلند ہے۔ اس نے نہ بیوی اختیار کی نہ اولاد۔ اور بے شک ہمارے بیوقوف اللہ پر زیادتی کی باتیں کہا کرتے تھے۔ اور ہم خیال کرتے تھے کہ انسان اور جن ہرگز اللہ پر جھوٹ نہ بولیں گے اور انسانوں میں سے کچھ اشخاص جنوں میں سے بعض اشخاص کی پناہ پکڑتے تھے تو انہوں نے ان کا غرور اور بڑھا دیا۔ اور جیسے تم نے گمان کیا انہوں نے بھی یہی گمان کیا تھا کہ اللہ کسی کو (پیغمبر بنا کر) نہیں بھیجے گا اور ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا تو ہم نے اُن کو سخت چوکیداروں اور آگ کے شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور (پہلے) ہم اُن میں سننے کی جگہ بیٹھ جایا کرتے تھے مگر جو اب سنتا ہے تو وہ اپنے لیے آگ کا ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا پاتا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ ان لوگوں کے لیے جو زمین میں ہیں شر کا ارادہ کیا گیا ہے یا اُن کے لیے اُن کے پروردگار نے بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور بے شک ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض ہم میں سے اس کے برعکس ہیں۔ ہم مختلف راہوں والے ہیں اور بے شک ہمیں یقین ہو گیا کہ ہرگز ہم اللہ کو نہ زمین میں (چھپ کر) عاجز کر سکیں گے اور نہ کہیں بھاگ کر اُس کو عاجز کر سکیں۔ اور ہم ہدایت کی بات پر جب ہم نے اُس کو سنا، ایمان لے آئے۔ سو جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا وہ نہ کمی سے ڈرے گا نہ زیادتی سے۔ اور بے شک ہم میں بعض مسلمان ہیں اور بعض ہم میں نا انصاف۔ پس جو اسلام لایا تو انہیں نے بھلائی کا قصد کیا اور جو ظالم ہیں وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔ اور (میری طرف یہ وحی کی گئی ہے) کہ اگر یہ لوگ راہ پر قائم رہتے تو ہم ان کو ضرور وافر پانی پلاتے۔ تاکہ ہم ان کو اس میں آزمائیں۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ (وحی کی گئی ہے) کہ مسجدیں سب اللہ (کی عبادت) کے لیے ہیں تو تم اللہ کے ساتھ اور کسی کو نہ پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) اس کو پکارنے کھڑا ہوا تو وہ (جن) قریب تھے کہ اس پر ایک کے اوپر ایک گر پڑیں۔

۔الجن ۷۲: ۱۔۱۹۔

مناظرات

۱۔ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۔(اللہ نے مویشیوں کے) آٹھ جوڑے پیدا کیے۔ بھیڑ کے دو (نرو مادہ) اور بکری کے دو۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ اللہ نے دونروں کو حرام کیا ہے یا مادینوں کو یا اس کو جو دونوں مادینوں کے رحم کے اندر ہے؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے علم سے بتلاؤ۔ اور اونٹ سے دو اور گائے سے دو۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ (اللہ نے) دونروں کو حرام کیا ہے یا دو مادینوں کو۔ یا اُس کو جو دونوں مادینوں کے رحم کے اندر ہے؟ یا تم اس وقت موجود تھے جب تمہیں اللہ نے اُس کی وصیت فرمائی تھی؟ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تاکہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۳۔ ۱۴۴

۲۔ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

۲۔ بلکہ انہوں نے اُسی طرح کہا جس طرح (ان سے) پہلوں نے کہا تھا۔ کہا کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔ یہ وعدہ ہم سے بھی کیا گیا اور اب سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے بھی۔ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ زمین اور جو (آدمی) اس میں ہیں۔ وہ کس کی ملک ہیں؟ اگر تم جانتے ہو تو (بتلاؤ)۔ وہ اس کا جواب دیں گے کہ اللہ کی۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ پھر تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے؟ پوچھ کہ ساتوں آسمانوں کا پروردگار اور عرش عظیم کا پروردگار کون ہے؟ وہ کہیں گے کہ یہ اللہ ہی کی ملک ہیں۔ (اے نبی ﷺ) کہہ کہ پھر تم ڈرتے نہیں؟ پوچھ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کی سلطنت ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اُس کے خلاف ہو کر (کسی کو) پناہ نہیں دی جاتی؟ اگر تم جانتے ہو (تو بتلاؤ)۔ وہ کہیں گے کہ یہ سب کچھ اللہ کا ہے۔ کہہ دے کہ پھر تم کو جادو کہاں سے ہو جاتا ہے؟ بلکہ ہم تو اُن کے پاس حق لائے ہیں اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

۔المومنون ۲۳: ۸۱۔ ۹۰

۳۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ اِذْ قَالَ

۳۔(اے پیغمبر ﷺ!) کیا تم نے اس شخص پر نظر نہیں کی جو ابراہیم سے اُن کے پروردگار کے بارے میں محض اس لیے حجت کرنے لگا کہ اللہ نے اُس کو سلطنت دی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا اچھا اللہ تو آفتاب کو مشرق سے نکالتا

ہے تو اُس کو مغرب سے نکال لے تو جانیں۔ اس پر وہ کافر ہکا بکا ہو کر رہ گیا۔ اللہ ضدی لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا؟

۔البقرۃ ۲:۲۵۸۔

مواعظ القرآن

۱۔ عبرت امم سابقہ کے حالات سے

۱۔(لوگو!) تم سے پہلے دستور پڑ چکے ہیں تو تم ملک میں سیر کرو اور دیکھو کر جھٹلانے والوں کا انجام کیا (برا) ہوا۔ یہ لوگوں کے لیے بیان ہے اور متقیوں کے لیے ہدایت اور نصیحت۔

۔آل عمران ۳:۱۳۷۔۱۳۸۔

۲۔اور اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی آتی ہے اُسی کی طرف سے وہ مونہہ پھیر لیتے ہیں۔ سو بے شک وہ تو حق کو جب اُن کے پاس آیا جھٹلا چکے۔ اب عنقریب ہی اُن کے پاس اُس بات کی خبریں آئیں گی جس کی (وہ) ہنسی اڑایا کرتے تھے۔ کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر ماریں، ہم نے انہیں ملک میں وہ عروج دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا اور ہم نے ان پر آسمان کی دھاریں چھوڑ دی تھیں۔ اور ان کے (محلوں کے) نیچے ہم نے نہریں جاری کر رکھی تھیں پھر ہم نے انہیں اُن کے گناہوں (کی سزا) میں ہلاک کر دیا اور اُن کے بعد ہم نے دوسرے لوگ پیدا کر دیے۔

۔الانعام ۶:۴۔۶۔

إِبْرٰهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرٰهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝

۱۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۲۔ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبٰؤُا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهٰرَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝

۳۔ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

۴۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

۵۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنٰهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ

۳۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا تھا تو جو لوگ ان میں ٹھٹھا کرتے تھے اُن کو اسی عذاب نے آگھیرا جس کی وجہ سے وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۱۰۔

۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم ملک کی سیر کرو پھر غور کرو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

۔الانعام ۶:۱۱

۵۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ سے پہلی اُمتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے۔ پھر ہم نے انہیں محتاجی اور تکلیفوں میں مبتلا کیا تا کہ وہ (ہمارے آگے) گڑگڑائیں۔ پس جب ہمارا عذاب اُن پر آیا وہ کیوں نہ گڑگڑائے۔ بلکہ ان کے دل (اور) سخت ہو گئے اور جو (برے) کام وہ کیا کرتے تھے اُن کو

شیطان نے اُن کی نظر میں اچھا کر دکھلایا۔ پس جب وہ اُس نصیحت کو بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے اُن پر ہر (آرام کی) چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس (نعمت) سے جو اُنہیں دی گئی تھی خوش ہو گئے تو اچانک اُنہیں ہم نے (عذاب میں) دھر پکڑا، تو فوراً ہی وہ ناامید تھے۔ سو اُن لوگوں کی، جو ظلم کرتے تھے جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الانعام ٦: ٤٣-٤٥-

٦-اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر مارا اُن پر رات کو سوتے وقت ہمارا عذاب آیا یا اُس وقت جب وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔ سو جب اُن پر ہمارا عذاب آیا اس وقت اُن کا قول بجز اس کے اور کچھ نہ تھا کہ بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

-الاعراف ٧: ٤-٥-

٧-اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا اُس کے باشندوں کو محتاجی اور مرض میں مبتلا کیا تا کہ وہ (ہمارے آگے) گڑگڑائیں پھر ہم نے تکلیف کی جگہ کو آرام سے بدل دیا۔ یہاں تک کہ وہ کثیر ہو گئے اور کہنے لگے کہ تکلیف اور آرام تو ہمارے پہلے باپ دادوں کو بھی پہنچا تھا۔ تب ناگہاں ہم نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا اور انہیں خبر تک بھی نہ ہوئی۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور (اللہ سے) ڈرتے تو ہم ضرور اُن پر برکتوں کے دروازے کھول دیتے، آسمان سے بھی اور زمین سے بھی۔ لیکن انہوں نے (دینِ حق کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں اُن کی بری کمائی کی سزا میں پکڑ

يَتَضَرَّعُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

٦- وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

٧- وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ۝ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ۝ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ

لیا۔ کیا بستیوں والے اس سے نڈر ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب اُن پر رات کو جب وہ پڑے سو رہے ہوں آ نازل ہو۔ یا بستیوں والے اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں؟ کہ ہمارا عذاب اُن پر پھر دن چڑھے جب وہ کھیل رہے ہوں آ نازل ہو۔ کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نڈر ہو گئے ہیں سو اللہ کی تدبیر سے تو صرف وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں کو جو زمین کے (پہلے) باشندوں کے بعد اُس کے وارث ہوئے ہیں، اس بات سے ہدایت نہیں ہوئی کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں (کی سزا) میں پکڑ لیں اور (اے نبی ﷺ!) ہم اُن کے دلوں پر مُہر کر دیتے ہیں تو وہ سنتے ہی نہیں۔ (اے نبی ﷺ!) یہ بستیاں ہیں ہم ان کی خبریں تجھ سے بیان کرتے ہیں اور بے شک اُن کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے۔ تو وہ ایسے کہاں تھے کہ جس بات کو وہ پہلے جھٹلا چکے

تھے اس پر ایمان لے آتے۔ یوں اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے اور ہم نے ان میں سے اکثر کے لیے عہد (پر قیام) نہ پایا۔ اور بے شک ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکار پایا۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے لوگوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان (نشانیوں) کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان مفسدوں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

الاعراف ۷: ۹۴-۱۰۲۔

۸۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اپنے پہلو پر (لیٹا) یا بیٹھا یا کھڑا (ہر حالت میں) پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے ہم کو کبھی کسی تکلیف کی طرف جو اس کو پہنچی تھی، بلایا ہی نہیں تھا۔ اسی طرح حد سے باہر نکل جانے والوں کی نظر میں وہ کام اچھے دکھلائے گئے ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ اور بے شک ہم نے تم سے پہلے قوموں کے لوگوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر دیا اور ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے۔ اسی طرح کی سزا ہم گنہگار لوگوں کو دیتے ہیں پھر ہم نے ان کے بعد ملک میں تمہیں (ان کا) جانشین بنایا تا کہ ہم

يرثون الارض من بعد اهلها ان لو نشاء اصبنهم بذنوبهم ۚ و نطبع على قلوبهم فهم لا يسمعون ○ تلك القرى نقص عليك من انبائها ۚ و لقد جاءتهم رسلهم بالبينت ۚ فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا من قبل ۚ كذلك يطبع الله على قلوب الكفرين ○ و ما وجدنا لاكثرهم من عهد ۚ و ان وجدنا اكثرهم لفسقين ○ ثم بعثنا من بعدهم موسى بايتنا الى فرعون و ملايه فظلموا بها ۚ فانظر كيف كان عاقبة المفسدين ○

۸۔ و اذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه او قاعدا او قائما ۚ فلما كشفنا عنه ضره مر كان لم يدعنا الى ضر مسه ۚ كذلك زين للمسرفين ما كانوا يعملون ○ و لقد اهلكنا القرون من قبلكم لما ظلموا ۙ و جاءتهم رسلهم بالبينت و ما كانوا ليؤمنوا ۚ كذلك نجزي القوم المجرمين ○ ثم جعلنكم خلئف في الارض من بعدهم لننظر كيف تعملون ○

۹۔ فانظر كيف كان عاقبة المنذرين ○

۱۰۔ ذلك من انباء القرى نقصه عليك منها قائم و حصيد ○ و ما

دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

یونس ۱۰: ۱۲-۱۴۔

۹۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

یونس ۱۰: ۷۳۔

۱۰۔ (اے نبی ﷺ!) یہ بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ بعض ان میں سے موجود ہیں اور بعض اجڑ گئیں اور

ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ سو اُن کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے جب تیرے پروردگار کا حکم و عذاب آ پہنچا اُن کے لیے کچھ بھی مفید ثابت نہ ہوئے اور انہوں نے اُن کی ہلاکت ہی بڑھائی۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرے پروردگار کی پکڑ جب وہ بستیوں کو اُن کے ظلم کے سبب پکڑتا ہے ایسی ہی ہوتی ہے۔ بے شک اس کی پکڑ سخت درد دینے والی ہے۔ بے شک اس (بیان) میں اُس شخص کے لیے (کافی) نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ یہ (آخرت) ایک دن ہے جس کے لیے لوگ اکٹھے کئے جائیں اور وہ (سب کی) حاضری کا دن ہے اور ہم اُس کو صرف ایک گنی ہوئی میعاد کے لیے ہٹائے ہیں۔

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝

۔ھود ۱۰۱-۱۰۳۔

۱۱۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؐ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ حَتّٰىٓ اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ

۱۱۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر وہ گزرتے ہیں اور وہ اُن سے منہ پھیر لیتے ہیں اور اُن سے اکثر بغیر شرک کئے اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا وہ اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اُن پر اللہ کا چھا جانے والا عذاب آ جائے یا اُن پر ایسے حال میں قیامت آ جائے کہ انہیں خبر تک بھی نہ ہو؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ یہ میری راہ ہے۔ میں بصیرت پر ہو کر تمہیں اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جو میرے پیرو ہیں وہ بھی اور اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے بستیوں میں سے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے۔ ہم اُن کی طرف وحی بھیجتے تھے تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو وہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے ہوئے ہیں، ان کا انجام کیسا (بُرا) ہوا؟ اور بے شک آخرت کا گھر اُن کے لیے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

یہاں تک کہ جب رسول (فتح سے) مایوس ہو گئے اور انہیں یہ خیال ہو گیا کہ اُن سے جھوٹ بولا گیا۔ تب ہماری مدد اُن کے پاس آ پہنچی۔ تو جسے ہم چاہتے تھے اُسے نجات دی گئی اور گنہگار لوگوں سے ہمارا عذاب ہٹایا نہیں جاتا۔ بے شک اُن کے قصوں میں عقل مندوں کے لیے (بڑی) عبرت ہے (یہ جو ہم نے بیان کیا ہے) بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ جو (کتاب) اُس سے پہلے ہے اُس کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۰۔۱۱۱

۱۲۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی داؤ کھیلا تھا اور اللہ کا عذاب اُن کی عمارتوں پر ان کی بنیادوں کی طرف سے آ موجود ہوا اور چھت اُن کے اوپر سے گر پڑی اور اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جہاں کی انہیں خبر بھی نہ تھی۔

۔النحل ۱۶: ۲۶۔

۱۳۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس (عذاب کے) فرشتے آ پہنچیں یا تیرے پروردگار کا حکم (عذاب) آ جائے۔ اسی طرح اُن لوگوں نے کیا تھا جو اُن سے پہلے ہوئے ہیں اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ سو جو برے کام وہ کیا کرتے تھے اُن کی برائیاں اُن پر آ موجود ہوئیں اور اُن کو اُسی (عذاب) نے گھیرا جس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۳۳۔۳۴

۱۴۔ اور بے شک ہم نے ہر امت میں ایک رسول یہ

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۲۔ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۱۳۔ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

۱۴۔ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

۱۵۔ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝

پیغام دے کر بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور گمراہ کرنے والوں (بتوں) سے علیحدہ رہو۔ سو اُن میں سے کسی کو تو اللہ نے ہدایت کی اور کوئی ان میں سے وہ ہوا جس پر گمراہی آ کر چمٹ گئی۔ تو تم ملک کی سیر کرو پھر دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

۔النحل ۱۶: ۳۶

۱۵۔ اور اللہ نے ایک گاؤں کی کہاوت بیان فرمائی۔ وہ ہر طرح سے امن و اطمینان میں تھا۔ ہر طرف سے کثرت سے اُس کے پاس اُس کی روزی آتی تھی۔ اُس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی۔ تب اللہ نے اُس کو بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا۔ بدلہ اُن برے اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور بے شک اُن کے پاس اُن ہی میں سے ایک رسول آیا اور انہوں نے اُسے جھٹلایا۔ سو عذاب نے انہیں پکڑ لیا اور وہ لوگ ظالم تھے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۲۔۱۱۳

١٦۔ اور جب ہم یہ چاہتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو اُس کے خوش حال لوگوں کو ہم امارت میں اور بڑھاتے ہیں پھر وہ اُس امارت میں نافرمانی کرتے ہیں تو (عذاب کی) بات اُس بستی پر ثابت ہو جاتی ہے اور اُس وقت ہم اُس کو تباہ کر ڈالتے ہیں اور ہم نے نوح کے بعد کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا اور تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے (اور) دیکھنے والا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۶-۱۷-

١٧۔ اور (اے نبی ﷺ!) یہ بستیاں جنہیں ہم نے اُن کے ظلم کی سزا میں ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۹-

١٨۔ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا (اے نبی ﷺ!) کیا تو اُن میں سے کسی کو پاتا ہے یا اُن کی بھنبھناہٹ سنتا ہے؟

-مریم ۱۹:۹۸-

١٩۔ کیا ان کو اس بات سے ہدایت نہیں کی کہ ہم نے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں اور (اے نبی ﷺ) اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے ہی صادر نہ ہو چکی ہوتی اور ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور انہیں عذاب آ چمٹتا۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲۸-۱۲۹-

٢٠۔ اور (اے نبی ﷺ) کتنی ہی بستیاں جو ظالم تھیں ہم نے توڑ پھوڑ ڈالیں۔ اور ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ سو جب ان لوگوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ

١٦۔ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

١٧۔ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝

١٨۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ ۗ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

١٩۔ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى ۝

٢٠۔ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ۝

٢١۔ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ۝ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا

پائی تو وہ اس بستی سے بھاگنے لگے۔ (ہم نے کہا) کہ بھاگو نہیں اور اسی عیش و آرام کی طرف جس میں تم تھے اور اپنے مکانوں کی طرف لوٹو شاید تم سے کچھ پوچھ کی جائے۔ انہوں نے کہا ہائے ہماری شامت! بے شک ہم ظالم تھے۔ سو برابر ان کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹی ہوئی (کھیتی) بجھی ہوئی (آگ) بنا دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۱۱-۱۵-

٢١۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو بے شک ان سے پہلے نوح کی قوم اور (قوم) عاد و ثمود نے بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا۔ اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم نے بھی۔ اور مدین والوں نے بھی اور موسیٰ بھی جھٹلائے گئے تھے۔ تو اول میں نے ان کافروں کو مہلت دی۔ پھر میں نے انہیں پکڑا تو (دیکھو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔ سو کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ان کو ظلم کے سبب

ہلاک کر دیا کہ وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی ناکارہ کنوئیں ہیں اور کتنے ہی اونچے محل (اجاڑ) پڑے ہیں۔ تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی کہ ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے۔ کچھ شک نہیں کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں، جو سینوں میں ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۴۵۔۴۶۔

۲۲۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں ہم نے (اول) انہیں ڈھیل دی پھر ہم نے انہیں (عذاب میں) پکڑا اور میری ہی طرف (انہیں) لوٹ کر آنا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۴۸۔

۲۳۔ سو (اے نبی ﷺ!) دیکھ مفسدوں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۱۴۔

۲۴۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ تم ملک کی سیر کرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۶۹۔

۲۵۔ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی خوش حالی میں اکڑتی تھیں۔ سو یہ ان کے گھر ہیں جو ان کے بعد (ابھی تک) سوا چند کے آباد نہیں ہوئے اور ہم ہی (ان کے) وارث ہوئے۔

۔القصص ۲۸: ۵۸۔

۲۶۔ کیا وہ ملک کی سیر نہیں کرتے جو دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔ وہ طاقت میں ان سے زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں نے اس کو آباد کیا ہے اس سے زیادہ انہوں نے اس کو

وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝

۲۲۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝

۲۳۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

۲۴۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۲۵۔ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ ۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ ۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

۲۶۔ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۲۷۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝

آباد کیا تھا اور ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ سو اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہتے تھے۔ پھر جو لوگ برائی کیا کرتے تھے ان کا انجام بھی برا ہی ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

۔الروم ۳۰: ۹۔۱۰۔

۲۷۔ خشکی اور تری میں بسبب ان بدیوں کے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائی ہیں، فساد پھیل پڑا ہے تا کہ اللہ انہیں بعض ان بدیوں کی سزا کا مزہ چکھائے جو انہوں نے کی ہیں تا کہ وہ راہِ راست کی طرف لوٹ آئیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ملک کی سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیسا (برا) ہوا۔ ان میں اکثر لوگ مشرک تھے۔

۔الروم ۳۰: ۴۱۔۴۲۔

۲۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوموں کی طرف بھیجے وہ پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے۔ سو ہم نے ان لوگوں سے جنہوں نے گناہ کیا تھا بدلہ لے کر چھوڑا اور مسلمانوں کی مدد کرنا ہم پر ضروری تھا۔

۔الروم ۳۰:۴۷۔

۲۹۔ کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے گھروں میں وہ چلتے پھرتے ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں، تو کیا تم سنتے نہیں؟

۔السجدۃ ۳۲:۲۶۔

۳۰۔ پھر جو لوگ کافر ہوئے تھے میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا تو (دیکھا کہ) میرا عذاب کیسا ہوا۔

۔فاطر ۳۵:۲۶۔

۳۱۔ کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا (برا) ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ وہ طاقت میں ان سے زیادہ تھے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں اور زمین میں اسے کوئی چیز عاجز کر دے۔ بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۴۴۔

۳۲۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا، جو ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں۔

۔یٰسین ۳۶:۳۱۔

۳۳۔ اور بے شک ان سے پہلے اگلے لوگوں میں سے

۲۸۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۹۔ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝

۳۰۔ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

۳۱۔ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝

۳۲۔ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

۳۳۔ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ۝ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

۳۴۔ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

۳۵۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِن بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ

بہت سے گمراہ ہو گئے تھے اور بے شک ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا کیسا (برا) انجام ہوا مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے بچ رہے تھے۔

۔الصافات ۳۷:۷۱-۷۴۔

۳۴۔ انہوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گزر رہے ہیں تو ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جہاں کی انہیں خبر بھی نہ تھی۔ تو اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی ہی میں ذلت کا مزہ چکھایا اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ہوتے۔

۔الزمر ۳۹:۲۵-۲۶۔

۳۵۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد دوسری قوموں نے جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے رسول کے ساتھ یہی

ارادہ کیا کہ وہ اس کو قید کر لیں اور انہوں نے ناحق جھگڑا کیا تا کہ وہ اس سے حق کو دبا دیں۔ تو میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑا تو (دیکھا کہ) میرا عذاب کیسا تھا۔

۔المؤمن ۴۰:۵۔

۳۶۔ تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا (برا) ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ وہ طاقت اور زمین میں اپنی نشانیاں چھوڑنے میں ان سے زیادہ تھے۔ سو اللہ نے ان کے گناہوں (کی سزا) میں انہیں پکڑ لیا اور کوئی انہیں اللہ سے بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے۔ اس پر بھی انہوں نے کفر کیا۔ تب اللہ نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا۔ بے شک وہ زبردست ہے، سخت عذاب والا۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۱-۲۲۔

۳۷۔ تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا برا ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ وہ طاقت اور زمین میں نشانیاں چھوڑنے میں ان سے زیادہ اور سخت تر تھے۔ سو جو (برے) کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ سو جب ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اس علم پر جو ان کے پاس تھا، خوش ہوئے اور انہیں اسی (عذاب) نے آ گھیرا جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔ پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم تو صرف اکیلے اللہ پر

فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

۳۶۔ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۳۷۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

۳۸۔ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

۳۹۔ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ

ایمان لائے ہیں اور انہیں ہم نہیں مانتے جنہیں ہم اس کا شریک کیا کرتے تھے۔ سو جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو اس وقت کا ان کا ایمان لانا انہیں نفع نہیں دے سکتا تھا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو اس کے بندوں میں پہلے گزر چکی ہے اور اس موقعہ پر کافر گھاٹے میں رہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۸۲-۸۵۔

۳۸۔ سو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا جو پکڑ (دھکڑ) میں ان سے زیادہ سخت تھے اور پہلوں کی مثال گزر چکی ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۸۔

۳۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسی طرح ہم نے تجھ سے پہلے جو ڈرانے والا بھی کسی بستی میں بھیجا، اس کے دولت مندوں نے (اس سے) یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریق پر پایا ہے اور ہم

شک ہم تو انہیں کے نقش قدم پر پیروی کرنے والے ہیں۔ رسول نے کہا اگرچہ میں اس سے بڑھ کر ہدایت لے کر آیا ہوں، جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ انہوں نے کہا جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو، ہم تو اسے مانتے نہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان جھٹلانے والوں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

۔الزخرف ۴۳:۲۳۔۲۵

۴۰۔ بھلا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا۔ بے شک وہ گنہگار تھے۔

۔الدخان ۴۴:۳۷

۴۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے وہ بستیاں جو تمہارے اردگرد تھیں ہلاک کر دیں اور ہم نے (اپنی) آیتوں کو طرح طرح سے بار بار بیان کیا تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ سو ان کو انہوں نے کیوں مدد نہ دی جن کو انہوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کے لیے معبود پکڑا تھا بلکہ وہ (معبود) تو ان سے کھوئے گئے اور یہ ان کا جھوٹ ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے۔

۔الاحقاف ۴۶:۲۷۔۲۸

۴۲۔ تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا (برا) ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اللہ نے ان پر ہلاکت ڈالی اور کافروں کے لیے ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔

۔محمد ۴۷:۱۰

۴۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) کتنی ہی بستیاں ہیں جو طاقت میں تیری اس بستی سے جس نے تجھے (وطن سے)

بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

۴۰۔ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾

۴۱۔ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

۴۲۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾

۴۳۔ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

۴۴۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

۴۵۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى

نکالا، بڑھی ہوئی تھیں۔ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ سو کوئی ان کا مددگار نہیں ہے۔

۔محمد ۴۷:۱۳

۴۴۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والوں اور (قوم) ثمود نے جھٹلایا تھا اور (نیز قوم) عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں اور بن والوں اور تبع کی قوم نے (ان) سب نے ہی پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ثابت ہو گیا۔

۔ق ۵۰:۱۲۔۱۴

۴۵۔ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جو پکڑ (دھکڑ) میں ان سے زیادہ سخت تھے۔ انہوں نے تمام شہروں کو چھان مارا کہ آیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے۔ بے شک اس میں اس شخص کے لیے نصیحت ہے جس کے پاس دل ہے یا اس نے دل سے حاضر ہو کر

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝

۴۶۔ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

۴۷۔ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝

۴۸۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۴۹۔ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

۵۰۔ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

۵۱۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

۵۲۔ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝

۵۳۔ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝

اس کی طرف کان لگایا ہے۔

۔قٓ ۵۰:۳۶۔۳۷۔

۴۶۔اور بے شک ہم نے (تم سے پہلے) تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر دیا۔ پس کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟

۔القمر ۵۴:۵۱۔

۴۷۔پس اے آنکھوں والو عبرت پکڑو۔

۔الحشر ۵۹:۲۔

۴۸۔کیا تمہارے پاس ان کی خبر جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا تھا نہیں پہنچی کہ انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔التغابن ۶۴:۵۔

۴۹۔یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے تو انہوں نے کہا کہ آدمی ہمیں راہ دکھلائیں گے؟ پھر انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پروا ہے، تعریف کیا گیا۔

۔التغابن ۶۴:۶۔

۵۰۔اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم اور اس کے پیغمبروں سے سرکشی کی تو ہم نے ان سے سختی کے ساتھ حساب لیا اور ہم نے انہیں بری طرح کا عذاب دیا، سو اس نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور ان کے کام کا آخر انجام گھاٹا ہی تھا۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل مندو! اللہ سے ڈرو۔

۔الطلاق ۶۵:۸۔۱۰۔

۵۱۔اور بے شک ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں تو (دیکھا کہ) میرا انکار کیسا (برا) تھا۔

۔الملک ۶۷:۱۸۔

۵۲۔کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ پھر پچھلوں کو ہم (ہلاکت میں) ان کے پیچھے لگاتے ہیں۔ گنہگاروں کے ساتھ ہم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

۔المرسلات ۷۷:۱۶۔۱۸۔

۵۳۔سو اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔ بے شک اس میں اس کے لیے عبرت ہے جو ڈرے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۲۵۔۲۶۔

زہد کی ترغیب

۱۔ متاعِ دنیا قلیل ہے

۱۔(اے نبی ﷺ!) جو لوگ کافر ہیں کہیں تجھے ان کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈال دے۔ تھوڑا سا نفع ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ (ان کے لیے) برا بچھونا ہے۔

۔ال عمران ۳: ۱۹۶۔ ۱۹۷۔

۲۔(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جن سے کہا گیا تھا کہ تم اپنے ہاتھوں کو (لڑائی سے) روکے رکھو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو اسی دم ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسا خدا سے ڈرنا چاہیے یا وہ اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگے اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا۔ ہمیں ایک قریب مدت تک کے لیے اور مہلت کیوں نہیں دی۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ دنیا کی پونجی تھوڑی ہے اور آخرت اس کے لیے جو (اللہ سے) ڈرے بہتر ہے اور تم پر ایک بال بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔النساء ۴: ۷۷۔

۲۔ متاعِ دنیا ناپائیدار ہے

۳۔اور جو چیز بھی تمہیں دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی آرائش ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ تو کیا وہ شخص جس سے ہم نے نیک وعدہ کیا ہے پھر وہ اسے ملنے والا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ پہنچایا پھر وہ قیامت کے دن پکڑا آئے گا۔

۔القصص ۲۸: ۶۰۔ ۶۱۔

۴۔اور یہ دنیا کی زندگی تو نرا کھیل اور تماشا ہے اور جو آخرت کا گھر ہے وہی اصلی زندگی ہے۔ کاش وہ اس بات کو جانتے ہوتے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۴۔

۳۔ متاعِ دنیا نرا دھوکا ہے

۵۔ ہر شخص موت کو چکھنے والا ہے اور قیامت کے دن تمہارے اجر تمہیں پورے پورے دیے جائیں گے۔ سو جو شخص آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ بے شک کامیاب ہوا اور دنیا کی زندگی دھوکے کی پونجی ہے اور بس۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۵۔

۱۔ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

۳۔ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝

۴۔ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

۵۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝

۴۔ مال اور اولاد فقط جیتے جی کی زینت ہے

۶۔ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور نیک عمل جو ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں وہ تیرے پروردگار کے ہاں بلحاظ ثواب بھی بہتر ہیں اور بلحاظ عمل بھی بہتر ہیں۔

۔الکہف ۱۸: ۴۶۔

۵۔ مال اور اولاد کی زیادتی موجب خیر نہیں ہے

۷۔ کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ مال اور بیٹے جن کے ساتھ ہم ان کی امداد کرتے ہیں (اس سے) ہم ان کے لیے نیکیوں میں جلدی کر رہے ہیں (کوئی نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے۔

۔المومنون ۲۳: ۵۵-۵۶۔

۶۔ مال اور اولاد آزمائش ہے

۸۔ (لوگو!) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو نری آزمائش ہیں اور اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۱۵۔

۶۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝

۷۔ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

۸۔ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

متفرق نصائح

۱۔ رضاجویانِ الٰہی کے درجے

۱۔ تو کیا ایسا شخص جو اللہ کی رضا پر چلتا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے غصے کی طرف رجوع کیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ان کے لیے اللہ کے ہاں درجے ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۲-۱۶۳۔

۲۔ اللہ کی قدرت سے ڈرانا

۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا بتاؤ تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا ایسا معبود ہے جو تمہیں یہ چیزیں لا دے۔ (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ہم کس طرح ہیر پھیر کر آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ پھر جاتے ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا بتلاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا علانیہ طور پر آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک کیا جائے گا؟

۔الانعام ۶: ۴۶-۴۷۔

۳۔ گنہگاروں کو اللہ کے عذاب سے مطمئن نہ ہونا چاہیے

۳۔ تو کیا وہ لوگ جو بری بری چالیں سوچتے رہتے ہیں اس بات کی طرف سے مطمئن ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر ایسی طرح عذاب آجائے کہ انہیں خبر بھی نہ ہو یا وہ ان کو چلتا پھرتا پکڑ لے۔ سو وہ تو اس کو عاجز کرنے والے نہیں ہیں یا نہیں ڈرا ڈرا کر

۱۔ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

۲۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

۳۔ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ

وقت ہی پکڑ لے۔ سو بے شک تمہارا پروردگار شفیق، مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۴۵۔۴۷۔

۴۔ سو کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ وہ تمہیں جنگل کی کسی طرف میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسائے پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز بھی نہ پاؤ۔ یا تم اس بات کی طرف سے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں پھر دوبارہ اسی دریا میں لوٹا لے جائے اور تمہارے کفر کی سزا میں تم پر کشتی توڑ دینے والی ایک ہوا بھیج کر تمہیں غرق کر دے۔ پھر تم اس بارہ میں اپنے لیے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۸۔۶۹۔

۵۔ کیا تم اس کی طرف سے جو آسمان میں ہے اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے۔ پھر وہ یکایک وہ زمین جنبش کرنے لگے یا تم اس کی طرف سے جو آسمان میں ہے اس بات سے نڈر ہو گئے کہ وہ تم پر پتھر برسائے۔ سو عنقریب ہی تم معلوم کر لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور جو ان سے پہلے ہوئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا تو (دیکھا بھی کہ) میرا عذاب کیسا ہوا۔

۔الملک ۶۷: ۱۶۔۱۸۔

۴۔ اللہ کی نافرمانی باعثِ عذاب ہے

۶۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو شخص اس دن اس سے دور رکھا گیا تو بے شک اس نے اس پر (بڑا ہی) رحم کیا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۵۔۱۶۔

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞

۴۔ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۞ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۞

۵۔ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۞ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۞ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۞

۶۔ قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۞ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۚ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۞

۷۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞

۸۔ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞

۹۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ

۷۔ مسلمانو! اللہ کسی قدر شکار کے ساتھ ضرور تمہارا امتحان لے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تیر پہنچ سکیں گے تاکہ اللہ یہ ظاہر کر دے کہ کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔ سو جو کوئی اس کے بعد بھی حد سے باہر نکل گیا، اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۴۔

۵۔ اللہ کی نعمتوں اور عہد کو یاد کرو

۸۔ اور (مسلمانو!) اپنے اوپر اللہ کا انعام اور اس کا وہ عہد جو وہ پختہ طور پر تم سے لے چکا ہے یاد کرو۔ جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مانا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۔

۹۔ مسلمانو! اپنے اوپر اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب کہ کچھ لوگوں نے یہ چاہا تھا کہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں اور اس نے تمہاری

طرف سے ان کے ہاتھ روک دیے تھے اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۔المائدہ ۵:۱۱۔

۶۔ تقویٰ اور رجوع الی اللہ

۱۰۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔المائدہ ۵:۳۵۔

۷۔ بت پرستوں کو برا کہہ کر اللہ کو برا نہ کہلاؤ

۱۱۔ اور (مسلمانو!) جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں انہیں برا نہ کہو کہ وہ زیادتی میں آ کر بے علمی سے اللہ کو برا کہنے لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر امت کو ان کے عمل اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر انہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ سو وہ انہیں جتا دے گا جو عمل وہ کیا کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۰۸۔

۱۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اے اہل کتاب، اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر (مانی جاتی) ہے کہ ہم سوائے اللہ کے اور کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کریں اور اللہ کے سوا ہم میں سے بعض، بعض کو رب نہ پکڑیں۔ پھر اگر وہ (اس بات سے) مونہہ

يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۱۱۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۲۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاۗءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَـيْـــًٔـا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝

۱۳۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَھُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِــيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

پھیریں تو (مسلمانو) تم کہو کہ تم لوگ گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

۔آل عمران ۳:۶۴۔

۹۔ بخل، تکبر وریا سے بچو

۱۳۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو پسند نہیں کرتا جو اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ وہ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کی ہدایت کرتے ہیں اور جو مال اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اس کو چھپاتے ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔ اور جو اپنے لوگوں کے

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۝

۱۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۱۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝ وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝

دکھلانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو وہ برا ہی ساتھی ہے۔ اور ان کا کیا بگڑ جاتا اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لے آتے اور اس مال میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے جو اللہ نے انہیں دیا تھا اور اللہ ان کو جانتا ہے۔ بے شک اللہ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور اگر وہ (عمل) نیکی کا ہوتا ہے تو وہ اس کو دو چند کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا بھاری ثواب دیتا ہے تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے نبی ﷺ!) تجھے ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی چاہیں گے کہ کاش ان کے ساتھ زمین ہموار کر دی جائے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔

۔النساء ۴: ۳۸-۴۲

۱۰۔ یہود و نصاریٰ اور دین کی ہنسی اڑانے والوں سے محبت نہ رکھو

۱۴۔ مسلمانو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو کوئی انہیں اپنا دوست بنائے گا تو کچھ شک نہیں کہ وہ ان ہی میں سے ہے۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵: ۵۱۔

۱۵۔ مسلمانو! جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب ہی اللہ ایسے لوگ لا موجود کرے گا جن سے وہ محبت رکھتا ہوگا اور وہ اس سے محبت رکھتے ہوں گے۔ مسلمانوں کے حق میں نرم دل اور کافروں پر سخت وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ جسے وہ چاہے یہ فضل دے اور اللہ گنجائش والا، جاننے والا ہے۔ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول ہے اور وہ ایمان دار ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے اور وہ رکوع کرتے ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کو دوست رکھے گا تو کچھ شک نہیں کہ جو اللہ کا گروہ ہے، وہی غالب آئے گا۔ مسلمانو! ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ٹھٹھا اور کھیل بنا رکھا ہے۔ یہ لوگ ان میں سے ہیں جنہیں تم سے پہلے کتاب (تورات) دی گئی ہے اور کفار کو بھی (اپنا دوست نہ بناؤ) اور اگر تم ایمان دار ہو تو اللہ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵: ۵۴-۵۷۔

خلقت وفطرتِ انسانی از روئے قرآن

۱۔ کبھی انسان کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا

۱۔ بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا۔

۔الدھر ۷۶:۱۔

۲۔ انسان کی اصل مٹی سے

۲۔اور بے شک ہم نے انسان کو کھنکھن بولتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا جو سڑی ہوئی کیچڑ سے بنی تھی۔

۔الحجر ۱۵:۲۶۔

۳۔جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک آدمی سڑی ہوئی کیچڑ سے خمیر کی ہوئی کھنکھن بولنے والی مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۲۸۔

۴۔اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے پیدا کیا۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۲۔

۵۔وہ (ذات) جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی اچھا بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی۔

۔السجدۃ ۳۲:۷۔

۶۔اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنا دیا۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۷۔بے شک ہم نے انہیں لیس دار مٹی سے پیدا کیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۔

۸۔وہ (ذات) وہ ہے جس نے (اول) تمہیں مٹی سے پھر اس کے بعد نطفے (اور) پھر (اس کے بعد) جمے ہوئے خون سے پیدا کیا پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۱۔ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝

۲۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝

۳۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝

۴۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝

۵۔ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ۝

۶۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا

۷۔ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝

۸۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

۹۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

۱۰۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

۱۱۔ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

۱۲۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

۹۔انسان کو ٹھیکرے کی طرح بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۴۔

۳۔ انسان کی پیدائش نطفے سے

۱۰۔انسان کو نطفے سے پیدا کیا تو (پیدا ہوتے ہی) وہ کھلم کھلا جھگڑنے والا بن گیا۔

۔النحل ۱۶:۴۔

۱۱۔پھر ہم نے اسے نطفے سے بنا کر ایک مضبوط جگہ میں رکھا پھر ہم نے نطفے کو جما ہوا خون بنایا پھر ہم نے جمے ہوئے خون کو گوشت کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے گوشت کے لوتھڑے کو ہڈیاں بنایا پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ہم نے اس کو ایک اور پیدائش میں پیدا کیا۔سو برکت والا ہے اللہ جو بہتر پیدا کرنے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۳-۱۴۔

۱۲۔پھر اس (آدم) کی نسل کو ذلیل پانی کے خلاصہ (منی) سے پیدا کیا پھر اس کو ٹھیک کیا اور اپنی روح اس میں پھونک دی اور تمہارے کان اور آنکھ اور دل پیدا کئے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۔السجدۃ ۳۲:۸-۹۔

۱۳۔ اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنایا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۱۴۔ کیا انسان یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا تو وہ فوراً ہی وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔

۔یٰس ۳۶: ۷۷۔

۱۵۔ وہ (ذات) وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر (اس کے بعد) جمے ہوئے خون سے پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر (رحم سے) نکالتا ہے پھر (وہ تمہیں بڑھاتا ہے) تاکہ تم اپنی پوری قوت کو پہنچ جاؤ پھر (تمہیں گھٹاتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

۔المومن ۴۰: ۶۷۔

۱۶۔ (وہ جو کہتے ہیں) ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جس کو وہ بھی جانتے ہیں۔

۔المعارج ۷۰: ۳۹۔

۱۷۔ کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہیں تھا جو ٹپکایا جاتا تھا۔ پھر وہ جما ہوا خون ہو گیا پھر اللہ نے اس کو پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا۔

۔القیمۃ ۷۵: ۳۷۔۳۸

۱۸۔ بے شک ہم نے انسان کو (مرد و عورت) کے مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اسے آزمائیں۔ سو ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔

۔الدھر ۷۶: ۲۔

۱۹۔ کیا ہم نے تمہیں ذلیل پانی سے پیدا نہیں کیا؟ پھر ہم نے اس (ذلیل پانی) کو ایک محفوظ قرارگاہ میں رکھا ایک مقررہ وقت تک پھر ہم نے اندازہ ٹھہرایا۔ سو ہم کیا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔

۔المرسلات ۷۷: ۲۰۔۲۳

۱۳۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا

۱۴۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ

۱۵۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا

۱۶۔ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ

۱۷۔ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى

۱۸۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا

۱۹۔ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ

۲۰۔ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ مِنْ نُّطْفَةٍ

۲۱۔ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ

۲۲۔ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

۲۳۔ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ

۲۰۔ اس کو کس چیز سے پیدا کیا، محض نطفے سے۔

۔عبس ۸۰: ۱۸۔۱۹

۲۱۔ انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ کودنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو کمر اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

۔الطارق ۸۶: ۵۔۷

۴۔ انسان کی پیدائش ماں کے پیٹ میں

۲۲۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اس وقت تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیے تاکہ تم شکرگزار رہو۔

۔النحل ۱۶: ۷۸

۲۳۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی

ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنی پاکیزگی نہ جتایا کرو، پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

-النجم ۵۳: ۳۲-

۵۔ انسان کی پیدائش تین اندھیروں میں

۲۴۔ لوگو اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لیے مویشیوں کے آٹھ جوڑے اتارے۔ وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین قسم کی تاریکیوں میں ایک پیدائش سے دوسری پیدائش میں تبدیل کر کے پیدا کرتا رہتا ہے۔

-الزمر ۳۹: ۶-

۶۔ انسان کی ساخت سب سے خوب صورت

۲۵۔ بے شک ہم نے انسان کو زیبا ترین ساخت میں پیدا کیا پھر اسے نیچوں کے بھی نیچے پہنچا دیا۔ لیکن جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

-التین ۹۵: ۴-۶-

۷۔ انسان خون کی پھٹکی سے پیدا ہوا

۲۶۔ اس نے آدمی کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

-العلق ۹۶: ۲-

۲۷۔ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۱۴-

۲۸۔ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے

أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۝

۲۴۔ خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ

۲۵۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

۲۶۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

۲۷۔ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

۲۸۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۲۹۔ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝

۳۰۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ۝

۳۱۔ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا

(ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تا کہ تم سمجھو۔

-المؤمن ۴۰: ۶۷-

۲۹۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

-المعارج ۷۰: ۳۸-

۸۔ انسان مشقت جھیلنے کے لیے پیدا ہوا ہے

۳۰۔ بے شک ہم نے انسان کو تکلیف میں پیدا کیا ہے۔

-البلد ۹۰: ۴-

۹۔ انسان کو اللہ نے نیکی و بدی کی تمیز دی ہے

۳۱۔ اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت آچکی کوئی چیز اس بات سے کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے معافی مانگیں، روکنے والی

نہیں ہے۔ مگر (وہ) یہ (چاہتے ہیں) کہ ان پر بھی پہلوں کا دستور جاری ہو یا ان کے روبرو عذاب آ موجود ہو۔

۔الکہف ۱۸: ۵۵۔

۳۲۔ بے شک ہم نے اسے (نیکی و بدی کا) رستہ دکھلا دیا۔ اب وہ یا تو شکرگزار ہے اور یا ناشکرا۔

۔الدھر ۷۶: ۳۔

۳۳۔ اور ہم نے اس کو (نیکی اور بدی کی) دونوں راہیں دکھلا دیں۔

۔البلد ۹۰: ۱۰۔

۳۴۔ سو اللہ نے اس کی بدی اور اس کی پرہیزگاری اس کے دل میں ڈال دی۔

۔الشمس ۹۱: ۸۔

۱۰۔ ہر قوم اپنے ہی اعمال کو اچھا جانتی ہے

۳۵۔ اسی طرح ہم نے ہر امت کو ان کے عمل (ان کی نظر میں) اچھے کر دکھلائے ہیں۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔ سو وہ انہیں جتا دے گا، جو وہ کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۱۰۸۔

۳۶۔ پھر انہوں نے اپنے درمیان اپنے دین کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ ہر فرقہ اسی (دین سے) خوش ہے جو ان کے پاس ہے۔ تو (اے نبی ﷺ) تو انہیں ایک مدت تک ان کی غفلت میں پڑا رہنے دے۔

۔المومنون ۲۳: ۵۳-۵۴۔

۱۱۔ انسان کی ہٹ دھرمی اور ناشکری

۳۷۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پہلو کروٹ پر (لیٹا) اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حالت میں) پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے دور کر دیتے ہیں

اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝

۳۲۔ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝

۳۳۔ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝

۳۴۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝

۳۵۔ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۶۔ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

۳۷۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۸۔ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝

۳۹۔ وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـــُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَاۗءَ بَعْدَ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُــوْرٌ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا

تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے ہمیں کبھی کسی تکلیف کے وقت، جو اسے پہنچی تھی بلایا ہی نہیں تھا۔ اسی طرح حد سے باہر نکل جانے والوں کو ان کے اعمال جو وہ کرتے تھے اچھے دکھلائے گئے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۱۲۔

۳۸۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم رحمت کا ذائقہ چکھا دیتے ہیں تو بس ہماری آیتوں کی مخالفت میں کارسازیاں کرنے لگتے ہیں۔ تو ان سے کہہ دے کہ اللہ کی کارسازی زیادہ چلتی ہوئی ہے۔ ہمارے فرشتے تمہاری سب کارسازیاں لکھتے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۲۱۔

۳۹۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کی لذت چکھائیں پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ ناامید ہو جانے والا ناشکرا ہے۔ اور اگر اس کو کوئی

تکلیف پہنچے اور اس کے بعد ہم اس کو آرام کی لذت چکھائیں تو کہنے لگتا ہے کہ اب مجھ پر سے سب سختیاں دور ہو گئیں کیونکہ وہ بہت ہی جلد خوش ہو جانے والا اور شیخی خورہ ہے۔ مگر جو لوگ نیک عمل کرتے ہیں وہ ایسے نہیں۔ ان کے لیے ہی بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔ھود ۱۱:۹۔۱۱۔

۴۰۔ اور جو کچھ تم نے مانگا، تم کو دیا اور اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو ان کو پورا پورا گن نہ سکو۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا ہی بے انصاف اور بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۔ابراھیم ۱۴:۳۴۔

۴۱۔ اور آدمی جس طرح (اپنے حق میں) بہتری کی دعا مانگتا ہے، اسی طرح برائی کی بھی دعا مانگنے لگتا ہے اور انسان بڑا جلد باز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۔

۴۲۔ اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے تھے سب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں مگر وہی ایک یاد رہتا ہے۔ پھر جب وہ تم کو خشکی پر نکال لاتا ہے تو تم اس سے پھر بیٹھتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۷۔

۴۳۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ (ہماری طرف سے) سونہہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو ہٹا لیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۳۔

۴۴۔ پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے (اس تکلیف کو ہٹا کر) کوئی

الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۴۰۔ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

۴۱۔ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاۗءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝

۴۲۔ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝

۴۳۔ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَــــُٔـوْسًا ۝

۴۴۔ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۴۵۔ لَا يَسْـَٔـمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَــــُٔـوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ

نعمت دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم کے سبب سے ملی ہے۔ (کوئی نہیں) بلکہ وہ تو آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔الزمر ۳۹:۴۹۔

۴۵۔ بھلائی مانگنے سے انسان تھکتا نہیں اور جب اسے تکلیف پہنچے تو بہت نا امید ہو جاتا ہے اور اگر ہم اسے اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہے اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور یہی کہے کہ یہ (نعمت) تو میرے ہی لیے ہے اور مجھے یقین نہیں کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی گیا تو کچھ شک نہیں کہ اس کے ہاں بھی بھلائی ہی بھلائی ہے۔ سو ہم کافروں کو ضرور ان کے اعمال سے انہیں سخت عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ ہماری طرف سے اپنا مونہہ پھیر لیتا ہے اور پہلو

بدل لیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

۔حم السجدۃ ۴۱: ۴۹۔ ۵۱۔

۴۶۔ اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں ان اعمال کی شامت سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی مصیبت آ پکڑے تو (اس وقت) انسان بے شک ناشکرا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۸۔

۴۷۔ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کا جز ٹھیرایا۔ بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۵۔

۴۸۔ بے شک انسان بے صبر پیدا کیا گیا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے اور جب اس کے ہاتھ لگ جاتا ہے تو کنجوس بن جاتا ہے۔

۔المعارج ۷۰: ۱۹۔ ۲۱۔

۴۹۔ انسان غارت ہو وہ کیسا بڑا ناشکرا ہے! اسے کس چیز سے پیدا کیا ہے (محض) نطفے سے۔ اللہ نے اسے پیدا کیا پھر اس کا اندازہ ٹھیرایا پھر اس کے لیے (نیکی و بدی کی) راہ آسان کر دی۔ پھر اسے موت دی پھر اسے قبر دی پھر جب وہ چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا۔ واقعی بات تو یہ ہے کہ جو کچھ اللہ نے اس کو حکم دیا وہ اس کو بجا نہ لایا۔

۔عبس ۸۰: ۱۷۔ ۲۳۔

۵۰۔ لیکن انسان کو جب اس کا پروردگار آزمائش میں ڈالتا ہے اور وہ اس کا اکرام کرتا ہے اور اس کو نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے میری عزت کی۔ لیکن

دُعَاءٍ عَرِيضٍ ○

۴۶۔ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ○

۴۷۔ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ○

۴۸۔ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ○ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ○ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ○

۴۹۔ قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ○ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ○ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ○ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ○ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ○ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ○ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ○

۵۰۔ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ○ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ○ كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ○ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ○ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ○ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○

۵۱۔ لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ○ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ○ وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ○ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ○ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ

جب اس کا پروردگار اسے آزماتا ہے اور اس پر اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ (ایسا) ہرگز نہیں ہے بلکہ (بات یہ ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے اور محتاج کے کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو رغبت نہیں دلاتے اور تم مردوں کا مال ڈھوک ڈھوک کر کھاتے ہو اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۱۵۔ ۲۰۔

۵۱۔ میں اس شہر (مکے) کی قسم کھاتا ہوں اور (اے نبی ﷺ!) اس کی قسم (اس لیے کہ) تو اس شہر میں رہتا ہے اور باپ (آدم علیہ السلام) اور اس کی اولاد کی قسم کھاتا ہوں۔ بے شک ہم نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ کوئی اس پر قدرت نہیں رکھتا۔ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں

مال خرچ کر ڈالا۔ کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اس کو (بے جا کام کرتے ہوئے) کسی نے نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ایک زبان اور دو لب نہیں دیے اور ہم نے اس کی (نیکی اور بدی کی) دونوں راہیں دکھلا دیں۔ سو وہ (پھر بھی) گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا اور تو کیا سمجھا گھاٹی کیا ہے۔ گردن کا (غلامی یا قید سے) آزاد کرنا ہے یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے رشتہ دار یتیم کو یا مٹی میں ملے ہوئے محتاج کو۔

۔البلد ۹۰:۶۔۱۶۔

۵۲۔ بے شک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے۔ بے شک وہ خود اس بات پر گواہ ہے۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰:۶۔۷۔

۵۳۔ انسان جلدی کا (پتلا) بنایا گیا ہے ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے دیتے ہیں تو تم جلدی نہ کرو۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۷۔

۵۴۔ بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۶۔

۵۵۔ اور شیطان (وقت پڑنے پر) انسان کو چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۹۔

۵۶۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ پھر اپنے پروردگار کا شریک ٹھیرانے

أَحَدٌ ۝ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

۵۲۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝

۵۳۔ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝

۵۴۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ۝

۵۵۔ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ۝

۵۶۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝

۵۷۔ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝ لِّيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

۵۸۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

لگتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۳۔

۵۷۔ ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بے شک وہ (اپنے حق میں) بڑا ہی ظالم، بڑا ہی نادان تھا۔ کہ اللہ منافقین و منافقات اور مشرکین و مشرکات کو سزا دے اور مومنین اور مومنات پر مہر کرے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۷۲۔۷۳۔

۵۸۔ اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اپنی طرف سے اس کو کوئی نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کے لیے اس نے پہلے اللہ کو پکارا تھا اس کو

بھول جاتا اور اللہ کے شریک ٹھیرانے لگتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے۔ تو کہہ دے کہ چند روز تو اپنے کفر میں عیش کر لے، آخر تو دوزخیوں میں ہی ہوگا۔

۔الزمر ۳۹:۸۔

۱۲۔ انسان کمزور پیدا ہوا ہے

۵۹۔ اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

۔النساء ۴:۲۸۔

۱۳۔ انسان بے صبر پیدا ہوا

۶۰۔ بے شک انسان بے صبر پیدا کیا گیا۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے۔

۔المعارج ۷۰:۱۹-۲۰۔

۱۴۔ انسان جلد باز ہے

۶۱۔ اور انسان جلد باز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۔

۶۲۔ اور انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے۔

۔انبیاء ۲۱:۳۷۔

۱۵۔ انسان جھگڑالو ہے

۶۳۔ اور انسان بڑا جھگڑالو ہے۔

۔الکہف ۱۸:۵۴۔

۶۴۔ کیا انسان یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ تو وہ فوراً ہی کھلا جھگڑالو بن گیا۔

۔النحل ۱۶:۴ ویٰس ۳۶:۷۷۔

۱۶۔ مصیبت کے وقت انسان ناامید ہو جاتا ہے

۶۵۔ اور جب ہم آدمیوں کو رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں ان کے اعمال کے بدلے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں

مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوا إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝

۵۹۔ وَخُلِقَ الْإِنسَانُ ضَعِيفًا ۝

۶۰۔ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝

۶۱۔ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ۝

۶۲۔ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ

۶۳۔ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝

۶۴۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

۶۵۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

۶۶۔ لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝

۶۷۔ قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ۝

۶۸۔ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

۶۹۔ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝

کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی دم وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۶۔

۶۶۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ناامید، بے آس ہو جاتا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۹۔

۱۷۔ انسان کی محبت مال سے

۶۷۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم ان کو بند کر رکھتے۔ انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰۔

۶۸۔ اور تم مال سے سخت محبت رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹:۲۰۔

۶۹۔ اور بے شک وہ مال کی محبت میں سخت (پھنسا ہوا) ہے۔

۔العدیات ۱۰۰:۸۔

۱۸۔ انسان مال دار ہو کر سرکشی کرتا ہے

۷۰۔ ہرگز یوں نہیں ہے۔ بے شک انسان سرکش ہو جاتا ہے جبکہ وہ اپنے آپ کو مال دار دیکھتا ہے۔

۔العلق ۹۶: ۶۔۷۔

۱۹۔ ایمان نہیں تو انسان گھاٹے میں ہے

۷۱۔ قسم ہے عصر کی! بے شک انسان گھاٹے میں ہے مگر وہ لوگ (نہیں) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے۔

۔العصر ۱۰۳: ۱۔۳۔

قرآن کے متعلق کافروں کے اقوال

۱۔ کافر کہتے ہیں کہ قرآن کو خود اس شخص نے دوسروں کی مدد سے بنالیا ہے

۱۔ جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ (قرآن) تو کچھ نہیں نرا بہتان ہے جو اس نے باندھ لیا ہے اور اس (کے بنانے) پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔ سو بے شک وہ ظلم اور جھوٹی بات لائے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۔

۲۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں جو اس نے لکھوالی ہیں۔ سو وہی اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۔

۳۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ تو میرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تا کہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے

۷۰۔ كَلَّآ إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰٓ ۝ أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰٓ ۝

۷۱۔ وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

۱۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝

۲۔ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

۳۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

۴۔ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ۝

۵۔ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝

والا نہیں آیا۔ شاید وہ ہدایت پر آجائیں۔

۔السجدہ ۳۲: ۳۔

۴۔ اور جب ان پر ہماری صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ تو صرف ایک آدمی ہے جو یہ چاہتا ہے کہ تمہیں ان معبودوں سے روک دے، جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں کہ یہ (قرآن) تو ایک گھڑے ہوئے بہتان کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت، جب وہ ان کے پاس آیا کہا کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ اور حال یہ ہے کہ ہم نے نہیں کوئی ایسی کتابیں تمہیں دی تھیں جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور ہم نے ان کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا۔

۔سبا ۳۴: ۴۳۔۴۴۔

۵۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنا لیا ہے؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

۔الطور ۵۲: ۳۳۔

۶۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنالیا ہے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر میں نے اسے خود بنالیا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری ہوں۔

۔ہود ۱۱: ۳۵۔

۷۔ یہ (قرآن) تو کچھ بھی نہیں محض آدمی کا قول ہے۔

۔المدثر ۷۴: ۲۵۔

۲۔ قرآن کو کافر جادو کہتے

۸۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت جب وہ ان کے پاس آیا کہا، کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔ اور بس۔

۔سبا ۳۴: ۴۳۔

۹۔ (اے نبی ﷺ!) مجھے اور اسے چھوڑ، جس کو اکیلا پیدا کیا اور اس کو دور دراز تک پھیلا ہوا مال دیا۔ اور بیٹے ہر وقت موجود رہنے والے اور میں نے اس کا بڑا پھیلاؤ پھیلایا۔ پھر وہ یہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں۔ وہ ہماری آیتوں سے عناد رکھتا تھا۔ عنقریب میں اس کو چڑھائی پر چڑھاؤں گا۔ اس نے فکر کیا اور اندازہ لگایا سو وہ قتل کیا جائے اس نے کیسا (غلط) اندازہ لگایا۔ پھر وہ قتل کیا جائے اس نے کیسا (غلط) اندازہ لگایا۔ پھر اس نے دیکھا پھر تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا۔ پھر پیٹھ پھیری اور گھمنڈ کیا۔ پھر کہا یہ تو کچھ بھی نہیں محض ایک جادو ہے جو قدیم سے چلا آتا ہے۔ یہ تو کچھ بھی نہیں آدمی کا قول ہے۔ میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

۔المدثر ۷۴: ۱۱-۲۶۔

۶۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ۝

۷۔ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝

۸۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

۹۔ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝ وَبَنِينَ شُهُودًا ۝ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝

۱۰۔ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۩ ۝

۱۱۔ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ۝ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝

۳۔ جب قرآن پڑھا جاتا تو کافر سجدہ نہ کرتے

۱۰۔ اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ (اس کو سن کر) سجدہ نہیں کرتے۔

۔الانشقاق ۸۴: ۲۱۔

۱۱۔ اسی طرح ہم نے (انکار و تکذیب کو) گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ وہ ان پر اچانک آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ اس وقت وہ کہیں کہ بھلا ہمیں مہلت بھی دی جا سکتی ہے۔ تو کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ سو کیا تو نے غور کیا کہ اگر ہم چند سال ان کو فائدہ پہنچائیں (اور) پھر ان پر وہ (عذاب) آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جو فائدہ انہیں پہنچایا جاتا تھا وہ ان کے کیا کام آئے گا۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۰۰-۲۰۷۔

۵۔ قرآن کو کافروں نے جھٹلایا

۱۲۔ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝ لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

۱۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) اس کو تیری قوم نے جھٹلایا۔ حالانکہ وہ حق ہے (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ تم پر کچھ داروغہ تو ہوں نہیں۔ ہر خبر کا ایک مقرر وقت ہے اور عنقریب ہی تم معلوم کر لو گے۔

۔الانعام ۶: ۶۶۔۶۷۔

۶۔ قرآن کو کافروں نے چھوڑ دیا

۱۳۔ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝

۱۳۔ اور رسول نے (بطور شکایت) کہا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۰۔

۷۔ قرآن سے اعراض کرنے والوں کی گمراہی اور ظلم

۱۴۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝

۱۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی گئی تو اس نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا اور اس کو بھول گیا جو اس کے ہاتھوں نے زاد (آخرت بنا کر) آگے بھیجا ہے؟ بے شک ہم نے ان کے دلوں پر اس بات کی طرف سے پردے ڈال دیے کہ وہ اسے سمجھیں نہیں اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دی ہے اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے تو اس وقت وہ کبھی بھی راہ ہدایت پر نہ آئیں۔

۔الکہف ۱۸: ۵۷۔

۱۵۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝

۱۵۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اپنے پروردگار کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کیا گیا پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ بے شک ہم گنہگاروں سے بدلہ لینے والے ہیں۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۲۔

۱۶۔ كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝

۱۶۔ اسی طرح وہ لوگ (دین حق سے) پھیرے جاتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۳۔

۸۔ قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو اندھے اٹھیں گے

۱۷۔ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ۝

۱۷۔ اور جس نے میری یاد سے روگردانی کی بے شک اس کے لیے تنگ گزران ہے اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار! تو نے مجھے اندھا (کر کے) کیوں اٹھایا، میں بینا تھا۔ اللہ کہے گا اسی طرح تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تجھے بھلایا جاتا ہے۔ اور اسی طرح کی سزا ہم اس شخص کو دیتے ہیں جو حد سے باہر نکل گیا اور ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لایا اور بے شک عذاب آخرت زیادہ سخت اور (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۴۔۱۲۷۔

۹۔ قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے

۱۸۔ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهِ ۖ

۱۸۔ اور جو اس سے روگردانی کرے گا، بے شک وہ قیامت کے

دن (گناہوں کا) بوجھ اٹھائے گا۔ وہ ہمیشہ اس (گناہ) میں رہیں گے اور وہ قیامت کے دن ان کے لیے برا بوجھ ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۰۰-۱۰۱۔

۱۹۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا (حکم) نازل کیا تو کہا کہ اگلوں کی کہانیاں۔ تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے (گناہوں کے) پورے بوجھ اٹھائیں اور ان کے بوجھ بھی جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں۔ سن لو کہ برا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۲۴-۲۵۔

۲۰۔ اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو انہیں عذاب پکڑے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۴۹۔

۱۰۔ قرآن کا انکار بدکار ہی کرتے ہیں

۲۱۔ اور اس کا انکار صرف بدکار ہی کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۹۹۔

۱۱۔ قرآن نہ ماننے والوں کے لیے عذاب نار

۲۲۔ تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہے اور اس کی طرف سے ایک گواہ اس کے پیچھے لگا ہو ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو (لوگوں کے لیے) امام اور رحمت ہے (منکر کی برابر ہو جائے گا)۔ یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جماعتوں میں سے جو اس کا انکار کرے گا وعدہ کے مطابق اس کا ٹھکانا آگ ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو اس کی طرف سے شک میں نہ ہو۔ بے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔

۔ہود ۱۱: ۱۷۔

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝

۱۹۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

۲۰۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

۲۱۔ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝

۲۲۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۲۳۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝

۲۴۔ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

۲۵۔ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝

۲۶۔ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْعَذَابِ

۲۳۔ اور اسی طرح کی سزا ہم اس شخص کو دیتے ہیں جو حد سے باہر نکل گیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اور بے شک آخرت کا عذاب بڑا سخت اور (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۷۔

۲۴۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کی وہی دوزخی ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۵۱۔

۲۵۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کی انکے لیے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے۔

۔سبا ۳۴: ۵۔

۲۶۔ اور جو ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہی عذاب

میں حاضر کئے جائیں گے۔

۔سبا۳۴: ۳۸۔

۲۷۔ بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں ہیں اور ان کے لیے اس کے علاوہ عمل ہیں، جو وہ کر رہے ہیں یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے خوش حال لوگوں کو عذاب میں دھر پکڑا، تو اسی دم وہ چلا اٹھے۔ آج تم نہ چلاؤ۔ بے شک تم (ہمارے مقابلے میں کسی طرف سے بھی) مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) الٹ جاتے تھے، گھمنڈ کرتے ہوئے اس کو افسانہ بناتے ہوئے (اور) فضول بکواس کرتے ہوئے۔

۔المومنون ۲۳: ۶۳۔ ۶۷۔

۲۸۔ اور اس (نصیحت) سے وہ بدبخت دور رہے گا جو بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ ہی رہے گا۔

۔الاعلیٰ ۸۷: ۱۱۔ ۱۳۔

۱۲۔ قرآن سے انحراف کرنے سے زندگی میں اور مرنے کے بعد دہرا عذاب

۲۹۔ (اگر تو قرآن سے اعراض کرتا تو) اس وقت ہم تجھے زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی ضرور دہری دہری مار کا مزہ چکھاتے پھر تو ہمارے مقابلے میں کوئی اپنا مددگار بھی نہ پاتا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۷۵۔

۱۳۔ قرآن سے ظالموں کو نقصان ہی پہنچتا ہے

۳۰۔ اور (قرآن) ظالموں کے لیے گھاٹا ہی بڑھاتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۲۔

مُعْرِضُوْنَ ۞

۲۷۔ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۞ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۞ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۞ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۞ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۞

۲۸۔ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۞ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۞ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۞

۲۹۔ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۞

۳۰۔ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۞

۳۱۔ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا

۳۲۔ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۞ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۞

۳۳۔ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۞ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۞

۱۴۔ قرآن کافروں کا کفر اور بڑھاتا ہے

۳۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر اترا ہے، ان میں بہتوں کی سرکشی اور کفر کو بڑھاتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۶۴، ۶۸۔

۱۵۔ قرآن کافروں کے لیے موجب حسرت ہے

۳۲۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تم میں بعض جھٹلانے والے ہیں اور بے شک وہ کافروں کے لیے موجب حسرت ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۴۹۔ ۵۰۔

۱۶۔ اگر قرآن عجمی زبان میں نازل ہوتا مگر تب بھی نہ مانتے

۳۳۔ اور (اے نبی ﷺ) اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی پر اتارتے پھر وہ اس کو ان پر پڑھتا تو (بھی) وہ اس پر ایمان نہ لاتے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۹۸۔ ۱۹۹۔

۴۴۔ اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن بنا دیتے تو وہ ضرور یہی کہتے کہ اس کی آیتیں کھولی نہیں گئیں۔ بھلا (قرآن) عجمی اور (قوم) عربی! (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ تو ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی ہے اور وہ ان پر اندھا ہے۔ یہی لوگ ہیں جو دور کے فاصلے سے پکارے جاتے ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۴۔

آدابِ تلاوتِ قرآن

۱۔ قرآن پڑھنا شروع کرو تو پہلے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو

۱۔پس جب تو قرآن پڑھنا شروع کرے تو (پہلے) شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔

۔النحل ۱۶:۹۸۔

۲۔ قرآن اللہ کا نام لے کر پڑھنا چاہیے

۲۔(اے نبی ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر جس نے پیدا کیا (یہ قرآن) پڑھ۔

۔العلق ۹۶:۱۔

۳۔ قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے

۳۔اور قرآن کو ہم نے پارہ پارہ کر کے اتارا تاکہ تو اس کو لوگوں پر وقفہ دے دے کر پڑھے اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر اتارا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۶۔

۴۔یا اس پر زیادہ کر اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ۔

۔المزمل ۷۳:۴۔

۴۴۔ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝

۱۔ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

۲۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝

۳۔ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَي النَّاسِ عَلٰي مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝

۴۔ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝

۵۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

۶۔ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۷۔ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰي يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰي مَعَ

۵۔پس بلند مرتبہ ہے بادشاہِ برحق اور (اے نبی ﷺ) قرآن (کے یاد کرنے) میں اس سے پہلے ہی کہ تیری طرف اس کی وحی ختم کی جائے جلدی نہ کر اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم دے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۴۔

۴۔ جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو خاموش ہو کر سنو

۶۔اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الاعراف ۷:۲۰۴۔

۵۔ جہاں قرآن کی توہین ہو وہاں نہ بیٹھو

۷۔اور (اے نبی ﷺ!) جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں فضول بکواس کرتے ہیں تو ان سے کنارہ کشی کر یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں بکواس کرنے لگیں۔ اور یہ

بات شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ان ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

-الانعام ۶: ۶۸-

۶۔ قرآن کے اتباع کا حکم

۸۔(اے نبی ﷺ!) جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی جانب سے وحی کیا گیا ہے اس پر چل۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں کی طرف سے منہ پھیر لے۔

-الانعام ۶: ۱۰۶-

۹۔(اے نبی ﷺ) یہ ایک کتاب ہے جو تیری طرف اتاری گئی ہے تو اس سے تیرے دل میں کسی قسم کی تنگی پیدا نہ ہو۔ تاکہ تو اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرائے اور ایمان داروں کے لیے بشارت ہو۔ اس پر چلو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور اس کے سوا کارسازوں کی پیروی نہ کرو۔ تم بہت تھوڑی نصیحت پکڑتے ہو۔

-الاعراف ۷: ۱-۳-

۱۰۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میری طرف وحی کی جاتی ہے۔

-الاعراف ۷: ۲۰۳-

۱۱۔اور (اے نبی ﷺ!) جو وحی تیری طرف کی جاتی ہے اس پر چل اور اللہ کے فیصلہ کرنے تک صبر کر اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔

-یونس ۱۰: ۱۰۹-

۱۲۔اور (اے نبی ﷺ!) جو وحی تیرے پروردگار کی طرف سے کی جاتی ہے اسی پر چل۔ اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۲-

۱۳۔اور (لوگو!) اس اچھی بات پر چلو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے، اس سے پہلے کہ اچانک تم پر عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

-الزمر ۳۹: ۵۵-

۱۴۔پس (اے نبی ﷺ!) جو وحی تیری طرف کی جاتی ہے اس کو مضبوطی سے پکڑے رہ۔ بے شک تو سیدھی راہ پر ہے۔

-الزخرف ۴۳: ۴۳-

۷۔ تبلیغ قرآن کا حکم

۱۵۔(اے نبی ﷺ!) اسی طرح ہم نے تجھے اس امت میں بھیجا جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ ان پر وہ (قرآن) پڑھے جو ہم نے تیری طرف بذریعہ وحی بھیجا ہے اور وہ تو رحمٰن ہی کا انکار کرتے ہیں۔ کہہ دے کہ وہ میرا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔

-الرعد ۱۳: ۳۰-

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۸۔ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

۹۔ الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

۱۰۔ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ

۱۱۔ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

۱۲۔ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۱۳۔ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

۱۴۔ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۵۔ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم تجھے (تیری زندگی میں) بعض وہ عذاب جن کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں دکھلا دیں یا (اس سے پہلے ہی) تجھے مار دیں (تو ایک ہی بات ہے)۔ تیرا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۰۔

۱۷۔ سو (اے نبی ﷺ!) جس بات کا تجھے حکم دیا جاتا ہے اس کو ظاہر کر اور جاہلوں سے مونہہ پھیر لے۔

۔الحجر ۱۵: ۹۴۔

۱۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تیری طرف یہ نصیحت اس لیے اتاری ہے تاکہ تو لوگوں سے اس بات کو بیان کر دے جو ان کی طرف اتاری گئی ہے تاکہ وہ سوچیں۔

۔النحل ۱۶: ۴۴۔

۱۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ پر یہ کتاب محض اس لیے اتاری ہے تاکہ تو ان سے وہ باتیں بیان کر دے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور وہ ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہو۔

۔النحل ۱۶: ۶۴۔

۲۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی جو کتاب بذریعۂ وحی تیرے طرف بھیجی گئی ہے، اس کو پڑھتا رہ۔ کوئی اس کی باتوں کا بدلنے والا نہیں ہے اور تو ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائے گا۔

۔الکہف ۱۸: ۲۷۔

۲۱۔ اور یہ کہ میں قرآن پڑھتا رہوں۔ سو جو ہدایت پر آئے وہ اپنے ہی نفع کے لیے ہدایت پر آتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہو تو کہہ دے کہ میں تو ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔النمل ۲۷: ۹۲۔

۱۶۔ وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝

۱۷۔ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝

۱۸۔ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۹۔ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۲۰۔ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝

۲۱۔ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

۲۲۔ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۲۳۔ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) کہیں وہ تجھے اللہ کی آیتوں سے بعد اس کے کہ وہ تیری طرف اتاری گئی ہیں روک نہ دیں اور تو اپنے پروردگار کی طرف بلا اور مشرکوں سے ہرگز نہ ہو۔

۔القصص ۲۸: ۸۷۔

۲۳۔ (اے نبی ﷺ!) جو کتاب تیری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھتا رہ۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۵۔

تورات

۱۔ توریت کی تصدیق قرآن نے کی

۱۔ وَآمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا

۱۔ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد پر) نازل کی ہے جو تمہاری

کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کرکے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھ ہی سے خوف رکھو۔

۔البقرۃ ۲: ۴۱۔

۲۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

۔البقرۃ ۲: ۸۹۔

۳۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۱۔

۴۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۷۔

تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝

۲۔ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

۳۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۴۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰي قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۵۔ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۶۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

۵۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۱۔

۶۔ اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

۔آل عمران ۳: ۸۱۔

۷۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

۸۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

۹۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝

۱۰۔ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ یُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۱۱۔ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ

۱۲۔ وَالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ۝

۷۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی، ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا۔

۔النساء ۴: ۴۷۔

۸۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آ چکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

۔المائدہ ۵: ۴۸۔

۹۔ اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو اس لیے نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری) خبر رکھتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۲۔

۱۰۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔

۔یونس ۱۰: ۳۷۔

۱۱۔ بے شک ان کے قصوں میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۱۔

۱۲۔ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۱۔

۲۔ توریت واضح کتاب ہے

۱۳۔اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کیے......اور ان دونوں کو واضح کتاب دی۔

۔الصفت ۳۷: ۱۱۴ تا ۱۱۷۔

۳۔ توریت شہادت الٰہی ہے

۱۴۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس کے پاس خدا کی طرف سے گواہی آئی ہوئی موجود ہو اور وہ اسے چھپائے۔

۔البقرہ ۲: ۱۴۰۔

۴۔ تورات حق ہے

۱۵۔یہ اس لیے ہے کہ اللہ نے کتاب (تورات) حق کے ساتھ اتاری۔

۔البقرہ ۲: ۱۷۶۔

۵۔ تورات میں ہدایت ہے

۱۶۔(اے نبی ﷺ!) اس نے تجھ پر دین حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے (اتری) ہے اور اس نے اس سے پہلے تورات اور انجیل اتاری جو لوگوں کے لیے ہدایت ہیں اور حق اور باطل میں فرق کرنے والا (قرآن) اتارا۔

۔آل عمران ۳: ۳۔

۱۷۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت (کا ذریعہ) ٹھہرایا اور یہ حکم دیا کہ تم میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بناؤ۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۔

۱۸۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو (اے نبی ﷺ!) تو اس کے ملنے میں شک نہ کر اور ہم نے اس

۱۳۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔۔۔۔۔ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ

۱۴۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ

۱۵۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ

۱۶۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ

۱۷۔ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۙ

۱۸۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ

۱۹۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ

۲۰۔ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ

۲۱۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝

کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت (کا ذریعہ) ٹھہرایا۔

۔السجدہ ۳۲: ۲۳۔

۶۔ تورات ہدایت اور نور ہے

۱۹۔بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت اور نور ہے۔

۔المائدہ ۵: ۴۴۔

۲۰۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ بھلا وہ کتاب کس نے اتاری جسے موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت ہے۔

۔الانعام ۶: ۹۱۔

۷۔ تورات ہدایت اور رحمت

۲۱۔اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو انہوں نے تختیوں کو اٹھا لیا اور ان میں جو لکھا ہے اس میں ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۴۔

۸۔ تورات ہدایت اور ذکر ہے

۲۲۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت (والی کتاب) دی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا جو عقل مندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۔المومن ۴۰: ۵۳-۵۴۔

۹۔ تورات امام و رحمت ہے

۲۳۔اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کے لیے امام اور رحمت ہے۔

۔ھود ۱۱: ۱۷، والاحقاف ۴۶: ۱۲۔

۱۰۔ توریت ہدایت اور رحمت والی مفصل کتاب ہے

۲۴۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ جس سے نیکوکاروں پر ہماری نعمت پوری ہوئی اور اس میں ہر بات کے لیے تفصیلی حکم ہیں اور ہدایت اور رحمت تاکہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین لائیں۔

۔الانعام ۶: ۱۵۴۔

۱۱۔ توریت بصیرت اور ہدایت و رحمت والی کتاب ہے

۲۵۔اور پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لیے بصیرت افروز اور ہدایت اور رحمت تھی کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

۔القصص ۲۸: ۴۳۔

۱۲۔ توریت فرقان، روشنی اور نصیحت آموز ہے

۲۶۔اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت آموز کتاب دی، ان پرہیزگاروں کے لیے جو بغیر دیکھے اپنے پروردگار کا خوف مانتے ہیں اور قیامت

۲۲۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۝ هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝

۲۳۔ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ

۲۴۔ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝

۲۵۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

۲۶۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝

۲۷۔ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۸۔ إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِن كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا

سے ڈرتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۸-۴۹۔

۱۳۔ تورات میں اللہ کا حکم ہے

۲۷۔اور (اے نبی ﷺ!) وہ تجھے کس طرح حاکم بناتے ہیں حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر وہ اس کے بعد بھی اس سے پھر جاتے ہیں اور وہ ایمان دار نہیں ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۴۳۔

۱۴۔ انبیاء اور احبار تورات ہی کے مطابق فیصلہ کرتے تھے

۲۸۔ بے شک ہم نے تورات اتاری جس میں ہدایت اور نور ہے اسی کی مطابق پیغمبر جو خدا کے فرمان بردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے تھے اور اللہ والے اور عالم بھی اسی کی مطابق جو اللہ کی کتاب سے ان کو محفوظ رکھوایا گیا تھا اور وہ اس پر گواہ تھے تو تم لوگوں سے نہ ڈرو اور

مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں۔

۔المائدہ ۵: ۴۴۔

۱۵۔ تورات اور انجیل پر عمل کیے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہوسکتی

۲۹۔(اے نبی ﷺ !) کہہ دے کہ اے اہل کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو اور (نیز) اس کو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر اتارا گیا ہے، قائم نہ رکھو گے تم کسی چیز پر بھی نہیں ہو اور (اے نبی ﷺ !) وہ (قرآن) جو تجھ پر تیرے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور زیادہ بڑھا دے گا تو تو کافر لوگوں کا غم نہ کر۔

۔المائدہ ۵: ۶۸۔

۱۶۔ تورات اور قرآن سے بڑھ کر کوئی کتاب ہدایت والی نہیں

۳۰۔(اے نبی ﷺ !) کہہ دے کہ تم اللہ کے پاس کی کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ہدایت میں ان دونوں (قرآن وتورات) سے بڑھ کر ہو۔ میں اسی پر چلوں گا اگر تم سچے ہوتو لاؤ۔ پھر اگر وہ تیری بات قبول نہ کریں تو جان لے کہ وہ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو بغیر اللہ کی ہدایت کے اپنی خواہش پر چلے؟ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔القصص ۲۸: ۴۹-۵۰۔

۱۷۔ تورات کو یہودیوں نے پارہ پارہ کر ڈالا

۳۱۔(اے نبی ﷺ !) کہہ دے کہ اس کتاب کو کس

تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

۲۹۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ حَتّٰي تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۳۰۔ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَاۗءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۳۱۔ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰي نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ

۳۲۔ وَقُلْ اِنِّىْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَي الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۳۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

نے اتارا جسے موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کے لیے ہدایت اور نور ہے تم اسے پردہ پردہ کرتے ہو۔ کچھ اس سے ظاہر کرتے ہو۔ اور بہت سا چھپاتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۹۱۔

۳۲۔ اور (اے نبی ﷺ !) کہہ دے کہ میں تو کھول کر ڈرانے والا ہوں جیسا کہ ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا۔ جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سو تیرے پروردگار کی قسم! ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے اعمال کی بابت جو وہ کرتے تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۹-۹۳۔

۱۸۔ تورات پڑھ کر عمل نہ کرنے والوں کی مثال کتابوں سے

۳۳۔ جن لوگوں پر تورات لادی گئی پھر وہ اس پر کار بند نہ ہوئے ان

کی مثال کتابوں سے لدے ہوئے گدھے کی ہے۔

۔الجمعۃ ۶۲:۵۔

۱۹۔ تورات میں یہودیوں نے اختلاف کیا

۴۴۔ اور بے شک جنہوں نے کتاب (تورات) میں اختلاف کیا وہ پرلے درجے کے اختلاف میں ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۶۔

۴۵۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور (اے نبی ﷺ!) اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور ان کے درمیان ابھی فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے توی شک میں ہیں۔

۔ھود ۱۱:۱۱۰ و حٰم السجدۃ ۴۱:۴۵۔

انجیل

۱۔ انجیل کی تصدیق قرآن نے کی

۱۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

۔البقرۃ ۲:۸۹۔

۲۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ

يَحْمِلُ أَسْفَارًا

۴۴۔ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

۴۵۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝

۱۔ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۝

۲۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهٗ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

۳۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۴۔ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔

۔البقرۃ ۲:۹۱۔

۳۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مر جانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۷

۴۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۱

۵۔ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۝

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝

۷۔ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

۸۔ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝

۹۔ وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي

۵۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

۔آل عمران ۳:۸۱۔

۶۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی، ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا۔

۔النساء ۴:۴۷۔

۷۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آ چکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

۔المائدہ ۵:۴۸۔

۸۔ اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو اس لیے نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری) خبر رکھتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۹۲۔

۹۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے

پہلے (کی) ہیں اُن کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔

۔یونس ۱۰: ۳۷۔

۱۰۔ ان کے قصے میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۱۔

۱۱۔ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۱۔

۱۲۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۲۔

۱۳۔ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۰۔

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۰۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۱۱۔ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

۱۲۔ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝

۱۳۔ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۴۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ

۱۵۔ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

۲۔ انجیل میں ہدایت ہے

۱۴۔ (اے نبی ﷺ!) اللہ نے تجھ پر دین حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اس کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے اور اس سے پہلے تورات و انجیل اتاری جو لوگوں کے لیے ہدایت ہیں اور (حق اور باطل میں) فرق کرنے والا (قرآن) اتارا۔

۔آل عمران ۳: ۳۔۴

۳۔ انجیل میں ہدایت، نور اور نصیحت ہے

۱۵۔ اور ان کے پیچھے ہم نے مریم کے بیٹے اور عیسیٰ کو بھیجا تو تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی تصدیق کرنے والا تھا اور اس کو ہم نے انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہے تصدیق کرنے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۶۔

۴۔ اہلِ انجیل کو انجیل پر عمل کرنا چاہیے

۱۶۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے اور جو کوئی اللہ کے اتارے ہوئے کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہ لوگ بدکار ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۴۷۔

۱۷۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (قرآن) کو جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان کی طرف اتارا گیا، قائم رکھتے تو وہ ضرور اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے روزی کھاتے (مگر) ان میں سے ایک جماعت تو میانہ رو ہے اور اکثر ان میں سے برے عمل کرتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۶۶۔

۶۔ تورات و انجیل پر عمل کیے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہوسکتی

۱۸۔ کہو کہ اے اہلِ کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہوسکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۶۸۔

۷۔ توریت و انجیل میں آنحضرت ﷺ کا ذکر

۱۹۔ وہ جو (محمد) رسول (اللہ) کی جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم

۱۶۔ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

۱۷۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ

۱۸۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

۱۹۔ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

۲۰۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۷۔

۸۔ انجیل میں آنحضرت ﷺ کے اصحاب کی مثال

۲۰۔ محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے

ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی، اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

-الفتح ۴۸-۲۹-

صفاتِ رسل

۱۔ رسول آدمی ہی ہوتے ہیں

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول بھیجے وہ بستیوں کے رہنے والے آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔

-یوسف ۱۲: ۱۰۹-

۲۔ کافروں نے کہا کہ تم تو ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں (ہمارے) ان معبودوں سے روک دو جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں، تو تم ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ بے شک ہم تم ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرے اور ہمارے اختیار میں نہیں کہ بغیر اللہ کے حکم کے ہم تمہارے پاس کوئی دلیل لے آئیں۔

-ابراھیم ۱۴: ۱۰-۱۱-

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۱۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ

۲۔ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

۳۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۴۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو۔ دلیلوں اور کتابوں کے ذریعے سے اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ پر یہ نصیحت اتاری تاکہ تو لوگوں سے وہ باتیں بیان کر دے جو ان کی طرف اتاری گئی ہیں اور تاکہ وہ سوچیں۔

-النحل ۱۶: ۴۳-۴۴-

۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو۔

-الانبیاء ۲۱: ۷-

۲۔ رسول بیوی اور اولاد بھی رکھتے ہیں

۵۔اور (اے نبی ﷺ) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے اور انہیں بیویاں اور اولاد دی اور کسی رسول سے نہیں ہو سکتا کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی نشانی لے آئے۔ ہر ایک میعاد لکھی ہوئی ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۸۔

۳۔ رسول کھانا بھی کھاتے تھے

۶۔اور ہم نے انہیں ایسا جسم نہیں دیا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہیں تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۔

۷۔اور (اے نبی ﷺ) تجھ سے پہلے ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سب ہی کھانا کھایا کرتے تھے اور بازاروں میں پھرا کرتے تھے اور ہم نے تم میں ایک کو ایک کے لیے ذریعہ آزمائش قرار دیا ہے۔ پھر کیا صبر کرو گے اور تیرا پروردگار دیکھنے والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۰۔

۴۔ رسول اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

۸۔اے موسیٰ خوف نہ کر۔ بے شک رسول میرے پاس نہیں ڈرتے۔

۔النمل ۲۷: ۱۰۔

۹۔نبی کو اس بات میں کچھ مضائقہ نہیں جو اللہ نے اس کے لیے ٹھہرا دی ہے۔ یہ اللہ کا جاری کیا ہوا طریق ہے۔ ان لوگوں میں جو پہلے ہو گزرے ہیں اور اللہ کا کام اندازے کے مطابق ٹھہرایا ہوا ہے ان لوگوں میں جو اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۸۔۳۹۔

۵۔ رسولوں کی تعلیم قومی زبان میں

۱۰۔اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا وہ اسی کی قوم کی بولی بولتا بھیجا تاکہ وہ (رسول) ان سے بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہے ہدایت دے اور جسے چاہے گمراہ کرے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

۔ابراھیم ۱۴: ۴۔

۶۔ رسولوں کا ذمہ صرف اللہ کا پیغام دینا ہے

۱۱۔رسول کا ذمہ سوائے پیغام دینے کے اور کچھ نہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۹۹۔

۱۲۔تو کیا رسولوں کا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور بھی کچھ ہے۔

۔النحل ۱۶: ۳۵۔

۵۔وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝

۶۔وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝

۷۔وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝

۸۔يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝

۹۔مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۝ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝

۱۰۔وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۱۱۔مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

۱۲۔فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۱۳۔ اور رسول کا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔

۔النور ۲۴: ۵۴ والعنکبوت ۲۹: ۱۸۔

۱۴۔ اور ہمارا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۱۷۔

۷۔ رسولوں کا کام ڈرانا اور خوش خبری سنانا ہے

۱۵۔ (ابتدا میں) سب آدمی ایک ہی فریق تھے پھر اللہ نے نبیوں کو خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور دین حق کے ساتھ۔ ان کے ساتھ ہی کتاب اتاری تا کہ وہ لوگوں کے درمیان ان باتوں میں جن میں انہوں نے اختلاف کیا فیصلہ کریں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۳۔

۱۶۔ (ہم نے) رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے تا کہ رسولوں کے (بھیجنے کے) بعد لوگوں کو اللہ سے عذر کرنے کی گنجائش نہ رہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۶۵۔

۱۷۔ اور ہم رسولوں کو محض خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں اور بس۔

۔الانعام ۶: ۴۸ والکہف ۱۸: ۵۶۔

۸۔ رسولوں کے پاس نشانیوں اور کتاب کا ہونا

۱۸۔ بے شک ہم نے کھلی دلیلوں کے ساتھ اپنے رسول بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تا کہ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا اتارا جس میں سخت لڑائی اور لوگوں کے لیے فائدے ہیں اور یہ (اس لیے کیا) کہ اللہ جان لے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اس کے

۱۳۔ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۱۴۔ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۱۵۔ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

۱۶۔ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

۱۷۔ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ

۱۸۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

۱۹۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَإِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

۲۰۔ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ إِنَّهُمْ لَهُمُ

رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ قوت والا ہے، غالب۔

۔الحدید ۵۷: ۲۵۔

۹۔ رسولوں پر اللہ کی طرف سے غیب کی باتوں کا اظہار

۱۹۔ (اللہ) غیب کا جاننے والا ہے۔ سو وہ اپنے غیب پر کسی کو آگاہ نہیں کرتا۔ مگر ہاں رسول کو جس سے وہ راضی ہو۔ سو اس کے آگے اور اس کے پیچھے چوکیدار چلاتا ہے تا کہ وہ جان لے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے۔ اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کو اس نے گھیر رکھا ہے اور ہر چیز کی تعداد کو شمار کر رکھا ہے۔

۔الجن ۷۲: ۲۶-۲۸۔

۱۰۔ رسولوں کو اللہ کی مدد دنیا اور آخرت میں

۲۰۔ اور بے شک ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے بارہ میں ہمارا قول پہلے ہی صادر ہو چکا ہے کہ بے شک وہی مدد دیے گئے ہیں اور

بے شک جو ہمارا لشکر ہے وہی غالب آنے والا ہے۔

-الصفت ۳۷: ۱۷۱ تا ۱۷۳

۲۱۔ بے شک ہم اپنے رسولوں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، ان کی دنیا کی زندگی میں اور (نیز) جس دن گواہ کھڑے ہوں گے امداد کریں گے۔

-المؤمن ۴۰: ۵۱

۱۱۔ نبیوں سے اللہ نے عہد لیا

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ وہ وقت یاد کر) جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا اور تجھ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے بھی اور ہم نے ان سے پکا عہد لیا۔ تاکہ اللہ سچوں سے ان کے سچ کی بابت پوچھے اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۷-۸

۱۲۔ بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت

۲۳۔ یہ رسول ہیں ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ان میں سے بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجے بلند کیے، ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی نشانیاں دیں اور روح پاک (جبریل علیہ السلام) سے اس کی تائید کی۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۳

۲۴۔ اور بے شک ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۵

۱۳۔ نبیوں پر اللہ کا انعام

۲۵۔ یہی لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے

الْمَنْصُورُونَ ۝ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

۲۱۔ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝

۲۲۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۲۳۔ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ

۲۴۔ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝

۲۵۔ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ

۲۶۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩

۲۷۔ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ

انعام کیا ہے۔ یعنی نبی اور صدیق اور شہید اور نیک بخت۔

-النساء ۴: ۶۹

۲۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے) نبی ان میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت کی اور انتخاب کیا۔ جب ان پر رحمن کی آیتیں پڑھی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے۔

-مریم ۱۹: ۵۸

۱۴۔ قرآن میں بعض نبیوں کا ذکر اور بعض کا نہیں

۲۷۔ اور کچھ رسول ایسے ہیں جن کا قصہ ہم تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کچھ رسول ایسے ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا

اور موسیٰ سے اللہ نے کلام کیا۔

عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۞

۔النساء ۴: ۱۶۴

۲۸۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے ان میں سے بعض کا قصہ ہم تجھ سے بیان کر چکے ہیں اور ان میں بعض وہ ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور کسی رسول کی طاقت میں نہیں کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی نشانی لے آئے۔ سو جب اللہ کا حکم آ جائے گا، ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور اس موقع پر جھوٹے لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔

۲۸۔وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۞

۔المؤمن ۴۰: ۷۸

۱۵۔ رسولوں پر سلام

۲۹۔ اور رسولوں پر سلام ہے۔

۲۹۔وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۞

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۸۱

۱۶۔ رسولوں کے پیچھے دشمنوں کا لگنا

۳۰۔اور (اے نبی ﷺ) جس طرح یہ لوگ تیرے دشمن ہیں) اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر نبی کے دشمن پیدا کر دیے تھے اور ہدایت اور مدد کے لیے تیرا پروردگار کافی ہے۔

۳۰۔وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۞

۔الفرقان ۲۵: ۳۱

۱۷۔ رسولوں کو لوگوں نے جھٹلایا

۳۱۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے اپنے جھٹلائے جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔

۳۱۔وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ

۔الانعام ۶: ۳۴

۳۲۔پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے جب کبھی بھی کسی قوم کے پاس ان کا رسول آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ہم نے بھی (ہلاکت میں) بعض کے پیچھے بعض کو لگا دیا اور ہم نے ان کو کہاوتیں بنا دیا۔ سو ان لوگوں پر پھٹکار ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

۳۲۔ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۗ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۞

۔المؤمنون ۲۳: ۴۴

۳۳۔اور اگر تم جھٹلائے جاؤ تو (کوئی نئی بات نہیں)۔ تم سے پہلی امتوں نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔

۳۳۔وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۗ

۔العنکبوت ۲۹: ۱۸

۳۴۔اور ہم نے جب کبھی بھی کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو ان باتوں کا جن کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو، انکار کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد کثرت سے رکھتے ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

۳۴۔وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۞ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۞

۔سبا ۳۴: ۳۵-۳۴

۳۵۔اور جو ان سے پہلے ہوئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا اور جو (مال اور شان و شکوہ) ہم نے انہیں دیا تھا یہ تو اس کے دسویں حصے کو

۳۵۔وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا

بھی نہیں پہنچے۔غرض انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو (دیکھ کہ) میرا عذاب کیسا تھا۔

-سبا ۳۴:۴۵-

۳۶۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے ہیں اور سب کام اللہ ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

-فاطر ۳۵:۴-

۳۷۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

-فاطر ۳۵:۲۵-

۱۸۔ ہر رسول کو مجنون اور جادوگر کہا گیا

۳۸۔اسی طرح ان لوگوں نے ان سے پہلے گزرے ہیں جب کبھی بھی ان کے پاس کوئی رسول آیا (اس کی نسبت) یہی کہا کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔کیا یہ لوگ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آئے ہیں (کوئی نہیں) بلکہ وہ گمراہ لوگ ہیں۔

-الذٰریٰت ۵۱:۵۲-۵۳-

۱۹۔ ہر رسول کے ساتھ لوگوں نے ٹھٹھا کیا

۳۹۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا تھا تو ان لوگوں کو جو ان میں سے ٹھٹھا کرتے تھے اسی عذاب نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

ص-الانعام ۶:۱۰ و الانبیاء ۲۱:۴۱-

۴۰۔ہائے افسوس بندوں پر! جو رسول بھی ان کے پاس آیا ہے اسی کی وہ ہنسی اڑاتے ہیں۔

-یٰسٓ ۳۶:۳۰-

رُسُلِیْ فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ ۝

۳۶۔ وَاِنْ یُّکَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

۳۷۔ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ۝

۳۸۔ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝

۳۹۔ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۴۰۔ یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۴۱۔ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۴۲۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِهٖ ۚ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْكِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝ لِّیَجْعَلَ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ

۴۱۔اور ہم نے اگلوں میں کتنے ہی نبی بھیجے اور ان کے پاس جو نبی بھی آتا تھا اس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔

-الزخرف ۴۳:۶-۷-

۲۰۔ رسول اور نبی کو شیطان وسوسے میں ڈالتا ہے مگر اللہ ان وسوسوں کو مٹا دیتا ہے اس سے مقصود امتحان ہے

۴۲۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے جو رسول اور نبی بھی بھیجا اس کے ساتھ یہی معاملہ پیش آیا کہ جب اس نے (خدا کا کلام) پڑھا تو شیطان نے اس کی قرأت میں کچھ ملا دیا۔مگر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اس کو اللہ مٹا دیتا ہے۔پھر اللہ اپنی آیتوں کو پکا کر دیتا ہے۔اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔(اور یہ اس لیے ہے) تاکہ جو کچھ شیطان ڈالے اس کو اللہ ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعۂ آزمائش قرار دے۔اور

بے شک ظالم پرلے درجے کے اختلاف میں ہیں اور اس لیے ہے تاکہ وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں کہ وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ پھر وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اس کے لیے نرم ہو جائیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں اللہ سیدھی راہ پر لگانے والا ہے۔

الحج ۲۲: ۵۳-۵۴۔

آنحضرت ﷺ کی رسالت کے دلائل

۱۔ اہل کتاب آپ کا نبی برحق ہونا جانتے تھے

۱۔ اور بے شک وہ لوگ جنہیں کتاب (تورات) دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ (قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔

البقرہ ۲: ۱۴۴۔

۲۔ جنہیں ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ اس (نبی ﷺ) کو ایسا ہی پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ان میں سے ایک فریق والے جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں۔

البقرہ ۲: ۱۴۶۔

۳۔ اور جنہیں ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ (قرآن) تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوا ہے تو (اے نبی ﷺ) تو شک کرنے والوں میں نہ ہو جاؤ۔

الانعام ۶: ۱۱۴۔

۴۔ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ تم رسول نہیں ہو۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دو کہ میرے اور

مَرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۙ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۔ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

۲۔ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۗ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

۳۔ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

۴۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝

۵۔ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

۶۔ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْۤا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۷۔ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۗ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ

تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (تورات) کا علم ہے، کافی گواہ ہے۔

الرعد ۱۳: ۴۳۔

۵۔ کیا ان کے لیے یہ نشانی نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے علماء اس کو (برحق) جانتے ہیں۔

الشعراء ۲۶: ۱۹۷۔

۶۔ اللہ ان لوگوں کو کس طرح ہدایت کرے جو اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور وہ یہ گواہی بھی دے چکے ہیں کہ رسول برحق ہے اور ان کے پاس کھلی دلیلیں بھی آ چکی ہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

آل عمران ۳: ۸۶۔

۲۔ آپ کی نبوت پر اللہ کی شہادت

۷۔ (اے نبی ﷺ) ان سے پوچھو کہ کس کی شہادت سب سے بڑھ کر ہے۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے۔

الانعام ۶: ۱۹۔

۸۔ اور کافر کہتے ہیں کہ تو (خدا کا بھیجا ہوا) رسول نہیں ہے (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔

۸۔ الرعد ۱۳: ۴۳۔

۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور انہیں دیکھنے والا ہے۔

۹۔ بنی اسرائیل ۱۷: ۹۶۔

۱۰۔ میرے اور تمہارے درمیان وہی (اللہ) کافی گواہ ہے۔ اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۰۔ الاحقاف ۴۶: ۸۔

۳۔ آپ پر اسی طرح وحی ہوئی جس طرح دوسرے انبیاء پر ہوئی

۱۱۔ (اے نبی ﷺ) بے شک ہم نے تیری طرف اسی طرح وحی کی جس طرح ہم نے نوح اور اس کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی کی تھی اور جس طرح ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی اور کتنے ہی رسول ہیں جن کا قصہ ہم تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کتنے ہی رسول ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا۔ اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔ (ہم نے) رسول بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے تاکہ رسولوں کے بھیجنے کے بعد لوگوں کے لیے اللہ پر الزام دینے کی راہ نہ رہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے لیکن اللہ اس کی گواہی دیتا ہے جو اس نے اتارا ہے تجھ پر اس نے اسے اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہی دینے کو اللہ ہی کافی ہے۔

۱۱۔ النساء ۴: ۱۶۳-۱۶۶۔

۴۔ آپ کی اور دوسرے نبیوں کی تعلیم ایک تھی

۱۲۔ (اے نبی ﷺ!) تجھ سے صرف وہی بات کہی جاتی ہے جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی۔

۱۲۔ حٰم السجدہ ۴۱: ۴۳۔

۱۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں کچھ انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا۔ میں تو اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۱۳۔ الاحقاف ۴۶: ۹۔

۵۔ آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مانند تھے

۱۴۔ (لوگو!) بے شک ہم نے تمہارے پاس ایک رسول بھیجا جو تم پر

۸۔ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

۹۔ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

۱۰۔ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

۱۱۔ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۝ رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ لَٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ ۖ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

۱۲۔ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

۱۳۔ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝

۱۴۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا۔

۔المزمل ۷۳:۱۵۔

۶۔ توریت وانجیل میں آپ کا ذکر

۱۵۔ (میں اپنی رحمت ان لوگوں کے لیے لکھ لیتا ہوں) جو اس رسول، نبی امی کی پیروی کریں گے جسے وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا پائیں گے وہ (نبی ﷺ) ان کو اچھی باتوں کا حکم دے گا اور انہیں بری باتوں سے روکے گا اور ان کے لیے ستھری چیزیں حلال کرے گا اور خبیث چیزوں کو ان پر حرام کرے گا اور ان کے اوپر سے وہ بوجھ اور بندشیں ہٹا دے گا۔ جو (اس کے آنے سے پہلے) ان پر تھیں۔ سو جو لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کو قوت دیں گے اور اس کی مدد کریں گے اور اس نور پر چلیں گے جو اس کے ساتھ اتارا جائے گا، وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۷۔

۱۶۔ اور انہوں نے کہا کہ اس کے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ کیا ان کے پاس وہ کھلی دلیل نہیں آچکی جو اگلوں کے صحیفوں پر (لکھی ہوئی) موجود ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۳۔

۱۷۔ اور بے شک وہ (قرآن) اگلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۹۶۔

۱۸۔ اور (اے نبی ﷺ اس وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ

رَسُولًا ۝

۱۵۔ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۶۔ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝

۱۷۔ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝

۱۸۔ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۱۹۔ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ڛ قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۰۔ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ

کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے تصدیق کرتا ہوں اور ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا بشارت دیتا ہوں۔ اس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ رسول ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۔الصف ۶۱:۶۔

۷۔ اہل کتاب جو باتیں چھپاتے تھے انہیں ظاہر کرنا

۱۹۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا، جو تم سے کتاب (تورات) کی بہت سی وہ باتیں بیان کرتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔ بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کھلی کتاب آچکی ہے۔

۔المائدہ ۵:۱۵۔

۲۰۔ اللہ اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں پر جو اس کی رضا پر چلتے

ہیں، سلامتی کی راہیں دکھلاتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور انہیں سیدھی راہ پر لگاتا ہے۔

۔المائدہ ۵:۱۶۔

۸۔ آپ کی رسالت میں شبہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی

۲۱۔ تو کیا انہوں نے اس بات میں سرے سے غور ہی نہیں کیا یا ان کے پاس وہ چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔ انہوں نے اپنے (اس) رسول کو پہچانا نہیں کہ وہ اس کا انکار کر رہے ہیں یا وہ کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہے (کوئی بات بھی نہیں) بلکہ وہ تو ان کے پاس حق لے کر آیا ہے اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں اور اگر حق ان کی خواہشوں کے تابع ہو جائے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب تباہ ہو جائے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کی خیر خواہی لائے ہیں، سو وہ اپنی خیر خواہی سے منہ پھیرتے ہیں یا تو ان سے کچھ مال مانگتا ہے۔ سو تیرے پروردگار کا (دیا) مال بہتر ہے اور وہی بہتر روزی دینے والا ہے اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تو انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۶۸۔۷۳۔

۹۔ آپ لکھنا پڑھنا نہ جانتے تھے

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو اس (قرآن کے نزول) سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتا تھا اور نہ اس کو اپنے داہنے ہاتھ سے لکھتا تھا۔ اگر ایسا ہوتا تو اس وقت بے شک ان جھوٹوں کو شک کرنے کی گنجائش ہوتی بلکہ وہ تو کھلی آیتیں ہیں، جنہیں علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ)

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۝

۲۱۔ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ۝ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ۝ اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۝ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۝

۲۲۔ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ۝ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ۝ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۝ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ۝

۲۳۔ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ

ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا انکار تو صرف ظالم ہی کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ اس (نبی ﷺ!) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کچھ نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ نشانیاں تو بس اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ کیا انہیں یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے؟ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں رحمت اور نصیحت ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۸۔۵۱۔

۲۳۔ اور (اے نبی ﷺ) اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے روح اتاری۔ تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ جانتا تھا کہ ایمان کیا ہے؟ لیکن ہم نے اس کو ایک نور ٹھہرایا تو اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کر دیتے

ہیں اور تو بے شک (لوگوں کو) سیدھے رستے پر لگاتا ہے۔ اس اللہ کے رستے پر جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے۔ اور جو زمین میں ہے۔ سنتے ہو سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۵۲۔۵۳۔

۱۰۔ آپ شاعر نہ تھے

۲۴۔کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے جس کے بارے میں ہم زمانہ کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو اس بات کا حکم دیتی ہیں یا وہ گمراہ لوگ ہیں یا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ!) نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ کوئی بھی نہیں بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے تو اگر وہ (اپنے وعدے میں) سچے ہیں تو وہ ایسی ایک ہی بات کہیں سے لے آئیں۔

۔الطور ۵۲: ۳۰۔۳۴۔

۱۱۔ قرآن کے اتارنے پر شیاطین کو قدرت نہیں ہے

۲۵۔اور اس کو شیطانوں نے نہیں اتارا اور نہ یہ ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۰۔۲۱۱۔

۱۲۔ اور یہ قرآن شیطان کا کلام نہیں

۲۶۔وہ تو (کلام الٰہی کو) سننے سے ایک طرف ہٹا دیے گئے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۲۔

۲۷۔اور وہ شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔ تو تم لوگ

عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝

۲۴۔أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۝ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝

۲۵۔وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝

۲۶۔إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝

۲۷۔وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝

۲۸۔وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

۲۹۔أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

کدھر جا رہے ہو؟

۔التکویر ۸۱: ۲۵۔۲۶۔

۱۳۔ قرآن کسی شاعر یا کاہن کا کلام نہیں ہے

۲۸۔اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو اور نہ وہ کسی کاہن کا کلام ہے۔ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۴۱۔۴۲۔

۱۴۔ اللہ چاہتا تو آپ کے قلب پر مہر کر دیتا

۲۹۔کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھ لیا ہے سو اگر چاہتا اللہ تو تیرے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنی باتوں سے ثابت کر دیتا ہے۔ بے شک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۴۔

۱۵۔ آپ اللہ پر بہتان باندھتے تو سب سے پہلے اللہ آپ کا دشمن ہوتا

۳۰۔ اور اگر وہ بعض باتیں خود بنا کر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم ضرور اس کا دہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر اس کی گردن کی رگ کاٹ ڈالتے پھر کوئی تم میں سے اس سے باز رکھنے والا نہیں ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۴۴-۴۷۔

۱۶۔ آپ کو فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کا علم

۳۱۔ (فرشتوں کی) اونچی جماعتوں کی جب وہ جھگڑ رہے تھے مجھے کیا خبر تھی۔

۔ص ۳۸-۶۹۔

۱۷۔ آپ پر ایمان لانے میں قریش کے فضول عذرات

۳۲۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم تیرے ساتھ ہو کر ہدایت پر چلیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لیے جائیں۔ کیا ہم نے انہیں حرم میں جگہ نہیں دی جو امن والی جگہ ہے؟ اس کی طرف ہر قسم کے پھل کھچے چلے آتے ہیں جو ہماری طرف سے (لوگوں کا) رزق ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔القصص ۲۸-۵۷۔

قرآن میں پیشین گوئیاں

۱۔ مراجعتِ وطن کی پیشین گوئی

۱۔ بے شک وہ (اللہ) جس نے تجھ پر قرآن (کے احکام کو) فرض کیا ہے ضرور تجھے واپس کی جگہ (مکے میں) واپس لانے والا ہے (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا ہے اور اس کو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

۔القصص ۲۸: ۸۵۔

۲۔ بے شک اللہ نے اپنے رسول کا خواب سچ کر دکھایا کہ تم انشاء اللہ ضرور مسجد الحرام میں داخل ہو گے۔ امن (وامان) کے ساتھ، اپنے سر منڈوانے والے اور بال کتروانے والے ہو کر۔ بالکل (کسی سے) نہ ڈرتے ہوئے جو تم نے نہ جانا اس نے جان لیا۔ سو اس سے پہلے ہی ایک فتح عطا فرمائی۔

۔الفتح ۴۸: ۲۷۔

۲۔ کفار بدر کی شکست کی پیشین گوئی

۳۔ کیا تمہارے کفار ان (اگلے کافروں) سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے صحیفوں میں برأت (لکھی ہوئی) ہے یا وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم بدلہ لینے والی جماعت ہیں؟ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

۔القمر ۵۴: ۴۳-۴۵۔

۳۰۔ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝

۳۱۔ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝

۳۲۔ وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۔ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ مَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

۲۔ لَّقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

۳۔ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝

۳۔ کفارِ مکہ و اہلِ اسلام میں اتحاد ہونے کی پیشین گوئی

۴۔ امید ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جن سے تم عداوت رکھتے ہو، محبت پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الممتحنة ۶۰: ۷۔

۴۔ فارس پر رومیوں کی فتح کی پیشین گوئی

۵۔ روم مغلوب ہو گیا قریب ہی کے ملک میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب ہی غالب ہوں گے چند سال میں۔ پہلے اور پیچھے اللہ ہی کا حکم ہے اور اس دن ایمان دار خوش ہوں گے، اللہ کی فتح سے۔ وہ جسے چاہے فتح دے اور وہی غالب، رحم والا ہے۔ یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے وہ دنیا کی زندگی کی ظاہر باتوں کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۱-۷۔

۵۔ مسلمانوں کے ایک جنگ جو قوم کو فتح کرنے کی پیشین گوئی

۶۔ (اے نبی ﷺ! جہاد سے) پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دے کہ تم عنقریب ہی ایک سخت لڑنے والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے۔ تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے۔ سو اگر (اس موقع پر) تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا عوض دے گا اور اگر تم نے اسی طرح پیٹھ پھیری جیسا کہ تم پہلے پیٹھ پھیر چکے ہو تو وہ تمہیں

۴۔ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۵۔ الٓمٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّومُ ۝ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۝ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلّٰهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ۝

۶۔ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۷۔ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي

دردناک عذاب دے گا۔

۔الفتح ۴۸: ۱۶۔

۶۔ مسلمانوں کے عروج کی پیشین گوئی

۷۔ اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہجرت کی، ہم انہیں ضرور دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر دیں گے اور البتہ آخرت کا اجر (اس سے بھی) بڑا ہے۔ کاش وہ جانتے ہوتے! (یعنی انہیں) جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۴۱-۴۲۔

۸۔ (مسلمانو!) جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور انہیں ملک میں (اپنا) جانشین کرے گا جیسا کہ ان لوگوں کو جانشین کیا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ضرور ان کے لیے ان کے دین کو جسے اس نے ان

کے لیے پسند کیا ہے جما کر رہے گا اور ان کے خوف کھانے کے بعد ان (کے خوف) کو ضرور امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، کسی چیز کو میرے ساتھ شریک نہیں کریں گے اور جس نے اس (نعمت) کے بعد بھی ناشکری کی تو وہی لوگ بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴:۵۵۔

۹۔ بے شک اللہ نے اپنے رسول کا خواب سچ کر دکھایا کہ تم انشاء اللہ ضرور مسجد الحرام میں داخل ہو گے۔ امن (و امان) کے ساتھ، اپنے سر منڈوانے والے اور بال کتروانے والے ہو کر۔ بالکل (کسی سے) نہ ڈرتے ہوئے جو تم نے نہ جانا اس نے جان لیا۔ سو اس سے پہلے ہی ایک فتح عطا فرمائی۔

۔الفتح ۴۸:۲۷۔

۷۔ غلبۂ اسلام کی پیشین گوئی

۱۰۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

۔الفتح ۴۸:۲۸۔

۱۱۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو سب دینوں پر غالب کرے گا۔ خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

۔التوبۃ ۹:۳۳۔

۸۔ شق القمر

۱۲۔ قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو (اس سے) منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔

ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۹۔ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

۱۰۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

۱۱۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

۱۲۔ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝

۱۔ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُوا

انہوں نے (اس کو) جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے اور ہر ایک کام کا ایک وقت مقرر ہے۔

۔القمر ۵۴:۱-۳۔

آپ کی رسالت پر کافروں کے اعتراض اور ان کے جواب

۱۔ یہ اعتراض کہ بشر رسول نہیں ہوتا

۱۔ اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے جب انہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اتاری (اے نبی ﷺ ان سے) پوچھ کہ کتاب کو کس نے اتارا جو موسیٰ لائے تھے،

جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت ہے۔ تم اس کو پارہ پارہ کرتے ہو کچھ اس میں سے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپاتے ہو اور (اسی کتاب کے ذریعے) تمہیں وہ کچھ سکھلایا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی نے (کتاب اتاری) پھر انہیں ان کی بکواس میں چھوڑ دے کہ کھیل میں لگے رہیں۔

-الانعام ۶: ۹۱-

۲۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک آدمی کی طرف یہ وحی بھیجی کہ لوگوں کو (ہمارے عذاب سے) ڈرا۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں یہ بشارت دے کہ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں راستی کا قدم (یعنی بلند مرتبہ) ہے (اور) کافروں نے کہا کہ بے شک یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

-یونس ۱۰: ۲-

۳۔ اور لوگوں کو ایمان لانے سے جب ان کے پاس ہدایت آئی، صرف اسی بات نے روکا کہ انہوں نے کہا کہ کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے ہوتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو رسول بنا کر اتارتے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے، (انہیں) دیکھنے والا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۹۴-۹۶-

۴۔ لوگوں کے لیے ان کے حساب (دینے) کا وقت قریب آ گیا اور وہ منہ پھیرے غفلت میں پڑے ہیں۔ ان کے پاس جب بھی کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف

أَنتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۝

۲۔ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ ۝

۳۔ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ۝ قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ۝ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

۴۔ اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝ مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ ۖ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

سے آتی ہے اس کو وہ کھیل بناتے ہوئے سنتے ہیں اور ان کے دل (اس سے) غافل ہوتے ہیں اور ظالموں نے چپکے چپکے ایک دوسرے کے کان میں کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ تو کیا تم آنکھوں دیکھتے جادو میں پھنسنا چاہتے ہو؟ رسول نے کہا کہ میرا پروردگار بات کو جانتا ہے، آسمان میں ہو خواہ زمین میں اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ (قرآن تو) پریشان خواب ہیں، بلکہ خود اس نے اسے بنا لیا ہے، بلکہ وہ تو ایک شاعر ہے سو وہ ہمارے پاس کوئی نشان لائے جیسا کہ پہلے (پیغمبر نشانیوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے۔ ان سے پہلے کوئی بستی بھی جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا، ایمان نہیں لائی تھی تو کیا وہ ایمان لے آئیں گے؟ (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھی بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو (لوگو!) اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو۔

-الانبیاء ۲۱: ۱-۷-

۲۔ یہ اعتراض کہ آپ کھانا کیوں کھاتے اور بازاروں میں کیوں پھرتے ہیں

۵۔ اور ہم نے انہیں ایسا جسم نہیں دیا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہیں تھے۔ پھر ہم نے انہیں اپنا وعدہ سچا کر دکھلایا اور ہم نے انہیں اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی اور حد سے باہر نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۔۹

۶۔ اور انہوں نے کہا کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں پھرتا ہے۔ اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا کہ وہ بھی اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا۔

۔الفرقان ۲۵: ۷

۳۔ یہ اعتراض کہ اللہ خود ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

۷۔ اور جو لوگ کچھ بھی نہیں جانتے انہوں نے کہا کہ اللہ ہم سے خود کیوں نہیں باتیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح ان ہی کا سا قول ان لوگوں نے کہا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان کے دل ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ ہم نے تو نشانیاں ان لوگوں کے لیے بیان کر دیں جو یقین کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۸

۴۔ یہ اعتراض کہ آپ کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

۸۔ اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے انہوں نے کہا کہ اللہ خود ہم سے باتیں کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح ان ہی کا سا قول ان لوگوں نے کہا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان سب کے دل ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ ہم نے تو نشانیاں ان لوگوں کے لیے بیان کر دیں جو یقین کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۸

۹۔ اور انہوں نے کہا کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔ (اے نبی ﷺ! ان سے) کہہ دے کہ بے شک اللہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ کوئی نشانی اتارے لیکن ان میں سے اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔الانعام ۶: ۳۷

۱۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) جب تو ان کے پاس کوئی نشانی نہیں لاتا تو وہ کہتے ہیں کہ تو اسے کیوں نہیں کھینچ لاتا۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف میرے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں ہیں اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت۔ جب قرآن پڑھا جائے تو اسے (غور سے) کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۳۔۲۰۴

۵۔ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۶۔ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْأَسْوَاقِ ۚ لَوْلَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝

۷۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

۸۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

۹۔ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قُلْ إِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى أَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۱۰۔ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى إِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۱۱۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ!) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ علم غیب تو بس اللہ ہی کے لیے ہے۔ تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۔یونس ۱۰: ۲۰۔

۱۲۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔ سو تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۷۔

۱۳۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۷۔

۱۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر کوئی ایسا قرآن بھی ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چلائے جاتے یا اس سے زمین کاٹی جاتی یا اس سے مردے بلائے جاتے (تو کافر تو تب بھی ایمان نہ لاتے) بلکہ سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۳۱۔

۱۵۔ اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے پاس وہ کھلی دلیل نہیں آئی جو اگلوں کے صحیفوں میں (مندرج) ہے اور اگر ہم اس (کے آنے) سے پہلے ہی عذاب بھیج کر انھیں ہلاک کر دیتے تو (اس وقت) وہ ضرور یہی عذر کرتے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا تھا کہ اس سے پہلے ہم ذلیل وخوار ہوں تیری آیتوں پر چلتے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ہر ایک انتظار کرنے والا ہے تم بھی انتظار کرو۔ عنقریب تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ والے ہیں اور کون ہدایت پر ہے۔

۔مریم ۱۹: ۱۳۳، ۱۳۵۔

۱۶۔ بلکہ انھوں نے کہا کہ (قرآن تو) پریشان خواب ہیں بلکہ اس نے خود اسے بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے تو اسے چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسا کہ اگلے پیغمبر (نشانیوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے۔ ان سے پہلے کوئی بستی بھی جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا، ایمان نہیں لائی تھی تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۵-۶۔

۱۱۔ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ۝

۱۲۔ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

۱۳۔ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ۝

۱۴۔ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا

۱۵۔ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۝

۱۶۔ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۷۔ انہوں نے کہا کہ اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر کچھ نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ نشانیاں تو بس اللہ ہی کے پاس ہیں۔ میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ کیا انہیں یہ (نشانی) کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ بے شک جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۰۔۵۲۔

۵۔ یہ اعتراض کہ قربانی کو آگ آسمان سے آکر کیوں نہیں کھا جاتی

۱۸۔ (یہ وہ ہیں) جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے ہم سے یہ عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں تاوقتیکہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جس کو (آسمان سے آکر) آگ کھا جائے۔ (اے نبی ﷺ! ان سے) کہہ دے کہ تمہارے پاس مجھ سے پہلے کتنے ہی رسول کھلی دلیلیں اور وہ چیز جو تم کہتے ہو، لے کر آچکے ہیں۔ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو، تو تم نے انہیں کیوں قتل کر دیا۔ پھر اگر وہ (اس پر بھی) تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے کتنے ہی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو کھلی دلیلیں اور صحیفے اور چمکتی کتاب لے کر آئے تھے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۳۔۱۸۴۔

۶۔ یہ اعتراض کہ آپ پر سب کے سامنے فرشتے کیوں نہیں اترتے

۱۹۔ اور انہوں نے کہا کہ اس (نبی ﷺ!) پر کوئی فرشتہ

۱۷۔ وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ

۱۸۔ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝

۱۹۔ وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا يَلْبِسُونَ ۝

۲۰۔ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

۲۱۔ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ لَّوْ مَا تَأْتِينَا

کیوں نہیں اتارا گیا۔ اور اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو جھگڑا ہی طے ہو جاتا۔ اور پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس کو فرشتہ بناتے تو بھی ہم اسے ضرور آدمی ہی کی صورت بناتے البتہ ان پر وہی شبہ ڈالتے جو شبہ وہ اب کر رہے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۸۔۹۔

۲۰۔ تو (اے نبی ﷺ!) شاید تو بعض وہ باتیں جو تیری طرف وحی کی جاتی ہیں چھوڑنے والا ہے اور ان سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے۔ محض ان کے اس کہنے سے کہ اس کے پاس کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ سو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر شے پر کارساز ہے۔

۔ہود ۱۱: ۱۲۔

۲۱۔ اور انہوں نے کہا کہ اے شخص جس پر نصیحت اتاری گئی، بے

شک تو تو دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔ ہم تو فرشتے حق کے ساتھ ہی اتارتے ہیں اور (جس وقت فرشتے آئیں گے) اس وقت انہیں مہلت نہیں دی جائے گی۔ بے شک ہم نے ہی اس نصیحت کو اتارا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں اور بے شک ہم نے تجھ سے پہلے امتوں میں بھی رسول بھیجے تھے۔ اور جو رسول بھی ان کے پاس آتا تھا اسی کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (تکذیب و انکار) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں وہ اس (رسول) پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی رسم پڑ چکی ہے اور اگر ہم ان پر آسمان سے ایک دروازہ کھول دیں پھر وہ دن میں اس میں چڑھ جائیں تو وہ ضرور یہی کہیں کہ ہماری آنکھوں پر تو بس نشہ چڑھ گیا ہے۔ بلکہ ہم لوگوں پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۶۔۱۵۔

۲۲۔ اس (نبی ﷺ) کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اترا کہ وہ بھی اس کے ساتھ (لوگوں کو) ڈرانے والا ہوتا۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۔

۷۔ یہ اعتراض کہ آپ پر لکھی لکھائی کتاب آسمان سے کیوں نہیں اتری

۲۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم تجھ پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب بھی اتارتے پھر وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے بھی چھو لیتے تو بھی کافر ضرور یہی کہتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور بس۔

۔الانعام ۶: ۷۔

بِالْمَلٰٓئِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا إِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْأَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِيْنَ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ لَقَالُوْٓا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝

۲۲۔ لَوْلَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝

۲۳۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِأَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۴۔ أَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُّؤْمِنُوْٓا إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى إِلَّآ أَنْ قَالُوْٓا أَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

۲۵۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝ وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا

۲۴۔ یا (ہم تجھے جب مانیں گے کہ) تیرے لیے سونے کا ایک گھر ہو یا تو آسمان پر چڑھ اور ہم تیرے چڑھنے پر بھی ایمان نہیں لائیں گے تاوقتیکہ تو ہم پر ایک ایسی کتاب نازل نہ کرے جسے ہم خود پڑھ لیں۔ (اے نبی ﷺ ان سے) کہہ دے کہ میرا پروردگار پاک ہے اور میں تو ایک بھیجا ہوا آدمی ہوں اور بس۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۳۔۹۴

۸۔ یہ اعتراض کہ سارا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نازل نہیں ہوا

۲۵۔ اور کافروں نے کہا کہ اس پر سارا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا (ہم نے) اسی طرح اتارا تاکہ ہم اس سے تیرا دل جمائے رکھیں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ اور (اے نبی ﷺ!) وہ تیرے پاس جو مثل بھی لاتے ہیں (اس کے مقابلے میں) ہم تیرے

حق میں اور اچھا بیان لاتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۲۔۳۳۔

۹۔ یہ اعتراض کہ آپ دوسری طرح کا قرآن کیوں نہیں لاتے

۲۶۔اور (اے نبی ﷺ) جب ان پر ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کے سوا کوئی دوسرا قرآن لاؤ یا اس کو کچھ بدل دے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اختیار میں نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس کو بدل دوں۔ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں یہ (قرآن) تم پر نہ پڑھتا اور نہ تمہیں اس کی خبر دیتا۔ میں تو تم میں اس (دعوٰی سے پہلے ایک عمر (دراز) تک رہ چکا ہوں تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ گنہگار فلاح نہیں پاتے۔

۔یونس ۱۰: ۱۵۔۱۷۔

۱۰۔ یہ اعتراض کہ قرآن کسی بڑے امیر پر کیوں نہیں اترا

۲۷۔اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن (مکے اور طائف) دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے شخص پر کیوں نہیں اتارا گیا؟ کیا وہ تیرے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں ان کے درمیان ان کی معیشت تقسیم کی اور ان میں بعض کے بعض پر درجے بلند کیے تاکہ ان میں سے بعض کو (اپنا) محکوم بنالیں اور تیرے پروردگار کی

جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا۝

۲۶۔ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَاۗئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ۝ قُلْ لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ڮ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ۝

۲۷۔ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰي رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ۝ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ۝

۲۸۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّھٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ۝

۲۹۔ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا

رحمت اس (مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۱۔۳۲۔

۱۱۔ یہ اعتراض کہ قرآن آپ کو کوئی دوسرا شخص تعلیم کرتا ہے

۲۸۔اور بے شک ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ قرآن تو اس کو ایک آدمی سکھلاتا ہے (حالانکہ) اس کی زبان جس کی طرف وہ کج راہی (سے اس کو منسوب) کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ (قرآن) فصیح عربی زبان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۳۔

۱۲۔ یہ اعتراض کہ آپ کے پاس خزانہ، باغ اور امیرانہ ٹھاٹھ کیوں نہیں

۲۹۔تو (اے نبی ﷺ!) شاید تو بعض ان باتوں کو جو تیری طرف وحی کی

جاتی ہے، چھوڑنے والا ہے اور تیرا دل ان سے تنگ ہوتا ہے محض اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ نہیں آیا۔ سو تو صرف ایک ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر شے پر کارساز ہے۔

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

-ھود ۱۱: ۱۲-

۳۰۔ یا (ہم جب ایمان لائیں گے کہ) اس کی طرف (آسمان سے) کوئی خزانہ ڈالا جائے یا اس کے لیے باغ ہو جس میں سے یہ کھائے اور ظالموں نے کہا کہ تم تو بس ایک جادو کے مارے ہوئے آدمی کے پیچھے ہو لیے ہو۔ (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ انہوں نے تجھ پر کیسی مثالیں ڈھالیں۔ سو وہ گمراہ ہو گئے اب راہ نہیں پا سکتے۔ برکت والا ہے وہ (اللہ) کہ اگر چاہے تو وہ تیرے پاس اس سے بھی بہتر سامان مہیا کر دے۔ (یعنی) ایسے باغ جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں اور تیرے لیے محل مہیا کر دے۔

۳۰۔ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝

-الفرقان ۲۵: ۸-۱۰-

۱۳۔ یہ اعتراض کہ ہم اللہ یا فرشتوں کو کیوں نہیں دیکھتے

۳۱۔ اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے یا (یہ نہیں تھا تو) ہم اپنے پروردگار ہی کو دیکھ لیتے۔ بے شک انہوں نے اپنے دلوں میں گھمنڈ کیا اور بڑی بھاری سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لیے کچھ بشارت نہیں ہوگی اور کہیں گے کہ ہمیں (چھپنے کے لیے) کوئی مضبوط آڑ ہو۔

۳۱۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ نَرٰي رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝

-الفرقان ۲۵: ۲۱-۲۲-

۱۴۔ یہ اعتراض کہ آپ کو موسیٰ علیہ السلام کے سے معجزات نہ ملے

۳۲۔ پھر جب ہمارے ہاں سے ان کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ اس (نبی ﷺ!) کو ویسی ہی کچھ کیوں نہیں دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا جو پہلے موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ (تورات اور قرآن) دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کو مدد پہنچاتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ ہم تو سب ہی کے منکر ہیں۔

۳۲۔ فَلَمَّا جَاۗءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰي ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰي مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝

-القصص ۲۸: ۴۸-

۱۵۔ کافروں کا آپ سے فرمائشی معجزے طلب کرنا

۳۳۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لیے زمین سے چشمے جاری کر دے یا تیرے لیے

۳۳۔ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝

کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو پھر تو اس کے درمیان نہریں جاری کر دے یا جیسا کہ تیرا دعویٰ ہے ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا توڑ کر گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئے یا تیرے لیے سونے کا ایک گھر ہو یا تو (ہمارے سامنے) آسمان پر چڑھ جائے اور ہم تو تیرے چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہیں لائیں گے تاوقتیکہ تو ہم پر ایک ایسی کتاب نہ اتارے جس کو ہم خود پڑھ لیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرا پروردگار (عجز سے) پاک ہے میں تو صرف بھیجا ہوا ایک آدمی ہوں اور بس۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۹۰-۹۳-

۱۶- یہ اعتراض کہ قیامت اسی وقت کیوں نہیں آجاتی

۳۴-اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نہ نقصان کا مالک نہ نفع کا مگر ہاں اتنا ہی جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے جاتے ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا بتاؤ تو اگر اس کا عذاب تم پر رات کو یا دن کو آجائے تو اس میں سے گنہگار لوگ کس چیز کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۴۸-۵۰-

۱۷- نسخ پر اعتراض

۳۵-اور (اے نبی ﷺ!) جب ہم کسی ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری آیت لاتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ۝ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۚ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ۝

۳۴- وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۝

۳۵- وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝

۳۶- وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝

جو وہ اتارتا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ تو تو محض بہتان باندھنے والا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اس کو روح پاک نے تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ وہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہو۔

-النحل ۱۶: ۱۰۱-۱۰۲-

۱۸- کافروں کا آپ سے روح کی بابت سوال

۳۶-اور (اے نبی ﷺ!) وہ تجھ سے روح کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ روح تو میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۵-

آپ کے وہ اوصاف جو دوسرے انبیا کے ساتھ مشترک ہیں

۱۔ آپ اللہ کے رسول ہیں

۱۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تو رسولوں میں سے ہے۔
۔البقرۃ ۲:۲۵۲۔

۲۔اور محمد (ﷺ) تو صرف ایک رسول ہے اور بس۔
۔آل عمران ۳:۱۴۴۔

۳۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کافی گواہ ہے۔
۔النساء ۴:۷۹۔

۴۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔
۔الاعراف ۷:۱۵۸۔

۵۔محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے لیکن وہ اللہ کا رسول اور نبیوں کا خاتم ہے۔اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔
۔الاحزاب ۳۳:۴۰۔

۶۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تو رسولوں میں سے ہے۔
۔یٰسٓ ۳۶:۳۔

۷۔محمد (ﷺ) اللہ کا رسول ہے۔
۔الفتح ۴۸:۲۹۔

۲۔ آپ نے رسولوں کی تصدیق کی

۸۔بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی ہے۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۳۷۔

۳۔ آپ کو اللہ نے بندوں پر حجت پورا کرنے کے لیے بھیجا

۹۔اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ جو اعمال ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، ان کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت آ نازل ہو اور پھر وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہیں بھیجا تھا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے اور ایمان داروں میں ہوتے (تو رسول بھیجنے کی ضرورت نہ تھی)۔
۔القصص ۲۸:۴۷۔

۱۰۔اور ہم نے انہیں (ایک ہی) بات کو بار بار سمجھایا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔
۔القصص ۲۸:۵۱۔

۱۱۔تاکہ وہ اس شخص کو ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر (عذاب کی) بات پوری ہو جائے۔
۔یٰسٓ ۳۶:۷۰۔

۴۔ آپ بشیر و نذیر ہیں

۱۲۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے دین حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور تجھ سے دوزخیوں (کے اعمال) کی بابت کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔
۔البقرۃ ۲:۱۱۹۔

۱۔وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝
۲۔وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ
۳۔وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝
۴۔قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا
۵۔مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝
۶۔إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝
۷۔مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
۸۔بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝
۹۔وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝
۱۰۔وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝
۱۱۔لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝
۱۲۔إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۝

۱۳۔ اے اہلِ کتاب! رسولوں کے بند ہو جانے کے بعد تمہارے پاس ہمارا رسول آیا جو تم سے (احکامِ شریعت) بیان کرتا ہے تاکہ تم یہ نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس تو کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ سو تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آ چکا۔

۔المائدۃ ۵:۱۹۔

۱۴۔ میں تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں صرف ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۔الاعراف ۷:۱۸۸۔

۱۵۔ بے شک میں اللہ کی طرف سے تمہیں ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۔ھود ۱۱:۲۔

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تو تجھے محض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۵ و الفرقان ۲۵:۵۶۔

۱۷۔ اے نبی بے شک ہم نے تجھے (قوموں پر) گواہ اور بشارت دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۵۔

۱۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے سب لوگوں کے لیے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔

۔سبا ۳۴:۲۸۔

۱۹۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے دینِ حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں ہے جس میں ایک ڈرانے والا نہ ہو گزرا ہو۔

۔فاطر ۳۵:۲۴۔

۲۰۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے (قوموں

۱۳۔ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ

۱۴۔ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۵۔ إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۝

۱۶۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

۱۷۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

۱۸۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۹۔ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

۲۰۔ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

۲۱۔ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ

۲۲۔ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

۲۳۔ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ۝

۲۴۔ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ a

کے مقابلے میں) گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۵۔

۲۱۔ (اے نبی ﷺ!) تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے۔

۔ھود ۱۱:۱۲۔

۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور ہر ایک کے لیے راہبر ہے۔

۔الرعد ۱۳:۷۔

۲۳۔ اور (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ بے شک میں کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۸۹۔

۲۴۔ کیا انہوں نے یہ غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی (محمد ﷺ) کو کوئی جنون نہیں ہے۔ وہ تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔الاعراف ۷:۱۸۴۔

۲۵۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ لوگو! میں تو تمہارے لیے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔الحج ۲۲: ۴۹۔

۲۶۔برکت والی ہے وہ (ذات) جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ جہان والوں کو ڈرانے والا ہو۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۔

۲۷۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں اور بس۔

۔النمل ۲۷: ۹۲۔

۲۸۔اور میں تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۰ و الملک ۶۷: ۲۶۔

۲۹۔وہ تو ایک سخت وقت (کے آنے) سے پہلے تمہارے لیے ایک ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔سبا ۳۴: ۴۶۔

۳۰۔تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔فاطر ۳۵: ۲۳۔

۳۱۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو محض ایک ڈرانے والا ہوں اور سوائے ایک زبردست اللہ کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

۔ص ۳۸: ۶۵۔

۳۲۔میری طرف تو بس یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں تو محض ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔ص ۳۸: ۷۰۔

۳۳۔میں تو صرف اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔الاحقاف ۴۶: ۹۔

۳۴۔بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

۔الذریت ۵۱: ۵۰، ۵۱۔

۳۵۔پہلے ڈرانے والوں میں ایک یہ ڈرانے والا بھی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۵۶۔

۲۵۔قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۶۔تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝

۲۷۔فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

۲۸۔وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۹۔اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝

۳۰۔اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝

۳۱۔قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ڰ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

۳۲۔اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۳۳۔اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۳۴۔اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۳۵۔هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝

۳۶۔اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝

۳۷۔وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝

۳۸۔وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝

۳۹۔اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝

۳۶۔(اے نبی ﷺ!) تو تو بس اسی کو ڈرانے والا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے۔

۔النزعت ۷۹: ۴۵۔

۶۔ آپ لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں

۳۷۔اور جو کوئی منہ پھیرے تو ہم نے تجھ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

۔النساء ۴: ۸۰۔

۳۸۔اور ہم نے تجھ کو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۴۔

۳۹۔(اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اسے بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے تو کیا تو ان پر داروغہ بنا چاہتا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۳۔

۴۰۔ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝

۴۱۔ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝

۴۲۔ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝

۴۳۔ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝

۴۴۔ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا

۴۵۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ۝

۴۶۔ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝

۴۷۔ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ

۴۸۔ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

۴۹۔ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝

۵۰۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ۝

۴۰۔ اور تو ان پر داروغہ نہیں ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۴۱۔

۴۱۔ اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔

۔الانعام ۶: ۶۶۔

۴۲۔ کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔

۔یونس ۱۰: ۱۰۸۔

۴۳۔ اور جنہوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز پکڑے اللہ ان پر نگہبان ہے اور تو ان پر داروغہ نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۶۔

۴۴۔ پھر اگر وہ (نصیحت سے) منہ پھیریں تو (اے نبی ﷺ) ہم نے تجھے ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۸۔

۴۵۔ سو (اے نبی ﷺ!) تو ان کی طرف سے منہ پھیر لے تجھ پر کچھ الزام نہیں ہے۔

۔الذاریات ۵۱: ۵۴۔

۴۶۔ (اے نبی ﷺ!) تو ان پر گماشتہ نہیں ہے۔

۔الفجر ۸۸: ۲۲۔

۷۔ آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۴۷۔ اور اگر وہ منہ پھیریں تو تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔آل عمران ۳: ۲۰۔

۴۸۔ پھر اگر تم منہ پھیرو تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵: ۹۲۔

۴۹۔ (اے نبی ﷺ!) تیرا ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۰۔

۵۰۔ پھر اگر وہ (نصیحت سے) منہ پھیریں تو تیرا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔ وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۸۲-۸۳۔

۵۱۔ (اے نبی ﷺ!) تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۸۔

۵۲۔ پھر اگر تم منہ پھیر لو تو ہمارے رسول کا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔التغابن ۶۴: ۱۲۔

۵۳۔ بجز اللہ کی طرف سے پہنچا دینے اور اس کے پیغام لانے کے (میرے لیے اور کوئی چارہ نہیں ہے)

۔الجن ۷۲: ۲۳۔

۸۔ آپ کو کافروں پر کچھ حق نہیں

۵۴۔ (اے نبی ﷺ!) تجھے اس معاملہ میں کچھ اختیار نہیں یا اللہ ان کو توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب دے، بہر حال وہ ظالم ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۲۸۔

۹۔ آپ سے دوزخیوں کی باز پرس نہیں

۵۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) دوزخیوں کے بارہ میں تجھ سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۹۔

۱۰۔ آپ کی زندگی پر دینِ اسلام موقوف نہیں

۵۶۔ اور محمد (ﷺ) تو صرف ایک رسول ہے۔ اس سے پہلے اور رسول بھی ہو چکے ہیں۔ اگر وہ (اپنی موت سے) مر جائے یا (لڑائی میں) مارا جائے تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) الٹے لوٹ جاؤ گے اور جو شخص اپنی ایڑیوں پر الٹ جائے گا، وہ اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اور اللہ عنقریب شکر گزاروں کو عوض دے گا۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۴۔

۵۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم تجھے (تیری زندگی ہی میں) بعض وہ عذاب دکھا دیں جن کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) تجھے (دنیا سے) اٹھا لیں تو بہر حال انہیں تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر اللہ دیکھتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۴۶۔

۱۱۔ آپ بے راہ نہیں تھے

۵۸۔ قسم ہے ستارے کی جس وقت وہ ٹوٹے تمہارا رفیق (محمد ﷺ) نہ گمراہ ہوا ہے اور نہ بہکا ہے۔

۔النجم ۵۳: ۱۔۲۔

۱۲۔ آپ مجنون نہ تھے

۵۹۔ کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد ﷺ) کو کوئی جنون نہیں ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۴۔

۶۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں (وہ یہ ہے) کہ دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے اٹھ کھڑے

۵۱۔ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ

۵۲۔ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

۵۳۔ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ

۵۴۔ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۝

۵۵۔ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۝

۵۶۔ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝

۵۷۔ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ۝

۵۸۔ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝

۵۹۔ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ

۶۰۔ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۖ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ

ہو۔ پھر سوچو کہ تمہارے رفیق کو کچھ جنون تو نہیں ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۶۔

۶۱۔ سو (اے نبی ﷺ!) تو نصیحت کر تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ سیانا ہے اور نہ دیوانہ۔

۔الطور ۵۲:۲۹۔

۶۲۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں، تو اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانہ نہیں ہے۔

۔القلم ۶۸:۱-۲۔

۶۳۔ اور تمہارا رفیق (محمد ﷺ) دیوانہ نہیں ہے۔

۔التکویر ۸۱:۲۲۔

۱۳۔ آپ کاہن نہ تھے

۶۴۔ سو (اے نبی ﷺ!) تو نصیحت کر۔ تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ سیانا ہے اور نہ دیوانہ۔

۔الطور ۵۲:۲۹۔

۱۴۔ آپ شاعر نہ تھے

۶۵۔ اور ہم نے اس کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور وہ اس کو لائق بھی نہیں ہے وہ تو نری نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے۔

۔یٰس ۳۶:۶۹۔

۱۵۔ آپ اپنی خواہش سے نہیں صرف وحی سے بولتے

۶۶۔ اور وہ (اپنی) خواہش سے نہیں بولتا وہ تو وحی ہے جو اس کی طرف بھیجی جاتی ہے۔

۔النجم ۵۳:۳-۴۔

۱۶۔ آپ روشن چراغ ہیں

۶۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے اپنے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۶۔

تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ

۶۱۔ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹﴾

۶۲۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿۲﴾

۶۳۔ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿۲۲﴾

۶۴۔ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹﴾

۶۵۔ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿۶۹﴾

۶۶۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿۳﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿۴﴾

۶۷۔ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿۴۶﴾

۶۸۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿۱۰۵﴾

۶۹۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾

۷۰۔ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا

۱۷۔ آپ دین حق لائے

۶۸۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تیری طرف دین حق کے ساتھ کتاب اتاری تا کہ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سمجھائے اور تو خیانت کرنے والوں کا طرفدار ہو کر جھگڑا نہ کر۔

۔النساء ۴:۱۰۵۔

۶۹۔ وہ (ذات) وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو برا معلوم ہو۔

۔التوبۃ ۹:۳۳ والصف ۶۱:۹۔

۷۰۔ سو (اے نبی ﷺ!) اگر تو اس کی طرف سے شک میں ہو جو ہم نے تیری طرف اتارا ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے

سے کتاب (تورات) پڑھ رہے ہیں۔ بے شک تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے حق آیا۔ تو تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو۔

۔یونس ۱۰:۹۴۔

۷۱۔اور (اے نبی ﷺ!) پیغمبروں کی خبروں میں سے ہم تجھ پر ہر ایک بات بیان کرتے ہیں تاکہ اس سے تیرے دل کو ڈھارس بندھائیں۔ اور اس (بیان) میں تیرے پاس حق اور مومنوں کے لیے نصیحت اور خیر خواہی سب کچھ آچکا۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ ہم بھی عمل کرتے ہیں اور انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

۔ہود ۱۱:۱۲۰-۱۲۲

۱۸۔ آپ حق پر تھے

۷۲۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

۔النمل ۲۷:۷۹۔

۷۳۔وہ (ذات) وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہی دینے والا۔

۔الفتح ۴۸:۲۸۔

۱۹۔ آپ راہِ راست پر تھے اور لوگوں کو سیدھی راہ پر بلاتے

۷۴۔ہر ایک امت کے لیے ہم نے عبادت کا ایک خاص طریق مقرر کر دیا ہے وہ اسی طریق پر عبادت کرتے ہیں۔ تو وہ تجھ سے اس معاملے میں نہ جھگڑیں اور انہیں اپنے پروردگار کی طرف بلا۔ بے شک تو سیدھی راہ پر ہے اور اگر وہ (اس پر بھی) تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ اللہ ہی جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الحج ۲۲:۶۷-۶۸۔

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾

۷۱۔وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿١٢١﴾ وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾

۷۲۔إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

۷۳۔هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾

۷۴۔لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

۷۵۔وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

۷۶۔عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾

۷۷۔وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

۷۸۔إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾

۷۹۔وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

۷۵۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تو انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۷۳۔

۷۶۔(اے نبی ﷺ! تو) سیدھی راہ پر ہے۔

۔یٰس ۳۶:۴۔

۷۷۔اور (اے نبی ﷺ) بے شک تو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اس اللہ کے رستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ سن لو کہ سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے۔

الشوریٰ ۴۲:۵۲-۵۳۔

۷۸۔اور بے شک تو سیدھی راہ پر ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۴۳۔

۷۹۔ اور (اللہ چاہتا ہے کہ) تجھے سیدھے رستے پر چلائے۔

۔الفتح ۴۸:۲۔

۸۰۔ اور (اے نبی ﷺ) اس نے تجھے گمراہ پایا تو راہ پر لگا دیا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۷۔

۲۰۔ آپ لوگوں کو پاک بناتے اور کتاب و حکمت سکھاتے

۸۱۔ جس طرح ہم نے تم میں تمہارے ہی درمیان سے ایک رسول بھیجا وہ تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھلاتا ہے جو (پہلے) تم نہیں جانتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۱۔

۸۲۔ بے شک اللہ نے مسلمانوں پر احسان کیا جب اس نے ان میں ان ہی کے درمیان سے ایک رسول بھیجا۔ وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ وہ (اس سے) پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۔آل عمران ۳:۱۶۴۔

۸۳۔ وہ (ذات) وہ ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ (اس سے) پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۔الجمعۃ ۶۲:۲۔

۲۱۔ آپ کا اللہ حامی ہے

۸۴۔ بے شک میرا حامی اللہ ہے جس نے یہ کتاب اتاری اور وہی (سب نیک) بختوں کا حامی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۹۶۔

۸۰۔ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝

۸۱۔ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝

۸۲۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

۸۳۔ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

۸۴۔ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

۸۵۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

۸۶۔ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

۲۲۔ آپ کو فیصل بنانے میں ایمان ہے

۸۵۔ سو (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی قسم! انہیں ایمان نصیب نہیں ہوگا جب تک ان کی یہ حالت نہ ہو کہ جو جھگڑا ان کے درمیان پیدا ہو، اس میں تجھے فیصل ٹھہرائیں پھر جو فیصلہ تو کر دے اس سے اپنے دلوں میں کچھ تنگی نہ پائیں اور اس کو خوشی سے مان لیں۔

۔النساء ۴:۶۵۔

۲۳۔ آپ کی امت پر اللہ کا فضل اور اس کا جنتی ہونا

۸۶۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث انہیں کیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے انتخاب کیا۔ سو ان میں سے کوئی تو اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی ان میں میانہ رفتار پر ہے اور کوئی ان میں سے بحکم اللہ نیکیوں میں سب سے آگے بڑھ گیا ہے۔ یہی (اللہ کا) بڑا فضل ہے۔ (ان کے لیے) رہنے کے

باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ ان باغوں میں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔ اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا۔ نہ اس میں کوئی تکلیف چھوتی ہے اور نہ اس میں ہمیں ماندگی چھوتی ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۳۔۳۵۔

۲۴۔ آپ کے منکر زیاں کار ہیں

۸۷۔ اور جو کوئی اس (نبی ﷺ!) کا انکار کرے تو ایسے ہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۲۱۔

۲۵۔ آپ کے ایذا دینے والوں کو عذاب الیم

۸۸۔ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۶۱۔

۲۶۔ آپ کو ایذا دینا یا آپ کی ازواج سے نکاح کرنا گناہ ہے

۸۹۔ اور (مسلمانو!) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ بے شک اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۳۔

آپ کے مخصوص اوصاف

۱۔ آپ کا امی ہونا

۱۔ (اے موسیٰ علیہ السلام میں اپنی رحمت ان لوگوں کے

مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝

۸۷۔ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

۸۸۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۸۹۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝

۱۔ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ

۲۔ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۳۔ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

لیے لکھے دیتا ہوں) جو اس رسول، نبیٔ امی کی پیروی کریں گے۔ وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا پائیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۷۔

۲۔ تو تم اللہ اور اس کے رسول، نبیٔ امی پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لایا اور اس کا حکم مانا تاکہ تم ہدایت پر ہو جاؤ۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۸۔

۳۔ وہ (ذات) وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی باتیں سکھلاتا ہے اگرچہ (اس کے آنے سے) پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

۔الجمعۃ ۶۲: ۲۔

۲۔ آپ کا فترت کے وقت آنا

۴۔ اے اہل کتاب! تمہارے پاس رسولوں کے بند ہو جانے کے بعد ہمارا رسول آیا ہے جو تم سے (شریعت کے احکام) بیان کرتا ہے کہ کہیں تم یہ نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس تو کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ سو تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آگیا۔

۔المائدۃ ۵:۱۹۔

۳۔ آپ کی نبوت کا عام ہونا

۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ ذات کا بھیجا ہوا ہوں جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۵۸۔

۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے سب لوگوں کے لیے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔سبا ۳۴:۲۸۔

۷۔ وہ (اللہ) وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور نیز انہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ (اس کے آنے سے) پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے اور ان ہی میں سے ایک اور جماعت میں بھیجا جو ابھی تک ان کے ساتھ نہیں ملی اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے یہ فضل دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الجمعۃ ۶۲:۲-۴۔

۴۔ آپ کا خاتم النبیین ہونا

۸۔ محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے، ہاں وہ اللہ کا رسول اور نبیوں کا خاتم ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۰۔

۵۔ آپ کا عذاب الٰہی سے روک ہونا

۹۔ اور (اے نبی ﷺ) اللہ ایسا نہیں ہے کہ تو ان میں موجود ہو اور وہ انہیں عذاب دے۔

۔الانفال ۸:۳۳۔

۶۔ آپ کی استغفار کا ظالموں کے حق میں مقبول ہونا

۱۰۔ اور (اے نبی ﷺ) اگر وہ اس وقت جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آجاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور ان کے لیے رسول بھی مغفرت مانگتا تو وہ ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا، مہربان پاتے۔

۔النساء ۴:۶۴۔

۴۔ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ

۵۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ا۟لَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ

۶۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۷۔ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۤ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

۸۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ

۹۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ

۱۰۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

۷۔ آپ کا قیامت کو اپنی امت پر گواہ ہونا

۱۱۔اور (یہ اس لیے ہے کہ) رسول تم پر گواہ ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۳۔

۱۲۔پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے (اے نبی ﷺ) تجھے ہم ان پر گواہ لائیں گے۔

۔النساء ۴: ۴۱۔

۱۳۔اور (اے نبی ﷺ! وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت میں ان پر (گواہی دینے کے لیے) ان ہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں اور تجھے ان (لوگوں) پر گواہ لائیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۸۹۔

۱۴۔اس قرآن سے پہلے بھی تمہارا نام مسلمان رکھا اور اس میں بھی تا کہ رسول تم پر گواہ ہو۔

۔الحج ۲۲: ۷۸۔

۸۔ آپ کے اگلے پچھلے گناہوں کا معاف کیا جانا

۱۵۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ تیرے وہ گناہ جو پہلے ہوئے، اور وہ جو پیچھے ہوئے بخش دے اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کرے اور تجھے سیدھے رستے پر چلائے۔

۔الفتح ۴۸: ۱۔۲۔

۹۔ آپ پر ایمان لانے اور آپ کی نصرت کا نبیوں سے عہد لیا جانا

۱۶۔اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو میں تمہیں کتاب اور حکمت کی قسم سے دوں پھر تمہارے پاس اس کتاب کی تصدیق کرنے

۱۱۔وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ

۱۲۔فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝

۱۳۔وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ

۱۴۔مِن قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ

۱۵۔إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

۱۶۔وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۝ فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۱۷۔إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

والا رسول آئے جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا۔ (اللہ نے) فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور تم نے اس بات پر میرے بھاری عہد کا ذمہ لے لیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔ خدا نے فرمایا تو تم گواہ رہو اور گواہوں میں تمہارے ساتھ میں بھی ہوں۔ پھر جس نے اس کے بعد بھی مونہہ پھیرا تو ایسے ہی لوگ بدکار ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۸۱۔۸۲۔

۱۰۔ آپ سے بیعت، اللہ سے بیعت

۱۷۔(اے نبی ﷺ!) کچھ بھی شک نہیں کہ جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ (درحقیقت) اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے پھر جس نے اس کو توڑ دیا تو وہ محض اپنے برے کو توڑتا ہے اور جس نے اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا ہے پورا کیا، وہ اسے عنقریب ہی بڑا بھاری ثواب دے گا۔

۔الفتح ۴۸: ۱۰۔

۱۱۔ اللہ اور کل فرشتے اور نیک بندے آپ کے رفیق اور مددگار ہیں

۱۸۔اور (نبی ﷺ کی بیبیو) اگر تم دونو اس کے خلاف ہو کر ایک دوسری کی مدد کرو گی تو بے شک اللہ اس کا دوست ہے اور جبریل اور نیک بندے اور اس کے بعد سب فرشتے (اس کے) مددگار ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

۱۲۔ آپ نے جبریل علیہ السلام کو دوبار دیکھا

۱۹۔اس کو (یہ قرآن) سخت قوتوں والے نے تعلیم کیا ہے (یعنی) صاحب طاقت نے۔ سو وہ اس کو صاف دکھلائی دیا اور (اس وقت) وہ (آسمان کے) اونچے کنارے پر تھا۔ پھر وہ قریب ہوا پھر نیچے لٹک آیا۔ پھر کل دو کمان کا فاصلہ رہ گیا یا وہ اس سے بھی زیادہ قریب ہو گیا۔ پھر اس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی کی جو کی۔ جو (آنکھوں نے) دیکھا دل نے اس کو نہ جھٹلایا۔ تو کیا تم اس سے اس چیز میں جھگڑتے ہو جو اس نے دیکھی ہے اور بے شک اس نے اس کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا (یعنی) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

۔النجم ۵۳:۵-۱۴۔

۲۰۔اور بے شک اس نے اس کو ظاہر کنارے پر دیکھا اور وہ غیب (کی بات بتانے) پر بخیل نہیں ہے۔

۔التکویر ۸۱:۲۳-۲۴۔

۱۳۔ آپ کو مقام محمود ملنے کی امید

۲۱۔(اے نبی ﷺ!) امید ہے کہ تیرا پروردگار (قیامت کو) تجھے تعریف کے مقام میں کھڑا کرے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۹۔

۱۴۔ آپ کو اللہ رات کو مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ لے گیا

۲۲۔پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد

۱۸۔ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝

۱۹۔ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۝

۲۰۔ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝

۲۱۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ۝

۲۲۔ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

۲۳۔ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝

۲۴۔ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝ فَأَوْحَىٰ

الحرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) کی طرف لے گیا۔ وہ (مسجد اقصیٰ) جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ ہم اس کو اپنی بعض نشانیاں دکھلائیں۔ بے شک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۔

۱۵۔ آپ کو رؤیا دکھانے کا مقصد لوگوں کی آزمائش تھا

۲۳۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے وہ رؤیا جو تجھے دکھلایا لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ قرار دیا ہے اور (اسی طرح سینڈھ کے) اس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم تو انہیں ڈراتے ہیں۔ سو وہ ان کے لیے سوائے بہت بڑی سرکشی کے اور کسی بات میں زیادتی نہیں کرتا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۰۔

۱۶۔ رؤیا کی تفصیل، قرب کے درجے

۲۴۔اس کو (یہ قرآن) سخت قوتوں والے (فرشتے) نے تعلیم کیا ہے یعنی صاحب طاقت نے۔ سو وہ اس کو صاف نظر آیا اور (اس وقت) وہ

(آسمان کے) اونچے کنارے پر تھا۔ پھر وہ اور قریب ہوا پھر اور نیچے لٹک آیا سو وہ دو کمان کے فاصلہ پر ہو گیا یا اس سے بھی زیادہ قریب ہو گیا۔ پھر اس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی کی جو کی۔ دل نے اس کو جھوٹ نہیں جانا جو اس نے دیکھا تو کیا تم اس سے اس چیز میں جھگڑتے ہو جو اس نے خود دیکھی اور بے شک اس نے اس (فرشتے) کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا (یعنی) سدرۃ المنتہٰی کے پاس، جس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ (اس وقت) بیری (سدرۃ المنتہٰی) پر چھا گیا تھا جو کچھ چھا گیا تھا (اس وقت آپ کی) نظر نہ بہکی اور نہ اچٹی۔ بے شک اس نے اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

۔النجم ۵۳:۵۔۱۸

۱۷۔ آپ کا مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق ہے اور آپ کی ازواج ان کی مائیں ہیں

۲۵۔ نبی کا مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں مومنوں اور مہاجروں سے زیادہ ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے (زندگی میں) بھلائی کر جاؤ۔ یہ کتاب میں لکھا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۔

۱۸۔ آپ کا ابراہیم علیہ السلام سے سب سے زیادہ تعلق تھا

۲۶۔ بے شک ابراہیم سے سب لوگوں سے زیادہ تعلق ان لوگوں کو ہے جنہوں نے اس کا اتباع کیا اور اس نبی کو اور ان کو جو ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

۔آل عمران ۳:۶۸۔

إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ۝ عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝

۲۵۔ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝

۲۶۔ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۷۔ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ۝

دیکھو حالات حضرت ابراہیم علیہ السلام (کتاب القصص حصہ دوم جلد سوم)

۱۹۔ آپ کو عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مباہلہ کا حکم

۲۷۔ پھر (اے نبی ﷺ!) جو شخص اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے عیسیٰ کے بارے میں تجھ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ آؤ ہم (اور تم) اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں اور اپنی جانوں اور تمہاری جانوں کو (ایک جگہ) بلا لیں پھر ہم (اللہ کے آگے) گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ بے شک یہ جو بیان ہوا، یہی سچا بیان ہے اور سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک اللہ ہی غالب، حکمت والا ہے پھر اگر وہ منہ پھیریں تو بے شک اللہ مفسدوں کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۶۱۔۶۳۔

دیکھو حالات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کتاب القصص حصہ دوم جلد سوم

۲۰۔ جو عورتیں آپ کو حلال تھیں

۲۸۔ اے نبی ہم نے تیرے لیے تیری بیویاں جن کے مہر تو دے چکا ہے حلال کیں اور وہ لونڈیاں بھی جو تیرے ہاتھ کا مال ہیں، اس (مالِ غنیمت) میں سے جو اللہ نے بغیر لڑے کافروں سے تیرے ہاتھ لگوا دیا ہے۔ نیز تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموؤں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے اور جو مسلمان عورت بھی ہو اگر وہ اپنی جان نبی کو بخش دے۔ اگر نبی بھی اس سے نکاح کرنا چاہے (یہ اجازت) اور مومنوں کے سوا خالص تیرے لیے ہے۔ ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے ان کی بیویوں اور ان کے ہاتھ کے مال (لونڈیوں) کے بارہ میں ان پر فرض کیا ہے (اور یہ اس لیے ہے) تاکہ تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہ ہو اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۰۔

۲۱۔ آپ کو ازواج میں تقدیم و تاخیر کا اختیار

۲۹۔ (تجھے اختیار ہے کہ) تو ان عورتوں میں سے جسے چاہے امید میں رکھے اور جسے چاہے اپنی طرف جگہ دے اور جس کو تو (اپنے پاس) ان میں سے بلوائے جسے تو نے ایک کنارے کر دیا تھا تو (اس میں بھی) تجھ پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اس بات کے بہت قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، اور وہ غم نہ کریں اور جو انہیں دے اس سے وہ سب راضی رہیں اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جاننے والا اور حلم والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۱۔

۲۸۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

۲۹۔ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝

۳۰۔ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ

۳۱۔ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۲۲۔ آپ کو اور نکاح یا طلاق کی ممانعت

۳۰۔ اس کے بعد تیرے لیے عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ یہ (حلال ہے) کہ ان سے اور بیویاں بدل لے اگرچہ تجھے ان کا حسن اچھا معلوم ہو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۲۔

۲۳۔ آپ کو عام لوگوں کی طرح پکارنے کی ممانعت

۳۱۔ لوگو! اپنے درمیان رسول کو اس طرح نہ پکارا کرو جس طرح کہ تم میں ایک ایک کو پکارتا ہے۔ بے شک اللہ انہیں جانتا ہے جو تم میں آنکھ بچا کر سٹک جاتے ہیں۔ تو جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی بلا میں مبتلا نہ ہو جائیں یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔

۔النور ۲۴: ۶۳۔

۲۴۔ آپ سے سرگوشی سے پہلے صدقہ دینے کا حکم

۳۲۔ مسلمانو! جب تم رسول سے کان میں بات کہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دے دیا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر اور زیادہ ستھرائی کا باعث ہے۔ پھر اگر تم (اپنے پاس خیرات کرنے کو کچھ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۱۲

۲۵۔ آپ پر اللہ کا فضلِ خاص

۳۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت نے تو ٹھان ہی لیا تھا کہ وہ تجھے گمراہ کر دیں اور بجز اپنی جانوں کے اور کسی کو گمراہ نہیں کرتے اور تجھے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت نازل کی اور وہ علم تجھے سکھلایا جو تو نہیں جانتا تھا اور اللہ کا تجھ پر بڑا فضل ہے۔

۔النساء ۴:۱۱۳

۳۴۔ مگر (یہ قرآن) تیرے پروردگار کی رحمت سے (نازل ہوا ہے)۔ بے شک تجھ پر اس کا بڑا فضل ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۷

۳۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھے یہ امید نہیں تھی کہ تیری طرف کتاب اتاری جائے گی مگر (یہ) تیرے پروردگار کی رحمت سے ہوا۔ تو تو کافروں کی پشت پناہ ہرگز نہ بن۔

۔القصص ۲۸:۸۶

۳۶۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کرے اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے اور تجھے سیدھی راہ پر چلائے۔

۔الفتح ۴۸:۱-۲

۲۶۔ آپ سے اللہ ناخوش نہیں

۳۷۔ قسم ہے دوپہر کی اور رات کی جب وہ چھا جائے نہ تو تیرے پروردگار نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ (تجھ سے) دشمنی کی ہے۔

۔الضحیٰ ۹۳:۱-۳

۲۷۔ آپ کا آخیر اول سے بہتر ہے

۳۸۔ اور بے شک تیرا آخیر اول سے بہتر ہے۔

۔الضحیٰ ۹۳:۴

۲۸۔ آپ کو اللہ عطا سے خوش کرے گا

۳۹۔ اور عنقریب ہی تیرا پروردگار تجھے وہ کچھ دے گا کہ تو راضی ہو جائے گا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۵

۳۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۳۳۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝

۳۴۔ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝

۳۵۔ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

۳۶۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

۳۷۔ وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝

۳۸۔ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝

۳۹۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝

۲۹۔ یتیمی میں آپ کو پناہ دی

۴۰۔کیا یہ بات نہیں ہے کہ اس نے تجھے یتیم پایا اور ٹھکانے پر لگایا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۶۔

۳۰۔ آپ کو اللہ نے غنی کیا

۴۱۔اور اس نے تجھے محتاج پایا تو مال دار کردیا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۸۔

۳۱۔ آپ کا شرح صدر و رفع ذکر

۴۲۔(اے نبی ﷺ!) کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا اور ہم نے تیرا بوجھ (نہیں) اتار دیا جس نے تیری کمر توڑ رکھی تھی اور تیرے لیے تیرے ذکر کو بلند کیا۔ سو بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے تو (اے نبی ﷺ!) جب تو (لوگوں کو سمجھانے سے) فرصت پائے تو (عبادت کے لیے) کھڑا ہو۔ اور اپنے پروردگار کی طرف راغب ہو۔

۔الانشراح ۹۴:۱۔۸۔

۳۲۔ آپ کو بے انتہا اجر

۴۳۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرے لیے بے انتہا اجر ہے۔

۔القلم ۶۸:۳۔

۳۳۔ آپ کو کوثر کا ملنا

۴۴۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے (حوض) کوثر عطا کیا۔ تو تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔ بے شک تیرا عیب لگانے والا ہی اُوت ہے۔

۔الکوثر ۱۰۸:۱۔۳۔

۳۴۔ آپ کی مدد کا اللہ کی طرف سے وعدہ

۴۵۔اور اللہ تیری غالب آنے والی مدد کرے گا۔

۔الفتح ۴۸:۳۔

۴۰۔ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝

۴۱۔ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝

۴۲۔ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب ۝

۴۳۔ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝

۴۴۔ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

۴۵۔ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

۴۶۔ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۴۷۔ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

۴۸۔ وَمَا أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

۳۵۔ آپ کے پیروؤں سے اللہ کی محبت

۴۶۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۱۔

۳۶۔ آپ پر اللہ اور فرشتے رحمت بھیجتے ہیں

۴۷۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود (یعنی رحمت) بھیجتے ہیں۔ مسلمانو تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۳۷۔ آپ قبلۂ اہل کتاب کے تابع نہیں

۴۸۔اور (اے نبی ﷺ!) تو ان کے قبلے کی پیروی کرنے والا نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۵۔

۳۸۔ آپ سے یہود و نصاریٰ کبھی راضی نہ ہوں گے

۴۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے یہود اور نصاریٰ تاوقتیکہ ان ہی کا مذہب قبول نہ کر لے ہر گز راضی نہیں ہوں گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ کی ہدایت (اصلی) ہدایت ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۲۰۔

۳۹۔ آپ کی امت سب امتوں سے افضل ہے

۵۰۔ اور (مسلمانو) اسی طرح ہم نے تمہیں بہتر امت بنایا تاکہ تم (قیامت میں) لوگوں پر گواہ ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۳۔

۵۱۔ (مسلمانو!) تم بہتر امت ہو جو لوگوں کے نفع کے لیے نکالی گئی ہے تم (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۰۔

۴۰۔ آپ کی امت کا قیامت کو گواہ ہونا

۵۲۔ اور (یہ اس لیے ہے کہ) تم (اور) لوگوں پر (قیامت کو) گواہ ہو۔

۔الحج ۲۲: ۷۸۔

۵۳۔ اور (مسلمانو) اسی طرح ہم نے تمہیں بہتر امت بنایا تاکہ تم (قیامت میں) لوگوں پر گواہ ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۳۔

۴۱۔ آپ کے متبعین کو فلاح

۵۴۔ سو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو قوت دی اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۷۔

۴۹۔ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ

۵۰۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ

۵۱۔ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ

۵۲۔ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ

۵۳۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ

۵۴۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۵۵۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

۵۶۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۤ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ۝

۵۷۔ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

۴۲۔ آپ کے اخلاقِ حسنہ

۵۵۔ تو (اے نبی ﷺ!) یہ اللہ ہی کی رحمت ہے کہ تو ان کے لیے نرم ہو گیا اور اگر (کہیں) تو بدخلق، سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے پاس سے بکھر جاتے۔ تو تو انہیں معاف کر اور ان کے لیے (اللہ سے) معافی مانگ اور (لڑائی کے) کام میں ان سے مشورہ لے۔ پھر جب تو ایک بات پر جم جائے تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۹۔

۵۶۔ یہ وہی لوگ ہیں کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اس کو اللہ ہی جانتا ہے تو تو ان سے درگزر کر اور انہیں سمجھا اور ان سے وہ بات کہہ جو ان کے دلوں میں گھر کر جائے۔

۔النساء ۴: ۶۳۔

۵۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) اس (قرآن) کے ذریعے سے ان

وَّ نِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّہُمْ یَتَّقُوْنَ ۝ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَدٰوۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْہَہٗ ؕ مَا عَلَیْکَ مِنْ حِسَابِہِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِکَ عَلَیْہِمْ مِّنْ شَیْءٍ فَتَطْرُدَہُمْ فَتَکُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَکَذٰلِکَ فَتَنَّا بَعْضَہُمْ بِبَعْضٍ لِّیَقُوْلُوْۤا اَہٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ مِّنْ بَیْنِنَا ؕ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰکِرِیْنَ ۝ وَاِذَا جَآءَکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ ۙ اَنَّہٗ مَنْ عَمِلَ مِنْکُمْ سُوْٓءًۢا بِجَہَالَۃٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِہٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّہٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَکَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَلِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ۝

۵۸۔ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْہُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْہِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝

۵۹۔ وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَدٰوۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْہَہٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰکَ عَنْہُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَۃَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَہٗ عَنْ ذِکْرِنَا وَاتَّبَعَ ہَوٰىہُ وَکَانَ اَمْرُہٗ فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَکْفُرْ ۙ

کو لوگوں کو ڈرا جو اس بات سے ڈر رہے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔ ان کا اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارشی تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں اور ان لوگوں کو اپنے پاس سے نہ نکال جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں۔ اسی کی ذات کے خواہاں ہیں تم پر ان کے حساب میں سے کچھ بھی نہیں اور نہ تیرے حساب میں سے ان کا کچھ ذمہ ہے۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تو انہیں (اپنے پاس سے) نکال دے پھر تو (بھی) ظالموں میں سے ہو جائے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو ایک سے آزمایا تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان میں سے اللہ نے احسان کیا ہے۔ (تو) کیا اللہ شکر گزاروں کو اچھی طرح سے نہیں جانتا؟ اور (اے نبی ﷺ!) جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو کہہ تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر رحمت فرض کر لی ہے کہ جو تم میں سے نادانی سے کوئی برا کام کر بیٹھے اور پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح پر آ جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے (کرتے ہیں) تاکہ گنہگاروں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

۔الانعام ۶: ۵۱۔۵۵۔

۵۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو اپنی آنکھیں اس مال کی طرف نہ پھیلا جس کے ساتھ ہم نے ان میں سے کتنی ہی جماعتوں کو فائدہ پہنچایا اور ان پر غم نہ کر اور مومنوں کے لیے اپنے (عاجزی کے) بازو جھکا دے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۸۔

۵۹۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رہنے پر مجبور کر جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں (اور) اس کی ذات چاہتے ہیں اور چاہیے کہ تیری آنکھیں ان سے تجاوز نہ کریں کہ تو دنیا کی آرائش چاہنے لگے اور اس کا کہنا نہ مان جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش (نفسانی) کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور کہہ کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ سو جو چاہے (اس پر) ایمان لائے اور جو چاہے (اس کا) انکار کرے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۸۔۲۹۔

۶۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) مومنوں میں سے جو تیرے تابع ہو گئے ہیں ان کے لیے (تواضع) کے بازو بچھا دے۔ پھر اگر وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے کہ جو تم کرتے ہو میں اس سے بیزار ہوں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۵۔۲۱۶۔

۶۱۔ تو (اے نبی ﷺ) ایک وقت تک ان سے مونہہ پھیرے رکھ اور ان کو دیکھتا رہ، عنقریب ہی وہ دیکھ لیں گے۔ تو کیا وہ ہمارے عذاب ہی کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ سو جب وہ (عذاب) ان کے صحنوں میں اترے گا تو ان ڈرائے گیوں کی صبح بری ہوگی۔ اور تو ایک مدت تک ان سے مونہہ پھیر لے اور دیکھتا رہ۔ عنقریب ہی وہ بھی دیکھ لیں گے۔

۔صٰفّٰت ۳۷: ۱۷۴۔۱۷۹۔

۶۰۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ

۶۱۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۙ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ۝ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۙ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝

۶۲۔ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝

۶۳۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝

۶۴۔ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝

۶۵۔ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ ۚ

۶۶۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

۶۷۔ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝

۶۸۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

۶۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تو بڑے (اعلیٰ) خلق پر ہے۔

۔القلم ۶۸: ۴۔

۶۳۔ تو تو اپنے پروردگار حکم کا انتظار کر اور مچھلی والے (یونس) کی طرح (بے صبر) نہ ہو۔ جب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا تھا اور وہ دل ہی دل میں گھٹ رہا تھا۔

۔القلم ۶۸: ۴۸۔

۶۴۔ اور وہ (رسول) غیب (کے بتلانے) پر بخیل نہیں ہے۔

۔التکویر ۸۱: ۲۴۔

۳۴۔ آپ کی شفقت و رحمت

۶۵۔ اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں (نبی ﷺ) ان کے حق میں رحمت ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۶۱۔

۶۶۔ بے شک تمہارے پاس، تم ہی میں سے ایک رسول آیا۔ اس پر تمہاری تکلیف شاق ہے، تم پر حریص ہے، مومنوں پر شفیق و مہربان ہے۔ پھر اگر وہ مونہہ موڑیں تو (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۲۸۔

۶۷۔ سو (اے نبی ﷺ!) شاید تو اس غم میں کہ وہ اس بات پر ایمان نہیں لاتے، ان کے پیچھے اپنی جان کھونے والا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۶۔

۶۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تو تجھے جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۰۷۔

۶۹۔ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ

۷۰۔ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

۷۱۔ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۷۲۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۷۳۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

۷۴۔ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

۷۵۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝

۷۶۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ

۷۷۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝ؕ

۷۸۔ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

۶۹۔ تو (اے نبی ﷺ) ان کے پیچھے کہیں حسرتوں کے مارے تیری جان ہی نہ جاتی رہے۔

-فاطر-۳۵:۸-

۴۴۔ آپ کا لوگوں سے بے غرض اور مستغنی رہنا

۷۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لیے نصیحت ہے اور بس۔

-الانعام ۶:۹۱-

۷۱۔ اور میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔

-یوسف ۱۲:۱۰۴-

۷۲۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو ان سے کچھ مال مانگتا ہے سو تیرے پروردگار کا مال بہتر ہے اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

-المومنون ۲۳:۷۲-

۷۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تم سے اس پر کچھ مزدوری نہیں مانگتا مگر جو شخص یہ بات چاہے کہ وہ اپنے پروردگار کی راہ اختیار کرلے (وہ کرلے)۔

-الفرقان-۲۵:۵۷-

۷۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو کچھ مزدوری میں نے تم سے مانگی ہو تو وہ تم ہی کو مبارک ہو۔ میری مزدوری تو صرف اللہ کے ذمے ہے اور وہ ہر شے پر موجود ہے۔

-سبا ۳۴:۴۷-

۷۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا اور میں بناوٹی آدمیوں میں سے نہیں ہوں۔

-ص ۳۸:۸۶-

۷۶۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے بجز رشتے کی محبت (قائم رکھنے) کے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۳-

۷۷۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو ان سے کچھ مزدوری مانگتا ہے کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں۔

-الطور ۵۲:۴۰ والقلم ۶۸:۴۶-

۴۵۔ آپ کا اظہار عجز، معجزات، دیگر خوارق سے

۷۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر ان کی (حق سے) روگردانی تجھ پر شاق گزرتی ہے تو اگر تجھ سے یہ ہو سکے کہ تو زمین میں کوئی سوراخ ڈھونڈھ نکالے یا آسمان پر کوئی سیڑھی (لگا کر چڑھ جائے) اور تو ان کے پاس کوئی نشانی دے آئے (تو تو اپنی سی کر دیکھ) اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ تو تو جاہل نہ بن۔ قبول تو بس وہی کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو تو اللہ ہی اٹھائے گا۔ پھر وہ اسی کی طرف اٹھائے جائیں گے۔

-الانعام ۶:۳۵-۳۶-

۷۹۔ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۸۰۔ قُلْ اِنِّىْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

۸۱۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ

۸۲۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

۸۳۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝

۸۴۔ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

۷۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب نہیں جانتا ہوتا۔ اور میں تم سے یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کیا اندھے اور بینا برابر ہیں تو کیا تم سوچتے نہیں۔

۔الانعام ۶: ۵۰۔

۸۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا۔ میرے پاس وہ (عذاب) تو ہے نہیں جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر میرے پاس وہ (عذاب) ہوتا جس کے لیے تم جلدی مچارہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملہ طے ہی ہو چکا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۷۔۵۸

۸۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نہ نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا مگر اتنا ہی جتنا اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں (اپنے لیے) ضرور بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے (کبھی کوئی) تکلیف نہ پہنچتی۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۸۔

۸۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نہ نقصان (پہنچانے) پر قادر ہوں اور نہ نفع مگر اتنا ہی جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے، جب ان کا وقت آ جاتا ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں اور نہ (ایک گھڑی) آگے ہی جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۴۹۔

۸۳۔ پھر (اے نبی ﷺ!) اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے کہ میں تمہیں برابری کی حالت میں (جنگ کا) اعلان کرتا ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے قریب ہی آ لگا ہے یا دور ہے۔ بے شک وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید یہ (ڈھیل) تمہارے لیے آزمائش اور ایک وقت تک فائدہ پہنچانا ہو۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۰۹۔۱۱۱۔

۸۴۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تو مُردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو پکار سنا سکتا ہے (خصوصاً اس وقت) جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں اور تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) ہدایت کرنے والا

نہیں ہے۔ تو صرف انہیں کو سنا تا ہے جو ہماری آیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ سو وہی مسلمان ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۸۰۔۸۱۔

۸۵۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تو جسے چاہے ہدایت نہیں کر سکتا لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت کرے اور وہ ان کو خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے۔

۔القصص ۲۸: ۵۶۔

۸۶۔ اور اگر ہم ایک ہوا بھیج دیں پھر وہ اس کھیتی کو زرد دیکھیں تو وہ اس کے بعد بھی ضرور ہی کفر کریں۔ سو بے شک تو نہ مردوں کو سنا سکتا ہے اور نہ بہروں کو پکار ہی سنا سکتا ہے (خصوصاً اس وقت) جب وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں اور تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔ تو تو صرف انہیں کو سنا تا ہے جو ہماری آیتوں پر یقین رکھتے ہیں بلکہ وہی مسلمان ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۵۱۔۵۳۔

۸۷۔ تو کیا جس پر عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا (تو اسے بچائے گا) کیا تو اسے چھڑا لے گا جو آگ میں ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۱۹۔

۸۸۔ اور زندے اور مردے برابر نہیں ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہے سنادے اور تو انہیں سنانے والا نہیں ہے جو قبروں میں (دبے پڑے) ہیں۔ تو تو صرف ایک ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔فاطر ۳۵: ۲۲۔۲۳۔

۸۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تمہاری طرح کا ایک آدمی ہوں، میری طرف وحی کی جاتی

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۸۵۔ اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝

۸۶۔ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ۝ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۸۷۔ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ۝

۸۸۔ وَمَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِیْرٌ ۝

۸۹۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْۤا اِلَیْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِكِیْنَ ۝

۹۰۔ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِی الْعُمْیَ وَمَنْ كَانَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

۹۱۔ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

ہے۔ تمہارا معبود تو صرف ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف (جھکے) رہو اور اس سے مغفرت مانگو اور مشرکوں کے لیے خرابی ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۶۔

۹۰۔ تو کیا تو بہرے کو سنا دے گا یا اندھے کو راہ پر لگا دے گا اور اس کو جو کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۴۰۔

۹۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں رسولوں میں کچھ نیا نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا پیش آئے گا۔ میں تو صرف اس پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اور میں صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔الاحقاف ۴۶: ۹۔

۹۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرا پروردگار اس کے لیے میعاد مقرر کرے گا۔

۔الجن ۷۲: ۲۵۔

۹۳۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو بس اپنے پروردگار ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ کہہ دے کہ میں تمہارے لیے نہ نقصان کا مالک ہوں اور نہ راہ پر لانے کا۔

۔الجن ۷۲: ۲۰۔۲۱۔

۴۶۔ آپ کو اللہ کی طرف سے تنبیہ ہوئی

۹۴۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تیری طرف برحق کتاب اتاری تاکہ تو لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سمجھائے اور تو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر اور اللہ سے معافی مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور ان کی طرف سے نہ جھگڑ جو اپنی جانوں کی خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا، گنہگار ہو۔ یہ لوگ لوگوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور جب وہ ناپسندیدہ باتوں کا مشورہ کرتے ہیں وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے اور اللہ ان کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑ لیا تو قیامت کے دن ان کی طرف سے کون جھگڑے گا یا کون ان کا کارساز ہوگا۔

۔النساء ۴: ۱۰۵۔۱۰۹۔

۹۲۔ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝

۹۳۔ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝

۹۴۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ۝ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝

۹۵۔ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۹۶۔ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ۝

۹۵۔ نبی کو زیب نہیں دیتا کہ جب تک وہ ملک میں اچھی طرح مار دھاڑ نہ کر لے تو اس کے پاس قیدی ہوں۔ تم تو دنیا کا مال و متاع چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے تحریر نہ ہو چکی ہوتی تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس (کی سزا) میں تمہیں ضرور بڑا بھاری عذاب پہنچتا۔

۔الانفال ۸: ۶۷۔۶۸۔

۹۶۔(اے نبی ﷺ!) اللہ تجھے معاف کرے۔ تو نے انہیں (جہاد سے پیچھے رہ جانے کی) کیوں اجازت دی۔ (اس وقت تک صبر کرتا) کہ تو ان لوگوں کو ممتاز کر لیتا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی جان لیتا۔

۔التوبۃ ۹: ۴۳۔

۹۷۔ نبی اور مومنوں کو مناسب نہیں کہ وہ مشرکوں کی مغفرت کی دعا کریں خواہ وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ جبکہ ان پر ظاہر ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہیں۔

-التوبة ۹: ۱۱۳۔

۹۸۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب تو اس شخص سے کہتا تھا جس پر اللہ نے انعام کیا ہے کہ اپنے پاس اپنی بیوی کو روکے رکھ اور اللہ سے ڈر۔ اور تو اپنے دل میں وہ بات چھپاتا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا ہے اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا حالانکہ اللہ ہی اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اس سے ڈرے۔ پھر جب زید اس عورت سے اپنی حاجت پوری کر چکا تو ہم نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے لے پالکوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں جب وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر چکیں کسی قسم کی تنگی نہ ہو۔ اللہ کا کام ہو کر رہتا ہے۔ نبی پر اس بات میں کوئی تنگی نہیں جو اللہ نے اس کے لیے ٹھہرا دی ہے۔ یہ اللہ کا دستور ہے ان لوگوں میں جو پہلے ہو گزرے ہیں اور اللہ کا کام اندازہ پر ٹھہرا ہوا ہے۔ وہ (پہلے) جو اللہ کے پیغام (لوگوں کو) پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور حساب لینے والا اللہ کافی ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۷ - ۳۹۔

۹۹۔ (نبی ﷺ نے) تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا اس بنا پر کہ اس کے پاس ایک اندھا آیا اور (اے نبی ﷺ!) تو کیا جانے شاید وہ پاک ہو جاتا یا وہ نصیحت سنتا اور نصیحت اس کو فائدہ دیتی۔ مگر جو بے پروائی

۹۷۔ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

۹۸۔ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۝ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝

۹۹۔ عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۝ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ۝ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ۝ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ۝ وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝ وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۝

۱۔ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ

کرتا ہے تو اس کے پیچھے پڑتا ہے اور تیرا اس میں کیا نقصان ہے اگر وہ پاک نہ ہو۔ لیکن جو تیرے پاس دوڑ کر آتا ہے۔ اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے تو تو اس کی طرف سے غفلت کرتا ہے۔

-عبس ۸۰: ۱ - ۱۰۔

رسول ﷺ اور آپ کے اصحاب کے ساتھ کفار کی بدسلوکیاں

۱۔ کافر آپ کو جادوگر کہتے تھے

۱۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی

کی طرف یہ پیغام بھیجا کہ لوگوں کو (عذاب اللہ سے) ڈرا اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں یہ بشارت دے کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لیے راستی کا قدم (یعنی بلند مرتبہ ہے) اور کفار نے کہا کہ یہ (پیغمبر) تو کھلا جادوگر ہے اور بس۔

۔یونس ۱۰:۲۔

۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے یہ کہے کہ تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو کافر ضرور یہی کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور بس۔

۔ھود ۱۱:۷۔

۳۔ اور جو لوگ ظالم ہیں انہوں نے پوشیدہ ایک دوسرے کے کان میں کہا کہ یہ (پیغمبر) تو تم ہی جیسا ایک بشر ہے تو کیا تم آنکھوں دیکھتے جادو میں پھنستے جاتے ہو؟

۔الانبیاء ۲۱:۳۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۔ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۳۔ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝

۴۔ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝

۵۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۶۔ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۷۔ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝

۸۔ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

۴۔ پھر جب ہمارے ہاں سے ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے کہ اس (نبی ﷺ) کو ویسی ہی باتیں کیوں نہیں دی گئیں جو موسیٰ کو دی گئی تھیں۔ کیا پہلے وہ اس کا انکار نہیں کر چکے جو موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ انہوں نے تو یہ کہا (قرآن اور تورات) دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں اور انہوں نے کہا کہ بے شک ہم سب کے ہی منکر ہیں۔

۔القصص ۲۸:۴۸۔

۵۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت جب وہ ان کے پاس آیا کہا کہ یہ تو سوائے کھلے جادو کے اور کچھ بھی نہیں۔

۔سبا ۳۴:۴۳۔

۶۔ (اے نبی ﷺ!) بلکہ تو تو تعجب کرتا ہے اور وہ ہنسی اڑاتے ہیں۔ اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت نہیں پکڑتے اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو (اس کی) ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں۔ صرف کھلا جادو ہے اور بس۔

۔الصفّٰت ۳۷:۱۲۔۱۵۔

۷۔ اور انہوں نے اس بات سے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا اور کافروں نے کہا کہ یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔

۔ص ۳۸:۴۔

۸۔ اور جب ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم تو اس کو مانتے نہیں۔

۔الزخرف ۴۳:۳۰۔

۹۔ اور جب ان پر ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ کافر ہیں وہ حق کو جب ان کے پاس آتا ہے کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۔الاحقاف ۴۶:۷۔

۱۰۔ قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو (اس کی طرف سے) منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو قدیم سے چلا آتا ہے۔

۔القمر ۵۴:۱۔۲۔

۱۱۔ اور (اے نبی ﷺ وہ وقت یاد کر) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے میں تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا بشارت دینے والا ہوں اس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ (رسول) ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۔الصف ۶۱:۶۔

۱۲۔ پھر اس (کافر) نے کہا کہ یہ تو کچھ بھی نہیں جادو ہے جو پہلے سے نقل ہوتا چلا آیا ہے۔

۔المدثر ۷۴:۲۴۔

۲۔ کافر کہتے کہ یہ شخص جادو کا مارا ہوا ہے

۱۳۔ ہم خوب جانتے ہیں جس نیت سے وہ اس پر کان لگاتے ہیں، جب وہ تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں۔ جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے شخص کے پیچھے ہو لیے ہو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ انہوں نے تجھ پر کیسی مثالیں ڈھائیں۔ سو وہ گمراہ ہوگئے اب وہ راہ نہیں پا سکتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۷۔۴۸۔

۳۔ آپ کو کافر دیوانہ کہتے تھے

۱۴۔ اور انہوں نے کہا کہ اے وہ شخص جس پر یہ نصیحت اتاری گئی ہے کچھ بھی شک نہیں کہ تو دیوانہ ہے۔

۹۔ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

۱۰۔ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ ۝

۱۱۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

۱۲۔ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝

۱۳۔ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝

۱۴۔ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝

۱۵۔ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ

۱۶۔ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ

۔الحجر ۱۵:۶۔

۴۔ آپ کو کان کا کچا کہتے تھے

۱۵۔ اور بعض ان میں وہ ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ تو نرا کان ہے (ہر کسی کی بات پر یقین کر لیتا ہے) اے نبی کہہ دے کہ تمہارے بھلے کے لیے کان ہے اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مومنوں کا یقین کر لیتا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۶۱۔

۵۔ آپ کو جان سے مار ڈالنے کی سازش

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ وہ وقت بھی یاد کر) جب تیرے بارے میں وہ لوگ جو کافر ہوئے بری تدبیریں سوچ رہے تھے کہ تجھے پکڑ کر قید کر رکھیں یا تجھے قتل کر دیں یا تجھے (گھر سے) نکال دیں۔

۔الانفال ۸:۳۰۔

٦۔ آپ کا کافروں کے ظلم پر اللہ سے مدد مانگنا

١٧۔ اور (رسول ﷺ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! (میرے اور میرے مخالفین کے درمیان) حق حق فیصلہ کردے اور ہمارا پروردگار وہ مہربان ہے۔ جس سے ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو، مدد مانگی جاتی ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۱۲۔

٧۔ اصحاب کا مجبور ہوکر ہجرت کرنا

١٨۔ اور جنہوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی، ہم انہیں ملک میں ضرور اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۴۱۔

٨۔ آپ کو اور آپ کے اصحاب کو وطن سے ہجرت پر مجبور کرنا

١٩۔ (لوگو!) اگر تم اس کی مدد نہ کرو تو اللہ اس کی اس وقت مدد کر چکا ہے جب اسے کافروں نے (اس کے گھر سے ایسے حال میں) نکالا تھا کہ وہ دوسرا تھا دو کا، جب وہ دونوں غار میں (جا کر چھپے) تھے، جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ نے اس پر اپنی تسکین اتاری اور اس کی ایسے لشکروں سے مدد کی جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور جو لوگ کافر تھے ان کی بات کو نیچا کر دیا اور اللہ کی جو بات ہے وہ بالا ہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

۔التوبة ۹: ۴۰۔

٢٠۔ اور (اے نبی ﷺ!) کتنی ہی بستیاں ہیں جو تیری اس بستی سے جس نے تجھے نکالا قوت میں بڑھ چڑھ کر تھیں ہم نے ان کو ہلاک کر مارا۔ سو کوئی ان کا مددگار نہیں ہوا۔

۔محمد ۴۷: ۱۳۔

١٧۔ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

١٨۔ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ

١٩۔ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

٢٠۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

٢١۔ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ

٢٢۔ لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

٢٣۔ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ

٢٤۔ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

٢١۔ وہ رسول کو اور تمہیں اس بات پر گھر سے نکال رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار، اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

۔الممتحنة ۶۰: ۱۔

٢٢۔ خیرات ان مہاجر فقیروں کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکال دیے گئے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۸۔

٩۔ کفار کی ایذا دہی پر اللہ تعالیٰ کا آپ کو تسلی دینا

٢٣۔ اور (اے نبی ﷺ) تجھے وہ لوگ جو کفر میں دوڑے دوڑے پھرتے ہیں غم میں نہ ڈالیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۷۶۔

٢٤۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غم میں ڈالتی ہے جو وہ کہتے ہیں۔ سو وہ تجھے نہیں جھٹلاتے لیکن ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے

ہیں اور بے شک تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے (اپنے) جھٹلائے جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور بے شک تیرے پاس رسولوں کی بعض خبریں آ چکی ہیں۔

۔الانعام ۶: ۳۳۔۳۴۔

۲۵۔ (اے نبی ﷺ) اپنی آنکھیں اس (مال و جاہ و جلال) کی طرف نہ پھیلا جس کے ساتھ ہم نے ان میں سے کئی جماعتوں کو فائدہ پہنچایا ہے اور ان پر غم نہ کر اور مومنوں کے لیے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۸۔

۲۶۔ اور بے شک ٹھٹھا کرنے والوں کے لیے ہم تیری طرف سے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہراتے ہیں تو عنقریب ہی وہ (مزہ) معلوم کریں گے اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ کہتے ہیں اس سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے۔ تو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں رہ اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجھے موت آ جائے۔

۔الحجر ۱۵: ۹۵۔۹۹۔

۲۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان پر غم نہ کر اور جو مکر وہ کرتے ہیں اس سے دل تنگ نہ ہو۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۷۔

۲۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) جو کفر کرے اس کا کفر تجھے غمگین نہ کرے۔ ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں جتا دیں گے جو عمل انہوں نے کیے ہیں۔

فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

۲۵۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۲۶۔ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝

۲۷۔ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝

۲۸۔ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۚ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۲۹۔ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

۱۔ قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

بے شک اللہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔لقمان ۳۱: ۲۳۔

۲۹۔ تو (اے نبی ﷺ!) ان کا قول تجھے غم میں نہ ڈالے۔ بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۷۶۔

تکلیفِ شرعی سے آزادی نہ آپ کو اور نہ آپ کے عزیز و اقارب کو

۱۔ آپ کو توحید کا حکم

۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا

پروردگار ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور یہی مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا پروردگار تلاش کروں حال آنکہ وہی ہر شے کا پروردگار ہے اور جو کوئی بھی برا کام کرتا ہے وہ اپنے ہی برے کے لیے کرتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔سو وہ تمہیں وہ باتیں جتا دے گا جن میں تم (دنیا میں) اختلاف کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۱۶۲-۱۶۴-

۲-(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے۔اللہ بے نیاز ہے۔نہ خود اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ خود کسی سے جنا گیا۔اور کوئی اس کی برابری کرنے والا نہیں ہے۔

-الاخلاص ۱۱۲: ۱-۴-

۲۔ انبیائے سابقین پر ایمان لانے کا حکم

۳-(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا ہے نیز اس پر جو ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر اتارا گیا ہے اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا ہے۔ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

-آل عمران ۳: ۸۴-

۳۔ تبلیغ وحی کا حکم

۴۔اے رسول جو کچھ تیرے پروردگار کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے اس کو (لوگوں تک) پہنچا دے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تو نے اس کا پیغام نہ پہنچایا اور لوگوں

أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

۲- قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

۳- قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

۴- يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ

۵- وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ

۶- وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۖ

۷- يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ

سے اللہ تیری حفاظت کرے گا۔

-المائدۃ ۵: ۶۷-

۴۔ آپ اور آپ کے اہل وعیال کو نماز کا حکم

۵۔اور (اے نبی ﷺ!) تو اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود بھی اس پر جما رہ۔ہم تجھ سے کچھ روزی نہیں مانگتے بلکہ ہم تجھے روزی دیتے ہیں۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۳۲-

۵۔ تہجد کی تاکید

۶۔اور (اے نبی ﷺ!) رات کے کچھ حصے میں قرآن کے ساتھ نماز تہجد پڑھ۔یہ تیرے لیے زائد حکم ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۹-

۷۔اے چادر میں لپٹنے والے رات کو (نماز میں) کھڑا رہا کر۔مگر تھوڑا سا (یعنی) آدھی رات تک یا تو اس سے کچھ تھوڑا سا کم کر دے یا اس پر (کچھ) زیادہ کر دے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کر۔بے شک ہم

تجھ پر ایک بھاری بات ڈالیں گے۔ بے شک رات کا اٹھنا نفس کے کچلنے میں زیادہ موثر اور قول کو زیادہ درست کرنے والا ہے۔ بے شک دن میں تجھے بڑا شغل رہتا ہے اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور (سب سے) قطع تعلق کر کے اس کی طرف رجوع ہو جا۔

-المزمل ۷۳: ۱-۸-

۶۔ آپ کو بذات خود جہاد کا حکم

۸۔تو (اے نبی ﷺ!) تو اللہ کی راہ میں لڑ صرف تیری ہی جان کو تکلیف دی جاتی ہے۔

-النساء ۴: ۸۴-

۷۔ آپ کو تسبیح و تحمید اور استغفار کا حکم

۹۔اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور اس سے مغفرت مانگ۔ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

-النصر ۱۱۰: ۳-

۸۔ آپ کو اپنے گناہ کی معافی مانگنے کا حکم

۱۰۔اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرو، شام و صبح۔

-المومن ۴۰: ۵۵-

۹۔ اپنے آپ اور مومنین کے گناہوں کی بھی معافی مانگو

۱۱۔اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومنین اور مومنات کے گناہوں کی بھی۔

-محمد ۴۷: ۱۹-

۱۰۔ اپنے رشتہ داروں کو عذاب الٰہی سے ڈرانے کا حکم

۱۲۔اور (اے نبی ﷺ!) اپنے قریبی رشتہ داروں کو (ہمارے عذاب سے) ڈرا۔

-الشعراء ۲۶: ۲۱۴-

۱۱۔ شرعی امور میں شک کی ممانعت

۱۳۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے حق آ چکا ہے تو تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو۔

-یونس ۱۰: ۹۴-

۱۲۔ تکذیب احکام شرع کی ممانعت

۱۴۔اور (اے نبی ﷺ!) ان لوگوں میں ہرگز نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ (اس صورت میں) تو گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائے گا۔

-یونس ۱۰: ۹۵-

۱۳۔ منکروں کی اطاعت کی ممانعت

۱۵۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے ان کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تیرا دوست ہے اور نہ مددگار۔

-البقرۃ ۲: ۱۲۰-

۱۶۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم

مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝

۸۔فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ

۹۔فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

۱۰۔وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝

۱۱۔وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ

۱۲۔وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝

۱۳۔لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝

۱۴۔وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

۱۵۔وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

۱۶۔وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا

آ چکا ہے ان کی خواہشوں پر چلا تو اس صورت میں بے شک تو بھی ظالموں میں ہو جائے گا۔

-البقرۃ ۲:۱۴۵-

۱۷۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو اکثر ان لوگوں کی جو زمین میں ہیں، اطاعت کرے گا تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو نرے گمان پر چلتے ہیں اور وہ تو نری انکلیں دوڑاتے ہیں۔ بے شک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اس کے رستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں۔

-الانعام ۶:۱۱۶-۱۱۷-

۱۸۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے تو ان کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تیرا دوست ہے اور نہ کوئی بچانے والا۔

-الرعد ۱۳:۳۷-

۱۹۔اور (اے نبی ﷺ!) اس کی اطاعت نہ کر جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور اس کا کام حد سے باہر نکلا ہوا ہے۔

-الکہف ۱۸:۲۸-

۲۰۔تو (اے نبی ﷺ) تو کافروں کا کہنا نہ مان اور اس قرآن کے ذریعے ان کے ساتھ بڑے زور سے لڑ۔

-الفرقان ۲۵:۵۲-

۲۱۔اے نبی! اللہ سے ڈر اور کافروں اور ان منافقوں کا کہنا نہ مان۔

-الاحزاب ۳۳:۱-

۲۲۔اور (اے نبی ﷺ!) کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان۔

لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۷۔ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

۱۸۔ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝

۱۹۔ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝

۲۰۔ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ

۲۲۔ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

۲۳۔ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

۲۴۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝

۲۵۔ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

۲۶۔ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

نہ مان۔

-الاحزاب ۳۳:۴۸-

۲۳۔تو اے (نبی ﷺ!) تو جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مان۔

-القلم ۶۸:۸-

۲۴۔اور ہر ایک ذلیل، قسم کھانے والے کا کہنا نہ مان۔

-القلم ۶۸:۱۰-

۲۵۔ہرگز نہیں تو ان کا کہنا نہ مان اور سجدہ کر اور اللہ کے نزدیک ہو۔

-العلق ۹۶:۱۹-

۱۴۔ شرک کی ممانعت

۲۶۔اور (اے نبی ﷺ!) تو مشرکوں میں مت ہو۔

-یونس ۱۰:۱۰۵ والقصص ۲۸:۸۷-

۱۵۔ اگر آپ شرک کریں تو آپ کے اعمال رائیگاں ہیں

۲۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیری طرف اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے ہوئے ہیں، یہی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو ضرور تیرے عمل اکارت ہو جائیں گے اور ضرور تو گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا بلکہ تو اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزار رہ۔

۔الزمر ۳۹: ۶۵۔۶۶۔

۲۷۔ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ۝

۱۶۔ آپ کو اللہ کی نافرمانی پر دنیا اور آخرت میں دوہری سزا

۲۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے تجھے ثابت قدم رکھا تو تو کسی قدر ان کی طرف جھک ہی جاتا۔ اس صورت میں ہم تجھے دنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ضرور دوہری دوہری مار کا مزہ چکھاتے۔ پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار بھی نہ پاتا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۷۴۔۷۵۔

۲۸۔ وَلَوْلَا أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝ إِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝

۱۷۔ نبی ﷺ کی بیویوں کو گناہ پر دہرا عذاب

۲۹۔ نبی کی بیویو! جو تم میں سے کھلی بے حیائی کا کام کرے گی اسے دوچند عذاب دیا جائے گا۔ اور یہ (بات) اللہ پر آسان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۰۔

۲۹۔ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

۱۔ ازواجِ پیغمبر مسلمانوں کی مائیں ہیں

۱۔ نبی مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۶۔

۱۔ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ

۲۔ آپ کے بعد آپ کی ازواج سے کسی کو نکاح کرنا جائز ہے

۲۔ اور (مسلمانو!) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) کہ اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۳۔

۲۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝

۳۔ پیغمبر کی ازواج کو اختیار کہ دنیا و آخرت میں سے کسی ایک کو اختیار کر لیں

۳۔ اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تم محض دنیا کی زندگی اور آرائش ہی چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں فائدہ دوں اور تم کو (اپنے پاس سے) عمدہ طرح پر رخصت کردوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو بلاشبہ نہیں کہ اللہ نے ان کے لیے جو تم میں نیکوکار ہیں بڑا بھاری ثواب تیار کر رکھا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۸۔۲۹۔

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝ وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۴۔ پیغمبر کی ازواج عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں ان کو احکامُ اللہ کی پابندی زیادہ ضروری ہے

۴۔ نبی کی بیبیو! تم اور عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم (اللہ سے) ڈرتی ہو تو (کسی سے) نرمی سے بات نہ کرو کہ وہ شخص جس کے دل میں کھوٹ ہے (تم سے کسی طرح کی) توقع رکھے اور معقولیت سے بات کہو اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور پہلے جاہلیت کے وقتوں کا بناؤ سنگار نہ کرو اور نماز پڑھتی اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہلِ بیت! اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی کو دور کر دے اور تمہیں بالکل صاف بنا دے اور اللہ کی جو آیتیں اور حکمت کی باتیں تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بین اور خبردار ہے۔

۱۔ الاحزاب ۳۳: ۳۲-۳۴۔

۵۔ آپ کی ازواج کن کن کے سامنے آ سکتی ہیں

۵۔ پیغمبر کی بیبیوں پر اپنے باپوں کے سامنے ہونے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی قسم کی عورتوں کے اور لونڈیوں کے سامنے ہونے میں ان پر کچھ گناہ ہے اور اے پیغمبر کی بیبیو! اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔

۱۔ الاحزاب ۳۳: ۵۵۔

۶۔ پیغمبر کی بیبیوں سے کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو

۶۔ اور جب پیغمبر کی بیبیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے پیچھے کھڑے ہو کر ان سے مانگو۔

۱۔ الاحزاب ۳۳: ۵۳۔

۴۔ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝

۵۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

۶۔ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ

۷۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۸۔ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝

۷۔ آپ کی بیبیاں اور سب مسلمان عورتیں چادر اوڑھ کر نکلا کریں

۷۔ اور اے پیغمبر اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر چادر اوڑھ لیا کریں اس سے غالباً وہ پہچان لی جائیں گی اور کوئی انہیں نہ چھیڑے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۔ الاحزاب ۳۳: ۵۹۔

۸۔ پیغمبر کی ازواج کو گناہ پر دگنا عذاب اور نیکی پر دگنا ثواب

۸۔ نبی کی بیبیو! اور جو تم میں سے کھلی بے حیائی لائے گی اسے دوہرا عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے گی ہم اس (کے اعمال) کا ثواب بھی دگنا دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

۱۔ الاحزاب ۳۳: ۳۰-۳۱۔

۹۔ آپ کی کسی بیوی نے آپ کا کوئی راز فشا کر دیا اس کا قصہ

۹۔ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝

۹۔ اور جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات چپکے سے کہی پھر جب اس بیوی نے اس بات کو (کسی سے) کہہ دیا اور اللہ نے نبی پر اس بات کو ظاہر کر دیا تو نبی نے کسی قدر تو اس بات میں سے (بیوی کو) جتا دیا اور کسی قدر اعراض کیا۔ پھر جب نبی نے اس بیوی کو اس (کے) جتا دینے کی خبر دی تو اس نے کہا کہ تجھے یہ خبر کس نے دی؟ نبی نے کہا کہ مجھے جاننے والے نے خبر دی۔ (اے بیبیو) اگر تم اللہ کی جناب میں توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) بیشک نہیں کہ تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔ اگر تم اس کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی تو اللہ جو ہے وہ اس کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک مسلمان اور اس کے بعد سب فرشتے اس کے مددگار ہیں۔ اگر وہ تمہیں طلاق دے دے تو امید ہے کہ اس کا پروردگار اس کو تم سے بہتر بیویاں بدل دے۔ مسلمان، ایمان دار، فرماں بردار، خدا کی طرف رجوع ہونے والی عبادت گزار روزہ دار دیا جن اور کنواری۔

۔التحریم ٦٦: ٣۔٥

۱۰۔ آپ کو کن کن عورتوں سے نکاح کرنا جائز تھا

۱۰۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

۱۰۔ اے پیغمبر! ہم نے تیرے لیے تیری بیبیاں حلال کر دی ہیں جن کے تو نے مہر دیے ہیں اور تیرے ہاتھ کا مال (یعنی لونڈیاں) جو خدا نے تجھ کو دشمنوں کی لڑائیوں میں بطور غنیمت دلوا دی ہیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموؤں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جو تیرے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں اور کوئی بھی مسلمان عورت جو اپنے تئیں بے مہر پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لینا چاہے۔ یہ بات خاص تیرے ہی لیے ہے، سب مسلمانوں کے لیے نہیں۔ ہم نے جو عام مسلمانوں پر ان کی بیبیوں اور ان کی لونڈیوں کا حق مقرر کیا ہے، ہم کو معلوم ہے اور تیرے لیے یہ خاص حق اس لیے ہے کہ تجھ پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الاحزاب ٣٣: ٥٠

۱۱۔ آنحضرت ﷺ کو اپنی ازواج پر نکاح کرنے یا ان کو طلاق دینے کی ممانعت

۱۱۔ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ

۱۱۔ (اے نبی ﷺ!) اس کے بعد نہ تجھے عورتیں حلال ہیں اور نہ یہ

حلال ہے کہ ان سے تو کوئی اور بیوی بدل لے اگرچہ ان کا حسن تجھے حیرت میں ڈال دے مگر ہاں وہ جو تیرے ہاتھ کا مال ہے اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۲-

۱۲- آپ کو ازواج میں تقدیم و تاخیر کا اختیار

۱۲- نیز تو اپنی بیویوں میں سے جس کو چاہے الگ رکھے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھے اور جن کو تو نے الگ کر دیا تھا ان میں سے کسی کو پھر اپنے پاس بلوا لے تو تجھ پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ حق اس لیے ہے کہ غالباً تیری بیویوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی، اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی تو ان کو دے دے گا اسے لے کر سب کی سب راضی رہیں گی اور جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور اللہ جاننے والا، تحمل والا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۱-

۱۳- آپ نے بیویوں کی خاطر حلال کو حرام کر لیا

۱۳- اے نبی جو چیزیں اللہ نے تیرے لیے حلال کی تو اپنی بیویوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کیوں حرام کرتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-التحریم ۶۶: ۱-

۱۴- اپنے لے پالک کی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنے کا قصہ

۱۴- اے پیغمبر یاد کر جب تو اس شخص کو سمجھاتا تھا جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو بھی اس پر احسان کرتا رہا کہ اپنی بی بی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تو اپنے دل میں چھپاتا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔ اور تو اس معاملے میں لوگوں سے ڈرتا تھا اور اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تو اس سے ڈرے۔ پھر جب زید اس سے بے

حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۝

۱۲- تُرْجِي مَن تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَن تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝

۱۳- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۴- وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۖ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝

۱- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

تعلق کر چکا تو ہم نے تیرے ساتھ اس کا نکاح کر دیا کہ سب مسلمانوں کے لیے لے پالک جب اپنی بیویوں سے بے تعلق ہو جائیں تو مسلمانوں کے لیے ان سے نکاح کر لینے میں تنگی نہ رہے اور خدا کا حکم ہو کر ہی رہتا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۷-

اصحاب رضی اللہ عنہم

۱- اصحاب رضی اللہ عنہم کی دین داری اور ان کی تعریف

۱- اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے رسول اور اس کے ہمراہیوں کو جگہ دی اور (اس کی) مدد کی وہی سچے ایمان دار ہیں۔ ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

-الانفال ۸: ۷۴-

۲۔ لیکن رسول نے اور جو اس کے ساتھ (ہوکر) ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور انہیں کے لیے خوبیاں ہیں اور وہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ان ہی میں رہنے والے ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبۃ۹: ۸۸-۸۹-

۳۔ اور دیہاتیوں میں بعض وہ بھی ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو مال وہ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے نزدیک ہونے اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ سن لو کہ بے شک وہ ان کے لیے نزدیکی کا ذریعہ ہے۔ اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-التوبۃ۹: ۹۹-

۴۔ بے شک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے اس بات کا زیادہ حق رکھتی ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو (نماز پڑھے)۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

-التوبۃ۹: ۱۰۸-

۵۔ بے شک اللہ نبی پر اور ان مہاجرین و انصار پر مہربان ہوا جنہوں نے سخت گھڑی میں اس کا حکم مانا۔ (یعنی) اس کے بعد (بھی) کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک فریق کا دل ٹیڑھا ہو جائے پھر اللہ ان پر مہربان ہوا۔ بے شک وہ ان پر شفیق، مہربان ہے۔

۲۔ لٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۳۔ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۴۔ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝

۵۔ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

۶۔ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ

اور ان تین اصحاب پر بھی (مہربان ہوا جو جہاد سے) پیچھے رہ گئے تھے۔ یہاں تک کہ جب ان پر زمین باوجود اپنے فراخ ہونے کے تنگ ہو گئی اور ان پر ان کی جانیں تنگ آ گئیں اور انہوں نے یقین کر لیا کہ اللہ سے خلاف ہو کر بجز اس کے اور کہیں پناہ کی جگہ نہیں ہے تو پھر اللہ ان پر مہربان ہوا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع ہوں۔ بے شک اللہ جو ہے وہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

-التوبۃ۹: ۱۱۷-۱۱۸-

۶۔ اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہجرت کی، ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے اور بے شک آخرت کا ثواب (اس سے) بڑھ کر ہے اگر وہ جانیں، وہ مہاجر جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ

رکھتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۴۱۔۴۲

۷۔ جن لوگوں سے (ناحق) لڑائی کی جاتی ہے، ان کو (لڑائی کی) اجازت دی گئی کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ وہ (بیچارے) وہ ہیں جو ناحق اپنے گھروں سے صرف اتنا کہنے پر نکالے گئے کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے، وہ وہ ہیں کہ اگر ہم ملک میں ان کے پاؤں جما دیں تو وہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کریں اور بری باتوں سے روکیں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۔الحج ۲۲: ۳۹۔۴۱

۸۔ (مسلمانو!) جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور انہیں زمین میں اپنا جانشین کرے گا جیسا کہ ان لوگوں کو جانشین کیا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ان کے لیے ان کا وہ دین ضرور قائم کر کے رہے گا جو اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے اور ان کے خوف (کھانے) کے بعد ضرور ان (کی حالت) کو امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے کسی چیز کو میرا شریک نہ کریں گے اور جس نے اس (نعمت) کے بعد بھی ناشکری کی تو وہی لوگ بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴: ۵۵

۹۔ اور جب مومنوں نے (کفار کی) جماعتوں کو (جو مدینے میں تم ان پر چڑھ آئی تھیں) دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو وہی ہے جس کا ہم سے اللہ اور اس کے

صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝

۷۔ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرُ ۝ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِكُوْنَ بِیْ شَیْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۹۔ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ۝ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ۝

۱۰۔ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِیْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ یُطِیْعُكُمْ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ

رسول نے وعدہ کیا تھا، اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس بات نے ان کے ایمان اور اطاعت کو اور بڑھا دیا۔ مسلمانوں میں کچھ آدمی ایسے ہیں جنہوں نے اس بات کو جس کا انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا سچ کر دکھلایا۔ سو بعض ان میں سے وہ ہیں جو اپنی مراد کو پہنچ چکے اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو (ابھی) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے عہد میں ذرا) تبدیلی نہیں کی۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۲۔۲۳

۲۔ اصحاب رضی اللہ عنہم کے دلوں میں ایمان کی محبت اور کفر وفسق وعصیاں سے نفرت

۱۰۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول ہے، اگر وہ بہت سے کاموں میں تمہارا کہا مانے تو تم ضرور مشقت میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تمہاری

طرف ایمان کو محبوب کر دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر کے دکھلایا اور تمہاری طرف کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو برا کر دکھلایا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔ تیرے پروردگار کے فضل اور رحمت سے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۷۔۸

۳۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تورات و انجیل میں مدح، ان کا اللہ کی رضا اور اس کے فضل کا طالب ہونا اور ان میں باہمی محبت و الفت

۱۱۔محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت (اور) آپس میں نرم دل ہیں۔(اے مخاطب!) تو انہیں رکوع (اور) سجدے میں دیکھے گا وہ اللہ کا فضل اور (اس کی) رضا مندی چاہتے ہیں۔ سجدہ کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی علامت موجود ہے۔ یہ تورات میں ان کی صفت (بیان کی گئی) ہے اور انجیل میں ان کی صفت مانند کھیتی کی ہے۔ جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوگئی، پھر وہ اپنی نال پر کھڑی ہوگئی کاشت کار کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ان کے سبب سے کفار کو غصہ دلائے۔ اللہ نے ان سے جو ان میں ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۲۹

۱۲۔(مال غنیمت) ان محتاج مہاجروں کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے۔ وہ اللہ کا فضل اور (اس کی) رضا مندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے

وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۱۱۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ټ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۾ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۱۲۔ لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

۱۳۔ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۱۴۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي

رسول کی مدد کرتے ہیں۔ وہی لوگ (اپنے ایمان میں) سچے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۸

۴۔ بعض اصحاب رضی اللہ عنہم رسول ﷺ کو خطبۂ جمعہ پڑھتے چھوڑ کر چل دیے

۱۳۔اور (اے نبی ﷺ!) جب وہ تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف لپک جاتے ہیں اور تجھے (خطبے میں) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

۔الجمعۃ ۶۲: ۱۱

۵۔ انصار کی مہاجرین سے محبت اور ان کا ایثار

۱۴۔اور (مال غنیمت ان کا حق ہے) جنہوں نے دارالسلام اور ایمان کو ان سے پہلے اپنا گھر بنالیا۔ جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے، اس سے

محبت رکھتے ہیں اور جو ان مہاجرین کو دیا جاتا ہے اس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے اور ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ بھوکے ہوتے ہیں اور جو اپنے نفس کے بخل سے محفوظ رکھا گیا تو ایسے لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

-الحشر ۵۹-۹-

۶۔ جن اصحاب رضی اللہ عنہم نے فتح مکہ سے پیشتر اللہ کی راہ میں مال صرف کیا اور لڑے، ان کا درجہ

۱۵۔ تم میں سے وہ جنہوں نے فتح (مکہ) سے پہلے (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور (کافروں سے) لڑے ان کی برابری نہیں ہو سکتے جن میں یہ وصف نہیں ہے۔ وہ درجے میں ان لوگوں سے بڑھ کر ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور لڑے اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

-الحدید ۵۷-۱۰-

۷۔ مہاجرین اور انصار سے اللہ کا راضی ہونا

۱۶۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے (اسلام میں) بڑھ جانے والے، اول رہنے والے اور جنہوں نے اچھی باتوں میں ان کی پیروی کی، اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور اس نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں (باغوں) میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبۃ ۹-۱۰۰-

۸۔ اصحاب بیعت الرضوان سے اللہ کا راضی ہونا

۱۷۔ بے شک اللہ مومنوں سے جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے، راضی ہو گیا۔ اس نے معلوم کر لیا جو (ایمان) ان کے دلوں میں تھا سو اس نے ان پر تسلی اتاری اور بدلے میں ان کو قریب ہی فتح دی۔

-الفتح ۴۸-۱۸-

أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۵۔ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۱۶۔ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۱۷۔ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

تکملہ کتاب الرسالۃ

قرآن کریم کی قسمیں

۱۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

۲۔ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

۳۔ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۱۔ پس تیرے پروردگار ہی کی قسم ہے کہ جب تک یہ لوگ اپنے باہمی جھگڑے تمہیں سے فیصلہ نہ کرائیں، ان کو ایمان سے بہرہ نہیں۔

-النساء ۴-۶۵-

۲۔ تیری جان کی قسم کہ یہ لوگ اپنی بدمستی میں جھوم رہے تھے۔

-الحجر ۱۵-۷۲-

۳۔ سو تیرے پروردگار ہی کی قسم کہ ان سب سے ہم ان کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔

-الحجر ۱۵-۹۲-

۴۔ اللہ کی قسم کہ جو بہتان بندیاں تم لوگ کرتے رہے ہو، تم سے ضرور ان کی باز پرس ہونی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۵۶۔

۵۔ اللہ کی قسم! تجھ سے پہلے ہم نے امتوں کی طرف ضرور پیغمبر بھیجے۔

۔النحل ۱۶: ۶۳۔

۶۔ تیرے پروردگار کی قسم کہ ہم تمام آدمیوں اور شیطانوں کو جمع کریں گے۔ پھر ان کو جہنم کے گرد لا حاضر کریں گے اور وہ دوزانو بیٹھے ہوں گے۔

۔مریم ۱۹: ۶۸۔

۷۔ یٰسٓ قسم قرآن کی! جس میں دانائی کی باتیں ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۱۔۲۔

۸۔ قسم ان لشکروں کی جو صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں۔ پھر زور سے ڈانٹتے ہیں۔ پھر ذکرِ الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۔۳۔

۹۔ صٓ۔ قسم قرآن کی کہ جس میں نصیحت ہے۔

۔صٓ ۳۸: ۱۔

۱۰۔ حٰمٓ۔ قسم ہے اس کتاب کی، جو احکامِ الٰہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۔۲ و الدخان ۴۴: ۱۔۲۔

۱۱۔ ہم کو رسول کے یوں فریاد کرنے کی قسم ہے کہ یا رب! بے شک یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۸۔

۱۲۔ قٓ۔ قسم قرآن مجید کی۔

۔قٓ ۵۰: ۱۔

۱۳۔ قسم ان ہواؤں کی جو بادلوں کو اڑائے لیے پھرتی ہیں۔ پھر مینہ کا بوجھ اٹھاتی پھر آہستہ آہستہ چلتی پھر ایک ضروری چیز کو تقسیم کرتی ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۱۔۴۔

۱۴۔ قسم آسمان کی جس میں رستے پڑے ہوئے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۷۔

۱۵۔ سو قسم آسمان اور زمین کے پروردگار کی کہ یہ قرآن برحق ہے جس طرح کہ تم کلام کرتے ہو۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۲۳۔

۱۶۔ قسم کوہِ طور کی اور کتاب لوحِ محفوظ کی، جو چوڑے چکلے کاغذوں پر لکھی ہوئی ہے۔ اور بیت المعمور کی، اور اونچی چھت کی اور جوش زن سمندر کی۔

۔الطور ۵۲: ۱۔۶۔

۴۔ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝

۵۔ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

۶۔ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝

۷۔ يٰسۤ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝

۸۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝

۹۔ صۤ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝

۱۰۔ حٰمۤ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

۱۱۔ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۲۔ قۤ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝

۱۳۔ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝

۱۴۔ وَالسَّمَاۤءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝

۱۵۔ فَوَرَبِّ السَّمَاۤءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝

۱۶۔ وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝

۱۷۔ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝

۱۸۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝

۱۹۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝

۲۰۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝

۲۱۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝

۲۲۔ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَآ أَسْفَرَ ۝

۲۳۔ لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ وَلَآ أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

۲۴۔ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۝ فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ۝ وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ۝ فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ۝

۲۵۔ وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ۝ وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا ۝ وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ۝ فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ۝

۲۶۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝

۲۷۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝

۲۸۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝

۱۷۔ قسم ستارے کی جب وہ آسمان سے ٹوٹتا ہے۔

۔النجم ۵۳:۱۔

۱۸۔ قسم ستاروں کے ڈوبنے کی اور سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۷۵۔۷۶۔

۱۹۔ ن۔ قسم قلم کی، اور جو کچھ لوگ لکھتے ہیں اس کی۔

۔القلم ۶۸:۱۔

۲۰۔ قسم ہے ہم کو ان چیزوں کی جو تم کو دکھائی دیتی ہیں اور ان چیزوں کی جو تم کو نہیں دکھائی دیتی ہیں۔

۔الحاقۃ ۶۹:۳۸۔۳۹۔

۲۱۔ قسم ہے ہم کو مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی کہ ہم اس بات پر بھی قادر ہیں۔

۔المعارج ۷۰:۴۰۔

۲۲۔ واقعی قسم ہے چاند کی اور رات کی، جب وہ جانے لگے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔

۔المدثر ۷۴:۳۲۔۳۴۔

۲۳۔ قسم ہے روز قیامت کی اور قسم ہے نفس لوامہ کی۔

۔القیامۃ ۷۵:۱۔۲۔

۲۴۔ قسم ان ہواؤں کی جو پہلے معمولی رفتار سے چلائی جاتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر تیز ہو جاتی ہیں اور (بادلوں) کو ہر طرف پھیلا دیتی ہیں۔ پھر انہیں پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔ پھر (لوگوں کے دلوں میں) ذکر الٰہی کا خیال ڈالتی ہیں تاکہ حجت تمام ہو اور ڈرایا جائے۔

۔المرسلات ۷۷:۱۔۶۔

۲۵۔ قسم ان فرشتوں کی جو بدن میں گھس کر (سختی سے) جان نکالتے ہیں۔ اور ان کی جو آسانی سے نکالتے ہیں جیسے بند کھولتے ہیں۔ اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں۔ اور ان کی جو (حکم سننے کے لیے) لپکتے ہیں۔ پھر (بموجب حکم کے) انتظار کرتے ہیں۔

۔النزعت ۷۹:۱۔۵۔

۲۶۔ قسم ہے ان ستاروں کی جو چلتے چلتے پیچھے کو ہٹنے لگتے اور چھپ جاتے ہیں۔ اور قسم ہے رات کی جس وقت اس کی سیاہی چڑھتی چلی آتی ہے۔ اور قسم ہے صبح کی جس وقت پو پھٹتی ہے۔

۔التکویر ۸۱:۱۵۔۱۸۔

۲۷۔ قسم ہے ہم کو شفق کی اور قسم ہے رات کی اور جن کے اوپر وہ چھا جاتی ہے ان کی اور قسم ہے چاند کی جب وہ پورا ہو۔

۔الانشقاق ۸۴:۱۶۔۱۸۔

۲۸۔ اور قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے اور قسم ہے گواہ کی اور اس کی جس کے مقابلہ میں وہ گواہی دیتا ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۔۳۔

۲۹۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کے آنے والے کی۔

۔الطارق ۸۶: ۱۔

۳۰۔ قسم ہے بارش والے آسمان کی اور قسم ہے روئیدگی سے پھٹنے والی زمین کی۔

۔الطارق ۸۶: ۱۱۔۱۲۔

۳۱۔ قسم ہے صبح کی۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔ عقل مند کے نزدیک تو ان چیزوں کی قسمیں بڑی بھاری قسمیں ہیں۔

۔الفجر ۸۹: ۱۔۵۔

۳۲۔ ہم قسم کھاتے ہیں اس شہر کی۔ اور تو اس شہر میں ٹھیرا ہوا ہے۔ اور نیز قسم کھاتے ہیں، باپ اور اس کی اولاد کی۔

۔البلد ۹۰: ۱۔۳۔

۳۳۔ قسم آفتاب کی۔ اور اس کی دھوپ کی۔ اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے۔ اور قسم ہے دن کی جب وہ آفتاب کو نمایاں کرے۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ آفتاب کو چھپالے۔ اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا۔ اور زمین کی اور اس کی جس نے اس کو بچھایا۔ اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کو درست بنایا۔ پھر اس کو اس کی بدکاری اور پرہیزگاری سجھائی۔

۔الشمس ۹۱: ۱۔۸۔

۳۴۔ قسم رات کی جب وہ سب چیزوں کو ڈھانک لے۔ اور دن کی جب وہ خوب روشن ہو۔ اور قسم اس کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیا۔

۔الیل ۹۲: ۱۔۳۔

۲۹۔ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝

۳۰۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

۳۱۔ وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ۝

۳۲۔ لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۝

۳۳۔ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝

۳۴۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝

۳۵۔ وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝

۳۶۔ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝

۳۷۔ وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝

۳۸۔ وَالْعَصْرِ ۝

۳۵۔ قسم چاشت کے وقت کی۔ اور قسم رات کی جب اس کی تاریکی چھا جائے۔

۔الضحیٰ ۹۳: ۱۔۲۔

۳۶۔ قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔ اور قسم ہے طور سینین کی۔ اور قسم ہے اس شہر پرامن کی۔

۔التین ۹۵: ۱۔۳۔

۳۷۔ قسم ان گھوڑوں کی جو دوڑتے دوڑتے ہانپ اٹھتے ہیں۔ پھر ٹاپوں کے مارنے سے چنگاریاں نکالتے ہیں۔ پھر صبح کے وقت چھاپا جا مارتے ہیں۔ پھر وہ اس سے غبار بلند کرتے ہیں۔ پھر اسی وقت جماعت میں جا گھستے ہیں۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰: ۱۔۵۔

۳۸۔ قسم ہے عصر کے وقت کی۔

۔العصر ۱۰۳: ۱۔

تمثیلات القرآن

۱۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ۝

۲۔ أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۝ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۳۔ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ

۴۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

۵۔ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

۶۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

۱۔ ان کی مثال اس شخص کی سی مثال ہے جس نے آگ روشن کی۔ پھر جب اس کے آس پاس کی چیزیں چمک اٹھیں تو اللہ نے ان کی روشنی چھین لی۔ اور ان کو اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ ان کو کچھ نہیں سوجھتا۔

-البقرۃ ۲: ۱۷-

۲۔ یا جیسے آسمانی بارش کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔ موت کے ڈر سے مارے کڑک کے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونسے لیتے ہیں۔ اور اللہ منکروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہوں کو اچک لے جائے۔ جب ان کے آگے بجلی چمکی تو اس میں چلے اور جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو کھڑے رہ گئے۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان کے سننے اور ان کے دیکھنے کی قوتیں چھین لے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۔۲۰-

۳۔ اور جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو ایک چیز کے پیچھے جو سنتی نہیں، پڑا چلا رہا ہے، محض بلانا اور پکارنا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۷۱-

۴۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل ایسے سخت ہو گئے کہ گویا وہ پتھر ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھروں میں تو بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ اور بعض ایسے جو پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی جھڑتا ہے۔ اور بعض پتھر ایسے بھی جو خدا کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور جو تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

-البقرۃ ۲: ۷۴-

۵۔ تو اس کی خیرات کی مثال چٹان کی سی ہے کہ اس پر مٹی تھی۔ پھر اس پر زور کا مینہ برسا اور اس کو صاف سپاٹ کر گیا۔ ان کو اس خیرات میں سے جو انہوں نے کی، کچھ بھی ہاتھ نہیں لگے گا۔ اور اللہ ناشکر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۴-

۶۔ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں۔ ہر بال میں سو دانے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے، برکت دیتا ہے۔ اور اللہ گنجائش والا اور ہر حال سے واقف ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۱-

۷۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی کے لیے اور اپنی نیت ثابت رکھ کر اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے۔ جو اونچی جگہ پر ہے۔ اس پر زور کا مینہ برسا تو وہ اپنا دوچند پھل لایا۔ اگر اس پر زور کا مینہ نہ پڑا تو ہلکی پھوار ہی کافی ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

۔البقرۃ۲: ۲۶۵۔

۸۔ بھلا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرے گا کہ کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، اس کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں اور اس میں ہر طرح کے پھل مالک کو میسر ہوں اور بڑھاپے نے اس کو آلیا اور اس کے ناتواں بچے ہیں۔ اب اس باغ پر ایک بگولا چلا۔ جس میں آگ بھری تھی تو باغ جل بھن کر رہ گیا۔ اسی طرح اللہ احکام کھول کھول کر تم لوگوں سے بیان کرتا ہے کہ شاید تم غور کرو۔

۔البقرۃ۲: ۲۶۶۔

۹۔ اللہ کے ہاں عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے کہ خدا نے اس کو مٹی سے بنا کر حکم دیا کہ (آدم) ہو جا۔ وہ بن گیا۔

۔آل عمران۳: ۵۹۔

۱۰۔ دنیا کی اس زندگی میں جو کچھ بھی یہ لوگ خرچ کر رہے ہیں۔ اس کی مثال اس ہوا کی سی ہے جس میں بڑی ٹھر تھی۔ وہ ان لوگوں کے کھیت کو جا لگی جو اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے تھے۔ اور اس کو تباہ کر گئی اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ اپنے اوپر آپ ہی ظلم کیا کرتے تھے۔

۔آل عمران۳: ۱۱۷۔

۷۔ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۸۔ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۹۔ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

۱۰۔ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۱۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ سَآءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝

۱۱۔ اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا جس کو ہم نے اپنی کرامتیں دی تھیں۔ پھر اس نے وہ کینچلی اتار دی تو شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں جا ملا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی برکت سے اس کا مرتبہ بلند کرتے۔ مگر اس نے پستی میں گرنا چاہا اور اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے ہو لیا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی مثال ہو گئی کہ اگر اس کو کہہ دو تو زبان باہر لٹکائے رہے۔ اور اگر اس کو چھوڑ دو تو بھی زبان باہر لٹکائے رہے۔ یہی حال ان لوگوں کا ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو یہ قصے ان سے بیان کرتا کہ یہ لوگ سوچیں۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ان کی بری مثال ہے۔ اور وہ کچھ اپنا ہی بگاڑتے رہے ہیں۔

۔الاعراف۷: ۱۷۵-۱۷۷۔

۱۲۔ اللہ کے نزدیک بدترین حیوان بہرے اور گونگے ہیں کہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں بہتری پاتا تو ان کو شنوائی کی طاقت ضرور عطا فرماتا۔ لیکن اگر خدا ان کو شنوائی بھی دیتا تب بھی یہ لوگ ضرور منہ پھیر کر الٹے بھاگتے۔

۔الانفال ۸: ۲۲۔۲۳

۱۳۔ دنیا کی زندگی کی مثال تو پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جس کو آدمی اور چارپائے کھاتے ہیں، پانی کے ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا اور خوش نما ہوگئی اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اس پر قابو پا گئے تو رات کے وقت یا دن کے وقت ہمارا حکم اس پر آ پہنچا۔ پھر ہم نے اس کا ایسا ستھراؤ کر دیا کہ گویا کل اس کا نام ونشان ہی نہ تھا۔ جو لوگ سوچتے اور سمجھتے ہیں ان کے لیے دلیلیں ہم اسی طرح تفصیل کے ساتھ بیان فرماتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۲۴

۱۴۔ دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے اور آنکھوں والے اور سننے والے کی سی ہے۔ کیا دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے؟ کیا تم لوگ غور نہیں کرتے؟

۔ھود ۱۱: ۲۴

۱۵۔ اس نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر نالے (اپنی سمائی کے) بموجب بہہ نکلے۔ پھر جھاگ جو اوپر آ گیا تھا۔ اس کو ریلا بہا لے گیا۔ اور یہ جو زیور یا دوسرے ساز وسامان کے لیے (دھاتوں) کو تپاتے ہیں اس

۱۲۔ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ۝

۱۳۔ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۴۔ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

۱۵۔ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝

۱۶۔ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

۱۷۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

میں بھی اسی طرح کا جھاگ ہوتا ہے۔ یوں اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے۔ اور (پانی) جو لوگوں کے کام آتا ہے زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اللہ اسی طرح کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۷

۱۶۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کی مثال ایسی ہے کہ ان کے عمل گویا راکھ ہیں کہ آندھی کے دن اس کو ہوا لے اڑی۔ جو کچھ یہ لوگ کرتے رہے اس میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آئے گا۔ یہی تو پرلے درجے کی ناکامیابی ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۱۸

۱۷۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال دی کہ کلمہ طیبہ گویا ایک پاکیزہ درخت ہے۔ اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی

شاخیں آسمان میں ہیں۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل لاتا رہتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے اس لیے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ شاید وہ سوچیں۔ اور گندی بات کی مثال گندے درخت کی سی ہے۔ اس کو کچھ ٹھہراؤ نہیں۔ زمین کے اوپر سے اکھاڑ پھینکا۔

-ابراہیم ۱۴: ۲۴-۲۶-

۱۸۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ایک دوسرا شخص ہے جس کو ہم نے اپنی سرکار سے اچھی روزی دے رکھی ہے۔ تو وہ اس میں سے چھپ چھپاتے اور ظاہر (جس طرح چاہے) خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (نہیں) الحمد للہ مگر ان میں بہتیرے اتنا بھی نہیں سمجھتے اور اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا، کچھ نہیں کر سکتا اور وہ اپنے آقا پر بار بھی ہے۔ جہاں کہیں اس کو بھیجے اس سے کچھ بھی نیک بن نہیں آتا۔ کیا ایسا آدمی اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں جو اعتدال پر رہنے کو کہتا ہے اور خود بھی سیدھے رستے پر ہے۔

-النحل ۱۶: ۷۵-۷۶-

۱۹۔ اور اس عورت جیسے نہ ہو جس نے اپنا اچھا کتا کاتا یا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا کہ لگو اپنے قسموں کو آپس کے فساد کا سبب بنانے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زبردست ہو جائے۔ خدا اس اختلاف سے تم لوگوں کی آزمائش کرتا ہے اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے ہو، قیامت کے دن خدا تم پر ضرور ظاہر کر دے گا۔

-النحل ۱۶: ۹۲-

ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝

۱۸۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۹۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

۲۰۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـــًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝ وَّمَآ اَظُنُّ

۲۰۔ اور ان لوگوں سے ان دو شخصوں کی مثال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ دے رکھے تھے۔ اور ہم نے ان کے گرداگرد کھجور کے درخت لگا رکھے تھے۔ اور ہم نے دونوں کے بیچ میں کھیتی بوئی تھی۔ دونوں باغ اپنا پھل لائے۔ اور پھل میں کسی طرح کی کمی نہ کی۔ اور دونوں کے درمیان ہم نے نہر جاری کر رکھی تھی۔ (باغوں کے مالک کے) پاس پیداوار موجود رہتی تھی۔ (ایک دن) یہ شخص اپنے دوست سے باتیں کرتے کرتے کہنے لگا کہ میں تم سے زیادہ مال دار ہوں اور جتھے کے اعتبار سے بھی زبردست ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں گیا اور اپنے نفس پر آپ ہی ظلم کر رہا تھا۔ لگا کہنے کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی بھی برباد ہو۔ اور میں یہ بھی نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جاؤں گا تو جہاں جاؤں گا میں

السَّاعَةَ قَائِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ إِلٰى رَبِّيْ لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ أَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ أَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْٓ أَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَأُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ أَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝

اس کو اس (دنیا سے) بہتر پاؤں گا۔ اس کا دوست جو اس سے باتیں کرتا جاتا تھا، بول اٹھا کہ کیا تو اس کا منکر ہے جس نے تجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا؟ لیکن میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا اور جب تو اپنے باغ میں آیا تو تو نے یہ کیوں نہ کہا کہ یہ خدا کے کہنے سے ہوا ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر کچھ بھی طاقت نہیں اگر مال اور اولاد کے اعتبار سے تو مجھ کو اپنے سے کم دیکھتا ہے تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار تیرے باغ سے بہتر مجھ کو عطا فرمائے اور اس پر آسمان سے کوئی ایسی بلا نازل کرے کہ وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے۔ یا اس کا پانی بہت نیچے اتر جائے۔ پھر تو اس کو کسی طرح نہ پا سکے۔ چنانچہ (عذاب نازل ہوا) اور اس کی پیداوار (عذاب) کے گھیر میں آ گئی۔ تو وہ اس لاگت پر جو باغ پر لگائی تھی اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنی ٹہنیوں پر گرا ہوا پڑا تھا اور وہ کہہ رہا تھا کہ اے کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا۔ اور اس کا جتھا ایسا نہ ہوا کہ خدا کے سوا اس کی مدد کرتا۔ اور نہ وہ انتقام لے سکا۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ سب اختیار اللہ برحق ہی کو ہے۔ وہی بہتر ثواب دینے والا اور وہی بہتر عوض دینے والا ہے۔ اور ان لوگوں سے ایک یہ بھی مثال بیان کر کہ دنیا کی زندگی کی مثال پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی۔ پھر (آخرکار) وہ چورا ہو کر رہ گئی، جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۳۲-۴۵۔

۲۱۔ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝

۲۱۔ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی مدد کرے گا ہی نہیں تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف کو ایک رسی تانے۔ پھر تعلق قطع کرکے دیکھے کہ آیا اس کی تدبیر سے وہ شکایت جس کی وجہ سے ناخوش تھا، رفع ہوئی یا نہیں۔

۔الحج ۲۲: ۱۵۔

۲۲۔ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

۲۲۔ اور جو کوئی اللہ کا شریک بنائے تو اس کا حال ایسا ہے گویا وہ آسمان سے گر پڑا۔ پھر اس کو راہ میں سے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا اس کو کسی دور جگہ لے جا کر ڈال دے گی۔

۔الحج ۲۲: ۳۱۔

۲۳۔ اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق۔ طاق میں ایک چراغ رکھا ہے۔ چراغ ایک شیشے کی قندیل میں ہے۔ قندیل گویا موتی کی طرح چمکتا ہوا ایک ستارہ ہے۔ وہ زیتون کے ایک مبارک درخت کے (تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ پورب کے رخ واقع ہے نہ پچھم کے رخ۔ اس کا تیل ایسا کہ اس کو آگ بھی نہ چھوئے، تاہم معلوم ہوتا ہے کہ آپ جل اٹھے گا۔ (ایک نور نہیں بلکہ) نور پر نور۔ اللہ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثال بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۔النور ۲۴: ۳۵۔

۲۴۔ اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے جنگل میں چمکتی ہوئی ریت کہ پیاسا اس کو پانی سمجھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا تو اس کو کچھ بھی نہ پایا اور (مرگیا تو) اللہ کو اپنے پاس موجود پایا۔ سو اس نے اس کا حساب (نوزا) پورا پورا چکا دیا۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ یا (ان کی مثال) بڑے گہرے دریا کے اندرونی اندھیروں کی سی ہے کہ دریا کو لہر نے ڈھانک لیا۔ اور لہر کے اوپر لہر، اس کے اوپر بادل۔ (غرض) اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک۔ کہ آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو ایسا لگتا ہے کہ اس کو دیکھ نہ سکے۔ اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لیے کوئی روشنی نہیں۔

۔النور ۲۴: ۳۹۔۴۰۔

۲۵۔ جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے۔ اس نے گھر بنایا اور کچھ

۲۳۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

۲۴۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

۲۵۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ښ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۶۔ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۲۷۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ

شک نہیں کہ گھروں میں سے بودا گھر مکڑی کا ہے۔ کاش یہ لوگ (اتنا) سمجھتے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۱۔

۲۶۔ تمہارے لیے تمہی میں کی ایک مثال بیان فرمائی۔ جن غلاموں کے تم مالک ہو ان میں سے اس رزق میں جو ہم نے تم کو دے رکھا ہے کوئی بھی تمہارا شریک ہے کہ تم اس میں برابر کا حق رکھتے ہو اور تم ان کی ایسی پروا کرتے ہو جیسی تم اپنی پروا کرتے ہو۔ عقل لوگوں کے لیے ہم آیتوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۸۔

۲۷۔ اور دو سمندر برابر نہیں۔ ایک ایسا کہ اس کا پانی میٹھا، خوش ذائقہ خوش گوار ہے۔ اور ایک ایسا کہ کھاری کڑوا۔ اور تم ان دونوں میں سے تازہ گوشت کھاتے اور زیور نکالتے ہو، جن کو پہنتے ہو۔ اور تو دیکھتا ہے

کہ کشتیاں اس میں پھاڑتی چلی جارہی ہیں تاکہ تم خدا کے فضل (تجارت) کے طالب بنو اور شکر گزار رہو۔

۔فاطر ۳۵: ۱۲۔

۲۸۔ اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ تاریکی اور نور اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ۔

۔فاطر ۳۵: ۱۹۔۲۱۔

۲۹۔ اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اسے سننے کی قوت دیتا ہے۔ اور جو لوگ قبروں میں ہیں۔ تو ان کو (اپنی بات) سنا نہیں سکتا۔ تو تو ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔فاطر ۳۵: ۲۲۔۲۳۔

۳۰۔ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے۔ اس میں کئی ساجھی ہیں۔ وہ آپس میں بڑی کشمکش رکھتے ہیں۔ اور ایک غلام پورے کا پورا ایک آدمی کا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۲۹۔

۳۱۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور ایک دوسرے سے بڑھ کر مال اور اولاد کا خواہش مند ہونا ہے۔ (اس کی مثال) مینہ کی سی مثال ہے۔ کاشت کار کھیتی کو دیکھ کر خوشیاں کرنے لگتے ہیں۔ پھر وہ پک کر خشک ہو جاتی ہے تو اس کو دیکھتا ہے کہ پیلی پڑ گئی ہے۔ پھر روندن میں آجاتی ہے۔ اور آخرت میں عذاب سخت اور اللہ کی طرف سے معافی اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی

أُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۲۸۔ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۝

۲۹۔ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝

۳۰۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ ۖ

۳۱۔ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝

۳۲۔ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝

دھوکے کی جنس ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۳۲۔ ان لوگوں کی سی مثال ہے جو ابھی ان سے ذرا پہلے اپنی شامت اعمال کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کو دردناک عذاب ہونا ہے۔ شیطان کی سی مثال ہے کہ وہ انسان کو کہتا ہے کہ کفر کر۔ پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو کہتا ہے مجھے تجھ سے کچھ واسطہ نہیں۔ میں تو جہانوں کے پروردگار اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوتا ہے کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے، اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی سزا ہے سرکشوں کی۔

۔الحشر ۵۹: ۱۵۔۱۷۔

۳۳۔ جن لوگوں پر تورات لادی گئی پھر وہ اس کو نہ اٹھا سکے، ان کی مثال گدھے کی سی مثال ہے، جس پر کتابیں لدی ہیں۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلایا کرتے ہیں۔ ان کی بری مثال ہے۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۔ الجمعہ ۶۲:۵۔

۳۴۔ کافروں کے لیے خدا نے نوح کی بی بی اور لوط کی بی بی کی مثال بیان فرمائی۔ یہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔ دونوں نے ان سے خیانت کی، تو دونوں کے شوہر اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آئے۔ اور انہیں حکم دیا گیا کہ (جہنم میں) داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی داخل ہو۔ اور ایمان داروں کے لیے خدا نے فرعون کی بیوی کی مثال دی۔ جب کہ اس بی بی نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا۔ اور مجھ کو فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے بچا۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی (مثال دی) جنہوں نے اپنی عصمت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان کے پیٹ میں اپنی روح پھونک دی۔ اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کرتی رہی اور وہ فرماں بردار بندوں میں سے تھی۔

۔ التحریم ۶۶:۱۰۔۱۲۔

۳۳۔ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝

۳۴۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوحٍ وَّامْرَاَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِينَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِي اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِينَ ۝

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّينَ ۝

۲۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

قرآن کریم کی دعائیں

۱۔ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم والا ہے۔ سب طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ نہایت رحم والا، مہربان۔ روزِ جزا کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھا رستہ دکھا۔ ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے فضل کیا۔ نہ ان کا جن پر غضب نازل ہوا۔ اور نہ گمراہوں کا۔

۔ الفاتحہ ۱:۱۔۷۔

۲۔ اے ہمارے پروردگار! ہماری یہ (خدمت) قبول کر۔ بے شک

تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا فرماں بردار بنا۔ اور ہماری نسل میں ایک امت پیدا کر جو تیری فرماں بردار رہے۔ اور ہم کو ہماری عبادت کے طریقے بتا۔ اور (ہمارے گناہوں سے) درگزر فرمایا۔ بے شک تو ہی بڑا درگزر کرنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرہ ۲: ۱۲۷۔۱۲۸۔

۳۔ اے رب ہمارے! دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

۔البقرہ ۲: ۲۰۱۔

۴۔ اے رب ہمارے! ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔

۔البقرہ ۲: ۲۵۰۔

۵۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے سنا اور تسلیم کیا۔ تیری ہی مغفرت چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے رب ہمارے! نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر۔ اے رب ہمارے! اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں اور درگزر کر ہم سے اور بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔

۔البقرہ ۲: ۲۸۵۔۲۸۶۔

۶۔ اے رب ہمارے! نہ پھیر ہمارے دل ہدایت کرنے کے بعد۔ اور ہمیں اپنے پاس سے دے ایک رحمت کہ بے شک تو ہی دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ایک دن جس میں شبہ ہی نہیں لوگوں کو

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

۳۔ رَبَّنَآ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۴۔ رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

۵۔ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

۶۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

۷۔ رَبَّنَآ إِنَّنَآ آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۸۔ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اکٹھا کرے گا۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

۔آل عمران ۳: ۸۔۹

۷۔ اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے۔ پس بخش دے ہمارے گناہ۔ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۔

۸۔ تو یوں کہہ کہ اے اللہ ملک کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی دے اور تو جس سے چاہے بادشاہی چھین لے۔ اور تو ہی جس کو چاہے عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے۔ سب طرح کی خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو گھٹا کر دن میں شامل کرتا ہے۔ اور تو ہی دن کو رات میں شامل کرتا ہے۔ اور تو ہی بے جان سے جاندار اور تو ہی جاندار سے بے جان نکالتا ہے۔ اور تو ہی جس کو چاہے بے حساب روزی دے۔

۔آل عمران ۳: ۲۶۔۲۷۔

۹۔ اے میرے پروردگار! اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد عنایت فرما۔ بے شک تو دعا کیں سنتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۳۸۔

۱۰۔ اے ہمارے پروردگار! جو (کتاب) تو نے اتاری، اس پر ہم ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔ تو ہم کو تصدیق کرنے والوں میں لکھ رکھ۔

۔آل عمران ۳:۵۳۔

۱۱۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف کر۔ اور ہمارے کاموں میں جو ہم سے زیادتیاں ہوگئی ہیں ان سے درگزر فرما اور ہمارے پاؤں جمائے رکھ۔ اور کافر لوگوں پر ہمیں فتح دے۔

۔آل عمران ۳:۱۴۷۔

۱۲۔ ہم کو اللہ کافی ہے۔ اور وہ بہترین کارساز ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۷۳۔

۱۳۔ اے رب ہمارے! تو نے عبث نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے! تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور اسے رسوا کر دیا اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لیے پکارتے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ سو ہم ایمان لے آئے۔ اے رب ہمارے! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے اتار دے اور ہمارا نیکیوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اے رب ہمارے! اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر کہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۔آل عمران ۳:۱۹۱۔۱۹۴۔

۹۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

۱۰۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

۱۱۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۱۲۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

۱۳۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

۱۴۔ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝

۱۵۔ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۱۶۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

۱۴۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے نکال، یہاں کے رہنے والے ظلم کر رہے ہیں۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا۔

۔النساء ۴:۷۵۔

۱۵۔ اے میرے پروردگار! اپنی ذات اور اپنے بھائی کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں ہے۔ تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں امتیاز کیجیو۔

۔المائدۃ ۵:۲۵۔

۱۶۔ اے ہمارے پروردگار! ہم تو ایمان لے آئے، تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ رکھ۔

۔المائدۃ ۵:۸۳۔

۱۷۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار، جو ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لیے عید قرار پائے اور تیری طرف سے نشانی۔ اور ہم کو روزی دے۔ اور تو سب روزی دینے والوں میں بہتر ہے۔

۔المائدہ ۵: ۱۱۴۔

۱۸۔ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور مجھ کو یہی حکم دیا گیا ہے۔ اور میں اس کا (سب سے) پہلا فرماں بردار ہوں۔

۔الانعام ۶: ۱۶۲۔۱۶۳۔

۱۹۔ اے رب ہمارے! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی۔ اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۲۳۔

۲۰۔ اے رب ہمارے! ہمیں ظالم لوگوں میں شامل نہ کر۔

۔الاعراف ۷: ۴۷۔

۲۱۔ ہمارا پروردگار علم کے رو سے سب چیزوں پر حاوی ہے۔ ہمارا بھروسہ اللہ ہی پر ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۔الاعراف ۷: ۸۹۔

۲۲۔ اے رب ہمارے! ہم پر صبر ڈال دے۔ اور مسلمانی کی حالت موت دے۔

۔الاعراف ۷: ۱۲۶۔

۱۷۔ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۱۸۔ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

۱۹۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

۲۰۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۲۱۔ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝

۲۲۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝

۲۳۔ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

۲۴۔ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۚ

۲۵۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

۲۶۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ

۲۳۔ اے میرے پروردگار! میرا اور میرے بھائی کا (قصور) معاف فرما۔ اور ہم کو اپنی رحمت میں لے لے۔ اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۱۔

۲۴۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے اور اس دنیا اور آخرت کی بہتری ہمارے نام لکھ دے۔ ہم تیری ہی طرف رجوع ہوئے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۵۔۱۵۶۔

۲۵۔ مجھ کو خدا بس کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

۔التوبہ ۹: ۱۲۹۔

۲۶۔ اے رب ہمارے! نہ کیجیو ہمیں ستم کش ظالم لوگوں کا اور اپنی

رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے بچا لے۔

-یونس ۱۰: ۸۵-۸۶

۲۷۔ اے میرے پروردگار! میں تیری ہی پناہ مانگتا ہوں کہ جس چیز کا علم مجھ کو نہیں اس کی تجھ سے درخواست کروں۔ اور اگر تو میرا (قصور) معاف نہیں فرمائے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں برباد ہو جاؤں گا۔

-ہود ۱۱: ۴۷

۲۸۔ اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں۔ اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔

-یوسف ۱۲: ۱۰۱

۲۹۔ کچھ شک نہیں کہ میرا پروردگار دعا سنتا ہے۔ اے رب میرے! کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی۔ اے رب ہمارے! اور میری دعا قبول کر۔ اے رب ہمارے! بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو جس دن حساب قائم ہو۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۹-۴۱

۳۰۔ اے رب! رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۴

۳۱۔ اے رب میرے! داخل کر مجھے داخل کرنا سچائی کا۔ اور نکال مجھے نکالنا سچائی کا۔ اور میرے لیے اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت مہیا فرما۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۰

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۷۔ رَبِّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ أَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

۲۸۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۣ أَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

۲۹۔ إِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

۳۰۔ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

۳۱۔ رَّبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

۳۲۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

۳۳۔ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ أَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝

۳۴۔ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

۳۵۔ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

۳۲۔ اے رب ہمارے! دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور ہمارے لیے کام میں درستی کا سامان کر دے۔

-الکہف ۱۸: ۱۰

۳۳۔ اے رب میرے! کھول دے سینہ میرا۔ اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گرہ میری زبان کی کہ میری بات کو لوگ سمجھیں۔

-طٰہٰ ۲۰: ۲۵-۲۸

۳۴۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب کر۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۱۴

۳۵۔ کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے۔ اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

-الانبیاء ۲۱: ۸۳

۳۶۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں نے ظلم کیا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۷۔

۳۷۔ اے رب میرے! نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۹۔

۳۸۔ اے میرے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہم (مسلمانوں کا) پروردگار رحمٰن ہے جس سے ہم (ان باتوں پر جو تم بتاتے ہو، مدد مانگتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۱۲۔

۳۹۔ اے رب میرے! اتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۹۔

۴۰۔ تو اے میرے پروردگار! مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کریجیو۔

۔المؤمنون ۲۳: ۹۴۔

۴۱۔ اے رب میرے! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب! اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۹۷-۹۸۔

۴۲۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بدبختی نے آ دبایا۔ اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو یہاں سے نکال۔ بے شک پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک قصوروار ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۰۶-۱۰۷۔

۴۳۔ اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے، بخش دے

۳۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ

۳۷۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۚ

۳۸۔ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

۳۹۔ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝

۴۰۔ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِىْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۴۱۔ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

۴۲۔ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝

۴۳۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ

۴۴۔ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

۴۵۔ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

۴۶۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

۴۷۔ رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ وَاجْعَلْ لِّىْ لِسَانَ

ہمیں۔ اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۰۹۔

۴۴۔ اے رب میرے! بخش دے مجھ کو اور رحم کر مجھ پر۔ اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۱۸۔

۴۵۔ اے رب ہمارے! ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب کہ اس کا عذاب گلوگیر ہے۔ بے شک وہ برا ٹھکانہ ہے، چاہے تھوڑی دیر رہو یا ہمیشہ کو۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۵-۶۶۔

۴۶۔ اے رب ہمارے! ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور کر دے ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۴۔

۴۷۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو سمجھ عنایت فرما اور مجھ کو نیک

بندوں میں شامل کر اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھ اور آرام گاہِ جنت کے وارثوں میں سے مجھ کو بھی وارث بنا۔

-الشعراء ۲۶: ۸۳-۸۵-

۴۸۔ جب لوگ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے اس دن مجھ کو رسوا نہ کیجو کہ اس دن نہ مال ہی کام آئے گا اور نہ بیٹے (کام آئیں گے) مگر جو پاک دل لے کر خدا کے حضور میں حاضر ہوگا۔

-الشعراء ۲۶: ۸۷-۸۹-

۴۹۔ مجھ میں اور ان لوگوں میں ایک قطعی فیصلہ کر دے۔ اور مجھ کو اور ایمان والوں کو جو میرے ساتھ ہیں، بچا لے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۱۸-

۵۰۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ (لوگ) کر رہے ہیں، نجات دے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۹-

۵۱۔ اے رب میرے! مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا، اس کا شکر کروں۔ اور ایسے نیک کام کروں جو تو پسند کرے۔ اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔

-النمل ۲۷: ۱۹-

۵۲۔ اے رب میرے! بے شک ظلم کیا میں نے اپنی جان پر۔ پس مجھ کو بخش دے۔

-القصص ۲۸: ۱۶-

۵۳۔ اے رب میرے! نجات دے مجھ کو ظالم لوگوں سے۔

-القصص ۲۸: ۲۱-

صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝

۴۸۔ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝

۴۹۔ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۵۰۔ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝

۵۱۔ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

۵۲۔ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

۵۳۔ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

۵۴۔ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝

۵۵۔ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝

۵۶۔ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

۵۴۔ اے رب میرے! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔

-القصص ۲۸: ۲۴-

۵۵۔ اے رب میرے! غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۰-

۵۶۔ پس جس وقت تم لوگوں کو شام ہو اور جس وقت تم کو صبح ہو، اللہ کی پاکیزگی بیان کرو۔ اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تعریف کے لائق ہے۔ اور تیسرے پہر اور جب تم لوگوں کو دوپہر ہو۔ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم (مرنے کے بعد) نکالے جاؤ گے۔

-الروم ۳۰: ۱۷-۱۹-

۵۷۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝

۵۷۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو نیک روحوں میں سے (ایک نیک روح) عطا فرما۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۰۔

۵۸۔ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۵۸۔ بارِ خدایا! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے جن باتوں میں تیرے بندے آپس میں اختلاف کر رہے ہیں تو ہی ان کے جھگڑوں کو چکائے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۴۶۔

۵۹۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِي وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۵۹۔ اے رب ہمارے! محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم۔ تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے۔ اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اے رب ہمارے! اور داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان کے آباؤ اجداد کو اور ان کی بیبیوں کو اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو۔ کیونکہ تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

۔المومن ۴۰: ۷-۸۔

۶۰۔ سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

۶۰۔ پاک ہے وہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ہے اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو قابو میں کر لیتے۔ اور بے شک ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۳-۱۴۔

۶۱۔ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

۶۱۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ جو احسانات تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں، میں تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں۔ اور ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں ہوں۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۵۔

۶۲۔ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۝

۶۲۔ میں عاجز ہوں سو اب تو ہی بدلہ لے۔

۔القمر ۵۴: ۱۰۔

۶۳۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

۶۳۔ اے رب ہمارے! بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے آگے رہے۔ اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ۔ اے رب ہمارے! تو بہت مہربان، رحم والا ہے۔

۔الحشر ۵۹: ۱۰۔

۶۴۔ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

۶۴۔ اے رب ہمارے! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے! نہ کر ہمیں

ستم کش کافر لوگوں کا۔ اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے! کیونکہ تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

-الممتحنة ۶۰: ۵-

۶۵۔ اے رب ہمارے! کامل کر دے ہمیں ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔ کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

-التحریم ۶۶: ۸-

۶۶۔ اے رب! بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے۔ اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو۔ اور ایسا کر کہ ظالموں کی تباہی بڑھتی چلی جائے۔

-نوح ۷۱: ۲۸-

۶۷۔ کہہ کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور ہونسے والے کے شر سے، جب وہ ہونسے لگے۔

-الفلق ۱۱۳: ۱-۵-

۶۸۔ کہہ کہ (شیطان) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنات اور آدمیوں کے۔ ان کے شر سے میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی پناہ مانگتا ہوں۔

-الناس ۱۱۴: ۱-۶-

فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۶۵۔ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۶۶۔ رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

۶۷۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

۶۸۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَٰهِ النَّاسِ ۝ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کِتابُ المَعاد

کتاب المعاد

دارِ آخرت

۱۔ دنیا سے آخرت بہتر ہے

۱۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ دنیا کی پونجی تھوڑی ہے اور آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو ڈرے۔

۔النساء۴:۷۷۔

۲۔اور دنیا کی زندگی تو نرا کھیل تماشا ہے۔ اور بے شک پچھلا گھر ان کے لیے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے۔تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الانعام۶:۳۲۔

۳۔اور پچھلا گھر ان کے لیے جو ڈرتے ہیں، بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں۔

۔الاعراف۷:۱۶۹۔

۴۔مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (بوجھل ہو کر) زمین کی طرف گرے پڑتے ہو۔تو کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پسند کرتے ہو؟ تو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا نفع تو بہت تھوڑا ہے۔

۔التوبۃ۹:۳۸۔

۵۔اور بے شک آخرت کا گھر ان کے لیے جو ڈرتے ہیں، بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔یوسف۱۲:۱۰۹۔

۶۔اور آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی تو عارضی نفع ہے۔

۔الرعد۱۳:۲۶۔

۷۔اور بے شک آخرت کا گھر بہتر ہے اور ڈرنے والوں کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

۔النحل۱۶:۳۰۔

۱۔ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ

۲۔ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

۳۔ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ

۵۔ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

۶۔ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ

۷۔ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ

۸۔ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ

۹۔ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ

۱۰۔ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

۱۱۔ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ

۸۔بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

۔الاعلیٰ۸۷:۱۶-۱۷۔

۲۔ اللہ آخرت چاہتا ہے

۹۔تم دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے۔

۔الانفال۸:۶۷۔

۳۔ آخرت کا اجر بہتر ہے

۱۰۔اور بے شک آخرت کا ثواب ان کے لیے جو ایمان لائے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے، بہتر ہے۔

۔یوسف۱۲:۵۷۔

۴۔ آخرت کی کوشش مشکور ہوگی

۱۱۔اور جس نے آخرت چاہی اور اس کے لیے کوشش کی جیسا اس کے کوشش کرنے کا حق ہے اور وہ ایمان دار ہے تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی

کوشش کی قدر کی جائے گی۔

—بنی اسرائیل ۱۷: ۱۹۔

۵۔ آخرت کی فضیلت اور درجے

۱۲۔اور بے شک آخرت بلحاظ درجوں کے بڑی ہے اور بلحاظِ فضیلت بھی بڑی ہے۔

—بنی اسرائیل ۱۷: ۲۱۔

۶۔ دارِ آخرت انہیں کے لیے ہے جو متکبر اور فسادی نہیں

۱۳۔یہ پچھلا گھر ہے جسے ہم ان لوگوں کو دیں گے جو ملک میں نہ سرکشی چاہتے ہیں اور نہ فساد اور انجام نیک متقیوں کا ہے۔

—القصص ۲۸: ۸۳۔

۷۔ دارِ آخرت متقیوں کے لیے ہے

۱۴۔اور (اچھی) آخرت تیرے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

—الزخرف ۴۳: ۳۵۔

۸۔ زندگی حقیقت میں آخرت ہی کی ہے

۱۵۔اور یہ دنیا کی زندگی تو نرا کھیل تماشا ہے اور بے شک جو پچھلا گھر ہے حقیقت میں وہی زندگی ہے۔کاش وہ اس بات کو جانتے

—العنکبوت ۲۹: ۶۴۔

۹۔ دارِ آخرت دارِ پائدار ہے

۱۶۔بھائیو یہ دنیا تو بس عارضی فائدہ ہے اور جو آخرت ہے وہی پائدار گھر ہے۔

—المومن ۴۰: ۳۹۔

سَعْيُهُم مَّشْكُورًا ۝

۱۲۔ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۝

۱۳۔ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۱۴۔ وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۱۵۔ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

۱۶۔ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝

۱۷۔ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝

۱۸۔ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

۱۹۔ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ۝

۱۰۔ آخرت میں بہتیرے اللہ کو دیکھیں گے بہتیرے مصیبت کا انتظار کریں گے

۱۷۔ہرگز نہیں بلکہ تم دنیا چاہتے ہو اور آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو۔کتنے ہی چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے، اپنے پروردگار کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور کتنے ہی چہرے اس دن برے ہوں گے۔وہ یقین کریں گے کہ ان پر کمر توڑنے والی مصیبت آپڑے گی۔

—القیٰمۃ ۷۵: ۲۰-۲۵۔

۱۱۔ آخرت کا عذاب بڑا ہے

۱۸۔اور بے شک آخرت کا عذاب بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے!

—الزمر ۳۹: ۲۶ والقلم ۶۸: ۳۳۔

۱۲۔ آخرت کا عذاب سخت ہے

۱۹۔اور بے شک آخرت کا عذاب بڑا سخت اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

—طٰہٰ ۲۰: ۱۲۷۔

۱۳۔ آخرت میں سخت عذاب بھی ہے اور خدا کی مغفرت ورضا بھی

۲۰۔ وَفِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

۲۰۔ اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور (نیکوں کے لیے) اللہ کی طرف سے بخشش اور رضا مندی ہے اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۱۴۔ منکرین آخرت کو عذاب الیم

۲۱۔ وَّاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ اَعْتَدْنَا لَہُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝

۲۱۔ اور یہ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۔

کتابتِ اعمال

۱۔ بندوں کے اعمال لکھے جاتے ہیں

۱۔ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَہُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝

۱۔ بے شک اللہ نے ان لوگوں کا قول سنا جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ ہم اس کو جو انہوں نے کہا اور نبیوں کو ان کے ناحق قتل کرنے کو لکھ رکھتے ہیں اور (قیامت کو) ہم ان سے کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۱۔

۲۔ وَیَقُوْلُوْنَ طَاعَۃٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِکَ بَیَّتَ طَآئِفَۃٌ مِّنْہُمْ غَیْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰہُ یَکْتُبُ مَا یُبَیِّتُوْنَ ۚ

۲۔ اور یہ کہہ دیتے ہیں کہ جو کہتے ہو ہم تسلیم کرتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے باہر جاتے ہیں تو ان سے کچھ لوگ راتوں کو اپنے کہے کے خلاف مشورہ کرتے ہیں اور جیسے جیسے مشورے راتوں کو کرتے ہیں اللہ لکھتا جاتا ہے۔

۔النساء ۴: ۸۱۔

۳۔ مَا کَانَ لِاَہْلِ الْمَدِیْنَۃِ وَمَنْ حَوْلَہُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ وَلَا یَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِہِمْ عَنْ نَّفْسِہٖ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمْ لَا یُصِیْبُہُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَۃٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا یَطَئُوْنَ مَوْطِئًا یَّغِیْظُ الْکُفَّارَ وَلَا یَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّیْلًا اِلَّا کُتِبَ لَہُمْ بِہٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَلَا یُنْفِقُوْنَ نَفَقَۃً صَغِیْرَۃً وَّلَا کَبِیْرَۃً وَّلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا اِلَّا کُتِبَ لَہُمْ لِیَجْزِیَہُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

۳۔ اہل مدینہ اور ان کے گرد نواح کے دیہاتیوں کو مناسب نہ تھا کہ رسول اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کی جان کی پروا نہ کر کے اپنی جانوں کی فکر میں پڑ جائیں۔ یہ اس لیے کہ ان کو اللہ کی راہ میں پیاس اور محنت اور بھوک کی تکلیف پہنچتی ہے تو اور جن مقامات پر کافروں کو ان کا چلنا ناگوار گزرتا ہے وہاں چلتے ہیں تو اور دشمنوں سے کچھ مال ملتا ہے تو ہر ہر کام کے بدلے ان کا عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ بے شک اللہ خلوص دل سے اسلام کی خدمت کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیتا اور اسی طرح تھوڑا یا بہت جو کچھ خرچ کرتے ہیں اور جو میدان ان کو طے کرنے پڑتے ہیں یہ سب ان کے نام لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

۔التوبہ ۹: ۱۲۰۔۱۲۱۔

۴۔ ہمارے فرشتے تمہاری سب کارسازیاں لکھتے جاتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۲۱-

۵۔ اور ہم نے ہر آدمی کی برائی بھلائی کو اس کے ساتھ لازم کر کے اس کے گلے کا ہار بنا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم نامۂ اعمال نکال کر اس کے سامنے پیش کر دیں گے وہ اس کو اپنے روبرو کھلا ہوا دیکھ لے گا۔ یہ اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے گا۔ آج اپنا حساب لینے کے لیے تو آپ ہی بس کرتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۳-۱۴-

۶۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں سمیت بلا کر کھڑا کریں گے تو جن کا نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اپنے نامۂ اعمال کو پڑھنے لگیں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۱-

۷۔ اور کتاب (اعمال لا کر) رکھی جائے گی تو تو گنہگاروں کو دیکھے گا کہ اس سے جو اس میں لکھا ہوگا ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! یہ کیسی کتاب ہے جو نہ کسی چھوٹی بات کو چھوڑے اور نہ کسی بڑی کو، سب ہی کو گھیر رکھا ہے۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا، اس کو وہ موجود پائیں گے اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

-الکہف ۱۸: ۴۹-

۸۔ ہرگز نہیں۔ جو کچھ یہ بکتا ہے ہم سب لکھ لیتے ہیں اور اس کے حق میں عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔

-مریم ۱۹: ۷۹-

۴۔ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۝

۵۔ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝

۶۔ يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

۷۔ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝

۸۔ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝

۹۔ فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۝

۱۰۔ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝

۱۱۔ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝

۹۔ تو جو شخص نیک کام کرے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو اس کی کوشش اکارت ہونے والی نہیں اور ہم اس کے اعمال سب لکھتے جاتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۴-

۱۰۔ بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو عمل انہوں نے آگے بھیجے ہیں ان کو اور ان کے پیچھے چھوڑے ہوئے نشانوں کو لکھتے ہیں اور ہم نے ہر ایک شے کو کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں گھیر رکھا ہے۔

-یٰس ۳۶: ۱۲-

۱۱۔ اور فرشتوں کو جو خدا کے بندے ہیں، عورت ذات ٹھہرا دیا گیا ان کے پیدا کرنے کے وقت ان کی شہادت لکھی جائے گی اور ان سے بازپرس کی جائے گی۔

-الزخرف ۴۳: ۱۹-

۱۲۔ کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی چھپی بات اور ان کی سرگوشی کو نہیں سنتے۔ کیوں نہیں اور ہمارے رسول ان کے پاس لکھتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۰۔

۱۳۔ اور تو ہر امت کو گھٹنوں پر گرا دیکھے گا۔ ہر امت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی اور کہا جائے گا کہ آج تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے مقابل صحیح صحیح بولتی ہے۔ بے شک ہم لکھتے رہتے تھے جو تم کیا کرتے تھے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۸۔۲۹۔

۱۴۔ بے شک ہم جانتے ہیں جو اجزاء زمین ان سے گھٹاتی ہے اور ہمارے حفاظت کرنے والی ایک کتاب ہے۔

۔ق ۵۰: ۴۔

۱۵۔ جب دو لینے والے لیتے ہیں، ایک داہنی طرف بیٹھا اور دوسرا بائیں طرف، جو لفظ بھی وہ بولتا ہے ایک نگہبان اس کے پاس مستعد ہوتا ہے۔

۔ق ۵۰: ۱۷۔۱۸۔

۱۶۔ اور اس کا ساتھی کہے گا یہ وہ ہے جو میرے پاس تیار رہا۔

۔ق ۵۰: ۲۳۔

۱۷۔ اور لوگ جو کچھ کر چکے ہیں اعمال ناموں میں موجود ہے اور چھوٹا اور بڑا سب کچھ لکھا ہوا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۵۲۔۵۳۔

۱۸۔ جب اللہ ان کو جلا اٹھائے گا پھر جیسے جیسے عمل یہ لوگ

۱۲۔ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ۝

۱۳۔ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۴۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۖ وَعِندَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۝

۱۵۔ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝

۱۶۔ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝

۱۷۔ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝

۱۸۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

۱۹۔ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝

۲۰۔ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝

۲۱۔ إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

کرتے رہے، وہ ان کو بتا دے گا۔ اللہ نے اس عمل کو گن رکھا ہے اور وہ اسے بھول گئے اور اللہ ہر شے پر موجود ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۶۔

۱۹۔ اور ہم نے کتاب میں ہر شے کو گن رکھا ہے۔

۔النبا ۷۸: ۲۹۔

۴۔ ہر شخص پر کراماً کاتبین یعنی لکھنے والے فرشتے متعین ہیں

۲۰۔ اور بے شک تم پر نگہبان مقرر ہیں (یعنی) بزرگ لکھنے والے۔ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔

۔الانفطار ۸۲: ۱۰۔۱۲۔

۲۱۔ کوئی شخص نہیں جس پر محافظ فرشتے تعینات نہ ہوں۔

۔الطارق ۸۶: ۴۔

۳۔ قیامت کو اعمال نامے کھولے جائیں گے

۲۲۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور عمل کی کتاب سامنے رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۶۹۔

۲۳۔ اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں گے۔

۔التکویر ۸۱: ۱۰۔

۴۔ جس کا اعمال نامہ دہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اس کی خوشیاں

۲۴۔ سو جس کا اعمال نامہ اس کے دہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (خوش ہو کر) کہے گا کہ آؤ میرا اعمال نامہ پڑھو۔ میں یقین رکھتا تھا کہ اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔ سو وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا اونچی جنت میں، جس کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے اور پیو خوش گوار صلہ اس کا جو تم نے گزشتہ دنوں میں کیا ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۱۹۔۲۴۔

۲۵۔ لیکن جس کا اعمال نامہ اس کے دہنے ہاتھ میں دیا گیا اس سے آسان حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش لوٹے گا۔

۔الانشقاق ۸۴: ۷۔۹۔

۵۔ جس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوزخ میں جائے گا

۲۶۔ لیکن جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش مجھے اعمال نامہ نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۲۵۔۲۶۔

۲۲۔ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۲۳۔ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝

۲۴۔ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ إِنِّيْ ظَنَنْتُ أَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝

۲۵۔ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝ وَّيَنْقَلِبُ إِلٰٓى أَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝

۲۶۔ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ أُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝

۲۷۔ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝

۱۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ إِيْمَانَكُمْ

۲۔ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۶۔ جس کا اعمال نامہ پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا وہ موت مانگے گا

۲۷۔ لیکن جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ پیچھے دیا گیا وہ موت مانگے گا۔

۔الانشقاق ۸۴: ۱۰۔۱۱۔

اعمال ضائع نہیں جاتے

۱۔ اللہ کسی کے اعمال ضائع نہیں کرتا

۱۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ تمہارے ایمان (کے کام) کو ضائع کر دے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۳۔

۲۔ اور یہ کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔آل عمران ۳: ۱۷۱۔

۳۔ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۖ

۴۔ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۝

۵۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۶۔ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۷۔ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۸۔ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

۹۔ مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝

۱۰۔ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ

۱۱۔ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا

۱۲۔ مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

۱۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

۱۴۔ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَن

۳۔ سو ان کے پروردگار نے ان کی بات منظور کی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔

۔آل عمران ۳:۱۹۵۔

۴۔ اور جو لوگ کتاب کو پکڑے ہوئے ہیں اور نماز پڑھتے رہتے ہیں۔ تو بے شک ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۰۔

۵۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۰۔

۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) صبر کر۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔ھود ۱۱:۱۱۵۔

۷۔ بے شک جو ڈرے گا اور صبر کرے گا تو کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔یوسف ۱۲:۹۰۔

۸۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال کے ثواب سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

۔الحجرات ۴۹:۱۴۔

۲۔ کفر اور نیکی و بدی ہر شخص اپنے ہی لیے کرتا ہے

۹۔ جو کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جس نے نیک کام کیے وہ اپنے لیے جگہ بناتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:[illegible]۔

۱۰۔ سو جو کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۹۔

۱۱۔ اگر تم نیکی کرو گے تو اپنی ہی جان کے لیے نیکی کرو گے اور اگر تم برا کرو گے تو اسی پر اس کا وبال بھی ہے۔

۔بنی اسرائیل [illegible]۔

۱۲۔ جس نے نیک کام کیا اس نے اپنی ہی جان کے بھلے کے لیے کیا۔ اور جس نے برا کیا تو اسی کے برے کے لیے ہے۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۔حم السجدہ [illegible]۔

۱۳۔ جس نے نیک کام کیا اس نے اپنی ہی جان کے بھلے کے لیے کیا اور جس نے برا کیا تو اسی کے برے کے لیے ہے۔ پھر تم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الجاثیۃ [illegible]۔

۳۔ جو اپنے نفس کو پاک کرتا ہے اپنے ہی لیے کرتا ہے

۱۴۔ (اے نبی ﷺ!) تو تو صرف انہیں کو ڈرا سکتا ہے جو بن دیکھے

اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو پاک ہوتا ہے تو وہ اپنی ہی جان کے نفع کے لیے پاک ہوتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-فاطر ۳۵: ۱۸-

۴۔ ہدایت اور گمراہی ہر شخص اپنے ہی لیے اختیار کرتا ہے

۱۵۔ جو ہدایت پاتا ہے وہ اپنی ہی جان کے نفع کے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے وہ اسی کے نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۵-

۱۶۔ جو ہدایت پاتا ہے وہ اپنی ہی جان کے نفع کے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو (اے نبی ﷺ!) تو کہہ دے کہ میں تو ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

-النمل ۲۷: ۹۲-

۱۷۔ جس نے ہدایت پائی اس نے اپنی جان ہی کے نفع کے لیے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو وہ اسی کے نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔

-الزمر ۳۹: ۴۱-

۵۔ جو شخص گناہ کرتا ہے اپنے ہی لیے کرتا ہے

۱۸۔ اور جو شخص گناہ کمائے وہ اپنی جان کے نقصان کے لیے کماتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴: ۱۱۱-

۶۔ اور آخرت میں بینا اور اندھا ہونا اپنے ہی لیے ہے

۱۹۔ (لوگو!) تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں آ چکی ہیں۔ سو جس نے دیکھا اس نے اپنے ہی نفع کے لیے دیکھا اور جو اندھا رہا اس کا وبال اسی پر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔

-الانعام ۶: ۱۰۴-

۷۔ بخیل اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے

۲۰۔ اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

-محمد ۴۷: ۳۸-

تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

۱۵۔ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ

۱۶۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

۱۷۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ

۱۸۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

۱۹۔ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝

۲۰۔ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ

۲۱۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۚ

۲۲۔ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

۲۳۔ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۴۔ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

۸۔ سرکشی کا وبال سرکش ہی پر ہے

۲۱۔ لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تم ہی پر ہے۔

-یونس ۱۰: ۲۳-

۹۔ عہد شکن کا وبال اسی پر ہے

۲۲۔ جو عہد شکنی کرتا ہے وہ اپنے ہی نقصان کے لیے کرتا ہے۔

-الفتح ۴۸: ۱۰-

۱۰۔ مجاہدہ کرنے والا اپنے ہی لیے مجاہدہ کرتا ہے

۲۳۔ اور جو کوئی محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ جہان والوں سے بے پرواہ ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۶-

۱۱۔ جو شکر کرتا ہے اپنے ہی لیے کرتا ہے

۲۴۔ اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرتا ہے۔

-النمل ۲۷: ۴۰-

جزائے اعمال

۱۔ ہر عمل کی جزا ملے گی

۱۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا، اسے وہ موجود پائیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۴۹۔

۲۔ ہر شخص اپنے کیے کے بدلے گرو ہے۔

۔الطور ۵۲: ۲۱۔

۳۔ ہر جان اپنے کیے کے بدلے گرو ہے۔

۔المدثر ۷۴: ۳۸۔

۲۔ بدی کی جزا بقدر اعمال ہی ملے گی

۴۔ انہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۷ و سبا ۳۴: ۳۳۔

۵۔ تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو کمائی تم کرتے تھے۔

۔یونس ۱۰: ۵۲۔

۶۔ تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔النمل ۲۷: ۹۰۔

۷۔ سو جنہوں نے بدیاں کی ہیں، انہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔

۔القصص ۲۸: ۸۴۔

۸۔ اور تمہیں اسی کا بدلہ جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔یٰس ۳۶: ۵۴۔

۹۔ اور تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۳۹۔

۱۰۔ آج تمہیں اس کا بدلہ جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۸۔

۱۱۔ تمہیں صرف اسی کا بدلہ جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الطور ۵۲: ۱۶ و التحریم ۶۶: ۷۔

۱۔ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِیْرًا ۙ
۲۔ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ
۳۔ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ ۙ
۴۔ هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
۵۔ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ
۶۔ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
۷۔ فَلَا یُجْزَى الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
۸۔ وَ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
۹۔ وَ مَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
۱۰۔ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
۱۱۔ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
۱۲۔ وَ اَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۙ
۱۳۔ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ
۱۴۔ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ
۱۵۔ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

۱۲۔ اور یہ کہ انسان کے لیے اس کی کوشش سے زیادہ کچھ نہیں۔

۔النجم ۵۳: ۳۹۔

۳۔ ہر شخص کو اس کے اعمال کی پوری جزا ملے گی اور اس پر کچھ ظلم نہیں ہوگا

۱۳۔ جو مال بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب انہیں پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۱۴۔ پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۱ و آل عمران ۳: ۱۶۱۔

۱۵۔ اور قیامت کے دن تمہارے ثواب تمہیں پورے دیے جائیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۵۔

۱۶۔ اور ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔آل عمران ۳:۲۵۔

۱۷۔ اور تم پر تل بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔النساء ۴:۷۷۔

۱۸۔ اور جو شے بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تمہیں پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الانفال ۸:۶۰۔

۱۹۔ اور ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے کہ تیرا پروردگار انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ نہ دے۔ بے شک جو وہ کرتے ہیں وہ اس سے خبردار ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۱۱۔

۲۰۔ جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔النحل ۱۶:۱۱۱۔

۲۱۔ اور ان پر تل بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۱۔

۲۲۔ اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔مریم ۱۹:۶۰۔

۲۳۔ پس آج کسی جان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔یٰسین ۳۶:۵۴۔

۲۴۔ اور ہر جان کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۷۰۔

۱۶۔ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۱۷۔ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

۱۸۔ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝

۱۹۔ وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۲۰۔ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۲۱۔ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

۲۲۔ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝

۲۳۔ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا

۲۴۔ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝

۲۵۔ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۲۶۔ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۲۷۔ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۝

۲۸۔ وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ

۲۵۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور اس لیے کیا تا کہ ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الجاثیہ ۴۵:۲۲۔

۲۶۔ اور تا کہ انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۹۔

۲۷۔ پھر وہ پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۔النجم ۵۳:۴۱۔

۴۔ جزائے اعمال نیت پر ہے

۲۸۔ اور جو دنیا کا ثواب چاہے گا، اسے ہم وہی دیں گے اور جو آخرت کا ثواب چاہے گا، اسے وہی دیں گے اور ہم شکر گزاروں کو

جزا دیں گے۔

۔آل عمران ۳:۱۴۵۔

۲۹۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کل اپنی نیت پر عمل کرتا ہے تو تمہارا پروردگار ہی اسے خوب جانتا ہے جو زیادہ رو براہ ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۴۔

۳۰۔جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں زیادتی کر دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے، اسے ہم اس میں سے دیں گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۰۔

۵۔ مؤاخذہ دلوں کے فعل پر ہوگا

۳۱۔لیکن گرفت اس پر ہے جو تمہارے دلوں نے قصد کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۔

۳۲۔لیکن تمہیں اس پر پکڑے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۵۔

۳۳۔اور اگر تم اس بات کو جو تمہارے دلوں میں ہے، ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ، اس پر اللہ تم سے محاسبہ کرے گا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۴۔

موت

۱۔ دنیا میں ہمیشگی کسی کو نہیں

۱۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے کسی آدمی کو ہمیشگی نہیں دی، اگر تو مر گیا تو کیا وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۴۔

مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝

۲۹۔قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

۳۰۔مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝

۳۱۔وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ

۳۲۔وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ

۳۳۔وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ

۱۔وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝

۲۔كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝

۳۔ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝

۴۔كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝

۵۔اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝

۶۔كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝

۲۔ ہر شخص مرنے والا ہے

۲۔ہر شخص موت چکھنے والا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں پھانس کر آزماتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۵۔

۳۔پھر بے شک اس کے بعد تم مرنے والے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۵۔

۴۔ہر شخص موت چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۵۷۔

۵۔(اے نبی ﷺ!) کچھ شک نہیں کہ تو بھی مرنے والا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۳۰۔

۶۔ہر ایک جو زمین پر ہے، فنا ہونے والا ہے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۶۔

۳۔ موت کا وقت مقرر ہے

۷۔اور ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔

۔الاعراف ۷:۳۴۔

۸۔تو (اے نبی ﷺ!) تو ان پر (بد دعا کرنے میں) جلدی نہ کر۔ہم ان کی عمر کی گنتی گن رہے ہیں۔

۔مریم ۱۹:۸۴۔

۴۔ موت کا وقت آگے پیچھے نہیں ہو سکتا

۹۔پھر جب ان کا وقت آ جاتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں نہ آگے جاتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۳۴ و النحل ۱۶:۶۱۔

۱۰۔پھر ان کے بعد ہم نے بہت سی امتیں پیدا کیں کوئی امت اپنے وقت سے نہ آگے جاتی ہے اور نہ وہ پیچھے ہی رہتے ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۴۲-۴۳۔

۱۱۔پھر جب ان کا وقت آ جائے گا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۴۵۔

۱۲۔اور اللہ کسی شخص کو جب اس کا وقت آ جائے گا ہرگز پیچھے نہیں چھوڑے گا اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

۔المنافقون ۶۳:۱۱۔

۱۳۔بے شک جب اللہ کا ٹھہرایا ہوا وقت آ جاتا ہے تو وہ پیچھے نہیں ہٹایا جاتا۔کاش تم جانتے ہوتے!

۔نوح ۷۱:۴۔

۵۔ موت سے بھاگنا نفع نہیں دے سکتا

۱۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو بھاگنا تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گا اور اس وقت تمہیں تھوڑا ہی فائدہ پہنچایا جائے گا۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۶۔

۷۔وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ

۸۔فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝

۹۔فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝

۱۰۔ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

۱۱۔فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

۱۲۔وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

۱۳۔إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۱۴۔قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

۱۵۔قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۶۔وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

۱۷۔كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ

۱۵۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو تم سے ضرور ملاقات کرنے والی ہے۔اور پھر تم چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔سو وہ تمہیں تمہارے عملوں سے آگاہ کر دے گا۔

۔الجمعۃ ۶۲:۸۔

۶۔ موت کا وقت اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں

۱۶۔اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۴۔

۷۔ جان کنی کا وقت

۱۷۔ہرگز یوں نہیں۔جب جان گلے میں آ جائے گی اور کہا جائے گا، کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ اور وہ یقین کرے گا کہ رخصت کا وقت آ گیا اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔اس دن

روانگی تیرے پروردگار کی طرف ہے۔

۔القیامۃ ۷۵: ۳۰۔

۸۔ مارتا ملک الموت ہے

۱۸۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تمھیں موت کا فرشتہ جو تم پر تعینات کیا گیا ہے، مارے گا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۱۔

۹۔ موت کے بعد لوٹنا نہیں

۱۹۔ اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا، یہ ممکن نہیں کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر آئیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۵۔

۲۰۔ یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے (دنیا میں) پھر واپس بھیج تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں، نیک عمل کروں۔ ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا اور ان کے آگے ایک پردہ ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔

المؤمنون ۲۳: ۹۹۔۱۰۰

۱۰۔ موت کی بے ہوشی

۲۱۔ اور موت کی بے ہوشی جو حق ہے، آئی۔ یہ وہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

ق ۵۰: ۱۹۔

۱۱۔ موت کے وقت کافروں کا ایمان لانا مقبول نہیں

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) کاش دیکھے جب وہ گھبرا رہے ہوں گے۔ سو وہ بھاگ نہ سکیں گے اور قریب ہی جگہ سے پکڑے جائیں گے۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے اور ان کے لیے دور جگہ سے اس کو پکڑنا کہاں۔ جبکہ وہ پہلے اس کا انکار کر چکے ہیں اور بغیر دیکھے دور کے فاصلے

الْمَسَاقُ ۝

۱۸۔ قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

۱۹۔ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

۲۰۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۝ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّا ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ۖ وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

۲۱۔ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝

۲۲۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ۝

۱۔ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝

۲۔ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا

سے انکلیں دوڑاتے تھے۔ اور ان کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے گا جیسا کہ پہلے ان کے ہم مشربوں کے ساتھ کیا گیا ہے بے شک وہ شک در شک میں تھے۔

۔سبا ۳۴: ۵۱۔۵۴۔

موت کے بعد

۱۔ کافر کہتے ہیں کہ دنیا کی زندگی کے بعد کوئی زندگی نہیں

۱۔ اور کہتے ہیں کہ یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

۔الانعام ۶: ۲۹۔

۲۔ اور وہ خدا کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے خدا اسے

زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ ضرور وعدہ برحق ہے۔ اس پر لیکن اکثر آدمی یقین نہیں کرتے تا کہ جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں انہیں خود ان پر ظاہر کر دے اور تا کہ کافر جان لیں کہ وہ ہی غلطی پر تھے۔

-النحل ۱۶: ۳۸-۳۹

۳۔ یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم پھر جی کر نہیں اٹھیں گے۔

-المؤمنون ۲۳: ۳۷-

۴۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارا پہلی ہی دفعہ مرنا ہے اور بس اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

-الدخان ۴۴: ۳۴-۳۵

۵۔ اور کہتے ہیں یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں مارتا ہے۔

-الجاثیہ ۴۵: ۲۴-

۶۔ کافر سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے جائیں گے۔ تو کہہ دے کہ مجھے اپنے پروردگار کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا وہ تمہیں بتایا جائے گا اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔

-التغابن ۶۴: ۷-

۷۔ ہم روز قیامت کی قسم کھاتے ہیں اور ملامت کرنے والے کی، کیا انسان یہ جانتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہ کریں گے۔ ہاں ہاں ہم قادر ہیں کہ اس کے پور پور ٹھیک بنا دیں۔

-القیامۃ ۷۵: ۱-۴

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝

۳۔ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝

۴۔ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝

۵۔ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ

۶۔ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

۷۔ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۭ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۭ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓي اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝

حشر

ا۔ موت کے بعد زندہ ہو کر اللہ کے حضور میں حاضر ہونا ہوگا

۱۔ پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۸-

۲۔ اور ہر ایک کے لیے ایک طرف مقرر ہے جدھر وہ منہ پھیرتا ہے۔ تو تم نیکیوں کی طرف لپکو، جہاں کہیں بھی تم ہو گے اللہ تم سب کو (میدانِ حشر میں) لے آئے گا۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۴۸-

۳۔ اور جان لو کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۰۳-

۱۔ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۲۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۳۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۴۔ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۵۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

۶۔ وَلَئِنْ مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُونَ ۝

۷۔ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ

۸۔ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

۹۔ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۰۔ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝

۱۱۔ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝

۱۲۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝

۱۳۔ ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللّٰهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۚ

۱۴۔ وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۚ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

۱۵۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۶۔ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ۝

۴۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

-البقرۃ ۲:۲۴۵ و یونس ۱۰:۵۶، ۲۲:۸۳ و الزخرف ۴۳:۸۵-

۵۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

-المائدۃ ۵:۹۶-

۶۔ اور اگر تم مر گئے یا قتل کیے گئے تو کچھ شک نہیں کہ تم اللہ ہی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

-آل عمران ۳:۱۵۸-

۷۔ وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن، جس میں شک نہیں ہے جمع کرے گا۔

-النساء ۴:۸۷-

۸۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں تمہاری وہ باتیں جتلا دے گا جن میں اختلاف کرتے تھے۔

-المائدۃ ۵:۴۸-

۹۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے، سو وہ تمہیں تمہارے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔

-المائدۃ ۵:۱۰۵-

۱۰۔ جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ تمہیں (امت کی طرف سے) کیا جواب دیا گیا تھا۔ وہ کہیں گے کہ ہمیں کچھ خبر نہیں۔ بے شک چھپی باتوں کا تو ہی خوب جاننے والا ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۰۹-

۱۱۔ ماننے تو بس وہی ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو تو اللہ ہی اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

-الانعام ۶:۳۶-

۱۲۔ اور زمین میں نہ کوئی چلنے والا اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو بازوؤں پر اڑے مگر سب تمہاری مانند امتیں ہیں۔ ہم نے کتاب میں کسی بات کی کمی نہیں کی پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔

-الانعام ۶:۳۸-

۱۳۔ پھر وہ اپنے برحق آقا اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

-الانعام ۶:۶۲-

۱۴۔ اور یہ کہ تم نماز کو قائم رکھو اور اس سے ڈرو اور تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

-الانعام ۶:۷۲-

۱۵۔ پھر انہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ سو وہ انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔

-الانعام ۶:۱۰۸-

۱۶۔ فرمایا تم اسی زمین میں زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے اور (قیامت کو) اسی سے نکالے جاؤ گے۔

-الاعراف ۷:۲۵-

۲۸۔ جیسا ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا، ہم اسے لوٹائیں گے۔ یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے۔ بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۴۔

۲۹۔ پھر کچھ شک نہیں کہ قیامت کے دن تم (قبروں سے) اٹھائے جاؤ گے۔

۔المومنون ۲۳:۱۶۔

۳۰۔ اور تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

المومنون ۲۳:۷۹ و الملک ۶۷:۲۴۔

۳۱۔ اور وہ جو مجھے مارتا ہے پھر مجھے زندہ کرے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۸۱۔

۳۲۔ اور اسی کا حکم ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔القصص ۲۸:۷۰۔

۳۳۔ میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ سو میں تمہیں تمہارے عملوں سے آگاہ کر دوں گا۔

۔العنکبوت ۲۹:۸۔

۳۴۔ تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۷۔

۳۵۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۱۔

۳۶۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ جاؤ گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۵۷۔

۳۷۔ اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اس کو دوبارہ لوٹائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰:۱۱۔

۲۸۔ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

۲۹۔ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝

۳۰۔ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

۳۱۔ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝

۳۲۔ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۳۳۔ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۳۴۔ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۳۵۔ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝

۳۶۔ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

۳۷۔ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۳۸۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝

۳۹۔ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ

۴۰۔ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

۴۱۔ قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

۳۸۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین کھڑے ہیں پھر جب وہ تمہیں زمین سے ایک بلاوا بلائے گا تو اسی دم نکل کھڑے ہو گے۔

۔الروم ۳۰:۲۵۔

۳۹۔ اور وہ وہ ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ دوہرائے گا اور وہ اس پر بہت آسان ہے۔

۔الروم ۳۰:۲۷۔

۴۰۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

۔لقمان ۳۱:۱۴۔

۴۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تمہیں وہ موت کا فرشتہ مارتا ہے جو تم پر تعینات کیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔السجدہ ۳۲:۱۱۔

۴۲۔ اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجا کرتے تھے۔

-سبا ۳۴: ۴۰-

۴۳۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

-الحج ۲۲: ۴۸، والتغابن ۶۴: ۳-

۴۴۔ اور وہ سب ہی اکٹھے ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔

-یٰس ۳۶: ۳۲-

۴۵۔ وہ (قیامت) تو صرف ایک ڈانٹ ہے اس کے ہوتے ہی وہ سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔

-یٰس ۳۶: ۵۳-

۴۶۔ پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ سو وہ تمہیں تمہارے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔

-الزمر ۳۹: ۷-

۴۷۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-الزمر ۳۹: ۴۴-

۴۸۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

-المومن ۴۰: ۳-

۴۹۔ اور یہ کہ اللہ ہی کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔

-المومن ۴۰: ۴۳-

۵۰۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ سو اگر ہم تجھے بعض وہ (عذاب) جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، دکھا دیں یا (اس سے پہلے ہی) تجھے مار دیں تو وہ تو ہر حال میں ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

-المومن ۴۰: ۷۷-

۴۲۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝

۴۳۔ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

۴۴۔ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

۴۵۔ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

۴۶۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

۴۷۔ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۴۸۔ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

۴۹۔ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ

۵۰۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

۵۱۔ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

۵۲۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

۵۳۔ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۵۴۔ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

۵۱۔ اللہ ہمیں تمہیں جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۱۵-

۵۲۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۱۵-

۵۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ رکھتا ہے پھر تمہیں مارے گا پھر قیامت کے دن تمہیں جمع کرے گا، جس میں شک نہیں ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۲۶-

۵۴۔ اس دن حق کے ساتھ چنگھاڑ سنیں گے۔ یہ (قبروں سے) نکلنے کا دن ہے۔ بے شک ہم ہی جلاتے اور مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اس دن ان سے زمین پھٹ جائے گی۔ جلدی کرتے ہوں

گے۔ یہ اکٹھا کرنا ہم پر آسان ہے۔

ـ ق ۵۰: ۴۴۔

۵۵۔ اور یہ کہ تیرے پروردگار ہی کی طرف انتہا ہے۔

ـ النجم ۵۳: ۴۲۔

۵۶۔ اور یہ کہ اس کے ذمے ہے پچھلی پیدائش۔

ـ النجم ۵۳: ۴۷۔

۵۷۔ پھر تم چھپے اور کھلے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ـ المنافقون ۶۲: ۸۔

۵۸۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

ـ التغابن ۶۴: ۳۔

۵۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیوں نہیں، مجھے اپنے پروردگار کی قسم! تم ضرور (زندہ کرکے) اٹھائے جاؤ گے۔

ـ التغابن ۶۴: ۷۔

۶۰۔ اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے۔

ـ الملک ۶۷: ۱۵۔

۶۱۔ پھر جب وہ چاہے گا اسے جلا اٹھائے گا۔

ـ عبس ۸۰: ۲۲۔

۶۲۔ اور جب جانیں ملائی جائیں گی۔

ـ التکویر ۸۱: ۷۔

۶۳۔ اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف مشقت کے ساتھ کھینچنے والا ہے، پھر اس سے ملنے والا ہے۔

ـ الانشقاق ۸۴: ۶۔

۶۴۔ بے شک ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہے۔

ـ الغاشیۃ ۸۸: ۲۵۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝

۵۵۔ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۝

۵۶۔ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝

۵۷۔ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

۵۸۔ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

۵۹۔ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ

۶۰۔ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

۶۱۔ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝

۶۲۔ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝

۶۳۔ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝

۶۴۔ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝

۶۵۔ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝

۶۶۔ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝ أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝

۶۵۔ بے شک تیرے پروردگار ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

ـ العلق ۹۶: ۸۔

۲۔ حشر پر منکروں کا استعجاب اور اس کا جواب

۶۶۔ اور کہتے ہیں کہ کیا جب ہم (مر کر) ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم کو از سر نو پیدا کرکے اٹھا کھڑا کیا جائے گا۔ تو کہہ دے کہ تم پتھر یا لوہا یا کوئی اور چیز بھی بن جاؤ جو تمہارے خیال میں بڑی سخت ہو۔ اس پر یہ پوچھیں گے کہ ہم کو دوبارہ کون زندہ کرے گا؟ تو کہہ دے کہ وہی جس نے تم کو اول بار پیدا کیا۔ اس پر یہ لوگ تیرے آگے سر ہلانے لگیں گے اور پوچھیں گے کہ بھلا قیامت کب آئے گی؟ تو ان سے کہہ دے کہ عجب نہیں کہ قیامت قریب آ گئی ہو۔

ـ بنی اسرائیل ۱۷: ۴۹۔ ۵۱۔

۶۷۔ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

۶۸۔ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۝

۶۹۔ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

۷۰۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝

۶۷۔ یہ جہنم ان کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں سے انکار کیا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم (مر کر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا کر کے اٹھا کھڑے کئے جائیں گے؟ کیا ان لوگوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اس پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے جس میں کسی طرح کا شک ہی نہیں۔ اس پر بھی یہ ظالم انکار کیے بدوں نہ رہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۸۔۹۹

۶۸۔ اور انسان کہتا ہے کہ بھلا جب میں مر گیا تو کیا میں (قبر سے) زندہ نکالا جاؤں گا۔ کیا انسان یہ یاد نہیں کرتا کہ ہم نے پہلے اسے پیدا کیا اور وہ کچھ چیز نہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۶۶۔۶۷

۶۹۔ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور صرف ہڈیاں تو کیا ہم (دوبارہ) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے؟ ہم سے اور پہلے ہمارے بڑوں سے اس کا وعدہ ہوتا چلا آیا ہے۔ ہو نہ ہو یہ صرف اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ تو ان سے پوچھو اگر تم سمجھ دار ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے وہ کس کا ہے؟ وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ کا۔ پوچھو کہ پھر تم کیوں غور نہیں کرتے؟ پوچھو کہ سات آسمانوں کا مالک کون ہے اور عظیم الشان عرش کا مالک کون؟ وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ۔ پوچھو کہ پھر کیا تم کو ڈر نہیں لگتا؟ تو ان سے کہو اگر تم سمجھ دار ہو تو بتاؤ کہ کون ہے کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا اور اس کے مقابلے میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا؟ وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ۔ تب ان سے کہو کہ تم پر کیسی پھٹکی پڑ جاتی ہے۔ حق یہ ہے کہ سچی بات ہم نے ان کو پہنچا دی ہے اور بے شک یہ جھوٹے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۸۲۔۹۰

۷۰۔ کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ پھر وہ کھلم کھلا مقابل بن کر جھگڑنے لگا اور ہماری

نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی اصلیت کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ کون ہے کہ ہڈیاں گل کر خاک ہو گئی ہوں تو وہ ان کو زندہ کر کے کھڑا کرے؟ تو کہہ دے کہ جس نے ہڈیوں کو اول بار پیدا کیا تھا وہی ان کو زندہ کرے گا اور وہ سب کا پیدا کرنا جانتا ہے۔ وہی ہے کہ بعض ہرے درختوں سے تمہارے لیے آگ پیدا کرتا ہے۔ پھر تم اس سے آگ سلگا لیتے ہو۔ کیا جس نے آسمان و زمین پیدا کیے وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے دوبارہ پیدا کرے؟ ہاں ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا ماہر ہے۔ اس کی یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس سے اتنا ہی فرما دیتا ہے کہ ہو۔ سو وہ ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور تم مر کر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔یٰس ۳۶: ۷۹-۸۳۔

۷۱۔ اور کافر سب جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے تاکہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے الگ کر دے اور ناپاک (لوگوں) کو ایک دوسرے پر رکھ کر ان سب کا (ایک) ڈھیر بنائے پھر اس ڈھیر (کے ڈھیر) کو جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہیں۔

۔الانفال ۸: ۳۶-۳۷۔

۳۔ حشر سے غرض جزاو سزا

۷۲۔ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ وعدہ برحق ہے۔ وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ ان کو زندہ کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے، انصاف کے ساتھ ان کو بدلہ دے۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۷۱۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

۷۲۔ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ

۷۳۔ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ ۖ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ ... لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۷۴۔ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ۝

۔یونس ۱۰: ۴۔

۷۳۔ جبکہ زمین بدل کر دوسری طرح کی زمین کر دی جائے گی اور آسمان اور لوگ اللہ واحد زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔ ... اس غرض سے کہ خدا ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دے۔ بے شک خدا حساب لینے میں جلدی کرنے والا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۸، ۵۱۔

۷۴۔ اور یہ اللہ کی سخت سے سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اس کو اللہ نہیں اٹھائے گا۔ ضرور وعدہ برحق ہے۔ لیکن اکثر لوگ یقین نہیں کرتے۔ اس لیے کہ جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے رہے ہیں، اللہ ان پر ظاہر کر دے اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہی غلطی پر تھے۔

۔النحل ۱۶: ۳۸-۳۹۔

۷۵۔ قیامت آنے والی ہے ہم اس کو پوشیدہ رکھنے کو ہیں تا کہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ ملے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۵۔

۷۶۔ تو اس سے پہلے کہ خدا کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جو نہیں ٹل سکتا۔ سیدھے دین پر اپنا رخ کیے رہو۔ اس دن جدا جدا ہو جائیں گے...... تا کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کو اللہ اپنے فضل سے عوض دے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الروم ۳۰:۴۳-۴۵۔

۷۷۔ اور منکر کہتے ہیں کہ ہم کو تو قیامت آئی نہیں۔ کہو ہاں ہاں، مجھ کو اپنے پروردگار کی قسم جو عالم غیب ہے، قیامت تو تم کو ضرور پیش آ کر رہے گی..... تا کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کو بدلہ دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔سبا ۳۴:۳.....۴۔

۷۸۔ جو لوگ بدکرداریوں کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھا ہے کہ ہم ان کو ان ہی لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ ان کا مرنا اور ان کا جینا ایک ہی طرح کا ہو۔ یہ برے حکم لگاتے ہیں اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو مصلحت سے پیدا کیا ہے اور مقصود یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الجاثیہ ۴۵:۲۱-۲۲۔

۷۵۔ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۝

۷۶۔ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝ ...... لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝

۷۷۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ ...... لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۷۸۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۷۹۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۸۰۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۝

۴۔ دلائل حشر

۷۹۔ اور وہ اللہ ہے جو اپنی رحمت کے آگے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اسے کسی مردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر اس سے بارش نازل کرتے ہیں پھر ہم اس سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ یوں ہی ہم مردوں کو نکالیں گے تا کہ تم سمجھو۔

۔الاعراف ۷:۵۷۔

۸۰۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں شک نہیں ہے۔ اس پر بھی ظالموں نے ناشکری کے سوا ہر بات سے انکار کیا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۹۹۔

۸۱۔ وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝

۸۲۔ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

۸۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ ۝

۸۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۸۵۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ

۸۱۔ اور انسان کہتا ہے کہ بھلا جب میں مر گیا تو کیا میں پھر زندہ (زمین سے) نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان یہ یاد نہیں کرتا کہ پہلے ہم نے اسے پیدا کیا اور وہ کچھ چیز نہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۶۶۔۶۷۔

۸۲۔ جیسا ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا ہم اسے دوبارہ کریں گے۔ یہ وعدہ ہمارے ذمے ہے۔ بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۰۴۔

۸۳۔ لوگو! اگر تم جی اٹھنے سے شک میں ہو تو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر خون کی پھٹکی سے پھر تمام اور ناتمام گوشت کے لوتھڑے سے تاکہ ہم تم سے بیان کریں۔ اور ایک وقت مقرر تک جتنا ہم چاہتے ہیں رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تمہیں پالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور کوئی تم میں سے مار دیا جاتا ہے اور کوئی تم میں سے ناکارہ عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ ہلتی اور پھولتی ہے اور ہر قسم کا خوش نما سبزہ اگاتی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ جو ہے وہی حق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور یہ کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں ہے اور یہ کہ اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۵۔۷۔

۸۴۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اللہ کس طرح خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ کرتا ہے۔ بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ملک کی سیر کرو پھر غور کرو کہ اس نے خلق کو کس طرح پہلی بار پیدا کیا پھر اللہ ہی دوسری پیدائش پیدا کرے گا۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۹۔۲۰۔

۸۵۔ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا

ہے اور زمین کو اس مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۹۔

۸۶۔ اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے ایک مردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر ہم اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں۔ یوں ہی جی اٹھنا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۹۔

۸۷۔ اور اس نے ہمارے لیے کہاوت بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ ہڈیوں کو جب وہ گل گئیں کون زندہ کرے گا؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا اور وہ تمام مخلوق کو جانتا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی کہ تم اس سے فوراً ہی جلا لیتے ہو۔ کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔ کیوں نہیں، حالانکہ وہی بڑا پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے۔ اس کا کام تو جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے صرف یہ ہے کہ اس سے کہہ دے کہ ہو جا، سو وہ ہو جاتی ہے۔ سو وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۷۸-۸۳۔

۸۸۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے اس کا پروردگار اور مشرقوں کا پروردگار۔ بے شک ہم نے قریب کے

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

۸۶۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝

۸۷۔ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۸۸۔ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝

۸۹۔ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ

آسمان کو ستاروں کی ایک طرح کی زینت سے سجایا۔ اور ہر ایک سرکش شیطان سے محفوظ رکھا۔ وہ (فرشتوں کی) عالی جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے۔ اور ہر طرف سے انگارے پھینکے جاتے ہیں بھگانے کے لیے اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی ایک اچکی اچک لے گیا تو چمکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو ان سے پوچھ کیا وہ پیدائش میں زیادہ سخت ہیں یا وہ جو ہم نے پیدا کیے ہیں۔ بے شک ہم نے انہیں چپکتے گارے سے پیدا کیا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶-۱۱۔

۸۹۔ اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت مار دیتا ہے اور جو نہیں مریں انہیں ان کی نیند میں۔ پس جس پر اس نے موت کا حکم صادر کر دیا اسے روک لیتا ہے اور دوسری کو ایک مقرر وقت تک

کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں (ثبوت حشر کی) نشانیاں ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۴۲-

۹۰- بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑھ کر ہے۔ لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

-المومن ۴۰: ۵۷-

۹۱- اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تو زمین کو دبا ہوا دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ ہلتی اور پھولتی ہے۔ بے شک وہ (اللہ) جس نے اسے زندہ کر دیا مردوں کا جلانے والا ہے۔ بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

-السجدۃ ۴۱: ۳۹-

۹۲- اور وہ جس نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے ایک مردہ بستی کو جلا اٹھایا۔ یوں ہی تم بھی نکالے جاؤ گے۔

-الزخرف ۴۳: ۱۱-

۹۳- کیا انھوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے عاجز نہیں ہوا، مردوں کے زندہ کرنے پر بھی قادر ہے۔ کیوں نہیں! بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

-الاحقاف ۴۶: ۳۳-

۹۴- اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا پھر ہم نے اس سے باغ اور کاٹنے والے اناج اگائے اور اونچی اونچی کھجوریں، جن کے خوشے تہ برتہ ہیں،

فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۹۰- لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۹۱- وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۹۲- وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

۹۳- أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۹۴- وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝

۹۵- أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

۹۶- لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝

بندوں کی روزی کے لیے اور اس سے ہم نے مردہ بستی کو زندہ کیا۔ یوں ہی (قبروں سے) نکلنا ہے۔

-ق ۵۰: ۹-۱۱-

۹۵- تو کیا ہم پہلی پیدائش سے تھک گئے ہیں؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ نئی پیدائش کی طرف سے شک میں ہیں۔

-ق ۵۰: ۱۵-

۹۶- میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں اور (بدی پر) ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں، کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے کیوں نہیں ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس (کی انگلیوں) کے پوروں کو درست کر دیں۔

-القیمۃ ۷۵: ۱-۴-

۹۷۔ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۭ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۙ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۭ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۭ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۙ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۙ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۭ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

۹۷۔ سو اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی لیکن جھٹلایا اور منہ موڑا پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کو چل دیا۔ تف ہے تجھ پر۔ پھر تف ہے۔ پھر تف ہے تجھ پر۔ پھر تف ہے۔ کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا گیا تھا۔ پھر وہ جما ہوا خون تھا پھر اسے پیدا کیا اور تندرست کیا پھر اس سے نر اور مادہ دو جوڑے پیدا کئے؟ کیا یہ اللہ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

۔القیمۃ ۷۵: ۳۱۔۴۰

۹۸۔ عَمَّ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۭ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَاۗءً ثَجَّاجًا ۙ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ

۹۸۔ وہ کس بات کی بابت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟ کیا اس بڑی خبر کی بابت جس میں وہ ایک دوسرے سے اختلاف کر رہے ہیں؟ یہ ہرگز نہیں ہے۔ عنقریب ہی معلوم کر لیں گے پھر یہ ہرگز نہیں وہ عنقریب ہی معلوم کر لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں کو میخ اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ اور تمہاری نیند کو ہم نے آرام بنایا۔ اور رات کو ہم نے پردہ پوش بنایا اور دن کو ہم نے ذریعۂ معاش بنایا۔ اور تمہارے اوپر ہم نے سات مضبوط آسمان بنائے اور ہم نے ایک چمکتا چراغ بنایا اور نچوڑنے والی بدلیوں سے ہم نے موسلا دھار پانی اتارا تاکہ ہم اس سے زمین سے اناج اور بوٹیاں نکالیں اور گھن کے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن وقت مقرر کیا ہوا ہے۔

۔النبا ۷۸: ۱۔۱۷

۹۹۔ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَاۗءُ ۭ بَنٰىهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۙ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝ اَخْرَجَ مِنْهَا مَاۗءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۙ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ

۹۹۔ کیا تم پیدائش میں زیادہ سخت ہو یا آسمان، جسے اس نے بنایا۔ اس کا اونچان بلند کیا۔ پھر اسے ٹھیک کیا اور اس کی رات ڈھانک دی اور اس کا دن نکالا اور اس کے بعد زمین بچھائی اس سے اس کا پانی اور

اس کا چارہ نکالا اور پہاڑ گاڑے تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۲۷۔۳۳۔

۱۰۰۔ انسان کو اس پر نظر کرنی چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ کودنے والے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ بے شک وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے۔

۔الطارق ۸۶: ۵۔۸۔

۱۰۱۔ سو اس کے بعد تجھے قیامت کے بارے میں کیا چیز جھٹلاتی ہے؟ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے؟

۔التین ۹۵: ۷۔۸۔

قیامت

۱۔ قیامت ضرور آئے گی

۱۔ بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں بھی عمل کرتا ہوں۔ عنقریب ہی تم جان لو گے کہ عاقبت کا گھر کس کے لیے ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم فلاح نہیں پاتے۔

۔الانعام ۶: ۱۳۴۔۱۳۵۔

۲۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور بے شک قیامت آنے والی ہے تو (اے نبی ﷺ!) تو خوبی کے ساتھ (ان سے) درگزر کر۔

۔الحجر ۱۵: ۸۵۔

لِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿۳۳﴾

۱۰۰۔ فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾

۱۰۱۔ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸﴾

۱۔ اِنَّ مَا تُوۡعَدُوۡنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾

۲۔ وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصۡفَحِ الصَّفۡحَ الۡجَمِيۡلَ ﴿۸۵﴾

۳۔ مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

۴۔ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوۡمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۵۔ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ ۚ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿۳﴾

۳۔ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا ٹھہرایا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۔

۴۔ اس سے پہلے (نیک عمل کر لو) کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جو ٹل نہیں سکتا۔ اس دن وہ ایک دوسرے سے بچھڑ جائیں گے۔

۔الروم ۳۰: ۴۳۔

۵۔ اور کافروں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کیوں نہیں؟ مجھے اپنے پروردگار کی قسم! وہ تم پر ضرور آئے گی۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے اس سے ایک ذرہ بھر چیز چھپی ہوئی نہیں ہے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ذرہ سے چھوٹی اور نہ بڑی۔ سب کچھ کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں مندرج ہے۔

۔سبا ۳۴: ۳۔

۶۔ بھلا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے یا ہمارے اگلے باپ دادا؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے، ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۶۔۱۸۔

۷۔ لوگو! اپنے پروردگار کو قبول کرو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آ موجود ہو جسے ٹلنا نہیں ہے۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہے اور نہ تمہارے لیے انکار ہی کی گنجائش ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۷۔

۸۔ بے شک فیصلہ کا دن ان سب کے لیے مقررہ وقت ہے۔

۔الدخان ۴۴: ۴۰۔

۹۔ بے شک قیامت آنے والی ہے اور ہم اس کا وقت چھپانے والے ہیں تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جائے۔ سو کہیں وہ شخص تجھے اس سے غافل نہ کر دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش نفسانی پر چلتا ہے کہ پھر تو ہلاک ہو جائے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۵۔۱۶۔

۱۰۔ قریب آنے والی قریب آ گئی، اللہ کے سوائے کوئی اسے ٹالنے والا نہیں۔ تو کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم غافل ہو۔

۔النجم ۵۳: ۵۷۔۶۱

۱۱۔ اور بے شک انصاف کا دن ضرور آنے والا ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۶۔

۶۔ وَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝

۷۔ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝

۸۔ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۹۔ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝

۱۰۔ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝

۱۱۔ وَاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝

۱۲۔ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ڏ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

۱۳۔ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

۱۴۔ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝

۱۵۔ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ڼ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ڤ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

۱۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ سب اگلے اور پچھلے ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کیے جائیں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۴۹۔۵۰۔

۱۳۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۹۔

۱۴۔ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

۔المزمل ۷۳: ۱۸۔

۲۔ قیامت حق ہے

۱۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے؟ کہہ دے ہاں۔ مجھے اپنے پروردگار کی قسم! بے شک وہ حق ہے اور تم ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔یونس ۱۰: ۵۳۔

۱۶۔ یہ (قیامت کا) دن بے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو۔

۔النبا ۷۸: ۳۹۔

۳۔ قیامت کا وعدہ سچا ہے

۱۷۔ قسم ہے (بادلوں کو) اڑانے والیوں کی پھر (مینہ کا) بوجھ اٹھانے والیوں کی۔ پھر آہستہ آہستہ چلنے والیوں کی۔ پھر ایک چیز (یعنی بارش) کو بانٹنے والیوں کی۔ بے شک وہ (قیامت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، سچ ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۱۔۵۔

۱۸۔ جب واقع ہونے والی، واقع ہو گی اس کے واقع ہونے میں جھوٹ نہیں ہے۔

۔الواقعۃ۔ ۵۶: ۱۔۲۔

۱۹۔ قسم ہے آہستگی سے چھوڑی ہوئی ہواؤں کی۔ پھر زور باندھ کر چلنے والیوں کی اور بادلوں کو پھیلانے والیوں کی پھر (ان سے مینہ کو) جدا کرنے والیوں کی پھر (لوگوں کے دلوں میں خدا کی) یاد ڈالنے والیوں کی، الزام دینے یا ڈرانے کے لیے۔ بے شک وہ (قیامت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، سچ ہے۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۱۔۷۔

۲۰۔ سو اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کچھ شک نہیں۔

۔آل عمران ۳: ۲۵۔

۴۔ قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں

۲۱۔ وہ تمہیں قیامت کے دن، جس میں شک نہیں

۱۶۔ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝

۱۷۔ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝

۱۸۔ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝

۱۹۔ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝

۲۰۔ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟

۲۱۔ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۲۲۔ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

۲۳۔ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ

۲۴۔ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

ضرور جمع کرے گا اور جو لوگ گھاٹے میں ہیں، وہی ایمان نہیں لاتے۔

۔الانعام ۶: ۱۲۔

۲۲۔ اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کیا جس میں شک نہیں ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۹۔

۲۳۔ اور یوں ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کیا تاکہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں شک نہیں۔

۔الکھف ۱۸: ۲۱۔

۲۴۔ اور یہ کہ قیامت ضرور آنے والی ہے۔ اس میں شک نہیں اور یہ کہ اللہ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں، اٹھائے گا۔

۔الحج ۲۲: ۷۔

۲۵۔ بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس کے آنے میں شک نہیں لیکن اکثر آدمی اس پر ایمان نہیں لاتے۔

۔المؤمن ۴۰:۵۹۔

۲۶۔اور تا کہ اکٹھا ہونے کے دن سے، جس میں شک نہیں ہے ڈرائے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۷۔

۲۷۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ رکھتا ہے پھر وہ تمہیں مارے گا۔ پھر تمہیں قیامت کے دن جس میں شک نہیں ہے، جمع کرے گا۔ لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۶۔

۵۔ قیامت ہنسی کی بات نہیں ہے

۲۸۔قسم ہے آسمان مینہ برسانے والے کی اور (دانہ اگاتے وقت) پھٹنے والی زمین کی، بے شک وہ ایک قطعی بات ہے اور وہ ہنسی کی بات نہیں ہے۔

۔الطارق ۸۶:۱۱۔۱۴۔

۶۔ قیامت کا وقت مقرر ہے

۲۹۔بے شک فیصلے کا دن ان سب کے لیے وقتِ مقرر ہے۔

۔الدخان ۴۴:۴۰۔

۳۰۔بے شک فیصلے کا دن وقتِ مقرر ہے۔

۔النبا ۷۸:۱۷۔

۷۔ کفار کا سوال کہ قیامت کب ہوگی جواب کہ اللہ کو ہی علم ہے

۳۱۔لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کے قیام کا وقت کب ہے؟ کہہ دے کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کے پاس ہے۔ وہی اس کو اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری چیز ہے۔ تم پر اچانک ہی آجائے گی وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ گویا تو اس کے سراغ میں لگا ہوا ہے۔ کہہ دے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۷۔

۳۲۔اور وہ کہتے ہیں قیامت کب ہوگی؟ تو کہہ دے کہ عجب نہیں قریب ہی آ لگی ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۱۔

۳۳۔بے شک قیامت آنے والی ہے۔ قریب ہے کہ میں اس کے وقت کو چھپائے رکھوں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۵۔

۳۴۔اور وہ (بت) نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے۔ بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس کی طرف سے اندھے ہیں۔

۔النحل ۲۷:۱۵۔۲۶۔

۲۵۔اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞

۲۶۔وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

۲۷۔قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞

۲۸۔وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۞

۲۹۔اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۳۰۔اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝

۳۱۔يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞

۳۲۔وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۞

۳۳۔اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا

۳۴۔وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۞ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۞

۳۵۔ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ۝

۳۶۔ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

۳۷۔ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝

۳۸۔ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝

۳۹۔ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

۴۰۔ إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

۴۱۔ وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

۴۲۔ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝

۴۳۔ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ

۳۵۔اور وہ کہتے ہیں کہ تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے پاس ہی آ لگا ہو۔

۔النمل ۲۷: ۷۱۔۷۲۔

۳۶۔بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔اور وہی بارش اتارتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے۔اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۴۔

۳۷۔(اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ اس کے وقت کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور تجھے کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۶۳۔

۳۸۔اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تمہارے لیے ایک دن مقرر ہے۔ اس سے نہ ایک گھڑی تم پیچھے رہو اور نہ آگے بڑھو۔

۔سبا ۳۴: ۲۹۔۳۰۔

۳۹۔اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ وہ تو بس ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو انہیں ایسی حالت میں آ پکڑے کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں پھر نہ وصیت ہی کر سکیں اور نہ اپنے گھر والوں ہی کی طرف لوٹ سکیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۴۸۔۵۰۔

۴۰۔قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۷۔

۴۱۔اور قیامت کا علم اسی کے پاس ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۵۔

۴۲۔پوچھتے ہیں قیامت کا دن کب ہوگا۔ جس روز یہ لوگ آگ پر بھونے جائیں گے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۱۲۔۱۳۔

۴۳۔اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں

تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

-الملک ۶۷: ۲۵-۲۶-

۴۴- بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے گناہ کرے۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟

-القیمۃ ۷۵: ۵-۶-

۴۵- وہ کس چیز کی بابت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟ کیا اس بڑی خبر کی بابت جس میں وہ باہم مختلف ہو رہے ہیں۔

-النباء ۷۸: ۱-۳-

۴۶- (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کب ہے۔ تو اس کے کس خیال میں ہے اس کی انتہا تیرے پروردگار کی طرف ہے۔

-النزعت ۷۹: ۴۲-۴۴-

۸۔ قیامت قریب ہے

۴۷- (اے نبی ﷺ!) کہہ دے شاید قریب ہی ہو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۱-

۴۸- اور تجھے کیا خبر شاید قیامت قریب ہی ہو۔

-الاحزاب ۳۳: ۶۳-

۴۹- اور تجھے کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔

-الشوریٰ ۴۲: ۱۷-

۵۰- قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔

-القمر ۵۴: ۱-

۵۱- وہ اسے دور خیال کرتے ہیں اور ہم اسے قریب ہی

عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

۴۴- بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

۴۵- عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ

۴۶- يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۗ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۚ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا

۴۷- قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا

۴۸- وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا

۴۹- وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ

۵۰- اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

۵۱- اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا

۵۲- وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۵۳- وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ

۵۴- لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً

دیکھتے ہیں۔

-المعارج ۷۰: ۶-۷-

۹۔ قیامت طرفۃ العین میں آجائے گی

۵۲- اور قیامت کا ہونا تو آنکھ جھپکنے کی طرح ہے یا اس سے بھی زیادہ قریب۔ بے شک اللہ ہر شے قادر ہے۔

-النحل ۱۶: ۷۷-

۵۳- اور ہمارا کام تو یک بارگی ہی ہو جائے گا جیسے آنکھ کا جھپکنا۔

-القمر ۵۴: ۵۰-

۱۰۔ قیامت اچانک آجائے گی

۵۴- وہ تم پر اچانک ہی آجائے گی۔

-الاعراف ۷: ۱۸۷-

۵۵۔ بلکہ وہ ان پر اچانک آ ئے گی اور انہیں بھونچکا بنا دے گی پھر وہ نہ اس کو ٹال سکیں گے اور نہ انہیں مہلت ہی دی جائے گی۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۰۔

۵۶۔ کیا وہ قیامت ہی کا انتظار کرتے ہیں کہ ان پر اچانک آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۶۔

۵۷۔ کیا وہ قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان پر اچانک آ موجود ہو۔ سو اس کی علامتیں تو آ چکیں۔ پھر جب وہ ان پر آ جائے گی تو انہیں ان کا نصیحت پکڑنا کہاں مفید ہوگا۔

۔محمد ۴۷: ۱۸۔

۱۱۔ قیامت ایک ڈانٹ یا چنگھاڑ سے قائم ہوگی

۵۸۔ وہ تو بس ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں کہ انہیں ایسے وقت آ پکڑے کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں۔ پھر وہ نہ وصیت ہی کر سکیں اور نہ اپنے گھروں ہی کو لوٹ سکیں۔

۔یٰسین ۳۶: ۴۹۔ ۵۰

۵۹۔ وہ (قیامت) تو صرف ایک چنگھاڑ ہوگی اس کے ہوتے ہی وہ سب ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے۔

۔یٰسین ۳۶: ۵۳۔

۶۰۔ سو وہ قیامت تو ایک ڈانٹ ہے۔ اس کے ہوتے ہی وہ (ادھر ادھر) دیکھنے لگیں گے اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! یہ انصاف کا دن ہے، یہ وہ فیصلے کا دن ہے، جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۹۔ ۲۱۔

۶۱۔ اور یہ تو بس ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جس کے بیچ کوئی وقفہ نہیں ہے۔

۔ص ۳۸: ۱۵۔

۶۲۔ جس دن وہ چنگھاڑ جو برحق ہے، سنیں گے۔ یہی

۵۵۔ بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝

۵۶۔ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۵۷۔ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ۝

۵۸۔ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

۵۹۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

۶۰۔ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

۶۱۔ وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ۝

۶۲۔ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝

۶۳۔ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝

۶۴۔ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

۶۵۔ وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ۝

قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔

۔ق ۵۰: ۴۲۔

۶۳۔ وہ تو بس ایک ڈانٹ ہے۔ سو اس کے ہوتے ہی وہ کھلے میدان میں موجود ہوں گے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۱۳۔ ۱۴۔

۱۲۔ کافر قیامت کے لیے جلدی مچاتے ہیں

۶۴۔ اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی پہنچائے جیسا کہ وہ جلد بھلائی مانگتے ہیں تو ان کی میعاد ضرور پوری کر دی جائے گی۔ مگر ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ان کی گمراہی میں چھوڑ دیتے ہیں کہ پڑے بھٹکتے رہیں۔

۔یونس ۱۰: ۱۱۔

۶۵۔ اور انسان اسی طرح برائی مانگتا ہے، جس طرح بھلائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱۔

۶۶۔ اس کے لیے وہی جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۸۔

۶۷۔ اب اپنے فتنوں کے مزے چکھو یہ ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۱۴۔

۱۳۔ قیامت کی حقیقت کوئی کیا جانے

۶۸۔ آپڑنے والی، کیا ہے آپڑنے والی اور تو کیا جانے کیا ہے آپڑنے والی۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۱۔۳

۶۹۔ اور تو کیا جانے کیا ہے دن فیصلے کا، پھر تو کیا جانے کیا ہے دن فیصلے کا۔

۔الانفطار ۸۲: ۱۷۔۱۸۔

۷۰۔ کھٹکھٹانے والی، کیا ہے کھٹکھٹانے والی اور تو کیا جانے کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔

۔القارعۃ ۱۰۱: ۱۔۳۔

۱۴۔ قیامت بڑی آفت ہے

۷۱۔ بلکہ قیامت ان کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت بڑی آفت اور بڑی کڑوی ہے۔

۔القمر ۵۴: ۴۶۔

۷۲۔ پھر جب وہ بڑی آفت آموجود ہوگی۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۳۴۔

۱۵۔ قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہوگا

۷۳۔ اس کی طرف فرشتے اور روح (جبریل) اس دن چڑھیں گے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی۔

۔المعارج ۷۰: ۴۔

۱۶۔ قیامت حسرت کا دن ہے

۷۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) انہیں حسرت کے دن سے ڈرا جب کہ کام ختم کیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

۔مریم ۱۹: ۳۹۔

۶۶۔ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا

۶۷۔ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝

۶۸۔ الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝

۶۹۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝

۷۰۔ الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝

۷۱۔ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ۝

۷۲۔ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ۝

۷۳۔ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝

۷۴۔ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۷۵۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ

۷۶۔ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۷۷۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝

۱۷۔ قیامت ہار جیت کا دن ہے

۷۵۔ جس دن وہ تمہیں جمع کرنے کے دن جمع کرے گا، یہ ہار جیت کا دن ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۹۔

۱۸۔ قیامت عظیم الشان دن ہے

۷۶۔ کیا یہ لوگ یہ یقین نہیں کرتے کہ وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ایک بڑے دن میں۔ جس دن سب لوگ جہانوں کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۔المطففین ۸۳: ۴۔۶۔

۱۹۔ قیامت کا زلزلہ عظیم ہے

۷۷۔ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ بے شک قیامت کا بھونچال ایک بڑی بھاری بات ہے۔

۔الحج ۲۲: ۱۔

۲۰۔ قیامت بعض کو پست اور بعض کو بلند کرے گی

۷۸۔ (قیامت بعض کو) پست (اور بعض کو) بلند کرنے والی ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۳۔

۲۱۔ ہول قیامت سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے

۷۹۔ پھر اگر تم نے کفر کیا تو اس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

۔المزمل ۷۳:۱۷۔

۲۲۔ قیامت آسمانوں اور زمین میں بھاری ہے

۸۰۔ قیامت آسمانوں اور زمین میں بھاری ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۷۔

۲۳۔ حاملہ عورتوں کے حمل گر جائیں گے، دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور لوگ نشے کی سی حالت میں ہوں گے

۸۱۔ جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر ایک دودھ پلانے والی اپنے بچے کو جسے وہ دودھ پلاتی ہے بھول جائے گی اور ہر ایک حاملہ اپنا حمل گرا دے گی اور تو لوگوں کو نشے کی سی حالت میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے۔ مگر وہ ہے کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۔الحج ۲۲:۲۔

۲۴۔ قیامت کو آوازیں دب جائیں گی

۸۲۔ اس دن وہ بلانے والے کے پیچھے لگ جائیں گے۔ اس سے کج روی نہیں کریں گے اور رحمٰن کے آگے آوازیں دب جائیں گی۔ سو تو سوائے آہستہ آواز کے نہ سنے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۸۔

۲۵۔ پنڈلی کھولی جائے اور لوگوں کو سجدے کا حکم

۸۳۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور وہ سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی اور وہ سجدے کی طرف بلائے جاتے تھے اور صحیح سلامت تھے۔

۔القلم ۶۸:۴۲-۴۳۔

۲۶۔ قیامت فیصلے کا دن ہے

۸۴۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہیں اور بے دین اور نصاریٰ اور آتش پرست اور وہ جنہوں نے شرک کیا، قیامت کے دن اللہ ضرور ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۱۷۔

۸۵۔ بادشاہت اس دن اللہ کی ہے، وہی ان کے لیے حکم کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۵۶۔

۸۶۔ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم باہم اختلاف رکھتے تھے۔

۔الحج ۲۲:۶۹۔

۷۸۔ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝

۷۹۔ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝

۸۰۔ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

۸۱۔ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝

۸۲۔ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝

۸۳۔ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝

۸۴۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۸۵۔ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

۸۶۔ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

۸۷۔ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

۸۸۔ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۸۹۔ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ۝ لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۝ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝

۹۰۔ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۖ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝

۹۱۔ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝

۹۲۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۹۳۔ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۹۴۔ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

۹۵۔ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۹۶۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۹۷۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۹۸۔ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۸۷۔ اور (کافر) کہیں گے ہائے ہماری خرابی! یہ ہے دن انصاف کا۔ یہ وہ فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۲۰۔۲۱۔

۸۸۔ بے شک فیصلے کا دن ان سب کے لیے مقررہ وقت ہے۔

۔الدخان ۴۴: ۴۰۔

۸۹۔ اور جب رسول وقتِ مقررہ پر لائے جائیں گے انہیں کس دن کے لیے مہلت دی گئی ہے، فیصلے کے دن کے لیے اور تو کیا جانے فیصلے کا دن کیا ہے۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۱۱۔۱۴۔

۹۰۔ یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمہیں اور پہلوں کو جمع کیا۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۳۸۔

۹۱۔ بے شک فیصلے کا دن ٹھہرایا ہوا وقت ہے۔

۔النبا ۷۸: ۱۷۔

۲۷۔ قیامت کو لوگوں کے درمیان فیصلہ

۹۲۔ اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔یونس ۱۰: ۵۴۔

۹۳۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

۔یونس ۱۰: ۹۳۔

۹۴۔ اور تاکہ وہ تم سے قیامت کے دن وہ باتیں بیان کرے جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۹۲۔

۹۵۔ ہفتے کا دن (عبادت کے لیے) صرف انہیں لوگوں پر مقرر کیا گیا ہے جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ (دنیا میں) باہم اختلاف کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۴۔

۹۶۔ اور ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۶۹۔

۹۷۔ اور ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ سب تعریف اللہ کے لیے جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔

۔الزمر ۳۹: ۷۵۔

۹۸۔ اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۳۔

قیامت کی نشانیاں

۱۔ یاجوج وماجوج

۱۔ یہاں تک کہ جب یاجوج وماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑ رہے ہوں گے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۶۔

۲۔ قیامت سے پہلے دابہ زمین سے نکلے گا جو لوگوں سے ہم کلام ہوگا

۲۔ اور جب ان پر بات آپڑے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے وہ ان سے کہے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے۔

۔النمل ۲۷: ۸۲۔

۳۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہے

۳۔ اور بے شک وہ قیامت کی نشانی ہے۔ تو تم اس میں شک نہ کرو اور میرا کہا مانو یہی سیدھی راہ ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۱۔

۴۔ آسمان سے دھواں آئے گا

۴۔ سو (اے نبی ﷺ!) تو اس دن کا انتظار کر کہ آسمان کھلم کھلا دھواں لائے جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ دردناک عذاب ہے۔ (کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے اس عذاب کو ٹال، ہم ایمان لائے۔ اس وقت ان کے لیے نصیحت کہاں ہے حالانکہ ان کے پاس کھول کر بیان کرنے والا رسول آچکا تھا۔ پھر انہوں نے اس سے مونہہ پھیرا اور کہا کہ سکھلایا ہوا دیوانہ ہے۔ بے شک ہم تھوڑا سا عذاب ہٹادیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے والے ہو، جس دن ہم بڑی پکڑ پکڑیں گے۔ بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔

۔الدخان ۴۴: ۱۰۔۱۶۔

۱۔ حَتّٰٓی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَھُمْ مِّنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۲۔ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْھِمْ اَخْرَجْنَا لَھُمْ دَآبَّۃً مِّنَ الْاَرْضِ تُکَلِّمُھُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ کَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۔ وَاِنَّہٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَۃِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِھَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾

۴۔ فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۰﴾ یَّغْشَی النَّاسَ ؕ ھٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰی لَھُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْہُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّکُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَۃَ الْکُبْرٰی ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾

۵۔ فَھَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَۃَ اَنْ تَاْتِیَھُمْ بَغْتَۃً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُھَا ۚ فَاَنّٰی لَھُمْ اِذَا جَآءَتْھُمْ ذِکْرٰىھُمْ ﴿۱۸﴾

۶۔ وَاِنْ مِّنْ قَرْیَۃٍ اِلَّا نَحْنُ مُھْلِکُوْھَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اَوْ مُعَذِّبُوْھَا عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ کَانَ ذٰلِکَ فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

۷۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾

۵۔ قیامت کی بعض علامتیں آچکیں

۵۔ تو کیا یہ لوگ قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آموجود ہو۔ تو اس کی نشانیاں تو آہی چکیں۔ پس ان کے لیے کہاں (امن) ہوگا جب ان کے پاس ان کی نصیحت آئے گی۔

۔محمد ۴۷: ۱۸۔

۶۔ قیامت سے پہلے ہر بستی کا ہلاک ہونا

۶۔ اور کوئی بستی نہیں ہے جسے ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کرنے والے یا اسے سخت عذاب دینے والا نہ ہوں یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۸۔

۷۔ چاند شق ہوا

۷۔ قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔

۔القمر ۵۴: ۱۔

نفخِ صور

۱۔ پہلی بار کا صور

۱۔ اس کا فرمودہ سچا ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا، اسی کی حکومت ہوگی۔

۔الانعام ۶: ۷۳۔

۲۔ پھر جب صور میں ایک دفعہ ہی ایک پھونک دی جائے گی۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۱۳۔

۲۔ صور کی آواز سے گھبراہٹ اور بے ہوشی

۳۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، سب گھبرا جائیں گے۔

۔النمل ۲۷: ۸۷۔

۴۔ اور صور پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے اس کے جسے اللہ چاہے سب بے ہوش ہو جائیں گے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۸۔

۱۔ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ

۲۔ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝

۳۔ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

۴۔ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

کائنات میں تبدیلیاں

۱۔ قیامت کو زمین لرزے گی

۱۔ جب زمین خوب زور سے ہلائی جائے گی۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۴۔

۲۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپا ئیں گے اور پہاڑ بھر بھرے ٹیلے ہو جائیں گے۔

۔المزمل ۷۳: ۱۴۔

۳۔ قسم ہے ڈوب کر جان کھینچنے والوں کی اور جان کا بند کھول دینے والوں کی اور ہوا میں تیرنے والوں کی اور تیزی سے آگے نکل جانے والوں کی پھر کام کی تدبیر کرنے والوں کی جس دن کپکپانے والی کپکپائے گی اور پیچھے آنے والی (حرکت) اس کے پیچھے آئے گی۔

۔النازعات ۷۹: ۱-۷۔

۴۔ جب زمین اپنا پورا جاہ ہلائی جائے گی۔

۔الزلزال ۹۹: ۱۔

۲۔ زمین منور ہو جائے گی

۵۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی۔

۔الزمر ۳۹: ۶۹۔

۳۔ زمین اجڑ کر چٹیل میدان بن جائے گی

۶۔ اور بے شک ہم اس چیز کو جو زمین پر ہے پھر زمین بنانے والے ہیں۔

۔الکہف ۱۸: ۸۔

۱۔ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝

۲۔ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝

۳۔ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝

۴۔ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝

۵۔ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

۶۔ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝

۴۔ زمین پھیلائی جائے گی

۷۔ اور جب زمین پھیلائی جائے گی۔

۔الانشقاق ۸۴:۳۔

۸۔ اور جو اس میں ہے اس کو باہر ڈال دے گی۔ اور خالی ہو جائے گی اور اپنے پروردگار کے لیے کان لگائے گی اور وہ اسی لائق ہے۔

۔الانشقاق ۸۴:۴۔۵۔

۵۔ زمین اپنے اندر کی چیزیں باہر نکال ڈالے گی

۹۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ باہر نکال دے گی۔

۔الزلزال ۹۹:۲۔

۶۔ زمین کی حالت پر انسان کا تعجب

۱۰۔ جب زمین اپنا ہلایا جانا ہلائی جائے گی اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ باہر نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا۔

۔الزلزال ۹۹:۱۔۳۔

۷۔ اللہ کے حکم سے زمین داستان سنائے گی

۱۱۔ اس دن وہ اپنی باتیں بیان کرے گی اس لیے کہ اس کے پروردگار نے اس کی طرف وحی کی ہوگی۔

۔الزلزال ۹۹:۴۔۵۔

۸۔ زمین اٹھا کر پٹک دی جائے گی

۱۲۔ پھر جب ایک دفعہ ہی صور پھونک دیا جائے گا اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک دفعہ ہی پٹک دیے جائیں گے تو اس دن آ پڑنے والی آپڑے گی۔

۔الحاقۃ ۶۹:۱۳۔۱۵۔

۱۳۔ یوں ہرگز نہیں، جب زمین پٹک کر ریزہ ریزہ کر دی جائے۔

۔الفجر ۸۹:۲۱۔

۷۔ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝

۸۔ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

۹۔ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝

۱۰۔ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝

۱۱۔ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝

۱۲۔ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

۱۳۔ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝

۱۴۔ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

۱۵۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۱۶۔ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝

۹۔ زمین و آسمان بدل دیے جائیں گے

۱۴۔ جس دن زمین دوسری زمین سے اور نیز آسمان بدلے جائیں گے اور وہ لوگ اکیلے زبردست اللہ کے آگے میدان میں ہوں گے۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۸۔

۱۰۔ زمین اللہ کی مٹھی میں ہوگی

۱۵۔ اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ اور قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی۔

۔الزمر ۳۹:۶۷۔

۱۱۔ پہاڑ چلنے لگیں گے

۱۶۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین کو صاف نکلی ہوئی دیکھے گا اور انہیں ہم اکٹھا کریں گے تو ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔

۔الکہف ۱۸:۴۷۔

۱۷۔ اور تو پہاڑوں کو دیکھے گا تو انہیں ایک جگہ جما ہوا خیال کرے گا۔ حالانکہ بادلوں کی رفتار کی طرح چل رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر شے کو مضبوطی عطا کی ہے۔ بے شک وہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

۔ النمل ۲۷:۸۸۔

۱۸۔ اور پہاڑ چلیں گے اپنی چال۔

۔ الطور ۵۲:۱۰۔

۱۹۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو جائیں گے۔

۔ النبا ۷۸:۲۰۔

۱۲۔ پہاڑ لرزیں گے

۲۰۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

۔ التکویر ۸۱:۳۔

۲۱۔ جس دن زمین اور پہاڑ کپکپائیں گے۔

۔ المزمل ۷۳:۱۴۔

۲۲۔ اور پہاڑ مثل اون کے ہوں گے۔

۔ المعارج ۷۰:۹۔

۱۳۔ پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی مانند ہوں گے

۲۳۔ اور پہاڑ مثل دھنکی ہوئی اون کے ہوں گے۔

۔ القارعة ۱۰۱:۵۔

۲۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ کپکپائیں گے اور پہاڑ بھربھرے ٹیلے ہو جائیں گے۔

۔ المزمل ۷۳:۱۴۔

۲۵۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو جائیں گے۔

۔ النبا ۷۸:۲۰۔

۱۵۔ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر اڑیں گے

۲۶۔ اور (اے نبی ﷺ) تجھ سے پہاڑوں کی نسبت

۱۷۔ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۱۸۔ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝

۱۹۔ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

۲۰۔ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝

۲۱۔ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

۲۲۔ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝

۲۳۔ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝

۲۴۔ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝

۲۵۔ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

۲۶۔ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝

۲۷۔ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝

۲۸۔ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝

۲۹۔ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝

پوچھتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ انہیں میرا پروردگار چورا چورا کر کے اڑا دے گا تو وہ اس (زمین) کو صاف چٹیل میدان بنا چھوڑے گا۔ تو اس میں نہ کہیں خم دیکھے گا اور نہ اونچان۔

۔ طٰہٰ ۲۰:۱۰۵۔۱۰۷۔

۲۷۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیئے جائیں گے۔ سو وہ پراگندہ غبار ہو جائیں گے۔

۔ الواقعة ۵۶:۵۔۶۔

۲۸۔ اور جب پہاڑ اڑا دیئے جائیں۔

۔ المرسلات ۷۷:۱۰۔

۱۶۔ پہاڑ اوپر اٹھا کر نیچے پٹکے جائیں گے

۲۹۔ اور زمین اور پہاڑ اوپر اٹھا کر ایک دفعہ ہی پٹک دیئے جائیں گے۔

۔ الحاقة ۶۹:۱۴۔

۱۷۔ سمندر ابل پڑیں گے

۳۰۔ اور جب سمندر جھونکے جائیں۔

۔التکویر ۸۱:۶۔

۳۱۔ اور جب سمندر چیرے جائیں۔

۔الانفطار ۸۲:۳۔

۱۸۔ دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی

۳۲۔ اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں بے کار چھٹی پھریں۔

۔التکویر ۸۱:۴۔

۳۰۔ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ

۳۱۔ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ

۳۲۔ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ

اجرامِ سماوی میں انقلاب

۱۔ چاند پھٹ جائے گا

۱۔ قیامت پاس آئی اور چاند پھٹا۔

۔القمر ۵۴:۱۔

۲۔ چاند سورج دونوں کو اکٹھا گرہن

۲۔ پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں اور چاند کو گہن لگے اور سورج اور چاند اکٹھے کئے جائیں۔

۔القیمۃ ۷۵:۷۔۹۔

۳۔ سورج لپیٹا جائے گا

۳۔ جب سورج لپیٹ جائے۔

۔التکویر ۸۱:۱۔

۴۔ ستارے بے نور ہو جائیں گے

۴۔ اور جب ستارے بے نور کئے جائیں۔

۔المرسلٰت ۷۷:۸۔

۵۔ اور جب ستارے ماند پڑ جائیں۔

۔التکویر ۸۱:۲۔

۵۔ ستارے آسمان سے جھڑیں گے

۶۔ اور جب ستارے جھڑنے لگیں۔

۔الانفطار ۸۲:۲۔

۱۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

۲۔ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

۳۔ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

۴۔ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ

۵۔ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ

۶۔ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ

۷۔ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا

۸۔ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا

۹۔ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ

۷۔ قسم ہے طور کی، اور لکھی ہوئی کتاب کی، پھیلی ہوئی جھلی میں اور بیت المعمور کی اور (آسمان کی) اونچی چھت کی اور ابلتے ہوئے سمندر کی، بے شک تیرے پروردگار کا عذاب واقع ہونے والا ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔ جس دن آسمان کپکپا کر لرزے گا۔

۔الطور ۵۲:۱۔۹۔

۶۔ آسمان پھٹ جائے گا

۸۔ اور جس دن بدلی کے نیچے سے آسمان پھٹے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۵۔

۹۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور سرخ نری کی مانند ہو جائے گا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۳۷۔

۱۰۔ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝

۱۱۔ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝

۱۲۔ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝

۱۳۔ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝

۱۴۔ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝

۱۵۔ إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝

۱۶۔ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

۱۷۔ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝

۱۸۔ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝

۱۹۔ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝

۲۰۔ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

۲۱۔ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۲۲۔ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ۝

۱۰۔ اور آسمان پھٹ جائے گا۔ سو وہ اس دن کمزور ہو گا۔

-الحاقة ۶۹:۱۶-

۱۱۔ آسمان پھاڑا جائے گا، یہ اس کا وعدہ، ہو کر رہے گا۔

-المزمل ۷۳:۱۸-

۱۲۔ اور جب آسمان میں شگاف کیا جائے۔

-المرسلات ۷۷:۹-

۱۳۔ اور آسمان کھولا جائے سو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔

-النبا ۷۸:۱۹-

۱۴۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچی جائے۔

-التکویر ۸۱:۱۱-

۱۵۔ جب آسمان چر جائے۔

-الانفطار ۸۲:۱-

۱۶۔ جب آسمان پھٹ جائے اور اپنے پروردگار کے لیے کان لگائے اور وہ اسی لائق ہے۔

-الانشقاق ۸۴:۱-۲-

۷۔ آسمان پھٹ کر سرخ

۱۷۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور سرخ نری کی مانند ہو جائے گا۔

-الرحمٰن ۵۵:۳۷-

۸۔ آسمان پھٹ کر کمزور

۱۸۔ اور آسمان پھٹ جائے گا۔ سو وہ اس دن کمزور ہو گا۔

-الحاقة ۶۹:۱۶-

۹۔ آسمان پگھلا تانبا سا

۱۹۔ جس دن آسمان پگھلے تانبے کی طرح (سرخ) ہو جائے گا۔

-المعارج ۷۰:۸-

۱۰۔ آسمان لپیٹا جائے گا

۲۰۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جس طرح طومار خطوں کو لپیٹ لیتا ہے۔ جس طرح ہم نے پہلی بار پیدائش شروع کی تھی اسی طرح ہم اسے دہرائیں گے۔ یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے۔ بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۱۰۴-

۲۱۔ اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق ہے اور قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

-الزمر ۳۹:۶۷-

۱۱۔ آسمان سے فرشتے اتریں گے

۲۲۔ اور جس دن آسمان بدلی کے ساتھ پھٹے گا اور فرشتے (زمین پر) اتارے جائیں گے۔

-الفرقان ۲۵:۲۵-

۱۲۔ آسمان تبدیل کیے جائیں گے

۲۳۔ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور (نیز) آسمان بدلے جائیں گے اور وہ اکیلے زبردست اللہ کے آگے میدان میں ہوں گے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۸۔

۱۳۔ فرشتے عرش کے گرد اللہ کی تسبیح وتحمید کریں گے

۲۴۔ اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد حلقہ باندھے دیکھے گا، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کر رہے ہوں گے اور ان کے درمیان حق حق فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ سب تعریف اللہ کے لیے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۵۔

۱۴۔ فرشتے اور روح اللہ کی طرف چڑھیں گے

۲۵۔ اور اس کی طرف فرشتے اور روح (جبریل علیہ السلام) اس دن چڑھیں گے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی۔

۔المعارج ۷۰: ۴۔

۱۵۔ اللہ اور فرشتے صف باندھ کر آئیں گے

۲۶۔ اور تیرا پروردگار اور فرشتے صفوں کی صفیں آموجود ہوں گے۔

۔الفجر ۸۹: ۲۲۔

۱۶۔ روح اور فرشتے کلام نہ کر سکیں گے

۲۷۔ جس دن روح (جبریل) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے کچھ نہ بولیں گے مگر وہی جس کو رحمن اجازت دے اور وہ درست بات کہے گا۔

۔النبا ۷۸: ۳۸۔

۱۷۔ آٹھ فرشتے حاملانِ عرش

۲۸۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور اس دن تیرے پروردگار کے تخت کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

۔الحاقہ ۶۹: ۱۷۔

۲۳۔ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

۲۴۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۵۔ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

۲۶۔ وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝

۲۷۔ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

۲۸۔ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝

۱۔ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝

۲۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝

نفخ صور دوبارہ

۱۔ دوسرے صور سے مردے قبروں سے نکل کھڑے ہوں گے

۱۔ اور ہم اس دن ان کے بعض کو بعض میں موجیں مارتا چھوڑ دیں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم ان کو اکٹھا کریں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۹۹۔

۲۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اس دن نیلی آنکھوں کے ساتھ اکٹھا کریں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۰۲۔

۳۔ اور سب اس کے پاس ذلیل ہو کر حاضر ہوں گے۔

۔النمل ۲۷: ۸۷۔

۴۔ اور صور پھونکا جائے گا تو اسی دم وہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑیں گے۔ کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی! ہمیں ہماری خوابگاہوں میں سے کس نے اٹھا دیا۔ یہ وہ ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

۔یٰس ۳۶: ۵۱۔۵۲۔

۵۔ پھر اس میں دوسری بار صور پھونکا جائے گا تو اسی دم وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۸۔

۶۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہ عذاب کے وعدہ کا دن ہے۔

۔ق ۵۰: ۲۰۔

۷۔ اور جب آسمان پھٹ جائے اور پھس پھسا ہو گا۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۱۶۔

۸۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

۔المدثر ۷۴: ۸۔

۹۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم فوج در فوج چلے آؤ گے۔

۔النبا ۷۸: ۱۸۔

۲۔ نفخ صور ہوتے ہی رشتے ناتے ختم

۱۰۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان نہ رشتہ ہو گا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کر سکیں گے۔

۔المومنون ۲۳: ۱۰۱۔

۳۔ زمین پھٹ کر مردے قبروں سے نکل پڑیں گے

۱۱۔ جس دن ان سے زمین پھٹے گی، جلدی کرتے ہوئے۔ یہ اکٹھا کرنا ہے جو ہم پر آسان ہے۔

۔ق ۵۰: ۴۴۔

۱۲۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو ان سے منہ پھیر لے۔ جس دن پکارنے والا ایک ان دیکھی چیز کی طرف پکارے گا، اپنی آنکھیں نیچی کیے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ پریشان ٹڈیاں ہیں۔ پکارنے والے کی طرف دوڑتے ہوئے کفار کہیں گے کہ یہ سخت دن ہے۔

۔القمر ۵۴: ۶۔۸۔

۱۳۔ جس دن وہ جلدی کرتے ہوئے قبروں سے نکلیں گے ایسا معلوم ہو گا گویا وہ تھانوں کی طرف دوڑ رہے ہیں۔

۔المعارج ۷۰: ۴۳۔

۳۔ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝

۴۔ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝

۵۔ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ۝

۶۔ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝

۷۔ وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝

۸۔ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝

۹۔ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝

۱۰۔ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

۱۱۔ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝

۱۲۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

۱۳۔ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝

١٤۔ پھر وہ تمہیں اسی زمین میں لوٹائے گا اور تمہیں ایک ہی دفعہ نکال لے گا۔

۔نوح ۷۱: ۱۸۔

١٥۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تم فوج در فوج آ موجود ہو گے۔

۔النبا ۷۸: ۱۸۔

١٦۔ اور جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے۔

۔الانفطار ۸۲: ۴۔

١٧۔ تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰: ۹۔

۴۔ حشر کے دن بعض لوگ کہیں گے کہ ہم دنیا میں کل دس روز رہے اور بعض کہیں گے کہ ایک روز

١٨۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اس دن گنہگاروں کو نیلی آنکھوں کے ساتھ اکٹھا کریں گے۔ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم تو دس دن سے زیادہ دنیا میں نہیں رہے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے۔ جب ان میں سب سے زیادہ رو براہ شخص کہے گا کہ تم تو ایک دن سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۰۲۔۱۰۴۔

۵۔ حشر کے دن قبر میں رہنا ایک دن یا آدھا دن معلوم ہوگا

١٩۔ اللہ کہے گا کہ تم زمین میں گنتی کے کتنے سال رہے۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے۔ تو تو گننے والوں سے پوچھ لے۔ فرمائے گا کہ تم تو بہت ہی تھوڑا رہے، کاش تم جانتے ہوتے!

۔المؤمنون ۲۳: ۱۱۲۔۱۱۴۔

١٤۔ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝

١٥۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝

١٦۔ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝

١٧۔ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝

١٨۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝

١٩۔ قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ۝ قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

٢٠۔ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝

٢١۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝

٢٢۔ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي

٢٠۔ جس دن وہ اسے دیکھیں گے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ (دنیا میں) ایک شام یا اس کی صبح سے زیادہ نہیں رہے تھے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۴۶۔

۶۔ حشر کے دن قبر میں رہنا ایک ساعت معلوم ہوگا

٢١۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا ایسا معلوم ہوگا کہ گویا ایک گھڑی دن سے زیادہ دنیا میں نہیں ٹھہرے، آپس میں پہچانتے ہوں گے۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھوٹ جانا اور راہ پانے والے نہ ہوئے۔

۔یونس ۱۰: ۴۵۔

٢٢۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، گنہگار قسم کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ دنیا میں نہیں رہے۔ اسی طرح وہ (حق سے) پھیرے جاتے تھے اور جو لوگ علم اور ایمان دیے گئے تھے وہ کہیں

گے کہ بے شک تم اللہ کی کتاب کے مطابق زندہ ہو کر اٹھنے کے دن تک رہے۔ سو یہ زندہ ہو کر اٹھنے کا دن ہے لیکن تم نہیں جانتے تھے۔

۔الروم ۳۰ : ۵۵۔۵۶۔

۲۳۔ تو (اے نبی ﷺ!) جیسا کہ اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا ہے تو بھی صبر کر اور ان کے (عذاب کے) لیے جلدی نہ کر۔ جس دن وہ اس وعدہ کو پورا ہوتے دیکھیں گے جو ان سے کیا جاتا ہے، انہیں ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ ایک گھڑی دن سے زیادہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے۔ یہ پیغام پہنچانا ہے۔ تو کیا سوائے بدکار لوگوں کے اور کوئی بھی ہلاک کیا جائے گا۔

۔الاحقاف ۴۶ : ۳۵۔

۷۔ حشر کے لیے منادی پکارے گا

۲۴۔ اور اس دن سننا جس دن پکارنے والا قریب جگہ سے پکارے گا۔

۔ق ۵۰ : ۴۱۔

۲۵۔ تو (اے نبی ﷺ) تو ان سے منہ پھیر لے۔ جس دن پکارنے والا ایک ان دیکھی چیز کی طرف پکارے گا، ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی۔ قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ پریشان ٹڈیاں ہیں۔ پکارنے والے کی طرف دوڑیں گے۔ کافر کہیں گے کہ یہ ایک سخت دن ہے۔

۔القمر ۵۴ : ۶۔۸۔

۲۶۔ اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

۔طٰہٰ ۲۰ : ۱۰۸۔

كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۲۳۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۲۴۔ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝

۲۵۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

۲۶۔ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝

۲۷۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝

۲۸۔ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝

۲۹۔ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

۸۔ لوگ ٹڈیوں کی طرح پھیل جائیں گے

۲۷۔ تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا۔ تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔

۔القمر ۵۴ : ۶۔۷۔

۹۔ لوگ پروانوں کی طرح پھیل جائیں گے

۲۸۔ جس دن آدمی پراگندہ پروانوں کی طرح ہوں گے۔

۔القارعة ۱۰۱ : ۴۔

۱۰۔ لوگ پکارنے والے کی طرف دوڑیں گے

۲۹۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

۔القمر ۵۴ : ۸۔

۳۰۔ اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۸۔

۱۱۔ گنہگار نیلی آنکھوں کے ساتھ محشور ہوں گے

۳۱۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن ہم گنہگاروں کو نیلی آنکھوں سے ساتھ اکٹھا کریں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۲۔

۱۲۔ اندھا، بہرا اور گونگا محشور ہونا

۳۲۔ اور جو اس (دنیا میں راہِ حق میں) اندھا ہے وہ آخرت میں اندھا ہے اور زیادہ گمراہ ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۲۔

۳۳۔ اور ہم انہیں قیامت کے دن اندھا، گونگا اور بہرا بنا کر اکٹھا کریں گے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۹۷۔

۱۳۔ قیامت کے دن سب اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے

۳۴۔ اور وہ سب اللہ کے آگے میدان میں حاضر ہوں گے۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۱۔

۳۵۔ اور وہ اکیلے زبردست اللہ کے آگے میدان میں حاضر ہوں گے۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۸۔

۳۶۔ اس دن تم (سب اللہ کے آگے) پیش کئے جاؤ گے۔ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

۔الحاقۃ ۶۹:۱۸۔

۳۷۔ کیا یہ لوگ یہ خیال نہیں کرتے کہ وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ایک بڑے دن کے لیے۔ جس دن

۳۰۔ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝

۳۱۔ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝

۳۲۔ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝

۳۳۔ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ

۳۴۔ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا

۳۵۔ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

۳۶۔ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ خَافِيَةٌ ۝

۳۷۔ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۳۸۔ وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ۝

۳۹۔ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ۝

لوگ جہانوں کے پروردگار کے آگے کھڑے ہوں گے۔

۔المطففین ۸۳:۴-۶۔

۳۸۔ اور تیرے پروردگار کے روبرو قطار میں پیش کئے جائیں گے۔ (اور ہم کہیں گے کہ) بے شک تم ہمارے پاس اسی طرح آئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا مگر تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم تمہارے لیے (کوئی) وعدہ کا وقت ہرگز مقرر نہ کریں گے۔

۔الکہف ۱۸:۴۸۔

۱۴۔ قیامت کے دن ہر شخص تنہا حاضر ہوگا

۳۹۔ اور بے شک تم ہمارے پاس تنہا آئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اور جو ہم نے تمہیں دیا تھا اسے تم اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ وہ سفارشی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم یہ دعویٰ رکھتے تھے کہ وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں۔ بے شک تمہارا رشتہ ٹوٹ گیا اور جو دعویٰ تم کرتے تھے تم سے جاتا رہا۔

۔الانعام ۶:۹۴۔

۴۰۔ اور جو کہتا ہے اس کے ہم ہی وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔

۔مریم ۱۹: ۸۰۔

۴۱۔ اور قیامت کے دن وہ سب اس کے پاس تنہا آنے والے ہیں۔

۔مریم ۱۹: ۹۵۔

۱۵۔ قیامت کو دل گلے میں پہنچ جائیں گے

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو انہیں نزدیک آنے والے دن سے ڈرا جب دل حلق کے نزدیک ہوں گے غم سے بھرے ہوئے۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۸۔

۴۳۔ ہرگز یوں نہیں ہے۔ جب جان گلے میں آ جائے گی اور کہا جائے گا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا اور وہ گمان کرے گا کہ وہ جدائی کا وقت ہے اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے، اس دن روانگی تیرے پروردگار کی طرف ہے۔

۔القیمۃ ۷۵: ۲۶۔۳۰۔

۱۶۔ دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے

۴۴۔ وہ آدمی جن کو اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرے اور نہ خرید و فروخت، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

۔النور ۲۴: ۳۷۔

۱۷۔ دل دھڑک رہے ہوں گے

۴۵۔ کتنے ہی دل اس دن دھڑک رہے ہوں گے۔

۔النازعات ۷۹: ۸۔

۱۸۔ کافروں کی آنکھیں اوپر دیکھتی کھلی کی کھلی رہ جائیں گی

۴۶۔ اور (اے نبی ﷺ) تو اللہ کو ظالموں کے عملوں سے

۴۰۔ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝

۴۱۔ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ۝

۴۲۔ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ

۴۳۔ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝

۴۴۔ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝

۴۵۔ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝

۴۶۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝

۴۷۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

۴۸۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ

غافل نہ خیال کر۔ وہ تو ان کو اس دن کے لیے مہلت دیتا ہے جس میں آنکھیں اوپر کو دیکھتی کھلی کی کھلی رہ جائیں گی، اپنے سر اوپر اٹھائے دوڑ رہے ہوں گے، ان کی نظریں ان کی طرف لوٹ کر واپس نہیں آئیں گی اور ان کے دل گرے ہوئے ہوں گے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۲۔۴۳۔

۴۷۔ اور سچا وعدہ نزدیک آ لگے گا تو اسی وقت ان لوگوں کی آنکھیں جو کافر ہوئے ہیں، اوپر چڑھی ہوئی ہوں گی۔ (کہیں گے) ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم اس کی طرف سے غفلت میں تھے نہیں بلکہ ظالم تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۷۔

۱۹۔ کافروں کی نظریں نیچی ہوں گی

۴۸۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو ان کی طرف سے اس دن تک مونہہ پھیر رکھ جب بلانے والا ایک ان دیکھی چیز کی طرف بلائے گا۔ ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ

پراگندہ ٹڈیاں ہیں۔

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝

۔القمر ۵۴: ۷۔

۴۹۔ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی۔

۴۹۔خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

۔القلم ۶۸: ۴۳۔

۵۰۔ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی۔

۵۰۔اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

۔النّزعٰت ۷۹: ۹۔

۲۰۔ آنکھیں پتھرا جائیں گی

۵۱۔پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

۵۱۔فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝

۔القیٰمۃ ۷۵: ۷۔

۲۱۔ انسان بھاگنے کی جگہ ڈھونڈے گا پر پناہ نہ ملے گی

۵۲۔اس دن انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے۔ ہرگز یوں نہیں ہے کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے۔اس دن تیرے پروردگار ہی کی طرف قرارگاہ ہے۔

۵۲۔يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ۨ الْمُسْتَقَرُّ ۝

۔القیٰمۃ ۷۵: ۱۰ تا ۱۲۔

۲۲۔ لوگ پروانوں کی طرح پھیل پڑیں گے

۵۳۔جس دن آدمی پراگندہ پروانوں کی طرح ہوں گے۔

۵۳۔يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝

۔القارعۃ ۱۰۱: ۴۔

۲۳۔ ہوش جاتے رہیں گے

۵۴۔بلکہ وہ ان پر اچانک آئے گی تو انہیں بھونچکا بنا دے گی۔پھر نہ وہ اسے ٹال ہی سکیں گے اور نہ انہیں مہلت ہی دی جائے گی۔

۵۴۔بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

۔الانبیاء ۲۱: ۴۰۔

۵۵۔سو (اے نبی ﷺ!) تو انہیں ان کے حال پر چھوڑ۔یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے آملیں جس دن وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔

۵۵۔فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝

۔الطور ۵۲: ۴۵۔

۲۴۔ ہر شخص کے ساتھ ہانکنے والا ہوگا

۵۶۔اور ہر شخص آئے گا،اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہوگا اور ایک گواہ۔

۵۶۔وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآىِٕقٌ وَّشَهِيْدٌ ۝

۔قٓ ۵۰: ۲۱۔

۲۵۔ ہر فرقہ سے ایک گواہ

۵۷۔پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے نبی ﷺ!) تجھے ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔

۵۷۔فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ شَهِيْدًا ۝

۔النساء ۴: ۴۱۔

۵۸۔اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گواہ کھڑا کریں گے۔پھر ان لوگوں کو جو کافر ہیں نہ اجازت ہی دی جائے گی اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

۵۸۔وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

۔النحل ۱۶: ۸۴۔

۵۹۔اور جس دن ہم ہر امت میں ان ہی میں سے ان پر ایک گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے۔

۵۹۔وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ

۔النحل ۱۶: ۸۹۔

۶۰۔ اور ہم ہر امت سے ایک گواہ کھینچ نکالیں گے۔ پھر کہیں گے کہ اپنی سند لاؤ۔ اس وقت اور جان لیں گے کہ حق (عبادت) اللہ ہی کے لیے ہے اور جو بہتان وہ باندھا کرتے تھے، وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔

-القصص ۲۸: ۷۵-

۶۱۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور نامۂ اعمال رکھے جائیں گے اور نبیوں اور شہدا کو لا کر موجود کیا جائے گا۔

-الزمر ۳۹: ۶۹-

۶۲۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کے حضور میں پیش کیے جائیں گے اور گواہ گواہی دیں گے کہ یہی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔

-ھود ۱۱: ۱۸-

۶۳۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی جب کہ گواہ (گواہی دینے) کے لیے کھڑے ہوں گے۔

-المؤمن ۴۰: ۵۱-

۶۴۔ اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ ہے، اور گواہ کی اور جس کے مقابلے میں گواہی دیتا ہے اس کی۔

-البروج ۸۵: ۲-۳-

۶۵۔ ہم نے ہر انسان کی برائی بھلائی کو اس کے ساتھ لازم کر کے اس کے گلے کا ہار بنا دیا ہے۔ قیامت کے دن نامۂ اعمال پیش کر دیں گے اور وہ اس کو اپنے روبرو کھلا ہوا دیکھے گا۔ اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے آج اپنا حساب لینے کے لیے تو آپ ہی بس کرتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۳-۱۴-

۶۰۔ وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

۶۱۔ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ

۶۲۔ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ

۶۳۔ إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝

۶۴۔ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝

۶۵۔ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝

۶۶۔ يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

۶۷۔ وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۶۸۔ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۶۶۔ جب ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں سمیت بلایا کریں گے تو جن کا نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اپنے نامے کو پڑھنے لگیں گے اور ان پر ایک تاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۱-

۶۷۔ اور نامۂ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔

-الزمر ۳۹: ۶۹-

۶۸۔ اور تو دیکھے گا کہ ہر ایک امت دوزانو بیٹھی ہوگی۔ ہر ایک امت اپنے نامۂ اعمال دیکھنے کے لیے بلائی جائے گی کہ تم لوگ جیسے جیسے عمل کرتے رہے ہو آج تم کو ان کا عوض دیا جائے گا۔ یہ ہماری کتاب تمہارے مقابلے میں حق حق بول رہی ہے۔ جیسے جیسے تم عمل کرتے تھے ہم ان کو لکھواتے جاتے تھے۔

-الجاثیہ ۴۵: ۲۸-۲۹-

٦٩۔ اور اس کا ساتھی عرض کرے گا کہ جو میرے پاس لکھا موجود ہے، وہ تو یہ ہے۔

۔ق ٥٠: ٢٣۔

٧٠۔ تو جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا کہ لو جی! یہ میرا نامۂ اعمال تو پڑھو۔ مجھ کو تو یقین تھا کہ میرا حساب مجھ کو ملے گا۔ تو وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا۔

۔الحاقۃ ٦٩: ١٩۔٢١

٧١۔ اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش! مجھ کو میرا نامہ نہ ملا ہوتا اور مجھ کو اپنے حساب کی خبر ہی نہ ہوئی ہوتی۔

۔الحاقۃ ٦٩: ٢٥۔٢٦

٧٢۔ اور جس وقت نامۂ اعمال کھولے جائیں۔

۔التکویر ٨١: ١٠

٧٣۔ جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس سے آسانی کے ساتھ حساب لیا جائے گا۔ اور وہ خوش خوش اپنے اہل میں واپس آئے گا۔ اور جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا تو وہ موت کی دعا مانگے گا اور جہنم میں داخل ہوگا۔

۔الانشقاق ٨٤: ٧۔١٢

٢٦۔ اس دن سماعت اور بصارت بہت تیز ہو جائے گا

٧٤۔ وہ کیسے کچھ سننے اور دیکھنے والے ہوں گے جس دن ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج تو ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔مریم ١٩: ٣٨۔

٦٩۔ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝

٧٠۔ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ۝ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝

٧١۔ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝

٧٢۔ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝

٧٣۔ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝ وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۝ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝

٧٤۔ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

٧٥۔ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝

١۔ وَإِن تُبْدُوا مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللَّهُ

٧٥۔ بے شک تو اس (دن) کی طرف سے غفلت میں تھا۔ سو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری بینائی بڑی تیز ہے۔

۔ق ٥٠: ٢٢۔

حساب

١۔ حساب یعنی قیامت کو باز پرس اور سوال و جواب

١۔ اور جو تمہارے دل میں ہے اگر اس کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔

۔البقرۃ ٢: ٢٨٤۔

۲۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۚ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝

۳۔ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا ۖ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝

۴۔ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ۝

۵۔ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝

۶۔ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۷۔ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۸۔ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ۝

۹۔ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝

۲۔ اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا کہ گروہِ جن تم نے بہت سے آدمی اپنے تابع کر لیے اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے کہ اے پروردگار! ہم میں سے بعض نے بعض سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ اللہ فرمائے گا کہ تمہارا ٹھکانا آگ ہے۔ تم ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہو مگر جتنا اللہ چاہے۔ بے شک تیرا پروردگار حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۲۸۔

۳۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا دوست بناتے ہیں بسبب ان اعمال کے جو وہ کماتے تھے۔ اے گروہ جن وانس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم سے میری آیتیں بیان کرتے اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا۔ اور انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔

۔الانعام ۶:۱۲۹۔۱۳۰۔

۴۔ تو ہم ان سے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے، ضرور پوچھیں گے اور رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔ پھر ہم ان پر علم سے بیان کریں گے اور ہم غائب نہیں تھے۔

۔الاعراف ۷:۶۔۷۔

۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم تجھے بعض وہ عذاب جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں دکھلا دیں یا اس سے پہلے ہی تجھے مار دیں تو تیرا ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۴۰۔

۶۔ سو (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی قسم! ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔

۔الحجر ۱۵:۹۲۔

۷۔ اور جو تم کیا کرتے تھے اس کی بابت تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

۔النحل ۱۶:۹۳۔

۸۔ اللہ کی قسم! تم سے اس افترا کی بابت ضرور پوچھ جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶:۵۶۔

۹۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب ہی سے پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۶۔

۱۰۔ اور حساب کے لیے ہم کافی ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۷۔

۱۱۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ان لوگوں کی ایک جماعت کو اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ پھر ان کی صف بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ آموجود ہوں گے پوچھے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کے علم کا تم نے احاطہ نہیں کیا تھا یا تم کیا کرتے تھے اور ان کے ظلم کے سبب ان پر قول ثابت ہو جائے گا۔ سو وہ بول نہ سکیں گے۔

۔النمل ۲۷: ۸۳۔۸۵۔

۱۲۔ ان کی گواہی لکھی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۹۔

۱۳۔ اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا۔

۔الزخرف ۴۳: ۴۴۔

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور جس دن قیامت قائم ہو گی، اس دن جھوٹے گھاٹے میں رہیں گے اور تو ہر امت کو گھٹنوں پر گرا دیکھے گا۔ ہر امت اپنے اعمال نامے کی طرف بلائی جائے گی۔ آج تمہیں اسی کا عوض دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۷۔۲۹۔

۱۵۔ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر جو اعمال انہوں نے کیے ہیں ان سے انہیں خبردار کرے گا۔ اللہ نے ان کو گن رکھا ہے اور وہ انہیں بھول گئے

۱۰۔ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝

۱۱۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ۝

۱۲۔ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝

۱۳۔ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۝

۱۴۔ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۝ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۵۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ ۔۔۔۔ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۱۶۔ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝

۱۷۔ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ۝ لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۝ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝

۱۸۔ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ۝

اور اللہ ہر شے پر موجود ہے۔۔۔۔ پھر قیامت کے دن وہ انہیں ان اعمال سے آگاہ کرے گا۔ بے شک اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۶۔۷۔

۱۶۔ پھر تم اس سے خبردار کیے جاؤ گے جو تم نے کیا ہے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۷۔

۱۷۔ اور جب پیغمبر وقت مقررہ پر لائے جائیں کس دن کے لیے وعدہ دیے گئے ہیں، فیصلے کے دن کے لیے۔

۔المرسلات ۷۷: ۱۱۔۱۳۔

۱۸۔ پھر بے شک ہمارے ذمے ان کا حساب لینا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۲۶۔

١٩۔ اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے، حاصل کیا جائے گا۔

۔العٰدیٰت ١٠٠: ١٠۔

۲۔ نعمتوں کی بابت سوال

٢٠۔ پھر اس دن تم سے نعمتوں کی بابت پوچھا جائے گا۔

۔التکاثر ١٠٢: ٨۔

۳۔ ہر شخص کو اس کے اعمال سے آگاہ کیا جائے گا

٢١۔ اور آخر کار خدا ان کو بتا دے گا کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے۔

۔المائدہ ٥: ١٤۔

٢٢۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم لوگ اختلاف کرتے رہے ہو وہ تم کو (سب) بتا دے گا۔

۔المائدہ ٥: ٤٨۔

٢٣۔ پھر اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو، وہ تم کو بتا دے گا۔

۔الانعام ٦: ٦٠۔

٢٤۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے، تو جیسے جیسے اعمال کر رہے تھے وہ ان کو بتا دے گا۔

۔الانعام ٦: ١٠٨۔

٢٥۔ ان کا معاملہ اللہ کی طرف ہے پھر وہ انہیں بتلائے گا جو وہ کرتے تھے۔

۔الانعام ٦: ١٥٩۔

٢٦۔ پھر تم کو اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے ہو وہ (سب) تم کو بتا دے گا۔

۔الانعام ٦: ١٦٤۔

٢٧۔ اور ابھی تو اللہ اور اس کا رسول تمہارے کردار کو دیکھیں گے پھر تم اس کی طرف لوٹ کر جاؤ گے جو حاضر و غائب (دونوں) کو جانتا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ (سب) تم کو بتا دے گا۔

۔التوبۃ ٩: ٩٤۔

٢٨۔ اور (اے نبی ﷺ) کہہ دو کہ تم عمل کیے جاؤ اللہ اور اس کا رسول اور مومن تمہارے عملوں کو دیکھیں گے پھر چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ سو وہ تمہیں بتائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔التوبۃ ٩: ١٠٥۔

٢٩۔ آخر کار تم کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ ہم تم کو بتا دیں گے۔

۔یونس ١٠: ٢٣۔

٣٠۔ اور جس روز اللہ کی طرف لوٹا کر لائے جائیں گے تو جیسے عمل کرتے رہے ہیں اللہ ان کو بتا دے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

۔النور ٢٤: ٦٤۔

١٩۔ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ

٢٠۔ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ

٢١۔ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

٢٢۔ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

٢٣۔ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

٢٤۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

٢٥۔ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

٢٦۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

٢٧۔ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

٢٨۔ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

٢٩۔ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

٣٠۔ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

۳۱۔ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۳۲۔ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

۳۳۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ

۳۴۔ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا

۳۵۔ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝

۳۶۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا

۳۷۔ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۳۸۔ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۳۹۔ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ

۴۰۔ يُنَبَّأُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝

۴۱۔ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ۝

۳۱۔ پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے، تو جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے وہ ہم تم کو بتادیں گے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۵۔

۳۲۔ ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کچھ یہ کرتے رہے وہ ہم ان کو جتا دیں گے۔ اللہ دلی خیالات سے واقف ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۳۔

۳۳۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے ہو وہ تم کو بتادے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۷۔

۳۴۔ سو ہم ضرور ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے ان کے اعمال سے آگاہ کریں گے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۵۰۔

۳۵۔ اور یہ کہ اس کی کوشش اس کو دکھائی جائے گی۔

۔النجم ۵۳: ۴۰۔

۳۶۔ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۶۔

۳۷۔ پھر قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۷۔

۳۸۔ پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر (سب کچھ) جانتا ہے۔ پھر جیسے عمل تم کرتے رہے وہ تم کو بتادے گا۔

۔الجمعۃ ۶۲: ۸۔

۳۹۔ کہہ دے کہ ہاں مجھے اپنے پروردگار کی قسم ہے کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ بھی تم نے کیا ہے وہ ضرور تم کو بتادیا جائے گا۔

۔التغابن ۶۴: ۷۔

۴۰۔ اس دن انسان کو بتادیا جائے گا کہ کیسے اعمال اس نے آگے بھیجے ہیں اور کیسے آثار وہ پیچھے چھوڑ آیا۔

۔القیٰمۃ ۷۵: ۱۳۔

۴۱۔ اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے اور جب سمندر جھونکے جائیں اور جب جانیں (جسموں سے) ملائی جائیں گی۔ اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ میں قتل کی گئی۔ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے اور جب آسمان کی کھال کھینچی جائے گی اور جب دوزخ بھڑکایا جائے گا اور جب جنت (متقیوں کے) قریب کی جائے گی، ہر جی جان لے گا جو اس نے حاضر کیا ہے۔

۔التکویر ۸۱: ۵۔۱۴۔

۴۲۔ جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب ستارے جھڑ جائیں گے اور جب سمندر پھاڑے جائیں اور جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے اس وقت ہر شخص جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا ہے اور پیچھے چھوڑا ہے۔

۔الانفطار ۸۲: ۱۔۵۔

۴۳۔اس روز لوگ متفرق پیش ہوں گے تا کہ انہیں ان کے اعمال دکھلائے جائیں۔

۔الزلزال ۹۹: ۶۔

۴۔ قیامت کو ذرہ ذرہ نیکی و بدی دکھلائی جائیں گی

۴۴۔سو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے، وہ اسے دیکھ لے گا۔اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہے، وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔

۔الزلزال ۹۹: ۷۔۸۔

۴۵۔جس روز ہر شخص جو کچھ بھلائی کر گیا ہے اس کو موجود پائے گا اور جو کچھ برائی کر گیا ہے اس کو بھی آرزو کرے گا کہ اے کاش! اس میں اور اس دن میں زمانہ دراز حائل ہوتا۔

۔آل عمران ۳: ۳۰۔

۴۶۔اور جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں، ان کی خرابیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑا رہے ہیں وہ ان پر آ نازل ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۴۸۔

۴۷۔اور جو نیکی اپنی جانوں کے لیے تم آگے بھیجو گے، وہ اللہ کے ہاں پاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۰ والمزمل ۷۳: ۲۰۔

۴۲۔ إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝

۴۳۔ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝

۴۴۔ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

۴۵۔ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا

۴۶۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

۴۷۔ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

۴۸۔ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

۴۹۔ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۵۰۔ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَا

۵۔ قیامت کو ہاتھ، پاؤں آنکھ، کان اور کھال گواہی دیں گے

۴۸۔جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو جو عمل وہ کرتے تھے اس دن اللہ ان کو ان کی جزا جو واجب ہے پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہی کھلم کھلا برحق ہے۔

۔النور ۲۴: ۲۴۔۲۵۔

۴۹۔آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو جو عمل وہ کیا کرتے تھے۔

۔یٰس ۳۶: ۶۵۔

۵۰۔اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف اکٹھے کئے جائیں

گے پھر ان کی صف بندی کی جائے گی یہاں تک کہ جب وہ اس آگ کے پاس آئیں گے تو ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں گواہی دیں گی، جو جو وہ عمل وہ کیا کرتے تھے اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہم پر کیوں گواہی دی۔ وہ کہیں گی کہ ہم کو اس اللہ نے گویا کر دیا جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی ہے اور اسی نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے اور تم اس خیال سے (گناہ کو) نہیں چھپاتے تھے کہ تم پر تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں گی۔ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ اللہ کثر ان باتوں کو نہیں جانتا جو تم کرتے تھے۔

۔حم السجدۃ ۴۱: ۱۹۔۲۲۔

۵۱۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے پوچھ گچھ ہونی ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۶۔

جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

۵۱۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝

میزان

۱۔ وزن اور میزان حق ہے

۱۔ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ٘الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۲۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝

۳۔ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝

۴۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝

۵۔ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

۱۔اور وزن اس دن حق ہے، سو جس کی تول بھاری ہوگی، وہی فلاح پانے والے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۸۔

۲۔اور جس کی تول ہلکی ہوگی تو وہ وہ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں رکھا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں پر ظلم کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۹۔

۳۔اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو رکھیں گے۔ سو کسی شخص پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اگر کوئی عمل رائی کے دانے کی برابر بھی ہوگا تو ہم اسے لاموجود کریں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۷۔

۴۔تو جس کی تول بھاری ہوگی وہی فلاح پانے والے ہیں اور جس کی تول ہلکی ہوگی وہ وہ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں رکھا۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۰۲۔۱۰۳۔

۲۔ بھاری تول والے خوش، ہلکی تول والے آگ میں

۵۔لیکن جس کی تول بھاری ہوگی وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا۔ لیکن جس کی تول ہلکی ہوگی اس کی ماں (مہربان) ہاویہ ہے اور تو کیا جانے وہ کیا

ہے، گرم آگ ہے۔

۔القارعۃ ۱۰۱: ۶-۱۱۔

۳۔ دوزخ میدانِ حشر میں

۶۔اور دوزخ نکال کر گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی۔

۔الشعراء ۲۶: ۹۱۔

۷۔اور دوزخ سب دیکھنے والوں کے سامنے باہر نکال کر رکھ دی جائے گی۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۳۶۔

۸۔اور اس دن جہنم (سب کے روبرو) لا حاضر کی جائے گی۔ اس دن انسان چیتے گا۔ مگر (اس وقت) چیتنے سے کیا فائدہ۔

۔الفجر ۸۹: ۲۳۔

۴۔ دوزخ بھڑکائی جائے گی

۹۔اور جس وقت دوزخ دہکائی جائے گی۔

۔الانفطار ۸۱: ۱۲۔

۵۔ جنت قریب لائی جائے گی

۱۰۔اور جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی۔

۔الشعراء ۲۶: ۹۰۔

۱۱۔اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی (کہ کچھ بھی) فاصلہ نہ ہوگا۔

۔قٓ ۵۰: ۳۱۔

۱۲۔اور جس وقت بہشت قریب لائی جائے گی۔

۔التکویر ۸۱: ۱۳۔

۶۔ قیامت کو کافر مومنوں سے علیحدہ کئے جائیں گے

۱۳۔اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن وہ ایک

مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

۶۔ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝

۷۔ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ۝

۸۔ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝

۹۔ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝

۱۰۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۱۱۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝

۱۲۔ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝

۱۳۔ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝

۱۴۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝

۱۵۔ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ۝

۱۶۔ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

۱۷۔ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝

دوسرے سے بچھڑ جائیں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۴۔

۱۴۔اور اے گنہگارو! آج تم (نیکوں سے) علیحدہ ہو جاؤ۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۵۹۔

۷۔ قیامت کا دن کافروں پر بھاری ہے

۱۵۔اور وہ کافروں پر سخت دن ہوگا۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۶۔

۱۶۔کافر کہیں گے کہ یہ سخت دن ہے۔

۔القمر ۵۴: ۸۔

۱۷۔پھر جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن اس دن سخت دن ہوگا۔ کافروں پر آسان نہیں ہوگا۔

۔المدثر ۷۴: ۸-۱۰۔

۸۔ کافروں کے چہرے بھونڈے

۱۸۔ پھر جب وہ اس (قیامت) کو نزدیک دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بدشکل ہو جائیں گے اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے، جسے تم مانگا کرتے تھے۔

۔الملک ۶۷:۲۷۔

۹۔ کافر آپس میں جھگڑیں گے

۱۹۔ پھر کچھ شک نہیں کہ قیامت کے دن تم اپنے پروردگار کے ہاں باہم جھگڑو گے۔

۔الزمر ۳۹:۳۱۔

۲۰۔ اس کا رفیق (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ وہ آپ ہی پرلے درجے کی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائے گا میرے پاس جھگڑا نہ کرو۔ میں نے تو تمہاری طرف پہلے ہی ڈراوا بھیج دیا تھا۔ ہمارے ہاں بات نہیں بدلی جایا کرتی اور ہم تو بندوں پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتے۔

ق ۵۰:۲۷۔۲۹۔

۱۰۔ کافروں کی حسرت اور ندامت

۲۱۔ اور وہ جنہوں نے (بتوں کی) پیروی کی تھی کہیں گے کہ کاش ہم (دنیا میں) پھر جائیں کہ ان سے بیزار ہوں جیسا کہ وہ ہم سے بیزار ہوئے۔ یوں اللہ ان کے اعمال ان پر حسرت کر دکھلائے گا۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۷۔

۲۲۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھوٹ جانا۔ یہاں تک کہ جب قیامت ان پر اچانک آ جائے گی تو کہیں گے ہائے ہماری حسرت! اس پر کہ ہم نے اس کے بارے میں کوتاہی کی اور وہ

۱۸۔ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝

۱۹۔ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝

۲۰۔ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۲۱۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ

۲۲۔ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

۲۳۔ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۲۴۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

اپنے (گناہوں کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہوں گے۔ سن لو کیا ہی برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھاتے ہیں!

۔الانعام ۶:۳۱۔

۲۳۔ اور اگر ہر ایک اس جان کے پاس جس نے ظلم کیا ہے وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے تو وہ ضرور اس کو اپنے فدیے میں دے دے اور جب وہ عذاب دیکھیں گے دل ہی دل میں نادم ہوں گے اور ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔یونس ۱۰:۵۴۔

۲۴۔ وہ سچا وعدہ قریب آ لگا ہے، اس کے آتے ہی کافروں کی آنکھیں تکی ہوں گی۔ (کہیں گے) ہائے ہماری خرابی! بے شک اس کی طرف سے غفلت میں تھے نہیں بلکہ ہم ظالم تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۷۔

۲۵۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا، کاش میں رسول کے ساتھ راہ پکڑتا، ہائے افسوس کاش میں فلانے (گمراہ) کو دوست نہ بناتا! بے شک اس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آ چکی تھی، باز رکھا۔ اور شیطان انسان کو (وقت پر) چھوڑنے والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۷۔۲۹۔

۲۶۔ اس دن انسان نصیحت پکڑے گا۔ اور اس دن اس کے لیے نصیحت کہاں ہے۔ کہے گا کاش میں اپنی (ہمیشہ کی) زندگی کے لیے کچھ توشہ آگے بھیجتا! سو اس دن اس کے سا عذاب کوئی نہیں دے گا اور نہ اس کے سا قید کرنا کوئی قید کرے گا۔

۔الفجر ۸۹:۲۳۔۲۶۔

۱۱۔ کافر اپنے نیست و نابود ہونے کی تمنا کریں گے

۲۷۔ سو (اے نبی ﷺ!) اس وقت کیا حالت ہوگی جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لا موجود کریں گے اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے۔ اس دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ زمین کا پیوند بنا دیے جائیں اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے۔

۔النساء ۴:۴۱۔۴۲۔

۲۸۔ اور کافر کہے گا کہ کاش میں مٹی ہوتا!

۔النباء ۷۸:۴۰۔

۱۲۔ کافر دنیا میں لوٹنے کی تمنا کریں گے

۲۹۔ اور جنہوں نے (بتوں کی) پیروی کی ہے کہیں گے کہ کاش ہم (دنیا میں) پھر جائیں کہ ہم بھی ان سے اسی طرح بیزار ہوں جس طرح آج وہ ہم سے بیزار ہوئے۔ یوں اللہ ان کے اعمال ان پر حسرت کر کے دکھلائے گا۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۷۔

۳۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو اللہ کو ان باتوں سے جو ظالم کرتے ہیں غافل نہ جان۔ وہ تو ان کو اس دن کے لیے ڈھیل دیتا ہے جس میں آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں گی، اپنے سر اونچے کیے ہوئے دوڑ رہے ہوں گے، ان کی نظریں ان کی طرف واپس نہ آئیں گی اور ان کے دل گرے ہوئے ہوں گے۔ اور (اے نبی ﷺ!) لوگوں کو اس دن سے ڈرا کہ ان پر عذاب آ موجود ہو۔ پھر ظالم کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں کچھ عرصہ تک مہلت دے۔ ہم تیرا بلاوا قبول کریں اور رسول کا اتباع کریں۔ (اللہ کہے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تمہارے لیے (دنیا سے) زوال نہیں

۲۵۔ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ۝

۲۶۔ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝

۲۷۔ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۝

۲۸۔ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ۝

۲۹۔ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ

۳۰۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ

ہے۔ اور تم لوگوں کے گھروں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا اور ہم نے تمہارے (سمجھانے کے) لیے کہاوتیں بیان کر دی تھیں اور وہ اپنا ایک طرح کا داؤ کھیلے اور ان کا داؤ اللہ کے علم میں ہے اگرچہ ان کا داؤ ایسا مضبوط ہو کہ اس سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں۔

-ابراہیم ۱۴:۴۴-۴۶-

۳۱۔ یہاں تک جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہوگی تو دعائیں مانگے گا کہ اے میرے پروردگار! تو مجھے پھر الٹا بھیج دے تاکہ جس کو میں چھوڑ آیا ہوں پھر وہاں جاکر نیک عمل کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک بات بکتا ہے۔

-المومنون ۲۳:۹۹-۱۰۰-

۳۲۔ اب نہ تو ہماری کوئی سفارش کرنے والے ہیں اور نہ کوئی دل سوز دوست۔ پس کاش ہم کو پھر لوٹ کر جانا ملے تو ہم ایمان والوں میں رہیں۔

-الشعراء ۲۶:۱۰۰-۱۰۲-

۳۳۔ اور کاش تو مجرموں کو دیکھے کہ اپنے پروردگار کے روبرو سر جھکائے کھڑے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہماری آنکھیں اور کان کھلے۔ تو ہم کو پھر واپس بھیج کہ ہم نیک عمل کریں اب ہم کو یقین ہے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۲-

۳۴۔ یا عذاب سامنے دیکھ کر کہنے لگے کہ کاش میں پھر لوٹ کر جاسکوں تو میں نیکوکاروں میں

أَوَلَمْ تَكُونُوٓا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ۝ وَسَكَنتُمْ فِى مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ ٱلْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ ٱللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ ٱلْجِبَالُ ۝

۳۱۔ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَهُمُ ٱلْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ٱرْجِعُونِ ۝ لَعَلِّىٓ أَعْمَلُ صَٰلِحًا فِيمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّآ ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۖ

۳۲۔ فَمَا لَنَا مِن شَٰفِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۝

۳۳۔ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَٱرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَٰلِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝

۳۴۔ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى ٱلْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِى كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَآءَتْكَ ءَايَٰتِى فَكَذَّبْتَ بِهَا وَٱسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ ۝ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ تَرَى ٱلَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى ٱللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۳۵۔ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوٓءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُۥٓ أَمَدًۢا بَعِيدًا ۚ

رہوں! ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہنچے اور تو نے ان کو جھٹلایا اور اکڑ بیٹھا اور کافر بن گیا۔ اور قیامت کو تو دیکھے گا کہ جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ان کے مونہہ کالے ہوں گے۔ کیا متکبروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-الزمر ۳۹:۵۸-۶۰-

۱۳۔ قیامت میں ہر شخص کو اپنے اعمال کا پورا عوض ملے گا اور کسی پر ظلم نہ ہوگا

۳۵۔ جس دن ہر شخص اس نیکی کو جو اس نے کی ہے موجود پائے گا اور نیز اس بدی کو بھی جو اس نے کی ہے چاہے گا کہ کاش اس بدی اور اس کے درمیان دور دراز کا فاصلہ ہو۔

-آل عمران ۳:۳۰-

۳۶۔ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۳۷۔ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۳۸۔ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۳۹۔ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۴۰۔ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللّٰهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

۴۱۔ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۴۲۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۴۳۔ يَوْمَ هُم بٰرِزُونَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۴۴۔ إِنَّا أَنذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

۴۵۔ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۳۶۔ سو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس کے ہونے میں شک نہیں ہے۔ اور ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔آل عمران ۳:۲۵۔

۳۷۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۱ و یونس ۱۰:۵۴ و المومنون ۲۳:۶۲۔

۳۸۔ اور قیامت کے دن تمہیں تمہارے پورے اجر دیے جائیں گے۔

۔آل عمران ۳:۱۸۵۔

۳۹۔ جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑتا آئے گا اور ہر شخص کو جو اس نے کیا ہے (اس کا عوض) پورا دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔النحل ۱۶:۱۱۱۔

۴۰۔ اس دن اللہ انہیں ان کی جزا جو حق ہے پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی کے ہے کھلا حق ہے۔

۔النور ۲۴:۲۵۔

۴۱۔ سو آج کسی شخص پر ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔یٰس ۳۶:۵۴۔

۴۲۔ اور ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الزمر ۳۹:۶۹۔

۴۳۔ جس دن وہ کھلے میدان میں ہوں گے۔ اللہ پر ان کی کوئی چیز چھپی نہ رہے گی۔ آج بادشاہت کس کی ہے۔ اللہ کی جو اکیلا زبردست ہے۔ آج ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج ظلم نہیں ہے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔المومن ۴۰:۱۶-۱۷۔

۴۴۔ بے شک ہم نے تمہیں ایک قریب ہی آنے والے عذاب سے ڈرا دیا۔ جس دن انسان دیکھے گا کہ اس کے ہاتھوں نے کیا توشہ آگے بھیجا ہے۔

۔النبأ ۷۸:۴۰۔

۱۳۔ ہر شخص کے اپنے ہی اعمال کام آئیں گے

۴۵۔ یہ ایک امت ہے جو گزر گئی۔ اس کے لیے ہے جو اس نے کیا اور تمہارے لیے جو تم نے کمایا۔ اور جو وہ کرتے تھے اس کی بابت تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۴ و ۱۴۱۔

۴۶۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ کیا تم ہم سے اللہ کے بارہ میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے اور ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے عمل اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۹۔

۴۷۔اور جو ڈرتے ہیں ان پر ان کافروں کے حساب کی بابت کچھ مواخذہ نہیں لیکن ان کا کام نصیحت کر دینا ہے۔ شاید وہ ڈریں۔

۔الانعام ۶: ۶۹۔

۴۸۔(لوگو!) تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں آ چکی ہیں تو جو بینا ہوا وہ اپنے نفع کے لیے اور جو اندھا رہا اس کا وبال اسی پر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں اور یوں ہم پھیر پھیر کر آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں تا کہ وہ کہیں کہ تو نے پڑھ لیا اور تا کہ ہم اس کو ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں بیان کریں۔

۔الانعام ۶: ۱۰۴۔۱۰۵۔

۴۹۔اور سب کے لیے ان کے کاموں کے مطابق درجے مقرر ہیں اور جو وہ کرتے ہیں، تیرا پروردگار اس سے غافل نہیں ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۳۲۔

۵۰۔اور جو شخص برا کام کرتا ہے اس کا وبال اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں ان باتوں سے آگاہ کر دے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۱۶۴۔

۴۶۔ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝

۴۷۔ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

۴۸۔ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

۴۹۔ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝

۵۰۔ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

۵۱۔ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

۵۲۔ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ

۵۳۔ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ

۵۴۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۝

۵۱۔سو جو راہ پاتا ہے وہ اپنے ہی لیے راہ پاتا ہے اور جو گمراہ ہو تو تو کہہ دے کہ میں ایک ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

۔النمل ۲۷: ۹۲۔

۵۲۔ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے عمل۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۵۔

۱۵۔ کوئی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

۵۳۔اور جو شخص بھی برا کام کرتا ہے اس کا وبال اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۔الانعام ۶: ۱۶۴۔

۵۴۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم جب تک ایک رسول نہ بھیج دیں (کسی کو) عذاب دینے والے نہیں ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۵۔

۵۵۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر بوجھ والی جان اپنے بوجھ کی طرف کسی کو بلائے تو اس کی طرف سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا اگرچہ وہ (جسے بلایا جائے) رشتہ دار ہی ہو۔

۔فاطر ۳۵: ۱۸۔

۵۶۔ اور بری تدبیر اپنے کرنے والے ہی کو گھیر لیتی ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۳۔

۵۷۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۷۔

۵۸۔ بھلا تو نے اسے بھی دیکھا جس نے حق سے مونہہ پھیرا اور تھوڑا دے کر سخت دل ہو گیا۔ کیا اسے غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا اسے اس بات کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے اور (نیز) ابراہیم کے۔ جس نے اللہ کا پورا حق ادا کیا یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۔النجم ۵۳: ۳۳۔۳۸۔

۱۶۔ کسی سے دوسرے کے اعمال کی باز پرس نہ ہوگی

۵۹۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے، ان کی بابت تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۴، ۱۴۱۔

۶۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو گناہ ہم نے کیا ہے اس کی بابت تم سے نہیں پوچھا جائے گا اور جو تم کرتے ہو اس کی بابت ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

۔سبا ۳۴: ۲۵۔

۶۱۔ سو اس دن اس کے گناہ کی بابت نہ کسی انسان سے پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۳۹۔

۵۵۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰی حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ؕ

۵۶۔ وَلَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ

۵۷۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ

۵۸۔ اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ۙ وَ اَعْطٰی قَلِیْلًا وَّ اَكْدٰی ۝ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی ۝ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ۙ وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی ۙ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۝

۵۹۔ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

۶۰۔ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

۶۱۔ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝

۶۲۔ وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا یُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ

۶۳۔ فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْیَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝

۶۴۔ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍۭ بِبَنِیْهِ ۙ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِیْهِ ۙ وَ فَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ۙ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ

۱۷۔ قیامت کو فدیہ نہیں لیا جائے گا

۶۲۔ اور اگر وہ سارے عوض بھی دے گا تو بھی اس سے نہیں لیا جائے گا۔

۔الانعام ۶: ۷۰۔

۶۳۔ سو آج نہ تم (منافقوں) ہی سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے۔ تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے۔ وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۵۔

۱۸۔ مجرم اپنے بیٹے، بیوی، بھائی وغیرہ کو بے فائدہ فدیہ میں دینا چاہے گا

۶۴۔ گنہگار چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے اپنے بیٹوں کو فدیہ میں دے دے اور اپنی بیوی اور بھائی کو اور اپنے کنبے کو جو اسے

جگہ دیتا تھا اور ان سب کو جو زمین میں ہیں۔ پھر یہ فدیہ دینا اس کو (عذاب سے) چھڑا دے۔

— المعارج ۷۰: ۱۱-۱۴

۱۹۔ ہر شخص اپنے ماں، باپ، بھائی، بیٹوں، بیوی وغیرہ سے بھاگے گا

۶۵۔ پھر جب کان پھوڑنے والی آئے گی جس دن مرد بھاگے گا اپنے بھائی سے اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ اس دن ان میں سے ہر مرد کی ایک ایسی حالت ہوگی جو اس کو دوسرے سے بے پروا کر دے گی۔

— عبس ۸۰: ۳۳-۳۷

۲۰۔ قیامت کو خرید و فروخت، دوستی، سفارش نہ ہوگی

۶۶۔ مسلمانو! جو (مال) ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے ہی خرچ کر لو کہ جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

— البقرۃ ۲: ۲۵۴

۶۷۔ (اے نبی ﷺ!) میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہہ دو کہ نماز پڑھیں اور جو (مال) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتے رہیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آ موجود ہو جس میں نہ بیع ہوں اور نہ دوستی۔

— ابراہیم ۱۴: ۳۱

۶۸۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا جس کا کہا مانا جائے۔

— المومن ۴۰: ۱۸

۶۹۔ سو آج یہاں اس کے لیے کوئی دوست نہیں۔

— الحاقۃ ۶۹: ۳۵

جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝

۶۵۔ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝

۶۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ

۶۷۔ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝

۶۸۔ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝

۶۹۔ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝

۷۰۔ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝

۷۱۔ هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝

۷۲۔ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

۲۱۔ کوئی کسی کے کام نہ آئے گا

۷۰۔ جس دن کسی شخص کو کسی کے لیے کچھ اختیار نہ ہوگا اور حکم اس دن اللہ ہی کا ہوگا۔

— الانفطار ۸۲: ۱۹

۷۱۔ خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ دنیا کی زندگی میں تم منافقوں کی طرف سے جھگڑ لے تو قیامت کے دن کون ان کی طرف سے جھگڑے گا یا کون ان کا کارساز ہوگا۔

— النساء ۴: ۱۰۹

۲۲۔ دوست دوست کے کام نہ آئے گا

۷۲۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی مگر جس پر اللہ رحم کرے۔ بے شک وہ غالب ہے رحم والا۔

— الدخان ۴۴: ۴۱-۴۲

۷۳۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

۔المعارج ۷۰:۱۰۔

۴۳۔ متقیوں کے سوا دوست بھی دشمن بن جائیں گے

۷۴۔ متقیوں کے سوا دوست اس دن ایک ایک کے دشمن ہوں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۷۔

۴۴۔ مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گا

۷۵۔ جس دن نہ مال ہی نفع دے گا اور نہ بیٹے ہی مگر جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر حاضر ہوگا (وہ عذاب سے بچے گا)۔

۔الشعراء ۲۶:۸۸۔۸۹۔

۷۶۔ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ سو تمہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا نہ دے اور تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دینے والا (شیطان) فریب نہ دے۔

۔لقمان ۳۱:۳۳۔

۷۷۔ اللہ کے ہاں نہ ان کے مال ہی ان کے کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد ہی۔ یہی لوگ دوزخی ہیں اور وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔المجادلة ۵۸:۱۷۔

۷۸۔ قیامت کے دن تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد ہرگز تمہیں نفع نہ پہنچا سکیں گے۔

۔الممتحنة ۶۰:۳۔

۷۹۔ اور اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آئے گا۔ جب وہ نیچے (دوزخ میں) گرے گا۔

۔اللیل ۹۲:۱۱۔

۴۵۔ بے زور اور بے مددگار

۸۰۔ جس دن چھپی باتیں جانچی جائیں گی اس دن اس

۷۳۔ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝

۷۴۔ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝

۷۵۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝

۷۶۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

۷۷۔ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۷۸۔ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

۷۹۔ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝

۸۰۔ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَاۗىِٕرُ ۝ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝

۸۱۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝

۸۲۔ ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

۸۳۔ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝

۸۴۔ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

میں نہ قوت ہوگی اور نہ کوئی مدد دینے والا۔

۔الطارق ۸۶:۹۔۱۰۔

۴۶۔ کافروں کو عذر کرنے اور بولنے کی اجازت نہ ہوگی

۸۱۔ یہ وہ دن ہوگا کہ وہ بول نہ سکیں گے اور نہ انہیں یہی اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر کریں۔

۔المرسلت ۷۷:۳۵۔۳۶۔

۸۲۔ پھر نہ کافروں کو اجازت دی جائے گی اور نہ ان کا عذر ہی سنا جائے گا۔

۔النحل ۱۶:۸۴۔

۴۷۔ بغیر اللہ کی اجازت کے کوئی نہیں بول سکے گا

۸۳۔ جس دن قیامت کا دن آئے گا کوئی شخص بغیر اس کی اجازت کے نہ بول سکے گا۔ پھر کوئی ان میں بدبخت ہوگا اور کوئی نیک بخت۔

۔ھود ۱۱:۱۰۵۔

۸۴۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار رحمٰن، وہ

اس سے بات نہ کر سکیں گے۔ جس دن روح (جبریل علیہ السلام) اور سب فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے، بول نہ سکیں گے مگر وہی جسے رحمٰن اجازت دے اور وہ راہ کی بات کہے۔ یہ دن برحق ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو۔

۔النباء ۷۸: ۳۷-۳۹۔

۲۸۔ ظالموں کا عذر بے کار اور لعنت اور برا گھر

۸۵۔ سو آج ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ہے نہ ان کا عذر ہی کچھ نفع دے گا اور نہ ان کی توبہ ہی قبول کی جائے گی۔

۔الروم ۳۰: ۵۷۔

۸۶۔ جس دن ظالموں کو ان کا عذر نفع نہ دے گا اور ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔

۔المومن ۴۰: ۵۲۔

شفاعت

۱۔ شفاعت اللہ ہی کے لیے ہے

۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ شفاعت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۴۴۔

۲۔ قیامت کو کوئی شفاعت نہ ہوگی

۲۔ مسلمانو جو مال ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے ہی خرچ کر دو جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۴۔

خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۝

۸۵۔ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝

۸۶۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝

۱۔ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ

۳۔ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ

۴۔ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝

۵۔ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝

۶۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝

۳۔ شفاعت اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوگی

۳۔ بھلا وہ کون ہے کہ اس کے ہاں بغیر اس کی اجازت کے شفاعت کرے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۵۔

۴۔ وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں وہ جس نے اللہ سے قول و قرار لے لیا ہے۔

۔مریم ۱۹: ۸۷۔

۵۔ اس دن شفاعت نفع نہ دے گی مگر ہاں اسے جس کے لیے رحمٰن نے اجازت دی ہے اور اس کا قول پسند کیا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۰۹۔

۶۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اسی کی شفاعت کریں گے جس سے وہ راضی ہے اور وہ اس کے ڈر سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۸۔

۷۔ اور اس کے ہاں شفاعت صرف اسی کو نفع دے گی جس کے لیے وہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب ان (فرشتوں) کے دل سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا۔ وہ جواب دیتے ہیں کہ حق فرمایا اور وہی عالی مرتبہ ہے۔

۔سبا ۳۴: ۲۳۔

۸۔ اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی شفاعت کچھ نفع نہ دے گی مگر اس کے بعد کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت دے اور راضی ہو جائے۔

۔النجم ۵۳: ۲۶۔

۴۔ کافروں کے لیے شفاعت نہیں

۹۔ ان کے لیے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا۔

۔الانعام ۶: ۵۱۔

۱۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) اس قرآن کے ذریعہ سے سمجھا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی جان اپنے کئے کے سبب مبتلائے مصیبت ہو جائے۔ اس کے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا۔

۔الانعام ۶: ۷۰۔

۱۱۔ سو ہمارے لیے نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے اور نہ کوئی خالص دوست۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۰۰۔۱۰۱۔

۱۲۔ اور ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے منکر ہوں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۳۔

۱۳۔ (اللہ) کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ

۷۔ وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

۸۔ وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۝

۹۔ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ

۱۰۔ وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ

۱۱۔ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝

۱۲۔ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝

۱۳۔ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝

۱۴۔ أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ۝

۱۵۔ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝

۱۶۔ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

۱۷۔ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

سفارشی۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

۔السجدہ ۳۲: ۴۔

۱۴۔ کیا میں اس (اللہ) کے سوا دو معبود اختیار کروں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

۔یٰسین ۳۶: ۲۳۔

۱۵۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارشی جس کا کہا مانا جائے۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۸۔

۱۶۔ اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں، وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے۔ مگر وہ شخص جو حق کی گواہی دے اور وہ جانتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۶۔

۱۷۔ سو انہیں شفاعت کرنے والوں کی شفاعت نفع نہ دے گی۔ سو

انہیں کیا ہو گیا کہ وہ نصیحت سے منہ موڑتے ہیں گویا وہ بدکنے والے گدھے ہیں جو شیر سے بھاگ رہے ہیں۔

۔المدثر ۷۴: ۴۹ ۔ ۵۱ ۔

۵۔ اچھی سفارش کا اچھا عوض اور بری کا برا

۱۸۔ جو نیکی کی سفارش کرے گا اس کے لیے اس نیکی میں ایک حصہ ہے اور جو بدی کی سفارش کرے گا اس کو اس بدی سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

۔النساء ۴: ۸۵ ۔

حساب کے بعد فیصلہ

۱۔ اور ہر امت کا ایک رسول ہوا ہے تو جب ان کا رسول حاضر ہو گا تو امت میں اور رسول میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان لوگوں پر ظلم نہ ہو گا۔

۔یونس ۱۰: ۴۷ ۔

۲۔ اور جس جس شخص نے نافرمانی کی ہے اگر تمام خزانے جو زمین میں ہیں اس کے قبضے میں ہوں تو وہ ضرور ان کو جان کے بدلے میں دے نکلے اور جب لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے تو اظہار ندامت کریں گے۔ اور لوگوں پر انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہو گا۔

۔یونس ۱۰: ۵۴ ۔

۳۔ جن جن باتوں پر یہ اختلاف کرتے رہے ہیں، ان میں تیرا پروردگار قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۱۷ یونس ۱۰: ۹۳ ۔

مُعْرِضِينَ ﴿۴۹﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

۱۸۔ مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴿۸۵﴾

۱۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۴۷﴾

۲۔ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۵۴﴾

۳۔ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۹۳﴾

۴۔ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ

۵۔ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۹﴾

۶۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ

۴۔ اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور وہ وعدہ تم سے میں نے بھی کیا تھا مگر میں نے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی کی۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۲ ۔

۵۔ جس دن یہ لوگ ہمارے حضور میں حاضر ہوں گے کیسے کچھ سنتے دیکھتے ہوں گے مگر اس وقت تو یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہیں اور (اے نبی ﷺ!) ان لوگوں کو اس افسوس کے دن سے ڈراؤ جب کہ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور اب تو یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۔مریم ۱۹: ۳۸ ۔ ۳۹ ۔

۶۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہیں اور صابئی اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرکین قیامت کے دن ان سب کے درمیان اللہ فیصلہ کر

دے گا۔

۔الحج ۲۲: ۱۷۔

۷۔ کچھ شک نہیں کہ جن جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے رہے ہیں، ان میں تیرا پروردگار قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر دے گا۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۵۔

۸۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور اعمال کی کتاب سامنے رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۶۹۔

۱۔ آیات کو جھٹلانے والے مجرم داخل جنت نہ ہوں گے

۹۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے تو ان کے لیے نہ تو آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے، اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے اور مجرموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ان کے لیے آگ کا بچھونا ہوگا۔ اور ان کے اوپر (آگ) ہی کا اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۰، ۴۱۔

۲۔ مجرم زنجیروں میں مقید گندھک کے کرتے پہنے ہوں گے

۱۰۔ اور اس دن تو گنہگاروں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھے گا ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے۔ اور ان

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۷۔ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۸۔ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۹۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

۱۰۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ هَٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

۱۱۔ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

۱۲۔ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝

۱۳۔ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا

کے مونہوں پر آگ چھا جائے گی تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ لوگوں کو پہنچا دینا ہے اور اس لیے ہے کہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور تاکہ جان لیں کہ وہ (اللہ) ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۹۔۵۲۔

۱۱۔ اور گنہگار (آتش) دوزخ کو دیکھیں گے اور یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے کوئی راہ گریز نہیں ملے گی۔

۔الکہف ۱۸: ۵۳۔

۱۲۔ اور ہم گنہگاروں کو پیاسا دوزخ کی طرف ہانک لے جائیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۸۶۔

۱۳۔ کچھ شک نہیں کہ جو اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا،

اس کے لیے دوزخ ہے۔ اس میں نہ وہ مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۷۴۔

۳۔ مجرموں کے عمل خاک کی طرح اڑیں گے

۱۴۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لیے بشارت نہیں ہے اور وہ کہیں گے ہم سے محفوظ آڑ میں رہو۔ اور ہم اس کی طرف آئیں گے جو انہوں نے کیا ہے تو ہم اسے پراگندہ غبار بنا دیں گے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۲۔۲۳۔

۴۔ مجرموں کی ناامیدی

۱۵۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی گنہگار ناامید ہوں گے۔

۔الروم ۳۰:۱۲۔

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ) کاش تو دیکھے کہ جب گنہگار اپنے پروردگار کے آگے اپنے سر اوندھے کیے ہوں گے۔ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! اب ہماری آنکھیں ہو گئیں اور ہمارے کان ہو گئے۔ تو ہمیں بھی (دنیا میں) واپس بھیج کہ ہم نیک کام کریں۔ بے شک ہمیں یقین آ گیا۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۲۔

۱۷۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے اور ان سے منہ پھیر لے ہم بے شک گنہگاروں سے بدلہ لیں گے۔

۔السجدۃ ۳۲:۲۲۔

يَحْيٰى ۝

۱۴۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝

۱۵۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

۱۶۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝

۱۷۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝

۱۸۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

۱۹۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۵۔ مجرموں کو عذاب

۱۸۔ اور اے گنہگارو! آج تم (نیکوں سے) علیحدہ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم سے یہ عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔ اور بے شک اس نے تم میں سے ایک خلقِ کثیر کو گمراہ کر دیا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے۔ یہ وہ دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا آج اس میں داخل ہو بدلہ اس بات کا کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔

۔یٰس ۳۶:۵۹۔۶۴۔

۱۹۔ بے شک گنہگار دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ جو ان پر سے ہلکا نہ ہوگا۔ اور وہ اس میں ناامید رہیں گے اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہی ظلم کرتے رہے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۴۔۷۶۔

۶۔ مجرم اوندھے مونہہ آگ میں

۲۰۔ بے شک گنہگار گمراہی اور جنون میں ہیں جس دن وہ اپنے مونہہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ (کہا جائے گا) دوزخ کا لگنا چکھو۔

-القمر ۵۴: ۴۷-۴۸-

۲۱۔ گنہگار اپنی صورت سے پہچان لیے جائیں گے پھر (ان کے) چوٹے اور پاؤں پکڑے جائیں گے۔

-الرحمٰن ۵۵: ۴۱-

۲۲۔ یہ ہے وہ جہنم جس کو گنہگار لوگ جھٹلاتے ہیں۔ وہ اس میں اور کھولتے ہوئے پانی میں پڑے پھریں گے۔

-الرحمٰن ۵۵: ۴۳-۴۴-

۷۔ قیامت کو مخلوق کے تین گروہ ہوں گے اصحاب الیمین اصحاب الشمال اور سابقون

۲۳۔ اور (قیامت کو) تم تین فریق ہو جاؤ گے۔ سو داہنی جانب والے، کیا ہی اچھے ہیں داہنی جانب والے اور بائیں جانب والے کیا ہی برے ہیں بائیں جانب والے۔ اور آگے بڑھنے والے۔ تو ہیں ہی آگے بڑھنے والے وہی مقرب (بارگاہ) ہیں۔ نعمت کے باغوں میں گروہ کے گروہ پہلوں میں سے اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔

-الواقعۃ ۵۶: ۷-۱۴-

۸۔ بہت سے چہرے خوش اور بہت سے سیاہ و گرد آلود

۲۴۔ کتنے ہی چہرے اس دن چمکتے ہوں گے۔ ہنسنے والے، خوش حال اور کتنے ہی چہرے اس دن غبار آلود ہوں گے۔ ان

۲۰۔ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝

۲۱۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝

۲۲۔ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝

۲۳۔ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۝

۲۴۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

۲۵۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ۝ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ ۝ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝

پر کلونس چھائی ہوگی۔ یہ وہ جماعت ہے جو کافر بدکار ہیں۔

-عبس ۸۰: ۳۸-۴۲-

۹۔ بعض اداس ہو کر دوزخ کو اور بعض شاداں و فرحاں بہشت کو جائیں گے

۲۵۔ (اے نبی ﷺ!) بھلا تیرے پاس چھا جانے والی کی خبر بھی پہنچی ہے۔ کتنے ہی چہرے اس دن ذلیل ہوں گے۔ عمل کرنے والے محنت کرنے والے، جلتی آگ میں داخل ہوں گے کھولتے چشمے سے پانی پلائے جائیں گے۔ ان کے لیے کھانا سوائے کانٹے اور جھاڑ کے نہ ہوگا۔ جو نہ موٹا کرے گی اور نہ بھوک سے بے پرواہ کرے گی۔ کتنے ہی چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے۔ اپنی کوشش پر خوش، اعلیٰ جنت میں۔ وہ اس میں بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔

-الغاشیۃ ۸۸: ۱-۱۱-

۱۰۔ ہر بدی کی جزا ملے گی

۲۶۔ جو برا کام کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی۔

۔النساء ۴: ۱۲۳۔

۲۷۔ اور جنہوں نے ظلم کیا ان کے بد کاموں کی برائیاں انہیں پہنچیں گی اور وہ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۵۱۔

۲۸۔ اور ہم ان کے برے کاموں پر جو وہ کرتے تھے ضرور سزا دیں گے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۲۷۔

۲۹۔ تاکہ وہ انہیں، جنہوں نے بدیاں کی ہیں ان کے اعمال کی سزا دے۔

۔النجم ۵۳: ۳۱۔

۳۰۔ اور جو شخص ذرہ بھر بھی بدی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا۔

۔الزلزال ۹۹: ۸۔

۱۱۔ بدی کی جزا بدی کے برابر ہی ملے گی

۳۱۔ اور جو شخص برائی لے کر آئے گا، تو اس کو اس برائی کی برابر ہی سزا دی جائے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الانعام ۶: ۱۶۰۔

۳۲۔ اور جنہوں نے بدیاں کمائی ہیں تو بدی کی سزا اسی کی برابر ہے۔

۔یونس ۱۰: ۲۷۔

۳۳۔ اور جو بدی لے کر آئے گا تو جو بدیاں کرتے ہیں انہیں اسی کی سزا دی جائے گی جو وہ کرتے ہیں۔

۔القصص ۲۸: ۸۴۔

۲۶۔ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ

۲۷۔ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

۲۸۔ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۲۹۔ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا

۳۰۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

۳۱۔ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۳۲۔ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا

۳۳۔ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۴۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا

۱۔ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۲۔ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۳۔ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۳۴۔ اور جس نے بدی کی اسے اس کی برابر ہی سزا دی جائے گی۔

۔المومن ۴۰: ۴۰۔

دوزخ

۱۲۔ دوزخ بری جگہ ہے

۱۔ اور بے شک وہ برا بچھونا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۶۔

۲۔ اور وہ برا بچھونا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۷۔

۳۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا بچھونا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۸۔

۴۔ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ
۵۔ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ
۶۔ وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ
۷۔ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ وَبِئْسَ الْقَرَارُ
۸۔ وَمَأْوٰىهُمُ النَّارُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ
۹۔ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا
۱۰۔ فَبِئْسَ الْقَرَارُ
۱۱۔ وَسَاءَتْ مَصِيرًا
۱۲۔ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ
۱۳۔ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ
۱۴۔ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ
۱۵۔ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيرًا
۱۶۔ كَلَّا ۚ إِنَّهَا لَظٰى ۙ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلّٰى
۱۷۔ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا
۱۸۔ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۚ كَأَنَّهُ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ

۴۔ (یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے، سو وہ برا بچھونا ہے۔

۔ص ۳۸: ۵۶۔

۵۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۲۶ والتوبۃ ۹: ۷۳ والحج ۲۲: ۷۲ والتغابن ۶۴: ۱۰ والملک ۶۷: ۶۔

۶۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۲ والانفال ۸: ۱۶۔

۷۔ (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری قرارگاہ ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۹۔

۸۔ اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور بے شک وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔النور ۲۴: ۵۷۔

۹۔ بے شک وہ بری قرارگاہ اور قیام گاہ ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۶۔

۱۰۔ سو وہ بری قرارگاہ ہے۔

۔ص ۳۸: ۶۰۔

۱۱۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۶۔

۱۲۔ وہ (دوزخ) تمہاری رفیق ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۵۔

۱۳۔ سو وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۸۔

۲۔ دوزخ کی آگ سخت گرم ہے کسی وقت بجھنے نہیں پاتی

۱۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ دوزخ کی آگ زیادہ گرم ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۸۱۔

۱۵۔ جب وہ بجھنے لگے گی ہم اس کو اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۷۔

۱۶۔ یہ ہرگز نہیں ہوگا۔ وہ شعلے والی آگ ہے موںہہ کی کھال ادھیڑنے والی ہے۔ اسے بلاتی ہے جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا۔

۔المعارج ۷۰: ۱۵۔۱۷۔

۳۔ دوزخ میں ٹھنڈک کا مزہ نہیں

۱۷۔ وہ اس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کا۔

۔النباء ۷۸۔۲۴۔

۴۔ چنگاریاں اتنی بڑی جتنا اونٹ

۱۸۔ بے شک وہ محلوں کی مانند چنگاریاں پھینکتی ہے۔ گویا وہ چنگاریاں زرد اونٹ ہیں۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۳۲۔۳۳۔

۵۔ دوزخ کی آگ لمبے ستونوں کی شکل میں

۱۹۔ ہرگز یوں نہیں ہے۔ وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور (اے نبی ﷺ!) تو کیا جانے کہ حطمہ کیا ہے۔ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے وہ جو دلوں پر چڑھ جاتی ہے۔ بے شک وہ ان پر دروازہ بند کی ہوئی ہے لمبے ستونوں کی شکل میں۔

۔الھمزۃ ۱۰۴: ۴-۹

۶۔ دوزخ چنگھاڑتی اور جوش مارتی ہے

۲۰۔ جب وہ انہیں دور کے فاصلے سے دیکھے گی تو وہ اس کا چیخنا اور چنگھاڑنا سنیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۲

۲۱۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہ اس کا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ غصے سے پھٹ جائے۔ جب اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو اس کے محافظ ان سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟

۔الملک ۶۷: ۷-۸

۷۔ دوزخ میں پہاڑ

۲۲۔ ہم اسے ایک چڑھائی پر چڑھائیں گے۔

۔المدثر ۷۴: ۱۷

۸۔ انیس فرشتے مقرر ہیں

۲۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو کیا جانے کہ دوزخ کیا ہے؟ نہ کچھ باقی رکھے اور نہ چھوڑے، چہرے کو جھلسنے والی ہے۔ اس پر انیس فرشتے تعینات ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغے فرشتے ہی بنائے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد محض کافروں کی آزمائش کا ذریعہ بنائی ہے۔ تاکہ وہ لوگ یقین کریں جنہیں کتاب دی گئی ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اپنے ایمان میں اور بڑھ جائیں گے اور اہل کتاب اور مومن شک نہ کریں اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق) روگ ہے اور منکر کافر کہیں کہ اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے؟ یوں اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور (اے نبی ﷺ) تیرے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ قیامت کو آدمی کے یاد رکھنے کے لیے ہے اور بس۔ ہرگز یوں نہیں ہے۔ قسم ہے چاند کی اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ نمودار ہو۔ بے شک وہ قیامت ایک بڑی چیز ہے۔ آدمی کو ڈرانے والی ہے (یعنی) اس کو جو تم میں سے (بہشت کی طرف) آگے بڑھے یا (اس سے) پیچھے رہے۔

۔المدثر ۷۴: ۲۷-۳۷

۱۹۔ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝

۲۰۔ إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۝

۲۱۔ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝

۲۲۔ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝

۲۳۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝

۹۔ نہایت سخت اور زبردست فرشتے

۲۴۔اس پر تند خو سخت فرشتے تعینات ہیں، جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

۔التحریم ۶:۶۶۔

۱۰۔ دوزخ سرکشوں کی تاک میں

۲۵۔بے شک دوزخ گھات میں ہے۔سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔وہ اس میں بے شمار قرن رہیں گے۔

۔النبا ۷۸: ۲۱۔۲۳۔

۱۱۔ آدمی اور پتھر ایندھن

۲۶۔تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۔

۲۷۔بے شک جنہوں نے کفر کیا اللہ کے مقابلے میں نہ ان کے مال ہی کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد ہی اور وہ لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۰۔

۲۸۔بے شک تم اور جسے تم اللہ کے سوا پوجتے ہو دوزخ کا ایندھن ہیں۔ تم اس پر وارد ہونے والے ہو۔ اگر یہ (بت) معبود ہوتے تو اس پر وارد نہ ہوتے اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۸۔۹۹۔

۲۹۔مسلمانو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس پر تند خو سخت فرشتے تعینات ہیں، جو اللہ کے حکم کی نافرمانی

۲۴۔ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝

۲۵۔ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۝ لَّابِثِينَ فِيهَآ أَحْقَابًا ۝

۲۶۔ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

۲۷۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُم مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝

۲۸۔ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۖ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ۝ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۲۹۔ يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوٓا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝

۳۰۔ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝

۳۱۔ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَآ ۚ أُولٰٓئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

۳۲۔ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝

نہیں کرتے۔اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

۔التحریم ۶۶:۶۔

۳۰۔لیکن جو ظالم ہیں، وہ دوزخ کا ایندھن ہیں۔

۔الجن ۷۲: ۱۵۔

۱۲۔ بہت جن و انس دوزخ بھرنے کو پیدا ہوئے

۳۱۔اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے دوزخ کے لیے بہت سے جن اور انسان پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔ وہ مثل چوپایوں کی ہیں بلکہ وہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں اور وہی غافل ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۹۔

۳۲۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تیرا پروردگار چاہتا تو سب لوگوں کو

ایک ہی مذہب پر کر دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر ہاں جس پر تیرا پروردگار رحم کرے اور اسی اختلاف کے لیے اس نے انہیں پیدا کیا اور تیرے پروردگار کا قول پورا ہوا کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

-ہود ۱۱: ۱۱۸-۱۱۹-

۳۳- ولیکن میری طرف سے یہ بات ٹھہر چکی ہے کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں، سب ہی سے بھر دوں گا۔

-السجدہ ۳۲: ۱۳-

۱۳- دوزخیوں کی مانگ

۳۴- جس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی اور کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

-ق ۵۰: ۳۰-

۱۴- دوزخ میں موت ہے نہ حیات

۳۵- کچھ شک نہیں کہ جو شخص اپنے پروردگار کے ہاں گنہگار ہو کر حاضر ہوگا، اس کے لیے دوزخ ہے۔ نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ ہی رہے گا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۷۴-

۳۶- پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔

-الاعلیٰ ۸۷: ۱۳-

۱۵- دوزخ کے سات دروازے

۳۷- اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے بانٹا ہوا ایک حصہ ہے۔

-الحجر ۱۵: ۴۴-

۱۶- دوزخ پر ہر کسی کا گزر

۳۸- اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو اس پر نہ

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۳۳- وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۳۴- يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ۝

۳۵- إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝

۳۶- ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝

۳۷- لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝

۳۸- وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝

۳۹- إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝

۴۰- إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

۴۱- وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝ وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن

گزرے اور یہ تیرے پروردگار پر لازم اور فیصل شدہ ہے۔

-مریم ۱۹: ۷۱-

۱۷- اللہ کے برگزیدگان دوزخ سے دور رہیں گے

۳۹- بے شک وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ ہو چکا ہے، وہی اس سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ اس کی آہٹ بھی نہیں سنیں گے اور وہ اس نعمت میں جس کو ان کا دل چاہے گا، ہمیشہ رہیں گے۔ بڑی گھبراہٹ انہیں غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہ تمہارا وہ دن ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

-الانبیاء ۲۱: ۱۰۱-۱۰۳-

۴۰- مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے (اس سے دور رہیں گے)۔

-الصٰفّٰت ۳۷: ۴۰، ۷۴، ۱۶۰-

۴۱- اور اس سے وہ بڑا متقی دور رہے گا، جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں)

دیتا ہے تاکہ پاک ہو اور اس پر کسی کا احسان نہیں ہے، جس کا بدلہ دیا جائے۔ مگر اپنے پروردگار عالی شان کی رضا چاہنے کے لیے کرتا ہے۔ اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا۔

۔اللیل ۹۲: ۱۷۔۲۱۔

۱۸۔ دوزخی اور جنتی برابر نہیں

۴۲۔ تو کیا وہ شخص جو اپنے پروردگار کی طرف سے سند پر ہے ان کی مانند ہو سکتا ہے جن کی نظر میں ان کے برے عمل اچھے کر دکھلائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اس بہشت کی صفت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو دار نہیں ہے اور دودھ کی نہریں جن کا مزہ بدلا ہوا نہیں ہے اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو مزہ دینے والی ہے اور صاف شہد کی نہریں ہیں اور اس میں ان کے لیے ہر قسم کے پھل ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے۔ کیا ایسی نعمتوں والا اس شخص کی مانند ہے جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہے اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷: ۱۴۔۱۵۔

۴۳۔ دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہیں۔ جو جنتی ہیں، وہی اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۲۰۔

۱۹۔ دوزخیوں کے لیے طوق و زنجیر

۴۴۔ اور تو اس دن گنہگاروں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھے گا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۹۔

۴۵۔ اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے اس کے

نِعْمَةٍ تُجْزٰىٓ ۝ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

۴۲۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ۝

۴۳۔ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝

۴۴۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝

۴۵۔ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝

۴۶۔ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۴۷۔ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

۴۸۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝

کسی تنگ گوشے میں ڈالے جائیں گے، تو اس موقعہ پر وہ موت مانگیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۳۔

۴۶۔ اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو دل ہی دل میں نادم ہوں گے اور جو لوگ کافر ہیں ان کی گردنوں میں ہم طوق ڈالیں گے۔ ان کو صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴: ۳۳۔

۴۷۔ اور یہی وہ ہیں، جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔

۔الرعد ۱۳: ۵۔

۴۸۔ جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں تو وہ گھسیٹے جائیں گے گرم پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۱۔۷۲۔

۴۹۔ اسے پکڑو اور اسے طوق پہناؤ۔ پھر اسے دوزخ میں داخل کرو پھر اسے ایک زنجیر میں جس کا طول گزوں کی ناپ سے ستر گز ہے جکڑ دو۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۳۰۔۳۲۔

۵۰۔ بے شک ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور آگ تیار کر رکھی ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۴۔

۲۰۔ دوزخی بدشکل

۵۱۔ آگ ان کے مونہہ جھلس دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہوں گے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۰۴۔

۲۱۔ دوزخیوں کی حسرت اور ندامت

۵۲۔ اور گمراہوں کے لیے دوزخ میدان میں لائی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا کہ جنہیں تم پوجا کرتے تھے وہ کہاں ہیں (یعنی) اللہ کے سوا۔ کیا وہ تمہاری مدد کرتے ہیں یا بدلہ لیتے ہیں۔ پھر اس میں وہ سب گمراہ اوندھے ڈال دیے جائیں گے اور شیطان کے سارے لشکر بھی۔ کہیں گے اور وہ اس میں ایک دوسرے سے جھگڑا کرتے ہوں گے۔ اللہ کی قسم! بے شک ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ جب ہم تمہیں جہانوں کے پروردگار کی برابر ٹھہراتے تھے اور ہمیں تو گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا۔ سو ہمارا کوئی سفارشی نہیں اور نہ خالص دوست۔ سو اگر ہمیں دنیا میں پھر لوٹنا ہو تو ہم ایمان لانے والوں میں ہوں گے۔ بے شک اس میں (توحید کی) نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۹۱۔۱۰۴۔

۴۹۔ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝

۵۰۔ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝

۵۱۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝

۵۲۔ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

۵۳۔ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

۵۴۔ هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝ هَٰذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُوا

۵۳۔ اور (دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم (نبی ﷺ کی) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

۔الملک ۶۷: ۱۰۔

۲۲۔ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا

۵۴۔ یہ بات ہے اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ سو وہ برا بچھونا ہے۔ یہ ہے تم اسے چکھو گرم پانی اور پیپ اور اسی قسم کے اور طرح طرح کے (عذاب)۔ یہ ایک جماعت ہے تمہارے ساتھ داخل ہونے میں انہیں خوشی نہ ہو۔ بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ (عابد) کہیں گے بلکہ تمہیں ہی خوشی نہ ہو۔ تم نے ہی اس کو ہمارے لیے آگے تیار کیا ہے۔ سو وہ بری قرارگاہ ہے۔ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! جس نے ہمارے لیے یہ عذاب آگے تیار کیا ہے۔

اسے تو آگ میں دہرا عذاب دے۔ اور کہیں گے ہمیں کیا ہوا کہ ہم ان آدمیوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم شریر گنا کرتے تھے۔ ہم ان سے ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔ یا ان کی طرف سے ہماری آنکھیں بہک گئیں بے شک یہ حق ہے۔ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا۔

۔ص ۳۸: ۵۹۔۶۴۔

۵۵۔ اور جب وہ آگ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو ناتواں ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے کہ ہم تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا تم ہمارے لیے آگ کے ایک حصے سے کفایت کرنے والے ہو؟ وہ جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے کہ ہم تم سب اسی میں ہیں اور اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔

۔المومن ۴۰: ۴۷۔۴۸۔

النَّارِ ۝ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝

۵۵۔ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝

۵۶۔ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

۵۷۔ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

۵۸۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝

۵۶۔ اور اس کا ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے اسے گمراہ نہیں کیا تھا لیکن وہ آپ ہی پرلے درجے کی گمراہی میں تھا۔ اللہ کہے گا کہ میرے پاس جھگڑا نہ کرو۔ میں نے پہلے تمہاری طرف ڈراوا بھیج دیا تھا۔ میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔

۔ق ۵۰: ۲۷۔۲۹۔

۲۳۔ دوزخیوں کی واویلا و فریاد

۵۷۔ لیکن جو لوگ بدنصیب ہیں وہ آگ میں ہوں گے ان کے لیے اس میں دھاڑنا اور چلانا ہے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جس قدر تیرا پروردگار چاہے۔ بے شک تیرا پروردگار جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔

۔ہود ۱۱: ۱۰۶۔۱۰۷۔

۵۸۔ آگ ان کے مونہہ جھلس دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہوں گے۔ کیا یہ نہیں تھا کہ میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے۔ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر ہماری بدنصیبی غالب آ گئی تھی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس سے نکال اگر ہم (پھر ایسے کام) کریں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔ اللہ فرمائے گا کہ اسی میں خوار پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ میرے بندوں میں سے ایک فریق کہا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو تم نے ان کا ٹھٹھا بنا لیا

قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝

۵۹۔ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ۝

۶۰۔ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۝ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝

۶۱۔ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝

۶۲۔ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝

۶۳۔ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝

۶۴۔ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝

۶۵۔ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝

۶۶۔ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝

۶۷۔ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝

یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم ان پر ہنسا کرتے تھے۔

۔المومنون ۲۳:۱۰۹۔۱۱۰

۵۹۔اور وہ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں نکال تاکہ ہم ان عملوں کے خلاف جو ہم کیا کرتے تھے نیک عمل کریں۔ کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی جس میں نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا۔ تو اب تم مزہ چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۷۔

۲۴۔دوزخیوں کو کھولتا پانی

۶۰۔پھر بلاشبہ ان کے لیے اس کھانے پر گرم پانی سے ملونی ہے۔ پھر بلاشبہ ان کا لوٹنا دوزخ کی طرف ہے۔ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا، سو وہ انہیں کے نقش قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں۔

۔الصفت ۳۷:۶۷۔۷۰

۶۱۔یہ ہے عذاب پس اسے چکھو گرم پانی ہے اور پیپ۔

۔ص ۳۸:۵۷

۶۲۔پھر اس کے سر پر کھولتے پانی کا عذاب الٹ دو۔ چکھ، بے شک تو ہی شریف عزت والا ہے۔ بے شک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔

۔الدخان ۴۴:۴۸۔۵۰

۶۳۔اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا۔ سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷:۱۵

۶۴۔وہ (مجرم) اس (دوزخ) کے اور گرم کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گشت کرتے پھریں گے۔

۔الرحمن ۵۵:۴۴

۶۵۔لو اور گرم پانی میں ہوں گے۔

۔الواقعہ ۵۶:۴۲

۶۶۔پھر (اے مجرمو!) تم اس کھانے پر کھولتا پانی پینے والے ہو۔ پھر تونسے ہوئے اونٹوں کا سا پینا پینے والے ہو۔

۔الواقعہ ۵۶:۵۴۔۵۵

۶۷۔ان کے لیے پینا گرم پانی سے ہے اور دردناک عذاب۔ بدلا اس کا کہ وہ کفر کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۷۰ و یونس ۱۰:۴

۶۸۔ ان کے سروں پر گرم پانی ڈالا جائے گا۔

۔الحج ۲۲:۱۹۔

۶۹۔ مگر کھولتا پانی اور پیپ چکھیں گے۔

۔النبا ۷۸:۲۵۔

۷۰۔ وہ کھولتے چشمے سے پلائے جائیں گے۔

۔الغاشیہ ۸۸:۵۔

۲۵۔ دوزخیوں کو پیپ

۷۱۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہوگا۔ وہ مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ برا پینا ہے اور وہ آگ فائدہ اٹھانے میں بری ہے۔

۔الکہف ۱۸:۲۹۔

۷۲۔ یہ عذاب ہے۔ پس اسے چکھو گرم پانی اور پیپ۔

۔ص ۳۸:۵۷۔

۷۳۔ مگر کھولتا پانی اور پیپ چکھیں گے۔

۔النبا ۷۸:۲۵۔

۲۶۔ سینڈھ کے درخت کی خوراک

۷۴۔ بھلا بلحاظ مہمانی یہ بہتر ہے یا سینڈھ کا درخت۔ بے شک ہم نے اسے ظالموں کی آزمائش کا ذریعہ ٹھہرایا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی جڑ میں نکلتا ہے۔ اس کا سر گویا کہ وہ شیطانوں کے بہت سے سر ہیں۔ سو بے شک وہ اسی سے کھانے والے ہیں، پھر اسی سے پیٹ بھرنے والے ہیں۔

۔الصفت ۳۷:۶۲-۶۶۔

۶۸۔ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝

۶۹۔ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝

۷۰۔ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝

۷۱۔ وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

۷۲۔ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝

۷۳۔ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝

۷۴۔ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ۝ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۝ فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝

۷۵۔ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۝ طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ۝ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝

۷۶۔ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ۝ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝

۷۵۔ بے شک سینڈھ کا درخت گنہگار کا کھانا ہے، پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا، جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اسے پکڑو پھر اسے دوزخ کے بیچوں بیچ گھسیٹو۔ پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب چھوڑ دو۔ چکھ، بے شک تو ہی عزت والا، بزرگی والا ہے۔ بے شک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔

۔الدخان ۴۴:۴۳-۵۰۔

۷۶۔ پھر اسے جھٹلانے والے گمراہو! کچھ شک نہیں کہ تم سینڈھ کے درخت سے خوراک کھانے والے ہو، پھر اسی سے پیٹ بھرنے والے ہو۔

۔الواقعہ ۵۶:۵۱-۵۳۔

۲۷۔ کانٹے دار جھاڑیوں کی خوراک

۷۷۔ ان کا کھانا بجز کانٹے دار جھاڑی کے اور کچھ نہ ہوگا۔

۔الغاشیہ ۸۸: ۶

۲۸۔ زخموں کے دھوون خوراک کو

۷۸۔ اور ان کے لیے کھانا زخموں کا دھوون ہوگا، جسے وہی کھائیں گے جو گنہگار ہیں۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۳۶-۳۷

۲۹۔ نہ موٹے ہوں نہ بھوک جائے

۷۹۔ وہ کانٹے دار جھاڑی نہ موٹا کرے گی اور نہ بھوک سے کفایت کرے گی۔

۔الغاشیہ ۸۸: ۷

۳۰۔ کھانا گلے میں اٹکے گا

۸۰۔ اور کھانا ہے گلے میں اٹکنے والا اور دردناک عذاب ہے۔

۔المزمل ۷۳: ۱۳

۳۱۔ دوزخیوں کا اعتراف گناہ

۸۱۔ دوزخ قریب ہے کہ غصے سے پھٹ پڑے۔ جب اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں، ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تو ہم نے اسے جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے کوئی شے نہیں اتاری۔ تم تو بڑی گمراہی میں ہو۔ اور کہیں گے کہ اگر ہم (نذیر کی) سنتے یا سمجھتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ سو وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے پس دوزخیوں کے لیے پھٹکار ہے۔

۔الملک ۶۷: ۸-۱۱

۳۲۔ دوزخ میں دوزخیوں کی کھال بدلتی رہے گی

۸۲۔ جب ان کی کھالیں پک جائیں گی تو ہم انہیں ان کے سوا دوسری کھالیں بدل دیں گے تا کہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔النساء ۴: ۵۶

۳۳۔ آگ کے کپڑے

۸۳۔ یہ جھگڑنے والے دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑا کیا۔ سو جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے بیونتے جائیں گے ان کے سروں پر سے گرم پانی چھوڑا جائے گا۔

۔الحج ۲۲: ۱۹

۳۴۔ آنتیں اور کھالیں

۸۴۔ جو ان کے پیٹوں میں ہے وہ اور کھالیں گلا دی جائیں گی۔

۔الحج ۲۲: ۲۰

۸۵۔ اور انہیں گرم پانی پلایا جائے گا، سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷: ۱۵

۷۷۔ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝

۷۸۔ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝

۷۹۔ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝

۸۰۔ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝

۸۱۔ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

۸۲۔ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

۸۳۔ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝

۸۴۔ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝

۸۵۔ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝

۳۵۔ لوہے کے ہتھوڑے

۸۶۔ اور ان کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۲۱۔

۳۶۔ دوزخی دوزخ سے نکلنا چاہیں گے مگر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے

۸۷۔ جب کبھی بھی وہ غم کی وجہ سے اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی میں پھر لوٹا دیے جائیں گے اور (ان سے کہا جائے گا کہ تم) جلن کا عذاب چکھو۔

۔الحج ۲۲: ۲۲۔

۳۷۔ اہلِ اعراف دوزخیوں سے پناہ مانگیں گے

۸۸۔ اور جب ان کی نظریں دوزخیوں کی طرف پڑیں گی تو کہیں گے کہ ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کرنا۔

۔الاعراف ۷: ۴۷۔

۳۸۔ اہلِ اعراف کا دوزخیوں سے سوال

۸۹۔ اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں وہ ان کی علامتوں سے پہچان لیں گے پکار کر کہیں گے کہ تمہاری جمعیت اور یہ کہ تم تکبر کیا کرتے تھے، تمہارے کام نہ آئے۔ بھلا یہی وہ لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ انہیں رحمت میں داخل نہیں کرے گا (مومنو!) جنت میں داخل ہو۔ نہ تم پر کچھ خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

۔الاعراف ۷: ۴۸۔۴۹

۳۹۔ دوزخیوں سے جنتیوں کی بات چیت

۹۰۔ پھر بعض بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا

۸۶۔ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ○

۸۷۔ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ○

۸۸۔ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

۸۹۔ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○ اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ○

۹۰۔ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ○ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ۙ يَّقُوْلُ اَىِٕنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ○ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ○ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ○ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ○ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۙ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ○ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۙ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ○ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ○

کہ (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق کرنے والوں میں ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم جزا دیے جائیں گے۔ فرمائے گا کیا تم جھانک کر دیکھو گے۔ وہ جھانک کر دیکھے گا تو اسے دوزخ کی بیچ میں دیکھے گا۔ کہے گا، خدا کی قسم! تو تو قریب ہی تھا کہ مجھے ہلاک کر دے اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی عذاب میں حاضر کیے ہوؤں میں ہوتا۔ تو کیا یہ بات نہیں ہے کہ ہم مرنے والے نہیں ہیں۔ ہاں اپنی پہلی موت (جو دنیا میں مر چکے) اور ہم عذاب نہیں دیے جائیں گے۔ بے شک یہ جو ہے بڑی مراد پانا ہے۔ ایسی ہی چیز کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔

۔الصافات ۳۷: ۵۰۔۶۱

۹۱۔ مگر داہنی طرف والے، باغوں میں پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا؟ وہ کہیں گے کہ ہم نمازیوں میں نہ تھے اور محتاج کو کھانا نہیں دیتے تھے اور بیہودہ بکواس کرنے والوں کے ساتھ بکواس کیا کرتے تھے اور انصاف کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

۔المدثر ۷۴: ۳۹۔۴۷۔

۴۰۔ دوزخ کے داروغوں سے عذاب کی تخفیف کے لیے بے فائدہ درخواست

۹۲۔ اور جو دوزخ میں ہوں گے، وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ وہ ایک دن ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔ وہ جواب دیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی دلیلیں لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ کہیں گے تو تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا تو بے کار ہی ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۹۔۵۰۔

۴۱۔ جنتیوں سے کھانا، پانی مانگنا

۹۳۔ اور دوزخ والے بہشت والوں کو پکاریں گے کہ ہم پر پانی سے یا اس نعمت سے جو اللہ نے تمہیں دی ہے، کچھ فیض کرو۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ وہ جنہوں نے اپنا دین کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ سو آج ہم انہیں بھول جائیں گے جیسا کہ وہ بھی اس دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے اور جیسا کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۵۰۔۵۱۔

۹۱۔ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَاۗىِٕضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰٓي اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝

۹۲۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

۹۳۔ وَنَادٰٓي اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاۗءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاۗءَ يَوْمِهِمْ ھٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

۹۴۔ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝

۹۵۔ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝

۹۶۔ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۴۲۔ دوزخی موت مانگیں گے

۹۴۔ اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے اس کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے تو اس موقع پر وہ موت مانگیں گے۔ آج ایک موت نہ مانگو اور بہت سی موتیں مانگو۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۳۔۱۴۔

۴۳۔ بعض دوزخی ہمیشہ دوزخ میں

۹۵۔ اور (دوزخی) پکاریں گے کہ اے مالک! تیرا پروردگار ہم پر موت بھیج دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ رہنے والے ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۷۔

۹۶۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۹، ۸۱، ۲۱۷، ۲۵۷، ۲۷۵، آل عمران ۳: ۱۱۶،

والاعراف ۷: ۳۶، یونس ۱۰: ۲۷، الرعد ۱۳: ۵، المجادلہ ۵۸: ۱۷۔

۹۷۔ وہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔

۔النساء ۴:۹۳، ۱۴ والتوبہ ۹:۶۳۔

۹۸۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۲ وآل عمران ۳:۸۷ والانعام ۶:۱۲۸ والتوبۃ ۹:۶۸ وھود ۱۱:۱۰۷ والنحل ۱۶:۲۹ والزمر ۳۹:۷۲ والمومن ۴۰:۷۶ والتغابن ۶۴:۱۰ والبینۃ ۹۸:۶۔

۹۹۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۱۔

۱۰۰۔ ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔النساء ۴:۱۶۹ والاحزاب ۳۳:۶۵ والجن ۷۲:۲۳۔

۱۰۱۔ اور آگ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔التوبۃ ۹:۱۷۔

۱۰۲۔ اگر یہ (بت) معبود ہوتے تو اس دوزخ پر وارد نہ ہوتے اور وہ سب ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۹۔

۱۰۳۔ اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

۔المائدۃ ۵:۸۰۔

۱۰۴۔ اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔

۔التوبۃ ۹:[illegible]۔

۱۰۵۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۔المومنون ۲۳:۱۰۳۔

۱۰۶۔ ان کے لیے اس (دوزخ) میں ہمیشگی کا گھر ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۲۸۔

۹۷۔ خَالِدًا فِيهَا

۹۸۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

۹۹۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ

۱۰۰۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا

۱۰۱۔ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝

۱۰۲۔ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۱۰۳۔ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝

۱۰۴۔ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝

۱۰۵۔ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝

۱۰۶۔ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ

۱۰۷۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝

۱۔ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۲۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝

۱۰۷۔ بے شک گنہگار دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۴۔

دوزخ میں کون جائیں گے؟

۱۔ شیاطین اور اس کے متبعین

۱۔ فرمایا (اے شیطان!) راندہ ہوا برے حال کے ساتھ اس سے نکل۔ ذرا شک نہیں کہ جو ان میں سے تیرا تابع ہوگا تو میں بھی تم سب ہی سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

۔الاعراف ۷:۱۸۔

۲۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا زور نہیں چلے گا مگر ہاں جو گمراہوں میں سے تیرا پیرو ہو جائے۔

۔الحجر ۱۵:۴۲

۳۔ اور بے شک دوزخ ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۴۳۔

۴۔ فرمایا جو کوئی بھی ان میں سے تیرا تابع ہوگا تو بے شک دوزخ تمہارا پورا عوض ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۳۔

۵۔ سو (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی قسم! ہم ضرور انہیں اور شیاطین کو اکٹھا کریں گے۔ پھر ہم ضرور انہیں گھٹنوں پر گرا ہوا دوزخ کے گرد حاضر کریں گے۔

۔مریم ۱۹: ۶۸۔

۶۔ اور شیطان کے سارے لشکر دوزخ میں جائیں گے۔

۔الشعراء ۲۶: ۹۵۔

۷۔ میں ضرور ہی تجھ سے اور جو ان میں سے تیرے تابع ہوں گے، ان سب سے ہی دوزخ کو بھر دوں گا۔

۔ص ۳۸: ۸۵۔

۸۔ پس اگر نہ کر سکو اور تم ہرگز نہ کر سکو گے، تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ وہ آگ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۔

۹۔ اور جو تم میں اپنے دین سے برگشتہ ہوگا اور کفر کی ہی حالت میں مر جائے گا تو ایسے لوگوں کا کیا کرایا دنیا اور آخرت میں اکارت گیا اور یہی ہیں دوزخی۔ وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۷۔

۱۰۔ اور جو لوگ منکر ہیں، ان کے حامی شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر تاریکیوں میں دھکیلتے ہیں۔ یہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۳۔ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۴۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۝

۵۔ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝

۶۔ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝

۷۔ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۸۔ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝

۹۔ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۰۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۱۔ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

۱۲۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝

۱۳۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۔البقرۃ ۲: ۲۵۷۔

۱۱۔ جیسا تم کفر کرتے رہے، اب اس کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

۔آل عمران ۳: ۱۰۶ و الانعام ۶: ۳۰ و الانفال ۸: ۳۵۔

۱۲۔ جو لوگ منکر ہیں، اللہ کے ہاں نہ تو ان کے مال ہی ان کے کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد ہی اور یہی ہیں دوزخ کے ایندھن۔

۔آل عمران ۳: ۱۰۔

۱۳۔ جو لوگ منکر ہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے ہاں ہرگز ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور یہی لوگ دوزخی ہیں۔ یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۶۔

۱۴۔ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

-آل عمران ۳:۱۳۱-

۱۵۔ شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا تمہیں مغالطے میں نہ ڈالے یہ تھوڑے سے فائدے ہیں۔ پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

-آل عمران ۳:۱۹۶-۱۹۷-

۱۶۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا، ہم ان کو دوزخ میں داخل کریں گے۔ جب ان کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم اس غرض سے کہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں۔ گل کھالوں کی جگہ دوسری کھالیں پیدا کر دیں گے۔ اللہ زبردست، صاحب تدبیر ہے۔

-النساء ۴:۵۶-

۱۷۔ بے شک اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کرنے والا ہے۔

-النساء ۴:۱۴۰-

۱۸۔ کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

-النساء ۴:۱۵۱-

۱۹۔ جو لوگ کفر اور ظلم کرتے رہے، ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ ان کو راہ دکھائے گا بلکہ جہنم کا رستہ جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے نزدیک یہ آسان ہے۔

-النساء ۴:۱۶۸-۱۶۹-

۲۰۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخی ہیں۔

-المائدہ ۵:۸۶-

۱۴۔ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝

۱۵۔ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۱۶۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

۱۷۔ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا

۱۸۔ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝

۱۹۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۝ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

۲۰۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

۲۱۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝

۲۲۔ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۝

۲۳۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝

۲۱۔ جن لوگوں نے کفر کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اس کے ساتھ اور بھی تاکہ روز قیامت کے عذاب کے بدلے میں اس کو دے دیں، ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لیے عذاب دردناک ہے۔ چاہیں گے کہ آگ سے نکل بھاگیں مگر وہ وہاں سے نہیں نکلنے پائیں گے اور ان کے لیے عذاب ہے جان کا لاگو۔

-المائدہ ۵:۳۶-۳۷-

۲۲۔ یہی سزا ہے تو اس کا مزہ چکھو اور کافروں کو دوزخ کا عذاب ہے۔

-الانفال ۸:۱۴-

۲۳۔ اور کافر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔

-الانفال ۸:۳۶-

۲۴۔ اور بے شک دوزخ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۴۹ والعنکبوت ۲۹: ۵۴۔

۲۵۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی انہیں کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے پائدار عذاب ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۶۸۔

۲۶۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا اور یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی لوگ ہیں دوزخی۔ یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الرعد ۱۳: ۵۔

۲۷۔ اور ہم نے دوزخ کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۔

۲۸۔ اور اس دن ہم دوزخ ان کافروں پر پیش کریں گے، جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا تھا اور سننے کی تاب نہ لاتے تھے۔ تو کیا جو کافر ہوئے ہیں انہوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو کارساز بنائیں۔ بے شک ہم نے دوزخ کو کافروں کی مہمانی کے لیے تیار کیا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۱۰۰۔۱۰۲۔

۲۹۔ یہ جہنم ان کا بدلہ ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔

۔الکہف ۱۸: ۱۰۶۔

۲۴۔ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝

۲۵۔ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝

۲۶۔ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۲۷۔ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝

۲۸۔ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝

۲۹۔ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝

۳۰۔ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝

۳۱۔ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝

۳۲۔ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۳۰۔ کاش منکر اس وقت کو جانیں جب کہ آگ کو نہ اپنے موٹھ پر سے روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھ پر سے اور نہ ان کو مدد ملے گی۔

۔الانبیاء ۲۱: ۳۹۔

۳۱۔ تو جو لوگ (اللہ کو) نہیں مانتے ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کرائے گئے ہیں ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا۔

۔الحج ۲۲: ۱۹۔

۳۲۔ کہہ دے کہ اس سے بدتر تمہیں (ایک چیز) بتاؤں وہ دوزخ ہے، جس کا وعدہ اللہ منکروں سے کرتا ہے۔ اور وہ (بہت) برا ٹھکانا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۲۔

٣٣۔ ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر ملک میں (ہمیں) ہرا دیں گے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور بے شک برا ٹھکانا ہے۔

۔النور ۲۴: ۵۷۔

٣٤۔ اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کو اللہ کے حضور میں حاضر ہونے کو نہیں مانتے یہی لوگ ہماری رحمت سے ناامید ہو بیٹھے ہیں اور یہی ہیں جن کو عذاب دردناک ہونا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۲۳۔

٣٥۔ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔العنکبوت ۲۹: ۶۸ والزمر ۳۹: ۳۲۔

٣٦۔ بے شک اللہ نے کافروں کو پھٹکار دیا ہے اور ان کے لیے دہکتی ہوئی دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ اس میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ نہ حامی پائیں گے اور نہ مددگار۔

۔الاحزاب ۳۳: ۶۴-۶۵۔

٣٧۔ اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہم ان کی گردنوں میں طوق ڈلوا دیں گے۔ جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ان کا ہی بدلہ تو ان کو مل رہا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۳۳۔

٣٨۔ جو لوگ منکر ہیں ان کو سخت سزا ہونی ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۷۔

٣٩۔ اور جو لوگ منکر ہیں ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کو قضا آتی ہے کہ مر رہیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاتا ہے۔ ہم ہر ایک ناشکر کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

۔فاطر ۳۵: ۳۶۔

٣٣۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

٣٤۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

٣٥۔ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝

٣٦۔ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

٣٧۔ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

٣٨۔ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

٣٩۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝

٤٠۔ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا

٤١۔ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝

٤٢۔ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا

٤٣۔ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي

٤٠۔ اور جنہوں نے کفر کیا دو غول کے غول دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۱۔

٤١۔ اور اسی طرح کافروں پر تمہارے پروردگار کا فرمودہ صادق آ چکا ہے کہ یہ دوزخی ہیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۔

٤٢۔ تو جو لوگ منکر ہیں ہم ان کو ضرور عذاب سخت کا مزہ چکھا کر رہیں گے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۲۷۔

٤٣۔ اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں اپنے مزے اڑا چکے اور ان سے فائدہ اٹھا چکے ہو تو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔

یہ اس کا بدلہ (ہے) کہ تم ناحق زمین میں اکڑا کرتے تھے اور اس کا بدلہ کہ تم نافرمانیاں کرتے تھے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۰۔

۴۴۔اور جو لوگ منکر ہیں (دنیا میں) رستے بستے اور جس طرح چارپائے کھاتے ہیں یہ بھی کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

۔محمد ۴۷: ۱۲۔

۴۵۔اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے منکروں کے لیے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۱۳۔

۴۶۔جتنے کافر سرکش ہیں (ان سب کو) جہنم میں جھونک دو۔

۔ق ۵۰: ۲۴۔

۴۷۔اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے۔یہی لوگ دوزخی ہوں گے کہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۱۰۔

۴۸۔اور جو لوگ اپنے پروردگار کو نہیں مانتے ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الملک ۶۷: ۶۔

۴۹۔ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی ہوئی دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۴۔

۵۰۔ہاں جو روگردانی اور انکار کرے تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۲۳۔۲۴۔

حَسَنٰتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝

۴۴۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۝

۴۵۔ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝

۴۶۔ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝

۴۷۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۴۸۔ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۴۹۔ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝

۵۰۔ إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝

۵۱۔ بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۵۲۔ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝

۵۳۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۝

۵۴۔ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ

۲۔ منافقین کو عذاب

۵۱۔منافقوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کو دردناک عذاب ہوتا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۳۸۔

۵۲۔بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کرنے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۴۰۔

۵۳۔کچھ شک نہیں کہ منافق دوزخ کے سب سے نیچے کے درجہ میں ہوں گے اور تو کسی کو بھی ان کا مددگار نہ پائے گا۔

۔النساء ۴: ۱۴۵۔

۵۴۔منافق مرد اور منافق عورتیں ایک کے ہم جنس ایک، برے کام کی صلاح دیں اور بھلے کاموں سے منع کریں (اور اللہ کی راہ میں

خرچ کرتے وقت) اپنی مٹھیاں بھینچ لیں۔ ان لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ کچھ شک نہیں کہ منافق سرکش ہیں۔ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے حق میں اللہ نے دوزخ کی آگ کا قرار داد کر لیا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ اس میں رہیں۔ وہی ان کو بس کرتی ہے اور اللہ نے ان کو پھٹکار دیا ہے اور ان کے لیے عذاب دائمی ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۶۷۔۶۸۔

۵۵۔ اور تمہارے آس پاس کے دیہاتیوں میں بعض منافق ہیں اور مدینہ کے رہنے والوں میں بھی جو نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں تو ان کو نہیں جانتا، ہم ان کو جانتے ہیں۔ سو ہم ان کو دوہری مار دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۰۱

۵۶۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار کرو کہ تمہارے نور سے ہم بھی کچھ فائدہ لیں۔ کہا جائے گا کہ پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ اور کوئی اور روشنی تلاش کر لو۔ اس کے بعد ان دونوں کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ اس میں ایک دروازہ ہوگا، دروازہ کے اندرونی طرف رحمت ہوگی اور اس کے بیرونی طرف عذاب ہوگا۔ یہ مسلمانوں سے پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے، تھے تو سہی مگر آپ نے اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور منتظر رہے (کہ مسلمانوں پر کوئی آفت آئے) اور شک میں رہے اور ان ہی خیالات نے تم کو دھوکے میں رکھا۔ یہاں تک کہ حکم خدا آ پہنچا اور شیطان دغاباز اللہ کے بارہ میں تم

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝

۵۵۔ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝

۵۶۔ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۵۷۔ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝

کو دھوکے دیتا رہا۔ تو آج نہ تم سے کچھ معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جو انکار کرتے رہے۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے، وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۳۔۱۵۔

۳۔ منکرین قیامت

۵۷۔ جن لوگوں نے اللہ کے حضور میں حاضر ہونے کو جھوٹ جانا بلاشبہ وہ لوگ گھاٹے میں رہے۔ یہاں تک کہ جب ایک دم قیامت ان پر آ موجود ہوگی تو چلا اٹھیں گے کہ افسوس ہماری کوتاہی پر جو قیامت کے بارہ میں ہم سے ہوئی اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہوں گے۔ دیکھو کیا برا بوجھ ہے جو یہ لادے ہوں گے۔

۔الانعام ۶: ۳۱۔

۵۸۔ اے گروہ جن وانس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام بیان کریں اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈرائیں۔ وہ عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر آپ ہی گواہی دیتے ہیں اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں رکھا اور اب انہوں نے آپ ہی اپنے اوپر گواہی دی کہ بے شک وہ کافر تھے۔

۔الانعام ۶: ۱۳۰۔

۵۹۔ وہ کہیں گے خدا نے جنت کا داتہ پانی کافروں پر حرام کر دیا ہے ان لوگوں نے اپنے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا تھا۔ دنیا کی زندگی ان کو دھوکے میں ڈالے ہوئے تھی۔ تو آج ہم بھی ان کو بھلا دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اپنے اس دن کے پیش آنے کو بھولے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

۔الاعراف ۷: ۵۰۔ ۵۱

۶۰۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو نہ مانا، ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۷۔

۶۱۔ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کا یقین ہی نہیں، وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں اور باطمینان زندگی بسر کرتے ہیں، اور جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں یہی لوگ ہیں جن کی کرتوت کا بدلہ یہ ہوگا کہ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

۔یونس ۱۰: ۷۔ ۸۔

۶۲۔ اور جس دن اللہ لوگوں کو جمع کرے گا تو ان کو ایسا

۵۸۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝

۵۹۔ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

۶۰۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

۶۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۶۲۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

۶۳۔ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

معلوم ہوگا کہ دن میں سے بہت رہے ہوں گے گھڑی بھر۔ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے بھی۔ جن لوگوں نے خدا کے حضور میں حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ بڑے ہی ٹوٹے میں آئیں گے اور ان کو رستہ ہی نہ سوجھ پڑے گا۔

۔یونس ۱۰: ۴۵۔

۴۔ قیامت کے منکروں کو عذاب

۶۳۔ اور (اے نبی ﷺ) اگر تو (کسی بات سے) تعجب کرے تو ان کا یہ قول عجیب ہے کہ بھلا جب ہم مر کر مٹی ہو گئے تو کیا ہم پھر نئی پیدائش میں (پیدا) ہوں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا اور یہی وہ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہیں اور یہی دوزخی ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی دوزخ میں رہیں گے۔

۔الرعد ۱۳: ۵۔

۶۴۔ اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۔

۶۵۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب وہ بجھنے کے قریب ہوگی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ بھلا جب ہم (مر کر) ہڈیاں اور چورا ہو گئے تو کیا ہم پھر نئی پیدائش میں اٹھائے جائیں گے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۷۔۹۸۔

۶۶۔ اور گنہگار آگ دیکھیں گے تو گمان کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۵۳۔

۶۷۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو اور اس کے حضور میں حاضر ہونے کو نہ مانا۔ ان کے عمل اکارت گئے تو قیامت کے دن ان کا وزن بھی قائم نہیں رکھیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۱۰۵۔

۶۸۔ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جو قیامت کو جھٹلائے گا اس کے لیے ہم نے آگ تیار کی ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۱۔

۶۹۔ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے تو ان کے اعمال ہم نے ان کی نظر میں اچھے کر دکھلائے ہیں اور وہ (راہ راست سے) بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے اور وہی آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۴۔۵۔

۶۴۔ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۶۵۔ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝

۶۶۔ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

۶۷۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝

۶۸۔ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝

۶۹۔ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝

۷۰۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۷۱۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

۷۲۔ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۷۰۔ اور جو لوگ خدا کی آیتوں کو اور اس کے حضور میں حاضر ہونے کو نہیں مانتے، یہی لوگ ہماری رحمت سے ناامید ہو بیٹھے ہیں اور یہی ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۲۳۔

۷۱۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور روز آخرت کے پیش آنے کو جھٹلاتے رہے، تو یہی لوگ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۶۔

۷۲۔ تو جیسے تم اپنے اس دن کے پیش آنے کو بھولے رہے اس کا مزہ چکھو۔ ہم نے بھی تم کو بھلا دیا اور جیسے جیسے تم عمل کرتے رہے اس کے بدلے میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۴۔

۷۳۔ اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہیں، جہنم کی طرف ٹولیاں بنا بنا کر ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب جہنم کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور دوزخ کے موکل ان سے کہیں گے کہ کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے۔ جب وہ تمہارے پروردگار کی آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈراتے۔ یہ جواب دیں گے کہ ہاں۔ مگر عذاب کا وعدہ کافروں کے حق میں پورا ہو کر رہا۔

۔الزمر ۳۹: ۷۱۔

۷۴۔ اور جیسے جیسے یہ لوگ کرتے رہے، ان کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑا رہے ہیں وہ ان پر آ نازل ہوگا اور کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا، آج ہم بھی تم کو بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۳۳-۳۴۔

۷۵۔ اور جو بات ان ظالموں کو عذاب کے دیکھنے پر سوجھ پڑے گی۔ اے کاش اب سوجھ پڑتی! بلاشبہ ہر طرح کی قوت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۵۔

۷۶۔ اور ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۱۔

۷۷۔ اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۲۔

۷۳۔ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

۷۴۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝

۷۵۔ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۝

۷۶۔ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۝

۷۷۔ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۷۸۔ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

۷۹۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۝ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

۷۸۔ جو لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کر رہے ہیں فرشتے ان کی جان قبض کے پیچھے ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کیا کرتے رہے؟ تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو وہاں بے بس تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین اتنی گنجائش نہیں رکھتی تھی کہ تم اس میں ہجرت کر کے چلے جاتے۔ غرض یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔النساء ۴: ۹۷۔

۷۹۔ جو لوگ کفر اور ظلم کرتے رہے، ان کو خدا نہ تو بخشے ہی گا اور نہ ان کو راہ ہی دکھائے گا۔ ہاں جہنم کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۶۸-۱۶۹۔

۸۰۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ سمیٹے اور دوزخیوں میں شامل ہو۔ اور ظالموں کی بھی یہی سزا ہے۔

۔المائدہ ۵: ۲۹۔

۸۱۔ اس میں شک نہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک کرے گا تو اللہ کی طرف سے بہشت اس پر حرام ہو چکی۔ اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۔المائدہ ۵: ۷۲۔

۸۲۔ اور کاش تو ظالموں کو اس وقت دیکھے کہ موت کی بے ہوشیوں میں پڑے ہیں اور فرشتے دست درازیاں کر رہے ہیں کہ اپنی جانیں نکالو۔ اب تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم خدا پر ناحق جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے اکڑا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۹۳۔

۸۳۔ ان کے لیے آگ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۱۔

۸۴۔ پھر نافرمان لوگوں کو حکم دیا جائے گا کہ اب ہمیشگی کے عذاب چکھو۔ یہ جو سزا دی جا رہی ہے تمہاری اپنی ہی کرتوت کا بدلہ ہے۔

۔یونس ۱۰: ۵۲۔

۸۵۔ اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور وعدہ تم سے میں نے بھی کیا تھا۔ مگر میں نے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی کی اور تم پر میری

۸۰۔ إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿﴾

۸۱۔ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿﴾

۸۲۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿﴾

۸۳۔ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿﴾

۸۴۔ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿﴾

۸۵۔ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿﴾

۸۶۔ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا

زبردستی تو تھی نہیں۔ ہاں بات تو اتنی ہی تھی کہ میں نے تم کو بلایا اور تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو اب مجھے الزام مت دو بلکہ اپنے آپ کو الزام دو۔ نہ تو میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ میں تو مانتا ہی نہیں کہ تم مجھ کو پہلے شریک بناتے تھے۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ نافرمان ہیں ان کو بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۲۔

۸۶۔ جس وقت فرشتوں نے ان کی روحیں قبض کی تھیں تو یہ لوگ آپ اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔ تو پیغام صلح ڈال چلیں گے کہ ہم تو کسی قسم کی

برائی نہیں کیا کرتے تھے۔ہاں ہاں جو کچھ تم کرتے تھے اللہ اس سے خوب واقف ہے۔تو جہنم کے دروازوں میں جا داخل ہو، اسی میں سدا رہو گے۔غرض غرور کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۲۸-۲۹۔

۸۷۔اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے رہے۔انجام یہ ہوا کہ ان کے عملوں کے برے نتیجے ان کو ملے اور جس عذاب کی ہنسی اڑایا کرتے تھے، وہ ان پر نازل ہو کر رہا۔

۔النحل ۱۶: ۳۳-۳۴۔

۸۸۔مشرکوں کے لیے تو ہم نے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔وہ مونہوں کو بھون ڈالے گا۔بڑا ہی برا پانی ہے اور آرام کے لحاظ سے کیا ہی بری جگہ ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۹۔

۸۹۔جس دن یہ لوگ ہمارے حضور میں حاضر ہوں گے کیسے سنتے، دیکھتے ہوں گے۔مگر اس وقت یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہیں۔اور ان لوگوں کو افسوس کے دن سے ڈراؤ جب یہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۔مریم ۱۹: ۳۹-۳۹

۹۰۔پھر ہم پرہیزگاروں کو بچالیں گے اور نافرمانوں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۷۲۔

تَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۸۷۔ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۸۸۔ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

۸۹۔ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۹۰۔ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝

۹۱۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

۹۲۔ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝

۹۳۔ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

۹۴۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

۹۱۔اور زندہ و پائندہ اللہ کے روبرو مونہہ جھکے ہوئے ہوں گے اور جس شخص پر ظلم کا بوجھ لدا ہوا ہوگا اس کی تباہی ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۱۔

۹۲۔کہنے لگے ہائے ہماری کمبختی! بے شک ہم ہی خطاوار تھے۔پس وہ لوگ برابر یہی پکارا کیے، یہاں تک کہ ہم نے ان کو ایسا کر دیا جیسے آگ کٹے ہوئے کھیت یا بجھے ہوئے انگارے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۴-۱۵۔

۹۳۔اور جو ان میں سے یہ دعویٰ کرے کہ اللہ نہیں، میں معبود ہوں تو اس کو ہم جہنم کی سزا دیں گے۔سرکشوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۹۔

۹۴۔اور وعدۂ برحق نزدیک آ پہنچے تو ایک دم سے کافروں کی

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں۔ ہائے ہماری کمبختی! ہم تو اس سے غفلت ہی میں رہے۔ بلکہ ہم ہی قصوروار تھے۔ تم اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے، سب دوزخ کا ایندھن ہوگے۔ ان سب کو دوزخ میں جانا ہوگا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۷۔۹۸۔

۹۵۔ اور جس دن نافرمان اپنے ہاتھ کاٹے گا کہے گا اے کاش! میں رسول کے ساتھ رستے لگ لیتا۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۷۔

۹۶۔ اور قوم نوح نے بھی جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو غرق کر دیا۔ اور ان لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا اور ہم نے نافرمان لوگوں کے لیے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۷۔

۹۷۔ کاش تو دیکھے جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے حضور میں ٹھہرائے جائیں گے اور ایک کی بات ایک رد کر رہا ہوگا۔ جو کمزور ہیں وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آئے ہوتے۔

۔سبا ۳۴: ۳۱۔

۹۸ اور جو لوگ کفر کرتے رہے، ہم ان کی گردنوں میں طوق پہنوا دیں گے۔ جیسے جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے انہیں کا بدلہ ان کو مل رہا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۳۳۔

يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۞ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۞

۹۵۔ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۞

۹۶۔ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۞

۹۷۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِالْقَوْلَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۞

۹۸۔ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِىْ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞

۹۹۔ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۞

۱۰۰۔ اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۞

۱۰۱۔ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

۹۹۔ تو آج تم میں سے نہ تو کوئی کسی کو نفع ہی پہنچانے پر قادر ہے اور نہ نقصان پہنچانے پر اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے کہ عذاب دوزخ چکھو، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴: ۴۲۔

۱۰۰۔ تو کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے مونہہ کو بدترین سزا کی سپر بنا لایا ہے۔ (وہ بہشتیوں جیسا ہو سکتا ہے) اور نافرمانوں سے کہا جائے گا کہ جیسا کچھ کرتے رہے ہو، اس کے مزے چکھو۔

۔الزمر ۳۹: ۲۴۔

۱۰۱۔ اگر نافرمانوں کے پاس روئے زمین کی ساری کائنات ہو اور

اس کے ساتھ اتنی ہی اور ہوتو قیامت کے دن عذاب سخت کے عوض میں اس کو دے نکلیں اور ان کو اللہ کی طرف سے ایسا پیش آئے گا جس کا ان کو گمان ہی نہ تھا۔ اور جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے ہیں ان کی خرابیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑاتے رہے وہ ان پر آنازل ہوگا۔

-الزمر ۳۹: ۴۷-۴۸-

۱۰۲۔اور ان میں سے جو لوگ نافرمانیاں کرتے ہیں ان کو ان کے اعمال کے نتیجے عنقریب پہنچنے والے ہیں اور یہ لوگ (اللہ کو) نہیں ہرا سکتے۔

-الزمر ۳۹: ۵۱-

۱۰۳۔جس دن نافرمانوں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان پر پھٹکار ہوگی اور انہیں برا گھر ملے گا۔

-المومن ۴۰: ۵۲-

۱۰۴۔اور جو نافرمان ہیں، ان کو آخرت میں ضرور ضرور عذاب دردناک ہونا ہے۔تو نافرمانوں کو دیکھے گا کہ انہوں نے جیسے جیسے عمل کئے، ان سے ڈر رہے ہوں گے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۲۱-۲۲-

۱۰۵۔اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو پھر اس کا کوئی مددگار نہیں اور تو ظالموں کو دیکھے گا اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کہ بھلا پھر لوٹ چلنے کی بھی کوئی سبیل ہے۔اور تم ان لوگوں کو دیکھو گے کہ دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے۔مارے ذلت کے جھکے ہوئے کن انکھیوں سے دیکھتے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے کہ حقیقت میں بدنصیب تو وہ ہیں،

لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۱۰۲۔وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

۱۰۳۔يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝

۱۰۴۔وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ

۱۰۵۔وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝

۱۰۶۔وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

۱۰۷۔فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝

۱۰۸۔فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا

جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو تباہ کیا اور اپنے گھر والوں کو بھی۔سنو ظلم کرنے والے ضرور ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۴۴-۴۵-

۱۰۶۔اور جب تم نے نافرمانیاں کیں تو آج یہ بات تمہارے کچھ بکار آمد نہ ہوگی کہ تم (اور شیاطین) ایک ساتھ عذاب میں ہو۔

-الزخرف ۴۳: ۳۹-

۱۰۷۔تو جو لوگ نافرمانی کرتے ہیں روز قیامت کے عذاب دردناک کے اعتبار سے ان پر سخت افسوس ہے۔

-الزخرف ۴۳: ۶۵-

۱۰۸۔پھر ان دونوں کا انجام یہی ہونا ہے کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے۔اسی میں ان کو ہمیشہ رہنا ہوگا اور سرکشوں کی یہی

سزا ہے۔

۔الحشر ۵۹:۱۷۔

۱۰۹۔ اور سرکش لوگوں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔الدہر ۷۶:۳۱۔

۵۔ قیامت کو معبودانِ باطل کا اپنے عابدوں سے بےزار ہونا

۱۱۰۔ جب کہ وہ جن کی پیروی کی گئی ہے، ان سے جنہوں نے پیروی کی ہے، بےزار ہوں گے۔ اور وہ عذاب دیکھیں گے اور ان کے رشتے کٹ جائیں گے۔ اور جنہوں نے پیروی کی ہے کہیں گے کہ کاش ہم (دنیا میں) پھر جائیں کہ ہم بھی ان سے اسی طرح بےزار ہوں جس طرح وہ (آج) ہم سے بےزار ہوئے۔ یوں اللہ ان کے اعمال انہیں حسرت کر کے دکھلائے گا اور وہ (کبھی) آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۶،۱۶۷۔

۱۱۱۔ اور وہ سب میدان میں اللہ کے سامنے پیش ہوں گے، تو ضعیف لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے کہ ہم تمہاری پیروی کیا کرتے تھے، تو کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کسی چیز سے ہمیں بے پروا کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمہیں ہدایت کرتے۔ ہمارے لیے برابر ہے خواہ ہم بےقراری ظاہر کریں یا ہم صبر کریں، ہمیں عذاب سے چھٹکارا نہیں۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۱۔

۱۱۲۔ اور جس دن اللہ کہے گا کہ میرے ان شریکوں کو بلاؤ

الظّٰلِمِيْنَ۝

۱۰۹۔ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا۝

۱۱۰۔ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ۝

۱۱۱۔ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ۝

۱۱۲۔ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا۝

۱۱۳۔ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝

جن کے تم مدعی تھے۔ وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کی آڑ کر دیں گے۔

۔الکہف ۱۸:۵۲۔

۶۔ قیامت کو شیطان اپنے متبعین سے بےزار ہوگا

۱۱۳۔ اور جب فیصلہ کیا جائے گا تو شیطان کہے گا کہ بےشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا، اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا، سو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کچھ زور نہ تھا مگر یہ کہ میں نے تمہیں بلایا تو تم نے میرا کہا مان لیا۔ سو تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں اور نہ تم میرے فریاد رس۔ میں اس بات کا کہ تم نے پہلے مجھے (اللہ کا) شریک کیا تھا، انکار کرتا ہوں۔ بےشک جو ظالم ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۲۔

۷۔ جھوٹ بولنے والوں کو عذاب دردناک

۱۱۴۔ اور ان کو ان کے جھوٹ بولنے کی سزا میں عذاب دردناک ہوتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۔

۸۔ تکذیب آیات کرنے والوں کے لیے دوزخ

۱۱۵۔ اور جو لوگ نافرمانی کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے، وہی دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۹۔

۱۱۶۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰، ۸۶، والحدید ۵۷: ۱۹۔

۱۱۷۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان سے اکڑ بیٹھیں گے، وہی دوزخی ہوں گے۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۳۶۔

۱۱۸۔ اور جو انکار کرتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان ہی کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

۔الحج ۲۲: ۵۷۔

۱۱۹۔ اور جن کا پلہ ہلکا ٹھہرے گا تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ برباد کرلیا کہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ آگ کی لپٹ ان کے مونہوں کو جھلستی ہوگی اور وہ وہاں برے منہ بنائے ہوں گے۔ کیا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہماری کم بختی نے ہمیں آ دبایا اور ہم گمراہ

۱۱۴۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝

۱۱۵۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۱۶۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

۱۱۷۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۱۸۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝

۱۱۹۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝

۱۲۰۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝

۱۲۱۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي

لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو یہاں سے نکال۔ اگر ہم پھر دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک قصوروار ہیں۔ اللہ فرمائے گا کہ دور ہو۔ اسی میں رہو، اور ہم سے بات نہ کرو۔

۔المومنون ۲۳: ۱۰۳۔۱۰۸۔

۱۲۰۔ جبکہ ہم ہر ایک امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان کو ترتیب وار کھڑا کیا جائے گا یہاں تک کہ جب حاضر ہوں گے تو اللہ پوچھے گا کہ باوجودیکہ تم نے ہماری آیتوں کو اچھی طرح سمجھا بھی نہ تھا، کیا تم نے ان کو جھٹلایا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا۔ اگر یہ نہیں تو اور تم کیا کرتے رہے۔ چونکہ یہ لوگ سرکشی کیا کرتے تھے۔ قول الٰہی ان پر پورا ہوا۔ سو یہ لوگ بات نہ کرسکیں گے۔

۔النمل ۲۷: ۸۳۔۸۵۔

۱۲۱۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور روز آخرت کے

پیش آنے کو جھٹلاتے رہے، تو یہی لوگ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۶۔

۱۴۲۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں سے انکار کرتے اور جھٹلایا کرتے ہیں، یہی لوگ دوزخی ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۹۔

۱۴۳۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے یہی لوگ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۱۰۔

۱۴۴۔ بے شک دوزخ گھات میں لگی ہے، سرکشوں کا ٹھکانا۔ اسی میں قرنوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور گرم پانی اور پیپ کے سوا ان کو کچھ پینے کو نہیں ملے گا۔ پورا بدلہ کہ یہ لوگ حساب آخرت سے نہیں ڈرتے تھے اور ہماری آیتوں کو بڑی بے باکی سے جھٹلایا کرتے تھے۔

۔النبا ۷۸: ۲۱-۲۸

۹۔ تکذیبِ آیات کرنے والوں کے منہ کالے

۱۴۵۔ ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہنچے اور تو نے ان کو جھٹلایا اور اکڑ بیٹھا اور متکبروں میں سے تھا۔ اور قیامت کے دن تو دیکھے گا کہ جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا ہے، ان کے مونہہ کالے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟

۔الزمر ۳۹: ۵۹-۶۰۔

۱۰۔ ان کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھلیں گے تا وقتیکہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے نہ گزرے

۱۴۶۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے نہ تو ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں نہ گزر جائے اور مجرموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں کہ ان کے لیے آگ کا بچھونا ہوگا۔ اور ان کے اوپر اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۰-۴۱۔

۱۱۔ یہ تمنا کہ دنیا میں واپس بھیج دیے جائیں

۱۴۷۔ اور کاش تو ایسی حالت میں دیکھے کہ وہ دوزخ پر لا کھڑے کیے جائیں اور کہنے لگیں اے کاش! ہم واپس بھیج دیے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والوں میں سے ہوں بلکہ جس بات کو وہ پہلے چھپاتے تھے ان کے آگے آئی اور اگر وہ واپس بھیج دیے جائیں تو جس چیز سے ان کو منع کیا گیا اس کو پھر دوبارہ ضرور کریں

الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

۱۴۲۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

۱۴۳۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۱۴۴۔ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۝ لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝ لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝ جَزَاءً وِفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝

۱۴۵۔ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۱۴۶۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

۱۴۷۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن

کہ کچھ شک نہیں کہ جھوٹے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۲۷-۲۸۔

۱۴۔ رسولوں کے منکروں کو عذاب

۱۲۸۔ سبھی نے تو پیغمبروں کو جھٹلایا تو وہ ہمارا عذاب نازل ہوا۔

۔ص ۳۸: ۱۴۔

۱۲۹۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور سچی بات اس کو پہنچے اور وہ اس کو جھٹلائے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟

۔الزمر ۳۹: ۳۲۔

۱۴۳۔ گردنوں میں طوق اور زنجیریں

۱۳۰۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اس کتاب کو جھٹلاتے ہیں اور ان کتابوں کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کی معرفت بھیجی ہیں۔ سو آخر کار حقیقت معلوم ہو جائے گی جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں سے جائیں گے۔ پھر آگ میں جھونکے جائیں گے۔ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ اللہ کے سوا تم جن کو شریک ٹھہراتے تھے، وہ کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے وہ ہم سے کھوئے گئے۔ بلکہ ہم تو پہلے کسی اور چیز کی پرستش کرتے ہی نہ تھے اور کافروں کو اسی طرح اللہ بے حواس کر دے گا۔ یہ تمہاری باتوں کی سزا ہے کہ تم دنیا میں ناحق کی خوشیاں منایا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ تم اترایا کرتے تھے جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ اسی میں رہو غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۰-۷۶۔

۱۴۔ منکرین دوزخ کو عذاب

۱۳۱۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھتے

قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

۱۲۸۔ إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝

۱۲۹۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ۝

۱۳۰۔ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝ ذَٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ۝ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۱۳۱۔ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝

۱۳۲۔ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

۱۳۳۔ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

۱۳۴۔ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

ہیں اور جو لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھیں ان کے لیے ہم نے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۱۔

۱۳۲۔ اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے کہ عذاب دوزخ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

۔سبا ۳۴: ۴۲۔

۱۳۳۔ جب ان لوگوں کو آتش دوزخ کی طرف زبردستی دھکے دے دے کر لے جائیں گے۔ یہی وہ دوزخ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔الطور ۵۲: ۱۳-۱۴۔

۱۳۴۔ تو کیا یہ نظر بندی ہے یا تم کو نہیں سوجھ پڑتا۔ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا بے صبری کرو تمہارے حق میں برابر ہے۔ جیسے عمل تم کرتے رہے، ویسے ہی بدلہ دیا جائے گا۔

۔الطور ۵۲: ۱۵-۱۶۔

۱۴۳۔ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

۱۴۴۔ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝

۱۴۵۔ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

۱۴۶۔ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا

۱۴۷۔ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

۱۴۸۔ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۱۴۹۔ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۱۵۰۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۱۵۱۔ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝

۱۴۳۔ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں اور جیسے جیسے خیالات دلوں میں رکھتے ہیں اللہ کو خوب معلوم ہے۔ تو ان کو عذاب دردناک کی خوش خبری سنادے۔

-الانشقاق ۸۴: ۲۲-۲۴-

۱۴۴۔ اور جس نے دینے سے مضائقہ کیا اور پروا نہ کی اور عمدہ بات کو جھوٹ جانا۔ تو ہم مشکل جگہ اس کے لیے آسان کردیں گے۔

-الیل ۹۲: ۸-۱۰-

۱۴۵۔ تو ہم نے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے کہ اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جو جھٹلاتا اور روگردانی کرتا رہا۔

-الیل ۹۲: ۱۴-۱۶-

۱۷۔ متکبرین کا حشر وعذاب

۱۴۶۔ اور جو خدا کی بندگی سے عار رکھتے اور بڑائی کیتے تھے تو عنقریب اللہ ان کو اپنے پاس جمع کرے گا۔ اور جو لوگ بندگی سے عار رکھتے اور تکبر کرتے تھے اللہ ان کو عذاب دردناک کی سزا دے گا۔

-النساء ۴: ۱۷۲-۱۷۳-

۱۴۷۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ گویا اس کے کانوں میں گرانی ہے تو (اے نبی ﷺ!) اسے دردناک عذاب کی بشارت دے۔

-لقمٰن ۳۱: ۷-

۱۴۸۔ یہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ اکڑ بیٹھتے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۳۵-

۱۸۔ ذلت کا عذاب

۱۴۹۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس لیے کہ تم خدا پر ناحق جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے اکڑا کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۹۳-

۱۹۔ آگ میں ہمیشہ رہیں گے

۱۵۰۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان سے اکڑ بیٹھیں گے وہی دوزخی ہیں کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

-الاعراف ۷: ۳۶-

۱۵۱۔ اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں اپنے مزے اڑا چکے اور ان سے فائدہ اٹھا چکے ہو تو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم ناحق دنیا میں اکڑا کرتے تھے اور اس کا بدلہ ہے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

-الاحقاف ۴۶: ۲۰-

۲۰۔ داخلِ جہنم

۱۵۲۔ سو جہنم کے دروازے سے جا داخل ہو اور اس میں سدا رہو۔ غرض غرور کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۲۹۔

۱۵۳۔ پھر کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں جا داخل ہو اور ہمیشہ اس میں رہو غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۲۔

۱۵۴۔ اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ ہم سے دعا کیں مانگتے رہو، ہم تمہاری دعا قبول کریں گے۔ جو لوگ ہماری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

۔المومن ۴۰: ۶۰۔

۱۵۵۔ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ اسی میں رہو۔ غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔المومن ۴۰: ۷۶۔

۱۵۶۔ اور جو لوگ کفر کرتے رہے، ہم ان سے کہیں گے کیا تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں۔ مگر تم نے غرور کیا اور تم نافرمان لوگ تھے اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ برحق ہے اور قیامت آنے میں کچھ شبہ نہیں، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے؟ ہاں کچھ وہم سا تو ہم کو بھی گزرتا ہے۔ مگر یقین نہیں، اور جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ان کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑاتے رہے، وہ ان پر آنازل ہوگا۔ اور

۱۵۲۔ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۱۵۳۔ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۱۵۴۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝

۱۵۵۔ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۱۵۶۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

۱۵۷۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا آج ہم بھی تم کو بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ یہ اس کی سزا ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کی ہنسی بنائی اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈالے رکھا۔ غرض آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے نہ ان کو معذرت کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۳۱۔۳۵۔

۲۱۔ دوزخ میں کالے منہ

۱۵۷۔ اور تو قیامت کے دن دیکھے گا کہ جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ان کے مونہہ کالے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۰۔

۲۲۔ کافروں کے لیے عذاب سے چھٹکارا ممکن نہیں

۱۵۸۔ بے شک ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے۔ نہ تو ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے اور مجرموں کو ایسے ہم سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۰۔

۱۵۹۔ اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے پہچانتے ہوں گے، پکار کر کہیں گے کہ نہ تمہارے جتھے ہی کچھ تمہارے کام آئے اور نہ شیخیاں جو تم مارا کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۴۸۔

۲۳۔ عاد کو عذابِ آخرت

۱۶۰۔ سو عاد لگے ناحق ملک میں تکبر کرنے اور بولے کہ قوت میں ہم سے بڑھ کر اور کون ہے؟ کیا ان کو اتنا نہ سوجھا کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا وہ قوت میں ان سے کہیں بڑھ چڑھ ہے۔ غرض وہ لوگ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔ تو ہم نے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑے زور کی آندھی چلائی تاکہ دنیا کی زندگی میں ان کو ذلت کے عذاب کا مزہ چکھائیں اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہوگا اور ان کو کوئی مدد نہ ملے گی۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۵۔۱۶۔

۱۵۸۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝

۱۵۹۔ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝

۱۶۰۔ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ ۖ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ۝

۱۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم ۖ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

دوزخیوں کی گفتگو اللہ تعالیٰ سے اور معبودانِ باطل کی اپنے پرستاروں سے

۱۔ ملائکہ سے جواب طلب کیا جائے گا

۱۔ اور جب کہ خدا سب لوگوں کو جمع کرکے فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ تمہاری ہی پرستش کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے تو پاک ہے ہم کو تجھ سے سروکار ہے نہ ان سے۔ یہ لوگ تو شیاطین کی پرستش کرتے تھے، ان میں اکثر انہیں کے معتقد تھے۔ تو آج تم میں سے نہ تو کوئی کسی کو نفع ہی پہنچانے پر قادر ہے اور نہ نقصان پہنچانے پر۔ اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے کہ عذابِ دوزخ کا مزہ چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴: ۴۰۔۴۲۔

۲۔ جن وانس سے جواب طلبی

۲۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اے گروہ جن وانس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام بیان کریں اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈرائیں۔ وہ عرض کریں گے ہم اپنے آپ ہی گواہی دیتے ہیں اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں رکھا اور انہوں نے آپ ہی اپنے اوپر گواہی دی کہ بے شک وہ کافر تھے۔

۔ الانعام ۶: ۱۳۰۔

۳۔ عیسیٰ علیہ السلام سے جواب طلبی

۳۔ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ڲ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۳۔ اور اس دن اللہ پوچھے گا کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! کیا تو نے لوگوں سے یہ بات کہی تھی کہ اللہ کے علاوہ مجھ کو اور میری والدہ کو دو خدا مانو۔ عرض کریں گے کہ تیری ذات پاک ہے مجھ سے یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ میں ایسی بات کہوں جس کے کہنے کا مجھ کو کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو میرا کہنا تجھ کو ضرور ہی معلوم ہوا ہوگا کیونکہ تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی بات نہیں جانتا۔ غیب کی باتیں تو تو ہی خوب جانتا ہے۔ تو نے جو مجھ کو حکم دیا تھا میں وہی میں نے لوگوں کو کہہ سنایا تھا کہ اللہ جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے، اسی کی عبادت کرو۔ تو جب تک میں ان لوگوں میں رہا، میں ان کا نگران رہا۔ پھر جب تو نے مجھ کو وفات دی تو تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو تمام چیزوں کی خبر رکھتا ہے۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر تو ان کو معاف کرے تو بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے۔

۔ المآئدۃ ۵: ۱۱۶ - ۱۱۸۔

۴۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝

۴۔ اور جب کہ ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ان لوگوں سے جو ہمارے شریک کرتے تھے پوچھیں گے کہ کہاں ہیں وہ تمہارے شریک جن کو تم اللہ کا شریک سمجھتے تھے۔ پھر اس سے بڑھ کر ان کا اور جھوٹ کیا ہوگا کہ کہیں گے ہم کو اللہ ہی کی قسم! جو ہمارا پروردگار ہے کہ ہم تو شریک نہیں بناتے تھے۔

۔ الانعام ۶: ۲۲ - ۲۳۔

۴۔ اکیلے ہوں گے۔ شرکا ساتھ نہیں

۵۔ وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

۵۔ کاش تو ان ظالموں کو اس وقت دیکھے کہ موت کی بے ہوشیوں میں پڑے ہیں اور فرشتے دست درازیاں کر رہے ہیں کہ اپنی جانیں نکالو۔ اب تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی، اس لیے کہ تم اللہ پر ناحق جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے اکڑا کرتے تھے۔ اور پہلی بار جیسا ہم نے تم کو پیدا کیا تھا ویسے ہی

اکیلے تم ہمارے حضور میں آئے اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا وہ اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور تمہاری سفارش کرنے والوں کو ہم تمہارے ساتھ نہیں دیکھتے، جن کو تم سمجھتے تھے کہ وہ تم میں شریک ہیں۔ اب سب تمہارے رابطے ٹوٹ گئے اور جو دعوی تم کیا کرتے تھے تم سے گئے گزرے ہو گئے۔

۔الانعام ۶: ۹۳۔ ۹۴

۵۔ معبودانِ باطل اور ان کے پرستاروں کے سوال وجواب

۷۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکین کو حکم دیں گے کہ تم اور جن کو تم نے شریک بنایا تھا وہ ذرا اپنی جگہ ٹھہریں۔ پھر ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ ہماری پرستش تو تم کرتے نہیں تھے۔ پس ہمارے اور تمہارے درمیان خدا ہی شاہد ہے۔ ہم کو تمہاری پرستش کی مطلق خبر نہ تھی۔

۔یونس ۱۰: ۲۸۔ ۲۹

۸۔ اور سب لوگ خدا کے روبرو نکل کھڑے ہوں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے جو بڑی عزت رکھتے تھے، کہیں گے کہ ہم تمہارے قدم بقدم چلنے والے تھے تو اللہ کے عذاب میں سے کچھ ہم پر سے ہٹا سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہم کو کوئی طریقہ دکھاتا تو ہم بھی تم کو دکھا دیتے۔ اب تو بے صبری کریں تو اور صبر کریں تو، ہمارے لیے برابر ہے۔ ہم کو کسی طرح چھٹکارا نہیں اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور وعدہ تم سے میں نے بھی کیا تھا مگر میں نے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی کی اور تم پر میری پیروی کی

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝

۷۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝

۸۔ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۹۔ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَاۗءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ شُرَكَاۗؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

زبردستی تو تھی نہیں۔ بات اتنی ہی تھی کہ میں نے تم کو بلایا سو تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو اب مجھے الزام نہ دو۔ تو نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ میں تو مانتا ہی نہیں کہ تم مجھ کو پہلے اللہ کا شریک بناتے تھے۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ نافرمان ہیں ان کو بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۱۔ ۲۲

۹۔ اور جو لوگ شریک بناتے رہے جب وہ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو بول اٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہی ہیں وہ ہمارے شریک جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ شریک ان کی بات انہیں کی طرف پھینک ماریں گے! کہ تم سراسر جھوٹے ہو اور وہ لوگ اس دن اللہ کے آگے سر تسلیم خم کر دیں گے اور جو بہتان بندیاں کیا کرتے تھے وہ ان سے گئی گزری ہو جائیں گی۔

۔النحل ۱۶: ۸۶۔ ۸۷

۱۰۔ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝ وَرَاَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوٓا أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

۱۱۔ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

۱۲۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝ قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِي لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوا قَوْمًا بُوْرًا ۝ فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۝

۱۳۔ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوٓا اِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ۝

۱۰۔ اور جس دن اللہ حکم دے گا کہ جن کو تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے ان کو بلاؤ تو یہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں آڑ حائل کر دیں گے مہلک۔ اور گنہگار لوگ آگ کو دیکھیں گے تو سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور ان کو اس سے کوئی راہ گریز نہیں ملے گی۔

۔الکہف ۱۸: ۵۲۔ ۵۳

۱۱۔ اور مشرکوں نے جو اللہ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں کہ ان کے حامی اور مددگار ہوں گے۔ ہرگز نہیں، یہ معبود ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور الٹے ان کے دشمن ہو جائیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۸۱۔ ۸۲

۱۲۔ اور جس دن اللہ کافروں کو اور جن کو یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ آپ رستے سے بھٹک گئے۔ عرض کریں گے کہ تو پاک ہے، ہم کو یہ بات کسی طرح زیبا نہ تھی کہ تیرے سوا دوسرے کو کارساز بناتے بلکہ تو نے ان کو اور ان کے بڑوں کو آسودگیاں دیں۔ یہاں تک کہ تیری یاد کو بھلا بیٹھے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ تمہارے ان معبودوں نے تمہاری باتوں میں تم کو جھٹلایا تو تم نہ تو ٹل سکتے ہو اور نہ مدد پا سکتے ہو۔ اور جو تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۷۔ ۱۹

۱۳۔ اور جس دن اللہ کافروں کو بلا کر پوچھے گا کہ جن لوگوں کو تم شریک سمجھتے تھے وہ ہمارے شریک کہاں ہیں؟ تو یہ اللہ کے فرمان کے مستوجب ٹھہریں گے بول اٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ جس طرح ہم خود بہکے تھے اسی طرح ہم نے ان کو بھی بہکایا۔ ہم تیرے حضور میں دست برداری کرتے ہیں، یہ لوگ ہم کو نہیں پوجتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ چنانچہ یہ لوگ بلائیں گے اور وہ ان کو جواب تک بھی نہ دیں گے۔ اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے۔ اے کاش یہ لوگ راہ راست پر ہوتے ہیں! اور جس دن اللہ کافروں کو بلا کر پوچھے گا کہ پیغمبروں کو تم نے کیا جواب دیا، تو اس دن ان کو کوئی بات نہ سوجھ پڑے گی اور وہ آپس میں پوچھ گچھ بھی نہ کر سکیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۶۲۔ ۶۶

۱۴۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ اِۨلْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۵۔ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝ۙ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ۚ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ڰ اِنَّا لَذَاۗىِٕقُوْنَ ۝ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ

۱۴۔ اور کاش تو دیکھے جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے حضور میں ٹھہرائے جائیں گے۔ ایک کی بات ایک رد کر رہا ہوگا۔ جو کمزور ہیں وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔ بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تو کیا اس کے آنے پیچھے ہم نے تم کو روکا؟ بلکہ تم خود خطاوار تھے۔ اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے مگر رات دن کی تدبیروں نے روکا کہ تم برابر ہم سے اللہ کو نہ ماننے اور اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے کو کہتے رہے اور جب یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو اظہارِ ندامت کریں گے اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہم ان کی گردنوں میں طوق ڈلوا دیں گے۔ جیسے جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے انہیں کا بدلہ ان کو مل رہا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۳۱-۳۳۔

۱۵۔ اور جو لوگ نافرمانیاں کرتے رہے ہیں ان کو اور ان کے ساتھیوں کو اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے رہے ہیں، سب کو اکٹھا کرو۔ پھر ان کو دوزخ کے رستے لے چلو۔ اور ان کو ٹھیراؤ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔ تمہیں کیا ہو گیا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ بلکہ تو اس دن نیچی گردن کیے کھڑے ہوں گے اور ایک کی طرف ایک متوجہ ہو کر پوچھا پاچھی کرے گا۔ ایک فریق کہے گا کہ تم ہی ہم پر چل چل کر آتے تھے۔ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان نہیں لائے اور تم پر ہمارا کچھ زور تو تھا ہی نہیں، بلکہ تم سرکش لوگ تھے۔ پس ہمارے پروردگار کا وعدہ ہمارے حق میں پورا ہوا تو ہم کو عذاب کے مزے چکھنے ہوں گے۔ ہم خود بہکے ہوئے تھے سو ہم نے تم کو بھی بہکا دیا۔ الغرض اس دن یہ سب شریکِ عذاب ہوں گے۔ گنہگاروں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کیا کرتے ہیں۔ یہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یہ اکڑ بیٹھتے اور کہتے ہیں کہ ہم اپنے معبودوں کو ایک باؤلے شاعر کی خاطر چھوڑ دیتے ہیں۔ بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے اور پیغمبروں کی تصدیق کرتا ہے۔ تم ضرور عذاب

دردناک کے مزے چکھو۔ اور جیسے جیسے عمل کرتے رہے ہو انہیں کا بدلہ پاؤ گے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷۔۳۹۔۳۸۔

۶۔ اللہ کے دشمنانِ خلاف ان کے کان، آنکھیں اور گوشت پوست شہادت دیں گے

۱۶۔اور جس دن اللہ کے دشمنان دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے پھر راہ میں روکے جائیں گے یہاں تک کہ سب دوزخ پر آجمع ہوں گے تو جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کے گوشت پوست ان کے مقابلہ میں گواہی دیں گے اور یہ لوگ اپنے گوشت پوست سے پوچھیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ جواب دیں گے کہ جس خدا نے ہر چیز کو گویا کیا ہے اسی نے ہم کو بھی گویا کیا اور اسی نے تم کو اول بار پیدا کیا اور اب تم لوگ اسی کی طرف لوٹا کر لائے جا رہے ہو اور تم پردہ داری کرتے تھے تو اس خیال سے نہیں کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے گوشت پوست تمہارے خلاف گواہی دینے کو کھڑے ہو جائیں گے۔ بلکہ تم کو تو یہ خیال تھا کہ تمہارے بہت سے عملوں سے اللہ واقف نہیں اور تم نے جو بدگمانی اپنے پروردگار کے حق میں کی، تمہاری اس بدگمانی نے تم کو تباہ کیا اور تم گھاٹے میں آ گئے۔ اگر یہ لوگ صبر کر رہیں تو بھی ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور اگر معافی چاہیں تو ان کو معافی بھی نہیں دی جائے گی اور ہم نے ان کے ساتھ ہمنشین تعینات کر دیے تھے۔ تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے تمام حالات ان

يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۱۶۔وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

۱۷۔وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝

کی نظر میں اچھے کر دکھائے اور ان سے پہلے جنات کی اور آدمیوں کی بہت سی امتیں جو گذری تھیں ان کے شمول میں وعدہ عذاب ان کے حق میں بھی پورا ہو کر رہا۔ بے شک یہ لوگ اپنے نقصان کے در پے تھے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱۔۱۹۔۲۵۔

۷۔ دنیا میں دوبارہ واپس جانے کی تمنا

۱۷۔اور چیلے بول اٹھیں گے کہ اے کاش ہم کو پھر لوٹ کر جانا ملے تو جیسے یہ ہم سے دست بردار ہو گئے ہم بھی ان سے دست بردار ہو جائیں۔ یوں اللہ ان کے اعمال ان کے آگے لائے گا کہ ان کو وہ حسرت دکھائی دیں گے اور وہ دوزخ سے نکل نہ سکیں گے۔

۔البقرۃ ۲۔۱۶۷۔

۱۸۔ کاش تو اس حال میں دیکھے کہ جب وہ دوزخ پر لا کھڑے کئے جائیں اور کہنے لگیں کہ اے کاش! ہم پھر واپس بھیج دیے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والوں میں سے ہوں بلکہ جس کو پہلے چھپاتے تھے وہ ان کے آگے آگئی اور اگر واپس بھیج دیے جائیں تو جس چیز سے ان کو منع کیا گیا ہے پھر دوبارہ ضرور کریں اور کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

الانعام ۶: ۲۷۔۲۸۔

۱۹۔ اور ان پر عذاب نازل نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ بس یہ ہے کہ اللہ ان کو اس دن تک کی مہلت دے رہا ہے جب کہ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ اپنے سر اٹھائے بھاگے چلے جا رہے ہیں، نگاہ پھر ان کی طرف لوٹ کر نہیں آتی اور ان کے دل ہوا ہوئے جا رہے ہیں اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جب کہ ان پر عذاب آنازل ہوگا۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ہیں، کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو تھوڑی سی مدت کی مہلت اور دے تو ہم تیرے بلانے پر اٹھ کھڑے ہوں گے اور پیغمبروں کے پیچھے ہولیں گے کیا تم وہی نہیں ہو جو پہلے قسمیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو کسی طرح کا زوال نہیں اور جن لوگوں نے آپ اپنے اوپر ظلم کئے تھے، انہیں کے گھروں میں تم بھی رہتے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔

ابراہیم ۱۴: ۴۲۔۴۵۔

۲۰۔ اور جن کا پلہ ہلکا ٹھہرے گا تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ برباد کر دیا کہ ہمیشہ دوزخ میں

۱۸۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

۱۹۔ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ۝ وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝

۲۰۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝

۲۱۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ

رہیں گے۔ آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ وہاں برے منہ بنائے ہوں گے۔ کیا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری کمبختی نے آ دبایا اور ہم گمراہ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو یہاں سے نکال۔ پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک قصوروار ہیں۔ اللہ فرمائے گا دور ہو اور ہم سے بات نہ کرو۔

المؤمنون ۲۳: ۱۰۳۔۱۰۸۔

۲۱۔ اور کاش تو مجرموں کو دیکھے کہ اپنے پروردگار کے روبرو سر جھکائے کھڑے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہماری آنکھیں اور کان کھلے تو ہم کو پھر واپس بھیج کہ ہم نیک عمل کریں۔ ہم کو اب یقین ہے۔ ہم چاہتے تو ہر شخص کو سوجھ عنایت کرتے مگر ہماری بات پوری ہو کر رہی کہ جنات اور آدمی سب سے ہم دوزخ کو بھر کر رہیں

گے۔ تو جیسے تم اپنے اس دن کے پیش آنے کو بھولے رہے، اس کا مزہ چکھو کہ ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور جیسے جیسے تم عمل کرتے رہے۔ اس کے بدلہ میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۳-۱۴۔

۲۲۔ یا جب عذاب کو دیکھ کر کہنے لگے کہ کاش مجھ کو پھر لوٹ جانا ملے تو میں نیکوں سے رہوں۔

۔الزمر ۳۹: ۵۸۔

۲۳۔ ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہنچے اور تو نے ان کو جھٹلایا اور اکڑ بیٹھا اور منکروں میں سے تھا اور قیامت کے دن تو دیکھے گا کہ جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ان کے مونہہ کالے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔الزمر ۳۹: ۵۹-۶۰۔

نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۲۔ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۲۳۔ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۚ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۲۴۔ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝

۲۵۔ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۗ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝

۲۴۔ اور تو ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کہ بھلا پھر جانے کی بھی کوئی سبیل ہے اور تو ان لوگوں کو دیکھے گا کہ دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے۔ مارے ذلت کے جھکے ہوئے، انکھیوں سے دیکھتے ہوں گے۔ ایمان والے کہیں گے کہ حقیقت میں بدنصیب تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو تباہ کیا اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سنو جی، ظلم کرنے والے ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ اور اللہ کے سوا ان کے کوئی حمایتی نہ ہوں گے کہ ان کی مدد کریں اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی رستہ ہی نہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۴-۴۶۔

۸۔ جو اللہ کی یاد سے غافل رہا اسے اندھا کر کے عذاب دیا جائے گا

۲۵۔ اور جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی تو اس کی زندگی تنگی میں گزرے گی اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا اٹھائیں گے۔ کہے گا اے میرے پروردگار! تو نے مجھ کو اندھا کیوں اٹھایا اور میں تو دیکھتا تھا۔ خدا فرمائے گا ایسا ہی ہے۔ ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں مگر تو نے ان کی کچھ خبر نہ لی۔ اور اسی طرح آج تیری خبر نہ لی جائے گی۔ جو شخص حد سے بڑھ جاتا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا، ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور آخرت کا عذاب بہت ہی سخت اور دیرپا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۴-۱۲۷۔

۹۔ بے سمجھے تکذیبِ آیات کرنے والوں کو عذاب

۲۶۔ اور جب کہ ہم ہر ایک امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے۔ پھر ان کو ترتیب دیں گے یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہوں گے تو اللہ پوچھے گا۔ کہ باوجودیکہ تم نے ہماری آیتوں کو اچھی طرح سمجھا بھی نہ تھا، کیا تم ان کو جھٹلاتے رہے، اور چونکہ یہ لوگ سرکشی کرتے رہے وعدۂ عذاب ان پر پورا ہوا۔ یہ لوگ بات نہ کر سکیں گے۔

۲۶۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝

النمل ۲۷: ۸۳۔۸۵۔

۱۰۔ کافروں کی ٹولیوں سے جہنم کے دروازے کھولتے موکلینِ دوزخ کی گفتگو

۲۷۔ اور جو لوگ کفر کرتے رہے جہنم کی طرف ٹولیاں بنا بنا کر ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب جہنم کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور دوزخ کے موکل ان سے کہیں گے کہ کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے کہ وہ تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈراتے۔ یہ جواب دیں گے کہ ہاں مگر عذاب کا وعدہ کافروں کے حق میں پورا ہو کر رہا۔ پھر کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو، ہمیشہ اس میں رہو۔ غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

۲۷۔ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

الزمر ۳۹: ۷۱۔۷۲۔

۱۱۔ منکرین قیامت سے سوال و جواب

۲۸۔ اور جو لوگ کفر کرتے رہے کیا تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں مگر تم غرور کرتے اور نافرمان تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ برحق ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟ ہاں ہم کچھ یونہی سا خیال تو ہم کو بھی گزرتا ہے۔ مگر یقین ہم کو نہیں ہے۔ اور جیسے جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے، ان کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑاتے رہے وہ ان پر آ نازل ہو گا۔ کہہ دیا جائے گا جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا آج ہم بھی تم کو بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ یہ اس لیے کہ تم نے خدا کی آیتوں کی ہنسی بنائی اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا۔ غرض آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے معذرت کا موقع دیا جائے گا۔

۲۸۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝

الجاثیہ ۴۵: ۳۱۔۳۵۔

۱۲۔ مشرک کے رفیق کے سوال وجواب جہنم میں

۲۹۔ جتنے کافر سرکش نیکی سے روکنے والے، حد سے بڑھے ہوئے، دین میں شکوک پیدا کرنے والے ہیں، جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ٹھہرایا کرتے تھے، اب سب کو جہنم میں جھونک دو۔ اور اس کو بھی سخت عذاب میں ڈال دو۔ پھر اس کا ساتھی عرض کرے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے تو اس کو سرکش نہیں بنایا یہ خود پرلے درجے کی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائے گا ہمارے حضور میں جھگڑے نہ کرو۔ اور ہم تو تم کو پہلے ہی ڈر سنوا چکے تھے۔ ہمارے ہاں بات نہیں بدلی جایا کرتی۔ اور ہم تو بندوں پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتے۔

ق ۵۰۔ ۲۴۔ ۲۹۔

۳۰۔ اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا، اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ ملا ہوتا اور مجھ کو اپنے حساب کی خبر ہی نہ ہوئی ہوتی کہ کیا ہے۔ اے کاش مرنے سے میرا خاتمہ ہو گیا ہوتا۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔ مجھ سے میری بادشاہت لٹ گئی۔ اس کو پکڑو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اس کو جہنم میں دھکیل دو۔ پھر زنجیر سے، جس کی ناپ گزوں میں ستر گز ہو گی۔ اس کو خوب جکڑ دو۔ یہ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتا تھا۔ اور مسکینوں کے کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔ تو آج یہاں کوئی بھی اس کا دوست دار نہیں۔ اور زخموں کے دھوون کے سوا کھانے کو بھی نہیں، یہ کھانا بس گنہگار ہی کھائیں گے۔

الحاقۃ ۶۹: ۲۵۔ ۳۷۔

۲۹۔ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ۝ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

۳۰۔ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ۝ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝

۳۱۔ هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝ هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ ۝ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوا

۱۳۔ سرکشوں (طاغین) کو گرم پانی، پیپ اور طرح طرح کے عذاب

۳۱۔ یہ تو ایک بات ہوئی۔ اور بے شک سرکشوں کے لیے ٹھکانا ہے (یعنی) دوزخ، جس میں وہ داخل ہوں گے۔ سو وہ برا بچھونا ہے۔ یہ عذاب ہے، اس کو چکھو کھولتا پانی اور پیپ اور اسی قسم کا طرح طرح کا۔ یہ ایک جماعت ہے جو تمہارے ساتھ (دوزخ میں) داخل ہونے والی ان کو خوشی نہ ہو۔ بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ہو۔ تمہیں خوشی نہ ہو جیو۔ تم نے ہی یہ عذاب ہمارے لیے آگے بھیجا۔ سو وہ بری قرارگاہ ہے۔ کہیں گے کہ اے پروردگار! جس نے یہ عذاب ہمارے لیے آگے بھیجا ہے، اسے آگ میں دگنا عذاب دے اور کہیں گے ہمیں کیا ہو گیا کہ ہم ان آدمیوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم شریر گنا کرتے تھے۔ کیا ہم نے

انہیں ٹھٹھا ٹھہرایا تھا یا ان کی طرف سے آنکھیں ہی ٹیڑھی ہوگئیں۔ بے شک یہ دوزخیوں کا باہم جھگڑنا حق ہے۔

- صٓ ۳۸: ۵۵-۶۴-

۴۲- بے شک دوزخ گھات میں لگی ہے اور وہی سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ اس میں قرنوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور گرم پانی اور پیپ کے سوا ان کو کچھ بھی نہیں ملے گا، پورا بدلہ۔ یہ لوگ حساب سے نہیں ڈرتے تھے اور ہماری آیتوں کو بڑی بے باکی سے جھٹلایا کرتے تھے اور ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر رکھا ہے۔ تو مزہ چکھو اور ہم تو تمہارے لیے عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

- النبا ۷۸: ۲۱-۳۰-

۴۳- سو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا تو اس کا ٹھکانا بس دوزخ ہے۔

- النازعات ۷۹: ۳۷-۳۹-

۱۴- گنہگار (اثیم) کا کھانا سینڈھ کا درخت

۴۴- بے شک سینڈھ کا درخت گنہگار کا کھانا ہے۔ پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اسے پکڑو پھر اسے دوزخ کی تلی کی طرف گھسیٹ لے جاؤ۔ پھر (اے فرشتو!) اس کے سر پر کھولتے پانی کا عذاب بہا دو۔ چکھ، بے شک تو ہی عزت والا، بزرگ ہے۔ بے شک یہ وہی ہے جس میں

رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝

۴۲- اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝

۴۳- فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝

۴۴- اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝

۴۵- وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ

تم شک کیا کرتے تھے۔

- الدخان ۴۴: ۴۳-۵۰-

۴۵- ہر ایک جھوٹے گنہگار کی خرابی ہے۔ اللہ کی آیتیں جو اس پر پڑھی جاتی ہیں سنتا ہے پھر گھمنڈ کرتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے اور جب ہماری آیتوں سے کچھ معلوم کرتا ہے تو اس کو ٹھٹھا بنا لیتا ہے۔ یہی ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ان کے پیچھے دوزخ لگی ہوئی ہے اور جو کچھ انہوں نے کمایا ہے، نہ وہ ان کے کچھ کام آئے گا اور نہ وہ جنہیں انہوں نے اللہ کے سوا کارساز پکڑ رکھا ہے اور ان کے

لیے بڑا بھاری عذاب ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۷۔۱۰۔

۱۵۔ خدائی کا دعویٰ کرنے والوں کو جہنم

۳۶۔اور جو (ان فرشتوں) میں سے کہے گا کہ اس کے سوا میں معبود ہوں، تو یہ وہ ہے جسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے۔ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۹۔

۱۶۔ اللہ پر کامل اعتقاد نہ رکھنے والوں کو دنیا اور آخرت میں گھاٹا

۳۷۔اور لوگوں میں کوئی وہ بھی ہے جو ایک کنارے پر اللہ کی بندگی کرتا ہے۔اگر اسے بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اس عبادت سے اطمینان پاتا ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے مونہہ پر الٹ جاتا ہے وہ دنیا اور آخرت میں گھاٹے میں رہا۔یہی کھلا گھاٹا ہے۔ اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان ہی پہنچائے اور نہ نفع ہی پہنچائے۔یہی پرلے درجے کی گمراہی ہے۔اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے البتہ وہ برا دوست ہے اور برا ساتھی۔

۔الحج ۲۲: ۱۱۔۱۳۔

۱۷۔ اللہ کی راہ سے بہکانے والوں کی دنیا میں رسوائی اور آخرت میں دردناک عذاب

۳۸۔اور آدمیوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم اور ہدایت چمکتی کتاب کے جھگڑتا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۸۔ ولقمٰن ۳۱: ۲۰۔

۳۹۔اپنے شانے موڑتا ہے تاکہ اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے۔اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلن کا عذاب چکھائیں گے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

۳۶۔وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

۳۷۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُۨ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ ڗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝

۳۸۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

۳۹۔ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۴۰۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ڰ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

۴۱۔اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ

یہ اس کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجی تھا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

۔الحج ۲۲: ۹۔۱۰۔

۴۰۔اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو غافل کرنے والی بات مول لیتا ہے تاکہ بغیر علم کے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے اور اسے ٹھٹھا بنائے۔یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں گویا اس کے کانوں میں گرانی ہے۔(اے نبی ﷺ!) تو اسے دردناک عذاب کی بشارت دے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۶۔۷۔

۱۸۔ ایمان سے بچلانے والوں کو جہنم

۴۱۔بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایمان دار مردوں اور ایمان دار

عورتوں کو مبتلائے مصیبت کیا پھر توبہ نہ کی ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلن کا عذاب ہے۔

-البروج-۸۵:۱۰-

۱۹- اللہ کے احکام نہ ماننے والوں کو عذابِ جہنم

۴۲-تو کیا تم بعض کتاب پر ایمان لاتے اور بعض کا انکار کرتے ہو۔ تو تم میں سے جو یہ کام کرتا ہے اس کی سزا اس کے سوا کچھ نہیں کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی اور قیامت کے دن وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی۔ سو نہ ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے۔

-البقرۃ ۲:۸۵-۸۶-

۴۳-جنہوں نے اپنے پروردگار کی بات مانی ان کے لیے نیکی ہے اور جنہوں نے اس کی بات نہ مانی ان کے پاس اگر وہ سارا مال بھی ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی تو وہ ضرور اسے فدیہ میں دے ڈالیں۔ یہی ہیں جن کے لیے برا حساب ہے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا بچھونا ہے۔

-الرعد ۱۳:۱۸-

۴۴-اور جو ہمارے حکم سے منحرف ہوگا، اسے ہم دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

-سبا ۳۴:۱۲-

۴۵-بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انہیں ہدایت نہیں کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-النحل ۱۶:۱۰۴-

جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

۴۲- أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝

۴۳- لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۴۴- وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

۴۵- إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۴۶- ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝

۴۷- وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

۴۶- یہ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے یعنی دوزخ۔ اس میں ان کے لیے ہمیشہ کا گھر ہے۔ اس کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۲۸-

۲۰- اللہ کی آیتوں میں جھگڑنے والوں کو سخت عذاب

۴۷-اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔ (اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا (ہے) تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزا چکھائیں گے۔ (اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-الحج ۲۲:۸-۱۰-

۴۸۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں اس کے بعد بھی کہ اس کو قبول کیا گیا، جھگڑتے ہیں، ان کی دلیل ان کے پروردگار کے پاس کمزور ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۶۔

۴۹۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں جان لیں گے کہ ان کے لیے کہیں چھٹکارا نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۵۔

۲۱۔ اللہ کی آیتوں میں ٹیڑھا چلنے والوں کو نار

۵۰۔ بے شک جو لوگ ہماری آیتوں میں ٹیڑھے چلتے ہیں وہ ہم پر چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا وہ شخص جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن سے آئے گا؟ کافرو! تم جو چاہو کرو بے شک جو تم کرتے ہو وہ دیکھتا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۴۰۔

۲۲۔ اللہ کے ناموں میں ٹیڑھا چلنے کی سزا

۵۱۔ اور ایسے لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھے چلتے ہیں۔ انہیں وہ جو کرتے ہیں، اس کی سزا دی جائے گی اور جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے ان میں کچھ لوگ ہیں جو حق کی طرف راہ دکھلاتے ہیں اور حق کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۰-۱۸۱۔

۲۳۔ اللہ پر اعتراض کرنے والوں اور انبیا کے قاتلین کو سخت عذاب

۵۲۔ بے شک اللہ نے ان کا قول سن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ ہم اس کو جو انہوں نے کہا اور ان کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے، لکھے لیتے ہیں اور ان سے ہم کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور نیز یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۱-۱۸۲۔

۴۸۔ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

۴۹۔ وَيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝

۵۰۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۵۱۔ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝

۵۲۔ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۵۳۔ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ڏ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَي الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ڏ اَىِٕذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَاۗؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝

۵۴۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

۲۴۔ اصحاب الشمال

۵۳۔ اور بائیں طرف والے کیا ہیں، بائیں طرف والے؟ لو اور کھولتے پانی میں اور دھوئیں کے سایہ میں، نہ ٹھنڈا ہے اور نہ عزت والا۔ بے شک وہ اس سے پہلے خوش عیشی میں تھے اور (شرک کے) بڑے گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم پھر زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے یا ہمارے اگلے باپ دادا۔

۔الواقعہ ۵۶: ۴۱-۴۸۔

۲۵۔ اللہ اور رسول کی نافرمانی (عصیان) کی سزا

۵۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اللہ کی حدوں

ہوئی حدوں سے بڑھ چلے تو اللہ اس کو دوزخ میں داخل کرے گا اور اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کی مار دی جائے گی۔

۔النساء ۴: ۱۴۔

۵۵۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو البتہ اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

۔الجن ۷۲: ۲۳۔

۲۶۔ فاسق اور خطا کار

۵۶۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے، ان کا ٹھکانا دوزخ ہو گا۔ جب اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس عذاب کو تم جھٹلاتے رہے اب اس کے مزے چکھو۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۰۔

۵۷۔ اپنی ہی شرارتوں کی وجہ سے غرق کر دیے گئے پھر دوزخ میں ڈال دیے گئے اور اللہ کے سوا کوئی بھی ان کو مددگار نہ پہنچے گا۔

۔نوح ۷۱: ۲۵۔

۵۸۔ اور کچھ شک نہیں کہ ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ حد سے بڑھے ہوئے ہیں وہی دوزخی ہیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۳۔

۲۷۔ بدکار (فجّار)

۵۹۔ اور بے شک بدکار دوزخی ہیں۔ قیامت کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ اس سے غائب ہونے والے نہیں۔

۔الانفطار ۸۲: ۱۴۔۱۶۔

فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

۵۵۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝

۵۶۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

۵۷۔ مِمَّا خَطِيْٓــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ڏ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝

۵۸۔ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

۵۹۔ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۚ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَاۗىِٕبِيْنَ ۝

۶۰۔ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۶۱۔ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۶۲۔ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ

۲۸۔ بدکردار دوزخ میں کالے مونہہ ہو کر

۶۰۔ اور جنہوں نے بدیاں کمائیں تو بدی کی سزا اسی کی برابر ہے اور ذلت ان پر سوار ہو گی۔ اللہ سے کوئی انہیں بچانے والا نہیں ہے گویا ان کے چہرے رات کے کالے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیے گئے ہیں۔ وہی دوزخی ہیں، وہ ہمیشہ اسی دوزخ میں رہیں گے۔

۔یونس ۱۰: ۲۷۔

۲۹۔ اوندھے مونہہ ہو کر

۶۱۔ اور جو بدی لائیں گے ان کے مونہہ آگ میں اوندھے کیے جائیں گے۔ تم کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔النمل ۲۷: ۹۰۔

۳۰۔ سخت عذاب

۶۲۔ اور جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۰۔

۶۳۔ البتہ جس نے بدی کمائی اور اس کی خطاؤں نے ہر طرف سے اسے گھیر لیا وہی دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۸۱۔

۳۱۔ طالبانِ دنیا کو نار

۶۴۔ جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے، ہم انہیں ان کے اعمال کا پورا عوض دیں گے اور اس میں ان سے کمی نہیں کی جائے گی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہے اور جو انہوں نے اس میں کیا ہے، وہ اکارت گیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے رائیگاں گیا۔

۔ھود ۱۱: ۱۵۔۱۶۔

۶۵۔ اور جو دنیا چاہتا ہے اسے ہم دنیا ہی میں جو چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں، جس کے لیے ہم چاہتے ہیں۔ پھر ہم اس کے لیے دوزخ مقرر کرتے ہیں، جس میں وہ برے حال سے راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہوگا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۸۔

۳۲۔ مشرکوں کو شرک کی پوری سزا

۶۶۔ تو (اے نبی ﷺ) تو ان کی طرف سے جنہیں یہ لوگ پوجتے ہیں، شک میں نہ ہو۔ ان کا پوجنا ویسا ہی ہے جیسے ان کے اگلے باپ دادا پوجتے تھے اور بے شک ہم انہیں ان کا حصہ بغیر کم کرنے کے پورا دینا ہے۔

۔ھود ۱۱: ۱۰۹۔

۶۳۔ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۶۴۔ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۶۵۔ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝

۶۶۔ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝

۶۷۔ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۳۳۔ قیامت کے منکروں کو پوری جزا

۶۷۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں۔ کیا تم مجھے یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سے زمانے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ خرابی ہے تیرے لیے ایمان لا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کا وعدہ ثابت ہوا بشمول ان امتوں کے جو جنوں اور انسانوں میں سے ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ بے شک وہ لوگ گھاٹا اٹھانے والے تھے اور ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے مطابق درجے ہیں اور یہ اس لیے ہے تاکہ اللہ ان کے اعمال کا انہیں پورا عوض دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۷۔۱۹۔

٣٤۔ سونا چاندی جمع کرنے والوں کو دوزخ میں داغ

٦٨۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کو عذاب دردناک کی خوش خبری سنا دے۔ جب کہ اس سونے چاندی کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کے ماتھے اور ان کی کروٹیں اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ تو آج اپنے جمع کیے کا مزہ چکھو۔

۔التوبۃ ٩: ٣٤۔٣٥۔

٦٩۔ وہ دوزخ اسے بلاتی ہے، جس نے (حق کی طرف سے) پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا۔

۔المعارج ٧٠: ١٧۔١٨۔

٧٠۔ (لوگو!) تمہیں بہتات نے غفلت میں ڈالے رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا ملے۔ ہرگز نہیں تم عنقریب معلوم کرلو گے۔ پھر ہرگز نہیں تم عنقریب معلوم کرلو گے۔ ہرگز نہیں اگر تم یقینی جاننا جانتے تو تم ضرور دوزخ کو دیکھ لیتے۔ پھر تم ضرور اس کو یقین کی آنکھ سے دیکھتے۔

۔التکاثر ١٠٢: ١۔٧۔

٣٥۔ مال دار، عیب چین کا انجام

٧١۔ خرابی ہے ہر ایک طعنہ دینے والے چغلیاں مارنے والے کی۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔ جانتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں وہ تو روندنے والی میں پھینکا جائے گا۔ اور تو کیا جانے روندنے والی کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ جو دلوں پر

٦٨۔ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

٦٩۔ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝

٧٠۔ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۭ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۭ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۭ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ

٧١۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ۙ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۡ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۭ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۭ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

٧٢۔ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ

١۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

چڑھتی ہے۔ بے شک ان پر اس کا دروازہ بند کیا گیا ہے، لمبے ستونوں کی شکل میں۔

۔الھمزہ ١٠٤: ١۔٩۔

٣٦۔ بے نماز اور بخیل

٧٢۔ اور انہوں نے کہا ہم نمازی نہیں تھے اور ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

۔المدثر ٧٤: ٤٣۔٤٤۔

قیامت میں نیکی کا بدلہ

١۔ ہر نیکی کا عوض ملے گا

١۔ اور جو نیکی اپنی جانوں کے لیے تم آگے بھیجو گے اس (کے ثواب) کو اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بے شک جو تم کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ١١٠۔

۲۔ اور جو نیکی وہ کریں گے اس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۵۔

۳۔ اور جو نیکی اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے اس (کے ثواب) کو اللہ کے ہاں اس قدر پاؤ گے جو بلحاظ اجر بہتر اور بڑھ کر ہے۔

المزمل ۷۳: ۲۰۔

۴۔ جو کوئی ذرہ بھر بھی نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا۔

۔الزلزال ۹۹: ۷۔

۲۔ نیکی کا عوض مقدارِ مقرر سے زیادہ ملے گا

۵۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے اچھے کاموں کی جزا دے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۳۸۔

۶۔ اور جو کوئی نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر (عوض) ہے۔

۔القصص ۲۸: ۸۴۔

۷۔ اور جو نیکی کرے گا اس کو ہم اس نیکی میں خوبی بڑھا دیں گے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، قدردان ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۳۔

۳۔ نیکی کا اجر دو چند ملے گا

۸۔ اور اگر وہ نیکی ہے اسے وہ دو چند کر دے گا اور اپنے پاس سے بڑا بھاری اجر دے گا۔

۔النساء ۴: ۴۰۔

۴۔ بعض نیکیوں کا اجر دس گنا ملے گا

۹۔ جو نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس کا دس گنا (ثواب) ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۶۰۔

۲۔ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝

۳۔ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

۴۔ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝

۵۔ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۶۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۚ

۷۔ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝

۸۔ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۹۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۚ

۱۰۔ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۱۱۔ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝

۱۲۔ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۚ

۵۔ اولیا کو نہ خوف ہے نہ غم

۱۰۔ سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں، ان پر نہ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔یونس ۱۰: ۶۲۔

۶۔ متقی اللہ کے مہمان ہیں

۱۱۔ جس دن ہم پرہیزگاروں کو مہمان بنا کر رحمٰن کی طرف اکٹھا کریں گے۔

۔مریم ۱۹: ۸۵۔

۷۔ اللہ کو ماننے والوں کے لیے بھلائی

۱۲۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے پروردگار کو قبول کیا بھلائی ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۸۔

۸۔ خیرات اور نیکی کی صلاح دینے والوں کو اجرِ عظیم

۱۳۔ ان کی بہت سی سرگوشیوں میں خیر نہیں ہے مگر وہ جس نے صدقہ یا نیکی یا لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے کا مشورہ دیا اور جو اللہ کی رضا چاہنے کے لیے یہ کام کرے گا تو اسے ہم بڑا بھاری اجر دیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۱۴۔

۹۔ اللہ شکر گزاروں کو جزا دے گا

۱۴۔ اور اللہ شکر گزاروں کو جزا دے گا۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۴۔

۱۵۔ اور ہم شکر گزاروں کو جزا دیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۵۔

۱۰۔ صابروں کو اجر

۱۶۔ جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو (اجر) اللہ کے پاس ہے، باقی رہنے والا ہے اور ہم ضرور صبر کرنے والوں کو ان کے اچھے کاموں کا اجر دیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۹۶۔

۱۱۔ اللہ کی راہ میں محنت کرنے والوں کی جزا

۱۷۔ اور جنہوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا انہیں ہم اپنے رستوں پر لگا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۹۔

۱۲۔ ایمان دار اور نیکوں کو نیک بدلہ

۱۸۔ لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کیے اس کے لیے اچھی جزا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۸۸۔

۱۳۔ ایمان دار اور نیکوں کو عمدہ زندگی

۱۹۔ اور جس نے نیک کام کیے اور وہ مومن ہے مرد ہو یا عورت، ہم اسے ضرور اچھی زندگی دیں گے اور انہیں ان کے اچھے کاموں کا ضرور عوض دیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۹۷۔

۱۳۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۱۴۔ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝

۱۵۔ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ۝

۱۶۔ مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۷۔ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ

۱۸۔ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ

۱۹۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۰۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۖ

۲۱۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ

۱۴۔ ایمان دار اور نیکوں کو انصاف کے ساتھ پورا اجر اور کچھ زیادہ بھی ملے گا

۲۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، انہیں وہ ان کے پورے اجر دے گا۔ اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ بھی دے گا۔

۔النساء ۴: ۱۷۳۔

۲۱۔ تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انصاف سے بدلہ دے۔

۔یونس ۱۰: ۴۔

۲۲۔ تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اپنے فضل سے بدلہ دے۔ بے شک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔الروم ۳۰: ۴۵۔

۲۳۔ تاکہ ان لوگوں کو جنہوں نے بدی کی ہے ان کے عملوں کی جزا دے اور جنہوں نے نیکی کی ہے ان کو نیک جزا دے۔

۔النجم ۵۳: ۳۱۔

۱۵۔ ایمان دار نیکوکار بے خوف و بے غم ہوں گے

۲۴۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور نصاریٰ اور بے دین جو بھی ان میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں ان کا بدلہ ہے اور ان پر نہ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۶۲۔

۲۵۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور بے دین اور نصاریٰ جو کوئی بھی اللہ اور قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا ان پر نہ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۶۹۔

۱۶۔ ایمان داروں کی سعی آخرت میں ان کے کام آئے گی

۲۶۔ اور جس نے آخرت چاہی اور اس کے لیے جیسی کوشش کرنے کا حق ہے کوشش کی اور وہ ایمان دار ہے ان کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۹۔

۲۲۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝

۲۳۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝

۲۴۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۲۵۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۲۶۔ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورًا ۝

۲۷۔ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ

۲۸۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝

۲۹۔ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝

۱۷۔ قیامت میں نبی اور مومنوں کو ذلت نہ ہوگی

۲۷۔ جس دن اللہ نبی کو اور اس کے ساتھ ہو کر ایمان لانے والوں کو ذلیل نہیں کرے گا۔

۔التحریم ۶۶: ۸۔

۱۸۔ قیامت میں نیکوں کو امن

۲۸۔ جو نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر اجر ہے اور ایسے لوگ اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔

۔النمل ۲۷: ۸۹۔

۱۹۔ قیامت سے مومن ڈرتے ہیں

۲۹۔ وہ (نیک بندے) اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے۔

۔النور ۲۴: ۳۷۔

۳۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔

۱۔الشوری ۴۲:۱۸۔

۳۰۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ

الاعراف

ا۔ دوزخ اور بہشت کے درمیان اعراف، وہاں سے دونوں طرف کا نظارہ اور اہلِ اعراف کی اہلِ جنت سے بات چیت

ا۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو دونوں کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے اور جنتیوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلام ہو۔ وہ خود جنت میں نہیں گئے ہوں گے مگر وہ اس کی توقع رکھتے ہوں گے اور جب ان کی نظر دوزخ والوں کی طرف جا پڑے گی تو وہ دعا مانگنے لگیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو ان ظالموں کے ساتھ ہمیں شامل نہ کیجیو۔ اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے پہچانتے ہوں گے، پکار کر کہیں گے کہ نہ تو تمہارے جتھے ہی کچھ تمہارے کام آئے اور نہ شیخیاں ہی جو تم مارا کرتے تھے۔ اور کیا یہی لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھایا کرتے تھے، اللہ ان پر رحمت نہیں کرے گا۔ (انہیں تو حکم ہی گیا کہ) جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (یہاں) تم پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تمہیں کوئی رنج پہنچے گا۔

۱۔الاعراف ۷:۴۶۔۴۹۔

ا۔ وَبَیْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِیْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ ۟ لَمْ یَدْخُلُوْهَا وَهُمْ یَطْمَعُوْنَ ۝ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝

جنت

ا۔ تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے، وہ آسمانوں میں ہے۔

۱۔الذریت ۵۱:۲۲۔

ا۔ جنت سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ہے

۲۔ (نبی ﷺ نے جبریل علیہ السلام کو) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس دیکھا۔ جس کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔

۱۔النجم ۵۳:۱۴۔۱۵۔

۲۔ جنت کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی برابر ہے

۳۔ اور (تم) اپنے پروردگار کی بخشش اور اس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی چوڑائی کی برابر ہے۔

۱۔آل عمران ۳:۱۳۳۔

۴۔ اور اس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کی برابر ہے۔

۱۔الحدید ۵۷:۲۱۔

ا۔ وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝

۲۔ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝

۳۔ وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

۴۔ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

۳۔ جنت میں بڑی سلطنت ہے

۵۔ اور جب تو وہاں نظر ڈالے گا تو نعمت اور ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا۔

۔الدھر ۷۶:۲۰۔

۴۔ جنت آرام کی جگہ ہے

۶۔ جنتی اس دن اچھی قرارگاہ اور بہتر خواب گاہ میں ہوں گے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۴۔

۷۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے وہ کیا ہی اچھی قرارگاہ اور قیام گاہ ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۷۶۔

۵۔ جنت میں کسی قسم کی تکلیف نہیں

۸۔ نہ اس میں انہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ وہ اس سے باہر نکالے جائیں گے۔

۔الحجر ۱۵:۴۸۔

۹۔ اور (جنتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا، قدر دان ہے، جس نے ہمیں اپنے فضل سے رہنے کے گھر میں اتارا۔ اس میں ہمیں کوئی تکلیف چھوتی ہے اور نہ اس میں ہمیں کوئی ماندگی چھوتی ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۴۔۳۵

۶۔ جنت میں گرمی سردی نہیں

۱۰۔ نہ اس میں سورج (کی تپش) دیکھیں گے اور نہ کڑاکے کی سردی۔

۔الدھر ۷۶:۱۳۔

۷۔ جنت میں لغو اور بیہودہ گفتگو نہیں

۱۱۔ وہ اس میں سوائے سلام کے اور کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔

۔مریم ۱۹:۶۲۔

۱۲۔ وہ اس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی۔

۔الواقعۃ ۵۶:۲۵۔

۵۔ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝

۶۔ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝

۷۔ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

۸۔ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ۝

۹۔ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝

۱۰۔ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝

۱۱۔ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ

۱۲۔ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝

۱۳۔ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝

۱۴۔ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝

۱۵۔ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

۱۶۔ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ

۱۳۔ وہ اس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھٹلانا۔

۔النبا ۷۸:۳۵۔

۱۴۔ وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۱۔

۸۔ جنت میں موت نہیں

۱۵۔ وہ اس میں سوائے (دنیا کی) پہلی موت کے اور موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

۔الدخان ۴۴:۵۶۔

۹۔ جنت میں مکانات طیبہ

۱۶۔ اور رہنے کے باغوں میں ستھرے مکانات۔

۔التوبۃ ۹:۷۲۔

١٧۔ اور رہنے کے باغوں میں ستھرے مکانات۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الصف ٦١: ١٢۔

١٠۔ جنت میں بالاخانے

١٨۔ یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے صلے میں بالاخانے دیے جائیں گے اور ان میں ان پر دعائے حیات اور سلام پہنچایا جائے گا۔

۔الفرقان ٢٥: ٧٥۔

١٩۔ بے شک ہم انہیں جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر (کیا ہی) اچھا ہے۔

۔العنکبوت۔ ٢٩: ٥٨۔

٢٠۔ اور وہ بالاخانوں میں امن سے رہیں گے۔

۔سبا ٣٤: ٣٧۔

٢١۔ لیکن جو اپنے پروردگار سے ڈرے ان کے لیے بالاخانے ہیں جن کے اوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہیں ان کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔الزمر ٣٩: ٢٠۔

١٢۔ جنت میں تخت

٢٢۔ تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے ہوں گے)۔

۔الحجر ١٥: ٤٧ والصّٰفّٰت ٣٧: ٤٤۔

٢٣۔ اس میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

۔الکہف ١٨: ٣١، الدھر ٧٦: ١٣۔

٢٤۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

۔یٰس ٣٦: ٥٦۔

١٧۔ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

١٨۔ اُولٰۗىِٕكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝

١٩۔ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

٢٠۔ وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝

٢١۔ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

٢٢۔ عَلٰي سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝

٢٣۔ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ

٢٤۔ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ مُتَّكِـــُٔوْنَ ۝

٢٥۔ مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝

٢٦۔ عَلٰي سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـــِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝

٢٧۔ عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ يَنْظُرُوْنَ ۝

٢٨۔ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝

٢٩۔ مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي فُرُشٍۢ بَطَاۗىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

٢٥۔ ترتیب سے بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے اور ہم انہیں گورے رنگ کی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں سے بیاہ دیں گے۔

۔الطور ٥٢: ٢٠۔

٢٦۔ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ہوں گے ان پر تکیے لگائے آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔

۔الواقعۃ ٥٦: ١٥-١٦۔

٢٧۔ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

۔المطففین ٨٣: ٢٣-٣٥۔

٢٨۔ اس میں اونچے تخت ہیں۔

۔الغاشیۃ ٨٨: ١٣۔

١٣۔ جنت میں فرش

٢٩۔ ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے ہوں گے جن کے استر اطلس کے ہوں گے اور دونوں باغوں کا پھل جھکا ہوا ہوگا۔

۔الرحمٰن ٥٥: ٥٤۔

٣٠۔ سبز قالینوں اور نفیس چاندنیوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۷۶۔

٣١۔ اور اونچے اونچے فرشوں پر ہوں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۳۴۔

١٤۔ جنت میں قالین اور گدے

٣٢۔ اور تکیے ہیں صف لگائے ہوئے اور مسندیں بچھائی ہوئی۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۵۔۱۶۔

١٥۔ جنت میں تکیے

٣٣۔ اس میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

۔الکہف ۱۸:۳۱ والدھر ۷۶:۱۳۔

٣٤۔ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۔یٰس ۳۶:۵۶۔

٣٥۔ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنادیں گے۔

۔الطور ۵۲:۲۰۔

٣٦۔ اس میں تکیے لگائے ہوں گے (اور) اس میں میوہ اور شربت منگاتے ہوں گے۔

۔ص ۳۸:۵۱۔

١٦۔ جنت میں دروازے

٣٧۔ اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔

۔الرعد ۱۳:۲۳۔

٣٨۔ رہنے کے باغ ہیں جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوئے ہیں۔

۔ص ۳۸:۵۰۔

٣٩۔ یہاں تک کہ جب وہ ان کے پاس آئیں گے اور

٣٠۔ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ

٣١۔ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ

٣٢۔ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ

٣٣۔ مُتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا

٣٤۔ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِـُٔونَ

٣٥۔ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ

٣٦۔ مُتَّكِـِٔينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ

٣٧۔ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ

٣٨۔ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ

٣٩۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا

٤٠۔ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

٤١۔ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

٤٢۔ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ

اس کے دروازے کھولے جائیں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۳۔

١٧۔ جنت میں نہریں

٤٠۔ باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۳۶،۱۹۸ والمائدۃ ۵:۱۱۹ والحدید ۵۷:۱۲ والبروج ۸۵:۱۱۔

٤١۔ باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۵ وآل عمران ۳:۱۵،۱۹۵ والنساء ۴:۱۳،۵۷،۱۲۲ والمائدۃ ۵:۱۲،۸۵ والتوبۃ ۹:۷۲،۸۹،۱۰۰ وابراھیم ۱۴:۲۳ والحج ۲۲:۱۴،۲۳ ومحمد ۴۷:۱۲ والفتح ۴۸:۵،۱۷ والحدید ۵۷:۱۲ والصف ۶۱:۱۲ والتغابن ۶۴:۹ والطلاق ۶۵:۱۱ والتحریم ۶۶:۸۔

٤٢۔ اور جو کچھ کدورت ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی طرف سے ہوگی ہم اسے نکال لیں گے ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۔الاعراف ۷:۴۳۔

۴۳۔ نعمت کے باغوں میں ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۔یونس ۱۰:۹۔

۴۴۔ اس جنت کی صفت جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۳۵۔

۴۵۔ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ ان کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔النحل ۱۶:۳۱۔

۴۶۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لیے رہنے کے باغ ہیں۔ ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۳۱۔

۴۷۔ رہنے کے باغ ہیں ان (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۷۶۔

۴۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم انہیں ضرور جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۵۸۔

۴۹۔ بے شک متقی باغوں اور نہر میں ہوں گے۔

۔القمر ۵۴:۵۴۔

۵۰۔ اور اچھلتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۳۱۔

۵۱۔ ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔البینۃ ۹۸:۸۔

۴۳۔ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ۝

۴۴۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۴۵۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۴۶۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

۴۷۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۴۸۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۴۹۔ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ۝

۵۰۔ وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ۝

۵۱۔ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۵۲۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِیْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی

۵۳۔ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ۝

۵۴۔ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ۝

۱۸۔ جنت میں پانی کے علاوہ دودھ، مزے دار شراب اور صاف شہد کی نہریں

۵۲۔ اس جنت کی صفت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جس میں بدبو نہیں ہے اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ بدلا ہوا نہیں ہے اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو لذت دینے والی ہیں اور صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۵۔

۱۹۔ جنت میں چشمے

۵۳۔ بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۔الحجر ۱۵:۴۵، والذریت ۵۱:۱۵۔

۵۴۔ باغوں اور چشموں میں۔

۔الدخان ۴۴:۵۲۔

۵۵۔ ان دونوں جنتوں میں دو چشمے جاری ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۵۰۔

۵۶۔ ان دونوں جنتوں میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۶۶۔

۵۷۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اسے بہالے جائیں گے۔

۔الدھر ۷۶: ۶۔

۵۸۔ وہ اس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۱۸۔

۵۹۔ بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۴۱۔

۶۰۔ اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے خدا کے مقرب پئیں گے۔

۔المطففین ۸۳: ۲۷-۲۸۔

۶۱۔ اس میں ایک چشمہ جاری ہے۔

۔الغاشیہ ۸۸: ۱۲۔

۲۰۔ جنت کے پانی میں کافور ملا ہوگا

۶۲۔ بے شک نیکوکار اس پیالے سے پئیں گے جس کی ملونی کافور ہوگی۔

۔الدھر ۷۶: ۵۔

۲۱۔ جنت کے پانی میں زنجبیل

۶۳۔ اور انہیں اس میں وہ پیالہ پلایا جائے گا جس کی ملونی سونٹھ ہوگی۔

۔الدھر ۷۶: ۱۷۔

۲۲۔ جنت کے پانی میں تسنیم

۶۴۔ اور اس کی ملونی تسنیم سے ہوگی وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب پئیں گے۔

۔المطففین ۸۳: ۲۷-۲۸۔

۵۵۔ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝

۵۶۔ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ۝

۵۷۔ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝

۵۸۔ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝

۵۹۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝

۶۰۔ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

۶۱۔ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝

۶۲۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝

۶۳۔ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝

۶۴۔ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

۶۵۔ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝

۶۶۔ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۚ

۶۷۔ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۚ

۲۳۔ جنت کی شراب پر مشک کی مہر

۶۵۔ انہیں مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائے گی۔ جس کی مہر مشک ہوگی اور اس میں رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنا چاہیے۔

۔المطففین ۸۳: ۲۵-۲۶۔

۲۴۔ جنت میں رزق

۶۶۔ جب کبھی انہیں اس سے کھانے کے لیے کوئی پھل دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا اور انہیں ایک صورت کے پھل دیے جائیں گے۔

۔البقرہ ۲: ۲۵۔

۶۷۔ اس کا میوہ اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۵۔

۶۸۔ اور اس میں ان کے لیے صبح و شام روزی ہے۔

۔مریم ۱۹:۶۲۔

۶۹۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے، وہی ہیں کہ ان کے لیے معلوم روزی ہے۔

۔الصفٰت ۳۷:۴۰۔۴۱۔

۷۰۔ بے شک یہ ہماری دی ہوئی روزی ہے۔ اس کے لیے ختم ہونا نہیں ہے۔

۔صٓ ۳۸:۵۴۔

۷۱۔ سو وہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اس میں وہ بے حساب روزی دیے جائیں گے۔

۔المومن ۴۰:۴۰۔

۷۲۔ اللہ نے اس کے لیے اچھی روزی رکھی ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۱۱۔

۲۵۔ جنت میں رزقِ کریم

۷۳۔ وہ حقیقی مومن ہیں ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور گناہوں کی معافی اور رزقِ کریم۔

۔الانفال ۸:۴۔

۷۴۔ ان کے گناہوں کی معافی ہے اور رزقِ کریم۔

۔الانفال ۸:۷۴، الحج ۲۲:۵۰ و النور ۲۴:۲۶۔

۷۵۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۔

۲۶۔ جنت میں اکل و شرب

۷۶۔ کھاؤ اور پیو، خوش گوار بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے۔

۔الطور ۵۲:۱۹ و المرسلٰت ۷۷:۴۳۔

۷۷۔ کھاؤ اور پیو، خوش گوار بدلہ اس کا جو تم نے زمانہ گزشتہ میں آگے بھیجا ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۲۴۔

۶۸۔ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝

۶۹۔ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ۝

۷۰۔ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ۝

۷۱۔ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۷۲۔ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝

۷۳۔ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۷۴۔ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۷۵۔ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۷۶۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۷۷۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝

۷۸۔ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ۝

۷۹۔ وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ ۝

۸۰۔ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝

۸۱۔ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝

۲۷۔ جنت میں بیریاں

۷۸۔ اور دہنی طرف والے کیا ہی اچھے ہیں، دہنی طرف والے بغیر کانٹوں کی بیریوں میں۔

۔الواقعۃ ۵۶:۲۷۔۲۸۔

۲۸۔ جنت میں کیلے

۷۹۔ اور تہ بہ تہ کیلوں میں۔

۔الواقعۃ ۵۶:۲۹۔

۲۹۔ جنت میں کھجوریں اور انار

۸۰۔ ان دونوں جنتوں میں میوہ ہے، اور کھجور کے درخت اور انار۔

۔الرحمٰن ۵۵:۶۸۔

۳۰۔ جنت میں انگور

۸۱۔ باغ ہیں اور انگور۔

۔النبا ۷۸:۳۲۔

۳۱۔ جنت میں ہر قسم کا میوہ

۸۲۔ ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور نیز ان کے لیے جو وہ مانگیں گے۔

۔یٰس ۳۶:۵۷۔

۸۳۔ میوہ ہے اور ان کی عزت کی جائے گی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۴۲۔

۸۴۔ وہ اس میں تکیے لگائے ہوں گے اور اس میں میوے اور شربت منگاتے ہوں گے۔

۔صٓ ۳۸:۵۱۔

۸۵۔ تمہارے لیے اس میں بہت قسم کا میوہ ہے جس میں سے تم کھاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۳۔

۸۶۔ وہ اس میں امن وامان کے ساتھ ہر ایک قسم کا میوہ منگائیں گے۔

۔الدخان ۴۴:۵۵۔

۸۷۔ اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۵۔

۸۸۔ اس چیز کی جو ان کے پروردگار نے انہیں دی ہے اور نیز اس کی کہ انہیں ان کے پروردگار نے دوزخ کے عذاب سے بچایا، خوشی مناتے ہوں گے۔

۔الطور ۵۲:۱۸۔

۸۹۔ اور ہم انہیں میووں اور گوشت کے ساتھ جس قسم کی وہ چاہیں گے، مدد دیں گے۔

۔الطور ۵۲:۲۲۔

۹۰۔ ان دونوں جنتوں میں ہر قسم کے میوے کی دو قسمیں ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۲۔

۸۲۔ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ۚ

۸۳۔ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُونَ ۝

۸۴۔ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝

۸۵۔ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

۸۶۔ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝

۸۷۔ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

۸۸۔ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

۸۹۔ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝

۹۰۔ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۚ

۹۱۔ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ

۹۲۔ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝

۹۳۔ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ۙ

۹۴۔ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۚ

۹۵۔ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ

۹۶۔ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝

۹۱۔ ان دونوں جنتوں میں میوہ ہے اور کھجور کے درخت اور انار۔

۔الرحمٰن ۵۵:۶۸۔

۹۲۔ اور میووں کے ساتھ جس قسم کے وہ پسند کریں گے۔

۔الواقعہ ۵۶:۲۰۔

۹۳۔ اور کثیر میووں میں ہوں گے جو نہ بند کیے گئے اور نہ روکے گئے۔

۔الواقعہ ۵۶:۳۲-۳۳۔

۹۴۔ اور میووں میں ہوں گے جس قسم کے وہ چاہیں گے۔

۔المرسلٰت ۷۷:۴۲۔

۳۲۔ جنت کے میوے جھکے ہوئے ہیں

۹۵۔ اور دونوں جنتوں کا میوہ جھکا ہوا ہے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۴۔

۹۶۔ اونچے باغ میں، ان کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے۔

۔الحاقہ ۶۹:۲۲-۲۳۔

۹۷۔ اور ان پر اس کے سائے جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے خوشے نزدیک کیے ہوئے ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶:۱۴۔

۳۳۔ جنت کے درخت گنجان ہیں

۹۸۔ وہ دونوں جنتیں شاخوں والی ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۸۔

۳۴۔ جنت کے درخت گہرے سبز ہیں

۹۹۔ وہ دونوں جنتیں نہایت سبز ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۶۴۔

۳۵۔ جنت میں سایہ

۱۰۰۔ اور ہم انہیں لمبے گھنے سایہ میں داخل کریں گے۔

۔النساء ۴:۵۷۔

۱۰۱۔ اس کا پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۳۵۔

۱۰۲۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

۔یٰس ۳۶:۵۶۔

۱۰۳۔ اور پھیلے ہوئے سایہ میں ہوں گے۔

۔الواقعہ ۵۶:۳۰۔

۱۰۴۔ اور ان کے سائے ان کے قریب ہیں۔

۔الدھر ۷۶:۱۴۔

۱۰۵۔ بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۔المرسلٰت ۷۷:۴۱۔

۳۶۔ جنت میں پرندوں کا گوشت

۱۰۶۔ اور ہم انہیں میوہ اور گوشت سے جس قسم کی وہ چاہیں گے، مدد دیں گے۔

۔الطور ۵۲:۲۲۔

۹۷۔ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝

۹۸۔ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝

۹۹۔ مُدْهَامَّتَانِ ۝

۱۰۰۔ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۝

۱۰۱۔ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا

۱۰۲۔ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝

۱۰۳۔ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ۝

۱۰۴۔ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا

۱۰۵۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝

۱۰۶۔ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝

۱۰۷۔ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝

۱۰۸۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۙ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۝

۱۰۹۔ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝

۱۱۰۔ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝

۱۰۷۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا وہ چاہیں گے۔

۔الواقعہ ۵۶:۲۱۔

۳۷۔ جنت میں صاف شراب کا دور

۱۰۸۔ ان پر نتھرے پانی کا پیالہ گھمایا جائے گا، جو سفید رنگ، پینے والوں کو مزہ دینے والا ہوگا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۴۵-۴۶۔

۱۰۹۔ وہ اس میں تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ اس میں میوہ اور شربت منگا رہے ہوں گے۔

۔صٓ ۳۸:۵۱۔

۱۱۰۔ وہ اس میں ایک دوسرے سے پیالہ جھپٹ رہے ہوں گے، جس میں نہ کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ کوئی گناہ کی بات ہوگی۔

۔الطور ۵۲:۲۳۔

۱۱۱۔ وہ (لڑکے ان پر) آبخورے اور صراحیاں اور نتھرے پانی کے پیالے لیے پھر رہے ہوں گے۔
۔الواقعۃ ۵۶: ۱۸۔

۱۱۲۔ اور ان کا پروردگار انہیں پاکیزہ شربت پلائے گا۔
۔الدھر ۷۶: ۲۱۔

۱۱۳۔ اور (ان کے لیے) چھلکتا پیالہ ہے۔
۔النبا ۷۸: ۳۴۔

۳۸۔ جنت کی شراب سے بے ہوشی، بہکنا اور درد سر نہیں

۱۱۴۔ نہ اس (شراب) میں خرابی ہے اور نہ وہ اس سے بیہودہ بکیں گے۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۴۷۔

۱۱۵۔ وہ اس میں ایک دوسرے سے پیالہ جھپٹ رہے ہوں گے جس میں نہ بیہودگی ہوگی اور نہ کوئی گناہ کی بات۔
۔الطور ۵۲: ۲۳۔

۱۱۶۔ اس سے نہ انہیں درد سر ہوگا اور نہ وہ بہکیں گے۔
۔الواقعۃ ۵۶: ۱۹۔

۳۹۔ جنت میں دبیز اور مہین ریشم کا سبز لباس

۱۱۷۔ اور وہ سبز باریک ریشم کے کپڑے پہنیں گے۔
۔الکہف ۱۸: ۳۱۔

۱۱۸۔ اور اس میں ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔
۔الحج ۲۲: ۲۳، فاطر ۳۵: ۳۳۔

۱۱۹۔ وہ باریک اور دبیز ریشم پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔
۔الدخان ۴۴: ۵۳۔

۱۲۰۔ اور ان کے صبر کرنے کا صلہ انہیں بہشت اور ریشم دے گا۔
۔الدھر ۷۶: ۱۲۔

۱۱۱۔ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ
۱۱۲۔ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝
۱۱۳۔ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۙ
۱۱۴۔ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝
۱۱۵۔ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝
۱۱۶۔ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝
۱۱۷۔ وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ
۱۱۸۔ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝
۱۱۹۔ يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝
۱۲۰۔ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝
۱۲۱۔ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ
۱۲۲۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
۱۲۳۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝
۱۲۴۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ

۱۲۱۔ ان پر باریک سبز ریشم اور اطلس کا لباس ہوگا۔
۔الدھر ۷۶: ۲۱۔

۴۰۔ جنت میں چاندی، سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار

۱۲۲۔ وہ اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔
۔الکہف ۱۸: ۳۱۔

۱۲۳۔ وہ اس میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور اس میں ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔
۔الحج ۲۲: ۲۳۔

۱۲۴۔ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔
۔فاطر ۳۵: ۳۳۔

۱۲۵۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

۔الدھر ۷۶:۲۱۔

۴۱۔ جنت میں چاندی، سونے کے پیالے اور رکابیاں

۱۲۶۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے گھمائے جائیں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۱۔

۱۲۷۔ اور ان پر چاندی کے برتن اور آبخورے گھمائے جائیں گے جو شیشے جیسے ہوں گے۔ چاندی کے بنے ہوئے شیشے جیسے انہوں نے ان کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

۔الدھر ۷۶:۱۵-۱۶۔

۱۲۸۔ اور آبخورے رکھے ہوئے ہیں۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۴۔

۴۲۔ جنت میں پاک ازواج

۱۲۹۔ جس میں ان کے لیے پاک بیویاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۵، والنساء ۴:۵۷۔

۱۳۰۔ اور پاک بیویاں ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۵۔

۴۳۔ جنت میں بڑی بڑی آنکھوں والی خوبصورت، نوجوان، حیادار عورتیں

۱۳۱۔ اور ان کے پاس نیچی نظر رکھنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی بیبیاں ہوں گی گویا وہ چھپائے ہوئے انڈے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۴۸-۴۹۔

۱۳۲۔ اور ان کے پاس نیچی نظر رکھنے والی ہم عمر بیبیاں ہوں گی۔

۔ص ۳۸:۵۲۔

۱۲۵۔ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ

۱۲۶۔ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ

۱۲۷۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝

۱۲۸۔ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝

۱۲۹۔ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

۱۳۰۔ وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

۱۳۱۔ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝

۱۳۲۔ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝

۱۳۳۔ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝

۱۳۴۔ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝

۱۳۵۔ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ ... كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝

۱۳۶۔ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝

۱۳۷۔ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝

۱۳۳۔ اسی طرح ہوں گے اور ہم ان کو گوری، اچھی آنکھوں والیوں سے بیاہ دیں گے۔

۔الدخان ۴۴:۵۴۔

۱۳۴۔ اور ان کو گوری، اچھی آنکھوں والیوں سے بیاہ دیں گے۔

۔الطور ۵۲:۲۰۔

۱۳۵۔ ان (جنتوں) میں نیچی نظر رکھنے والی ہیں۔ ان سے پہلے ان کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن... گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۶ ... ۵۸۔

۱۳۶۔ ان میں اچھی خوبصورت عورتیں ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۷۰۔

۱۳۷۔ گورے رنگ والی خیموں میں بیٹھی ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۷۲۔

۱۳۸۔ ان سے پہلے ان کے نزدیک کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۷۴۔

۱۳۹۔ اور گوری اچھی آنکھوں والی ہیں جیسے چھپائے موتی۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۲۲۔۲۳۔

۱۴۰۔ ہم ان کو ایک نئی پیدائش میں پیدا کریں گے تو ہم انہیں کنواری بنادیں گے۔ سہاگ والی، ہم عمر داہنی طرف والوں کے لیے۔ جماعت کثیر ہوگی پہلوں میں سے اور جماعت کثیر پچھلوں میں سے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۳۵۔۴۰۔

۱۴۱۔ اور ابھری پستان والی، ہم عمر ہیں۔

۔النبا ۷۸: ۳۳۔

۴۴۔ جنت میں غلمان

۱۴۲۔ اور ان پر ان کے خادم پھرتے ہوں گے، گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

۔الطور ۵۲: ۲۴۔

۱۴۳۔ ان پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۱۷۔

۱۴۴۔ اور ان پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔ جب تو انہیں دیکھے گا تو تو انہیں بکھرے ہوئے موتی خیال کرے گا۔

۔الدھر ۷۶: ۱۹۔

۴۵۔ جنت میں نعمت

۱۴۵۔ نعمت کے باغوں میں۔

۔یونس ۱۰: ۹ و الصّٰفّٰت ۳۷: ۴۳۔

۱۳۸۔ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝

۱۳۹۔ وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝

۱۴۰۔ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۝ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۝

۱۴۱۔ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝

۱۴۲۔ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ۝

۱۴۳۔ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ۝

۱۴۴۔ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا ۝

۱۴۵۔ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

۱۴۶۔ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝

۱۴۷۔ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝

۱۴۸۔ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝

۱۴۹۔ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۝

۱۴۶۔ اور جب تو وہاں دیکھے گا تو نعمت اور بڑی بادشاہی دیکھے گا۔

۔الدھر ۷۶: ۲۰۔

۴۶۔ جنت میں پسندیدہ عیش

۱۴۷۔ سو وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا اونچی جنت میں۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۲۱۔۲۲۔

۴۷۔ جنت میں ہر خواہش پوری ہوگی

۱۴۸۔ رہنے کے باغ ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ان کے لیے اس میں وہ جو چاہیں گے، موجود ہوگا۔ یوں اللہ متقیوں کو عوض دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۳۱۔

۱۴۹۔ ان کے لیے اس میں جو وہ چاہیں گے، موجود ہوگا۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ تیرے پروردگار کے ذمے وعدہ ہے جسے وہ مانگ سکتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۶۔

۱۵۰۔ ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور نیز ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۵۷۔

۱۵۱۔ ان کے لیے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۳۴ والشوریٰ ۴۲: ۲۲۔

۱۵۲۔ اور تمہارے لیے اس میں وہ چیز ہے جس کو تمہارے دل چاہیں گے اور نیز تمہارے لیے اس میں وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔

۔حٰمٓ السجدة ۴۱: ۳۱۔

۱۵۳۔ اور اس میں وہ چیز ہے، جو دل چاہیں گے۔ اور (جس سے) آنکھیں لذت پائیں گے۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۱۔

۱۵۴۔ اس میں ان کے لیے وہ چیز ہے جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس زیادہ ہے۔

۔قٓ ۵۰: ۳۵۔

۴۸۔ جنتیوں کو خلود

۱۵۵۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔البقرة ۲: ۲۵، ۸۲ و آل عمران ۳: ۱۰۷ والاعراف ۷: ۴۲ و یونس ۱۰: ۲۶ و ھود ۱۱: ۲۳ والمومنون ۲۳: ۱۱۔

۱۵۶۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵، ۱۳۶ والنساء ۴: ۱۳ والمائدة ۵: ۸۵ والتوبة ۹: ۷۲، ۸۹ و ھود ۱۱: ۱۰۸ وابراہیم ۱۴: ۲۳ وطٰہٰ ۲۰: ۷۶ والفرقان ۲۵: ۷۶ ولقمٰن ۳۱: ۹ والاحقاف ۴۶: ۱۴ والفتح ۴۸: ۵ والحدید ۵۷: ۱۲ والمجادلة ۵۸: ۲۲۔

۱۵۷۔ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۔النساء ۴: ۵۷، ۱۲۲ والمائدة ۵: ۱۱۹ والتوبة ۹: ۱۰۰ والتغابن ۶۴: ۹ والطلاق ۶۵: ۱۱ والبینة ۹۸: ۸۔

۱۵۸۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اس سے ٹلنا نہ چاہیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۱۰۸۔

۱۵۰۔ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ۝

۱۵۱۔ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

۱۵۲۔ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝

۱۵۳۔ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ

۱۵۴۔ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝

۱۵۵۔ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۵۶۔ خَالِدِينَ فِيهَا

۱۵۷۔ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

۱۵۸۔ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۝

۱۵۹۔ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ۝ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ

۱۶۰۔ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

۱۶۱۔ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

۱۶۲۔ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝

۱۵۹۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھو بھلا یہ (عذاب) بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کا باغ جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ان کا صلہ ہے اور رہنے کی جگہ۔ ان کے لیے اس میں وہ چیز ہے جو وہ چاہیں گے، ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۵۔۱۶۔

۱۶۰۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۸۔

۱۶۱۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۶۔

۱۶۲۔ سو تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو۔

۔الزمر ۳۹: ۷۳۔

۱۶۳۔ اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

-الزخرف ۴۳: ۷۱-

۱۶۳۔ وَ اَنۡتُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ

۱۶۴۔ اس میں امن سے داخل ہو۔ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔

-ق ۵۰: ۳۴-

۱۶۴۔ اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ یَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ

۴۹۔ جنتیوں کو غیر منقطع بخشش

۱۶۵۔ ولیکن جو لوگ نیک بخت ہیں وہ جنت میں ہوں گے، ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں۔ مگر جس قدر تیرا پروردگار چاہے۔ یہ بخشش ہے جو بند نہیں ہوگی۔

-هود ۱۱: ۱۰۸-

۱۶۵۔ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ سُعِدُوۡا فَفِی الۡجَنَّةِ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَیۡرَ مَجۡذُوۡذٍ

۵۰۔ جنتیوں کو امن و امان اور سلامتی

۱۶۶۔ اس میں سلامتی سے امن کے ساتھ داخل ہو۔

-الحجر ۱۵: ۴۶-

۱۶۶۔ اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیۡنَ

۱۶۷۔ اس میں سلامتی سے داخل ہو۔ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔

-ق ۵۰: ۳۴-

۱۶۷۔ اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ یَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ

۱۶۸۔ پس اے داہنی طرف والے تیرے لیے سلامتی ہے۔

-الواقعة ۵۶: ۹۱-

۱۶۸۔ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ

۵۱۔ جنتیوں کو باہم ایک دوسرے کا سلام

۱۶۹۔ اس میں ان کا قول ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ہے اور اس میں ان کی دعا سلام ہوگی۔

-یونس ۱۰: ۱۰-

۱۶۹۔ دَعۡوٰىهُمۡ فِیۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِیَّتُهُمۡ فِیۡهَا سَلٰمٌ

۱۷۰۔ ان کی دعا اس میں سلام ہوگی۔

-ابراهیم ۱۴: ۲۳-

۱۷۰۔ تَحِیَّتُهُمۡ فِیۡهَا سَلٰمٌ

۱۷۱۔ وہ اس میں سوائے سلام کے کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔

-مریم ۱۹: ۶۲-

۱۷۱۔ لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا

۱۷۲۔ یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے بدلے بالا خانے دیے جائیں گے اور وہاں ان کو زندگی اور سلامتی کی دعا دی جائے گی۔

-الفرقان ۲۵: ۷۵-

۱۷۲۔ اُولٰٓئِكَ یُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُوۡا وَ یُلَقَّوۡنَ فِیۡهَا تَحِیَّةً وَّ سَلٰمًا

۱۷۳۔ ان کی دعا جس دن وہ اس سے ملیں گے سلام ہوگی۔

-الاحزاب ۳۳: ۴۴-

۱۷۳۔ تَحِیَّتُهُمۡ یَوۡمَ یَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ

۱۷۴۔ مگر سلام سلام کہا جائے گا۔

-الواقعة ۵۶: ۲۶-

۱۷۴۔ اِلَّا قِیۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا

۵۲۔ جنتیوں کو اعراف والوں کا سلام

۱۷۵۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی علامت سے پہچان لیں گے اور جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو۔ وہ اس میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ طمع کرتے ہوں گے۔

-الاعراف ۷: ۴۶-

۱۷۵۔ وَ بَیۡنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَی الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ یَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّۢا بِسِیۡمٰىهُمۡ ۚ وَ نَادَوۡا اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ سَلٰمٌ عَلَیۡكُمۡ ۟ لَمۡ یَدۡخُلُوۡهَا وَ هُمۡ یَطۡمَعُوۡنَ

شک نہیں کہ وہی احسان کرنے والا مہربان ہے۔

۔الطور ۵۲: ۲۵-۲۸۔

۵۹۔ جنتیوں کے دلوں میں ایک دوسرے سے کینہ نہ ہوگا

۱۹۰۔اور جو کینہ ایک دوسرے کی طرف سے ان کے دل میں ہوگا، ہم اس کو نکال دیں گے۔ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی اور ہم راہ پر نہیں آ سکتے تھے۔ اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ کرتا۔ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے اور ان کو ندا دی جائے گی کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے، بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۴۳۔

۱۹۱۔اور جو کینہ ایک دوسرے کی طرف سے ان کے دلوں میں ہوگا ہم وہ نکال دیں گے تختوں پر آمنے سامنے بھائی بن بیٹھے ہوں گے۔ نہ انہیں اس میں تکلیف چھوئے گی اور وہ نہ اس سے باہر نکالے جائیں گے۔

۔الحجر ۱۵: ۴۷-۴۸

۶۰۔ جنت اعمال کے عوض ملے گی

۱۹۲۔اور ان کو ندا دی جائے گی کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے۔بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۴۳۔

۱۹۳۔بدلہ ہے اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۷، والاحقاف ۴۶: ۱۴، والواقعۃ ۵۶: ۲۴۔

۱۹۴۔اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۲۔

قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝

۱۹۰۔وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۹۱۔وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ۝

۱۹۲۔وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۹۳۔جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۹۴۔وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۹۵۔كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۹۶۔كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝

۱۹۷۔أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم ۖ مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۝

۱۹۵۔خوش گوار کھاؤ اور پیو، بدلہ اس کا جو تم کیا کرتے تھے۔

۔الطور ۵۲: ۱۹ والمرسلٰت ۷۷: ۴۳۔

۱۹۶۔خوش گوار کھاؤ اور پیو، بدلہ اس کا جو تم نے گزشتہ دنوں میں آگے بھیجا ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۲۴۔

۶۱۔ بغیر امتحان میں پورا اترے جنت کی طمع نہیں کرنا چاہیے

۱۹۷۔کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ حالانکہ ابھی تم پر وہ حالت نہیں آئی جو ان پر آئی تھی، جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان کو محتاجی اور تکلیف نے پکڑا تھا اور وہ خوب ہلائے گئے تھے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے کہنے لگے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ سن لو کہ اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۴۔

جنت میں کون لوگ داخل ہوں گے؟

ا۔ مومنین جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

۱۔ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۲۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۴۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۝

۵۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝

۶۔ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝

۷۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے۔ اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کو خوش خبری سنا دے کہ ان کے لیے باغ ہیں، تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جب ان کو وہاں کوئی میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے، یہ تو ہم کو پہلے بھی مل چکا ہے اور ان کو ایک ہی صورت سے ملا کریں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۔

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہی لوگ جنتی ہیں اور وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۸۲۔

۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کا ثواب ان کے پروردگار کے ہاں ان کو ملے گا اور ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۷۔

۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ ان کے لیے وہاں پاک بیبیاں ہوں گی اور ہم ان کو گھنی گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

۔النساء ۴: ۵۷۔

۵۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم عنقریب ان کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا پکا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون؟

۔النساء ۴: ۱۲۲۔

۶۔ اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ذرہ بھی ان کی حق تلفی نہ ہوگی۔

۔النساء ۴: ۱۲۴۔

۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور ہم کسی شخص کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف تو دیتے نہیں۔ یہی لوگ جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی جنت میں رہیں گے اور جو کچھ ان کے دلوں میں رنج ہوگا وہ ہم نکال دیں گے۔ ان کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہ راستہ دکھایا۔ اور اگر خدا ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم راہ نہ پاتے۔ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے اور ان لوگوں سے پکار کر کہہ دیا جائے گا، یہی وہ جنت ہے کہ تم ان عملوں کی بدولت جو تم کرتے تھے اس کے وارث قرار دیے گئے ہو۔

۔الاعراف ۷: ۴۲-۴۳۔

۸۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۹۔ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۱۰۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۱۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۲۔ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

۸۔ سچے مسلمان تو بس وہی ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب آیاتِ الٰہی ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہیں۔ اور (ہر حال میں) اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ جو نماز پڑھتے ہیں اور ہم نے جو ان کو روزی دی ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی ہیں سچے ایمان دار۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور (گناہوں کی معافی) اور عزت اور آبرو کی روزی ہے۔

-الانفال ۸: ۲-۴۔

۹۔ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے باغوں کا وعدہ کر لیا ہے، جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور دائمی بہشت میں عمدہ عمدہ مکانوں کا۔ اور اللہ کی خوشنودی سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

-التوبۃ ۹: ۷۲۔

۱۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، انہیں ان کے ایمان کے باعث ان کا پروردگار راہ دکھلائے گا۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں بول اٹھیں گے کہ بارالہا! تیری ذات پاک ہے اور وہاں ان کی دعا خیر سلام ہوگی اور ان کی آخری بات یہ ہوگی کہ ہر طرح کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

-یونس ۱۰: ۹-۱۰۔

۱۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کرتے رہے یہی جنتی لوگ ہیں۔ یہ ہمیشہ بہشت میں رہیں گے۔

-ھود ۱۱: ۲۳۔

۱۲۔ بس وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو سمجھ دار ہیں۔ یعنی وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے ساتھ جو عہد کر لیا اس کو پورا کرتے ہیں اور اپنے اقرار کو نہیں توڑتے۔ اور وہ لوگ کہ اللہ نے جن تعلقات کے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور قیامت کو بری طرح حساب لیے جانے کا اندیشہ رکھتے ہیں اور جنہوں نے اپنے پروردگار کا مونہہ کر کے صبر کیا۔ اور نمازیں پڑھیں اور ہم نے جو ان کو رزق دیا تھا اس میں سے چپکے اور ظاہر خرچ کیا۔ اور برائی کے مقابلے میں نیکی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام ہے (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ خود رہیں گے اور ان کے بڑوں اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں

وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۱۳۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝

۱۴۔ وَأُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝

۱۵۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۶۔ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيْعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝

۱۷۔ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝

۱۸۔ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

گے (وہ بھی) اور ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آ کر ان سے سلام علیکم کریں گے۔ جو تم صبر کرتے رہے یہ اسی کا صلہ ہے۔ سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہوا۔

۔الرعد ۱۳:۱۹۔۲۴

۱۳۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانہ۔

۔الرعد ۱۳:۲۹

۱۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی دعا سلام ہوگی۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۳

۱۵۔ جو شخص نیک عمل کرے گا، مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور ان کو ان کے بہترین اعمال کا صلہ ضرور عطا فرمائیں گے۔

۔النحل ۱۶:۹۷

۱۶۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے تو جو شخص نیک عمل کرے ہم اس کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیا کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے رہنے کے لیے ہمیشگی کے باغ ہیں ان لوگوں کے مکانوں تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ مہین اور دبیز ریشمی سبز کپڑے زیب تن کریں گے۔ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ کیا اچھا بدلہ ہے اور آسائش کی عمدہ جگہ ہے۔

۔الکہف ۱۸:۳۰۔۳۱

۱۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کی ضیافت کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں سے اٹھنا نہیں چاہیں گے۔

۔الکہف ۱۸:۱۰۷۔۱۰۸

۱۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، رحمان عنقریب ان کی محبت پیدا کر دے گا۔

۔مریم ۱۹:۹۶

۱۹۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْــًٔا ۝ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

۲۰۔ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝

۲۱۔ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

۲۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝

۲۳۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۲۴۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

۲۵۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓي اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

۱۹۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ ہمیشہ رہنے کے باغوں میں جن کا وعدہ غیب سے اللہ نے اپنے بندوں کے ساتھ کر رکھا ہے۔ بے شک اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ وہاں کوئی بیہودہ بات کان میں نہیں پڑے گی۔ سلام ہی سلام کی آواز ہوگی۔ وہاں ان کا کھانا صبح و شام ان کو ملا کرے گا۔

۔مریم ۱۹: ۶۰-۶۲۔

۲۰۔ اور جو با ایمان اللہ کے حضور میں حاضر ہوگا، اس نے نیک عمل بھی کیے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جن کے بڑے درجے ہوں گے۔ رہنے کے باغ جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص پاک رہے اس کا یہی صلہ ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۵-۷۶۔

۲۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، کچھ شک نہیں کہ ان کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۱۴۔

۲۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی اور وہاں ان کا ریشمی لباس ہوگا۔ اور ان کو اچھی بات کی ہدایت کی گئی اور ان کو اس کا رستہ دکھایا گیا تھا، جو سزاوار حمد ہے۔

۔الحج ۲۲: ۲۳-۲۴۔

۲۳۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

۔الحج ۲۲: ۵۰۔

۲۴۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہ آرام کے باغوں میں ہوں گے۔

۔الحج ۲۲: ۵۶۔

۲۵۔ بے شک مومنوں نے فلاح پائی وہ جو اپنی نماز میں فروتنی کرتے ہیں اور جو بیہودہ بات سے منہ موڑتے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں یا اپنے ہاتھ کے مال پر کہ اس میں ان پر ملامت نہیں ہے۔ مگر جو کوئی سوائے اس کے چاہے تو یہ وہ لوگ ہیں جو حد سے باہر جانے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت رکھتے

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۲۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۷۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

۲۸۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

۲۹۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝

۳۰۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۳۱۔ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۳۲۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں پر حفاظت رکھتے ہیں، وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

-المؤمنون ۲۳: ۱۰-۱۱۔

۲۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ضرور ہم ان کے گناہ ان سے دور کردیں گے۔ اور جو عمل کرتے رہے ہیں ان کو ان کا بہتر سے بہتر بدلہ دیں گے۔

-العنکبوت ۲۹: ۷۔

۲۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کو ہم ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے۔

-العنکبوت ۲۹: ۹۔

۲۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم انہیں جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ کام کرنے والوں کا اجر کیا اچھا ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۵۸۔

۲۹۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان کی باغ (بہشت) میں آؤ بھگت کی جائے گی۔

-الروم ۳۰: ۱۵۔

۳۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے مزے کے باغ ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ خدا کا پکا وعدہ اور وہ زبردست، حکمت والا ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۸-۹۔

۳۱۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے رہنے کو باغ ہوں گے۔ مہمان داری ان کے عملوں کا بدلہ جو وہ کرتے رہے۔

-السجدۃ ۳۲: ۱۹۔

۳۲۔ (قیامت ضرور آئے گی) تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کو بدلہ دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

-سبا ۳۴: ۴۔

۳۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۳۴۔ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھے ہوئے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ (ان کے لیے) ہمیشہ رہنے کے باغ، یہ ان میں جا داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا اور بڑا قدردان ہے کہ اس نے ہم کو اپنے فضل سے ٹھہرنے کے ایسے گھر میں لا اتارا کہ یہاں ہم کو نہ تو تکلیف پہنچتی ہے اور نہ تکان ہوتی ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۲-۳۵۔

۳۵۔ بے شک جنتی لوگ اس دن مزے سے جی بہلا رہے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں ان کے لیے میوے ہوں گے اور جو کچھ طلب کریں گے وہ ان کے لیے حاضر۔ پروردگار مہربان اپنی طرف سے سلام بھیجے گا۔

۔یٰس ۳۶:۵۵-۵۸۔

۳۶۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لیے بڑا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۸۔

۳۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل

۳۳۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۳۴۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝ الَّذِيْۤ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝

۳۵۔ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِــُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

۳۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

۳۷۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

۳۸۔ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کئے وہ باغ ہائے بہشت کے سبزہ زاروں میں ہوں گے۔ جو چاہیں ان کو درکار ہوگا، ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لیے موجود ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے، یہی وہ چیز ہے جس کی خوش خبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا ہوں مگر رشتہ ناتہ کی محبت۔ اور جو شخص نیکی کرے گا اس کے لیے ہم اور زیادہ خوبی پیدا کر دیں گے۔ اللہ بخشنے والا، قدردان ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲-۲۳۔

۳۸۔ میرے بندو آج تم کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار رہے (ہم ان سے فرمائیں گے) تم اور تمہاری بیبیاں عزت کے ساتھ جنت میں داخل ہو۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور پیالیوں کا دور چلے گا۔ اور جس چیز کو جی

چاہے گا اور جس سے آنکھیں خوش ہوں گی، وہ وہاں موجود ہوں گی۔ اور تم ہمیشہ یہیں رہو گے۔ یہ جنت کی میراث تم کو ان کے عوض میں ہے، جو تم کرتے رہے۔ یہاں تمہارے لیے کثرت سے میوے ہیں جن میں سے تم کھا رہے ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۹۔۷۳۔

۳۹۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کو ان کا پروردگار اپنی رحمت میں لے لے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۳۰۔

۴۰۔ بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے، نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۳، ۱۴۔

۴۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، بلاشبہ ان کو اللہ ایسے باغوں میں لے جا داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

۔محمد ۴۷: ۱۲۔

۴۲۔ وہی تو تھا جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تحمل ڈالا تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان زیادہ ہو۔ اور

بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

۳۹۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝

۴۰۔ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۴۱۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

۴۲۔ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

۴۳۔ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ کہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جا داخل کرے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور ان پر سے ان کے گناہوں کو اتار دے گا۔ اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۴۔۵۔

۴۳۔ تو اس روز مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے داہنی طرف چل رہا ہوگا۔ آج تم

لوگوں کے لیے خوشی ہے، باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ انہیں میں ہمیشہ رہو گے، یہ ہے بڑی کامیابی۔

۔الحدید ۵۷:۱۲۔

۴۴۔ اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف لپکو اور بہشت کی طرف۔ جس کا پھیلاؤ اتنا ہے جیسے آسمان اور زمین کا پھیلاؤ۔ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہے عنایت کرے۔ اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۱۔

۴۵۔ جو لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتے ہیں، ان کو تم نہ دیکھو گے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں کے ساتھ دوستی رکھیں۔ چاہے وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے ہی کے ہوں۔ یہی وہ ہیں جن کے دلوں کے اندر اللہ نے ایمان نقش کر دیا ہے۔ اور اپنے فیضانِ غیبی سے تائید کی ہے اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ الٰہی گروہ ہے۔ جان لو کہ الٰہی گروہ ہی فلاح پائے گا۔

۔المجادلہ ۵۸:۲۲۔

۴۶۔ جب حشر کے دن وہ تم کو جمع کرے گا، یہی ہار جیت

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۴۴۔ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

۴۵۔ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۴۶۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۴۷۔ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ

کا دن ہوگا۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اس کے گناہ اس پر سے دور کر دے گا اور اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں سدا و ہمیشہ رہیں گے، بڑی کامیابی یہی ہے۔

۔التغابن ۶۴:۹۔

۴۷۔ ایک پیغمبر کو تمہاری طرف بھیجا، یہ ہے جو تم کو اللہ کی کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان

لائے گا اور نیک عمل کرے گا اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب روزی دی۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۱۔

۴۸۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے اجر ہے بے انتہا۔

۔الانشقاق ۸۴: ۲۵۔

۴۹۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

۔البروج ۸۵: ۱۱ والتین ۹۵: ۶۔

۵۰۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے اجر ہے بے انتہا۔

۔التین ۹۵: ۶۔

۵۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے یہی لوگ بہترین خلائق ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں، جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

۔البینۃ ۹۸: ۷۔۸۔

۲۔ متقین، جو اللہ سے ڈر کر گناہوں سے بچتے اور نیکیاں کرتے ہیں

۵۲۔ تو ان سے کہہ دے کہ میں تم کو اس سے بہتر چیز بتاؤں۔ جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاک بیبیاں ہیں اور خدا کی خوشنودی۔ اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۔

۵۳۔ اور اپنے پروردگار کی مغفرت اور اس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی برابر ہے۔ وہ ان متقیوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو خوشی اور تنگی کی حالت میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو ضبط کرنے والے اور لوگوں کے قصور معاف کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ اور وہ کہ جب وہ کوئی برا کام یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کو کون معاف کر سکتا ہے؟ اور وہ اپنے کیے پر اصرار نہیں

أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝

۴۸۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

۴۹۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝

۵۰۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

۵۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

۵۲۔ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

۵۳۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَ

کرتے اور وہ جانتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے پروردگار کی طرف سے معافی ہے اور ایسے باغ جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ انہیں باغوں میں رہیں گے، اور کام کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۵ـ۱۳۶۔

۵۴۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے، ان کے لیے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے ہاں سے یہ مہمان داری ہوگی۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے حق میں کہیں بہتر ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۸۔

۵۵۔ اس جنت کی صفت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس کا میوہ اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۵۔

۵۶۔ پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ کہا جائے گا سلامتی کے ساتھ اطمینان سے داخل ہو اور ان کے دلوں میں جو رنجش رہی ہوگی تو ہم اس کو نکال دیں گے اور ایک دوسرے کے آمنے سامنے تختوں پر ہوں گے جیسے بھائی بھائی۔ ان کو بہشت میں کسی طرح کی تکلیف چھوئے گی بھی نہیں۔ اور نہ یہ بہشت سے نکالے جائیں گے۔ ہمارے بندوں کو آگاہ کر دو کہ ہم بخشنے والے مہربان ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۴۵ـ۴۹۔

لَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

۵۴۔ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ۝

۵۵۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝

۵۶۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ۝ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

۵۷۔ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝

۵۸۔ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۵۷۔ اور جو لوگ پرہیزگار ہیں ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا۔ تو جواب دیتے ہیں کہ بہت اچھا۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے۔ اور آخرت کا ٹھکانا تو کہیں بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا گھر کیا عمدہ ہے۔

۔النحل ۱۶: ۳۰۔

۵۸۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔ جن میں وہ داخل ہوں گے۔ ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہ وہاں ان کے لیے موجود۔ پرہیزگاروں کو خدا ایسا ہی عوض دیتا ہے۔ جن کی جانیں فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں۔ فرشتے سلام علیکم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو عمل تم کرتے رہے ہو ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۔النحل ۱۶: ۳۱ـ۳۲۔

۵۹۔ یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اس شخص کو کرتے ہیں جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

۔مریم ۱۹: ۶۳۔

۶۰۔ (اے نبی ﷺ! ان سے) پوچھ بھلا یہ (عذاب) اچھا ہے یا وہ ہمیشہ کا باغ جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ان کا صلہ اور رہنے کی جگہ ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۵۔

۶۱۔ اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی۔

۔الشعراء ۲۶: ۹۰۔

۶۲۔ اور بے شک پرہیزگاروں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ، جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ ان میں تکیے لگا لگا کر بیٹھیں گے۔ وہاں بہت سے میوے اور شربت منگوائیں گے اور ان کے پاس نیچی نظر والی بیبیاں ہوں گی ہم عمر۔ یہ ہیں وہ جن کا تم سے روزِ حساب کے لیے وعدہ کیا جاتا ہے۔ بے شک یہ ہماری روزی ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہیں آئے گی۔

۔ص ۳۸: ۴۹۔۵۴۔

۶۳۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے بالاخانے اور بالاخانوں کے اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ خدا کا وعدہ۔ خدا وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

۔الزمر ۳۹: ۲۰۔

۵۹۔ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿﴾

۶۰۔ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ﴿﴾

۶۱۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿﴾

۶۲۔ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿﴾ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿﴾ وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿﴾ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ﴿﴾

۶۳۔ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿﴾

۶۴۔ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿﴾

۶۵۔ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا

۶۴۔ اور جو سچی بات لے کر آیا اور اس کو سچ جانا، یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لیے موجود ہوگا۔ نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے تاکہ اللہ ان کے اعمال بد ان پر سے اتار دے۔ اور ان کو ان کے نیک کاموں کے عوض میں اچھے سے اچھا اجر عطا فرمائے۔

۔الزمر ۳۹: ۳۳۔۳۵۔

۶۵۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کو ٹولیاں بنا بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ بہشت

کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوں گے اور بہشت کے موکل ان سے سلام علیک کر کے کہیں گے کہ تم مزے میں رہے، تو بہشت میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو۔ اور یہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچ کر دکھایا اور ہم کو اس سرزمین کا مالک بنایا کہ ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں، تو عمل کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔ اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرد اگرد حلقہ باندھے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور یہ صدا ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کو سزاوار ہیں۔ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۳-۷۵۔

۶۶۔ پرہیزگار امن کی جگہ یعنی باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ریشم کی مہین اور دبیز پوشاکیں پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ایسا ہی ہوگا۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم نے ان کے جوڑے لگا دیے ہوں گے۔ وہاں اطمینان سے ہر طرح کے میوے منگا رہے ہوں گے۔ پہلی موت کے سوا وہاں ان کو موت چکھنی ہی نہیں پڑے گی اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ تیرے پروردگار کا فضل۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الدخان ۴۴: ۵۱-۵۷۔

۶۷۔ جس بہشت کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جس میں بو نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلتا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو خوش ذائقہ معلوم ہوں گی۔ اور صاف شہد کی نہریں۔ اور ان کے لیے وہاں ہر طرح کے میوے ہوں گے اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش۔

۔محمد ۴۷: ۱۵۔

۶۸۔ اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی فاصلہ پر نہ ہوگی۔ یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، اس کے احکام کی حفاظت کرنے والے کے لیے جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ (ہم فرمائیں گے) کہ سلامتی کے ساتھ اس بہشت میں داخل ہو۔ یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا اور ہماری سرکار میں اس سے زیادہ ہے۔

۔ق ۵۰: ۳۱-۳۵۔

خٰلِدِيْنَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۶۶۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۶۷۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۚ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۚ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ

۶۸۔ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝

۶۹۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝ كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝

۷۰۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ۝ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝

۷۱۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ۝

۷۲۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ

۶۹۔ بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے جو انہیں ان کا پروردگار دے گا، اسے لے رہے ہوں گے۔ بے شک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے۔ رات کے بہت ہی کم حصے میں سوتے تھے۔ اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگا کرتے تھے۔ اور ان کے مالوں میں مانگنے اور نہ مانگنے والے محتاج کا حق ہے۔

الذاریات ۵۱: ۱۵-۱۹

۷۰۔ پرہیزگار بلاشبہ باغوں اور خوش حالیوں میں اپنے پروردگار کے عطیوں کے مزے لے رہے ہوں گے۔ اور ان کا پروردگار انہیں عذاب دوزخ سے بچائے رکھے گا۔ تم جو نیک عمل کرتے رہے اس کے صلہ میں انہیں تختوں پر جو برابر بچھائے گئے ہیں، تکیے لگا لگا کر بیٹھو، کھاؤ پیو۔ تم کو مزے پہنچے ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی زوجیت میں دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کرتی رہی، ان کی اولاد کو ان کے ساتھ لے جا شامل کریں گے۔ اور جنتیوں کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے عمل میں گروی ہے۔ اور جس میوے اور گوشت کو جنتیوں کا جی چاہے گا ہم ان کے لیے اس کی ریل پیل کر دیں گے۔ وہ آپس میں وہاں جام کی چھینا جھپٹی بھی کریں گے۔ اس میں نہ بکواس ہوگی اور نہ کوئی ناشائستہ حرکت ہوگی۔ اور ایسے لڑکے خدمت کے لیے ان پر آمد و شد کریں گے کہ گویا وہ احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں باتیں کریں گے۔ کہیں گے کہ ہم پہلے ہی گھر والوں کے درمیان ڈرا کرتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر فضل کیا اور ہم کو لو کے عذاب سے بچا لیا۔ ہم پہلے ہی اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔ بے شک وہ محسن مہربان ہے۔

الطور ۵۲: ۱۷-۲۸

۷۱۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں۔ سچی عزت کی جگہ بادشاہ قادر کے مقرب ہوں گے۔

القمر ۵۴: ۵۴-۵۵

۷۲۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لیے دو باغ ہوں گے۔ تو اے گروہ جن و انس! تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے۔ دونوں باغ ٹہنیوں والے۔ تو اے گروہ جن و انس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہوں گے۔ تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو

گے۔ دونوں میں ہر میوے کی دو قسمیں ہوں گی۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ایسے فرشوں پر تکیے لگائے ہوں گے کہ تافتے کے ان کے استر ہوں گے اور دونوں باغوں کے پھل جھکے ہوں گے۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان میں حوریں ہوں گی جو آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتی ہوں گی اور جنتیوں سے پہلے نہ تو کسی انسان نے انہیں چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔ اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ وہ ایسی ہوں گی گویا یاقوت اور مونگے ہیں۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ بھلا نیکی کے سوا نیکی کا بدلہ کچھ اور بھی ہو سکتا ہے؟ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ اور ان دو کے علاوہ دو باغ اور ہوں گے۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ دونوں گہرے سبز۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان دونوں میں دو چشمے ابل رہے ہوں گے۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان میں میوے ہوں گے اور کھجوریں اور انار۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان میں نیک اور خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ وہ عورتیں حوریں ہوں گی جو

تُكَذِّبَانِ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ مُدْهَامَّتَانِ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۞

خیموں کے اندر بیٹھی ہوں گی۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے؟ جنتیوں سے پہلے نہ تو کسی انسان نے انہیں چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ جنتی وہاں سبز قالینوں اور عمدہ عمدہ فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ تیرے پروردگار کا نام بڑا بابرکت ہے عظمت والا اور لوگوں پر احسان کرنے والا۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۶۱-۷۸۔

۴۳- إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۞

۴۳ بے شک پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمتوں کے باغ ہیں۔

۔القلم ۶۸: ۳۴۔

۷۴۔ بے شک پرہیزگار چھاؤں اور چشموں اور میووں میں جو ان کو بھاتے ہوں (آرام کرتے ہوں گے) تم جیسے جیسے عمل کرتے رہے ہو، ان کے بدلے میں کھاؤ پیو۔ تمہارے نیک لگے نیک بندوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔المرسلات ۷۷: ۴۱۔۴۴

۷۵۔ بے شک پرہیزگار لوگوں کے لیے کامیابی ہوگی باغ اور انگور اور نوجوان عورتیں، ہم عمر اور چھلکتے ہوئے جام۔ وہاں یہ لوگ نہ تو کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔ کافی انعام بدلے میں تمہارے پروردگار کی طرف سے۔

۔النباء ۷۸: ۳۱۔۳۶

۷۶۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا۔ اور نفس کو خواہشوں سے روکتا رہا تو بس بہشت ہی ٹھکانا ہے۔

۔النازعات ۷۹: ۴۰۔۴۱

۳۔ مجاہدین

۷۷۔ کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے نہ ان کو ظاہر کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور نہ صابروں کو ظاہر کیا۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۲

۷۸۔ تو جن لوگوں نے ہمارے لیے دیس چھوڑے اور اپنے گھروں سے نکالے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے ہم ان کی خطاؤں کو ان سے ضرور دور کر دیں گے

۷۴۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ﴿﴾ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿﴾

۷۵۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿﴾ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿﴾ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿﴾ جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿﴾

۷۶۔ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿﴾

۷۷۔ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿﴾

۷۸۔ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿﴾

۷۹۔ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿﴾ دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿﴾

۸۰۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا

اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ اور اچھا بدلہ اللہ کے ہاں ہی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۵

۷۹۔ اور اللہ نے اجرِ عظیم کے اعتبار سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر برتری دی ہے۔ یہ مدارج ہیں خدا کے ہاں سے۔ اور اس کی بخشش اور مہر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۹۵۔۹۶

۸۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کئے اور جنہوں نے مہاجرین کو جگہ دی اور مدد دی، یہی سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے معافی ہے اور

عزت کی روزی۔

۔الانفال ۸: ۷۴۔

۸۱۔ لیکن رسول اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنی جان و مال سے جہاد کیے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے سب خوبیاں ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ ان کے لیے اللہ نے باغ تیار کر رکھے ہیں، جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۸۸۔۸۹۔

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیے، یہ اللہ کے ہاں درجے میں کہیں بڑھ کر ہیں اور یہی ہیں جو منزل مقصود کو پہنچنے والے ہیں۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی، رضا مندی اور ایسے باغوں میں رہنے کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کو دائمی آسائش ملے گی۔ وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ کے ہاں ثواب کا بڑا ذخیرہ موجود ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۲۰۔۲۲۔

۸۳۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے جو (اسلام میں) آگے بڑھنے والے، اول رہنے والے ہیں اور وہ جنہوں نے نیک باتوں میں ان کی پیروی کی، ان سے اللہ راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور اس نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی

وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۸۱۔ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۸۲۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

۸۳۔ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۸۴۔ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰي مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۸۵۔ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ

کامیابی ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۰۰۔

۸۴۔ اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں کہ ان کے بدلے ان کو جنت دے گا۔ یہ اللہ کے رستہ میں لڑتے ہیں اور مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں۔ یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے، جس کا پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں لکھا ہوا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے قول کا پورا اور کون ہو سکتا ہے۔ سو تم اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے خوشیاں مناؤ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۱۱۔

۸۵۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کے عملوں کو اللہ ہرگز

رائیگاں نہیں ہونے دے گا۔ انہیں مقصود کو پہنچا دے گا اور ان کو خوش حال کر دے گا۔ اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کا حال اس نے انہیں بتا رکھا ہے۔

۔محمد ۴۷: ۴۔۶۔

۸۶۔ مسلمانو میں تم کو ایسی سوداگری بتاؤں جو تم کو عذاب دردناک سے بچائے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانیں لڑا دو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم میں سمجھ ہو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو ایسے باغوں میں لے جا داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اور عمدہ مکانات ہیں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ ایک اور بھی ہے جس کو تم پسند کرتے ہو اللہ کی طرف سے مدد اور عنقریب فتح۔ اور مسلمانوں کو یہ خوش خبری سنا دو۔

۔الصف ۶۱: ۱۰۔۱۳۔

۴۔ صابرین

۸۷۔ تو کیا وہ شخص جو یہ یقین رکھتا ہے کہ جو کچھ تیری طرف، تیرے پروردگار کی جانب سے اتارا گیا ہے حق ہے، اس کی برابر ہو جائے گا جو (راہِ راست سے) اندھا ہے۔ بات یہ ہے کہ نصیحت تو عقل مند ہی پکڑتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے اور وہ جو اس رشتہ کو ملائے رکھتے ہیں جس کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے اور برے حساب سے

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

۸۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۸۷۔ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

ڈرتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے پروردگار کی خوش نودی چاہنے کے لیے صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو مال ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے چھپا کر اور علانیہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے اور نیکی کے ساتھ برائی کو دفع کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ (یعنی) رہنے کے باغ، جن میں وہ خود اور جو ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے صالح ہوں گے، داخل ہوں گے اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔ کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہے اس لیے کہ تم نے صبر کیا تھا۔ سو آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۹۔۲۴۔

۸۸۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ... وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

۸۹۔ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

۹۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

۹۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

۸۸۔ اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں ۔۔۔ اور اللہ سے دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما۔ اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۳ ۔۔۔ ۷۴۔

۸۹۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے جنت میں بالاخانے ملیں گے۔ اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا۔ وہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسی اچھی جگہ ہے، خواہ تھوڑی دیر ٹھیرو یا ہمیشہ رہو۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۵۔۷۶۔

۹۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم انہیں ضرور جنت میں بالاخانوں میں جگہ دیں گے۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے، جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۸۔۵۹۔

۹۱۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار ہے پھر وہ اس قول پر جمے رہے (قیامت کے دن) ان پر نہ کچھ خوف ہی ہوگا اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ بدلہ اس کا جو (نیک کام) وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی۔ اس کی ماں نے تکلیف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی اٹھا کر اسے جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچ گیا اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ گیا تو اس نے کہا اے میرے پروردگار! مجھے یہ توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے، شکر ادا کروں اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جو تجھے پسند ہو اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح کر، میں تیری طرف رجوع ہوا اور میں فرماں برداروں میں ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہم ان سے ان کے اچھے کام جو وہ کرتے ہیں، قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے ہم درگزر کرتے ہیں۔ وہ بہشت کے رہنے والوں میں ہیں۔ یہ وہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۳۔۱۶۔

۹۲۔ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۝

۹۳۔ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝

۹۲۔ بے شک نیک لوگ اس پیالہ سے پئیں گے جس کی ملونی کافور ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے۔ جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اسے چیر کر بہالے جائیں گے وہ نذر کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہوگی۔ وہ خدا کا حب کر کے محتاج اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو تم کو محض اللہ کی رضا مندی کے لیے کھلاتے ہیں۔ ہم نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔ بے شک ہم اپنے پروردگار کے اس دن سے ڈرتے ہیں جو منہ بگاڑنے والا، تیوری پر بل ڈالنے والا ہوگا۔ تو اللہ بھی ان کو اس دن کی برائی سے بچالے گا اور ان پر تازگی اور خوشی ڈالے گا اور بسبب اس کے کہ انہوں نے صبر کیا انہیں بدلے میں بہشت اور حریر دے گا۔ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے اور نہ جاڑا۔ اور اس کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے خوشے نیچے لٹک رہے ہوں گے اور ان پر چاندی کے برتنوں اور آبخوروں کو جو شیشے کی مانند ہوں گے، گھمایا جائے گا۔ چاندی کے بنے ہوئے شیشے ہوں گے جن کا انہوں نے اندازہ کر رکھا ہوگا۔ اور انہیں اس میں سے وہ پیالہ پلایا جائے گا جس کی ملونی سونٹھ ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔ اور ان پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔ جب تو انہیں دیکھے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی خیال کرے گا۔ اور جب تو وہاں دیکھے گا تو ایک نعمت، اور تو ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا۔ ان پر سبز باریک ریشم اور تافتے کے کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انہیں پاکیزہ شربت پلائے گا۔ بے شک یہ تمہاری جزا ہے اور تمہاری کوشش قابل قدر ہے۔

-الدہر-۷۶: ۵-۲۲-

۵۔ جنت میں آگے بیٹھنے والے

۹۳۔ اور جو آگے ہیں وہ آگے ہی (بڑھانے) کے قابل ہیں۔ یہ بارگاہ خداوندی کے مقرب ہیں آرام کے باغوں میں۔ بہت تو اگلے لوگوں میں سے اور تھوڑے پچھلوں میں سے، ایک دوسرے کے آمنے سامنے۔ جڑاؤ تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ غلمان جو ہمیشہ لڑکے ہی بنے رہیں گے، ان کے پاس آبخورے اور ٹنٹیاں اور ایسی شراب صاف کے جام لاتے اور لے جاتے ہوں گے، جس سے ان کو نہ تو دردِ سر ہو اور نہ بکواس لگے۔ اور جس قسم کا میوہ پسند کریں۔ اور جس قسم کے پرند کے گوشت کو ان

کا جی چاہے (وہی موجود) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جو چھپائے ہوئے موتیوں کی طرح (خوش رنگ) ہوں گی۔ یہ بدلہ ہے ان کے اعمال کا جو وہ کرتے رہے۔ نہ تو کوئی لغویات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔ بس سلام سلام کی آوازیں (آرہی ہوں گی)۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۱۰۔۲۶۔

۶۔ مقربین

۹۴۔ پھر اگر وہ مقربوں میں سے ہے تو راحت اور رزق اور نعمتوں کی جنت ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۸۸۔۸۹۔

۷۔ اصحاب الیمین یعنی داہنی طرف والے

۹۵۔ اور داہنے ہاتھ والے ان داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا! بے کانٹوں کی بیریوں اور لدے ہوئے کیلوں اور لمبی لمبی چھاؤں اور پانی کے جھرنوں اور افراط کے میووں میں۔ جو بے روک ٹوک ان کو ملا کریں گے اور اونچے اونچے فرشوں کی آسائش میں عیش کر رہے ہوں گے۔ ان حوروں کو ہم نے ان کے لیے ایسا بنایا کہ وہ کنواریاں ہیں، پیاریاں داہنے ہاتھ والے جنتیوں کی ہم عمر۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۲۷۔۳۸۔

۹۶۔ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے تو (کہا جائے گا) کہ اے شخص جو داہنے ہاتھ والوں میں ہے، تجھ پر سلامتی ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۹۰۔۹۱۔

۸۔ جن کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا

۹۷۔ جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں

مُتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ○ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ○ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ○ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ○ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ○ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ○ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ○ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ○ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ○ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ○

۹۴۔ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ○ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ○

۹۵۔ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ○ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ○ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ○ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ○ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ○ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ○ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ○ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ○ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ○ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ○ عُرُبًا اَتْرَابًا ○ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○

۹۶۔ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○

۹۷۔ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ○ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ○ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ○ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ○ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ○

۹۸۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

دیا جائے گا۔ وہ کہے گا لو میرا نامہ اعمال پڑھو۔ مجھ کو تو یقین تھا کہ میرا حساب مجھ کو ملے گا تو وہ خوش خواہ عیش میں ہوگا۔ بہشت بریں میں، جس کے پھل جھکے ہوں گے۔ ایام گزشتہ میں جو تم نے زادِ آخرت بھیجا تھا اس کے بدلے میں۔ کھاؤ پیو تمہارے نیک لگے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۱۹۔۲۴۔

۹۔ ایمان دار نصاریٰ

۹۸۔ یہ اس سبب سے ہے کہ ان (نصاریٰ) میں علماء و رہبان ہیں اور یہ لوگ تکبر نہیں کرتے۔ اور جب وہ (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوا ہے تو تو ان کی آنکھوں کو دیکھے گا کہ ان سے آنسو جاری ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات کو پہچان لیا ہے۔ وہ دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے۔ تو تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ رکھ۔ اور ہم کو کیا ہوا کہ اللہ

پر اور جو حق بات ہمارے پاس آئی ہے، اس پر ایمان نہ لائیں اور یہ توقع رکھیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ داخل کرے گا۔ تو ان کے اس کہنے کے صلے میں خدا نے ان کو ایسے باغ عطا فرمائے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اور نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۸۲-۸۵۔

۹۹۔ اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لیے باغ ہوں گے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ سدا کو ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۹۔

۱۰۔ ایمان دار یہودی

۱۰۰۔ اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اگر تم نمازیں پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہمارے پیغمبروں پر ایمان لاتے اور ان کی مدد کرتے اور خوش دلی سے خدا کو قرض دیتے رہو گے تو ہم ضرور تم پر سے تمہارے گناہ دور کر دیں گے۔ ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

۔المائدۃ ۵: ۱۲۔

۱۱۔ وہ نمازی جو زکوٰۃ دیتے اور بدکاری سے بچتے ہیں

۱۰۱۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور فرمان بردار مرد اور

عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝

۹۹۔ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۱۰۰۔ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ

۱۰۱۔ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

۱۰۲۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

فرمان بردار عورتیں اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں اور صابر مرد اور صابر عورتیں اور خاکساری کرنے والے مرد اور خاکساری کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنے ناموس کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑے اجر۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۵۔

۱۰۲۔ بے شک آدمی بڑا ہی تھڑدلا پیدا کیا گیا۔ جب اس کو نقصان پہنچتا ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اس کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے مگر نمازیوں کا یہ حال نہیں۔ جو اپنی نماز پر ہمیشگی

مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝

۱۰۳۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

اختیار کرتے ہیں اور ان کے مالوں میں ٹھیرا ہوا حق ہے منگتے اور غیر منگتے محتاج کا۔ اور وہ انصاف کے دن کو سچ جانتے ہیں اور وہ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک ان کے پروردگار کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں ہے۔ اور وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں یا اپنے ہاتھ کے مال پر کہ اس میں ان پر ملامت نہیں ہے۔ سو جو کوئی اس کے سوا چاہے تو یہی وہ لوگ ہیں جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت رکھتے ہیں۔ اور وہ اپنی گواہیوں پر قائم ہیں۔ اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں۔ یہی لوگ باغوں میں عزت کئے جائیں گے۔

المعارج ۷۰ : ۱۹۔۳۵

۱۴۔ رحمٰن کے خاص بندے

۱۰۳۔ اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے باتیں کرتے ہیں تو وہ سلام کرتے ہیں۔ اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور قیام رکھتے ہیں۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! عذاب دوزخ کو ہم سے دور ہی رکھیو۔ اس کا عذاب جان کا لاگو ہے۔ تھوڑا ٹھیرنا ہو تو اور ہمیشہ رہنا ہو تو وہ بری جگہ ہے۔ اور جو خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے۔ اور نہ بہت تنگی کرتے ہیں بلکہ میانہ روی رکھتے ہیں۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی شخص کو ناحق جان سے نہیں مارتے کہ اس کو خدا نے حرام کر رکھا ہے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا نتیجہ بھگتے گا۔ قیامت کے دن اس کو دہرا عذاب دیا جائے گا اور اسی ذلیل حالت میں ہمیشہ رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل بجا لائے وہ درحقیقت اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جھوٹی گواہی بھی نہیں دیتے ہیں اور بیہودہ کاموں کے پاس ہو کر گزرتے ہیں تو متانت سے گزرتے ہیں۔ اور نیز وہ لوگ جب ان کو ان کے پروردگار کی آیتیں سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اندھے اور بہرے ہو کر ان پر نہیں گرتے اور دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے جنت میں ...

خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا۔ وہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے ٹھوڑی دیر ٹھہرو یا ہمیشہ رہو۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۰۔۷۶۔

۱۳۔ اللہ اور رسول کی اطاعت کرنے والے

۱۰۳۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا اس کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔النساء ۴: ۱۳۔

۱۰۵۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا، اس کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گے۔

۔الفتح ۴۸: ۱۷۔

۱۴۔ ابرار

۱۰۶۔ بے شک نیکوکار نعمت میں ہوں گے۔

۔الانفطار ۸۲: ۱۳۔

۱۰۷۔ بے شک نیکوکار نعمت میں ہوں گے۔ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔ تو ان کے چہروں پر نعمت کی تازگی معلوم کرے گا۔ انہیں مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائے گی۔ جس کی مہر مشک ہوگی اور اس میں حرص کرنے والوں کو حرص کرنی چاہیے۔ اور اس میں تسنیم کی ملونی ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہے، جس میں سے مقربین پئیں گے۔

۔المطففین ۸۳: ۲۲۔۲۸۔

۱۰۸۔ تو آج مسلمان کافروں پر ہنسیں گے۔ اور تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

۔المطففین ۸۳: ۳۴۔۳۵۔

فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

۱۰۳۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۱۰۵۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

۱۰۶۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝

۱۰۷۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

۱۰۸۔ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝ عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ۝

۱۵۔ غلام آزاد کرنے، بھوکوں کو کھلانے اور خیرات دینے والے

۱۰۹۔ اور تو کیا سمجھا کہ گھاٹی کیا ہے؟ وہ ہے گردن کا چھڑا دینا۔ یا بھوک کے دن یتیم رشتہ دار یا مسکین خاک نشین کو کھانا کھلانا۔ اس کے علاوہ ان لوگوں میں ہونا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے۔ یہی لوگ مبارک ہوں گے۔

ـ البلد ۹۰: ۱۲ ـ ۱۸ ـ

۱۱۰۔ تو جس نے دیا اور پرہیزگاری کا شیوہ اختیار کیا اور اچھی بات کو سچ جانا۔ تو ہم آسانی کی جگہ اس کے لیے آسان کر دیں گے۔

ـ الیل ۹۲: ۵ ـ ۷ ـ

۱۱۱۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے، وہ اس آگ سے دور رکھا جائے گا۔ وہ ایسا ہے کہ اپنا مال دیتا ہے تا کہ پاک ہو۔ اور کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ اس کا بدلہ اتارنا ہو۔ اس کو صرف اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی منظور ہے اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

ـ الیل ۹۲: ۱۷ ـ ۲۱ ـ

۱۶۔ بھلائی کرنے والے

۱۱۲۔ جن لوگوں نے بھلائی کی، ان کے لیے بھلائی ہے اور کچھ بڑھ کر بھی۔ اور ان کے چہروں پر سیاہی نہ چھائی ہوگی اور نہ ذلت۔ یہی جنتی ہیں جو ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

ـ یونس ۱۰: ۲۶ ـ

۱۷۔ توبہ کرنے والے مومن

۱۱۳۔ مسلمانو اللہ کی جناب میں خالص توبہ کرو۔ عجب نہیں

۱۰۹۔ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝

۱۱۰۔ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝

۱۱۱۔ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

۱۱۲۔ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۱۱۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۱۱۴۔ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝

کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہ تم سے دور کر دے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جس روز اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے، رسوا نہیں کرے گا۔ اور ان کے ایمان کی روشنی ان کے آگے آگے اور ان کے داہنے طرف چل رہی ہوگی۔ وہ یہ دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہماری روشنی کو ہمارے لیے آخر تک قائم رکھ اور ہمارے گناہ معاف فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ـ التحریم ۶۶: ۸ ـ

۱۸۔ جن کے اعمال زیادہ وزنی ہوں گے

۱۱۴۔ جن کے اعمال تول میں زیادہ وزنی ٹھہریں گے، وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا۔

ـ القارعۃ ۱۰۱: ۶ ـ ۷ ـ

۱۹۔ روحِ مطمئن

۱۱۵۔ اے روحِ مطمئن! تو اپنے پروردگار کی طرف چل تو اس سے خوش وہ تجھ سے خوش۔ پھر ہمارے بندوں میں جا مل اور ہماری بہشت میں جا داخل ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۲۷۔۳۰

۲۰۔ صالحینِ اہلِ کتاب کو اعمال کی مقدار سے زیادہ اجر

۱۱۶۔ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے رہتے ہیں اور انہوں نے نماز پڑھی اور جو مال ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے چھپا کر اور کھلے طور پر خرچ کیا، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں، جس میں گھاٹا نہیں ہے۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ دے۔ بے شک وہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۲۹۔۳۰

جنت میں لذائذِ روحانی

۱۔ لذائذِ جنت کی حقیقت کسی کو معلوم نہیں

۱۔ تو کوئی شخص بھی نہیں جانتا کہ لوگوں کے نیک عملوں کے بدلے میں کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لیے پردۂ غیب میں ہے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۷۔

۲۔ لذائذِ جنت جو بیان کی گئیں وہ تمثیلی ہیں

۲۔ پرہیزگاروں کے لیے جس باغ کا وعدہ کیا جا رہا ہے اس کی تمثیل یہ ہے کہ اس کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اس کے پھل سدا بہار اور اسی طرح اس کی چھاؤں۔ یہ ہے ان لوگوں کا انجام جو پرہیزگاری کرتے ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۵۔

۱۱۵۔ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

۱۱۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

۱۔ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۲۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

۳۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

۴۔ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۳۔ جس بہشت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی تمثیل یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جس میں بو کا نام نہیں اور دودھ کی نہریں جس کا ذائقہ مطلق نہیں بدلا اور شراب کی نہریں جو پینے والوں کو بہت خوش معلوم ہوگی اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور ان کے لیے وہاں ہر طرح کے میوے ہوں گے اور ان کے پروردگار کی طرف سے گناہوں کی معافی۔

۔محمد ۴۷: ۱۵۔

۳۔ جنتیوں کو رزقِ کریم

۴۔ ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور گناہوں کی معافی اور رزقِ کریم۔

۔الانفال ۸: ۴۔

۵۔ ان کے لیے گناہوں کی معافی ہے اور رزق کریم۔

۔الانفال ۸: ۴، الحج ۲۲: ۵۰، النور ۲۴: ۲۶۔

۶۔ اور ہم نے (آخرت میں) ان کے لیے رزق کریم تیار کر رکھا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۱۔

۷۔ اور ان کے لیے اجر کریم تیار کر رکھا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۴۔

۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور رزق کریم ہے۔

۔سبا ۳۴: ۴۔

۹۔ تو اس کو گناہوں کی معافی اور اجر کریم کی خوشخبری سنا دے۔

۔یٰس ۳۶: ۱۱۔

۱۰۔ اور اللہ اس کا دگنا اس کو ادا کرے اور اس کو اجر کریم علاوہ بخشے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۱۔

۱۱۔ قیامت کو ان کے قرضے کا دونا ادا کر دیا جائے گا۔ اور ان کو اجر کریم ملے گا۔

۔الحدید ۵۷: ۱۸۔

۵۔ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۶۔ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝

۷۔ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝

۸۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۹۔ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝

۱۰۔ فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

۱۱۔ يُضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

خوشنودیٔ اللہ تعالیٰ بڑی نعمت

۱۔ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ ...... وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

۲۔ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ ...... رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۳۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝

۴۔ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ ...... وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۵۔ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ...... رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ ...... ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۱۔ جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں باغ بہشت ہیں ... اور اللہ کی خوشنودی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۔

۲۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا ان کے لیے باغ ہوں گے ... اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہے بڑی کامیابی ہے۔

۔المائدہ ۵: ۱۱۹۔

۳۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور خوشنودی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کو دائمی آسائش ملے گی۔

۔التوبہ ۹: ۲۱۔

۴۔ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے باغوں کا وعدہ کر لیا ہے ... اور خدا کی خوشنودی سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔التوبہ ۹: ۷۲۔

۵۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے سبقت کی ... اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش اور اللہ نے ان کے لیے باغ تیار کر رکھے ہیں ... یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔التوبہ ۹: ۱۰۰۔

۶۔اور آخرت میں عذاب سخت اور اللہ کی طرف سے گناہوں کی مغفرت اور خوشنودی۔

۔الحدید ۵۷-۲۰۔

۷۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کے اندر اللہ نے ایمان کا نقش کر دیا ہے اور اپنے فیضان غیبی سے ان کی تائید کی ہے اور وہ ان کو ایسے باغوں میں لے جا داخل کرے گا ...... اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش۔ یہ اللہ کی گروہ ہے، جان لو کہ اللہ کی گروہ ہی فلاح پائے گا۔

۔المجادلہ ۵۸-۲۲۔

۸۔ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں...... اللہ ان سے خوش اور یہ اس سے خوش اور یہ اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا۔

۔البینہ ۹۸:۸۔

۶۔وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ

۷۔أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ ...... رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۸۔جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ ... رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

دیدارِ الٰہی سب سے بڑی نعمت

۱۔ جنتی اپنے پروردگار کو دیکھیں گے

۱۔اس دن بہت لوگوں کے چہرے ترو تازہ ہوں گے اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہوں گے۔

۔القیمۃ ۷۵:۲۲-۲۳۔

۲۔جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے (آخرت میں بھی) ہے اور کچھ اور بڑھ کر۔

۔یونس ۱۰:۲۶۔

۳۔بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا اور ہمارے پاس اس سے (کہیں) زیادہ کچھ اور ہے۔

۔ق ۵۰:۳۵۔

۱۔وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

۲۔لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ

۳۔لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝

۴۔إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۵۔إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۲۔ کافر سامنے نہیں آنے پائیں گے

۴۔جو لوگ ان احکام کو جو اللہ نے کتاب میں نازل کیے، چھپاتے اور اس کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ حاصل کرتے ہیں، یہ لوگ اور کچھ نہیں مگر اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۴۔

۵۔جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے بے حقیقت معاوضہ لے لیتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کو آخرت میں کچھ بہرہ نہیں۔ ان سے قیامت کے دن اللہ نہ بات کرے گا۔ اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔آل عمران ۳:۷۷۔

۶۔ سنو بھی (کافر) ہیں جو اس دن اپنے پروردگار کے سامنے نہیں آنے پائیں گے۔

۔المطففین ۸۳: ۱۵۔

شرفِ حضوری

۱۔ جنتی پروردگار سے ملیں گے

۱۔ اور جانے رہو کہ تم کو اس کے حضور میں حاضر ہونا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۳۔

۲۔ اور اس میں تفصیلی باتوں کے کل احکام موجود ہیں اور وہ ہدایت اور رحمت ہے (اور یہ کتاب اس لیے دی گئی) تا کہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین کریں۔

۔الانعام ۶: ۱۵۴۔

۳۔ تا کہ ان لوگوں کو اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین ہو۔ (اپنی قدرت کی) نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان فرماتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۔

۴۔ اے آدم! تو گھسٹ گھسٹ کر اپنے پروردگار کی طرف جا رہا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

۔الانشقاق ۸۴: ۶۔

۲۔ جنتیوں کو پروردگار کا سلام

۵۔ جس دن یہ لوگ اللہ سے ملیں گے (اس کا) سلام ان کی سلامی ہوگی۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۴۔

۶۔ اور جو طلب کریں گے وہ ان کے لیے موجود ہوگا۔ پروردگار مہربان کی طرف سے سلام ہوگا۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۵۷۔۵۸۔

۳۔ جنتیوں کے چہرے ترو تازہ وہشاش بشاش

۷۔ اور جو لوگ سپید رو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۰۷۔

۸۔ اس دن بہت چہرے ترو تازہ ہوں گے جو اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہوں گے۔

۔القیامۃ ۷۵: ۲۲۔۲۳

۹ کتنے چہرے اس دن چمکتے ہوں گے، ہشاش بشاش۔

۔عبس ۸۰: ۳۸۔۳۹

۱۰۔ تو ان کے چہروں پر نعمت کی تازگی معلوم کرے گا۔

۔المطففین ۸۳: ۲۴۔

۱۱۔ اور کتنے چہرے اس روز ہشاش بشاش ہوں گے، اپنی کوشش سے خوش۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۸۔

۶۔ كَلَّآ إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝

۱۔ وَاعْلَمُوٓا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ

۲۔ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝

۳۔ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝

۴۔ يَٰٓأَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝

۵۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ

۶۔ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝

۷۔ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۸۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

۹۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝

۱۰۔ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝

۱۱۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝

جدید ایڈیشن

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ

مضامینِ قرآن

جلد دوم

تفصیل البیان ۔ فی ۔ مقاصد القرآن

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

الفیصل
ناشران و تاجران کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

297.122016 Mumtaz Ali, Maulana Syed
Esharia Mazameen-e-Quran / Maulana Syed Mumtaz Ali.- Lahore: Al-Faisal Nashran, 2008.
2v.,(766;538p)

1. Quran Esharia I. Title card

ISBN 969-503-084-x

جولائی 2008ء
محمد فیصل نے
آر۔ آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی۔

AI-FAISAL NASHRAN
Ghazni Street,Urdu Bazar,Lahore,Pakistan
Phone : 042-7230777 Fax : 09242-7231387
http : www.alfaisalpublishers.com
e mail : alfaisal_pk@hotmail.com

۵

کتاب الاخلاق

۶

کتاب بدالخلق

۷

کتاب القصص

دیباچہ

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھ ضعیف و ناتواں کو تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کی جلد پنجم و ششم کے اتمام کی توفیق عطا فرمائی اور یہ دونوں حصے تیار ہو کر تالیف و طباعت کی آخری منزل پر پہنچ گئے۔

زورق امید بساحل رسید شکر کہ جمازہ بہ منزل رسید

اس کتاب کے پہلے چار حصے زیادہ تر علماء اور مصنفین کے کام کے تھے۔ جلد پنجم جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ بلحاظ اہمیت مقاصد اس تالیف کے سب حصوں میں سے زیادہ کارآمد اور مہتم بالشان ہے۔ علماء اور مصنفین کے علاوہ یہ حصہ ہر تعلیم یافتہ مسلمان خصوصاً واعظوں اور مقرروں کے لئے بے حد مفید اور کارآمد ہے۔ اس کتاب کا چھٹا حصہ سرسری نظر میں شاید دوسرے حصوں کی مانند زیادہ ضروری اور کارآمد نہ معلوم ہو۔ لیکن کتاب کو جامع اور مکمل بنانے کے لئے اس کی ترتیب ضروری تھی اور کچھ شک نہیں کہ وہ بہت سے فوائد پر مشتمل ہے۔

ان چھ حصوں میں وہ تمام قرآنی تعلیم جمع کر دی گئی ہے۔ جسے میں اپنی تالیف میں ترتیب آیات کے ذریعے جمع کرنا چاہتا تھا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، قرآن مجید کے اخلاقی احکام کی ترتیب کا یہ اہتمام کتاب الاخلاق کی یگانہ خصوصیت ہے۔ کسی دوسری تصنیف میں اس قدر استقصا نظر نہیں آتا۔

لیکن مجھے افسوس ہے کہ نادرستی صحت کی وجہ سے میں اپنی مرضی اور اس کتاب کی شان کے مطابق اس پر محنت نہ کر سکا۔ جس کی وجہ سے اس میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں۔ یہ غلطیاں عموماً مختلف اعداد کے متعلق ہیں۔ پہلے مختلف مضامین پر ان کی ترتیب کے اعتبار سے اعداد لگائے گئے تھے۔ بعد میں کسی ضرورت کی وجہ سے ان آیات کو مقدم و موخر کیا گیا، تو نمبروں کی تصحیح کا خیال نہ رہا۔ مجبوراً میں نے ان حصوں کی فہرستوں میں بھی ان نمبروں کو جوں کا توں رہنے دیا ہے۔ ورنہ فہرستیں اصل کے مطابق نہ ہوتیں۔ البتہ ان فہرستوں میں ایک بات ایسی کر دی ہے جس سے بعض فروگذاشتوں کی کسی حد تک تلافی ہو جائے گی۔ وہ یہ کہ میں جن آیات کا عنوان لکھنا بھول گیا تھا۔ ان کا عنوان فہرست میں درج کر دیا ہے۔ اور ایسے عنوانوں کو جو اصل کتاب میں مندرج نہیں اور صرف فہرست میں درج ہیں۔ خطوط وحدانی کے درمیان لکھا ہے تاکہ پڑھنے والا جان سکے کہ یہ عنوان اصل کتاب میں درج نہیں ہوئے۔ ایسے عنوانوں کو اوپر اور نیچے کے عنوانوں سے ملا کر پڑھا جائے تو ان کا موقع بآسانی معلوم ہو جائیگا۔

جن جن بزرگوں سے قبل ازیں اس کتاب پر تقریظ لکھنے کی درخواست کی گئی تھی، ان سے اب پھر التجا کی جاتی ہے کہ وہ ان دو حصوں پر بھی خصوصاً کتاب الاخلاق پر توجہ مبذول فرمائیں۔ تقریظ سے اس کتاب کی تعریف لکھوا کر اس کا اشتہار دلانا مقصود نہیں ہے۔ نہ محض اس طرح کی تنقید کہ فلاں صفحے کا نمبر غلط ہے۔ یا فلاں لفظ کا اعراب یا املا صحیح نہیں ہے۔ یا فلاں لفظ پر نقطے نہیں لگائے گئے۔ بلکہ تقریظ سے میری مراد اصولی نکتہ چینی ہے۔ مثلاً ترتیب کے لحاظ سے کسی موضوع کے محل کی نسبت اعتراض یا آیات کے تقدم و تاخر کے باب میں کوئی مفید اظہار رائے یا کسی ضروری موضوع کی فروگذاشت کا ذکر، یعنی میرا یہ مقصد ہے کہ ہمارے بزرگ علمائے دین کتاب الاخلاق میں ترمیم کے متعلق مشورہ دیں۔ یا اضافہ کرنے کے لئے کوئی نئے موضوع بتائیں۔ اور ان آیات کا پتہ دیں۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں آسکتی ہیں۔ اس لئے میرا یہ منشا ہے کہ اس قسم کی تنقید کی مدد سے طبع ثانی کی بجائے طبع اول میں ہی ضمیمہ یا تکملہ کا اضافہ کر کے کتاب کو مکمل کر دیا جائے۔

اگر خداوند تعالیٰ کا فضل شامل رہا اور صحت نے مساعدت کی تو انشاء اللہ اس تالیف کے دو مزید حصے مرتب کر کے یہ سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ ایک حصہ قصص انبیاء کے متعلق ہوگا اور دوسرے میں عرب کے ادیان و اقوام کے متعلق آیات قرآنی جمع کر دی جائیں گی۔ قصص کے متعلق تو اس لئے کہ قصص الانبیا وغیرہ کتابوں میں لغو اور بے اصل حالات پڑھ کر لوگ طرح طرح کی غلطیوں اور توہمات میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ یہ تالیف پڑھ کر معلوم ہو جائے گا کہ یہ مشہور عوام قصے قرآن مجید سے کس قدر مطابقت رکھتے ہیں۔

دوسرے حصے سے جو اس سلسلے کا آٹھواں حصہ ہوگا۔ یہ معلوم ہوگا کہ ظہور اسلام کے وقت کس کس دین اور کن کن خیالات کے لوگ ملک عرب میں بستے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہٖ کی بعثت کے وقت یہ سرزمین کتنے مختلف ادیان و مذاہب کا گہوارہ بنی ہوئی تھی اور ان کے متعلق قرآن مجید میں کیا کیا فرمایا گیا ہے ان دو حصوں کی ترتیب کے بعد یہ تالیف بالکل مکمل ہو جائے گی۔

اگرچہ اس ضعیفی و علالت کے عالم میں کر قوا سے کام لینا مشکل ہو رہا ہے۔ اس عظیم الشان کام کے بقیہ کا سرانجام دشوار نظر آتا ہے لیکن جی یہی چاہتا ہے کہ اللہ کے مقدس کلام کی جو بڑی بھلی خدمت شروع کی جا چکی ہے۔ وہ اس بندۂ حقیر و نحیف ہی کے ہاتھوں انجام پا کر زاد آخرت اور سرمایۂ مغفرت بنے۔ ناظرین از راہ کرم دعا فرمائیں کہ خدائے برتر و توانا اتنی مہلت اور توفیق ارزانی فرمائے کہ یہ کام تکمیل کو پہنچ جائے اور میں یہ کہہ سکوں کہ

شام از زندگی خویش کہ کارے کردم

خاکسار سید ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ

ترتیب

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

نصیحت

وعظ

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

قرآن کو سمجھ کر پڑھنا

دین میں جبر

صبر

شکر

توکل

اخلاص

صدق

ایفائے عہد

نذر

جھوٹ

افترا

بے گناہ پر بہتان

قول بے عمل

شعرا

ریاکاری

خوشامد

تکلف

انصاف

قضا

سفارش

رشوت

عہد اور قسموں پر رشوت

تقلید باپ دادا کی مذمت

تواضع

شیریں زبانی

اترانا

تکبر

غصہ

عفو

اتفاق باہمی

حرص وقناعت

بخل

فضول خرچی

حسد

بغیا (ضد)

بغض

قسم

حلف دروغی

احسان

نیکی (بِرّ)

خیرات

ایثار

سلوک ہمراہ والدین

اولاد

اقرب

یتامیٰ

مساکین

ابن السبیل

اصلاح بین الناس

صلہ رحم و محبت قربا

دوستی

آداب مجلس و ملاقات

سلام انبیائے سابقین

سلام عہد نبوی میں

آداب مجلس

کان میں باتیں

بدگوئی و بداخلاقی

ظن

اخلاقی جرأت

بزدلی

حوصلہ افزائی

غم

امید

اولوالعزمی

ثابت قدمی

قوت

حب وطن

شرافت

کوشش

پابندی وقت

تضیع اوقات

غیرت (بدلہ ظلم کا)

مشورہ

رازداری

جھوٹی افواہ

معاشرت النساء بالاختصار

عام خواتین کے لیے پردے کا حکم

ازواج مطہرات کے لیے پردے کا حکم

متبنّیٰ، چال، آواز اور زینت

اوہام

جادو

مہمان

ہدیہ

چور کو قید

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

اپنی حفاظت

مال

جمع مال

سرمایہ داری

عمارات

تجارت

انما الاعمال بالنیات

ریاضت و مجاہدہ نفس

گالی

سب گناہ معاف

استطاعت

شعائر دین

مجرم

فسق، فسوق، فاسقین

فحشاء

فواحش

گناہ (اثم)

گناہ (ذنب)

بغی

اعتداء

نافرمانی (عصیان)

طغیان

اسراف

اعمال صالحہ کا بدلہ

احکام اکل وشرب

حفظ صحت

امراض

جسمانی صفائی

صفائی باطنی

سیاسیات

ملوکیت

مزدور

مشیت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

غفلت

دین میں عقل کا کام

سیاحت وعبرت

عبرت پکڑنے کا حکم

فطرت الٰہی میں تبدیلی

حدود اللہ

کتاب بدء الخلق

آفرینش عالم

آفرینش نظام شمسی

آسمان

بارش

چاند، سورج، تارے

چاند، سورج اور سب سیاروں کی گردشیں

رات، دن، سونا، جاگنا

عیون وانہار (چشمے اور نہریں)

برق، صاعقہ، صیحہ، حاصب، خسف، رعد، برد، شبنم

ریح عذاب

ریاح رحمت

نار

معدنیات

نباتات

اشجار

میوہ جات

بقولات وغلہ وغیرہ

مشروبات

حیوانات (دابہ)

طیر

انعام

اصناف چوپایہ، درندہ، پرندہ، حشرات الارض وغیرہ

انسان

انسان کے جذبات

اعضائے انسانی

ظروف و دیگر سامان خانہ داری

اصنام

بحر

پہاڑ

بلاد

مناظر قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات
سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

ملائکہ

جن

عرش

لوح محفوظ

کتاب القصص

خبریں اور قصے

آدم علیہ السلام

شیطان

حضرت نوح علیہ السلام

ہود علیہ السلام اور قوم عاد

صالح علیہ السلام و ثمود

فضائل ابراہیم علیہ السلام

حالات ابراہیم علیہ السلام

نسل ابراہیم علیہ السلام

حضرت لوط علیہ السلام

اسمٰعیل علیہ السلام

اسحٰق علیہ السلام

یعقوب علیہ السلام

یوسف علیہ السلام

ایوب علیہ السلام

شعیب علیہ السلام واہل مدین

موسیٰ علیہ السلام وفرعون

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

موسیٰ علیہ السلام وسامری

قارون

موسیٰ وخضر علیہ السلام

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل وکمالات

ہارون علیہ السلام

طالوت

داؤد علیہ السلام

سلیمان علیہ السلام

قصہ شہر سبا

الیاس علیہ السلام

یونس علیہ السلام

حزقی ایل نبی کا قصہ

ذوالقرنین

لقمان

زکریا علیہ السلام

یحییٰ علیہ السلام

مریم صدیقہ علیہا السلام

عیسیٰ علیہ السلام

قصہ اہل انطاکیہ

کِتابُ الاَخلاق

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

۱۔ فضیلتِ علم

۱۔ اور ہم نے ان کو قرآن پہنچا دیا۔ علم سے اس میں ہر طرح سے تفصیل بھی کر دی۔ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۲۔

۲۔ کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔

۔البقرۃ ۲:۶۷۔

۳۔ اور اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے، ان کی خواہشوں پر چلے تو تجھ کو نہ کوئی دوست اللہ سے بچانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۰۔

۴۔ اور تجھ کو جو علم حاصل ہو چکا ہے اگر اس کے پیچھے بھی تو ان لوگوں کی خواہشوں پر چلے تو ایسی صورت میں تو نافرمانوں میں (شمار) ہوگا۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۵۔

۵۔ اور اگر اس کے بعد بھی کہ تجھ کو علم ہو چکا ہے تو ان کی خواہشوں پر چلے تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تیرا حامی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۔الرعد ۱۳:۳۷۔

۲۔ حکمت (علم) بڑی نعمت ہے

۶۔ وہ جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۹۔

۳۔ بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں

۷۔ حالانکہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

۱۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۲۔ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

۳۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

۴۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۵۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝

۶۔ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

۷۔ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

۸۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۹۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ

اور جو علم میں بڑی پایہ رکھتے ہیں، وہ اتنا کہہ کر رہ جاتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی مانتے ہیں جو علم و عقل رکھتے ہیں۔

۔آل عمران ۳:۷۔

۴۔ فرشتے، علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ہے

۸۔ خود اللہ اس بات کا گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی گواہ ہیں۔ انصاف سے عالم کو سنبھالے ہوئے ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔آل عمران ۳:۱۸۔

۵۔ اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ بس ہیں

۹۔ اور منکر کہتے ہیں کہ تو پیغمبر نہیں ہے۔ تو ان سے کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ جن کے پاس آسمانی

کتابوں کا علم ہے گواہ بس ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۴۳

۶۔ اہلِ علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لیے دولتِ قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے

۱۰۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے، بولے کاش! ہمیں بھی یہ ساز و سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے اور جو لوگ صاحبِ علم تھے، وہ بولے تم بختو! مومنِ نیک کردار کے لیے اللہ کے ہاں کا ثواب بہتر ہے اور یہ صابروں کے سوا کسی کو نہیں ملتا۔

۔القصص ۲۸:۷۹-۸۰

۷۔ ہماری مثالوں کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں

۱۱۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۳

۸۔ اہلِ علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں

۱۲۔ اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے بخشنے والا۔

۔فاطر ۳۵:۲۸

۹۔ اہلِ علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں

۱۳۔ (اے پیغمبرﷺ!) کہہ دو کہ کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۹

۱۰۔ جو اہلِ علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کر دے گا

۱۴۔ جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور جن کو علم ملا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۱۱

۱۵۔ اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۴

۱۶۔ ان کو ان کے ربی (مشائخ) اور علما جھوٹ بولنے اور مالِ حرام کے کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ بلاشبہ برا ہے وہ کام جو یہ کرتے رہے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۶۳

۱۷۔ ایسا کیوں نہ کیا کہ ان کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ نکلتے ہوتے کہ دین کی سمجھ پیدا کرتے اور جب وہ اپنی قوم میں واپس جاتے تو ان کو ڈراتے تاکہ وہ برے کاموں سے بچتے۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۲

وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝

۱۰۔ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۙ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَا إِلَّا الصّٰبِرُونَ ۝

۱۱۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعٰلِمُونَ ۝

۱۲۔ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝

۱۳۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝

۱۴۔ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا مِنكُمْ ۙ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۱۵۔ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

۱۶۔ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝

۱۷۔ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝

نصیحت

۱۔ نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں

۱۔اور اس نے اُن سے قسم کھائی کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۔الاعراف ۷:۲۱۔

۲۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا اور تمہیں نصیحت دیتا ہوں اور خدا سے میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔الاعراف ۷:۶۲۔

۳۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لیے معتبر ناصح ہوں۔

۔الاعراف ۷:۶۸۔

۴۔اور کہا کہ اے قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور نصیحت کی۔لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۔الاعراف ۷:۷۹۔

۵۔اور کہا اے قوم! میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچایا اور تمہیں نصیحت کی۔ پھر میں کافروں پر کیسا افسوس کروں۔

۔الاعراف ۷:۹۳۔

۶۔ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں ہے جن کے پاس خرچ نہیں، جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے باب میں نصیحت کریں۔نیکوں پر الزام کی راہ نہیں ہے اور وہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔التوبۃ ۹:۹۱۔

۱۔ وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِينَ ۝

۲۔ أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۳۔ أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ۝

۴۔ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّونَ النّٰصِحِينَ ۝

۵۔ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِينَ ۝

۶۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۷۔ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيٓ إِنْ أَرَدْتُّ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيدُ أَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۸۔ قَالُوا يٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُونَ ۝

۹۔ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰٓى أَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُونَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُونَ ۝

۷۔اور جو اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے گا تو میری نصیحت تمہیں مفید نہ ہوگی اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں۔وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف جاؤ گے۔

۔ہود ۱۱:۳۴۔

۸۔بولے اے ہمارے باپ! تیرا کیا حال ہے کہ یوسف کی نسبت ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم اس کے ناصح ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۱۱۔

۹۔اور ہم نے پہلے ہی سب دودھ پلانے والی عورتیں موسیٰ پر حرام کر دی تھیں۔ پھر بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والوں کو بتلاؤں کہ وہ تمہارے لیے اسے پالیں اور اس کے (ناصح) خیر خواہ بنیں۔

۔القصص ۲۸:۱۲۔

۱۰۔کہا اے موسیٰ! اہلِ دربار تیرے بارہ میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کریں۔سو تو یہاں سے نکل بھاگ۔ میں تیرے ناصحوں (خیرخواہوں) میں سے ہوں۔

-القصص ۲۸: ۲۰-

۱۰۔قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ

۱۱۔مومنو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرو۔

-التحریم ۶۶: ۸-

۱۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

وعظ

۱۔ وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ہے

۱۔اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ اور خدا کا فضل جو تم پر ہے یاد کرو اور اس کو بھی یاد کرو جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی جس سے وہ تم کو سمجھاتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۱-

۱۔وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ

۲۔یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے۔اس میں تمہارے لیے پاکیزگی اور ستھرائی زیادہ ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۲-

۲۔ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

۳۔پھر جس کے پاس اُس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی اور وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۷۵-

۳۔فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ

۴۔یہ لوگوں کے لیے بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت و نصیحت۔

آلِ عمران ۳: ۱۳۸

۴۔هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

۵۔اور وہ عورتیں جن کی بدخوئی سے تم ڈرتے ہو، انہیں سمجھاؤ اور خواب گاہوں میں جدا چھوڑ دو اور انہیں مارو۔

-النساء ۴: ۳۴-

۵۔وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ

۶۔اور جب تم لوگوں میں تصفیہ کیا کرو تو انصاف سے تصفیہ کیا کرو۔ بے شک اللہ تم کو جس بات کی نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی بات ہے۔

-النساء ۴: ۵۸-

۶۔وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ

۷۔سو تو ان سے چشم پوشی کر اور انہیں نصیحت دے اور ان کے حق میں مؤثر بات کہہ۔

-النساء ۴: ۶۳-

۷۔فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا

۸۔ اگر وہ وہ کام کرتے جس کی انہیں نصیحت کی گئی ہے تو ان کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

۔النساء ۔ ۴:۶۶۔

۹۔ اور وہ توریت کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے ہر شے تختیوں پر لکھی، نصیحت اور ہر شے کا مفصل بیان۔ اور کہا کہ اس کو قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ بہترین باتیں جو اس میں ہیں، تھامے رہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۴۵۔

۱۱۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم کیوں ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنا یا عذاب شدید پہنچانا چاہتا ہے۔ کہا تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لیے نصیحت کرتے ہیں اور شاید کہ وہ ڈریں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۴۔

۱۲۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی شفا آچکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت و رحمت۔

۔یونس ۱۰:۵۷۔

۱۳۔ سو جس بات کا تجھے علم نہیں اس کی بابت ہم سے نہ پوچھ۔ میں تجھے نصیحت دیتا ہوں کہ جاہلوں میں نہ ہو۔

۔ہود ۱۱:۴۶۔

۱۴۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن

۸۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا

۹۔ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ

۱۰۔ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا

۱۱۔ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

۱۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

۱۳۔ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ

۱۴۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ

۱۵۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

۱۶۔ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

سے تیرا دل مضبوط ہو، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورۂ ہود میں) تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۲۰۔

۱۵۔ اللہ عدل اور نیکی اور اہلِ قرابت کو کچھ دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور ناپسند بات اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ تمہیں سمجھاتا ہے شاید تم یاد رکھو۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۱۶۔ تو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کی راہ پر بلا اور بطورِ احسن ان سے مناظرہ کر۔

۔النحل ۱۶:۱۲۵۔

۱۷۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو پھر ایسی بات کبھی نہ کرو۔

۔النور ۲۴:۱۷۔

۱۸۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں اور جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان کے قصے اور ڈرنے والوں کے لیے نصیحت۔

۔النور ۲۴:۳۴۔

۱۹۔ وہ بولے خواہ تو نصیحت دے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو، ہمارے لیے سب برابر ہے۔ یہ نصیحت دینا اور کچھ نہیں، صرف اگلوں کا دستور ہے اور ہم پر ہرگز عذاب نہ آئے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۱۳۶۔۱۳۸۔

۲۰۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا کہ بیٹے اللہ کا کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

۔لقمن ۳۱:۱۳۔

۲۱۔ تو کہہ: میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے اُٹھ کھڑے ہو پھر فکر کرو۔

۔سبا ۳۴:۴۶۔

۲۲۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر جو کہا تھا اس کی تلافی کرنا چاہیں تو قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ایک گردن آزاد کرنا ہے۔ یہ تمہیں نصیحت دی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۳۔

۲۳۔ یہ وہ حکم ہے جس کے ساتھ اس کو جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہے نصیحت کی جاتی ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۲۔

۱۷۔ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۱۸۔ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

۱۹۔ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝

۲۰۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝

۲۱۔ قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا

۲۲۔ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۲۳۔ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

۱۔ وعظ و نصیحت کرنے کی اجرت نہیں لینی چاہیے

۱۔ اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ نہ لیا کرو اور صرف میری ہی ذات سے ڈرا کرو۔

۔البقرۃ ۲:۴۱۔

۲۔ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں اور اس کے معاوضے میں دنیا کا متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۴۔

۱۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝

۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا

۳۔تو کہہ دے کہ میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) کے معاوضے میں کچھ نہیں چاہتا۔ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

۔الانعام ۶:۹۰۔

۴۔پھر بھی اگر تم اعراض کیے جاؤ تو میں نے تم سے اس تبلیغ کا معاوضہ تو نہیں مانگا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو خدا کے ذمے ہے اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

۔یونس ۱۰:۷۲۔

۵۔اور اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا کیونکہ میرا معاوضہ تو اللہ ہی کے ذمے ہے اور میں تو ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیونکہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں لیکن میں تمہیں جاہل دیکھتا ہوں۔

۔ہود ۱۱:۲۹۔

۶۔اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے، جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔

۔ہود ۱۱:۵۱۔

۷۔اور تو ان سے اس (تبلیغ) پر کچھ اجر نہیں مانگتا یہ تو سب جہانوں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

۔یوسف ۱۲:۱۰۴۔

۸۔کیا تو ان سے کچھ آمدنی چاہتا ہے؟ تو آمدنی تو تیرے رب کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے اچھا ہے۔

۔المومنون ۲۳:۷۲۔

۹۔تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک پہنچنے کا

۳۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝

۴۔ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

۵۔ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْـهَلُوْنَ ۝

۶۔ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۷۔ وَمَا تَسْـَٔــلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۔ اَمْ تَسْــَٔــلُهُمْ خَرْجًا فَخَــرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۹۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

۱۰۔ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۱۔ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

۱۲۔ قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔــلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

رستہ خود اختیار کر لے۔

۔الفرقان ۲۵:۵۷۔

۱۰۔اور میں تم سے اس تبلیغ کے بدلے کوئی مال نہیں چاہتا۔ میرا اجر تو صرف تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۰۹، ۱۲۷، ۱۴۵، ۱۶۴، ۱۸۰۔

۱۱۔تو کہہ دے میں نے اس تبلیغ پر کچھ اجر مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۷۔

۱۲۔کہنے لگا کہ اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

۔یٰس ۳۶:۲۰۔۲۱۔

۱۳۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

۔ص ۳۸:۸۶۔

۱۴۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے کوئی مطلب نہیں چاہتا۔ بجز رشتہ داروں کی محبت کے اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں خوبی اور زیادہ کر دیں گے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

۱۵۔ کیا تو ان سے کچھ معاوضہ چاہتا ہے کہ وہ اس تاوان سے دبے جاتے ہیں۔

۔الطور ۵۲:۴۰ و القلم ۶۸:۴۶۔

۱۳۔ قُلْ مَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَآ أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾

۱۴۔ قُل لَّآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ

۱۵۔ أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾

قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

۱۔ قرآن میں احکام کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں تا کہ تم سمجھو اور عقل و فکر سے کام لو

۱۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم دنیا اور آخرت کے باب میں غور کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۹۔

۲۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۲ و النور ۲۴:۶۱۔

۳۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۶۔

۴۔ ہم نے تمہیں پتے بتلا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۔آل عمران ۳:۱۱۸

۵۔ تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ اللہ کے سوا کسی اور کے پاس سے آیا ہوتا تو ضرور تم اس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

۔النساء ۴:۸۲

۶۔ تو (اے پیغمبر ﷺ) ان لوگوں سے یہ قصے بیان کرتا کہ یہ سوچیں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۷۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں ان کے لیے ہم دلیلیں یوں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۲۴۔

۸۔ اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا ہے تا کہ جو احکام لوگوں کے لیے ان کی طرف بھیجے گئے ہیں تم ان کو اچھی طرح سے سمجھا دو اور تا کہ وہ سوچیں۔

۔النحل ۱۶:۴۴۔

۹۔ کیا ان لوگوں نے قول (الٰہی) میں غور نہیں کیا۔

۔المومنون ۲۳:۶۸۔

۱۔ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْءَايَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِى الدُّنْيَا وَالْءَاخِرَةِ ۗ

۲۔ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ ءَايَٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾

۳۔ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْءَايَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦٦﴾

۴۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْءَايَٰتِ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾

۵۔ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْءَانَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَٰفًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾

۶۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

۷۔ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

۸۔ وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

۹۔ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

۱۰۔ یہ سورۃ ہے جس کو ہم نے اتارا اور یہ فرض ہمارا ہی مقرر کردہ ہے اور ہم نے اس میں کھلے کھلے احکام نازل کیے تاکہ تم یاد رکھو۔

۔النور ۲۴:۱۔

۱۱۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو سمجھدار ہی سمجھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۳۔

۱۲۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کے لیے ہم آیتوں کو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۸

۱۳۔ یہ برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

۔ص ۳۸:۲۹۔

۱۴۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷:۱۷۔

۲۔ قرآن عربی میں

۱۵۔ ہم نے اس قرآن کو زبان عربی میں اتارا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

۔یوسف ۱۲:۲۔

۱۶۔ سو ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں آسان کر دیا تاکہ تو اس سے متقیوں کو بشارت دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے۔

۔مریم ۱۹:۹۷۔

۱۷۔ قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کجی نہیں کہ شاید وہ ڈریں۔

۔الزمر ۳۹:۲۸۔

۱۸۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔ قرآنِ عربی ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۔

۱۹۔ ہم نے اسے عربی قرآن بنایا تاکہ تم (اہلِ عرب) سمجھو۔

۔الزخرف ۴۳:۳۔

۱۰۔ سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝١

۱۱۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝٤٣

۱۲۔ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝٢٨

۱۳۔ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝٢٩

۱۴۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝١٧

۱۵۔ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝٢

۱۶۔ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ۝٩٧

۱۷۔ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝٢٨

۱۸۔ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝٣

۱۹۔ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝٣

۲۰۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝٢١

۲۱۔ لَوْ أَنْزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ

۱۔ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝٢٥٦

۲۰۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں سمجھیں۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

۲۱۔ اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تم اس کو دیکھ لیتے کہ اللہ کے ڈر کے مارے جھک جاتا اور پھٹ پڑا ہوتا۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

دین میں جبر نہیں

۱۔ دین میں جبر نہیں

۱۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ گمراہی سے ہدایت الگ ظاہر ہو چکی ہے۔ پس جو جھوٹے معبودوں کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی ہے جو ٹوٹنے والی نہیں اور وہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۶۔

۲۔ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ

۳۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا

۴۔ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ

۵۔ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ

۶۔ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ

۷۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

۸۔ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ

۹۔ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا

۱۰۔ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا

۱۱۔ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

۲۔ پھر جو دیکھے تو اپنے لیے اور جو اندھا ہو جائے تو اس کا نقصان اس کی جان پر ہے۔ اور میں تم لوگوں کا محافظ تو نہیں ہوں۔

۔الانعام ۶:۱۰۴

۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے اور ہم نے تجھ کو ان پر محافظ تو مقرر کیا نہیں۔

۔الانعام ۶:۱۰۷

۴۔ اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا (دیا) جو کچھ بچ رہے، وہی تمہارے لیے اچھا ہے۔ اور میں تمہارا نگہبان تو نہیں ہوں۔

۔ہود ۱۱:۸۶

۲۔ تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا

۵۔ تو تو سمجھا۔ تو تو سمجھا دینے والا ہے اور بس۔ تو ان پر داروغہ نہیں۔ ہاں جو روگردانی اور انکار کرے تو اس کو اللہ بڑا عذاب دے گا۔ بے شک ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ان سے حساب لینا بے شک ہمارا کام ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۲۱-۲۶

۳۔ پیغمبر ہدایت کا ذمہ دار نہیں

۶۔ اور تیری قوم نے قرآن جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے۔ تو کہہ دے کہ میں تم پر تعینات تو ہوں نہیں۔

۔الانعام ۶:۶۶

۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تجھ کو ان پر کوئی محافظ تو نہیں مقرر کیا اور نہ تو ان پر تعینات ہے۔

۔الانعام ۶:۱۰۷

۸۔ پھر جس نے سیدھی راہ اختیار کی تو وہ اپنے ہی لیے اختیار کرتا ہے۔ اور جو بھٹکا وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوتا ہے اور میں تم پر مسلط تو ہوں نہیں۔

۔یونس ۱۰:۱۰۸

۹۔ تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے۔ چاہے تم پر رحم کرے، چاہے تم پر عذاب کرے، اور ہم نے تجھ کو ان پر تعینات کر کے تو بھیجا نہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۴

۱۰۔ کیا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا رکھا ہے۔ کیا تو اس کا نگراں ہو سکتا ہے؟

۔الفرقان ۲۵:۴۳

۱۱۔ تو جس نے راہ راست اختیار کی وہ اپنے نیے کی اور جو بھٹکا تو اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہے اور تو ان پر مسلط تو نہیں ہے۔

۔الزمر ۳۹:۴۱

۱۲۔ اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز ٹھہرا رکھے ہیں، اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے، اور تو ان پر کچھ تعینات تو ہے نہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۶۔

۱۳۔ جس نے رسول کا حکم مانا تو اس نے اللہ کا حکم مانا اور جو پھر بیٹھا تو ہم نے تجھ کو ان لوگوں کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔

۔النساء ۴:۸۰۔

۴۔ پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے

۱۴۔ تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمہ تو حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۸۔

۱۵۔ پس اگر اسلام لے آئیں تو بے شک سیدھی راہ پر آ گئے اور اگر منہ موڑیں تو تجھ پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔آل عمران ۳:۲۰۔

۱۶۔ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ڈرتے رہو۔ اس پر بھی اگر تم پھر بیٹھو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵:۹۲۔

۱۷۔ پیغمبر کے ذمے صرف حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵:۹۹۔

۱۸۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تیرے ذمے کھلے طور پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔النحل ۱۶:۸۲۔

۱۹۔ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی ایسا کیا تھا۔ تو پیغمبروں پر سوائے اس کے کہ حکم کو صاف

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

۱۳۔ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝

۱۴۔ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

۱۵۔ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ

۱۶۔ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۱۷۔ وَمَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

۱۸۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۱۹۔ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۲۰۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۲۱۔ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۲۲۔ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

طور پر پہنچا دیں اور کچھ ذمے داری نہیں۔

۔النحل ۱۶:۳۵۔

۲۰۔ پھر اگر تم روگردانی کرو گے تو جو ذمہ داری رسول پر ہے اس کا جواب دہ وہ ہے۔ اور جو ذمہ داری تم پر ہے اس کے جواب دہ تم ہو۔ اور اگر اس کا کہا مانو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمے تو حکم کا صاف طور پر پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔النور ۲۴:۵۴۔

۲۱۔ اور اگر تم جھوٹا سمجھو، تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۸۔

۲۲۔ تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر کچھ پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمے تو حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۸۔

۲۳۔ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔ اگر تم روگردانی کرو، تو ہمارے رسول کے ذمے صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

-التغابن ۶۴:۱۲۔

۲۴۔ اور جو کافر ہے تو اس کا کفر تجھے رنج نہ دے۔ ان سب کو ہماری طرف آنا ہے۔ پھر ہم انہیں بتائیں گے کہ انہوں نے کیا کیا عمل کیے تھے۔ بے شک اللہ کو دلوں کا سب حال معلوم ہے۔

-لقمان ۳۱:۲۳۔

۵۔ جو چاہے ایمان لائے، جو چاہے کافر رہے

۲۵۔ اور کہہ دے کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے منکر رہے۔

-الکہف ۱۸:۲۹۔

۲۶۔ کہہ دے کہ میں اللہ ہی کی فرمانبرداری مدنظر رکھ کر اس کی عبادت کرتا ہوں۔ تم اس کے سوا جسے چاہو پوجو۔

-الزمر ۳۹:۱۴-۱۵۔

۶۔ ہر شخص کے لیے اپنا اپنا عمل

۲۷۔ کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

-الانعام ۶:۱۳۵۔

۲۸۔ اور اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ دے، میرا عمل میرے لیے اور تمہارا عمل تمہارے لیے۔ تم میرے عمل کے ذمہ دار نہیں اور میں تمہارے عمل کا ذمہ دار نہیں۔

-یونس ۱۰:۴۱۔

۲۹۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے، ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو ہم اپنی جگہ عمل کرتے ہیں۔ تم بھی منتظر

۲۳۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

۲۴۔ وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

۲۵۔ وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ

۲۶۔ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ

۲۷۔ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

۲۸۔ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

۲۹۔ وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿١٢١﴾ وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾

۳۰۔ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

۳۱۔ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾

۳۲۔ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ

رہو۔ ہم بھی منتظر ہیں۔

-ہود ۱۱:۱۲۱-۱۲۲۔

۳۰۔ کہہ دے کہ ہر ایک اپنی اپنی بناوٹ کے بموجب عمل کرتا ہے۔ پھر تمہارا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ سیدھے رستہ پر کون ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۴۔

۳۱۔ کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر آگے چل کے تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسی آفت آتی ہے جو اس کو رسوا کر دے گی اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

-الزمر ۳۹:۳۹-۴۰۔

۳۲۔ تو تو اسی کی طرف بلاتا رہ اور جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہ اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور کہہ دے جو کتاب اللہ نے اتاری ہے، میرا تو اس پر ایمان ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ تمہارے

درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہی ہم کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۵

۳۳۔اور نہ میں ان کی پرستش کروں گا جس کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ تم اس کی پرستش کرو گے جس کی میں پرستش کرتا ہوں۔ تم کو تمہارا دین اور مجھ کو میرا دین۔

۔الکافرون ۱۰۹:۴۔۶۔

۷۔ جو کلام اللہ سننے آنا چاہے اسے پناہ دے پھر اسے گھر پہنچا دے

۳۴۔اور مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تجھ سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دے۔ یہاں تک کہ وہ کلام اللہ سن لے پھر اس کو اس کے امن کی جگہ میں پہنچا دے۔

۔التوبہ ۹:۶۔

صبر

۱۔ صبر کرنے کا حکم

۱۔مسلمانو! صبر کرو اور برداشت کرو اور (سرحد پر) گھوڑے باندھو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔آل عمران ۳:۲۰۰۔

۲۔اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸:۴۶۔

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۵﴾

۳۳۔وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿۶﴾

۳۴۔وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ

۱۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۲۰۰﴾

۲۔وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۴۶﴾

۳۔فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۴۹﴾

۴۔وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾

۵۔وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾

۶۔فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ

۳۔پس صبر کر۔ بے شک نیک انجام پرہیزگاروں کا ہے۔

۔ہود ۱۱:۴۹۔

۴۔اور صبر کر۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔

۔ہود ۱۱:۱۱۵۔

۵۔اور صبر کر اور بغیر اللہ کی مدد کے تیرا صبر ممکن نہیں اور ان پر غم نہ کر۔ اور ان کے داؤں سے تو تنگ دل نہ ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۲۷۔

۶۔پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے چھپنے سے پہلے پاکی بیان کر۔ اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کی دونوں طرفوں میں پاکی بیان کر۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۰۔

۷۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے کہیں تجھے بے چھچھورا نہ بنا دیں۔

۔الروم ۳۰: ۶۰۔

۸۔ اور جو (تکلیف) تجھے پہنچی ہے، اس پر صبر کر۔ بے شک یوں صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔لقمان ۳۱: ۱۷۔

۹۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔

۔ص ۳۸: ۱۷۔

۱۰۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۵۔

۱۱۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۷۔

۱۲۔ پس صبر کر جیسا کہ باہمت رسولوں نے صبر کیا اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کر۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۵۔

۱۳۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے پاکی بیان کر۔

۔ق ۵۰: ۳۹۔

۱۴۔ اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور جب تو اُٹھے، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔الطور ۵۲: ۴۸۔

۷۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ

۸۔ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

۹۔ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

۱۰۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

۱۱۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

۱۲۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ

۱۳۔ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

۱۴۔ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ

۱۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۱۶۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا

۱۷۔ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا

۱۸۔ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ

۱۹۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۱۵۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔القلم ۶۸: ۴۸۔

۱۶۔ پس عمدگی کے ساتھ صبر کر۔

۔المعارج ۷۰: ۵۔

۱۷۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور ان کو عمدگی کے ساتھ چھوڑ دے۔

۔المزمل ۷۳: ۱۰۔

۱۸۔ اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کر۔

۔المدثر ۷۴: ۷۔

۱۹۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔الدھر ۷۶: ۲۴۔

۲۔ صبر کے ذریعے سے مدد مانگو

۲۰۔ اور صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو۔

۔البقرۃ ۲: ۴۵۔

۲۱۔ مسلمانو! صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۳۔

۳۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۲۲۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۳ و الانفال ۸: ۴۶۔

۴۔ تمہارے بیس صابر دو سو پر غالب

۲۳۔ اگر تم میں بیس صابر ہوں گے۔ تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔

۔الانفال ۸: ۶۵۔

۵۔ تمہارے سو صابر دو سو پر غالب

۲۴۔ اگر تم میں سو صابر ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے۔

۔الانفال ۸: ۶۶

۶۔ تمہارے ایک ہزار دو ہزار پر غالب

۲۵۔ اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸: ۶۶۔

۷۔ اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۲۶۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۶۔

۸۔ صابرین کے لیے بشارت ہے

۲۷۔ اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ۔ اور صابروں کو بشارت دے۔ ان کو کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۵۔۱۵۶۔

۹۔ صابرین پر اللہ کی رحمت

۲۸۔ یہی ہیں جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے برکتیں اور رحمت ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۷۔

۱۰۔ صابرین ہدایت پر ہیں

۲۹۔ اور یہی ہدایت پر ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۷۔

۱۱۔ صبر بڑی ہمت کا کام ہے

۳۰۔ اور اگر تم صبر کرو اور ڈرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۶۔

۲۰۔ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

۲۲۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

۲۳۔ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ

۲۴۔ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ

۲۵۔ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

۲۶۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ

۲۷۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

۲۸۔ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

۲۹۔ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ

۳۰۔ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

۳۱۔ اور جس نے صبر کیا اور درگزر کی، تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۳۔

۱۲۔ صابرین کے لیے مغفرت

۳۲۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں۔ پھر ہم اس رحمت کو اس سے علیحدہ کر لیں تو وہ ضرور ناامید، ناشکرا ہو جاتا۔ اور اگر ہم اس کو بعد تکلیف کے جو اسے پہنچی ہو نعمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے کہ بس اب مجھ سے تکلیفیں دور ہو گئیں۔ بے شک وہ اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ مگر جنہوں نے صبر کیا اور نیک کام کیے انہیں کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔

۔ہود ۱۱: ۹۔۱۱۔

۳۳۔ پھر بے شک تیرا پروردگار ان کے لیے جنہوں نے مبتلائے مصیبت ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا، تو بے شک اس کے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۰۔

۱۳۔ صابرین کو اجر

۳۴۔ جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اچھے عملوں کے بدلے ضرور اجر دیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۹۶۔

۳۵۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے صبر کے بدلے دوہرا اجر دیے جائیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۵۴۔

۳۶۔ صابروں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۱۰۔

۳۷۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں

۳۱۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۴۳﴾

۳۲۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿۱۰﴾ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۱﴾

۳۳۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۰﴾

۳۴۔ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾

۳۵۔ أُولٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

۳۶۔ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

۳۷۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۱﴾

۳۸۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۳۹۔ أُولٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَ

جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۔ہود ۱۱: ۱۱۔

۱۴۔ صابرین کو جنت

۳۸۔ اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لیے صبر کیا۔ اور نماز کو قائم کیا اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کیا اور وہ بدی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں، انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ رہنے کے باغ، جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک بخت ہیں اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔ (کہیں گے) تم پر سلامتی ہے، اس لیے کہ تم نے صبر کیا۔ پھر آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۲۔۲۴۔

۳۹۔ یہی ہیں کہ جنہیں ان کے صبر کے بدلے بالا خانے دیے

جائیں گے۔ اور ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ اچھی قرارگاہ اور قیام گاہ ہے۔

-الفرقان ۷۵:۲۵۔۷۶

۴۰۔ اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم انہیں جنت میں جگہ دیں گے، جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے، جنہوں نے صبر کیا، اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

العنکبوت ۵۸:۲۹۔۵۹

۴۱۔ اور اللہ ان کے صبر کے بدلے انہیں بہشت اور (پہننے کو) حریر دے گا۔

-الدھر ۱۲:۷۶۔

۱۵۔ صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا

۴۲۔ آج میں نے ان کو ان کے صبر کا عوض دیا۔ بے شک وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

-المؤمنون ۱۱۱:۲۳۔

۴۳۔ اور اگر تکلیف پہنچاؤ تو صرف اتنی ہی تکلیف پہنچاؤ جتنی تمہیں پہنچائی گئی ہے اور اگر تم صبر کرو تو وہ صابروں کے لیے بہت بہتر ہے۔

-النحل ۱۲۶:۱۶۔

۱۶۔ صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی

۴۴۔ اور جو لوگ کمزور کیے گئے تھے ہم نے ان کو زمین کے مشرق اور مغرب کا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی، وارث کیا اور تیرے پروردگار کا نیک وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا۔

-الاعراف ۱۳۷:۷۔

۴۵۔ اور ہم نے ان کے صبر کے بدلے ان میں سے امام

سَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

۴۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

۴۱۔ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝

۴۲۔ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝

۴۳۔ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝

۴۴۔ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ

۴۴۔ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا

۱۔ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝

۲۔ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

۳۔ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَي النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ڮ فَخُذْ مَآ

بنائے جو ہمارے حکم کے مطابق (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے۔

-السجدۃ ۲۴:۳۲۔

شکر

۱۔ شکر کرنے کا حکم

۱۔ پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

-البقرۃ ۱۵۲:۲۔

۲۔ اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-البقرۃ ۱۷۲:۲۔

۳۔ کہا اے موسیٰ! میں نے تجھے لوگوں میں سے اپنی پیغام بری اور اپنی ہم کلامی کے لیے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اس کو لے اور شکر

گزاروں میں ہو۔

۔الاعراف ۷:۱۴۴۔

۴۔اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۱۴۔

۵۔اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۷۔

۶۔اور ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۲۔

۷۔اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی... کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر کرو۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۴۔

۸۔اے داؤد کی اولاد! شکر کرو اور میرے بندے شکر گزار تھوڑے ہیں۔

۔سبا ۳۴:۱۳۔

۹۔اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

۔سبا ۳۴:۱۵۔

۱۰۔بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو۔

۔الزمر ۳۹:۶۶۔

۱۱۔لیکن اپنے پروردگار کی نعمت کا اظہار کر۔

۔الضحیٰ ۹۳:۱۱۔

۲۔ شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا

۱۲۔اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔

۔آل عمران ۳:۱۴۴۔

۱۳۔اور ہم شکر کرنے والوں کو جزا دیں گے۔

۔آل عمران ۳:۱۴۵۔

۱۴۔یوں ہم اس شخص کو جزا دیتے ہیں جس نے شکر کیا۔

۔القمر ۵۴:۳۵۔

اٰتَیْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿﴾

۴۔وَاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿﴾

۵۔وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿﴾

۶۔وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ

۷۔وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ... اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ

۸۔اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ ﴿﴾

۹۔كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ

۱۰۔بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿﴾

۱۱۔وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿﴾

۱۲۔وَسَیَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِیْنَ ﴿﴾

۱۳۔وَسَنَجْزِی الشّٰكِرِیْنَ ﴿﴾

۱۴۔كَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ شَكَرَ ﴿﴾

۱۵۔وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ﴿﴾

۱۶۔وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ

۱۷۔وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ

۳۔ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے

۱۵۔اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۷۔

۴۔ شکر کا نفع شکر گزار کو ہی پہنچتا ہے

۱۶۔اور جس نے شکر کیا وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے۔

۔النمل ۲۷:۴۰۔

۵۔ شکر سے اللہ راضی ہے

۱۷۔اور جو شکر کرے گا وہ اپنے ہی لیے شکر کرے گا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۲۔

۱۸۔ اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لیے اس بات سے راضی ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۷۔

۲۔ شاکروں کو اللہ عذاب نہیں دے گا

۱۹۔ اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم نے شکر کیا اور ایمان لائے اور اللہ شکر کا عوض دینے والا، جاننے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۴۷۔

توکل

۱۔ توکل کا حکم

۱۔ اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۲۲، ۱۶۰ و المائدۃ ۵: ۱۱ و التوبۃ ۹: ۵۱ و ابراہیم ۱۴: ۱۱ و المجادلۃ ۵۸: ۱۰ و التغابن ۶۴: ۱۳۔

۲۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۔النساء ۴: ۸۱۔

۳۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان دار ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۲۳۔

۴۔ اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال ۸: ۶۱۔

۵۔ پھر اگر روگردانی کریں تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۲۹۔

۶۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے میرے ہم قومو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

۔یونس ۱۰: ۸۴۔

۷۔ سو اس کی عبادت کر اور اسی پر بھروسا رکھ۔

۔ہود ۱۱: ۱۲۳۔

۸۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور بھروسا رکھنے والوں کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

۔یوسف ۱۲: ۶۷۔

۹۔ کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۰۔

۱۰۔ اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں۔ حالانکہ اس نے ہمارے رستے ہمیں دکھا دیے۔ اور جو ایذا تم نے ہمیں دی ہم اس

۱۸۔ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ

۱۹۔ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

۱۔ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

۳۔ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۴۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

۵۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

۶۔ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝

۷۔ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ

۸۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

۹۔ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝

۱۰۔ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسا رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-ابراھیم ۱۴:۱۲-

۱۱۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت ٹھہرایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲-

۱۲۔ اور اُس زندہ پر بھروسا رکھ جس کو موت نہیں ہے۔ اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

-الفرقان ۲۵:۵۸-

۱۳۔ اور اُس غالب، مہربان پر بھروسا رکھ۔ جو تجھے اس وقت دیکھتا ہے جب تو رات کو اٹھتا ہے اور نمازیوں میں تیرا پھرنا بھی دیکھتا ہے۔

-الشعراء ۲۶:۲۱۷-۲۱۹-

۱۴۔ سو تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

-النمل ۲۷:۷۹-

۱۵۔ اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۳،۴۸-

۱۶۔ کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۳۸-

۱۷۔ کہہ وہی رحمٰن ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا۔

-الملک ۶۷:۲۹-

۱۸۔ مشرق اور مغرب کا پروردگار، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سو تو اُسی کو (اپنا) کارساز پکڑ۔

-المزمل ۷۳:۹-

۲۔ توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہوسکتا

۱۹۔ بے شک وہ (شیطان) جو ہے اس کی ان لوگوں پر حکومت نہیں ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۹۹-

۳۔ توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے

۲۰۔ پھر جب تو ارادہ کرلے تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۹-

۴۔ توکل والوں کو اللہ کافی ہے

۲۱۔ اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہی اس کو کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنے ارادہ کو پہنچنے والا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرادیا ہے۔

-الطلاق ۶۵:۳-

أَذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

۱۱۔ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا ﴿٢﴾

۱۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾

۱۳۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ﴿٢١٩﴾

۱۴۔ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

۱۵۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٣﴾

۱۶۔ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾

۱۷۔ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ

۱۸۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿٩﴾

۱۹۔ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾

۲۰۔ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

۲۱۔ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾

۵۔ ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہیے

۲۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) کسی کام کے لیے ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کروں گا۔ مگر اللہ چاہے تو، اور جب تو (انشاء اللہ کہنا) بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے زیادہ قریب راستی کی راہ پر لگا دے گا۔

۔الکہف ۱۸: ۲۴۔

اخلاص

۱۔ کہہ دے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو۔ حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے اور وہی تمہارا پروردگار۔ اور ہم کو ہمارے عمل اور تم کو تمہارے عمل۔ اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۹۔

۲۔ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۷۔

۳۔ اور تم تو اللہ ہی کی رضا جوئی کے لیے خرچ کرتے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۴۔ اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ایسے کام کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۱۴۔

۵۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کچھ یوں ہی سا۔

۔النساء ۴: ۱۴۲۔

۶۔ مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور اللہ کا

۲۴۔ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَایْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۝ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ۝

۱۔ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝

۲۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝

۳۔ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ

۴۔ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۵۔ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

۶۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۷۔ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ

۸۔ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۹۔ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

۱۰۔ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ

سہارا پکڑا اور اپنے دین کو اللہ کے واسطے خالص کر دیا تو یہ لوگ مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ مسلمانوں کو بڑے اجر دے گا۔

۔النساء ۴: ۱۴۶۔

۷۔ اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار ہی کا منہ کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں، ان کو مت ہٹا۔

۔الانعام ۶: ۵۲۔

۸۔ کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۶۲۔

۹۔ اور ہر ایک نماز کے وقت کی اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

۔الاعراف ۷: ۲۹۔

۱۰۔ اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار کو یاد کرتے (اور) اسی کی رضا

مندی چاہتے ہیں، ان کے ساتھ (رہنے پر) اپنے نفس کو مجبور کر اور تیری نظران پر سے نہ ہٹنے پائے کہ تو لگے دنیا کی زندگی چاہنے۔

-الکہف ۱۸: ۲۸-

۱۱۔ اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔

-الحج ۲۲: ۳۷-

۱۲۔ یہ کتاب حقیقت میں ہم ہی نے تجھ پر اتاری ہے۔ تو خاص اللہ کا فرماں بردار ہوکر اسی کی عبادت کیے جا۔ یاد رکھ خالص فرماں برداری خدا کے لیے ہی ہے۔

-الزمر ۳۹: ۲-۳-

۱۳۔ کہہ دے کہ مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی فرماں برداری مدنظر رکھ کر اسی کی عبادت کیا کروں۔

-الزمر ۳۹: ۱۱-

۱۴۔ کہہ دے کہ میں تو اللہ ہی کا فرماں بردار ہوکر اسی کی عبادت کرتا ہوں۔

-الزمر ۳۹: ۱۴-

۱۵۔ وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو خالص اسی کے فرماں بردار ہوکر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں اللہ ہی کو ہیں جو پروردگار عالموں کا ہے۔

-المومن ۴۰: ۶۵-

۱۶۔ ہم تم کو صرف اللہ کا منہ کر کے کھلاتے ہیں۔ ہم کو تم سے نہ کچھ بدلہ درکار ہے اور نہ شکر گزاری۔

-الدھر ۷۶: ۹-

۱۷۔ اس کو صرف اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی منظور ہے اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

-الضحیٰ ۹۲: ۲۰-۲۱-

۱۸۔ حالانکہ ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کی نیت سے یک رخے ہوکر اسی کی عبادت کریں۔

-البینۃ ۹۸: ۵-

وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

۱۱۔ لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ

۱۲۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ

۱۳۔ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ

۱۴۔ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي

۱۵۔ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۱۶۔ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا

۱۷۔ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۚ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ

۱۸۔ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

۱۹۔ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

۲۔ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

۱۹۔ تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔ وہ جو ریا کرتے ہیں۔

الماعون ۱۰۷: ۴-۷-

صدق

۱۔ مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہیے

۱۔ مسلمانو اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو۔

-التوبہ ۹: ۱۱۹-

۲۔ صدق

۲۔ کہ آخرکار (قیامت کو) سچوں سے ان کے سچ کا حال دریافت کرے۔ اور اس نے نہ ماننے والوں کے لیے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۸-

۳۔ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

۴۔ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ

۵۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۙ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ

۶۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا

۷۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۔ صدق کی جزا

۳۔ مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے ساتھ جو انہوں نے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے۔ بعض تو ان میں سے ایسے تھے جو اپنی منت پوری کر گئے اور بعض ان میں ایسے ہیں جو منتظر ہیں اور انہوں نے ذرا سا بھی ردو بدل نہیں کیا۔ (یہ لڑائی یوں پیش آئی) کہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا عوض دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا ان کی توبہ قبول کرلے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۲۳۔۲۴۔

۴۔ مومنین کے لیے پائے گاہ صدق

۴۔ اور ایمان والوں کو خوش خبری سنا دو کہ ان کے پروردگار کی بارگاہ میں ان کی پائے گاہ صدق ہے۔

۔یونس ۱۰:۲۔

۵۔ پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں سچی عزت کی جگہ بادشاہ قادر کے مقرب ہوں گے۔

۔القمر ۵۴:۵۴۔۵۵۔

۵۔ سچوں کے لیے مغفرت اور اجر عظیم

۶۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اور خاکساری کرنے والے مرد اور خاکساری کرنے والی عورتیں، اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی ناموس کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۵۔

۶۔ سچے ہی نیکوکار اور پرہیزگار ہیں

۷۔ تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جو سچی بات اس کو پہنچے اس کو جھٹلائے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو سچی بات لے آیا اور جس نے اس کو سچ جانا، یہی لوگ پرہیزگار ہیں اور جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے تاکہ اللہ ان کے اعمال بد کا بوجھ ان پر سے اتار دے اور ان کو ان کے عوض ان کا اجر عطا فرمائے۔

۔الزمر ۳۹:۳۲۔۳۵۔

۷۔ سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں

۸۔بس مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے کوشش کی۔یہی اصل سچے مسلمان ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۵۔

۸۔ سچوں کے لیے اللہ کا فضل اور خوشنودی

۹۔محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھر اور مال سے بے دخل کر دیے گئے۔ وہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کی طلب گاری میں لگے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یہی سچے مسلمان ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۸۔

۹۔ سچوں کو راہِ جنت آسان

۱۰۔سو جس نے دیا اور پرہیزگاری کا شیوہ اختیار کیا اور اچھی بات کو سچ سمجھا، ہم اس کے لیے بہشت کا رستہ آسان کر دیں گے۔

۔اللیل ۹۲: ۵۔۷۔

۱۰۔ ابراہیم نہایت سچ بولنے والے تھے

۱۱۔اور قرآن میں ابراہیم کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے ہی سچے نبی تھے۔

۔مریم ۱۹: ۴۱۔

۱۲۔اور ہم نے اپنی رحمت سے ان کو بڑا حصہ دیا اور ان کے لیے اعلیٰ درجہ کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

۔مریم ۱۹: ۵۰۔

۱۱۔ اسمٰعیل وعدہ کے سچے

۱۳۔اور قرآن میں اسمٰعیل کا ذکر بھی کر کہ وہ وعدے کے سچے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے۔

۔مریم ۱۹: ۵۴۔

۸۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

۹۔ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

۱۰۔ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ۝

۱۱۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝

۱۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

۱۳۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝

۱۴۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝

۱۵۔ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۖ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

۱۲۔ ادریس بہت سچے بولنے والے

۱۴۔اور قرآن میں ادریس کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے سچے اور پیغمبر تھے۔

مریم ۱۹: ۵۶

۱۳۔ سچ بولنے والے نیکوکار اور پرہیزگار ہیں

۱۵۔نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لو۔ بلکہ نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائیں۔ اور مال اللہ کی محبت پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیتے رہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں۔ اور جب اقرار کر لیا تو اپنے قول کے پورے اور تنگی میں اور تکلیف میں اور ہلا چلی کے وقت میں ثابت قدم رہے۔ یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی ہیں پرہیزگار۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۷۔

۱۴۔ سچوں کے لیے جنت اور اللہ کی خوشنودی

۱۶۔ صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمان بردار اور خرچ کرنے والے اور آخر شب کے وقتوں میں استغفار کرنے والے۔

۔آل عمران ۳: ۱۷۔

۱۷۔ اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لیے باغ ہوں گے جن کے تلے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۹۔

۱۵۔ سچوں اور جھوٹوں میں تمیز

۱۸۔ اللہ تیرا قصور معاف کرے تو نے ان کو اجازت ہی کیوں دی۔ اس وقت تک انتظار کیا ہوتا کہ تم پر سچے ظاہر ہو جاتے اور جھوٹوں کو الگ معلوم کر لیتے۔

۔التوبۃ ۹: ۴۳۔

۱۹۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سچے ٹھکانے سے جا بٹھایا اور ان کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں۔

۔یونس ۱۰: ۹۳۔

۲۰۔ اور دعا مانگا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچائیو اور مجھ کو اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے مجھ کو فتح یابی کے ساتھ غلبہ دیجیو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۰۔

۲۔ اور ہم نے ان لوگوں کو آزمایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے۔ تو اللہ ان لوگوں کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرے گا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۔

۱۶۔ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۞

۱۷۔ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞

۱۸۔ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۞

۱۹۔ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ

۲۰۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۞

۲۱۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۞

۲۲۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۞ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۞

۲۳۔ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۞

۲۴۔ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۞ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۞ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۞ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۞ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۞

۲۲۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو سمجھ عنایت فرما اور مجھ کو نیک بندوں میں لے جا شامل کر اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ۔

الشعراء ۲۶: ۸۳-۸۴۔

۱۶۔ اللہ کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے

۲۳۔ اور یہ لوگ اللہ سے سچے رہیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے

۔محمد ۴۷: ۲۱۔

۱۷۔ تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس

۲۴۔ نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کی طرف چلتا بنا۔ تو اے شخص! تجھ پر تف ہے، پھر تف ہے۔ پھر تف تجھ پر پھر تف ہے۔

۔القیٰمۃ ۷۵: ۳۱-۳۵۔

ایفائے عہد

۱۔ عہد پورا کرنے کا حکم

۱۔ اے بنی اسرائیل! میری نعمت جو میں نے تم پر کی ہے یاد کرو اور میرا عہد پورا کرو۔ میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔

۔البقرۃ ۲:۴۰۔

۲۔ مسلمانو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۱۔

۳۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

۔الانعام ۶:۱۵۲۔

۴۔ اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے ہاں ہے، ہم گواہ ہیں۔ یہ گواہی اس لیے ہم نے لی کہ تم بروزِ قیامت نہ کہو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہو کہ شرک تو ہمارے باپ دادوں نے پہلے کیا اور ہم ان کے بعد کی اولاد ہیں۔ تو کیا ہمیں جھوٹوں کے کام پر ہلاک کرتا ہے؟

۔الاعراف ۷:۱۷۲-۱۷۳۔

۵۔ مگر جن مشرکین سے تم نے عہد کیا پھر انہوں نے (اپنا عہد نباہنے میں) تم سے کچھ کوتاہی نہیں کی اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد نہیں کی۔ ان سے ان کی مدتِ مقررہ تک ان کا عہد پورا کرو۔

۔التوبۃ ۹:۴۔

۶۔ مشرکین کے لیے اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کس طرح ہو سکتا ہے۔ مگر جن کے ساتھ تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا ہے وہ جب تک تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ (اپنے

۱۔ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

۳۔ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا

۴۔ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚ شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

۵۔ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ

۶۔ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ

۷۔ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا

۸۔ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْــُٔـوْلًا ۝

۹۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا

عہد پر قائم رہو)۔

۔التوبۃ ۹:۷۔

۷۔ اور جب تم اللہ سے عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو اور تم تو اللہ کو اپنے اوپر ضامن قرار دے چکے ہو۔

۔النحل ۱۶:۹۱۔

۸۔ اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۴۔

۲۔ دیوانی عورت کی تمثیل

۹۔ اور تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنا سوت محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

۔النحل ۱۶:۹۲۔

۳۔ قیامت کو عہد کی باز پرس

۱۰۔ بے شک عہد کی بابت قیامت کو پوچھا جائے گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۳۴۔

۱۱۔ اور اللہ کے عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

-الاحزاب ۳۳: ۱۵۔

۴۔ عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں

۱۲۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے جب وہ عہد کرتے ہیں اور سختی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے، یہی وہ لوگ ہیں جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۷۷۔

۱۳۔ ہاں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا۔ تو بے شک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آل عمران ۳: ۷۶۔

۵۔ عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں

۱۴۔ نصیحت تو بس عقل والے ہی پکڑتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

-الرعد ۱۳: ۱۹-۲۰۔

۶۔ عہد پورا کرنے والوں کو اجرِ عظیم

۱۵۔ پھر جو بدعہدی کرتا ہے تو اپنی ہی جان کے نقصان کے لیے کرتا ہے اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو اللہ اس کو بڑا بھاری ثواب دے گا۔

-الفتح ۴۸: ۱۰۔

۷۔ عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں

۱۶۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت

۱۰۔ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿۳۴﴾

۱۱۔ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾

۱۲۔ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۖ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۱۷۷﴾

۱۳۔ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۷۶﴾

۱۴۔ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿۲۰﴾

۱۵۔ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۰﴾

۱۶۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿۸﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿۱۰﴾ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱﴾

۱۷۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿۳۲﴾ ...... أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ﴿۳۵﴾

۱۸۔ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ...... أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۲۷﴾

۱۹۔ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ

کرتے ہیں...... یہی لوگ اصل وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

-المؤمنون ۲۳: ۸، ۱۰-۱۱۔

۱۷۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں...... وہی باغوں میں اکرام کیے جائیں گے۔

-المعارج ۷۰: ۳۲، ۳۵۔

۸۔ عہد شکن کیسے ہیں؟

۱۸۔ جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں وہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

البقرۃ ۲: ۲۷۔

۱۹۔ اور بعض ان میں وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں

اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو اس میں انہوں نے بخل کیا اور منہ موڑ کر ہٹ گئے۔

-التوبہ ۹:۷۵-۷۶۔

۹۔ عہد شکنوں پر اللہ کی لعنت

۲۰۔اور جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جس (رشتہ) کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی ہیں جن کے لیے لعنت ہے، اور انہی کے لیے برا گھر ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۵۔

۲۱۔پس ہم نے انہیں پھٹکار دیا ان کے اپنے قول توڑنے اور احکامِ الٰہی نہ ماننے اور انبیا کو ناحق قتل کرنے اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل (تمہاری نصیحتوں سے) محفوظ ہیں۔

-النساء ۴:۱۵۵۔

۲۲۔پس ان کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان کو پھٹکار دیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

-المائدۃ ۵:۱۳۔

نذر

۱۔ نذر کا حکم

۱۔اور جو خیرات تم نے خرچ کی یا اپنے اوپر نذر لازم کی تو اللہ اس کو جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۷۰۔

۲۔اور چاہیے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں۔

-الحج ۲۲:۲۹۔

۳۔نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔

-الدہر ۷۶:۷۔

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

۲۰۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

۲۱۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ

۲۲۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً

۱۔ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ

۲۔ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

۳۔ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾

۱۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

۳۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

۴۔ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

جھوٹ

۱۔ جھوٹ کی ممانعت

۱۔پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

-الحج ۲۲:۳۰۔

۲۔ اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

۲۔بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا، ناشکرا ہے۔

-الزمر ۳۹:۳۔

۳۔بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا، جھوٹا ہے۔

-المومن ۴۰:۲۸۔

۴۔پھر اللہ کے آگے گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

-آلِ عمران ۳:۶۱۔

۳۔ جھوٹوں کی قیامت کو خرابی

۵۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھوٹے خراب ہوں گے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۷۔

۴۔ جھوٹوں کو عذاب الیم

۶۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۔

۵۔ جھوٹوں کو آگ

۷۔ اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو خود اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے۔ لہٰذا ان کے لیے آگ ہے اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۲۔

۶۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں

۸۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور سچ کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔الزمر ۳۹:۳۲۔

۷۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو روسیاہی

۹۔ اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے دیکھے گا کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۶۰۔

افترا

۱۔ اپنی تحریر اللہ کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل

۱۔ سو خرابی ہے ان کی جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں

۵۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۶۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾

۷۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

۸۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

۹۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ

۱۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۤ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ ھٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّھُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّھُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

۲۔ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

۳۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۴۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ

پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیں۔ سو خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے لکھا۔ اور خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۷۹۔

۲۔ اللہ پر افترا کرنے والے ظالم ہیں

۲۔ سو اس کے بعد بھی جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔آل عمران ۳:۹۴۔

۳۔ اللہ پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟

۳۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کے احکام کو جھٹلایا۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔

۔الانعام ۶:۲۱۔

۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے؟ حالانکہ اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی

گئی۔ اور جس نے کہا کہ میں بھی ویسا ہی (قرآن) اتار دوں گا جیسا کہ اللہ نے اتارا ہے۔ اور کاش تو دیکھے جب ظالم موت کی جان کنی میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (کہتے) ہوں گے کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ تم اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے اور اس کی آیتیں سن کر اکڑا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۹۳-

۵۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

-الانعام ۶:۱۴۴-

۶۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا کہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے؟

-الاعراف ۷:۳۷ و یونس ۱۰:۱۷-

۷۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار پر پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے، یہی وہ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔ سن لو ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

-ہود ۱۱:۱۸-

۸۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟

-الکہف ۱۸:۱۵-

۹۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا (دین) حق کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-العنکبوت ۲۹:۶۸-

۱۰۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟

-الصف ۶۱:۷-

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

۵۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ

۶۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

۷۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

۸۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ۭ

۹۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

۱۰۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ

۱۱۔ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾

۱۲۔ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ۭ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

۴۔ اللہ پر افترا کھلا گناہ ہے

۱۱۔ دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور یہ کھلا گناہ ہونے کے لیے کافی ہے۔

النساء ۴:۵۰

۵۔ اللہ پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں۔ انہیں سخت دکھ کی مار ہے

۱۲۔ کہہ دے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ (ان کے لیے محض) دنیا کا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف ہی ان کو لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

-یونس ۱۰:۶۹-۷۰

۱۳۔ اور جس چیز کو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں، مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پاتے۔ تھوڑا نفع ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۶۔۱۱۷۔

۱۴۔ اور نامراد ہوا جس نے افترا کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۶۱۔

۷۔ افترا کی بازپرس قیامت کو

۱۵۔ اور وہ ان کے لیے جن کو جانتے نہیں، اس میں سے حصہ ٹھہراتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔ اللہ کی قسم! تم سے اس کی بابت پوچھا جائے گا جو تم افترا کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۵۶۔

۸۔ افترا بے ایمانوں کا کام

۱۶۔ جھوٹ تو وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۵۔

۹۔ مفتریوں پر اللہ کا غضب اور دنیا میں ذلت

۱۷۔ بے شک جن لوگوں نے بچھڑا (معبود) بنایا ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت اور ہم اسی طرح افترا کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۲۔

۱۳۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۱۴۔ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝

۱۵۔ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ۝

۱۶۔ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝

۱۷۔ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝

۱۔ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ

بے گناہ پر بہتان

۱۔ بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ

۱۔ اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اس کو کسی بری کے ذمے لگا دے، اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

۔النساء ۴: ۱۱۲۔

۲۔ جو لوگ پاک دامن بے خبر عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور انہیں بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر ان پر ان کاموں کی گواہی

دیں گے جو وہ کرتے ہیں، اس دن ان کو اللہ ان کی سزا جس کے وہ مستحق ہیں پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہی سچا ظاہر کرنے والا ہے۔

-النور ۲۴:۲۳-۲۵-

۳-اور جو لوگ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی قصور کیا ہو ایذا دیتے ہیں انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۸-

قول بے عمل

۱- مخالف قول وفعل پر زجر وتوبیخ

۱-کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

-البقرۃ ۲:۴۴-

۲-جو گنوار جہاد سے پیچھے رہ گئے تھے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں مشغول رکھا۔ سو تو اللہ سے ہمارے لیے مغفرت مانگ۔ وہ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، تو کہہ اگر اللہ تمہیں تکلیف دینے کا ارادہ کرے یا تمہیں نفع پہنچانا چاہے تو اللہ کے مقابلہ میں کون ایسا ہے جو تمہارے لیے کسی شے پر اختیار رکھتا ہو بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

-الفتح ۴۸:۱۱-

۳-مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک بڑی بیزاری ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔

-الصف ۶۱:۲-۳-

شعرا

۱- شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں

۱-اور شاعروں کی پیروی گمراہ ہی کرتے ہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر جنگل میں حیران پھرتے ہیں؟

-الشعراء ۲۶:۲۲۴-۲۲۵-

۲- شاعر جو کہتے ہیں کرتے نہیں مگر نیک وایمان دار شاعر مستثنیٰ ہیں

۲-اور وہ وہ بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور

الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

۳- وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۝

۱- أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۲- سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۳- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

۱- وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝

۲- وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ

ظلم سہنے کے بعد بدلہ لیا۔ (وہ ایسے نہیں ہیں)۔ اور عنقریب ظالم جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ لوٹتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۲۴:۲۶۔۲۲۷۔

ریاکاری

۱۔ ریاکاری

۱۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات کو رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ اپنے مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ سو اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اس کو صاف کر دے۔ (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

۔البقرۃ ۲۶۴:۲۔

۲۔ اللہ کسی اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ جو بخل کرتے ...... اور وہ جو اپنے اموال لوگوں کو دکھلاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ آخرت کے دن پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا اس کا برا ساتھی ہو گیا۔

۔النساء ۳۶:۴......۳۷......۳۸۔

۳۔ بے شک منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ انہیں فریب دیتا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

۔النساء ۱۴۲:۴۔

ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

۱۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰی ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ ..... وَ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ﴿۳۸﴾

۳۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَی الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰی ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۴۲﴾

۴۔ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ

۵۔ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾

۶۔ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾

۴۔ اور تم ان کی مانند نہ ہو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو شان دکھلاتے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

۔الانفال ۴۷:۸۔

۵۔ تو کہہ کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الحجرات ۱۶:۴۹۔

۶۔ سو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔ وہ جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔

۔الماعون ۴:۱۰۷۔۶۔

خوشامد

۱۔ جھوٹی خوشامد

۱۔ وہ جو اپنے کیے پر خوش ہوتے اور جو نہیں کیا اس پر اپنی تعریف چاہتے ہیں، ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جان اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۸۔

تکلف

۱۔ تکلف

۱۔ اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

۔ص ۳۸:۸۶۔

انصاف

۱۔ انصاف کرنے کا حکم

۱۔ اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔

۔النساء ۴:۱۲۷۔

۲۔ مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو۔ اگرچہ (تمہاری گواہی) تمہارے اپنے خلاف ہو یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر وہ مال دار ہے یا محتاج ہے تو ان سے مقابلے میں زیادہ حق رکھتا ہے۔ تو تم انصاف کے مقابلے میں اپنی خواہش پر نہ چلو اور اگر دبی زبان سے گواہی دو گے یا منہ موڑو گے تو جو تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

۔النساء ۴:۱۳۵۔

۱۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۱۔ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝

۱۔ وَأَن تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ وَإِن تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ

۴۔ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ

۵۔ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ

۶۔ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ

۳۔ مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔

۔المائدۃ ۵:۸۔

۴۔ اور انصاف کے ساتھ پورا ماپ کرو اور پورا تول کرو۔ ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔

۔الانعام ۶:۱۵۲۔

۵۔ کہہ دے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم کیا ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۹۔

۶۔ اور اے میری قوم! ماپ اور ترازو انصاف کے ساتھ پوری رکھو۔

۔ہود ۱۱:۸۵۔

۷۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۹۰۔

۸۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۵۔

۹۔ پس اگر وہ (بغاوت سے) رجوع کرے تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کرو۔

۔الحجرات ۴۹: ۹۔

۱۰۔ اور تول کو انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۹۔

۱۱۔ بے شک ہم نے کھلی دلیلیں دے کر اپنے رسول بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۲۵۔

۲۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۱۲۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۲۔ و الحجرات ۴۹: ۹ و الممتحنۃ ۶۰: ۸۔

قضا

۱۔ فیصلہ انصاف سے کرو

۱۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم کو اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے۔

۔النساء ۴: ۵۸۔

۲۔ ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تاکہ جو کچھ اللہ تجھے سمجھائے اس سے تو لوگوں کے درمیان انصاف کرے اور تو خیانت کرنے والوں کا حمایتی نہ ہو۔

۔النساء ۴: ۱۰۵۔

۷۔ إن الله يأمر بالعدل والإحسان وإيتاء ذي القربى

۸۔ وأمرت لأعدل بينكم

۹۔ فإن فاءت فأصلحوا بينهما بالعدل وأقسطوا

۱۰۔ وأقيموا الوزن بالقسط

۱۱۔ لقد أرسلنا رسلنا بالبينات وأنزلنا معهم الكتاب والميزان ليقوم الناس بالقسط

۱۲۔ إن الله يحب المقسطين ۝

۱۔ وإذا حكمتم بين الناس أن تحكموا بالعدل إن الله نعما يعظكم به

۲۔ إنا أنزلنا إليك الكتاب بالحق لتحكم بين الناس بما أراك الله ولا تكن للخائنين خصيما ۝

۳۔ وإن حكمت فاحكم بينهم بالقسط إن الله يحب المقسطين ۝

۴۔ فاحكم بين الناس بالحق ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله

۵۔ فاحكم بينهم بما أنزل الله ولا تتبع أهواءهم عما جاءك من الحق

۶۔ وأن احكم بينهم بما أنزل الله ولا تتبع أهواءهم واحذرهم أن يفتنوك عن بعض ما أنزل الله إليك فإن تولوا فاعلم

۳۔ اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۲۔

۴۔ سو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔

۔ص ۳۸: ۲۶۔

۲۔ فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق ہو

۵۔ سو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل حق چھوڑ کر جو تیرے پاس آیا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۶۔ اور یہ کہ تو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے ڈر (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تجھے

أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾

٧- أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾

٨- يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ ۖ

٩- فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

١٠- وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِن كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ

١١- وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾

١٢- وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾

١٣- وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ

١٤- وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾

ان بعض احکام سے منحرف کر دیں جو اللہ نے تیری طرف اتارے ہیں۔ پھر اگر وہ نہ مانیں تو جان لے کہ اللہ ہی کو یہ منظور ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان کو مبتلائے مصیبت کرے اور بے شک اکثر آدمی نافرمان ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۹

۷۔ تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے اچھا فیصلہ کرنے والا کون ہے؟

۔المائدۃ ۵:۵۰۔

۳۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلے

۸۔ ان کا ارادہ ہے کہ طاغوت (شیطان، مراد کعب بن اشرف یہودی) کی طرف فیصلہ کے لیے مقدمہ لے جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم ہو چکا ہے کہ اس کا انکار کریں۔

۔النساء ۴:۶۰۔

۹۔ سو اے (محمد ﷺ) تیرے رب کی قسم! یہ لوگ ایماندار ہو نہیں سکتے جب تک اپنے جھگڑے میں تجھے منصف نہ بنائیں۔ پھر جو تو فیصلہ دے اس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں اور تابعدار بن کر تسلیم کر لیا۔

۔النساء ۴:۶۵۔

۱۰۔ اور وہ تجھے کیا منصف مقرر کریں گے جب کہ ان کے پاس تورات ہے۔ اس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ اس سے پھر جاتے ہیں اور وہ مومن نہیں ہیں۔ ہم نے تورات نازل کی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ یہودیوں کو اسی تورات کے مطابق نبی جو فرماں بردار تھے حکم دیا کرتے تھے اور اسی کے موافق اللہ پرست اور عالم حکم دیتے تھے۔ کیونکہ وہ سب لوگ اللہ کی کتاب کے محافظ تھے اور اس پر گواہ ٹھہرائے گئے تھے۔

۔المائدۃ ۵:۴۳-۴۴۔

۴۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ

۱۱۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۱۲۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۵۔

۵۔ انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے

۱۳۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۴۷

۶۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں

۱۴۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۷۔

۱۵۔ اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو فوراً ہی ایک فرقہ کے لوگ اس سے منہ موڑتے ہیں۔ اور اگر ان کا حق ہو تو اس کے مطیع ہو کر آئیں۔ کیا ان لوگوں کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کرے گا۔ کوئی نہیں، بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا۔ اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

۔النور ۲۴:۴۸۔۵۱۔

سفارش

۱۔ سفارش

۱۔ جو کوئی بھلی بات میں سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا اور جو کوئی بد بات میں سفارش کرے گا اس پر اس سے ایک بوجھ ہوگا۔

۔النساء ۴:۸۵۔

رشوت

۱۔ مقدمات میں رشوت کی ممانعت

۱۔ اور اپنے آپس میں اپنے مالوں کو ناحق نہ کھاؤ اور ان (مالوں) کو حکام کی طرف نہ ڈالو تاکہ تم گناہ کے

۱۵۔ وَإِذَا دُعُوٓا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ۝ وَإِن يَكُن لَّهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوٓا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۝ أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوٓا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهٗ ۚ بَلْ أُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوٓا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۔ مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهٗ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ

۱۔ وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۲۔ وَآمِنُوا بِمَآ أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوٓا أَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ۝

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُونَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

ساتھ لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ اور تم تو جانتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۸۔

۲۔ اللہ کے احکام پر رشوت کی ممانعت

۲۔ اور مان لو اس کو جو کچھ میں نے نازل کیا ہے۔ سچ بتاتا ہے اس چیز کو جو تمہارے پاس ہے اور تم پہلے اس کے کافر نہ بنو۔ اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

۔البقرۃ ۲:۴۱۔

۳۔ وہ جو کتاب میں سے نازل کیا ہوا حکم چھپاتے اور اس پر حقیر قیمت لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دکھ کا عذاب ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۴۔

۴۔ پس (اے یہودیو!) تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور حقیر قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کیے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے، وہی کافر ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۵۔ انہوں نے اللہ کی آیات حقیر قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۹۔

۴۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿﴾

۵۔ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿﴾

عہد اور قسموں پر رشوت

۱۔ عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت

۱۔ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں، آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۷۷۔

۲۔ اور (یاد کر) جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں سے بیان کرو گے اور اس کو چھپاؤ گے نہیں۔ تو انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی۔ سو برا ہے جو وہ مول لیتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۷۔

۳۔ اور اللہ کے عہد کے بدلے حقیر قیمت مول نہ لو۔ بے شک جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۹۵۔

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿﴾

۲۔ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿﴾

۳۔ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿﴾

تقلیدِ باپ دادا کی مذمت

۱۔ عذرِ تقلیدِ آباء

۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریق کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ پر ہوں تو بھی؟

۔البقرۃ ۲:۱۷۰۔

۲۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ، تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ راہ راست پر ہوں تو بھی؟

۔المائدۃ ۵:۱۰۴۔

۱۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿﴾

۲۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿﴾

۳۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور اللہ نے اسی کا ہم کو حکم دیا ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۸۔

۴۔ انہوں نے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف ایک اللہ کی پرستش کریں اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آبا پرستش کیا کرتے تھے۔ پس جس عذاب کی دھمکی ہمیں دیتے ہو، اگر سچے ہو تو لے آؤ۔ اس نے کہا کہ بس اب تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے اس کا غضب اور عذاب آیا ہی چاہتا ہے۔ کیا تم میرے ساتھ ایسے ناموں کے باب میں جھگڑنا چاہتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرائے ہیں۔ ان کے معبود ہونے کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی؟

۔الاعراف ۷: ۷۰۔۷۱۔

۵۔ یا یوں کہنے لگو کہ شرک تو ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی نسل میں ہوئے۔ سو کیا ان غلط راہ (نکالنے والوں) کے عوض تو ہمیں ہلاک کیے دیتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۳۔

۶۔ فرعونیوں نے موسیٰ سے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہم کو اس (دین) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا اور زمین میں تمہاری (دونوں بھائیوں کی) ریاست ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے نہیں۔

۔یونس ۱۰:۷۸۔

۷۔ سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں، اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔ یہ لوگ اسی طرح (خلاف دلیل) (غیر اللہ) کی عبادت کرتے ہیں۔ جس طرح اس سے

۳۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا

۴۔ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ

۵۔ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۝

۶۔ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ۝

۷۔ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ۝

۸۔ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝

۹۔ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝

۱۰۔ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝

۱۱۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

پہلے ان کے باپ دادے اور ہم ان کا (عذاب کا) حصہ پورا پورا بے کم وکاست ان کو پہنچا دیں گے۔

۔ہود ۱۱:۱۰۹۔

۸۔ (ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی (بتوں) کو پوجتے پایا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۵۳۔

۹۔ ہم نے یہ بات اپنے پہلے باپ دادوں سے نہیں سنی۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۴ و القصص ۲۸:۳۶۔

۱۰۔ (ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۷۴۔

۱۱۔ اور جب ان (مشرکوں) سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگر (اس ذریعہ سے) شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ (تو بھی؟)

۔لقمٰن ۲۱:۳۱۔

۱۲۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں کہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ یہ آدمی چاہتا ہے کہ تم کو ان معبودوں کی عبادت سے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے روک دے۔

۔سبا ۳۴:۴۳۔

۱۳۔ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔ سو وہ انہیں کے نقش قدم پر دوڑائے جا رہے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۶۹۔۷۰۔

۱۴۔ بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور ہم ان کے نقش قدم پر (چل کر) راہ پانے والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے بھیجا اس کے دولت مندوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا ہے اور بے شک انہیں کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بڑھ کر راہ راست دکھلانے والا دین لاؤں، جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس دین کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو معتقد نہیں ہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ پس (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

۔الزخرف ۴۳:۲۲۔۲۵۔

تواضع

۱۔ تواضع کا حکم

۱۔ اور مومنوں کے لیے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔

۔الحجر ۱۵:۸۸۔

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ الشَّيۡطٰنُ يَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ۝

۱۲۔ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ ۚ

۱۳۔ اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَ ۝ فَهُمۡ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ۝

۱۴۔ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۝ وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ۝ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝

۱۔ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝

۲۔ وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَيُؤۡمِنُوۡا بِهٖ فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ

۳۔ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ

۴۔ وَلَا تُصَعِّرۡ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ؕ ...... وَاقۡصِدۡ فِىۡ مَشۡيِكَ وَاغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِكَ ؕ اِنَّ اَنۡكَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِيۡرِ ۝

۲۔ اور تاکہ جن لوگوں کو فہم صحیح عطا ہوا ہے، وہ اس امر کا زیادہ یقین کر لیں کہ یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے ہے۔ سو ایمان پر زیادہ مضبوط ہو جائیں۔ پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جائیں۔

۔الحج ۲۲:۵۴۔

۳۔ اور جو لوگ مسلمان ہو کر تیری راہ چلیں ان سے مشفقانہ فروتنی سے پیش آ۔

۔الشعراء ۲۶:۲۱۵۔

۲۔ شیخی کی ممانعت

۴۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چل...... اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک سب سے ناپسند آواز گدھے کی آواز ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۸۔۱۹۔

۵۔ کیا ایمان والوں کے لیے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے اوپر اور جو دینِ حق اللہ کی طرف سے آیا ہے، اس کی طرف جھک جاویں اور ان کی طرح جن کو ان سے پہلے کتاب ملی تھی، نہ ہو جائیں کہ ان پر زمانہ دراز (کفر اور فسق کا) گزر گیا۔ پھر ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں کے بہت سے آدمی کافر ہیں۔

۔الحدید ۱۶:۵۷۔

۳۔ اللہ کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں

۶۔ اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔ اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ سلام کرتے ہیں...... اور جب بیہودہ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو شریفانہ طور سے گزر جاتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۳ ..... ۷۲۔

۴۔ متواضعین کو بشارت

۷۔ اور فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے۔ ان کو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور صابروں کو ان تکلیفوں پر جو ان کو پہنچیں اور نماز پڑھنے والوں کو اور ان کو جو ہمارے دیے ہوئے سے خرچ کرتے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۳۴۔۳۵۔

شیریں زبانی

۱۔ شیریں زبانی و بدمزاجی

۱۔ اور لوگوں سے اچھی بات بولو۔

۔البقرۃ ۲: ۸۳۔

۵۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

۶۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ ...... وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝

۷۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰي مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

۱۔ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠

۳۔ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

۴۔ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۡ

۵۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰـهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝

۲۔ سو اللہ کی مہربانی ہے کہ تو (اے محمد ﷺ) اُن کے لیے نرم دل ہو گیا اور اگر تو سخت گو اور سخت دل ہوتا تو وہ تیرے گرد سے بھاگ جاتے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۹۔

۳۔ اور ان سے اچھی بات بولو۔

۔النساء ۴: ۵۔

۴۔ تو اللہ ایسے لوگوں کو لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو چاہیں گے اور ایمان والوں پر نرم دل ہوں گے اور کافروں پر سخت ہوں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۵۴۔

۵۔ اور والدین سے نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھے ہو جائیں تو ان کو اف بھی نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک اور ان کے سامنے ادب سے بات کر۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۳۔

۶۔ اور جو تو اپنے رب کی رحمت (رزق) کے انتظار میں جس کی ملنے کی تجھے امید ہو، کبھی ان سے منہ پھیرے تو انہیں نرم کلام سے جواب دے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۸

۷۔ اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۳

۸۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ اس نے سر اٹھا رکھا ہے۔ سو اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید وہ سوچے یا ڈرے۔

-طٰہٰ ۲۰:۴۳-۴۴

۹۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بدی کو اس خصلت سے جو بہت اچھی ہو، دفع کر کہ یکا یک وہ شخص جس سے تجھے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۳۴

۶۔ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝

۷۔ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

۸۔ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ۝

۹۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝

اترانا

۱۔ مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں

۱۔ اگر تمہاری کچھ بھلائی ہو جائے تو ان کو بری معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کچھ برائی پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔

-آل عمران ۳:۱۲۰

۱۔ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا

۲۔ دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے

۲۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝

۲۔ اور اگر ہم اس کو کسی تکلیف کے بعد جو اس پر واقع ہوئی، کسی نعمت کا مزا چکھا دیں۔ تو (اترا کر) کہنے لگتا ہے کہ میرا سب دکھ درد دور ہوا۔ پس اترانے لگتا ہے اور شیخی بگھارنے لگتا ہے۔

-ہود ۱۱:۱۰

۳۔ قارون کو اترانے سے منع کیا گیا

۳۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝

۳۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ ان پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا نہیں۔ اللہ کو اترانے والے پسند نہیں آتے۔

-القصص ۲۸:۷۶

۴۔ اللہ کو اترانا پسند نہیں

۴۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا

۴۔ اور لوگوں کی طرف سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اترا کر نہ

چل ۔ بے شک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۸۔

۵۔ اترانے کا نتیجہ

۵۔ پھر یہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے…… یہ سزا اس لیے ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس کے بدلے میں ہے کہ تم اتراتے تھے۔

۔المؤمن ۴۰:۷۲۔۷۵۔

۶۔ پھر جب ان کے رسول ان کے پاس معجزے لے کر آئے تو وہ اس علم سے جو ان کے پاس تھا خوش ہوئے اور جس چیز پر ٹھٹھے کرتے تھے وہی ان پر الٹ پڑی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۳۔

۶۔ کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے

۷۔ کیا ہمارے درمیان میں سے صرف اسی پر ذکر القا ہوا ہے۔ کوئی نہیں۔ بلکہ وہ جھوٹا اترانے والا ہے۔

۔القمر ۵۴:۲۵۔

۷۔ دکھ سکھ تقدیری ہے اترانا اللہ کو پسند نہیں

۸۔ تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو چیز اللہ تم کو عطا کرے اس پر اتراؤ نہیں اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے، شیخی خور کو پسند نہیں کرتا۔

۔الحدید ۵۷:۲۳۔

تکبر

۱۔ تکبر کا برا انجام

۱۔ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے نہ انا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

۔البقرۃ ۲:۳۴۔

۲۔ پھر بھلا جب کوئی رسول تمہارے پاس کوئی ایسی چیز لایا جسے تمہارے جی نہ چاہتے تھے تو تم گھمنڈ کرنے لگے۔

۔البقرۃ ۲:۸۷۔

۳۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے کنیائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا…… اور جو کنیاتے اور تکبر کرتے رہے انہیں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔۱۷۳۔

۴۔ آج تمہیں جزا میں ذلت کا عذاب ملے گا۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۹۳۔

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

۵۔ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾ …… ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

۶۔ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨٣﴾

۷۔ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾

۸۔ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

۱۔ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾

۲۔ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

۳۔ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾ …… وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

۴۔ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾

۵۔ سو ان سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ فرمایا کہ تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ بولا میں آدم سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا یہاں سے نیچے اتر۔ تجھے زیبا نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے۔ نکل تو ذلیلوں میں سے ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۱۔۱۳۔

۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخی ہیں۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۳۶۔

۷۔ جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے نہ جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو اور مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۰۔

۸۔ پکار کے کہیں گے کہ تمہارا مال جمع کرنا اور تکبر کرنا تمہارے کام تو نہ آیا۔

۔الاعراف ۷: ۴۸۔

۹۔ پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا..... پھر انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ مجرم لوگ تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۳۔

۱۰۔ پھر ہم نے ان کے بعد اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور

۵۔ فَسَجَدُوٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝

۶۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۸۔ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۹۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ ..... فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

۱۰۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

۱۱۔ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

۱۲۔ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ

اس کی قوم کی طرف موسیٰ اور ہارون کو بھیجا۔ پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے۔

۔یونس ۱۰: ۷۵۔

۱۱۔ لیکن ابلیس نے (نہ کیا) ساجدین میں ہونے سے انکار کیا۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو ساجدین میں شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں۔ جسے تو نے سڑے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے بنایا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۳۱۔۳۳۔

۱۲۔ سو جو آخرت کو نہیں مانتے۔ ان کے دل انکاری ہیں اور وہ

سرکش ہیں...... بے شک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا۔

-النحل ۱۶: ۲۲-۲۳۔

۱۳۔سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ وہاں رہو۔سو سرکشوں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔

-النحل ۱۶: ۲۹۔

۱۴۔تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نہ مانا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔سو اپنے رب کے فرمان سے نکل گیا۔

-الکہف ۱۸: ۵۰۔

۱۵۔تو سب نے سجدہ کیا۔مگر ابلیس نے انکار کیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶۔

۱۶۔اور جو خدا کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۱۹۔

۱۷۔پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور صریح دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ سرکش تھے۔

-المومنون ۲۳: ۴۵-۴۶۔

۱۸۔تمہارے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے۔قرآن سے تکبر کر کے افسانے میں مشغول ہو کر اس کو چھوڑتے تھے۔

-المومنون ۲۳: ۶۶-۶۷۔

۱۹۔انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور بڑی سرکشی کی۔جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کو کچھ خوشی نہ ہوگی اور کہیں گے کہ کوئی آڑ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ۝...... اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ۝

۱۳۔فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ۝

۱۴۔فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ

۱۵۔فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى۝

۱۶۔وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ۝

۱۷۔ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ۝

۱۸۔قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ۝ مُسْتَكْبِرِيْنَ ڰ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ۝

۱۹۔لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا۝

۲۰۔وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ۝ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ

۲۱۔وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰي بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ۝ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ

ہو جائے۔

-الفرقان ۲۵: ۲۱-۲۲۔

۲۰۔اور اس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور سمجھے کہ وہ پھر ہماری طرف نہ آئیں گے۔سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا۔ پھر ہم نے انہیں دریا میں ڈال دیا۔

-القصص ۲۸: ۳۹-۴۰۔

۲۱۔اور موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔سو وہ زمین میں غرور کرنے لگے اور وہ جیت جانے والے نہ تھے۔ پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا۔سو ان میں سے بعض پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی اور کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ہم نے غرق کیا۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۹-۴۰۔

۲۲۔ پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو ان کی نفرت ہی بڑھی۔ یہ بہ سبب اس کے کہ وہ زمین میں تکبر کرتے اور بری تدبیریں سوچتے تھے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۲-۴۳۔

۲۳۔ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۳۵۔

۲۴۔ مگر ابلیس نے تکبر کیا۔ اور وہ منکروں میں تھا۔ فرمایا اے ابلیس! جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا، اسے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے لوگوں میں سے ہے؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

۔صٓ ۳۸: ۷۴-۷۶۔

۲۵۔ اور تو قیامت کے دن انہیں دیکھے گا جو اللہ پر جھوٹ بولتے تھے کہ ان کے منہ سیاہ ہوں گے۔ کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟

۔الزمر ۳۹: ۶۰۔

۲۶۔ کیوں نہیں۔ تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں تھا۔

۔صٓ ۳۸: ۵۹۔

۲۷۔ کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ غرض متکبروں کا ٹھکانا برا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۲۔

۲۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا، اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ

۲۲۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ

۲۳۔ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝

۲۴۔ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۝

۲۵۔ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۲۶۔ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

۲۷۔ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۲۸۔ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

۲۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

۳۰۔ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ ...... فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

۳۱۔ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ

لے چکا ہوں۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۷۔

۲۹۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۰۔

۳۰۔ سو وہ جو عاد تھے انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ بولے ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟ ...... سو ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تا کہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھا لیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۵-۱۶۔

۳۱۔ کہ اللہ کی آیتیں جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، سنتا ہے۔ پھر تکبر سے (کفر پر) اڑا رہتا ہے۔ گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ سو تو

اسے دکھ دینے والے عذاب کی خوش خبری سنا۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۸-

۳۲۔اور جو منکر ہوئے۔کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم گنہگار لوگ تھے۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۳۱-

۳۳۔اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے چکا۔پھر وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا۔بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۰-

۳۴۔سو آج تم ذلت کے عذاب کی سزا پاؤ گے۔اس لیے کہ تم ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے۔اور اس لیے کہ تم نافرمان تھے۔

-الاحقاف ۴۶: ۲۰-

۳۵۔تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈالیں اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے اور ضد کی اور بڑا تکبر دکھلایا...... اپنے گناہوں کے سبب غرق کیے گئے۔پھر آگ میں داخل کیے گئے۔

-نوح ۷۱: ۷،۲۵-

۳۶۔پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا... اب میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

-المدثر ۷۴: ۲۳،۲۶-

غصہ

۔ موسیٰ علیہ السلام غصے ہوا

۱۔اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

۳۲۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ۝

۳۳۔ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۳۴۔ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝

۳۵۔ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ...... مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا

۳۶۔ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝

۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ

۲۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝

سے بھرا ہوا واپس آیا تو بولا میرے بعد تو نے میری کیا بری نیابت کی۔کیا تو نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

-الاعراف ۷: ۱۵۰-

۲۔اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو اس نے تختیاں اٹھائیں اور ان تختیوں کی تحریر میں ہدایتیں باتیں مرقوم تھیں۔اور جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے رحمت لکھی تھی۔

-الاعراف ۷: ۱۵۴-

۳۔ پھر موسیٰ غصہ میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ کہا اے قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہو گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟

۔طٰہٰ ۲۰:۸۶۔

۲۔ غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر

۴۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (اللہ کے ہاں اجر ہے)۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۷۔

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو ... جو پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ ... اور جو غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۳۳۔۱۳۴۔

۳۔ یونس غصے سے پچھتایا

۶۔ اور مچھلی والے (یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے سے لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔

عفو

۱۔ عفو کا حکم

۱۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۹۔

۲۔ پس ان کو معاف کر اور ان کے لیے بخشش مانگ۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۹۔

۳۔ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ﴿٨٦﴾

۴۔ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

۵۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ ... أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ ... وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ

۶۔ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

۱۔ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ

۲۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

۳۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ

۴۔ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾

۵۔ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾

۶۔ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ

۷۔ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾

۳۔ پس ان کو معاف کر اور درگزر کر۔

۔المائدۃ ۵:۱۳۔

۴۔ اور معافی اختیار کر اور اچھی بات کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ۔

۔الاعراف ۷:۱۹۹۔

۵۔ اور وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ سو تو اچھی طرح درگزر کر۔

۔الحجر ۱۵:۸۵۔

۶۔ میرے بندوں سے کہہ کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۳۔

۷۔ اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۸۔ تو ایمان داروں سے کہہ کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے ان کو معاف کرے تا کہ اللہ ایک قوم کو ان کی کمائی کے مطابق سزا دے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۱۴۔

۲۔ دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم

۹۔ مسلمانو! کچھ شک نہیں کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ تو تم ان سے احتیاط رکھو۔ اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۴۔

۳۔ عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے

۱۰۔ اور یہ کہ تم معاف کر دو، تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۷۔

۴۔ معافی بڑی ہمت کا کام ہے

۱۱۔ اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۳۔

۵۔ برائی کے بدلہ بھلائی

۱۲۔ اور جو اپنے رب کی رضا جوئی میں صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور بدیوں کو نیکیاں کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۲۔

۱۳۔ بدی کو ایسے طریق سے دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۹۶۔

۱۴۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں (بدی کو) ایسے طریق پر دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ پھر تو وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ (تیرا) خالص

۸۔ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۹۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۰۔ وَاَنْ تَعْفُوْۤا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ

۱۱۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۱۳۔ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

۱۴۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝

۱۵۔ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

۱۶۔ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

۱۷۔ وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

دوست ہے۔ اور اس صفت کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو صابر ہیں اور اس کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔

۔حم السجدۃ ۴۱:۳۴-۳۵۔

۶۔ اہل عفو کو اللہ معاف کرے گا

۱۵۔ اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ یا برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۹۔

۷۔ معاف کرنے والوں کا اجر اللہ پر

۱۶۔ اور بدی کا بدلہ اسی کے برابر بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۰۔

۱۷۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ جس کا عرض

سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے، جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکوں سے محبت کرتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۳۳۔۱۳۴۔

۸۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا

۱۸۔ بولے، اللہ کی قسم! اللہ نے تجھے ہم پر برگزیدہ کیا اور بے شک ہم خطا وار تھے۔ کہا آج تم پر کچھ الزام نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۹۱۔۹۲۔

اتفاقِ باہمی

۱۔ اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی

۱۔ اور اللہ کی رسی (قرآن) کو سب مل کر مضبوط پکڑو اور متفرق نہ ہو اور تم اللہ کا احسان یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

۔آل عمران ۳:۱۰۳۔

۲۔ اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جو اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکیں، کئی فرقے ہو گئے اور آپس میں اختلاف کیا اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۰۵۔

۳۔ بے شک جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور فرقہ فرقہ ہو گئے۔ (اے پیغمبر ﷺ!) تجھے کسی بات میں بھی ان سے لگاؤ نہیں۔ ان کا معاملہ بس اللہ کی طرف

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

۱۸۔ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

۱۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا

۲۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

۴۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ

۵۔ إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ۝

۶۔ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ۝ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝

ہے۔ پھر وہ ان کو اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۱۵۹۔

۴۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی۔

۔الانفال ۸:۴۶۔

۵۔ یہ سب لوگ تمہارے دین کے ہیں اور سب کا ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو میری بندگی کرو۔ اور انہوں نے اپنا معاملہ ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۲۔۹۳۔

۶۔ اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر۔ اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو مجھ سے ڈرو۔ پھر امتوں نے اپنا کام اپنے درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر کے متفرق کر لیا۔ ہر گروہ اس پر جو اس کے پاس ہے، خوش ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۲۔۵۳۔

۷۔ اس نے تمہارے لیے دین کی وہ باتیں مقرر کیں جن کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا۔ اور جو ہم نے (اے محمد ﷺ!) تیری طرف وحی کی اور جو ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو حکم دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۳۔

۸۔ اور انہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے تفریق ڈالی۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۴۔

۹۔ سب مل کر بھی وہ تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر فصیل والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ ان کی دھاک آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں سمجھے گا کہ سب ایک ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۱۴۔

۲۔ نااتفاقی بدنامی کی بات ہے

۱۰۔ بولا، اے میری ماں کے بیٹے! میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔ میں تو ڈرا کہ تو کہے گا کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالی اور میری بات یاد نہ رکھی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۹۴۔

۳۔ نااتفاقی مشرکین کی عادت

۱۱۔ اور مشرکوں میں نہ ہو۔ (یعنی) ان میں جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے۔

۔الروم ۳۰: ۳۱۔۳۲۔

حرص و قناعت

۱۔ حرص کی مذمت

۱۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر جو فضیلت دی ہے تم اس کی تمنا نہ کرو۔ مردوں کے لیے ان کی کمائی

۷۔ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ

۸۔ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۹۔ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ

۱۰۔ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝

۱۱۔ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ

۱۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۲۔ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ

۳۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

۴۔ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

میں سے حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی میں سے حصہ ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

۔النساء ۴: ۳۲۔

۲۔ سو ان کی دولت اور ان کی اولاد تیرے لیے موجب حیرت نہ ہو۔

۔التوبہ ۹: ۵۵۔

۳۔ اور حیاتِ دنیا کی آرائش کے سامان میں سے جو ہم نے ان میں سے بعض کو طرح طرح کے فوائد دیے ہیں، تو ان کی طرف اپنی آنکھیں نہ پسار کہ اس میں ہی ان کی آزمائش منظور ہے اور تیرے رب کا رزق بہتر اور پائیدار ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۳۱۔

۴۔ اور بخل تو سب ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے۔ اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو تو خدا تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۸۔

۵۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۶۔ مومنو! احبار اور رہبان میں سے اکثر لوگ لوگوں کے مال ناحق کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور وہ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اسے خرچ نہیں کرتے تو تو انہیں دکھ دینے والے عذاب کی بشارت دے۔ جس دن وہ خزانہ دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر ان کی پیشانی اور کروٹوں اور کمروں میں اس سے داغ دیے جائیں گے اور کہا جائے گا، یہ تمہارا خزانہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لیے جمع کیا تھا۔ پس اپنے خزانے کا مزہ چکھو۔

۔التوبہ ۹: ۳۴۔۳۵۔

۷۔ مال غنیمت پر گرے پڑتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۹۔

۸۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو۔ اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۱۹۔۲۰۔

۹۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

۔العدیت ۱۰۰: ۸۔

۱۰۔ بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲: ۱۔۲۔

۱۱۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا

۵۔ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

۷۔ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

۸۔ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

۹۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝

۱۰۔ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

۱۱۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝

۱۲۔ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

۔الھمزۃ ۱۰۴: ۱۔۳۔

۲۔ بے طمع لوگوں کو فلاح

۱۲۔ اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا سو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۹ و التغابن ۶۴: ۱۶۔

بخل

۱۔ مذمت بخیل

۱۔ تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند

ہی کر رکھتے اور انسان دل کا تنگ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۰-

۲۔ بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے۔

-القلم ۶۸: ۱۲-

۳۔ (ہرگز نہ چھوٹے گا) وہ تپتی آگ ہے۔ منہ کی کھال کھینچنے والی۔ وہ آگ بلاتی ہے اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور جس نے مال جمع کر کے بینت رکھا۔

-المعارج ۷۰: ۱۵۔ ۱۸-

۴۔ اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔

-المعارج ۷۰: ۲۱-

۵۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھاتے ہو اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹: ۱۹۔ ۲۰-

۶۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

-العٰدیٰت ۱۰۰: ۸-

۷۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

-الھمزۃ ۱۰۴: ۱۔ ۳-

۲۔ بخل میں خیر نہیں شر ہے

۸۔ اور جو لوگ اس (مال میں) جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے بخل کرتے ہیں، یہ گمان نہ کریں کہ وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ وہ ان کے حق میں بدتر ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۸۰-

الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝

۲۔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝

۳۔ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝

۴۔ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝

۵۔ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

۶۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝

۷۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝

۸۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

۹۔ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

۱۰۔ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝

۳۔ بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے

۹۔ خبردار ہو، تم وہ لوگ ہو کہ بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے، اور جو بخل کرتا ہے وہ فقط اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

-محمد ۴۷: ۳۸-

۴۔ بخیل کا انجام دوزخ

۱۰۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا اور نیک بات کو جھٹلایا، ہم اس کو سختی میں پڑنا آسان کر دیں گے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا جب وہ (دوزخ میں) اوندھا پڑے گا۔

-اللیل ۹۲: ۸۔ ۱۱-

۵۔ بخیلوں سے اللہ محبت نہیں رکھتا

۱۱۔ بے شک اللہ اس سے محبت نہیں رکھتا جو اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴: ۳۶۔۳۷۔

۱۲۔ اور اللہ اترانے والے، شیخی خورے سے محبت نہیں رکھتا۔ جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو روگردانی کرتے ہیں۔ تو بے شک اللہ بے نیاز، قابلِ تعریف ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۳۔۲۴۔

۶۔ قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق

۱۳۔ قیامت کو ان کے اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں انہوں نے بخل کیا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۸۰۔

۷۔ بخیلوں کو عذابِ الیم کی بشارت

۱۴۔ مسلمانو! یہود کے اکثر عالم اور درویش ناحق لوگوں کا مال کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے۔ جس دن اس چاندی سونے کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا اور کہا جائے گا، یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

۔التوبہ ۹: ۳۴۔۳۵۔

۱۱۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا

۱۲۔ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ

۱۳۔ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۱۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ

۱۵۔ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى

۱۔ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ

۸۔ بخیلوں کو آگ کھینچ بلائے گی

۱۵۔ دوزخ کی آگ بلائے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔

۔المعارج ۷۰: ۱۷۔۱۸۔

فضول خرچی

۱۔ فضول خرچی کی ممانعت

۱۔ پھر جب تم ان میں ہوشیاری پاؤ تو ان کے مال ان کو دے دو اور اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، ان (مالوں) کو زیادتی اور جلدی سے نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۶۔

۲۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶:۱۴۱۔

۳۔اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت (لباس) لے لیا کرو اور کھاؤ پیو اور فضول خرچ نہ کرو کہ وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الاعراف ۷:۳۱۔

۴۔اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافر کو بھی اور فضول خرچ نہ بن۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۶۔

۲۔ فضول خرچ شیطان کے بھائی

۵۔بے شک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۷۔

۶۔اور اپنا ہاتھ گردن سے بالکل بندھا ہوا نہ رکھ اور بالکل اسے کھول بھی نہ دے کہ بیٹھا پچھتایا کرے اور لوگوں کی ملامت سنے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۹۔

۷۔اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور اس کے درمیان معتدل گزران کرتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵:۶۷۔

حسد

۱۔کیا ہی برا معاوضہ ہے جس کے بدلے وہ اپنی جانیں چھڑانا چاہتے ہیں۔ یعنی اس ضد میں کہ اللہ اپنے

۲۔كُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

۳۔يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

۴۔وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا

۵۔اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا

۶۔وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا

۷۔وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا

۱۔بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

۲۔مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۳۔وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل کرے۔ وہ سرے سے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کا ہی انکار کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۹۰۔

۲۔کفار خواہ اہل کتاب میں سے ہوں، خواہ مشرکین میں سے ذرا بھی پسند نہیں کرتے کہ تم کو تمہارے رب سے کسی طرح کی بہتری نصیب ہو۔ حالانکہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے مخصوص کر لیتا ہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۵۔

۳۔اور اہل کتاب (یہود) میں سے بہتیرے باوجود اس کے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے، یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے، کافر کر ڈالیں۔ محض حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں جوش مارتی ہے۔ سو تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے

دے۔ اللہ بے شک ہر چیز پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۹۔

۴۔ کیا وہ لوگوں سے اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں قرآن عطا فرمایا۔ سو ہم نے ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی، علم بھی دیا اور بڑی بھاری سلطنت بھی دی۔

۔النساء ۴: ۵۴۔

۵۔ اور ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے قربانیاں کیں تو ان میں سے ایک کی تو بہ قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے کہا کہ اللہ تو ڈرنے والوں کی ہی تو بہ قبول فرماتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۲۷۔

۶۔ جب انہوں نے یہ کہا کہ یوسف اور اس کا سگا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں۔ ہمارا باپ (اس بارے میں) واقعی کھلی غلطی پر ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۔

۷۔ کہنے لگا کہ اس شخص کو جو تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے۔ خیر اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں قدرے قلیل آدمیوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو اپنے بس میں لے کر چھوڑوں گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۲۔

۸۔ تو کہہ دے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ نے پہلے سے یوں ہی فرما دیا ہے۔ تو وہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات سمجھتے ہیں۔

۔الفتح ۴۸: ۱۵۔

۹۔ اور (اے اللہ!) حسد کرنے والے کی دشمنی سے بچائیو۔ جب کہ وہ دشمنی کرے۔

۔الفلق ۱۱۳: ۵۔

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۴۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝

۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

۶۔ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝

۷۔ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

۸۔ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

۹۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

۱۔ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ

بغیا

۱۔ کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیز سے اس ضد میں منکر ہوئے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۰۔

۲۔ اور کتاب میں صاف احکام پہنچنے کے بعد انہیں لوگوں نے جن کو وہ دی گئی تھی آپس کی ضد سے جھگڑا ڈالا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۳۔

۳۔ اور اہل کتاب نے جو اختلاف ڈالا ہے، وہ بعد علم حاصل کرنے کے آپس کی ضد سے ڈالا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۹۔

۴۔ تو فرعون اور اس کا لشکر بھی شرارت اور زیادتی سے پیچھے ہولیا۔

۔یونس ۱۰:۹۰۔

۵۔ اور انہوں نے آپس کی ضد سے علم آنے کے بعد تفریق ڈالی۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۶۔ پھر پھوٹ جو ڈالی تو علم آنے کے بعد، آپس کی ضد سے ڈالی۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۷۔

بغض

۱۔ اور چاہتے ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے۔ ان کے مونہوں سے بغض تو ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۱۸۔

۲۔ اور تم ضرور اہل کتاب اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے۔ اور اگر صبر کرو اور پرہیزگار رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۸۶۔

۳۔ بعض ان میں سے ایمان دار ہیں اور اکثر ان میں فاسق ہیں۔ وہ تم کو ضرر ہرگز نہ پہنچا سکیں گے مگر تھوڑا سا۔

۔آل عمران ۳:۱۱۰۔۱۱۱۔

۴۔ اور ان کو رنج صرف اتنی بات کا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

۔التوبہ ۹:۷۴۔

۳۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۴۔ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ

۵۔ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۶۔ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۱۔ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ

۲۔ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

۳۔ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ

۴۔ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

۵۔ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

۶۔ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ

۷۔ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

۸۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

۵۔ اور ان کو مومنوں سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ اللہ پر ایمان لے آئے جو غالب اور تعریف والا ہے۔

۔البروج ۸۵:۸۔

۶۔ اور تجھے ہم سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ جب ہمیں اپنے رب کے معجزے پہنچے ہم ان پر ایمان لے آئے۔

۔الاعراف ۷:۱۲۶۔

۷۔ اور البتہ وہ قرآن جو تیری طرف تیرے رب سے نازل ہوا ہے، ان میں سے اکثروں کی شرارت اور کفر بڑھائے گا۔ اور ہم نے ان میں سے قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال رکھا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۶۴۔

۸۔ تو کہہ اے اہل کتاب (یہود) کیا تم نے ہم سے اسی بات پہ بیر باندھا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم

پر اور ہم سے پہلے نازل ہوا ہے اس کو مانتے ہیں۔

-المائدۃ ۵:۵۹-

۹۔ بے شک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

-النساء ۴:۱۰۱-

۱۰۔ مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو اور ان کا یہ حال ہے کہ جو دین حق تمہارے پاس آیا ہے، وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تمہیں اتنی بات پر جلا وطن کر رہے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کو اور میری رضا جوئی کی تلاش میں (اپنے وطنوں) سے نکلے ہو تو انہیں دوست نہ بناؤ۔ تم انہیں دوستی کے چھپے پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو اور جو کوئی تم میں یہ کام کرے وہ راہِ راست سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں اور تمہیں ستانے کے لیے تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر بن جاؤ۔

-الممتحنۃ ۶۰:۱-۲-

۱۱ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو، ان سے الگ ہیں۔ ہم تمہارے منکر ہوئے اور ہم میں تم میں ہمیشہ کو عداوت اور بغض ظاہر ہوا، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ۔

-الممتحنۃ ۶۰:۴-

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

۹۔ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۤ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ڰ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝

۱۱۔ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

۱۔ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۲۔ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

قسم

۱۔ قسموں کو پورا کرنے کا حکم

۱۔ اور اللہ کا عہد جب تم اس سے عہد کرو، پورا کرو اور قسموں کو ان کے پکا کرنے کے بعد نہ توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-النحل ۱۶:۹۱-

۲۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان دغا (کا ذریعہ) نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمے پیچھے ڈگمگا جائے اور تم عذاب چکھو اس لیے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور تمہیں بڑا عذاب ہوگا۔

-النحل ۱۶:۹۴-

۲۔ ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے۔ یعنی ان پر عمل نہیں کرنا چاہیے

۳۔ اے نبی! تو اس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لیے حلال کی ہے۔ تو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ بے شک اللہ نے تم پر تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے۔ اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

۔التحریم ۶۶: ۱-۲۔

۳۔ رشتہ داروں اور مساکین و مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت

۴۔ اور چاہیے کہ تم میں سے بزرگی اور وسعت والے یہ قسم نہ کھالیں کہ وہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور ان کو چاہیے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴: ۲۲۔

۴۔ بلا قصد قسموں پر مؤاخذہ نہیں

۵۔ اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن وہ تم کو اس پر پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۵۔

۶۔ اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم نے پکی کر لی ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۸۹۔

۵۔ اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ

۷۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ (اس روک کے لیے) کہ تم نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو اور لوگوں کے درمیان صلاح کرو۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۴۔

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

۴۔ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۵۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ

۶۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ

۷۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

۸۔ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ

۶۔ قسم کا کفارہ

۸۔ پس اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے متوسط درجہ کا، جو اپنے گھر والوں کو دیتے ہو یا ان کو پوشاک دینا، یا ایک گردن آزاد کرنا۔ پھر جو کوئی نہ پائے تو (اس پر) تین دن کے روزے ہیں۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۸۹۔

۷۔ اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے سے مال کمانے والوں کو عذاب الیم

۹۔ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں وہی ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور

اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک ہی کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۷۷۔

۸۔ جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال

۱۰۔ پھر تیری طرف اللہ کی طرف قسمیں کھاتے آئیں گے۔ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔ یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے۔

۔النساء ۴:۶۲۔۶۳۔

۱۱۔ اور (جب تم واپس آؤ گے) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ جھوٹی قسموں سے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۴۲۔

۱۲۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

۔التوبۃ ۹:۵۶۔

۱۳۔ تمہیں راضی کرنے کو اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ اور اس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ راضی کیے جائیں اگر وہ ایمان دار ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۶۲۔

۱۴۔ جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ تا کہ تم ان سے درگزر کرو۔ پس تم انہیں منہ نہ لگانا، وہ پلید ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۹۵۔

۱۵۔ تم سے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم ان سے راضی ہو گئے تو اللہ تو فاسق قوم سے راضی نہ ہو گا۔

۔التوبۃ ۹:۹۶۔

۱۶۔ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور انہوں نے بے شک کلمۂ کفر کہا ہے اور مسلمان ہو کر کافر ہوئے اور انہوں نے ارادہ کیا تھا جو پورا نہ ہوا۔

۔التوبۃ ۹:۷۴۔

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۱۰۔ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

۱۱۔ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

۱۲۔ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝

۱۳۔ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝

۱۴۔ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ

۱۵۔ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝

۱۶۔ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا

۱۷۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔

۔المجادلۃ ۱۴:۵۸۔

۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا۔ پھر وہ اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ وہ کچھ اچھی راہ پر ہیں۔ سنو! وہی جھوٹے ہیں۔

۔المجادلۃ ۱۸:۵۸۔

۱۹۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے۔ سو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پس ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

۔المجادلۃ ۱۶:۵۸۔

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔ سو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

۔المنافقون ۲:۶۳۔

۱۷۔ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

۱۸۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

۱۹۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

۲۰۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

حلفِ دروغی

۱۔ پھر اگر معلوم ہو کہ وہ دونوں گناہ سے حق دبا گئے تو ان کی جگہ اور دو شخص ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق دبایا ہے۔ ان میں سے جو قریب کے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی ورنہ ہم ظالموں میں ہوں گے۔ یہ طریق عمل اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ سچ سچ گواہی دیں یا اس بات سے ڈریں کہ پہلوں کی قسم کے بعد ان کی قسم الٹی نہ پڑے۔ اور اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۱۰۷:۵۔۱۰۸۔

۱۔ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓي اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ڮ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۲۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝

۲۔ اور کسی قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہنا نہ مان۔

۔القلم ۱۰:۶۸۔

احسان

۱۔ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ

۲۔ وَاَحْسِنُوْا ڔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۱۔ احسان کرنے کا حکم

۱۔ ہاں جس کو اس (مقتول) کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو (باقی ماندہ خون بہا) مقتول پر مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ ہے) خوبی کے ساتھ ادا کرنا۔

۔البقرۃ ۱۷۸:۲۔

۲۔ اور احسان (نیکی) کیا کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۱۹۵:۲۔

۳۔ طلاق دو دفعہ کی ہے۔ پھر خواہ رکھ لینا دستور کے موافق یا چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۹۔

۴۔ اللہ بے شک انصاف، احسان، اور قرابت داروں کی خبر گیری کا حکم دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۹۰۔

۵۔ اور تو میرے بندوں کو کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۳۔

۶۔ اور تو بھی احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا۔

۔القصص ۲۸: ۷۷۔

۷۔ اور اہل کتاب کے ساتھ شائستہ طریقہ سے ہی مباحثہ کیا کرو۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۶۔

۸۔ نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دے۔ پھر ایکا یک وہ جس میں اور تجھ میں عداوت تھی، ایسا ہو جائے گا، جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۴۔

۹۔ جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔

۔النساء ۴: ۸۵۔

۲۔ احسان اپنے ہی لیے ہے

۱۰۔ اگر تم اچھے کام کرتے ہو تو اپنے ہی نفس کے لیے اچھے کام کرو گے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۷۔

۳۔ احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے

۱۱۔ اور (اپنے) والدین اور قرابت داروں اور یتیموں اور

۳۔ الطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ

۴۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى

۵۔ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

۶۔ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ

۷۔ وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتٰبِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

۸۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝

۹۔ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا

۱۰۔ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ

۱۱۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝

۱۲۔ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

۱۳۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا

مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی۔ اور اجنبی پڑوسی اور ہم مجلس اور راہ گیر اور جو تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ اللہ اچھا معاملہ (کرنے کا حکم دیتا ہے)۔ اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں رکھتا جو خود پسند اور شیخی خورے ہیں۔ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بخل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور اس چیز کو جو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہے پوشیدہ رکھتے ہیں اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لیے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے۔

۔النساء ۴: ۳۶-۳۷۔

۱۲۔ کہ تم صرف اسی (اللہ) کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ نیک برتاؤ (کیا کرو)۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۳۔

۱۳۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کی نصیحت کی۔

۔العنکبوت ۲۹: ۸۔

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے کی نصیحت کی ہے۔

-الاحقاف ۱۵:۴۶-

۴۔ احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہیے

۱۵۔ اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ پھر زیادہ لو۔

-المدثر ۶:۷۴-

۵۔ احسان کا بدلہ احسان ہے

۱۶۔ کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کچھ ہے؟ (نہیں)۔

-الرحمٰن ۶۰:۵۵-

۶۔ احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے

۱۷۔ ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں، اس چیز میں کچھ گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہوں، جبکہ وہ لوگ اللہ کا خوف رکھتے ہوں اور اہل ایمان ہوں اور نیکوکار ہوں۔ پھر پرہیزگار ہوں اور ایمان رکھتے ہوں۔ پھر اللہ کا خوف رکھتے ہوں۔ اور نیک کردار ہوں اور اللہ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

-المائدۃ ۹۳:۵-

۷۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

۱۸۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۱۲۰:۹-

۱۹۔ اور تو ثابت قدم رہ کیونکہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-ہود ۱۱۵:۱۱-

۸۔ یوسف علیہ السلام کو حکومت ملی

۲۰۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-یوسف ۵۶:۱۲-

۹۔ یوسف علیہ السلام کی آخری کامیابی

۲۱۔ پس اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-یوسف ۹۰:۱۲-

۱۴۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ

۱۵۔ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾

۱۶۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

۱۷۔ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوا وَّآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوا وَّآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوا وَّأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾

۱۸۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾

۱۹۔ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

۲۰۔ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

۲۱۔ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

۲۲۔ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ

۲۳۔ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

۲۴۔ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

۱۰۔ آدمی محسن ہو اور ابراہیم علیہ السلام کا پیرو بھی تو اس سے بڑھ کر دین داری کیا ہو گی

۲۲۔ اور ایسے شخص سے اچھا کس کا دین ہو گا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور نیکوکار بھی ہو اور ملتِ ابراہیم کا اتباع بھی کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

-النساء ۱۲۵:۴-

۱۱۔ احسان کرنے والوں کے لیے بہت کچھ

۲۳۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیک کام کرنے والوں کو اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

-البقرۃ ۵۸:۲-

۲۴۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور مزید براں اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

-الاعراف ۱۶۱:۷-

۲۵۔ اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دے گا۔
۔النساء ۴: ۴۰۔

۲۶۔ جو نیکیاں لے کر (ہمارے پاس) آئے گا اس کو اس کا دس گنا ملے گا۔
۔الانعام ۶: ۱۶۰۔

۲۷۔ ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں۔ اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔
۔القصص ۲۸: ۵۴۔

۲۸۔ اور جو نیکیاں لائے گا تو اس کو اس سے بہتر (بدلہ) ملے گا۔
۔النمل ۲۷: ۸۹ و القصص ۲۸: ۸۴۔

۲۹۔ وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے۔ نیکوکاروں کا یہ صلہ ہے۔
۔الزمر ۳۹: ۳۴۔

۳۰۔ اور جو شخص کوئی نیکی کا کام کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کر دیں گے۔
۔الشوریٰ ۴۲: ۲۳۔

۱۲۔ احسان کرنے والوں کے لیے اجرِ عظیم

۳۱۔ ان کے لیے جنہوں نے نیک کام کیے اور اللہ سے ڈرے، بڑا اجر ہے۔
۔آل عمران ۳: ۱۷۲۔

۳۲۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضا جوئی میں صبر کیا اور نمازیں پڑھتے رہے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے چھپ کر اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور بدیوں کے بدلے نیکیاں کرتے ہیں، عاقبت کا گھر انہیں کے لیے ہے۔
۔الرعد ۱۳: ۲۲۔

۳۳۔ اور نیک کرداروں کو اچھا بدلہ دے۔
۔النجم ۵۳: ۳۱۔

۲۵۔ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا

۲۶۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

۲۷۔ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝

۲۸۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا

۲۹۔ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝

۳۰۔ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا

۳۱۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

۳۲۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۳۳۔ وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝

۳۴۔ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۳۵۔ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۳۶۔ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ ...... إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۱۳۔ یوسف علیہ السلام کو علم و حکم دیا

۳۴۔ ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
۔یوسف ۱۲: ۲۲۔

۱۴۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو علم و حکم دیا

۳۵۔ ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
۔القصص ۲۸: ۱۴۔

۱۵۔ نوح علیہ السلام کو کربِ عظیم سے بچایا

۳۶۔ اور ہم نے اس کو اور اس کے اہل بچوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۷۶، ۸۰۔

۱۶۔ اسمٰعیل علیہ السلام کو بچایا

۳۷۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے عوض میں دیا...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّفت ۳۷: ۱۰۷، ۱۱۰

۳۸۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۵۔

۱۷۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو نجات و ہدایت

۳۹۔ اور ہم نے ان دونوں (موسیٰ اور ہارون علیہما السلام) کو اور ان دونوں کی قوم کو بڑی آفت سے نجات دی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۵

۴۰۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۸، ۱۲۱۔

۱۸۔ الیاسین علیہ السلام کو سلامتی

۴۱۔ الیاسین پر سلام ہو۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۰۔۱۳۱۔

۱۹۔ جملہ انبیا علیہم السلام کو ہدایت بخشی

۴۲۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور پہلے زمانے میں ہم نے نوح کو ہدایت دی۔ اور ابراہیم کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۸۴۔

۲۰۔ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۴۳۔ اللہ واقعی نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۵۔

۴۴۔ پس تو ان کو معاف کر دے اور درگزر کر۔ بے شک اللہ نیک کام کرنے والے کو پیار کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۳۔

۴۵۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۴، ۱۴۸ و المائدۃ ۵: ۹۳۔

۲۱۔ احسان کرنے والوں کو بشارت

۴۶۔ اور تو نیک کام کرنے والوں کو خوش خبری سنا دے۔

۔الحج ۲۲: ۳۷۔

۴۷۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیک کام کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۔۳۔

۴۸۔ اور یہ ایک کتاب ہے تصدیق کرنے والی عربی زبان میں۔ ظالموں کے ڈرانے کے لیے۔ اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کے لیے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۲۔

۲۲۔ احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت

۴۹۔ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے نزدیک ہے۔

۔الاعراف ۷: ۵۶۔

۳۷۔ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ... كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

۳۸۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

۳۹۔ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ

۴۰۔ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ... اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

۴۱۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

۴۲۔ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

۴۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

۴۴۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

۴۵۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

۴۶۔ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ

۴۷۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ

۴۸۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ

۴۹۔ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

۲۳۔ اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ

۵۰۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو اللہ سے ڈریں اور ان کے ساتھ جو نیکوکار رہیں۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۸۔

۵۱۔ اور واقعی اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۹۔

۲۴۔ احسان کرنے والوں کو جنت

۵۲۔ سو ان کو اللہ ان کے قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور وہاں ہمیشہ رہیں گے اور نیکوکاروں کی جزا بھی یہی ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۸۵۔

۵۳۔ جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیے نیک بدلہ اور کچھ بڑھ کر بھی۔ اور ان کے چہروں پر نہ کدورت چھائے گی نہ ذلت۔ ایسے ہی لوگ جنتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۔یونس ۱۰: ۲۶۔

۵۴۔ بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ان کے رب نے ان کو جو (ثواب) عطا کیا ہوگا (خوشی خوشی) لے رہے ہوں گے۔ وہ لوگ اس کے قبل نیکوکار تھے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۱۵۔۱۶۔

۵۵۔ (اے جنتیو!) اپنے اعمالِ نیک کے صلہ میں خوب کھاؤ، پیو۔ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۴۳۔۴۴۔

۲۵۔ احسان کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۵۶۔ کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو، پس ایسے شخص کو اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر عوض ملتا ہے۔ ایسے لوگوں پر (قیامت کے دن) نہ کوئی اندیشہ ہوگا اور نہ ایسے لوگ (اس روز) مغموم ہونے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۲۔

۵۷۔ بے شک نیک اعمال برے اعمال کو (نامۂ اعمال سے) مٹا دیتے ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

۔ہود ۱۱: ۱۱۴۔

۵۰۔ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ ۝

۵۱۔ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۵۲۔ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝

۵۳۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۵۴۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝

۵۵۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۵۶۔ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۵۷۔ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ۝

نیکی (بر)

۱۔ نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو

۱۔ اور لوگوں کی عداوت اس بناء پر کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔ اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۲۔ نیکی کے کام

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر اور مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور سائلوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔ اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اور (وہ نیکی والے ہیں) جو اپنے عہد کو جب کسی سے کر بیٹھتے ہیں، پورا کرتے ہیں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ اور یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۳۔ نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے

۴۔ تم نیکی کو ہرگز نہیں پہنچو گے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو اور جو شے تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۹۲۔

۴۔ نیکی کرنا بہتر ہے

۵۔ پھر جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو وہ اس کے حق میں بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۴۔

۵۔ نیکی کی اللہ جزا دے گا

۶۔ اور جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو بے شک اللہ منظور کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۶۔ نیکوکاروں کے لیے اللہ کے ہاں بھلائی

۷۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوں کے لئے بہتر ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۹۸۔

۱۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

۳۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪

۴۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

۵۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ

۶۔ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

۷۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝

۷۔ ہر بھلائی کا اجر اللہ کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملے گا

۸۔ اور جو نیکی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے، اس (کا ثواب) اللہ کے ہاں پاؤ گے کہ وہ بہتر اور بہت بڑا ثواب ہے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۸۔ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا

۸۔ نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہیں

۹۔ بے شک نیکیاں بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔

۔ھود ۱۱:۱۱۴۔

۱۰۔ مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النمل ۲۷:۱۱۔

۹۔ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

۱۰۔ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

خیر

۱۔ ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں تم ہو گے اللہ تم سب کو اکٹھا کر لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۸۔

۲۔ اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور ناپسند باتوں کو منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔ اور جو نیکی وہ کریں گے وہ نامقبول نہ ہوگی اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۱۴۔۱۱۵۔

۳۔ اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے، دیکھتا ہے کہ یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (اسلام کے سبب) ہم پر کوئی آفت نہ آ جائے۔ سو قریب ہے کہ اللہ جلد فتح (مکہ) بھیجے یا پھر اپنی طرف سے کوئی حکم کہ منافقین اپنے دلوں کی ان باتوں پر جو انہوں نے چھپا رکھی ہیں، شرمندہ ہوں۔

۔المائدۃ ۵:۵۲۔

۴۔ اور انہیں ہم نے امام بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی بھیجی اور وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۳۔

۱۔ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۲۔ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝

۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ۝

۴۔ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ۝

۵۔ سو ہم نے ان کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۰۔

۶۔ ان کو بھلائی پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۶-۵۷۔

۷۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۶۱۔

۸۔ اور کوئی ان میں سے اللہ کے حکم سے آگے بڑھ رہا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۲۔

۹ مومنو! رکوع اور سجدہ کرو۔ اور اپنے رب کو پوجو اور نیکی کرو شاید تم مراد کو پہنچو۔

۔الحج ۲۲:۷۷۔

۵۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسٰرِعُونَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خٰشِعِينَ ﴿٩٠﴾

۶۔ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۚ بَلْ لَّا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

۷۔ أُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُونَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُونَ ﴿٦١﴾

۸۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ اللهِ ۚ

۹۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾

ایثار

۱۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزوں سے خرچ نہ کرو۔ بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔

آل عمران ۹۲:۳۔

۲۔ تو کہہ: اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور قبیلے والے اور وہ مال جو تم نے کمائے اور وہ تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں، تو ذرا صبر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (تم پر) بھیجے۔ اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

التوبہ ۲۴:۹۔

۳۔ اور (ان کا حق ہے) جو ان سے پہلے سے مدینے میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے اپنے دل میں اس کی خواہش نہیں پاتے اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو، انہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔

الحشر ۹:۵۹۔

۴۔ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

التغابن ۱۶:۶۴۔

۱۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

۲۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

۳۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

۱۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ

۳۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۗ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

سلوک ہمراہ والدین

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔

البقرۃ ۸۳:۲۔

۲۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی پر موت آموجود ہو، اگر وہ کچھ مال چھوڑے تو پسندیدہ طور پر ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے وصیت کر جانا۔ یہ متقیوں پر حق ہے۔

البقرۃ ۱۸۰:۲۔

۳۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کے لیے ہے اور رشتہ

داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۵-

۴- ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور ویسا ہی اس کے وارث پر۔

-البقرۃ ۲:۲۳۳-

۵- اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

-النساء ۴:۳۶-

۶- کہہ دے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔

-الانعام ۶:۱۵۱-

۷- اے میرے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔

-ابراہیم ۱۴:۴۱-

۸- اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک۔ اور ان سے شریفانہ بات کہہ۔ اور شفقت سے ان کے لیے عاجزی کے بازو جھکا دے۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! ان پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر

وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ

۴- لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

۵- وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا

۶- قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَیْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۚ

۷- رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؑ

۸- وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ؇ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ؕ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ؇ ...... وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ؇

۹- وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ؇

۱۰- وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ؇ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِیْ ؗ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ؇

۱۱- اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَلَا یُبْصِرُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْئًا ؇

تم نیک بخت ہو گے تو وہ رجوع ہونے والوں کو بخشنے والا ہے ...... اور اگر رزق کے انتظار میں جس کی تو اپنے پروردگار کی طرف امید رکھتا ہے، تجھے ان سے منہ پھیرنا پڑے تو تو ان سے نرمی سے بات کر۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۳-۲۵ ...... ۲۸-

۹- اور وہ (یحییٰ) اپنے والدین کا خدمت گزار تھا اور سخت گیر اور خودسر نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۱۴-

۱۰- اور کہیں بھی رہوں مجھ کو بابرکت کیا اور مجھ کو حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں، نماز پڑھوں اور زکوٰۃ دوں اور مجھ کو اپنی ماں کا خدمت گزار بنایا۔ مجھ کو سخت گیر اور بدراہ نہیں بنایا۔

-مریم ۱۹:۳۱-۳۲-

۱۱- جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا۔ اے میرے باپ! کیوں

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝

۱۲۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۳۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا

۱۴۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

ان کی پرستش کرتا ہے جو نہ سنتے اور دیکھتے اور نہ تیرے کچھ کام آسکتے ہیں۔ اے میرے باپ! مجھ کو ایسا علم حاصل ہوا ہے جو تجھ کو حاصل نہیں ہوا۔ تو میرے پیچھے ہولے۔ میں تجھ کو سیدھا رستہ دکھادوں گا۔ اے میرے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کیونکہ شیطان رحمٰن سے باغی ہے۔ اے میرے باپ! مجھ کو اس بات سے ڈر لگتا ہے کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ کو کوئی عذاب آ چمٹے اور تو شیطان کا ساتھی بنے۔ کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھرا ہوا ہے؟ اگر تو باز نہیں آئے گا تو میں تجھ کو ضرور سنگسار کردوں گا اور اپنی خیر چاہتا ہے تو مجھ سے دور ہو جا۔ کہا تجھ پر سلام ہے۔ میں اپنے پروردگار سے تیری مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ مجھ پر حد درجہ مہربان ہے۔

—مریم ۱۹: ۴۲-۴۷

۱۲۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا اور یہ کہ اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے، جس کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو تم کرتے رہے میں تم کو بتادوں گا۔

—العنکبوت ۲۹: ۸

۱۳۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف برداشت کرکے اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکرگزار رہ۔ میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کی سختی کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ پسندیدہ طور پر رہ۔

—لقمٰن ۳۱: ۱۴-۱۵

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں احسان کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف اٹھا کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی اٹھا کر اس کو جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ گیا تو کہا اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے، شکر کروں۔ اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع ہوا اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

—الاحقاف ۴۶: ۱۵

۱۵۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر چکیں اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔ بے شک اللہ برحق ہے۔ تو وہ یہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو تیرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔

-الاحقاف ۴۶:۱۷-

اولاد

۱۔ اور مفلسی (کی وجہ) سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

-الانعام ۶:۱۵۱-

۲۔ اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔

-ابراھیم ۱۴:۴۱-

۳۔ اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اولاد کو جان سے مارنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۱-

۴۔ پس اپنی طرف سے مجھے ایک جانشین عطا فرما جو میرا وارث ہو اور نسلِ یعقوب کا وارث ہو۔ اور میرے پروردگار اس کو مقبول کر۔

-مریم ۱۹:۵-۶-

۵۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا اور اپنے پروردگار کے نزدیک مقبول تھا۔

-مریم ۱۹:۵۵-

۱۵۔ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

۱۔ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ

۲۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

۳۔ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ۝

۴۔ فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

۵۔ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝

۶۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝

۷۔ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

۶۔ اور اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید کر اور خود اس کا پابند رہ۔ ہم تجھ سے کچھ روزی طلب نہیں کرتے۔ ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۳۲-

۷۔ اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ یہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لیے ہو تو اور ہمیشہ رہنے کے لیے ہو تو۔

-الفرقان ۲۵:۷۴-۷۶-

۸۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے کی تاکید کی کہ مشکل سے اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا۔ اور مشکل سے اس کو جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب آدمی اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر احسان کئے، تیرے ان احسانوں کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور یہ بھی کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنتوں میں۔ ہم ان کے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے اور ان کی خطاؤں سے درگزر کریں گے۔ یہ ہے سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر گئیں۔ اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو جواب دیتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جن وانس کی دوسری امتیں جو ان سے پہلے ہو گزری ہیں ان کے ہمراہ یہ بھی وعدۂ عذاب کے مستحق ٹھہرے۔ بے شک یہ لوگ برباد ہونے والے ہی تھے۔

۸۔ الاحقاف ۱۵ تا ۱۸۔

۸۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

۱۔ الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

۲۔ لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ

اقارب

۱۔ عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم

۱۔ جو پکا کرنے کے پیچھے خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کو اللہ نے فرمایا، ان کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھائیں گے۔

۱۔ البقرۃ ۲: ۲۷۔

۲۔ رشتہ دار، یتیم، مسکین، ہمسایہ، مسافر، سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب (قرآن)

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۳۔ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ

۵۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَـيْـــًٔـا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

۷۔ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ... اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ

۸۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ

اور نبیوں پر ایمان لائیں۔ اور اپنا مال اس کی حب میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں کو دیں۔ اور نیز گردنوں کے چھڑانے میں دیں۔

۔ البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خیرات کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھلائی بھی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔ البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۴۔ لوگو! پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان واحد سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کی بیوی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور جس خدا کا واسطہ دے کر تم اپنے مطلب کام نکال لیتے ہو اس سے ڈرو اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔

۔ النساء ۴:۱۔

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایہ اور دور کے ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ اور ان لونڈی غلاموں کے ساتھ بھی جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں۔

۔ النساء ۴:۳۶۔

۶۔ اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کئے تو وہ تمہیں میں داخل ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حق دار وارث ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۔ الانفال ۸:۷۵۔

۷۔ اور وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے۔ اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور بری طرح سے حساب لیے جانے کا خوف رکھتے ہیں۔ ... یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام بخیر ہے۔

۔ الرعد ۱۳:۲۱-۲۲۔

۸۔ اور جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد کے پیچھے عہد شکنی کرتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو توڑتے اور ملک میں فساد برپا کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے پھٹکار ہے اور ان کے لیے برا انجام ہے۔

۔ الرعد ۱۳:۲۵۔

۹۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۹۰﴾

۱۰۔ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲﴾

۱۱۔ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿۷۴﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿۷۵﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿۷۶﴾

۹۔ اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا اور بے حیائی اور ناشائستہ حرکتوں اور زیادتی کرنے سے منع فرماتا ہے۔ تم لوگوں کو نصیحتیں کرتا ہے تاکہ تم خیال رکھو۔

۔النحل ۱۶: ۹۰۔

۱۰۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحب مقدور ہیں قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھائیں اور ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴: ۲۲۔

۱۱۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے میرے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کو خواہ ہمیشہ رہنے کو!

۔الفرقان ۲۵: ۷۴-۷۵۔

یتامیٰ

۱۔ یتیموں سے سلوک کرنے کا حکم

۱۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۲۱۵﴾

۳۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا قول لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا۔

۔البقرة ۲: ۸۳۔

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو تو وہ ماں کا باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔البقرة ۲: ۲۱۵۔

۱۔ یتیموں کی اصلاح بہتر ہے

۳۔ اور لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان کے لیے اصلاح بہتر ہے۔

۔البقرة ۲: ۲۲۰۔

۲۔ یتیم تمہارے بھائی ہیں

۴۔ اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شریک رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۰۔

۳۔ یتیموں کا مال دے دو

۵۔ اور یتیموں کو ان کا مال دے دو۔ اور (اپنے) پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو۔

۔النساء ۴: ۲۔

۴۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ

۶۔ اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۲۔

۵۔ اس کا کھانا بڑا گناہ ہے

۷۔ بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔

۔النساء ۴: ۲۔

۶۔ یتیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھا جاؤ

۸۔ اور ان کو اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، فضول خرچی سے اور جلدی کر کے نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۶۔

۷۔ یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں

۹۔ بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اور عنقریب وہ آگ میں داخل ہوں گے۔

۔النساء ۴: ۱۰۔

۸۔ یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو

۱۰۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طور پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔

۔الانعام ۶: ۱۵۲ و بنی اسرائیل ۱۷: ۳۴۔

۴۔ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ

۵۔ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠

۶۔ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ

۷۔ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

۸۔ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ

۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

۱۰۔ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠

۱۱۔ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

۱۲۔ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

۱۳۔ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ

۹۔ یتیموں کو مال رشد سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑوں کی خبر گیری رکھو

۱۱۔ اور کم عقلوں کو اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے نہ دو۔ اور ان میں سے ان کو کھانا دو۔ اور (نیز) ان کو کپڑا دو اور ان سے پسندیدہ بات کہو۔

۔النساء ۴: ۵۔

۱۰۔ سن رشد کے بعد یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو

۱۲۔ اور یتیموں کو آزماؤ یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی حد کو پہنچ جائیں۔ اس وقت اگر ان میں سمجھ دیکھو تو ان کے مال ان کو دے دو۔

۔النساء ۴: ۶۔

۱۱۔ یتیم کے محتاج سرپرست کو کھانا جائز ہے

۱۳۔ اور جو (ولی) مال دار ہو وہ (ان کا مال کھانے سے) بچے اور جو محتاج ہو وہ پسندیدہ طور پر (یعنی بقدر ضرورت) کھا لے۔

۔النساء ۴: ۶۔

۱۲۔ یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کر لو

۱۴۔ پھر جب تم ان کو ان کا مال دو تو اس پر گواہ کر لو اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے۔

۔النساء ۴:۶۔

۱۳۔ یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت

۱۵۔ سو تم یتیم پر سختی نہ کرو۔

۔الضحیٰ ۹۳:۹۔

۱۴۔ یتیموں سے حسن سلوک

۱۶۔ اور یتیموں سے ہر حال میں انصاف کیا کرو

۔النساء ۴:۱۲۷۔

۱۷۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے، بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۔النساء ۴:۳۶۔

مساکین

۱۔ مساکین کے حقوق

۱۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور

۱۴۔ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝

۱۵۔ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝

۱۶۔ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ

۱۷۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔـا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۝

۱۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۳۔ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ

لوگوں سے اچھی بات کرنا۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔

۲۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔ اور مال اللہ کی حب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں؟ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۴۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھیراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں، ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۵۔ اور جان رکھو جو مال غنیمت لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

۔الانفال ۸:۴۱۔

۶۔ خیرات تو بس فقیروں اور محتاجوں کے لیے ہے اور اس کے جمع کرنے والوں کے لیے اور ان کے لیے ہے جن کے دل (اسلام کی طرف) پرچائے جاتے ہیں۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کرنے کے لیے اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنے کے لیے (یہ) اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

۔التوبہ ۹:۶۰۔

۷۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافروں کو بھی اور فضول خرچ نہ ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۶۔

۸۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحب مقدور ہیں، وہ قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں

۴۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

۵۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ

۶۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۷۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝

۸۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۽ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ

۹۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۰۔ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝

۱۱۔ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَ

ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں۔ بلکہ ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۹۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتے رہو اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ خدا کی رضا مندی کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۸۔

۱۰۔ اور ان کے مالوں میں سائل اور تنگ دست کا حق ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱:۱۹۔

۱۱۔ اور جو مال اپنے رسول کو بستیوں والوں سے مفت دلوا دے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں یہ مال

انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

۔الحشر ۵۹:۷۔

۱۲۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے سائل اور تنگ دست کا۔

۔المعارج ۷۰: ۲۴۔۲۵۔

۱۳۔ چھڑانا گردن کا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا رشتہ دار یتیم کو یا خاک میں پڑے ہوئے محتاج کو۔

۔البلد ۹۰: ۱۳۔۱۶۔

۱۴۔ اور سائل کو نہ جھڑک۔

۔الضحیٰ ۹۳: ۱۰۔

۱۵۔ (اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اس کو بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ سو وہ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور (لوگوں کو) محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

۔الماعون ۱۰۷: ۱۔۳۔

لِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ

۱۲۔ وَالَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝

۱۳۔ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۝ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

۱۴۔ وَاَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

۱۵۔ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ۝

۱۶۔ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ

۱۷۔ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَمَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

۱۸۔ وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ

۲۔ بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے نکاح سے نہ روکو

۱۶۔ اور ان عورتوں کو نکاح سے نہ روکو تاکہ تم بعض وہ مال جو تم انہیں دے چکے ہو، ان سے پھر لے لو۔ مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کریں۔

۔النساء ۴: ۱۹۔

۳۔ لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو

۱۷۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں، بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (اس ذریعہ سے) دنیا کی زندگی کے سامان طلب کرو اور جو ان پر جبر کرے گا تو بے شک اللہ (ان لونڈیوں کو) ان پر جبر کیے جانے کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴: ۳۳۔

۴۔ جو لونڈی، غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں ان کو تحریر لکھ دو

۱۸۔ اور جو تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں، (مال کے بدلے آزادی) کی تحریر چاہیں تو اگر تم ان میں بھلائی معلوم کرو تو ان کو (آزادی کی) تحریر لکھ دو اور اللہ کے مال میں سے جو اس نے تم کو دیا ہے (بطور امداد) انہیں بھی دو۔

۔النور ۲۴: ۳۳۔

ابن السبیل

۱۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں بھی۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ سو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۳۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۴۔ اور جان رکھو کہ جو غنیمت تم لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

۔الانفال ۸:۴۱۔

۵۔ خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور ان کارکنوں کا جو خیرات پر مقرر ہیں اور ان لوگوں کا جن کے دلوں کا پرچانا منظور ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں اور قرض داروں (کے قرضوں) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کے زادِ راہ) میں۔ یہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۶۰۔

۶۔ اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اس کا حق پہنچاتے رہو اور بےجا فضول خرچی مت کرو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۶۔

۱۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۲۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۗ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

۳۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۗ

۴۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۗ

۵۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۗ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ

۶۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝

۷۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتے رہو اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ اللہ کی رضا مندی کے طالب ہیں، یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۸:۳۰۔

۸۔ جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے دلوا دے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں، یہ مال انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

۔الحشر ۷:۵۹۔

۷۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۸۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ

اصلاح بین الناس

۱۔ وصیت میں اصلاح

۱۔ پھر جو کوئی وصیت کرنے والے کی طرف داری یا گناہ سے ڈرا اور اس نے اس کے درمیان صلح کرا دی، اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک خدا بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۱۸۲:۲۔

۲۔ یتیموں کی بابت تجھ سے پوچھتے ہیں تو کہہ ان کا سدھارنا بہتر ہے اور اگر تم ان کو اپنے میں ملائے رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا مفسد کو مصلح سے جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲۲۰:۲۔

۳۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا حیلہ نہ بناؤ کہ نہ سلوک کرو اور نہ اللہ سے ڈرو اور نہ لوگوں میں اصلاح کرو۔

۔البقرۃ ۲۲۴:۲۔

۱۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۲۔ وَ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

۳۔ وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

۴۔ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

۵۔ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

۴۔ اور اگر اس عرصہ میں صلح کرنا چاہیں تو ان کے خاوندوں کا زیادہ حق ہے کہ انہیں پھیر لیں۔

۔البقرۃ ۲۲۸:۲۔

۵۔ اور اگر تم دونوں (میاں بیوی) کی مخالفت درمیانی سے ڈرتے ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان میں توفیق دے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔النساء ۳۵:۴۔

۶۔ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔سوا اس بات کے کہ کوئی خیرات یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا تو ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۴۔

۷۔اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی طرف سے اس کے لڑنے یا منہ پھیر لینے سے ڈرے، تو ان دونوں میاں بیوی پر اس میں کچھ گناہ نہیں ہے کہ آپس میں کسی طرح صلح کر لیں اور صلح بہتر ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۸۔

۸۔اور موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو کہہ گیا تھا کہ تو میری قوم میں میرا خلیفہ رہیو اور درستی (اصلاح) رکھیو اور مفسدوں کی راہ پر نہ چلیو۔

۔الاعراف ۷:۱۴۲۔

۹۔سو تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر مومن ہو۔

۔الانفال ۸:۱۔

۱۰۔اور میں نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں خود ان میں آپ کروں۔ میرا ارادہ تو صرف اصلاح کا ہے، جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور میری توفیق اللہ ہی سے ہے۔ اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی

۶۔لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۷۔وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

۸۔وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

۹۔فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝

۱۰۔وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

۱۱۔وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

طرف رجوع کرتا ہوں۔

۔ہود ۱۱:۸۸۔

۱۱۔اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک جماعت دوسرے پر تعدی کرے تو جو تعدی کرتی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر اگر وہ رجوع کرے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرا دو اور

انصاف کرو۔ بے شک اللہ منصفوں کو پسند کرتا ہے۔ ایمان والے جو ہیں سو سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان ملاپ کرا دو اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم ہو۔

-الحجرات ۴۹: ۹-۱۰

فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝

صلۂ رحم و محبتِ اقربا

۱۔ صلۂ رحم کی اہمیت

۱۔ جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا حکم اللہ نے دیا ہے اس کو کاٹتے اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں، وہی نقصان اٹھائیں گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۷

۲۔ جو اللہ کا عہد پورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا ہے وہ جوڑتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۲۰-۲۱

۳۔ اور جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا، وہ کاٹتے اور زمین میں فساد کرتے ہیں، ایسوں کے لیے لعنت ہے اور انہیں کے لیے برا گھر ہے۔

-الرعد ۱۳: ۲۵

۴۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو اور ڈرو قرابت سے۔

-النساء ۴: ۱

۱۔ اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۝

۲۔ اَلَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ۝ وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ۝

۳۔ وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ۝

۴۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ

۵۔ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ

۶۔ فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ۝

۷۔ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى ؕ

۵۔ اور اللہ کی کتاب میں رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔

-الانفال ۸: ۷۵ و الاحزاب ۳۳: ۶

۶۔ اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم حاکم بنائے جاؤ تو زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتے قطع کر ڈالو۔

-محمد ۴۷: ۲۲

۲۔ قرابتیوں کی محبت ضروری

۷۔ تو کہہ میں تم سے اس (قرآن) پر سوا رشتے کی محبت کے اور کچھ مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔

-الشوریٰ ۴۲: ۲۳

دوستی

۱۔ سب مسلمان باہم دوست

۱۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو۔ جب آپس میں دشمن تھے سو اُس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی اور اب تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی ہوگئے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۰۳۔

۲۔ اور اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ اگر تو ہماری زمین کا تمام مال بھی خرچ کرتا، اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا۔ لیکن اللہ نے اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ وہ غالب، حکمت والا ہے۔

۔الانفال ۸:۶۳۔

۳۔ اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں، آپس میں دوست ہیں۔ بھلی بات کو کہتے اور بری بات سے منع کرتے ہیں اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ انہیں پر اللہ رحم کرے گا۔

۔التوبۃ ۹:۷۱۔

۴۔ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے (مدینہ) میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

۔الانفال ۸:۷۲۔

۲۔ ہم خیالی سے دوستی

۵۔ اور وہ تو تجھے ہماری وحی سے جو ہم نے تیری طرف نازل کی ہے، بچلانے ہی لگے تھے۔ تاکہ تو اُس کے سوا ہم پر کچھ افترا کرے اور اُس وقت وہ تجھے دوست سمجھتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۳۔

۶۔ اور نہ تمہاری جانوں پر کچھ گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے ... دوست کے گھر سے کھاؤ۔

۔النور ۲۴:۶۱۔

۷۔ اور کہا کہ تم جو اللہ کے سوا بتوں کو مانتے ہو تو صرف تمہاری آپس کی دوستی کا سبب ہے جو دنیا کی زندگی تک ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں ایک ایک کا منکر ہوگا اور ایک ایک پر لعنت کرے گا۔ اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۵۔

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِھٖٓ اِخْوَانًا ۚ

۲۔ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۳۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ

۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ

۵۔ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ڰ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝

۶۔ وَّلَا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ ...... صَدِيْقِكُمْ ۭ

۷۔ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

۳۔ خوش حسنی سے غیر اپنے بنتے ہیں

۸۔ (بدی کو) اس خصلت سے جو بہت اچھی ہے دفع کر۔ پھر دیکھ کہ وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے، یکایک ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۴۔

۴۔ مسلمانوں میں صلح کرادو

۹۔ ایمان دار جو ہیں سو آپس میں بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۱۰۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں دوستی کرادے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۷۔

آدابِ مجلس وملاقات

سلام

انبیائے سابقین میں

۱۔ نوح علیہ السلام

۱۔ کہا گیا کہ اے نوح اب ہماری طرف سے اپنے اوپر اور اپنے ساتھ کی امتوں پر سلام اور برکتیں لے کر (زمین پر اتر)۔

۔ہود ۱۱: ۴۸۔

۲۔ نوح پر تمام جہانوں میں سلامتی ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۷۹۔

۲۔ ابراہیم علیہ السلام

۳۔ اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے (بشکلِ بشر) ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے اور انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیم نے بھی سلام کیا۔

۔ہود ۱۱: ۶۹۔

۸۔ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾

۹۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ

۱۰۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۷﴾

۱۔ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ

۲۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾

۳۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ

۴۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

۵۔ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ

۶۔ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

۷۔ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ

۸۔ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾

۴۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق بھی بتادے، جب وہ اس کے پاس آئے، تو انہوں نے سلام کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۵۱۔۵۲۔

۵۔ (ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے) کہا کہ تجھ پر میرا سلام۔ میں تمہارے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا۔

۔مریم ۱۹: ۴۷۔

۶۔ ابراہیم پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۹۔

۷۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔ اس نے بھی سلام کیا۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۲۵۔

۳۔ موسیٰ وہارون علیہما السلام

۸۔ اور ایسے شخص پر سلام جو سیدھی راہ پر ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۷۔

۹۔ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۰۔

۴۔ الیاسین علیہ السلام

۱۰۔ الیاس پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۰۔

۵۔ یحییٰ علیہ السلام

۱۱۔ اور اُس کو سلام پہنچے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا اور جس دن زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔

۔مریم ۱۹:۱۵۔

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام

۱۲۔ اور مجھ پر اللہ کی جانب سے سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں گا۔

۔مریم ۱۹:۳۳۔

۷۔ مرسلین

۱۳۔ اور پیغمبروں پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۸۱۔

۹۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۰۔ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۱۔ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾

۱۲۔ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾

۱۳۔ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

سلام عہدِ نبوی میں

۱۔ اور جب وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، تیرے پاس آئیں تو تُو کہہ کہ تم پر سلام ہو۔

۔الانعام ۶:۵۴۔

۲۔ اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے بہتر الفاظ میں سلام کرو یا انہی کو لوٹا دو۔

۔النساء ۴:۸۶۔

۳۔ اے ایمان والو! تم اپنے (خاص) گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو۔ جب تک کہ اجازت حاصل نہ کر لو۔ اور وہاں کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو۔

۔النور ۲۴:۲۷۔

۱۔ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

۲۔ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا

۴۔ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً

۵۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

۶۔ وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

۷۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

۴۔ پس جب تم اپنے گھروں میں جاؤ تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو دُعا کے طور پر، جو اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور برکت والی عمدہ چیز ہے۔

۔النور ۲۴:۶۱۔

۵۔ تو کہہ کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اُس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

۔النمل ۲۷:۵۹۔

۶۔ اور جب اُن سے جہالت والے لوگ بات چیت کرتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵:۶۳۔

۷۔ ہم تم کو سلام کرتے ہیں۔ ہم بے سمجھ آدمیوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے۔

۔القصص ۲۸:۵۵۔

۸۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر رحمت بھیجا کرو اور سلام بھیجا کرو۔

۔ الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۹۔ اے پیغمبر! تو ان سے درگزر کرو اور سلام کہو۔

۔ الزخرف ۴۳:۸۹۔

۱۰۔ اور ایسے شخص کو جو تمہیں سلام کرے، یہ نہ کہہ دیا کرو کہ تو مسلمان نہیں ہے۔

۔ النساء ۴:۹۴۔

سلام جنت میں

۱۔ باہمی سلام

۱۔ وہاں اُن کی دعا سبحانک اللھم اور باہم ملاقات کی دعائے خیر سلام ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۰۔

۲۔ اور اُن کی ملاقات کے وقت کی دعا اُس میں سلام ہوگی۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۳۔

۳۔ جس دن اُس سے ملیں گے اُن کی دعائے خیر سلام ہوگا۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۴۔

۲۔ اصحاب یمین کا سلام

۴۔ تو دہنے والوں کی طرف سے تیرے لیے سلام ہے۔

۔الواقعة ۵۶:۹۱۔

۳۔ فرشتوں کا سلام

۵۔ سلام علیکم تمہارے صبر کے بدلے۔ سو خوب ملا آخرت کا گھر۔

۔ الرعد ۱۳:۲۴۔

۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾

۹۔ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ

۱۰۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا

۱۔ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ

۲۔ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿۲۳﴾

۳۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ

۴۔ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۹۱﴾

۵۔ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۶۔ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿۴۶﴾

۷۔ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾

۸۔ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا

۹۔ وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿۷۵﴾

۱۰۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿۷۳﴾

۱۱۔ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿۲۶﴾

۶۔ سلامتی سے امن کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ۔

۔ الحجر ۱۵:۴۶۔

۷۔ (فرشتے) کہتے ہیں سلام علیکم۔ تم اپنے اعمال کے بدلے میں بہشت میں جاؤ۔

۔ النحل ۱۶:۳۲۔

۸۔ (جنت) میں بیہودہ بات نہ سنیں گے مگر سلام۔

۔مریم ۱۹:۶۲۔

۹۔ اور (جنت میں) اُن کا دعا و سلام کے ساتھ استقبال ہوگا۔

۔ الفرقان ۲۵:۷۵۔

۱۰۔ سلام علیکم۔ تم خوش حال ہوئے۔ ہمیشہ کے لیے اس میں داخل ہو۔

۔الزمر ۳۹:۷۳۔

۱۱۔ (جنت) میں سلام کہتے سنیں گے۔

۔الواقعة ۵۶:۲۶۔

۱۲۔ پروردگار کا سلام

۱۲۔ (جنت میں) رب مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۔یٰس ۳۶:۵۸۔

آدابِ مجلس

۱۔ مجلس میں کوئی آجائے تو اس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے

۱۔ مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہارے لیے کشادگی کر دے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ درجے بلند کرے گا اُن کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور اُن کے جن کو علم دیا گیا ہے۔

۔المجادلہ ۵۸:۱۱۔

۲۔ اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بری آواز گدھوں کی ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

کان میں باتیں

۱۔ کافروں کی سرگوشیاں

۱۔ اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے وقت یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے ہوئے کے پیرو ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۷۔

۲۔ پھر وہ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑے اور پوشیدہ مشورہ کیا۔ بولے بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے

۱۲۔ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ

۲۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

۱۔ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝

۲۔ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝

۳۔ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۖ

۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے دین جو اشرف ہے دور کریں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۲۔۶۳۔

۳۔ اور ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۔

۲۔ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے

۴۔ کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ سب سے واقف ہے۔ جب تین کا مشورہ ہوتا ہے تو ضرور ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے اور پانچ کا ہوتا ہے تو ضرور وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم ہوں یا زیادہ، کہیں بھی ہوں، وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو جتا دے گا۔ اللہ ضرور ہر چیز سے

واقف ہے۔

- المجادلۃ ۵۸: ۷۔

۳۔ سرگوشی کی ممانعت

۵۔ کیا تم نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر جس سے انہیں منع کر دیا گیا تھا لوٹ کر وہی کرتے ہیں اور گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے اللہ نے تم پر سلام بھیجا۔ ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہمارے اس کہنے پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ ان کے لیے جہنم ہے کہ اس میں گھسیں گے۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے۔

- المجادلۃ ۵۸: ۸۔

۶۔ ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ مگر اس بات میں کہ کوئی خیرات کا یا کسی بھی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔

- النساء ۴: ۱۱۴۔

۳۔ گناہ کے لیے سرگوشی مت کرو

۷۔ مسلمانو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو حرج نہیں) اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں جمع کیے جاؤ گے۔

- المجادلۃ ۵۸: ۹۔

۸۔ کانا پھوسی تو بس ایک شیطانی حرکت ہے۔ تاکہ مسلما

يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۵۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۶۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

۸۔ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ

۱۰۔ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا

اس کی وجہ سے آزردہ خاطر ہوں۔ حالانکہ بے اللہ کے اذن کے بغیر وہ ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں۔

- المجادلۃ ۵۸: ۱۰۔

۴۔ رسول اللہ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو

۹۔ اے مسلمانو! اگر تم نے رسول کے کان میں کوئی بات کہنی ہو تو کچھ خیرات لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور صفائی میں بڑھ کر۔

- المجادلۃ ۵۸: ۱۲۔

۵۔ صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف

۱۰۔ پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ مہربان ہے، بخشنے والا۔ کیا

تم ڈر گئے کہ کان میں بات کہنے سے پہلے کچھ خیرات لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ تو جس صورت میں تم تعمیل نہ کر سکے اور اللہ نے تمہارا قصور معاف کر دیا تو اب نمازیں پڑھو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، خوب جانتا ہے۔

۔المجادلہ ۵۸: ۱۲-۱۳

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

بدگوئی و بداخلاقی

۱۔ بدگمانی، غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت

۱۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۔مسلمانو! بہت سی بدگمانی سے بچو۔ بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور جاسوسی نہ کرو اور تم میں بعض بعض کی غیبت نہ کریں۔ کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ پس تم تو اس سے کراہت کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۲

۲۔ تمسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

۲۔مسلمانو! کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ (جن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے) ان (ٹھٹھا کرنے والوں) سے بہتر ہوں۔ نہ عورتیں عورتوں سے شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور اپنے آپس کے لوگوں کو عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے لقبوں سے نہ پکارو۔ ایمان کے بعد فسق برا نام ہے اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۱

۳۔ طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل

۳۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ۝

۳۔خرابی ہے ہر ایک پھبتیں مارنے والے، عیب لگانے والے کی۔

۔الھمزۃ ۱۰۴: ۱

۴۔ بری بات کہنا اللہ کو پسند نہیں

۴۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَــهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِــيْمًا ۝ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

۴۔اللہ بری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا۔ مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کو برا کہے تو مضائقہ نہیں) اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ اور بدی کو معاف کرو، تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۴۸-۱۴۹

۵۔ بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت

۵۔ اور اس چیز کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۶۔

۶۔ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت

۶۔ مسلمانو! ایسی باتوں کی بابت نہ پوچھا کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں برا معلوم ہو اور اگر تم ان کی بابت قرآن کے نزول کے وقت پوچھو گے تو وہ تم پر ظاہر کی جائیں گی۔ اللہ نے وہ (جو پوچھ چکے ہو) معاف کیا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۱۔

۷۔ ایسی باتیں لوگوں نے تم سے پہلے پوچھی تھیں۔ پھر وہ ان کے منکر ہوگئے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۲۔

۵۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ ۚ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

۷۔ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ۝

ظن

۱۔ ظن سے بچو

۱۔ مومنو! اکثر گمانوں سے بچو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۲۔

۲۔ اور ٹھیک بات میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔یونس ۱۰: ۳۶۔

۳۔ اور بعضوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی۔ وہ اللہ کی نسبت جاہلیت کا باطل گمان کرتے تھے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۴۔

۴۔ اور جب آنکھیں ڈگمگا گئیں اور دل حلق میں آ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کی (بد) گمانیاں کرنے لگے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۰۔

۲۔ بدظنی

۵۔ اور تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانیاں رکھتے ہیں، عذاب دے۔ یہ لوگ مصیبت کے چکر میں ہیں اور ان پر اللہ کا غصہ ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۶۔

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

۲۔ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ

۳۔ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

۴۔ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ۝

۵۔ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

۶۔ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کی طرف واپس نہ آئیں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں آراستہ کی گئی تھی اور تم نے بدگمانی کی تھی اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

-الفتح ۴۸:۱۲-

۳۔ کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں

۷۔ اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں۔ انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔

-النساء ۴:۱۵۷-

۸۔ اور اگر تو ان کی مانے گا جو کہ دنیا میں بکثرت ہیں تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے۔ وہ سب صرف گمان کے تابع ہیں اور انکلیں دوڑاتے ہیں۔

-الانعام ۶:۱۱۶-

۹۔ تو کہہ تمہیں کچھ علم بھی ہے۔ اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم تو صرف گمان ہی کے تابع ہو اور جھوٹ بھی بولتے ہو۔

-الانعام ۶:۱۴۸-

۱۰۔ اور ان میں سے اکثر گمان کے پیرو ہیں اور حق میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

-یونس ۱۰:۳۶-

۱۱۔ صرف وہم پر چلتے اور انکلیں دوڑاتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۶۶-

۱۲۔ اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری انکلیں دوڑاتے ہیں۔

-الجاثیہ ۴۵:۲۴-

۶۔ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا

۷۔ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ

۸۔ وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

۹۔ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ

۱۰۔ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

۱۱۔ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

۱۲۔ وَمَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ

۱۳۔ قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ

۱۴۔ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ

۱۵۔ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

۱۳۔ تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہوتی ہے۔ ہم ایک ضعیف سا گمان کرسکتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

-الجاثیہ ۴۵:۳۲-

۱۴۔ یہ لوگ صرف انکلوں اور نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

-النجم ۵۳:۲۳-

۱۵۔ اور ان کو اس کا علم نہیں۔ صرف گمان پر چلتے ہیں اور ٹھیک بات پر گمان کچھ کام نہیں آتا۔

-النجم ۵۳:۲۸-

۴۔ مومنوں کو حسنِ ظن کی ہدایت

۱۶۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے؟

۔النور ۲۴: ۱۲۔

۱۷۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا، کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اللہ تو پاک ہے یہ بڑا بہتان ہے۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کرو اگر تم مومن ہو۔

۔النور ۲۴: ۱۶ تا ۱۷۔

اخلاقی جرأت

۱۔ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ اللہ سے ڈرنا چاہیے

۱۔ مگر جو لوگ ان میں ظالم ہیں (وہ تم سے ضرور جھگڑیں گے) سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۰۔

۲۔ آج کفار (مکہ) تمہارے دین سے ناامید ہو گئے۔ سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵: ۳۔

۳۔ تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔

۔المائدۃ ۵: ۴۴۔

۴۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے

۱۶۔ لَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾

۱۷۔ وَلَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾

۱۔ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

۲۔ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ

۳۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا

۴۔ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ

۵۔ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

۶۔ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن

والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے۔

۔المائدۃ ۵: ۵۴۔

۵۔ کیا تم ان سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول کو (مکہ) سے جلا وطن کرنے کا قصد کیا۔ اور انہوں نے ہی اولاً تم سے چھیڑ کی ہے۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ سو اگر ایمان دار ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

۔التوبۃ ۹: ۱۳۔

۶۔ اللہ کی مسجدیں وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے

نہیں ڈرتے۔ پس توقع ہے کہ وہی ہدایت یافتہ ہوں۔

۔التوبہ ۹:۱۸۔

۷۔ اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا۔ حالانکہ تجھے اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۷۔

بزدلی

۱۔ مسلمانوں کی بزدلی

۱۔ پھر جب (مدینہ میں) ان پر جہاد فرض کیا گیا تو اسی وقت ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد فرض کیوں کر دیا۔ کیوں تو ہمیں تھوڑی سی عمر جینے نہیں دیتا؟

۔النساء ۴:۷۷۔

۲۔ جب تجھے (اے محمد ﷺ!) اللہ نے تیرے خواب میں انہیں تھوڑا دکھایا اور اگر وہ تجھے ان کی کثرت دکھاتا تو تم نامردی کرتے اور کام میں جھگڑا ڈالتے۔ لیکن اللہ نے بچا لیا۔

۔الانفال ۸:۴۳۔

۳۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں باہر نکلو تو تم زمین کی طرف گرے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر حیات دنیا پر راضی ہوئے ہو؟ سو حیات دنیا کی پونجی آخرت کے مقابلے میں حقیر ہے۔ اگر تم نہ نکلو

يَكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝

۷۔ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ ۭ

۱۔ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ

۲۔ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ڏ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۴۔ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

گے تو اللہ تمہیں دکھ کا عذاب دے گا اور تمہارے سوا اور لوگ بدل لائے گا اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔التوبہ ۹:۳۸،۳۹۔

۴۔ اگر کچھ مال نزدیک ہوتا اور سفر ہلکا، تو ضرور تیرے ساتھ چلتے۔ لیکن (اب تو غزوۂ تبوک میں جانا ہے) مسافت بعید نظر آتی ہے۔ اور واپسی پر اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

۔التوبہ ۹:۴۲۔

۵۔ اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو جہاد کے لیے پہلے سے اسباب تیار کرتے (ہتھیار اور زادِ خرچ) لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ آیا۔ سو اس نے انہیں سست کر دیا اور انہیں حکم ہوا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

۔التوبۃ ۹:۴۶۔

۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں۔ لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

۔التوبۃ ۹:۵۶۔

۲۔ بزدل نہ ہو

۷۔ سو تم بودے نہ ہو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۸۔ پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا حکم آیا تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے تو وہ تیری طرف اس شخص کی طرح تکتے ہیں جس پر مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

۔محمد ۴۷:۲۰۔

۳۔ کفار کے دل متفق نہیں

۹۔ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر حصار والی بستیوں میں یا دیوار کے پیچھے سے۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں اکٹھا سمجھے گا حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۱۴۔

۴۔ اللہ والے لوگ سختیوں میں نہیں دبے

۱۰۔ اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے

۵۔ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ۝

۶۔ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝

۷۔ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝

۸۔ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ

۹۔ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ

۱۰۔ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا

اللہ والے لوگوں نے جہاد کیا مگر وہ کبھی ان سختیوں سے جو انہیں اللہ کی راہ میں پیش آئیں بے ہمت نہیں ہوئے، نہ تھکے اور نہ دبے۔

۔آل عمران ۳:۱۴۶۔

حوصلہ افزائی

۱۔ بدر میں فتح پا چکے ہو

۱۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ۝ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

۱۔ اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم ذلیل تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔ سو اللہ سے ڈرو۔ شاید تم شکر گزار رہو۔ (اے محمد ﷺ!) جب تو ایمان داروں سے کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد کرے؟ البتہ اگر تم جمے رہو اور (رسول ﷺ کی مخالفت سے) ڈرو اور

دشمن اپنے جوش سے جو یا ہے ، تم پر دھاوا کریں ۔ تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو نشان دار گھوڑوں پر سوار ہوں تمہاری مدد کرے گا اور اللہ نے یہ وعدۂ امداد اس لیے کیا کہ تم کو خوشی ہو اور تمہارے دل اس وعدہ سے تسلی پائیں اور فتح صرف اللہ زبردست ، حکم والے کی طرف سے ہے ۔

۔آل عمران ۳: ۱۲۵۔۱۲۶۔

۲۔ تم بودے نہ بنو

۲۔ اور سست نہ ہو اور غم نہ کھاؤ اور تمہیں غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ اگر تم نے (بمقام اُحد) زخم کھایا تو وہ قوم (کفار مکہ) بھی ایسا زخم کھا چکی ہے (بمقام بدر) اور یہ ایام ہیں جن کو ہم آدمیوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۹۔۱۴۰۔

۳۔ اور ان کا پیچھا کرنے سے سست نہ ہو، اگر تم بے چین ہو تو وہ بھی بے چین ہیں، جیسے تم بے چین ہو۔ اور تمہیں اللہ سے وہ امید ہے جو انہیں نہیں۔

۔النساء ۴: ۱۰۴۔

۴۔ جن کو خوف تھا ان میں دو شخصوں نے جن پر اللہ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم یک بارگی ان پر حملہ کر کے (ریحو) کے دروازے سے گھس جاؤ۔ پھر جب تم دروازہ میں گھس گئے تو تم ہی غالب رہو گے۔

۔المائدۃ ۵: ۲۳۔

۵۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے دوستی رکھتا ہے تو اللہ کے گروہ ہی غالب رہیں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۵۶۔

وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾

۲۔ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

۳۔ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ

۴۔ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ

۵۔ وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾

۶۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾

۷۔ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ

۳۔ صابروں ہی کی فتح ہوگی

۶۔ اے نبی! ایمان داروں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو وہ کفار کے ہزار پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور جانا کہ تم میں ضعف ہے۔ پس اگر تم میں سو صابر ہوں گے، دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں ہزار ہوں گے تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸: ۶۵۔۶۶۔

۴۔ پیغمبر کی دعا موجب تسکین

۷۔ اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۰۳۔

۸۔ ہم نے کہا تو نہ ڈر۔ تو ہی غالب رہے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۶۸۔

۹۔ اور ہمارے بندے پیغمبروں کے حق میں پہلے ہمارا حکم صادر ہو چکا ہے کہ بے شک انہیں کی مدد کی جائے گی۔ اور ہمارا لشکر جو ہے، وہی غالب رہا کرتا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۷۱۔۱۷۳۔

۵۔ تم ہی غالب رہو گے

۱۰۔ اور فرمایا کہ تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور ہم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصد ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۳۵۔

۱۱۔ سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۔محمد ۴۷: ۳۵۔

۱۲۔ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔

۔الحشر ۵۸: ۲۱۔

غم

۱۔ کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو

۱۔ پھر تم کو غم پہ غم پہنچایا تا کہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھوں سے جاتی رہے اور اُس تکلیف کا جو تمہیں پہنچے، غم نہ کرو۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۳۔

۲۔ پھر اللہ نے غم کے بعد تمہارے آرام کے لیے تم پر اونگھ

۸۔ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝

۹۔ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۝ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

۱۰۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝

۱۱۔ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝

۱۲۔ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ

۱۔ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ

۲۔ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ

۳۔ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا

۴۔ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۵۔ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

نازل کی کہ تم میں سے بعض کو گھیر رہی تھی۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۴۔

۳۔ جب وہ دونوں غارِ ثور میں چھپے تھے، جب دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو کہنے لگا نہ ڈر، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اپنی طرف سے اُس پر تسلی نازل کی اور فوجوں سے جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اُس کی مدد کی۔

۔التوبۃ ۹: ۴۰۔

۴۔ اور کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو غمگین نہ ہو تا ان کاموں سے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۶۹۔

۵۔ بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۶۔

۶۔ہم نے جماعتِ کفار کو جن نعمتوں سے بہرہ مند کیا ہے، تو اپنی آنکھیں اُن نعمتوں کی طرف مت پسار اور اُن پر غم نہ کھا اور اپنے بازو مومنوں کے لیے جھکا۔

۔الحجر ۱۵:۸۸۔

۷۔اور صبر کر۔اور بغیر اللہ کی مدد کے تو صبر نہ کر سکے گا اور ان کی حالت سے غمگین نہ ہو، اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۲۷۔

۸۔اور تو ان پر غم نہ کھا اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۔النمل ۲۷:۷۰۔

۲۔ رنج مت کر انجام اچھا ہوگا

۹۔اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اُسے دودھ پلا۔پھر جب تجھے اس کی طرف سے خوف ہو تو اُسے دریا میں ڈال دے اور تو نہ ڈر اور غم نہ کر۔ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے اور اُسے رسول بنائیں گے۔

۔القصص ۲۸:۷۔

۱۰۔پھر ہم تجھے تیری ماں کی طرف لے آئے تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔پھر ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے امتحان میں ڈالا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۰۔

۱۱۔پھر ہم نے موسیٰ کو اس کی والدہ کی طرف پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے اور تاکہ اُسے معلوم ہو کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

۔القصص ۲۸:۱۳۔

۱۲۔پھر وہ تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔تو پاک ہے، میں ظالموں میں تھا۔سو ہم نے اس کی سنی اور اُسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷-۸۸

۶۔لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾

۷۔وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾

۸۔وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۷۰﴾

۹۔وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۷﴾

۱۰۔فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

۱۱۔فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾

۱۲۔فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾

۱۳۔وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ

۱۔قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾

۲۔وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ

۱۳۔اور رسول بولے خوف نہ کر اور غم نہ کھا۔ہم تجھے اور تیرے اہل کو نجات دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۳۔

اُمید

۱۔ اللہ کی رحمت کا علم

۱۔بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲:۸۶۔

۲۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو

۲۔اور اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔اللہ کی رحمت سے کافروں کے

سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔

۔یوسف ۱۲: ۸۷۔

۳۔ بولے ہم تجھے ٹھیک بشارت دیتے ہیں۔ سو تو ناامیدوں میں نہ ہو۔ بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

۔الحجر ۱۵: ۵۵۔۵۶۔

۴۔ اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان کاموں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ناامید ہو جاتے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۳۶۔

۵۔ تو کہہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۳۔

۶۔ آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور جب اُسے برائی چھوئے تو مایوس و ناامید ہو جاتا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۴۹۔

۷۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں پھر اُس رحمت کو اُس سے چھین لیں تو وہ ناامید اور ناشکر ہو جاتا ہے۔

۔ہود ۱۱: ۹۔

۸۔ اور جب اُسے برائی چھوئے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۳۔

الْكٰفِرُوْنَ ۝

۳۔ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ۝ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ۝

۴۔ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝

۵۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ

۶۔ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝

۷۔ وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝

۸۔ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝

۱۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْھُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

۲۔ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝

۳۔ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

اولوالعزمی

۱۔ عزم کر چکے تو اللہ پر توکل کر

۱۔ سو تو اُن کو معاف کر اور اُن کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں اُن سے مشورہ لے۔ پھر تو جب بات ٹھہرا چکے تو تو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۹۔

۲۔ پھر جب لڑائی کا پختہ ارادہ ہو گیا۔ تو اُس وقت اگر وہ اللہ کے آگے سچے ہیں تو اُن کے لیے زیادہ بہتر ہے۔

۔محمد ۴۷: ۲۱۔

۲۔ صبر و تحمل اولوالعزمی میں داخل ہے

۳۔ تم اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے۔ اور تم ضرور ان

لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور ڈرتے رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۸۶۔

۴۔ اور ہم نے آدم سے اس سے پہلے عہد کیا تھا۔ سو وہ بھول گیا۔ اور ہم نے اس میں کچھ ہمت نہ پائی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۵۔

۵۔ بیٹے نماز پڑھا کر اور بھلائی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کر اور جو تجھ پر پڑے اُس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۷۔

۶۔ اور جس نے صبر کیا اور بخش دیا۔ تو البتہ یہ بات ہمت کے کاموں سے ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۳۔

۷۔ پس جیسے عالی ہمت رسولوں نے صبر کیا، تو بھی صبر کر، اور اُن کے لیے جلدی نہ کر۔ جس دن وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ دیا جاتا ہے وہ ایسے ہو جائیں گے کہ گویا وہ سوائے دن کی ایک گھڑی کے دُنیا میں نہ رہے تھے۔ یہ پہنچا دینا تھا۔ اب ہلاک ہوں گے، جو نافرمان ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۵۔

ثابت قدمی

۱۔ ثابت قدمی کی دُعا

۱۔ تو بولے، اے رب ہمارے! ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر مدد دے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۰۔

فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۸۶﴾

۴۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾

۵۔ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۷﴾

۶۔ وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۴۳﴾

۷۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۳۵﴾

۱۔ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۵۰﴾

۲۔ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۴۷﴾

۳۔ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿۶۶﴾

۴۔ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَ

۲۔ انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور جو زیادتی ہمارے کاموں میں ہوئی اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

۔آل عمران ۳:۱۴۷۔

۲۔ ثابت قدمی کے وسائل

۳۔ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے تئیں قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔ اور اگر وہ وہ کام کرتے جس کی اُن کو نصیحت کی گئی ہے تو اُن کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

۔النساء ۴:۶۶۔

۴۔ جب اُس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اُس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے بڑا مینہ برسایا تا کہ اُس پانی سے تم کو پاک کرے اور

شیطانی نجاست تم سے دفع کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے قدم ثابت کرے۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو الہام دیا (کہ تم مدد کو چلو) میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔ تم ایمان داروں کو مضبوط کرو۔ میں کافروں کے دل میں خوف ڈالوں گا۔ پس گردنوں پر تم تلواریں مارو اور ان کے پور پور کاٹ ڈالو۔

-الانفال ۸: ۱۱-۱۲۔

۵۔ مومنو! جب تم کسی فوج سے بھڑو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو۔ شاید تم مراد پاؤ۔

-الانفال ۸: ۴۵۔

۶۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرے دل کو قائم کریں، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورت ہود) میں تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۲۰۔

۷۔ اللہ ایمان داروں کو مضبوط بات کے ساتھ زندگی دنیا اور آخرت میں ثابت رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے سو کرے۔

-ابراہیم ۱۴: ۲۷۔

۸۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان حیلہ نہ بناؤ کہ جمے پیچھے کوئی قدم ڈگمگا جائے۔ اور تم اللہ کی راہ سے روکنے کے باعث ہو کر عذاب چکھو۔ اور تمہارے لیے بڑا عذاب ہے۔

-النحل ۱۶: ۹۴۔

۹۔ تو کہہ اس روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے

وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۝ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۶۔ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۷۔ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝

۸۔ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۹۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝

۱۰۔ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝

۱۱۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝

ساتھ نازل کیا ہے تاکہ ایمان داروں کو ثابت رکھے اور مسلمانوں کو ہدایت و بشارت ہے۔

- النحل ۱۶: ۱۰۲۔

۱۰۔ اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو تو ان کی طرف تھوڑا سا جھک ہی جاتا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۴۔

۱۱۔ اور کافروں نے کہا کہ اس پر قرآن اکٹھا کیوں نہ اترا۔ ہم نے اس طرح اتارا تاکہ ہم تیرا دل اس سے استوار کریں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۳۲۔

۱۲۔ مومنو! تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

۔محمد ۴۷:۷۔

قوت

۱۔ قوتِ جسمانی موجب برگزیدگی

۱۔ کہا کہ اللہ نے اُس کو تم پر برگزیدہ کیا اور اس کو علم وجسم میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۷۔

۲۔ اور وہ وقت یاد کرو کہ قومِ نوح کے بعد خدا نے تمہیں جانشین بنایا اور پیدائش میں تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ سو تم اللہ کے احسان یاد کرو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔الاعراف ۷:۶۹۔

۲۔ قوت پیدا کر کے مقابلۂ دشمن کے لیے تیار رہو

۳۔ اور جنگِ کفار کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے قوت اور گھوڑے باندھنے کی تیاری کرو۔ تا کہ ایسا کرنے سے تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں کو ڈراؤ اور اُن کے سوا اور لوگوں کو بھی ڈراؤ جنہیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، تمہیں پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہوگا۔

۔الانفال ۸:۶۰۔

۴۔ اے نبی! مومنوں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں سے بیس

۱۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝

۱۔ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۚ

۲۔ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۳۔ وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝

۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

۵۔ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ۝

آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔ اور معلوم کر لیا کہ تم میں ضعف ہے پس اگر تم میں سو صابر ہوں تو دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸:۶۵-۶۶۔

۵۔ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا اور تمہیں قوت پر قوت دے گا اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

۔ہود ۱۱:۵۲۔

۶۔ بولا: کاش تمہارے مقابلہ میں مجھے قوت ہوتی یا میں کسی محکم ٹھکانے جا بیٹھتا۔

۔ہود ۱۱:۸۰۔

۴۔ مدحِ قوت

۷۔ بولے اے شعیب! جو تو کہتا ہے ہم تیری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اور تجھے ہم اپنے درمیاں ناتواں دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم تجھے ضرور سنگسار کرتے اور تُو ہم پر غالب نہیں ہے۔

۔ہود ۱۱:۹۱۔

۸۔ بولا: جو میرے رب نے مجھے مقدور دیا ہے وہ بہتر ہے۔ سو قوت میں میری مدد کرو تا کہ میں اُن کے اور تمہارے درمیان ایک موٹی دیوار بناؤں۔

۔الکہف ۱۸:۹۵۔

۹۔ اے یحییٰ زور سے کتاب تھام لے۔

۔مریم ۱۹:۱۲۔

۱۰۔ پھر ہم تمہیں بچہ پیدا کرتے ہیں۔ پھر (تمہیں پالتے ہیں) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۱۱۔ وہ بولے ہم لوگ بڑے زورآور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کر کیا حکم دیتی ہے۔

۔النمل ۲۷:۳۳۔

۱۲۔ اُن میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زورآور اور امانت دار ہو۔

۔القصص ۲۸:۲۶۔

۶۔ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿۸۰﴾

۷۔ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿۹۱﴾

۸۔ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾

۹۔ يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ

۱۰۔ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ

۱۱۔ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿۲۶﴾

۱۳۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿۳۵﴾

۱۴۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ

۱۵۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ

۱۳۔ فرمایا کہ ہم تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصدِ ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۵۔

۱۴۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ اُن پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زورآور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

۔القصص ۲۸:۷۶۔

۱۵۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔ پھر قوت کے بعد پھر کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہے

پیدا کرتا ہے۔ وہی علم اور قدرت والا ہے۔

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝

۔الروم ۳۰:۵۴۔

۱۶۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور یعقوب کو یاد کرو جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ (صاحب قوت و دانائی)۔

۱۶۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝

۔ص ۳۸:۴۵۔

۱۷۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ کچھ نہیں رکھتے۔

۱۷۔ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

۔الحشر ۵۹:۱۳۔

حُبِّ وطن

۱۔ حُبِّ وطن کے لیے جنگ

۱۔ پھر تم آپس میں خونریزی کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک فریق کو ان کے وطن سے نکال دیتے ہو۔ گناہ اور ظلم سے اُن پر غلبہ کرتے ہو۔ پھر اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو فدیہ دے کر انہیں چھڑاتے ہو اور اُن کا تو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔

۱۔ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْھُمْ وَھُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ

۔البقرۃ ۲:۸۵۔

۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جدا کیے گئے ہیں۔

۲۔ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ

۔البقرۃ ۲:۲۴۶۔

۳۔ پھر وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور کافروں کو قتل کیا اور خود قتل ہوئے، میں ضرور ان کی بدیوں کو دور کر دوں گا اور ان کو ان باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، داخل کروں گا۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

۳۔ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِھِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَيِّاٰتِھِمْ وَلَاُدْخِلَنَّھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ

۔آلِ عمران ۳:۱۹۵۔

۴۔ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنی جانوں کو مار دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔

۴۔ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْھُمْ ۭ

۔النساء ۴:۶۶۔

۵۔ ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں جو صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں کے) تکیے اور گرجے اور (یہود) کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں۔ اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، زور والا۔

۔الحج ۲۲: ۳۹-۴۰

۶۔ وہ اُن محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اُس کی رضامندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کو مدد دیتے ہیں۔ وہی سچے لوگ ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۸

۵۔ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

۶۔ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

۷۔ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ

۱۔ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ

۳۔ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۝

۴۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم ۚ

۱۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ

۷۔ اللہ تو تمہیں صرف اُن کی دوستی سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے۔ اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۹

شرافت

۱۔ شرافت کا معیار

۱۔ اور جس کو اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔

۔الحج ۲۲: ۱۸

۲۔ لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہارے قبیلے اور کنبے بنائے تاکہ تم آپس میں پہچان رکھو۔ تم میں سب سے زیادہ بزرگ اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۳

۲۔ خودستائی نہ کرو

۳۔ سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۲

۴۔ کیا تو نے اُن کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔

۔النساء ۴: ۴۹

خودستائی

۱۔ جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔ سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو

وہی خوب جانتا ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۲۔

۲۔کیا تو نے اُن کی طرف نہ دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور ان پر تاگے کے برابر ظلم نہ ہوگا۔

۔النساء ۴:۴۹۔

دیگراں رانصیحت وخودرافضیحت

۱۔کیا تم لوگوں کو نیکی کی نصیحت کرتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

۔البقرۃ ۲:۴۴۔

۲۔اور میرا ارادہ نہیں کہ جس چیز سے روکتا ہوں اُس میں تمہاری مخالفت کروں۔

۔ہود ۱۱:۸۸۔

شماتت

۱۔وہ بولا: اے میرے ماں جائے بھائی! ان لوگوں نے مجھے ناتواں سمجھا اور مجھے قتل کرنے پر آمادہ تھے۔سو تو (میری اہانت) کر کے دشمنوں کو مجھ پر نہ ہنسا اور مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

۔الاعراف ۷:۱۵۰۔

کوشش

۱۔ انسان کو کوشش کا پھل ہی ملتا ہے

۱۔اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اُس نے کوشش کی اور یہ کہ اس کی کوشش اسے دکھائی جائے گی۔

۔النجم ۵۳:۳۹۔۴۰۔

اَنْشَاَكُمْ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

۲۔اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

۱۔اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۲۔وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۚ

۱۔قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۔وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۙ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝

۲۔اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۙ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝

۳۔وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ

۴۔يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

۲۔ مختلف کوششیں

۲۔البتہ تمہاری کوشش مختلف ہے۔سو جس نے دیا اور ڈرا اور اچھی بات کو سچ جانا، ہم آسانی کو اس کے لیے آسان کریں گے۔اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور اچھی بات کو جھٹلایا، ہم اُس کے لیے سختی کی جگہ آسان کریں گے۔

۔الیل ۹۲:۴۔۱۰۔

۳۔ نیکیوں کے لیے بھاگ دوڑ

۳۔ہر کسی کے لیے ایک جانب ہے جس کی طرف منہ کرتا ہے۔سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۸۔

۴۔اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور

ناپسند باتوں سے منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۱۴۔

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرٰتِ ۗ وَأُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔ آل عمران ۳:۱۳۳۔

۵۔ وَسَارِعُوٓا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝

۶۔ اور اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا لیکن وہ اپنے دیے ہوئے (احکام) میں آزماتا ہے۔ سو تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۶۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ

۷۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے جنہوں نے سبقت کی اور اوّل رہے اور جو لوگ بہ طریقِ نیکی اُن کے بعد آئے، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۰۔

۷۔ وَالسّٰبِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهٰجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

۸۔ اور جو آخرت کا طالب ہے اور مومن ہو کر اُس کے مناسب کوشش کرتا ہے، سو ان کی کوشش قابلِ شکرگزاری ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۹۔

۸۔ وَمَنْ أَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورًا ۝

۹۔ تاکہ ہر کوئی اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔

۔ طٰہٰ ۲۰:۱۵۔

۹۔ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝

۱۰۔ سو ہم نے اُس کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے تھے۔ اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۰۔

۱۰۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسٰرِعُونَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خٰشِعِينَ ۝

۱۱۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کی کوشش نامقبول نہ ہوگی اور ہم اُسے لکھتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۴۔

۱۱۔ فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كٰتِبُونَ ۝

۱۲۔ اور وہ جتنا دیتے بن پڑتا ہے، دیتے ہیں اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کے طرف جانا ہے۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور اُن کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۶۰۔۶۱۔

۱۲۔ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَآ اٰتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُونَ ۝ أُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُونَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُونَ ۝

۱۳۔ اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۲۔

۱۳۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ

۱۴۔ اور کافروں نے ایمان داروں کے حق میں کہا کہ اگر یہ (اسلام) برحق ہوتا تو اُس کی طرف وہ ہم سے پہلے نہ دوڑتے۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۱۔

۱۵۔ اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ اس جنت کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

۔ الحدید ۵۷:۲۱۔

۱۶۔ مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

۔ الجمعۃ ۶۲:۹۔

۱۷۔ یہ تمہارا بدلہ ہے اور تمہاری سعی قابلِ شکر گزاری ہے۔

۔الدھر ۷۶:۲۲۔

۱۸۔ جس دن آدمی اپنی سعی کو پائے گا۔

۔النازعات ۷۹:۳۵۔

۱۹۔ اور وہ جو تیرے پاس دوڑتا آیا اور وہ ڈرتا ہے تو تو اس سے تغافل کرتا ہے۔

۔عبس ۸۰:۸-۱۰۔

۲۰۔ کتنے چہرے اُس دن تازہ ہوں گے۔ اپنی کمائی سے راضی۔

۔ الغاشیۃ ۸۸:۸-۹۔

پابندیٔ وقت

۱۔ وقت کا تقرر

۱۔ اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا اور اُس کے رب نے اس سے کلام کیا۔

۔ الاعراف ۷:۱۴۳۔

۱۴۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ

۱۵۔ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

۱۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

۱۷۔ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا

۱۸۔ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ

۱۹۔ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ وَهُوَ يَخْشَىٰ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ

۲۰۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ

۱۔ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ

۲۔ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا

۳۔ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا

۴۔ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

۵۔ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا

۲۔ اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے وقت لانے کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی چُنے۔

۔ الاعراف ۷:۱۵۵۔

۲۔ پابندیٔ وقت

۳۔ اور اگر تم آپس میں وعدہ کر لیتے تو تمہیں وعدہ خلافی کرنی پڑتی۔ لیکن اللہ کو مقررہ کام کرنا تھا۔

۔الانفال ۸:۴۲۔

۴۔ مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے عہد میں قصور نہیں کیا اور کسی کو تمہارے مقابلہ میں مدد نہیں دی، ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کرو۔ اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۔ التوبۃ ۹:۴۔

۵۔ تو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک صاف میدان میں ایک جگہ

وعدہ مقرر کر کہ اُس کے خلاف نہ ہم کریں نہ تو۔ کہا تمہارا وعدہ گاہ جشن کا دن ہے اور یہ کہ سب لوگ پہر دن چڑھے جمع ہوں۔

- طٰہٰ ۲۰: ۵۸-۵۹۔

۶۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کیے گئے۔

- الشعراء ۲۶: ۳۸۔

۳۔ نماز کے لیے پابندیٔ وقت

۷۔ کیونکہ مسلمانوں پر اوقاتِ معینہ میں نماز فرض کی گئی ہے۔

- النساء ۴: ۱۰۳۔

تضییعِ اوقات

۱۔ اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خرید کرتا ہے تاکہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے۔ اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔

- لقمٰن ۳۱: ۶۔

۲۔ جو نئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

- الانبیاء ۲۱: ۲-۳۔

۳۔ پھر کہے کہ اے رب! ایک وقتِ قریب تک تو نے مجھے مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات دیتا اور نیکوں میں ہو جاتا۔

- المنافقون ۶۳: ۱۰۔

سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾

۶۔ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۳۸﴾

۷۔ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿۱۰۳﴾

۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا

۲۔ مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ

۳۔ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۰﴾

۱۔ لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَن ظُلِمَ

۲۔ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ

غیرت - بدلہ ظلم کا

۱۔ مظلوم کا بدلہ جائز

۱۔ بُری بات کو پکار کر کہنا، اللہ کو پسند نہیں۔ لیکن جس پر ظلم ہوا۔

- النساء ۴: ۱۴۸۔

۲۔ ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں کہ صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر اللہ ان لوگوں کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں) کے تکیے اور گرجے۔ اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں) کی مسجدیں، جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں اور اللہ اسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔

- الحج ۲۲: ۳۹-۴۰۔

۳۔ اور بعد ظلم سہنے کے بدلہ لیا (تو ایسی شاعری میں مضائقہ نہیں) اور عنقریب ظالموں کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس کروٹ پر الٹتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۲۷۔

۴۔ اور ان کے لیے جب ان پر زیادتی ہوتی ہے، تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۹۔

۵۔ اور جو کوئی ظلم سہنے کے بعد بدلہ لے گا تو ان پر کوئی راہ (ملامت) نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۱۔

۳۔ بدی کا بدلہ برابر

۶۔ اور بدی کا بدلہ اسی کی مانند بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اُس کا اجر اللہ پر ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۰۔

مشورہ

۱۔ مشورہ لینے کا حکم

۱۔ سو تو اُن کو معاف کر اور ان کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں ان سے مشورہ لے۔ پھر جب تو بات ٹھہرا چکے تو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۹۔

۲۔ بولی: اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔

۔النمل ۲۷: ۳۲۔

۳۔ وَالشُّعَرَاءُ ... وَانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝

۴۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝

۵۔ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝

۶۔ وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۔ فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَھُمْ وَشَاوِرْھُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

۲۔ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝

۳۔ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠

۱۔ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

۳۔ اور ان کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا فرمان مان لیا اور نماز پڑھی اور ان کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۸۔

رازداری

۱۔ اور جب نبی نے اپنی عورتوں میں سے ایک کو کوئی بات چھپا کر کہی۔ پھر جب اُس نے بات کی خبر کر دی اور اللہ نے نبی کو اس افشا پر مطلع کر دیا تو نبی نے کچھ تو جتا دی اور کچھ ٹلا دی۔ پھر جب اس عورت کو جتایا تو بولی کہ تجھے کس نے بتایا۔ نبی نے کہا: مجھے جاننے والے، واقف نے خبر دی۔

۔التحریم ۶۶: ۳۔

۴۔ اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرو۔ تو (بہتر ہے کیونکہ) تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔ اور تم دونوں نبی پر چڑھائی کرو گی تو اللہ اس کا رفیق ہے اور جبرئیل اور سب نیک مومن اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

۴۔ إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝

ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو

۱۔ قتال تم پر فرض ہوا ہے اور وہ تمہیں برا معلوم ہوا ہے اور شاید تم کسی چیز کو برا سمجھو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور شاید تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۶۔

۲۔ پھر وہ اگر تمہیں بری معلوم ہوں تو شاید تم کسی شے کو برا سمجھو اور اللہ اس میں بہت بھلائی پیدا کرے۔

۔النساء ۴:۱۹۔

۱۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

۲۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝

جھوٹی افواہ

۱۔ امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیے

۱۔ اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آجاتی ہے۔ تو (حضرت کو سنانے سے پہلے) اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اس خبر کو پہلے رسول یا اپنے اہل اختیار کی طرف لاتے تو ان کے محقق اس کا مقصد معلوم کر لیتے۔

۔النساء ۴:۸۳۔

۱۔ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ

۲۔ لَّئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَّلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝

۲۔ منافق اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینہ میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں، پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے جائیں، پکڑے جائیں جان سے مارے جائیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۰-۶۱۔

۲۔ فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کئے اعتبار نہ کرنا چاہیے

۳۔ مسلمانو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کسی قوم پر جا پڑو۔ پھر تم اس پر جو تم نے کیا ہے شرمندہ ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۶۔

معاشرت النساء

بالاختصار

تفصیل کے لیے کتاب الاحکام دیکھو

۱۔ عورت مرد میں سے نکلی پھر ان دونوں سے خلقت ہوئی

۱۔اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جس نے تم کو تنِ واحد (آدم) سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اس کی بی بی (حوا) کو پیدا کیا۔ اور ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔

۔النساء ۴:۱۔

۲۔ دونوں میں محبت رکھی

۲۔وہی ہے اللہ جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا تاکہ وہ اس کی طرف رغبت کرے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۹۔

۳۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس کی بی بیاں پیدا کر دیں۔ تاکہ تم ان کی طرف سے راحت پاؤ اور تم میں خلوص اور پیار پیدا کیا۔

۔الروم ۳۰:۲۰۔

۴۔بی بیاں تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔

۔البقرة ۲:۱۸۷۔

۳۔ دونوں کے حقوق برابر

۵۔اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ویسا ہی دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر۔ ہاں مردوں کے لیے عورتوں پر ایک درجہ ہے۔

۔البقرة ۲:۲۲۸۔

۴۔ حسنِ سلوک کا حکم

۶۔اور بی بیوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو

۱۔ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمُ ٱلَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفۡسٖ وَٰحِدَةٖ وَخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالٗا كَثِيرٗا وَنِسَآءٗۚ

۲۔ هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفۡسٖ وَٰحِدَةٖ وَجَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا لِيَسۡكُنَ إِلَيۡهَاۖ

۳۔ وَمِنۡ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنۡ خَلَقَ لَكُم مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ أَزۡوَٰجٗا لِّتَسۡكُنُوٓاْ إِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُم مَّوَدَّةٗ وَرَحۡمَةًۚ

۴۔ هُنَّ لِبَاسٞ لَّكُمۡ وَأَنتُمۡ لِبَاسٞ لَّهُنَّۗ

۵۔ وَلَهُنَّ مِثۡلُ ٱلَّذِي عَلَيۡهِنَّ بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٞۗ

۶۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ فَإِن كَرِهۡتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰٓ أَن تَكۡرَهُواْ شَيۡـٔٗا وَيَجۡعَلَ ٱللَّهُ فِيهِ خَيۡرٗا كَثِيرٗا ۝

۷۔ فَلَمَّا تَغَشَّىٰهَا حَمَلَتۡ حَمۡلًا خَفِيفٗا فَمَرَّتۡ بِهِۦۖ فَلَمَّآ أَثۡقَلَت دَّعَوَا ٱللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنۡ ءَاتَيۡتَنَا صَٰلِحٗا لَّنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ۝

۸۔ فَلَمَّآ ءَاتَىٰهُمَا صَٰلِحٗا جَعَلَا لَهُۥ شُرَكَآءَ فِيمَآ ءَاتَىٰهُمَاۚ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ۝

اور اللہ اس میں برکت دے۔

۔النساء ۴:۱۹۔

۵۔ امیدواری میں دعائیں

۷۔پھر جب مرد عورت سے لپٹ جاتا ہے اس کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے اور وہ اس کو لیے لیے پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہم تیرا شکریہ ادا کریں گے اگر تو ہمیں پورا بچہ عطا کرے گا۔

۔الاعراف ۷:۱۸۹۔

۶۔ اللہ نے بنا دیا تو مشرک بن بیٹھے

۸۔پس جب اللہ نے ان کو پورا (جیتا جاگتا) بچہ دے دیا تو اس (بچے) میں جو اللہ نے ان کو دیا تھا شریک بنانے لگے۔ سو ان کے شرک سے اللہ کی شان بہت اونچی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۹۰۔

۵۔ اللہ سے ڈرو اور ارحام کا پاس کرو

۹۔ جس اللہ کا واسطہ دے کر تم اپنے حق مانگتے ہو، اس کا اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔ کیونکہ اللہ تمہارا نگران حال ہے۔

۔النساء ۴:۱

۶۔ یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو تو چار نکاح کرلو

۱۰۔ اور اگر تمہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو، تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو۔

۔النساء ۴:۳

۷۔ کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح

۱۱۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے تو ایک ہی نکاح کرو یا جو تمہارے قبضے میں ہو۔ بے انصافی سے بچنے کی یہ ادنیٰ دلیل ہے۔

۔النساء ۴:۳

۸۔ اور عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو

۱۲۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو۔

۔النساء ۴:۴

۹۔ وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دیں تو لے لو

۱۳۔ پھر اگر وہ خوشی کے ساتھ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس کو رچتا پچتا کھاؤ۔

۔النساء ۴:۴

۱۰۔ متفرق احکام معاشرت

۱۴۔ اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر برتری رکھی ہے، اس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور اللہ سے

۹۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝

۱۰۔ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ

۱۱۔ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝

۱۲۔ وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ

۱۳۔ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗــــــًٔـا مَّرِيْۗــــــًٔـا ۝

۱۴۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـــَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ

۱۵۔ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَھْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَھْلِھَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ

۱۶۔ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

۱۷۔ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْھُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

اس کا فضل مانگتے رہو۔

۔النساء ۴:۳۲

۱۵۔ اور اگر تم کو میاں بیوی کے کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ بیوی کے کنبے میں مقرر کر دو۔ اگر پنچوں کا ارادہ اصلاح کا ہوگا تو اللہ تعالیٰ دونوں میں موافقت کرادے گا۔

۔النساء ۴:۳۵

۱۶۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے تھوڑے یا زیادہ ترکے میں حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا ہے۔

۔النساء ۴:۷

۱۷۔ اور جب تقسیم ترکہ کے وقت رشتے دار، یتیم اور مسکین آ موجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دیا کرو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

۔النساء ۴:۸

۱۸۔ اور وارثان حق دار کو ڈرنا چاہیے کہ اگر اپنے پیچھے اولاد ضعیف چھوڑ جاتے تو ان پر ان کو (کیسا) ترس آتا۔ پس اللہ سے ڈرو اور سیدھی باتیں کیا کرو۔

۔ النسآء ۴: ۹۔

۱۹۔ بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ بس اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں اور وہ عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۔ النسآء ۴: ۱۰۔

۲۰۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں آپس میں (کسی بات پر) صلح کر لیں اور صلح (ہر حال میں) بہتر ہے۔ اور بخل تو سب کی طبیعت میں ہوتا ہے۔ اور اگر سلوک کرو اور (تحت گیری سے) بچے رہو تو خدا تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ اور یہ تو تم سے ہو نہیں سکے گا کہ بیبیوں میں عدل کرسکو۔ اس کے لئے خواہ کتنی ہی کوشش کرلو۔ تو بالکل (ایک ہی طرف بھی) نہ جھک پڑو کہ دوسری کو چھوڑ بیٹھو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے اور اگر موافقت کرو اور (زیادتی سے) بچے رہو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر (میاں بی بی) دونوں جدا ہو جائیں اللہ اپنے خزانہ سے دونوں کو بے نیاز کردے گا اور اللہ کے ہاں گنجائش ہے اور اس کی تدبیر محکم ہے۔

۔ النسآء ۴: ۱۲۸۔ ۱۳۰۔

۲۱۔ اور اگر تمہارا ارادہ ایک بیوی کو بدل کر اس کی جگہ دوسری بیوی کرنے کا ہو اور تم نے پہلی بیوی کو ڈھیر سامان بھی دے دیا ہو تو بھی اس سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح گناہ کما کر اپنا دیا ہوا

۱۸۔ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝

۱۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝

۲۰۔ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝

۲۱۔ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۝ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝

۲۲۔ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ

۲۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

لیتے ہو۔ اور دیا ہوا کیسے لے لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور بی بیاں تم سے پکا قول لے چکی ہیں۔

۔ النسآء ۴: ۲۰۔ ۲۱۔

۱۰۔ بیواؤں کا نکاح کرو

۲۲۔ اور اپنی رانڈوں کا نکاح کردو۔

۔ النور ۲۴: ۳۲۔

۱۱۔ بے گناہ عورتوں پر بہتان

۲۳۔ جو لوگ پاک دامن، بے خبر، ایمان دار عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت (دونوں جہان میں) ملعون ہیں۔ اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اس روز جب کہ ان کے مقابلے میں ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی گواہی دیں گے۔

۔ النور ۲۴: ۲۳۔ ۲۴۔

۱۲۔ بری عورتیں بروں کے لیے اور برے مرد بری عورتوں کے لیے، اچھیاں اچھوں کے لیے اور اچھے اچھیوں کے لیے

۲۴۔ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۲۴۔ گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لیے۔ پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے (ہیں)۔ بہتان باندھنے والے جو بکتے ہیں، یہ (نیک مرد اور عورتیں) ان کی تہمتوں سے بری ہیں۔ ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

۔ النور ۲۴: ۲۶۔

عام عورات کا پردہ

۱۔ بیگانے مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہیے

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝

۱۔ (مسلمانو اپنے گھروں کے سوا دوسرے) گھر والوں سے پوچھے اور سلام علیکم کیے بغیر نہ جایا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (یہ حکم اس لیے ہے) کہ تم یاد رکھو۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو کہ گھر میں کوئی آدمی نہیں تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہو، اندر نہ جاؤ۔ اور اگر تمہیں کہا جائے کہ (موقع نہیں) لوٹ جاؤ۔ تو لوٹ جاؤ۔ تمہارے لیے صفائی کی بات ہے، اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔ النور ۲۴: ۲۷۔۲۸۔

۲۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝

۲۔ مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں، اللہ کو سب خبر ہے۔

۔ النور ۲۴: ۳۰۔

۱۱۔ عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں

۳۔ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا

۳۔ اور مومن عورتوں کو کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کے مقاموں کو ظاہر ہونے دیں، مگر جو اس میں سے (چارو ناچار) کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے گریبانوں پر اپنے دوپٹوں کا بکل مارے رہیں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال (غلام وغیرہ) پر یا کمیروں پر جو عورت کی حاجت

نہیں رکھتے یا لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے (کی بات) سے آگاہ نہیں اور اپنے پاؤں اتنے زور سے نہ رکھیں کہ ان کے اندرونی زیور کی خبر ہو۔

-النور ۲۴: ۳۱-

۱۲۔ بڑی عمر والیوں کے لیے پردہ کم

۴۔اے پیغمبر! اپنی بی بیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے جلدی پہچان ہو جایا کرے گی اور وہ آزار نہ دی جایا کریں گی۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۹-

۵۔اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید نہیں اگر اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) اتار رکھا کریں تو کوئی حرج نہیں جب کہ ان کو بناؤ دکھانا منظور نہ ہو۔

-النور ۲۴: ۶۰-

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ

۴۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ

۵۔ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ

ازواجِ مطہرات کا پردہ

۱۔ ازواجِ مطہرات کے احکامِ پردہ

۱۔ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی

۲۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ۫ وَ اللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ

۳۔ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ

۱۔ پیغمبر کی بی بیو! تم کچھ عام عورتوں کی طرح تو ہو نہیں۔ اگر تم کو پرہیزگاری منظور ہے تو دبی زبان سے (کسی سے) بات نہ کیا کرو۔ (ورنہ) جس کے دل میں کھوٹ ہوگا وہ تم سے توقعات پیدا کرے گا اور سیدھے سبھاؤ بات کرو۔ اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۲، ۳۳-

۲۔ مسلمانو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے (یوں) جو نہ کہ تم کو کھانے کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ مگر جب تم کو بلایا جائے تو جاؤ۔ جب کھا چکو تو (بے کہے) آپ ہی چل دو اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے پیغمبر کو ایذا ہوتی تھی۔ اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے اور اللہ حق (بات کہنے) میں لحاظ نہیں کرتا۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۲۔ کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو

۳۔اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر ان سے مانگو۔ اس سے تمہارے اور ان کے دل زیادہ پاک صاف رہیں گے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۳۔ آپ کے بعد ازواجِ مطہرات سے نکاح ممنوع

۴۔ اور تم کو شایاں نہیں کہ رسول اللہ کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ ان کے بعد ان کی بی بیوں سے کبھی نکاح کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑی (بے جا) بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۴۔ ازواجِ مطہرات کا پردہ کن کن سے

۵۔ پیغمبر کی بی بیوں پر اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں اور اپنی (گھر کی) عورتوں اور اپنے ہاتھ کے مال (لونڈیوں غلاموں کے سامنے ہونے) میں کچھ گناہ نہیں اے بی بیو! اللہ سے ڈرتی رہنا۔ بے شک اللہ ہر چیز کا شاہد حال ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۵۔

۵۔ ازواجِ مطہرات اور عام عورتوں کو بھی چادر اوڑھ کر نکلنا چاہیے

۶۔ اے پیغمبر! اپنی بی بیوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے غالباً یہ پہچان پڑیں گی اور کوئی چھیڑے گا نہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۹۔

تبنیت، چال، آواز اور زینت

۱۔ تبنیت

۱۔ اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا تھا اس نے اپنی بی بی سے کہا کہ اس کو عزت سے رکھ۔ شاید ہمیں یہ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا ہی بنا لیں۔

۔یوسف ۱۲:۲۱۔

۴۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝

۵۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

۶۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَاۗءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۱۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ

۲۔ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ

۳۔ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ

۴۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ

۲۔ منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں

۲۔ اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا۔ یہ تمہارے منہ کی بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۔

۳۔ وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں

۳۔ ان کو ان کے باپوں کے نام سے بلاؤ۔ یہ اللہ کے نزدیک نہایت منصفانہ بات ہے۔ اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں اور تمہارے دوست۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۔

۴۔ لباس

۴۔ اے بنی آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا جو تمہاری شرم گاہیں

چھپاتا ہے۔ اور زینت کے کپڑے نازل کئے اور پرہیز گاری کا لباس بہتر ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۶۔

۵۔ حیا کی چال

۵۔ پھر ان دونوں میں سے ایک لڑکی حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔ کہا کہ میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا بدلا دے کہ تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا۔ اور اس سے سارا حال بیان کیا تو وہ بولا کہ خوف نہ کر۔ تو نے ان ظالموں سے نجات پائی۔

۔القصص ۲۸:۲۵۔

۶۔ آواز نیچی رکھو اور چال درمیانی

۶۔ اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

۷۔ بلند آواز

۷۔ مومنو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور اس کے ساتھ زور زور سے باتیں نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ زور زور سے باتیں کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۲۔

۸۔ زینت منع نہیں

۸۔ تو کہہ اللہ کی زینت جو اس نے بندوں کے لیے پیدا کی اور کھانے کی پاک چیزیں کس نے حرام کیں۔

۔الاعراف ۷:۳۲۔

التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ

۵۔ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

۶۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ

۸۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ

۱۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

۳۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ

اوہام

۱۔ مختلف قسم کے وہم

۱۔ اور یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں میں پچھلی طرف سے آؤ۔ نیکی یہ ہے کہ آدمی ڈرے اور گھروں میں دروازوں کی طرف سے آؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۲۔ مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں۔ تو تم ان سے بچو شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔المائدۃ ۵:۹۰۔

۳۔ اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۳۔

۴۔ تو کہہ: کیا ہم اللہ کے سوا اسے پکاریں جو ہمارا بھلا برا کچھ نہ کر سکے۔ اور اللہ سے ہدایت پا کر کیا ہم الٹے پھر جائیں، اس کی مانند جسے شیطانوں نے جنگل میں بہکا کر حیران کر دیا ہے۔ اس کے دوست راہِ راست پر بلاتے ہیں کہ ہماری طرف آ۔ تو کہہ: جو اللہ کی ہدایت ہے، وہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم رب العالمین کی مانیں۔

۔الانعام ۶: ۷۱۔

۵۔ اللہ نے آٹھ جوڑے مقرر کئے ہیں۔ بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو تو اہلِ مکہ سے پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ۔ یا جو ان مادینوں کے پیٹ اندر لیے ہوئے ہیں۔ مجھے علم کے ساتھ خبر دو، اگر تم سچے ہو۔ اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ تو پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا جو ان مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔ یا تم حاضر تھے جب تمہیں اللہ نے یہ حکم دیا تھا۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے۔

۔الانعام ۶: ۱۴۳، ۱۴۴۔

۳۔ نظرِ بد کا خوف

۶۔ اور کہا اے بیٹو! تم مصر میں سب ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا۔ اور متفرق دروازوں سے جانا۔ (کہ کہیں تمہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے) اور میں تمہیں اللہ سے کسی بات میں بچا نہیں سکتا۔ حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

۔یوسف ۱۲: ۶۷۔

۳۔ نحوست و نامبارکی

۷۔ اور اگر ان پر کوئی برائی آتی تھی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی شامت جتلاتے تھے۔ سن لے ان کی شومی اللہ کے پاس سے ہے۔ مگر اکثر شخص نہیں جانتے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۱۔

۸۔ بولے ہم نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس قدم دیکھا۔ کہا تمہاری نحوست

۴۔ قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۵۔ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

۶۔ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

۷۔ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۸۔ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

اللہ کے پاس ہے۔ بلکہ تم آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو۔

۔النمل ۲۷:۴۷۔

۹۔ وہ بولے: ہم نے تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کردیں گے۔

۔یٰس ۳۶:۱۸۔

۱۰۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔

۔یٰس ۳۶:۱۹۔

۴۔ جھوٹے معبودوں کا ڈراوا

۱۱۔ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے معبودانِ غیراللہ سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں۔

۔الزمر ۳۹:۳۶۔

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝

۹۔ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

۱۰۔ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ

۱۱۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۚ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

جادو

۱۔ جادو اللہ کے حکم کے بغیر کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا

۱۔ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے۔ اور وہ چیز جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اتری تھی، وہ دونوں انہیں سکھلاتے تھے۔ کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ ہو۔ پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے تھے، جس سے کسی مرد اور اس کی عورت میں جدائی ڈالیں۔ مگر وہ اس (عمل) سے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۲۔

۱۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

۲۔ جادو میں نہ نفع نہ ضرر

۲۔ اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں جس میں ان کا نقصان ہے نہ نفع۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۲۔

۲۔ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ

۳۔ جادوگر نامراد

۳۔ اور نہیں پاتے فلاح جادوگر۔

۔یونس ۱۰:۷۷۔

۳۔ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝

۴۔ پھر تب ہی ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو سے موسیٰ کے خیال میں دوڑتی ظاہر ہوئیں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۶۔

۴۔ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝

۵۔ جو انہوں نے کیا، وہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جہاں جادوگر آتا ہے نامراد رہتا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۹۔

۵۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

۶۔ اور گرہوں پر پھونک مارنے والی عورتوں سے۔

۔الفلق ۱۱۳:۴۔

۶۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝

۴۔ ایامِ نحس

۷۔پس ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۱۶۔

۸۔ہم نے ان پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست کسی طرح نہ ٹلی، سناٹے کی آندھی بھیجی۔

۔القمر ۵۴:۱۹۔

۵۔ چشم زخم

۹۔اور کافر تو اس فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ اپنی نظروں سے تجھے ڈگائیں جب کہ وہ قرآن سنتے اور کہتے ہیں کہ وہ تو دیوانہ ہے۔

۔القلم ۶۸:۵۱۔

مہمان

۱۔ مہمان کے لیے تازہ کباب

۱۔اور ہمارے رسول (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت دینے آئے۔ بولے: سلام۔ ابراہیم نے جواب دیا: سلام پھر دیر تک کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۔ہود ۱۱:۶۹۔

۲۔بھلا تیرے پاس ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کی حکایت بھی پہنچی ہے۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو بولے کہ سلام۔ وہ بولا سلام۔ یہ اجنبی لوگ ہیں۔ پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۔الذٰریٰت ۵۱:۲۴-۲۶۔

۲۔ کھلانے میں تکلف

۳۔پھر ان کے پاس رکھ دیا۔ کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟

۔الذٰریٰت ۵۱:۲۷۔

۷۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۸۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ

۹۔ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ

۱۔ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ

۲۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ

۳۔ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ

۴۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي

۵۔ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ

۶۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

۳۔ اس کی آبرو کا پاس

۴۔پھر اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔

۔ہود ۱۱:۷۸۔

۵۔اور اہل شہر خوشیاں کرتے آئے۔ بولا یہ میرے مہمان ہیں۔ سو مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور میری آبرو نہ کھوؤ۔

۔الحجر ۱۵:۶۷-۶۹۔

۴۔ مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار

۶۔اور اسے پھسلا کر اس کے مہمان اڑانے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں بند کردیں۔

۔القمر ۵۴:۳۷۔

۵۔ ہدیہ

۱۔ اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں اور پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے۔ بلکہ اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش رہو۔

۔النمل ۲۷: ۳۵۔۳۶۔

چور کو قید

۱۔ چوری کی سزا

۱۔ بولے: اللہ کی قسم! تم جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور ہم کبھی چور نہ تھے۔ وہ بولے: اگر تم جھوٹے نکلے تو چور کی کیا سزا ہے؟ کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے سے نکلے وہی اس کا بدلہ ہے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۷۳۔۷۵۔

۲۔ حبسِ بے جا

۲۔ کہا اللہ کی پناہ کہ سوائے اس کے جس کے پاس سے ہم نے اپنا مال پایا ہے اور کسی کو پکڑیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم بے انصاف ہوں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۷۹۔

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

۱۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان کو توفیق دے گا۔

۔النساء ۴: ۳۵۔

۲۔ جو تم میں دو معتبر شخص تجویز کریں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۵۔

۱۔ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

۱۔ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

۲۔ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّا إِذًا لَّظَالِمُونَ ﴿٧٩﴾

۱۔ إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ

۲۔ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ

۳۔ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ

۱۔ کورٹ آف وارڈ

۳۔ بے وقوفوں کو وہ اموال جو اللہ نے تمہاری معیشت ٹھہرائی ہے، نہ دے دو۔

۔النساء ۴: ۵۔

اپنی حفاظت

۱۔ اپنی حفاظت کرو

۱۔ مومنو! تم اپنی جانوں کا فکر کرو۔ جب تم نے ہدایت پالی تو گمراہ شخص تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۵۔

۲۔ مومنو! تم اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس

کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس آگ پر زور آور، سنگ دل فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم کرتا ہے وہ اس کے اس حکم میں نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم پاتے ہیں، وہ بجا لاتے ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۶۔

۲۔ خودکشی مت کرو

۳۔ اور آپ اپنے تئیں ہلاک نہ کرو۔

۔النساء ۴:۲۹۔

۴۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۵۔

۳۔ اللہ آسانی چاہتا ہے

۵۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۵۔

۶۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا رہے گا، وہ اس کے کام میں آسانی کرے گا۔

۔الطلاق ۶۵:۴۔

۷۔ اللہ کسی کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس نے اسے دیا ہے۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کرے گا۔

۔الطلاق ۶۵:۷۔

۸۔ پس بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

۔الانشراح ۹۴:۵-۶۔

مال

۱۔ مال کو فضل کہا گیا

۱۔ اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم (حج میں) اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۸۔

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝

۳۔ وَلَا تَقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ

۴۔ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

۵۔ يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

۶۔ وَمَن يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝

۷۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَآ ءَاتَىٰهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝

۸۔ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

۲۔ الشَّيْطَٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا

۳۔ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

۴۔ فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوٓءٌ

۵۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَآ ءَاتَىٰهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِۦ هُوَ خَيْرًا لَّهُم

۶۔ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِن فَضْلِهِۦٓ

۲۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۸۔

۳۔ وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۷۱۔

۴۔ پس وہ اللہ کے فضل اور نعمت کے ساتھ واپس آئے اور انہیں کسی طرح برائی نہ پہنچی۔

۔آل عمران ۳:۱۷۴۔

۵۔ اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں وہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۸۰۔

۶۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

۔النساء ۴:۳۲۔

۷۔ وہ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے، چھپاتے ہیں۔

۔النساء ۴:۳۷۔

۸۔ کیا لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے۔

۔النساء ۴:۵۴۔

۹۔ کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۱۰۔ اور اگر محتاجی سے ڈرو تو اللہ اگر چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔

۔التوبۃ ۹:۲۸۔

۱۱۔ اور کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کا رسول اپنی مہر سے پھر بھی کچھ دے گا۔

۔التوبۃ ۹:۵۹۔

۱۲۔ کہ اللہ اور ان کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے آسودہ کر دیا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۷۴۔

۱۳۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے (مال) دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار رہوں گے۔

۔التوبۃ ۹:۷۵۔

۱۴۔ پس جب اس نے اپنے فضل سے انہیں عطا فرمایا تو اس میں بخیلی کرنے لگے۔

۔التوبۃ ۹:۷۶۔

۱۵۔ کہ فضل اس کا تلاش کرو۔

۔النحل ۱۶:۱۴ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۶ و القصص ۲۸:۷۳ و الروم ۳۰:۴۶ و فاطر ۳۵:۱۲ و الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۱۶۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل

۷۔ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

۸۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

۹۔ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

۱۰۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ

۱۱۔ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ

۱۲۔ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

۱۳۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

۱۴۔ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ

۱۵۔ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

۱۶۔ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

۱۷۔ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

۱۸۔ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

۱۹۔ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

۲۰۔ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

(روزی) تلاش کرو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۲۔

۱۷۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے تونگر کر دے گا۔

۔النور ۲۴:۳۲۔

۱۸۔ اور چاہیے کہ وہ لوگ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے پرہیزگار رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں تونگر کر دے۔

۔النور ۲۴:۳۳۔

۱۹۔ وہ ان محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۸۔

۲۰۔ تو زمین میں متفرق ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۔الجمعۃ ۶۲:۱۰۔

۲۱۔ اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے زمین میں پھریں گے۔

۔ المزمل ۷۳: ۲۰۔

۲۲۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پکڑے اور وہ کچھ مال چھوڑے تو اپنے والدین اور ناتے داروں کے لیے حسب دستور وصیت کر کے مرے

۔ البقرۃ ۲: ۱۸۰۔

۲۔ مال کو خیر کہا گیا

۲۳۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ کہہ جو مال خرچ کرو وہ والدین اور ناتے داروں اور یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۱۵۔

۲۴۔ تمہاری جانوں کے لیے بہتر ہے جو خرچ تم کرو گے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۲۱۔ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ ۨالْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

۲۳۔ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ

۲۴۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ

۲۵۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

۲۶۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

۲۷۔ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ

۲۸۔ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝

۲۹۔ اَشِحَّةً عَلَي الْخَيْرِ ۭ

۳۰۔ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ

۳۱۔ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

۳۲۔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ۝

۳۳۔ وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

۳۴۔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝

۲۵۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا ملے گا۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۲۶۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے اللہ کو معلوم ہے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۷۳۔

۲۷۔ تو میں بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔

۔ الاعراف ۷: ۱۸۸۔

۲۸۔ بولا: اے رب میرے! جو بھلائی تو نے میری طرف نازل کی ہے، میں اُس کا محتاج ہوں۔

۔ القصص ۲۸: ۲۴۔

۲۹۔ تو مال غنیمت پر بخیلی کرتے ہوئے۔

۔ الاحزاب ۳۳: ۱۹۔

۳۰۔ اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصے میں لوٹا دیا۔ ان کے ہاتھ کچھ مال نہ آیا۔

۔ الاحزاب ۳۳: ۲۵۔

۳۱۔ میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔

۔ صٓ ۳۸: ۳۲۔

۳۲۔ نیکی سے روکنے والے، حد سے باہر نکل جانے والے، شک لانے والے کو۔

۔ قٓ ۵۰: ۲۵۔

۳۳۔ اور خرچ کرو تمہارے لیے اچھا ہے۔

۔ التغابن ۶۴: ۱۶۔

۳۴۔ بھلے کاموں سے روکتا ہے، حد سے باہر نکلا ہوا گنہگار ہے۔

۔ القلم ۶۸: ۱۲۔

۳۔ مال کو رحمت کہا گیا

۳۵۔ تو کہہ: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند ہی رکھتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۰۰:۱۷۔

۳۶۔ تمہارا رب اپنی رحمت تم پر پھیلا دے گا۔

۔الکہف ۱۶:۱۸۔

۳۷۔ اور وہ اپنا خزانہ تیرے رب کی رحمت سے نکالیں۔

۔الکہف ۸۲:۱۸۔

۴۔ مال کو رزقِ حسن کہا گیا

۳۸۔ اور اس نے مجھے اپنی نیک روزی دی ہے۔

۔ہود ۸۸:۱۱۔

۳۹۔ اور جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی دی، پس وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہیں۔

۔النحل ۷۵:۱۶۔

۴۰۔ اور کسی قدر خوف اور بھوک اور جانوں اور مالوں اور میووں کے نقصان سے ہم تم کو آزمائیں گے۔ اور بشارت دے ان صابروں کو۔

۔البقرۃ ۱۵۵:۲۔

۴۱۔ جانوں اور مالوں سے البتہ آزمائیں گے ہم تم کو۔

۔آلِ عمران ۱۸۶:۳۔

۴۲۔ اور اگر چاہتا اللہ تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ وہ تم کو اپنے دیے ہوئے پر آزماتا ہے۔ پس تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

۔المائدۃ ۴۸:۵۔

۳۵۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ

۳۶۔ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

۳۷۔ وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

۳۸۔ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا

۳۹۔ وَمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا هَلْ يَسْتَوٗنَ

۴۰۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ

۴۱۔ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

۴۲۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ

۴۳۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

۴۴۔ اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

۴۵۔ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا

۴۶۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

۴۷۔ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ

۴۳۔ اور اس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا، اور بعض کے درجے بعض پر بلند کیے تاکہ اپنے دیے ہوئے میں تمہیں آزمائے۔

۔الانعام ۱۶۵:۶۔

۴۴۔ بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔

۔الانفال ۲۸:۸ و التغابن ۱۵:۶۴۔

۴۵۔ مال اور اولاد سے تمہیں مدد دی اور تمہارا لشکر بڑھایا۔

۔بنی اسرائیل ۶:۱۷۔

۴۶۔ مال اور بیٹے حیاتِ دنیا کی زینت ہیں۔

۔الکہف ۴۶:۱۸۔

۴۷۔ پھر ہم نے ان (مصریوں) کو باغوں اور چشموں سے باہر نکالا اور خزانوں اور عمدہ مقام سے۔ اسی طرح ہم نے بنی اسرائیل کو اس

کا وارث بنایا

-الشعراء ۲۶:۵۷-۵۹-

۴۸-اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زورآور جماعت اس کی کنجیاں اٹھاتے تھک جاتی تھی۔

-القصص ۲۸:۷۶-

۴۹-جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں کام میں لگا رکھا۔ تو ہمارے لیے اللہ سے بخشش مانگ۔

-الفتح ۴۸:۱۱-

۵۰-تو پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی اور ایک قریب کی فتح ان کو انعام میں دی اور بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

-الفتح ۴۸:۱۸-۱۹-

۵۱-اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے کہ تم ان کو لوگے۔ پھر اس نے یہ غنیمت تم کو جلدی دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہاری طرف سے روکے۔

-الفتح ۴۸:۲۰-

۵۲-پس انسان کو یہ حال ہے کہ جب اس کو اس کا رب آزماتا اور عزت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے بزرگی دی۔

-الفجر ۸۹:۱۵-

۵۳-اور مال اور بیٹوں میں تمہیں بڑھائے گا۔

-نوح ۷۱:۱۲-

۵۴-اور تم مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹:۲۰-

۵۵-اور تجھے محتاج پایا پھر تو نگر کیا۔

-الضحیٰ ۹۳:۸-

كَذٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنٰهَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۝

۴۸-وَآتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَآ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوٓأُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ

۴۹-سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ أَمْوٰلُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

۵۰-فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثٰبَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

۵۱-وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

۵۲-فَأَمَّا الْإِنْسٰنُ إِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَكْرَمَنِ ۝

۵۳-وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوٰلٍ وَبَنِينَ

۵۴-وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

۵۵-وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنٰى ۝

۵۶-وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝

۱-لَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ۝

۲-قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ۝

۵۶-اور وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے۔

-العٰدیٰت ۱۰۰:۸-

جمع، مال

۱- اللہ کی رحمت مال سے بہتر

۱-تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس سے بہتر ہے جو تم دنیا میں جمع کرتے ہو۔

-آل عمران ۳:۱۵۷-

۲-تو کہہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہر ہے۔ پس چاہیے کہ وہ اس سے خوش ہوں۔ وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۵۸-

۳۔ اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۴۔ وہ آگ اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا، پکارتی ہے اور جس نے مال جمع کر کے سنگوار کھا (اس کو بھی)۔

۔المعارج ۷۰:۱۷۔۱۸۔

۲۔ کثرتِ مال موجب غفلت

۵۔ بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲:۱۔۲۔

۳۔ مال کی بابت قیامت کو پرسش

۶۔ پھر اس دن تم سے ضرور نعمت کی باز پرس ہوگی۔

۔التکاثر ۱۰۲:۸۔

۴۔ جمع مال کرنے والے کے لیے خرابی

۷۔ ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے، جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

۔الھمزۃ ۱۰۴:۱۔۳۔

۳۔ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾

۴۔ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾

۵۔ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾

۶۔ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

۷۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿٢﴾ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ﴿٣﴾

سرمایہ داری

۱۔ عورتوں اور اولاد اور سونے چاندی کے بڑے ڈھیروں اور پالتو گھوڑوں اور چوپایوں اور کھیتی کے مزوں کی محبت پر آدمی رجھائے گئے ہیں۔ یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے اور اچھا ٹھکانا خدا کے پاس ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۔

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ﴿١٤﴾

۲۔ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ ۚ

۳۔ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾

۴۔ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۲۔ اور جو کچھ اللہ نے ان کے اموال میں اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا ہے، تو تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ بستیوں کے اموال میں سے جو کچھ اللہ اپنے رسول کو ہاتھ لگوائے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے تاکہ وہ مال انہیں کے درمیان پھرتا نہ رہے جو تم میں مال دار ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۷۔

۳۔ کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا۔

۔البلد ۹۰:۵۔۶۔

۲۔ مال جمع کر کر کے رکھنے والوں کا انجام

۴۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی

راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذاب دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

-التوبۃ ۹:۳۴۔

۵۔وہ آگ ہر اس آدمی کو کھینچ بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور مال جمع کر کے بیٹت رکھا۔

-المعارج ۷۰:۱۷-۱۸۔

۶۔ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی تباہی ہے۔جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

-الھمزۃ ۱۰۴:۱-۲۔

عمارات

۱۔کہ نرم زمین میں محل بناتے اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔

-الاعراف ۷:۷۴۔

۲۔اور پہاڑوں میں خاطر جمعی سے گھر تراشتے تھے۔

-الحجر ۱۵:۸۲۔

۳۔اور تم پہاڑوں میں تکلف سے گھر تراشتے تھے۔

-الشعراء ۲۶:۱۴۹۔

۴۔کیا تم ہر ایک ٹیلے پر کھیلنے کو ایک نشان بناتے ہو اور ایسے استوار محل بناتے ہو کہ گویا تم ہمیشہ رہو گے۔

-الشعراء ۲۶:۱۲۸-۱۲۹۔

تجارت

۱۔ مختلف ہدایات

۱۔تم پر اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ تم (حج میں) معاش

فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

۵۔تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾

۶۔وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿٢﴾

۱۔تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا

۲۔وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

۳۔وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾

۴۔أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

۱۔لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

۲۔وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

۳۔ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا

۴۔وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

(تجارت) کی تلاش کرو۔جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۹۸۔

۲۔اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۷۵۔

۳۔یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک بہت ہی منصفانہ ہے اور گواہی کے لیے بھی بہت پختہ ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔مگر یہ کہ سودا دست بدست ہو۔جس کو باہم لیتے دیتے ہو، تو اس کے نہ لکھنے پر تم پر کوئی الزام نہیں۔

-البقرۃ ۲:۲۸۲۔

۴۔اور (بے حرمتی نہ کرو) ان کی جو بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں۔اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

-المائدۃ ۵:۲۔

۵۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ

۶۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰي يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ

۷۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ

۸۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

۹۔ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۱۱۔ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ

۱۲۔ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ

۱۳۔ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ

۵۔ اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کے لیے جگہ دی اور ہم نے تمہارے لیے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا۔

۔الاعراف ۷:۱۰۔

۶۔ کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بی بیاں اور تمہارا کنبہ اور مال جو تم نے کمایا ہے اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں، تو منتظر رہو۔ یہاں تک کہ اللہ کو جو کچھ کرنا ہے وہ لا موجود کرے۔

۔التوبۃ ۹:۲۴۔

۷۔ اور تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

۔التوبۃ ۹:۲۸۔

۸۔ اور ان منافقین میں سے بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ سے عہد کرتے ہیں اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو بہت سا مال عطا فرمائے تو ہم خوب خیرات کریں اور خوب نیک کام کریں۔ مگر جب اس نے اپنے فضل سے انہیں مال عطا فرمایا تو وہ اس میں بخل اور روگردانی کرنے لگے۔

۔التوبۃ ۹:۷۵-۷۶۔

۹۔ اور ہم نے تمہارے لیے وہاں معاش کے سامان بنا دیے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دے سکتے۔

۔الحجر ۱۵:۲۰۔

۱۰۔ وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو، جو تم پہنتے ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس کے پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تا کہ تم اللہ کی روزی تلاش کرو اور شکر ادا کرو۔

۔النحل ۱۶:۱۴۔

۱۱۔ اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تا کہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۲۔

۱۲۔ تمہارا رب جو تمہارے لیے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تا کہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۶۔

۱۳۔ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے کہ تیرے پاس پیدل آئیں اور ہر ایک لاغر شتر پر سوار ہو کر ہر ایک دور کی راہ سے چلے آئیں کہ

اپنے منافع کے لیے وقت پر آموجود ہوں۔

۔الحج ۲۲: ۲۷۔۲۸۔

۱۴۔اور جس نے میری اس نصیحت سے منہ موڑا۔ پس اس کے لیے تنگی معاش ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۴۔

۱۵۔اور اگر وہ نادار اور مفلس ہوں گے۔ (تو) اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا۔

۔النور ۲۴: ۳۲۔

۱۶۔اور ایسے لوگوں کو جن کو نکاح کا مقدور نہیں، چاہیے کہ اپنے نفس پر ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

۔النور ۲۴: ۳۳۔

۱۷۔اور جو لوگ تمہارے ہاتھ کے مال (باندی غلاموں) میں کچھ دے کر اپنی آزادی کی تحریر چاہتے ہیں، ان کو آزادی کی تحریر لکھ دو اگر تم ان میں کچھ بھلائی معلوم کرو۔ اور اللہ کے مال سے جو اس نے تمہیں دیا ہے انہیں دے دو۔

۔النور ۲۴: ۳۳۔

۱۸۔اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سازوسامان پر نازاں تھیں۔

۔القصص ۲۸: ۵۸۔

۱۹۔اور اس نے اپنی رحمت سے رات اور دن بنایا۔ تاکہ تم رات کو آرام کرو اور دن کو اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔القصص ۲۸: ۷۳۔

۲۰۔اور تمہارا رات کو اور دن کو لیٹنا اور سونا اور اس کا (رزق) تلاش کرنا، اس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے۔

۔الروم ۳۰: ۲۳۔

فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ

۱۴۔ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝

۱۵۔ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۶۔ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

۱۷۔ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ

۱۸۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا

۱۹۔ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۲۰۔ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ

۲۱۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۲۲۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ۝ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

۲۱۔اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔الروم ۳۰: ۴۶۔

۲۔ داؤد علیہ السلام کی زرہ سازی

۲۲۔اور ہم نے اپنی طرف سے داؤد کو فضیلت دی۔ (حکم دیا) کہ اے پہاڑو! اس کے ساتھ ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور پرندوں کو بھی حکم دیا اور اس کے لیے لوہا نرم کر دیا۔ (اور یہ حکم دیا) کہ تم پوری زرہیں بناؤ۔ اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیکی کیا کرو۔

۔سبا ۳۴: ۱۰۔۱۱۔

۳۔ تانبا پگھلانے کا کام

۲۳۔ اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہا یا۔ اور جنات میں بعضے وہ تھے جو اپنے رب کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۴۔ موتیوں کی تجارت

۲۴۔ اور تم (موتیوں کے) زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور کشتیوں کو اس میں پانی چیرتے ہوئے دیکھتا ہے تاکہ اس کی (دی ہوئی) روزی ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔فاطر ۳۵:۱۲۔

۵۔ معیشت کے مختلف درجات

۲۵۔ کیا وہ اللہ کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان میں دنیوی زندگی میں روزی تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۲۶۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۶۔ اذانِ جمعہ کے بعد نماز تک خرید و فروخت بند

۲۷۔ جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف فوراً چل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو۔ ... پس جب نماز ادا کی جا چکے تو اس وقت (بے شک) زمین پر چلو پھرو اور اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کے متلاشی رہو۔

۲۳۔ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ

۲۴۔ وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۲۵۔ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ

۲۶۔ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۲۷۔ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ...... فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ

۲۸۔ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ

۲۹۔ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝

۳۰۔ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝

۔الجمعۃ ۶۲:۹-۱۰۔

۲۸۔ اس کو علم ہے کہ تم میں سے بعض آدمی بیمار ہوں گے اور بعضے تلاشِ معاش کے لیے ملک میں سفر کریں گے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۹۔ اور ہم نے دن معاش (کے لیے) بنایا۔

۔النبا ۷۸:۱۱۔

۳۰۔ اور اس نے تجھے نادار پایا سو مالدار بنا دیا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۸۔

انما الاعمال بالنیات

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

۱۔ لغو قسموں پر مواخذہ نہیں

۱۔ وہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن جو کچھ تمہارے دل کماتے ہیں ان پر تمہیں پکڑے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۵۔

۲۔ اللہ تم کو تمہاری بے فائدہ قسموں پر نہ پکڑے گا۔ لیکن تم کو تمہاری پکی قسموں پر پکڑے گا۔

۔المائدۃ ۵: ۸۹۔

۳۔ اور جس بات میں تم چوک جاؤ اس میں تم پر گناہ نہیں۔ لیکن گناہ وہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۔

۱۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ

۲۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ

۳۔ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ

ریاضت و مجاہدۂ نفس

۱۔ ریاضت و عبادت

۱۔ اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں، ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھائیں گے اور بے شک اللہ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۹۔

۲۔ بے شک رات کو اٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت سخت ہے۔ اور بات کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔

۔المزمل ۷۳: ۶۔

۳۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتا رہ اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہ۔

۔المزمل ۷۳: ۸۔

۴۔ پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر اور جو کچھ مانگنا ہو اس میں اپنے رب کی طرف توجہ رکھ۔

۔الانشراح ۹۴: ۷۔۸۔

۲۔ اطمینانِ قلب

۵۔ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں۔ سن لو! اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۸۔۲۹۔

۱۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ

۲۔ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْـاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا

۳۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا

۴۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ

۵۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۭ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ

گالی

۱۔ کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو

۱۔ اور تم مسلمان اُن کے معبودوں کو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں برا نہ کہو کہ وہ سرکشی سے بے سمجھے اللہ کو برا کہیں گے۔

۔الانعام ۶: ۱۰۸۔

۱۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

سب گناہ معاف

۱۔ اللہ سب گناہ معاف کر دے گا

۱۔تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی سارے گناہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۳۔

استطاعت

۱۔ تعمیلِ احکام بقدرِ استطاعت

۱۔پس جہاں تک تم سے ہو سکے، اللہ سے ڈرو اور سنو اور خرچ کرو۔ یہ تمہارے لیے اچھا ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۱۶۔

شعائرِ دین

۱۔ طوافِ صفا و مروہ

۱۔بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں ہیں تو جو کوئی خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس کو ان دونوں کا طواف کرنا گناہ نہیں اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے اللہ اس کا قدردان اور دانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۸۔

۲۔ وقوفِ عرفات

۲۔پھر جب تم میدانِ عرفات سے واپس ہو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تم کو ہدایت کی ہے اور بے شک اس سے پہلے تم گمراہ تھے۔ پھر تم طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں اور اللہ سے گناہ بخشواؤ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۸۔۲۰۰۔

۳۔ دیگر شعائر

۳۔مومنو! اللہ کی نشانیوں اور ماہِ حرام اور قربانی اور گلے میں ہار پہنے ہوئے قربانی کے جانوروں اور بیت الحرام کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ کعبہ کے آنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔ اور جب تم احرام سے نکلو تو شکار کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۲۔

۴۔کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ حرام کا آباد رکھنا اس شخص کے برابر سمجھ لیا جو اللہ اور آخری دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں

۱۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

۱۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

۱۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

۲۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا ھَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ

۴۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

جہاد کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹:۱۹۔

الْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

۴۔ رسوم

۵۔ اور جس نے اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کی۔ پس یہ تعظیم دلی پرہیزگاری سے ہے۔

۔الحج ۲۲:۳۲۔

۵۔ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ

۶۔ اور بدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے آداب مقرر کیے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والوں فقیروں کو کھلاؤ۔ یوں ہم نے وہ تمہارے قابو میں کیے تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۳۶-۳۷۔

۶۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ

قربانی

۱۔ قربانی کھاؤ اور کھلاؤ

۱۔ اور ایام معلومہ میں مویشی چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دیے ہیں، اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲:۲۸۔

۱۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

۲۔ اور جو کوئی حرمات اللہ کی تعظیم کرے، پس وہ اس کے لیے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

۔الحج ۲۲:۳۰۔

۲۔ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ

۳۔ اور بدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲:۳۶۔

۳۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ

۲۔ نمازِ عید الضحیٰ اور قربانی کا حکم

۴۔ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۔الکوثر ۱۰۸:۲۔

۴۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

۳۔ قربانی کا گوشت اور خون اللہ کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے اور تکبیریں کہنے کا حکم

۵۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کو تمہارا تقویٰ

۵۔ لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ

پہنچتا ہے۔ یوں انہیں تمہارے بس میں کیا تاکہ تم اس بات پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت کی، اللہ کی بڑائی کرو اور نیکوں کو بشارت دو۔

۔الحج ۲۲: ۳۷۔

صدقہ وخیرات

۱۔ مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ وخیرات کے باب میں

۱۔ ان کی مثال جو فی سبیل اللہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس دانہ کی مثال ہے، جس سے سات بالیں اگیں اور ہر بال میں سو دانے ہوئے اور اللہ جس کے لیے چاہے بڑھاتا ہے اور اللہ وسعت والا، سننے والا ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ ایذا دیتے ہیں، انہیں کے لیے ان کے رب کے پاس بدلہ ہے۔ نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات بولنا اور درگزر کرنا، اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا ہو اور اللہ بے پرواہ، بردبار ہے۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ بس اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلادھار پانی برسے اور وہ اُس کو صاف کردے۔ (اہلِ ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ منکروں کو ہدایت

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۱۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ

نہیں کرتا۔ ان کی مثال جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور اپنے دلی اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ایسی ہے جیسے کسی بلندی پر ایک باغ ہو اور اس پر موسلادھار مینہ برسے۔ پھر وہ اپنے پھل دوچند لائے۔ اور اگر موسلادھار مینہ نہ برسے تو اوس ہی کافی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا باغ ہو، جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور وہاں اس کے لیے ہر طرح کا میوہ ہو اور وہ شخص بڑھا ہوجائے اور اس کی اولاد صغیر ہو۔ پھر اس باغ پر بگولا آئے جس میں آگ ہو اور وہ اس باغ کو جلادے۔ یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سوچو۔ مومنو! اپنی کمائی کی اچھی چیزوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے

نکالی ہیں، خرچ کرو۔ اور ناکارہ چیزوں پر نیت نہ
دھرو کہ اس میں سے خرچ کرنے لگو۔ حالانکہ تم خود
اسے لینا نہیں چاہتے۔ مگر جب کہ اس میں چشم پوشی
کرو اور جان لو کہ اللہ بے پروا اور قابلِ تعریف
ہے۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں
بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی طرف
سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور اللہ
صاحبِ وسعت اور جاننے والا ہے۔ جسے چاہے
حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے بڑی خوبی
ملی۔ اور نصیحت صرف وہی قبول کرتے ہیں جو عقل
مند ہیں۔ اور تم جو خیرات دیتے ہو یا نذر مانتے ہو
اسے اللہ جانتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی
مددگار نہیں ہے۔ اگر تم خیرات کو ظاہر کرکے دو تو
اچھی بات ہے۔ اور اگر اسے چھپا ؤ اور فقیروں کو
دو، وہ تمہارے لیے اور بھی بہتر ہے۔ اور اس سے
تمہارے بعضے گناہ دور ہو جائیں گے اور اللہ
تمہارے کاموں سے واقف ہے۔ ان کی ہدایت
تیرا ذمہ نہیں۔ لیکن جس کو اللہ چاہتا ہے ہدایت کرتا
ہے اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہارے اپنے ہی
فائدہ کے لیے ہے۔ اور تم کو فقط اللہ ہی کی ذات کی
طلب میں خرچ کرنا چاہیے۔ اور جو مال تم خرچ
کرو گے تم کو وہ پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہو گا۔
خیرات اُن محتاجوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں
رکے پڑے ہیں، زمین پر چل پھر نہیں سکتے۔ بے
خبر آدمی ان کو عدمِ سوال کی وجہ سے غنی گمان کرتے
ہیں۔ تو ان کو ان کے چہرے سے پہچانے گا۔ وہ
آدمیوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور جو مال تم

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ
مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ
يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ
يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ۝ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا ھِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْھَا
وَتُؤْتُوْھَا الْفُقَرَاۗءَ فَھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكَ ھُدٰىھُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ لِلْفُقَرَاۗءِ الَّذِيْنَ
اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُھُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَاۗءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُھُمْ بِسِيْمٰھُمْ ۚ لَا يَسْــَٔـلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ بِالَّيْلِ
وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ

خرچ کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے۔ جو لوگ رات کو اور دن
کو اپنے اموال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، ان کو ان
کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ انہیں کچھ خوف ہوگا
اور نہ غمگین ہوں گے۔ سود خور آدمی قیامت کے دن اس
طرح اٹھیں گے جیسے وہ اٹھتا ہے جسے جن نے چھوٹ کے خبطی بنا
دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ بیع بھی تو سود ہی جیسی چیز
ہے۔ حالانکہ بیع کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔
پھر جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی۔ اور (سود
کھانے سے) باز آیا، تو جو کچھ پہلے سے چکا ہے وہ اس کا ہوا
اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔ تو جو کوئی پھر لے تو ایسے ہی
لوگ دوزخی ہیں۔ اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔
اور اللہ کسی ناشکر، گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے

اور نیک کام کیے اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی، انہیں ان کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مومنو! اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو۔ اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے اور اگر کوئی شخص تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے۔ اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر سمجھ دار ہو اور اس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ کی طرف واپس جاؤ گے۔ پھر ہر کسی کو اس کی کمائی کا بدلہ ملے گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۱-۲۸۱۔

يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۣ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۲۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ڛ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

۳۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَالْكٰظِمِيْنَ

۲۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو تم بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے اور جو تم خرچ کرتے ہو وہ اللہ کو معلوم ہے۔

۔آل عمران ۳: ۹۲۔

۳۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس کی جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں سے خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ

نیکیوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۳۔۱۳۴۔

۴۔اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، وہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ ان کے حق میں برائی ہے جس میں وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور زمین و آسمان کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۰۔

۲۔ اکل مال باطل برضامندی

۵۔مومنو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ لیکن آپس کی رضامندی کی تجارت ہو تو مضائقہ نہیں۔

۔النساء ۴: ۲۹۔

۶۔اللہ کسی اترانے والے اور بڑائی کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۔النساء ۴: ۳۶۔

۷۔وہ جو بخل کرتے اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا، اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴: ۳۷۔

۸۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۱۔

الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

۴۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ

۶۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا

۷۔ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا

۸۔ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

۹۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

۱۱۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

۹۔اور ان کے مال میں سے زکوٰۃ لے تاکہ تو انہیں پاک وصاف کرے اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

۔التوبہ ۹: ۱۰۳۔

۱۰۔مسلمانوں سے ان کی جانیں اور مال اللہ نے بعوض بہشت خرید کر لیے ہیں۔

۔التوبہ ۹: ۱۱۱۔

۱۱۔ اور جو اپنے رب کی رضامندی کے طالب ہو کر صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے پوشیدہ اور علانیہ

خرچ کرتے رہیں اور بدیوں کو نیکیاں کرکے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۲۔

۱۲۔ میرے ایمان دار بندوں سے کہہ نماز پڑھیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتے رہیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں خرید و فروخت اور دوستی نہ چلے گی۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۱۔

۱۳۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۶۰۔

۱۴۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۶۱۔

۱۵۔ اور اللہ نے جو تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور جیسے اللہ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے تو بھی نیکی کر اور زمین میں فساد نہ چاہ۔ بے شک اللہ فساد کرنے والے پسند نہیں۔

۔القصص ۲۸: ۷۷۔

۱۶۔ جو شخص ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے، اس سے محبت کرتے ہیں اور جو مال مہاجرین کو ملا ہے اس سے اپنے دلوں میں دغدغہ نہیں پاتے اگرچہ وہ آپ تنگی میں ہوں۔

۔الحشر ۵۹: ۹۔

۱۷۔ اور جو کوئی نفس کی حرص سے بچایا گیا، تو وہی لوگ

عُقْبَى الدَّارِ ۝

۱۲۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝

۱۳۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝

۱۴۔ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝

۱۵۔ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ

۱۷۔ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۸۔ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۝ اَنْ لَّا

مراد پانے والے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۹، التغابن ۶۴: ۱۶۔

۳۔ باغ والوں کا حصہ

۱۸۔ ہم نے انہیں آزمایا جیسے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب انہوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی اس کا میوہ توڑ لیں گے، اور انشاء اللہ نہیں کہا۔ پھر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور وہ سو رہے تھے۔ پھر وہ باغ کٹی کھیتی کی طرح ہو گیا۔ پھر صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اپنے کھیت میں صبح ہی چلو اگر تم کاٹنے والے ہو۔ پس وہ گئے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج باغ میں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔ اور علی الصباح چلے آپ کو مسکین کے روکنے پر

تو ادر سمجھ کر گئے۔ پھر جب اسے دیکھا تو بولے کہ یقیناً ہم راہ بھول گئے بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی۔ ان کا بچلا بولا: کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ بولے: ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ہی ظالم ہیں۔ پھر بعض بعض کو ملامت کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے۔ بولے: ہم پر افسوس! ہم سرکش تھے۔ شاید ہمارا رب اس باغ سے بہتر باغ ہمیں بدل دے۔ ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہوئے۔ یوں عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔

۔القلم ۶۸: ۱۷۔۳۳۔

مفلس قرض دار کو رعایت

۱۔ مفلس قرض دار کو رعایت

۱۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھ دار ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۸۔۲۸۰۔

مستعار

۱۔ روزمرہ برتنے کی چیز نہ دینے والوں کی تباہی

۱۔ اور برتنے کی چیزیں مانگی نہیں دیتے۔

۔الماعون ۱۰۷: ۷۔

يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ﴿۲۴﴾ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۲۷﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿۲۸﴾ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ﴿۳۰﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ﴿۳۱﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿۳۲﴾ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۷۸﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿۲۷۹﴾ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۸۰﴾

۱۔ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿۷﴾

۱۔ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۴۰﴾

۲۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۰﴾

۳۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۸﴾

خوف ورجا

۱۔ اللہ کے عذاب سے ڈرنے اور اس کی رحمت کی امید رکھنے کے باب میں آیتیں

۱۔ اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

۔البقرۃ ۲: ۴۰۔

۲۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور اس لیے کہ میں اپنا فضل تم پر پورا کروں۔ شاید تم ہدایت پاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۰۔

۳۔ اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۲۸۔

۴۔ اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۰۔

۵۔ اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان دار ہو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۵۔

۶۔ اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑیں تو ان پر ڈریں۔

۔النساء ۴:۹۔

۷۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۸۔ پس (اے یہودیو!) تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں پر نہ لو۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۹۔ اور تاکہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کے پاس واپس آئیں شاید وہ ڈریں۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۲۔

۱۰۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے عذابِ یومِ عظیم کا خوف ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۵۔

۱۱۔ جو کوئی عذابِ آخرت سے ڈرتا ہو، اس کے لیے اس بات میں نشانی ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۰۳۔

۱۲۔ ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی ناامید ہوتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۸۷۔

۱۳۔ اور اپنے رب سے ڈرتے اور برے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۲۱۔

۴۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

۵۔ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۶۔ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ

۷۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ

۸۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

۹۔ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝

۱۰۔ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

۱۱۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ

۱۲۔ اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

۱۳۔ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝

۱۴۔ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝

۱۵۔ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّاۤلُّوْنَ ۝

۱۶۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۱۷۔ فَاِيَّایَ فَارْهَبُوْنِ ۝

۱۸۔ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

۱۴۔ یہ وعدہ اس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے وعید سے ڈرتا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۴۔

۱۵۔ بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

۔الحجر ۱۵:۵۶۔

۱۶۔ اپنے اوپر سے اپنے رب کا خوف رکھتے اور جو حکم پاتے ہیں سو کرتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۵۰۔

۱۷۔ پس مجھ ہی سے ڈرو۔

۔النحل ۱۶:۵۱۔

۱۸۔ تو اللہ نے ان کی کرتوتوں کی وجہ سے ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنایا۔

۔النحل ۱۶:۱۱۲۔

۱۹۔ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝

۱۹۔ اور اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷۔۵۷

۲۰۔ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝

۲۰۔ اور معجزے صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷۔۵۹

۲۱۔ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝

۲۱۔ اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے برائی چھوئے تو نا امید ہو جاتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷۔۸۳

۲۲۔ قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝

۲۲۔ سیدھی کتاب ہے تاکہ وہ اس کی طرف سے ایک سخت آفت سے ڈرائے اور نیک اعمال کی مومنین کو بشارت سنائے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔الکہف ۱۸۔۲۔۳

۲۳۔ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝

۲۳۔ اے میرے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ پر عذاب آ جائے اور پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

۔مریم ۱۹۔۴۵

۲۴۔ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝

۲۴۔ وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہوا اور وہ خود اللہ کے خوف سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱۔۲۸

۲۵۔ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝

۲۵۔ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱۔۴۹

۲۶۔ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا

۲۶۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے ہیں اور ہمیں امید اور ڈر سے پکارتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱۔۹۰

۲۷۔ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝

۲۷۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

۔المومنون ۲۳۔۵۷

۲۸۔ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝

۲۸۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کی طرف جانا ہے۔

۔المومنون ۲۳۔۶۰

۲۹۔ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ ... لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ

۲۹۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔ ... تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین کاموں کا بدلہ دے۔

۔النور ۲۴۔۳۷۔۳۸

۳۰۔ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

۳۰۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے، سو وہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

۔النور ۲۴۔۵۲

۳۱۔پس جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، چاہیے کہ ڈریں کہ ان پر کوئی آفت نہ آجائے یا انہیں دکھ دینے والا عذاب پہنچے۔

۔النور ۲۴:۶۳۔

۳۲۔لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے۔ اور اللہ کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۳۔

۳۳۔ان کی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں۔ خوف اور طمع سے اپنے رب کو پکارتے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے اعمال کے بدلے میں ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۶۔۱۷۔

۳۴۔اے نبی! ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۵۔۴۶۔

۳۵۔تو تو صرف انہی کو ڈراتا ہے جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو کوئی پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے پاک ہوتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۸۔

۳۱۔ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۳﴾

۳۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾

۳۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۴۵﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿۴۶﴾

۳۵۔ إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ

۳۶۔ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿۲۸﴾

۳۷۔ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾

۳۸۔ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۳﴾

۳۶۔اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف عالم لوگ ہی ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

۔فاطر ۳۵:۲۸۔

۳۷۔تو تو اسی کو ڈراتا ہے جو نصیحت کو مانے اور بن دیکھے رحمٰن سے ڈرے۔ پس تو ایسے کو مغفرت اور عزت کے اجر کی بشارت دے۔

۔یٰس ۳۶:۱۱۔

۲۔ سب گناہ معاف

۳۸۔تو کہہ میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔

۔الزمر ۳۹:۱۳۔

۳۹۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

۴۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝

۴۱۔ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝

۴۲۔ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝

۴۳۔ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝

۴۴۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝

۴۵۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

۴۶۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۴۷۔ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝

۴۸۔ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝

۴۹۔ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝

۳۹۔ تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۵۳۔

۴۰۔ اور جو اسے مانتے ہیں وہ اس سے کانپتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ سن لو جو لوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں، وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۸۔

۴۱۔ جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

۔ق ۵۰:۳۳۔

۴۲۔ اور ہم نے وہاں ان کے لیے جو دکھ دینے والے عذاب سے ڈرتے ہیں، ایک نشان چھوڑ رکھا ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱:۳۷۔

۴۳۔ بولے ہم اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچایا۔

۔الطور ۵۲:۲۶-۲۷۔

۴۴۔ اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا، دو باغ ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۶۔

۴۵۔ کیا ایمان والوں کے لیے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے گداز ہوں؟

۔الحدید ۵۷:۱۶۔

۴۶۔ اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے جھک گیا اور پھٹ پڑا ہوتا۔ اور یہ مثالیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں شاید وہ دھیان کریں۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

۴۷۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

۔القیٰمۃ ۷۴:۵۳۔

۴۸۔ ہمیں اپنے رب سے اس دن کا ڈر لگ رہا ہے جب لوگ منہ بنائے اور تیوری چڑھائے ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶:۱۰۔

۴۹۔ اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں کہ تو ڈرے۔

۔النٰزعٰت ۷۹:۱۹۔

۵۰۔ اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا، اس کا ٹھکانا بس جنت ہے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۴۰-۴۱۔

۵۱۔ تو تو صرف اس شخص کو ڈرانے والا ہے جو اس سے ڈرے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۴۵۔

۵۲۔ جو ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔

۔الاعلیٰ ۸۷: ۱۰۔

۵۳۔ ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس رہنے کے باغ ہیں۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

۔البینة ۹۸: ۸۔

انسان کی مجبوری افعال میں

۱۔ انسان کا نفع ونقصان اپنے بس کا نہیں

۱۔ تو کہہ میں اپنی جان کے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو کچھ اللہ چاہے۔ ہر امت کا ایک وقت ہے۔ جب ان کا وقت آتا ہے تو وہ اس سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے۔

۔یونس ۱۰: ۴۹۔

۲۔ تو کہہ میں اپنی جان کے لیے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو چاہے اللہ۔ اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو خود بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔ اور مجھے کوئی برائی نہ

۵۰۔ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝

۵۱۔ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ۝

۵۲۔ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ۝

۵۳۔ جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

۱۔ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝

۲۔ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۔ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

۲۔ وَلَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

۳۔ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو صرف ڈرانے اور خوشی سنانے والا ہوں۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۸۔

اختیاری افعال

۱۔ اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف

۱۔ تو تم اپنی موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

۔البقرة ۲: ۹۴ و الجمعة ۶۲: ۶۔

۲۔ اور وہ موت کی ہرگز آرزو نہ کریں گے بسبب اس کے جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

۔البقرة ۲: ۹۵ و الجمعة ۶۲: ۷۔

۳۔ اور ہم کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے۔

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

- آلِ عمران ۳: ۱۸۱۔۱۸۲۔

۴۔ پس اس وقت کیا ہوگا جب ان کے اعمال کے سبب ان پر مصیبت آئے گی۔ پھر تیری طرف اللہ کی قسمیں کھاتے آئیں گے کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔

- النساء ۴: ۶۲۔

۵۔ اور جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

- الانفال ۸: ۵۰۔۵۱۔

۶۔ اللہ آدمیوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا۔ لیکن آدمی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

- یونس ۱۰: ۴۴۔

۷۔ اور یہ (نزولِ قرآن) اس لیے ہے کہ (مبادا) ان کے بداعمال کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ ان پر کوئی آفت پڑے تو وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ تیری آیتوں کو مانتے اور مومنوں میں ہوتے۔

- القصص ۲۸: ۴۷۔

۸۔ اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کاموں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ہی ناامید ہو جاتے ہیں۔

- الروم ۳۰: ۳۶۔

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿١٨٢﴾

۴۔ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾

۵۔ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾

۶۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾

۷۔ وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

۸۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾

۹۔ وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾

۱۰۔ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

۹۔ اور جو مصیبت تم پر آتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور بہت باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

- الشوریٰ ۴۲: ۳۰۔

۱۰۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ تیرا ذمہ صرف پہنچانا تھا۔ اور جب ہم اپنی طرف سے آدمی کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو ان کے کام کے بدلے میں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو آدمی ناشکرا ہے۔

- الشوریٰ ۴۲: ۴۸۔

اسی قسم میں وہ تمام آیات داخل ہیں جن میں فعل کی اضافت بذریعہ کسب وغیرہ عبد کی طرف کی گئی ہے۔

آدابِ رسول

۱۔ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝

۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

۱۔ آپ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم

۱۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! اس پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

-الاحزاب ۳۳:۵۶-

۲۔ آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہِ کبیرہ ہے

۲۔ مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کی طرف بلایا جائے۔ اُس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی تھی۔ سو وہ تو تم سے حیا کرتا ہے اور اللہ حق (کے اظہار) سے حیا نہیں کرتا۔ اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں کے لیے اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاک رکھنے والی ہے اور تمہیں نہیں چاہیے کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ تم اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۳-

۳۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں۔ اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۷-

۴۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی۔ سو اللہ نے اس کو اس بات سے بری کر دیا۔ جو انہوں نے کہی تھی۔ اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا۔

-الاحزاب ۳۳:۶۹-

۳۔ آپ کے ساتھ ادب اور تعظیم سے پیش آنا

۵۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور اس کے سامنے زور سے بات نہ کہو۔ جیسا کہ تم میں سے بعض بعض کے سامنے زور سے بات کہتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل اکارت جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے چن لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔ بے

شک جولوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر ان میں سمجھ نہیں رکھتے اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود ان کی طرف نکل آتا تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۔۵۔

۶۔ اور جو (حکم) رسول تمہیں دے اس کو لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

۔الحشر ۵۹: ۷۔

۷۔ مسلمانو! (پیغمبر سے) راعنا نہ کہو اور انظرنا کہو۔ اور (اس کا حکم) سنو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۴۔

۸۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے ہی (فضول) سوال کرو جیسے پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے۔ اور جو شخص ایمان کو کفر سے بدلے گا وہ بے شک سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۸۔

بیعت

۱۔ بیعت مردوں کی

۱۔ بے شک اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اس نے جو ان کے جی میں تھا، جان لیا۔ پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی۔ اور ایک قریب کی فتح ان کو انعام میں دی۔

۔الفتح ۴۸: ۱۸۔

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۶۔ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۸۔ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝

۱۔ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ

۲۔ بیعت عورتوں کی

۲۔ اے نبی! جب تیرے پاس ایمان دار عورتیں تجھ سے ان امور پر بیعت کرنے کو آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان کھڑا کریں گی۔ اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو تو ان سے بیعت قبول کر۔ اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگ ۔۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۱۲۔

استہزاء

۱۔ دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت

۱۔ اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۱۔

۲۔ اور اللہ تم پر قرآن میں یہ بات نازل کر چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کی نسبت انکار اور ٹھٹھا سنو تو ان کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری بات میں خوض نہ کرنے لگیں۔ ورنہ تم بھی انہی کی مانند ہو گے۔

۔النساء ۴: ۱۴۰۔

۳۔ اور جب تو (اے محمد ﷺ!) ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں بکواس کر رہے ہیں تو ان سے ایک طرف ہو جایا کر یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو بعد نصیحت کے ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ۔

۔الانعام ۶: ۶۸۔

۴۔ مومنو! اہل کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کا ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں۔ ان کو اور کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

۔المائدۃ ۵: ۵۷۔

۵۔ اور جب تم اذان دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۵۸۔

۶۔ اور ان کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا ٹھہرا لیا۔ اور زندگانی دنیا نے انہیں فریب دیے۔

۔الانعام ۶: ۷۰۔

۷۔ تو کہہ کہ تم ٹھٹھا کرتے رہو۔ اللہ وہی بات نکالے گا جس سے تم ڈرتے ہو اور جو تو ان سے پوچھے تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو بطور کھیل مباحثہ کرتے جی بہلاتے تھے۔ تو کہہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے ہنسی ٹھٹھے کرتے تھے؟

۔التوبۃ ۹: ۶۴، ۶۵۔

۸۔ اور کافر باطل تقریر لا کر جھگڑا کرتے ہیں تا کہ حق کو اس سے پھسلا دیں۔ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور ان باتوں کو جن سے ڈرائے گئے ٹھٹھا ٹھہرا لیا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۵۶۔

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۔ وَلَا تَتَّخِذُوا آيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ

۲۔ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ

۳۔ وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيٰتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝

۴۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَآءَ ۚ

۵۔ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ

۶۔ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

۷۔ قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ إِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللّٰهِ وَآيٰتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ۝

۸۔ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبٰطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيٰتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ۝

۲۔ دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب

۹۔ یہ ان کا بدلہ جہنم ہے اس سبب سے کہ وہ کافر ہوئے اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا۔

۔الکہف ۱۸: ۱۰۶۔

۱۰۔ پھر انجام ان لوگوں کا جو برا کرتے تھے برا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان پر ٹھٹھا مارتے تھے۔

۔الروم ۳۰: ۱۰۔

۱۱۔ اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خریدتا ہے تاکہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔ ایسوں ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

۔لقمان ۳۱: ۶۔

۱۲۔ پس تو انہیں چھوڑ کہ بک بک کریں اور کھیلیں۔ یہاں تک کہ اپنے دن سے جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں ملاقات کریں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۳ و المعارج ۷۰: ۴۲۔

۱۳۔ اور جب ہماری آیتوں میں سے کوئی شے معلوم کرتا ہے تو اسے ٹھٹھے میں اڑاتا ہے۔ ایسے ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۹۔

۱۴۔ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔ سو آج وہ دوزخ سے نکالے نہ جائیں گے اور نہ ان سے توبہ طلب کی جائے گی۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۳۵۔

۹۔ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝

۱۰۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۱۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

۱۲۔ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

۱۳۔ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـــًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

۱۴۔ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

۱۔ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَي التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ اَفَمَنْ

ضد سے مسجد بنانا

۱۔ کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی

۱۔ اور جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی کہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں اور اس شخص کو جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکا ہے پناہ دیں اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ تو کبھی اس مسجد میں کھڑا نہ ہو۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا جس نے بنیاد اپنی اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ بہتر ہے یا

وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ڈھینے والی کھائی کے کنارے پر رکھی۔ پھر اسے لے کر دوزخ کی آگ میں گر پڑی؟ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شبہ کا باعث ہوگی۔ جب تک ان کے دل پارہ پارہ نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

-التوبہ ۹:۱۰۹-۱۱۰-

کسب

۱- سو بڑی خرابی پیش آوے گی ان کو اس کی بدولت جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے۔ اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جو وہ کمایا کرتے تھے۔

-البقرۃ ۲:۷۹-

۲- ہاں جس نے بدی کمائی اور اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا وہی آگ میں رہنے والے ہیں۔ اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

-البقرۃ ۲:۸۱-

۳- یہ (ان بزرگوں کی) ایک جماعت تھی جو گذر چکی۔ ان کے کام ان کا کیا ہوا آئے گا اور تمہارے کام تمہارا کیا ہوا اور تم سے ان کے کیے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی۔

-البقرۃ ۲:۱۳۴،۱۴۱-

أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۱- فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ۝

۲- بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۳- تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۴- أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا

۵- لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ

۶- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

۷- وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ

۴- یہ وہ لوگ ہیں جن کو بڑا حصہ ملے گا بدولت ان کے عمل کے۔

-البقرۃ ۲:۲۰۲-

۵- اللہ آخرت میں تم سے بے ہودہ قسم پر دارو گیر نہ کرے گا۔ لیکن اس پر دارو گیر کرے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۲۵-

۶- اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز کو نیک کام میں خرچ کیا کرو۔ اور اس میں بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۶۷-

۷- اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی پیشی میں لائے جاؤ گے۔

پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملے گا۔ اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۱۔

۸۔ اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت میں ہو۔ اسے ثواب بھی اسی کا جو ارادہ سے کمایا اور اسے عذاب بھی اسی کا جو ارادہ سے کمایا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۶۔

۹۔ سو ان کا کیا حال ہوگا جب ہم ان کو اس روز جمع کریں گے جس میں کچھ شبہ نہیں اور پورا پورا مل جائے گا ہر شخص کو وہ جو اس نے دنیا میں کمایا تھا۔ اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

۔آل عمران ۳:۲۵۔

۱۰۔ اور جو خیانت کرتا ہے وہ شخص قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اس کے کیے کا پورا عوض ملے گا اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

۔آل عمران ۳:۱۶۱۔

۱۱۔ اور تم ایسے کسی امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ نے بعضوں کو بعض پر فوقیت دی ہے۔ مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۔النساء ۴:۳۲۔

۱۲۔ اور جو گناہ کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات کے لیے کرتا ہے۔

۔النساء ۴:۱۱۱۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۸۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ

۹۔ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۱۰۔ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۱۱۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝

۱۲۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ

۱۳۔ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝

۱۴۔ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

۱۵۔ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ

۱۶۔ وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ڰ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

۱۳۔ وہ اللہ جو تمہاری پوشیدہ اور کھلی باتیں سب جانتا ہے اور جو تم کرتے پھرتے ہو اس کا بھی اس کو علم ہے۔

۔الانعام ۶:۳۔

۱۴۔ جو اللہ ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو (کیا اس کا کوئی شریک ہو سکتا ہے؟)

۔الرعد ۱۳:۳۳۔

۱۵۔ ان سے پہلے بھی کافروں نے تدبیریں کیں۔ سو اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔ وہ جانتا ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۴۲۔

۱۶۔ اور تو اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتا رہ تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب سے اس طرح نہ پھنس جائے کہ کوئی غیر اللہ نہ اس کا مددگار ہو سکے نہ سفارشی۔

۔الانعام ۶:۷۰۔

۱۷۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کیے کی عنقریب سزا مل جائے گی۔

۔الانعام ۶:۱۲۰۔

۱۸۔ اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے کہ پھر تم پر کوئی فوقیت نہیں۔ سو تم اپنے کردار کے سبب اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

۔الاعراف ۷:۳۹۔

۱۹۔ سو وہ تھوڑے دن دنیا میں ہنس لیں اور بہت دنوں (آخرت میں) روئیں گے ان کاموں کے بدلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

۔التوبۃ ۹:۸۲۔

۲۰۔ ہاں اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھا جائیں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے۔ تاکہ تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ سو تم ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ بے شک وہ لوگ بالکل گندے ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے ان کے کردار کے سبب جو وہ کرتے رہے۔

۔التوبۃ ۹:۹۵۔

۲۱۔ اگر اللہ ان کے اعمال پر ان سے دارو گیر کرتا تو ان پر فوراً ہی عذاب نازل کر دیتا۔ بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پا سکتے۔

۔الکہف ۱۸:۵۸۔

۲۲۔ جن لوگوں نے یہ طوفان (حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کی نسبت) بپا کیا، وہ تمہارے میں کا ایک گروہ ہے۔ اس طوفان بندی کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ باعتبار انجام کے تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ان میں ہر شخص کو جتنا کچھ کسی نے کیا تھا، گناہ ہوا۔ اور ان میں سے جس نے اس طوفان بندی میں زیادہ حصہ لیا اس کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۔النور ۲۴:۱۱۔

۲۳۔ اور کسی شخص کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۴۔

۲۴۔ اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو، ایذا پہنچائے تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار اپنی گردن پر لیتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۸۔

۲۵۔ اور اگر اللہ ان کے اعمال کے سبب ان لوگوں پر فوراً دارو گیر کرنے لگتا تو زمین پر ایک متنفس کو بھی نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک میعاد معین تک مہلت دے رہا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۴۵۔

۱۷۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝
۱۸۔ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝
۱۹۔ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝
۲۰۔ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝
۲۱۔ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۝
۲۲۔ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
۲۳۔ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا
۲۴۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۝
۲۵۔ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى

۲۶۔ وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۝

۲۷۔ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ۝

۲۸۔ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۲۹۔ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۳۰۔ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۳۱۔ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝

۳۲۔ مَّثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

۳۳۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ ...... لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

۳۴۔ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۳۵۔ أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ

۲۶۔ اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کی بدولت (پہنچتی ہے) اور اللہ بہت ساروں کو معاف کر دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۰۔

۲۷۔ یا ان کو ان کے اعمال کے سبب تباہ کر دے۔ اور بہت ساروں کو معاف کر دے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۴۔

۲۸۔ تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔ تاکہ وہ ایک قوم (مسلمانوں) کو ان کے عمل کی سزا دے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۱۴۔

۲۹۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الجاثیہ ۴۵:۲۲۔

۳۰۔ بے شک جن لوگوں کے دل میں ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

۔یونس ۱۰:۷-۸۔

۳۱۔ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملا ہے۔

۔یونس ۱۰:۵۲۔

۳۲۔ جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کی مثال باعتبار عمل کے یہ ہے جیسے کچھ راکھ ہو۔ جس کو تیز آندھی کے دن تیز ہوا اُڑا لے جائے۔ ان لوگوں نے جو عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا۔ یہ بڑی دور دراز کی تباہی ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۸۔

۳۳۔ اور تو کافروں یعنی مجرموں کو دیکھے گا...... تاکہ اللہ ہر مجرم کو اس کے کئے کی سزا دے۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۹ - ۵۱۔

۳۴۔ آج ہم ان کے مُونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں، جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے اس کی گواہی دیں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۶۵۔

۳۵۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو سخت عذاب کی سپر بنائے

گا۔ اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا کہ جو تم کیا کرتے تھے اب کا مزہ چکھو۔

۔الزمر ۳۹:۲۴۔

۳۶۔ اور اس وقت ان پر تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

۔الزمر ۳۹:۴۸۔

۳۷۔ آج ہر شخص کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور آج ظلم نہیں ہوگا۔

۔المؤمن ۴۰:۱۷۔

۳۸۔ تو ان ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنے اعمال کے سبب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (وبال تو) ان پر ضرور پڑ کر رہے گا۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۳۹۔ ان کے آگے جہنم آ رہا ہے اور (اس وقت) نہ تو وہ چیزیں ان کے کام آئیں گی جو وہ دنیا میں کما گئے تھے اور نہ وہ جن کو انہوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا رکھا اور ان کے لیے بڑا دردناک عذاب ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۱۰۔

۴۰۔ نہ اس کا مال اس کے کچھ کام آیا نہ اس کی کمائی۔

۔اللہب ۱۱۱:۲۔

۴۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی (ایمان میں) ان کا ساتھ دیا، ہم ان کی اولاد کو بھی درجے میں ان کے ساتھ شامل کر دیں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے اور جس قسم کا میوہ اور گوشت وہ چاہیں گے ہم اس کی ریل پیل کر دیں گے۔

۔الطور ۵۲:۲۱-۲۲۔

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ

۳۶۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

۳۷۔ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ

۳۸۔ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ

۳۹۔ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـــًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

۴۰۔ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ

۴۱۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّــتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٴٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ

۴۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّھُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ

۴۳۔ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَھُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ

۴۴۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَاۗءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ

۴۲۔ بے شک جن لوگوں نے لڑائی کے دن پیٹھ دکھائی ان کو محض شیطان نے پھسلا دیا تھا۔ ان کے بعض کمائے ہوئے کاموں کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشن ہار اور بردبار ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۵۵۔

۴۳۔ پھر تم کو کیا ہوا کہ تم ان منافقوں کے باب میں دو گروہ ہو گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے ان کو الٹا پھیر دیا ہے ان کے عمل کے سبب۔

۔النساء ۴:۸۸۔

۴۴۔ جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے، سو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ ان کے کردار کے عوض میں اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر۔

۔المائدۃ ۵:۳۸۔

۴۵۔ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۲۹﴾

۴۶۔ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿۱۵۸﴾

۴۷۔ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۶﴾

۴۸۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۸۰﴾ ...... فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿۸۳﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۴﴾

۴۹۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۱﴾

۵۰۔ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۷﴾

۵۲۔ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

۱۔ وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ

۴۵۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر حاکم بنا دیتے ہیں اور ایسا ان کے اعمال کے سبب سے ہوتا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۲۹۔

۴۶۔ جس روز تیرے رب کی بڑی نشانی آ پہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا اس نے اپنے اعمال میں کوئی نیک عمل نہیں کیا ہوگا۔ تو کہہ دے کہ تم بھی منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۵۸۔

۴۷۔ لیکن انہوں نے تو جھٹلایا۔ پس ہم نے ان کو ان کے کردار کے سبب (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔

۔الاعراف ۷:۹۶۔

۴۸۔ اور حجر والوں نے بھی پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا..... سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا اور ان کی کمائی ان کے کچھ بھی کام نہ آ سکی۔

۔الحجر ۱۵: ۸۰۔ ۸۳۔ ۸۴۔

۴۹۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں۔ تاکہ اللہ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چکھا دے، تاکہ وہ باز آ جائیں۔

۔الروم ۳۰:۴۱۔

۵۰۔ یہ بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ سو ان کی کارروائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

۔الزمر ۳۹:۵۰۔

۵۱۔ اور لیکن جو ثمود تھے ہم نے ان کو سیدھا راستہ بتایا۔ پھر بھی انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو پسند کیا۔ پس ان کو ذلت کی آفت نے آ پکڑا ان کی بدکاریوں کی وجہ سے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۷۔

۵۲۔ وہ لوگ ان سے زیادہ تھے۔ اور قوت اور نشانیوں میں بھی جو وہ روئے زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے۔ سو ان کی یہ تمام کمائی ان کے کسی کام نہ آئی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۲۔

ہوائے نفس

۱۔ اور اگر علم قطعی ہو چکنے کے بعد تو ان کے خیالات کا اتباع کرنے لگ

جائے تو تیرا کوئی اللہ سے بچانے والا نہ یار نکلے گا نہ مددگار۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۰۔

۲۔ اور اگر تو علم ہو چکنے کے بعد ان کے خیالات کی اتباع کرنے لگ جائے تو بے شک تو اس وقت ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۵۔

۳۔ پس تم ان کے باہمی معاملات میں اس کی بھیجی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا کرو اور جو سچی کتاب اللہ نے اتاری ہے اس کے خلاف ان کی خواہشوں پر عملدرآمد نہ کرو۔

۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۴۔ اور یہ کہ ان کے باہمی معاملات میں اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ کیا کرو اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیا کرو اور ان سے اس بات کی احتیاط رکھو کہ وہ تجھ کو اللہ کے بھیجے ہوئے حکم سے بچلا دیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۹۔

۵۔ سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا۔ ورنہ وہ اللہ کے راستے سے تجھ کو بھٹکا دے گی۔

۔ص ۳۸:۲۶۔

۶۔ تو کہہ دے کہ مجھے ان کی عبادت سے جن کو اللہ کے سوائے پکارتے ہو منع کر دیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دے کہ میں تمہاری خواہشات پر عمل درآمد نہیں کیا کروں گا۔ ایسا کروں تو میں گمراہ ہو جاؤں اور راہ پانے والوں میں نہ رہوں۔

۔الانعام ۶:۵۶۔

۷۔ اور تو ان کی خواہشات پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور اللہ کا ثانی

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿﴾

۲۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿﴾

۳۔ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ

۴۔ وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ

۵۔ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

۶۔ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۚ قُل لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿﴾

۷۔ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿﴾

۸۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿﴾

۹۔ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ﴿﴾

۱۰۔ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ﴿﴾

بناتے ہیں عمل درآمد نہ کر۔

۔الانعام ۶:۱۵۰۔

۸۔ اور اگر تو قطعی علم آ جانے بعد بھی ان کی خواہشات کا اتباع کرے تو اللہ کے عذاب سے تجھے نہ کوئی یار بچا سکے گا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۔الرعد ۱۳:۳۷۔

۹۔ اور ایسے شخص کا کہنا نہ مان جس کا قلب ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کا اتباع کرتا ہے اور اس کا یہ حال حد سے گذر گیا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۲۸۔

۱۰۔ پس تجھ کو قیامت کے فکر سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشات نفسانی کی پیروی کرتا ہے۔ کہیں تو تباہ نہ ہو جانا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۶۔

۱۱۔ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۱۲۔ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ

۱۳۔ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

۱۴۔ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۵۔ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ۝

۱۶۔ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ

۱۷۔ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝

۱۸۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝

۱۹۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

۱۱۔ پس اگر یہ لوگ تیرا کہنا نہ کر سکیں تو تو سمجھ لے کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور ایسے شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے۔ بدوں اس کے کہ کوئی دلیل اس کے پاس ہو؟ بے شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

۔القصص ۲۸: ۵۰۔

۱۲۔ جس طرح تجھے حکم ہوا ہے اس پر قائم رہ اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کر اور کہہ دے کہ اللہ نے جتنی کتابیں اتاری ہیں میں ان پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے تمہارے درمیان عدل رکھنے کا حکم ہوا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۵۔

۱۳۔ اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ہے۔ نری وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۔۴۔

۱۴۔ پھر ہم نے تجھ کو دین کے خاص طریقے پر کر دیا۔ سو تو اسی طریقہ کا تابع رہ۔ اور ان جہلا کی خواہشات پر عمل نہ کر۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۸۔

۱۵۔ کیا جب کبھی رسول تمہارے پاس وہ حکم لے کر آئے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا، تم اکڑ گئے۔ پس بعضوں کو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر دیا۔

۔البقرۃ ۲: ۸۷۔

۱۶۔ سو تم خواہشِ نفس کی اتباع نہ کرنا کہ تم حق سے ہٹ جاؤ۔

۔النساء ۴: ۱۳۵۔

۱۷۔ جب کبھی بھی ان کے پاس رسول ایسے احکام لائے جن کو ان کا دل نہ چاہتا تھا تو بعضوں کو تو انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل (ہی) کر دیا۔

۔المائدۃ ۵: ۷۰۔

۱۸۔ تو کہہ دے کہ اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور ان کے خیالات پر مت چلو۔ جو (خود بھی) گمراہ ہوئے اور دوسرے بھی بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اور وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو گئے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۷۔

۱۹۔ اور جو تم پر حرام کیا گیا ہے اس کی تفصیل تم کو اللہ نے بتا دی ہے سوا اس کے کہ تم بے تاب ہو جاؤ۔ اور بے شک و شبہ بہت سے ایسے ہیں جو اپنی خواہشات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں اور بغیر کسی سند کے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۹۔

٢٠۔ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیات کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے۔ لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور خواہشات کا تابع ہو گیا۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

٢١۔ اور اگر (بفرضِ محال) دینِ حق ان کے خیالات کے تابع ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین میں اور جو ان میں ہیں، سب تباہ ہو جاتے۔

۔المؤمنون ۲۳:۷۱۔

٢٢۔ تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنی خواہشات ہی کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔ سو کیا تو اس کی نگرانی کر سکتا ہے؟

۔الفرقان ۲۵:۴۳۔

٢٣۔ سو کیا تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنا رکھا ہے۔ اور اللہ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر رکھا ہے اور اللہ نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے اور ایسے شخص کو اللہ کے بعد کون ہدایت کرے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۳۔

٢٤۔ بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ پس جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کون راہِ راست پر لائے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

۔الروم ۳۰:۲۹۔

٢٥۔ تو جو لوگ اپنے رب کے واضح راستے پر ہوں، کیا ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بدعملی ان کو مستحسن معلوم ہوتی ہے اور اپنی نفسانی خواہشات

٢٠۔ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

٢١۔ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ

٢٢۔ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا

٢٣۔ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ

٢٤۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ

٢٥۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ

٢٦۔ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ

٢٧۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى

٢٨۔ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ

پر چلتے ہیں؟

۔محمد ۴۷:۱۴۔

٢٦۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۶۔

٢٧۔ یہ لوگ صرف اپنے بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہشات پر چلتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔

۔النجم ۵۳:۲۳۔

٢٨۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کیا اور ہر بات ایک وقت پر ٹھہری ہوئی ہے۔

۔القمر ۵۴:۳۔

۲۹۔ اور جو شخص دنیا میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو حرام خواہش سے روکا، تو جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۴۰-۴۱۔

۲۹۔ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝

سیآت

۱۔ وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۝

۲۔ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝

۳۔ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۝

۴۔ وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝

۵۔ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝

۶۔ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝

۷۔ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۸۔ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝

۹۔ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ

۱۔ اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے آباء نے کیا ہو۔ مگر جو بات گذر گئی گذر گئی۔ بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے اور بڑی نفرت کی بات ہے اور برا طریقہ ہے۔

۔النساء ۴: ۲۲۔

۲۔ اور شیطان جس کا مصاحب ہو، وہ اس کا برا مصاحب ہے۔

۔النساء ۴: ۳۸۔

۳۔ ان میں ایک جماعت راہ راست پر چلنے والی ہے اور زیادہ ان میں ایسے ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں۔

۔المائدة ۵: ۶۶۔

۴۔ اور وہ اپنے بار اپنی کمروں پر لادے ہوں گے۔ خوب سن لو کہ جس چیز کو وہ لادیں گے بہت بری ہو گی۔

۔الانعام ۶: ۳۱۔

۵۔ اور پھر جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتی اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچتی ہے۔ کیا برا انصاف کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۳۶۔

۶۔ ان لوگوں حالت بھی بری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۷۔

۷۔ انہوں نے احکام الٰہیہ کے عوض میں متاع قلیل کو اختیار کر رکھا ہے۔ سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی برا ہے۔

۔التوبة ۹: ۹۔

۸۔ نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی کے سبب گمراہ کر رہے ہیں، ان کے گناہوں کا بھی کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔ خوب یاد رکھو! یہ بوجھ جو یہ اٹھاتے ہیں برا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۲۵۔

۹۔ جس چیز کی اس کو خبر دی گئی اس کی عارت سے لوگوں سے

چھپا چھپا پھرتا ہے۔آیا اس کو ذلت پر لیے رہے یا اُس کو مٹی میں گاڑ دے۔خوب سن لو! یہ ان کا فیصلہ برا ہے۔

-النحل ۱۶: ۵۹-

۱۰۔اگر تم اچھے کام کرتے رہو گے۔تو اپنے ہی نفس کے لیے کرو گے۔اور اگر برے کرتے رہو گے۔تو بھی اسی کے لیے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷-

۱۱۔اور زنا کے نزدیک تک نہ پھٹکو یہ بلاشبہ بے حیائی اور برا طریقہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۳۲-

۱۲۔کیا جو لوگ برے کام کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے۔ان کی یہ تجویز نہایت ہی بری ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۴-

۱۳۔پھر ان لوگوں کا انجام جو برا کرتے تھے برا ہی ہوا۔اس واسطے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

-الروم ۳۰: ۱۰-

۱۴۔پس ہم ضرور بالضرور کفار کو سخت آواز کا مزہ چکھائیں گے اور ان کے اعمالِ بد کی جو وہ کرتے تھے۔ضرور ہی سزا دیں گے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۲۷-

۱۵۔جس کسی نے نیک عمل کیا اپنے فائدے کے لیے کیا۔اور جس نے برا کیا۔پس اس کا عذاب بھی اسی پر ہے اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۶-

فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝

۱۰۔إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ

۱۱۔وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝

۱۲۔أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝

۱۳۔ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝

۱۴۔فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۵۔مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

۱۶۔مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ

۱۷۔أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝

۱۸۔وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝

۱۶۔جس کسی نے نیک عمل کیا۔اپنے فائدے کے لیے کیا اور جس نے برا عمل کیا اس کا عذاب بھی اُسی پر ہے۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۱۵-

۱۷۔یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں، کیا خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عملِ صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۲۱-

۱۸۔اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔انجام کار یہ ہے کہ برا کام کرنے والوں کو ان کے برے کاموں اور نیک کام کرنے والوں کو ان نیک کاموں کی جزا دے گا۔

-النجم ۵۳: ۳۱-

۱۹۔ کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے۔ یہ منافق لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان میں۔ اور وہ جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان لوگوں کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ بے شک وہ برے کام کیا کرتے تھے۔

۔المجادلة ۵۸: ۱۴۔۱۵۔

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے۔ پھر یہ لوگ (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک ان کے اعمال بہت برے ہیں۔

۔المنافقون ۶۳: ۲۔

۲۔ سیئہ

۲۱۔ ہاں جو شخص قصداً بری باتیں کرتا رہے اور اس کو اس کے قصوروں نے گھیر رکھا ہو، ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔البقرة ۲: ۸۱۔

۲۲۔ اور جو شخص بری سفارش کرے۔ اس کو اس کا حصہ ملے گا۔

۔النساء ۴: ۸۵۔

۲۳۔ اور جو شخص برائی کما کے لایا۔ بس اس کے موافق بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

۔الانعام ۶: ۱۶۰۔

۲۴۔ پھر ہم نے اس بدحالی کی جگہ خوش حالی بدل دی۔ یہاں تک کہ ان کو خوب ترقی ہوئی۔

۔الاعراف ۷: ۹۵۔

۱۹۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۰۔ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۱۔ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۲۲۔ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا

۲۳۔ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۲۴۔ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا

۲۵۔ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۲۶۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۷۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا

۲۸۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝

۲۵۔ اور جو برائی کما کے لائیں گے، انہیں آگ میں اوندھے منہ گرایا جائے گا۔

۔النمل ۲۷: ۹۰۔

۲۶۔ اور جو شخص بدی لے کر آئے گا تو ایسے بدکردار شخصوں کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا کہ وہ کرتے تھے۔

۔القصص ۲۸: ۸۴۔

۲۷۔ جو کوئی برا عمل کرے اس کو اسی کے موافق بدلہ دیا جائے گا۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۰۔

۲۸۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ بدی کو اس خصلت کے ساتھ جو اچھی ہے دفع کر۔ پھر یکایک تجھ میں اور جس شخص میں عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۔المؤمن ۴۱: ۳۴۔

۴۔ سیئات

۲۹۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان کی توبہ ہے جو کفر کی حالت میں ہی مر گئے۔ ایسے لوگوں کے لیے تو ہم نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴:۱۸۔

۳۰۔ پس اللہ نے ایک کوے کو بھیجا کہ وہ زمین کو کھودتا تھا تاکہ وہ اس کو سکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے۔ اس نے کہا: افسوس میری اس حالت پر! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے ہی کے برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ سو وہ بڑا شرمندہ ہوا۔

۔المائدۃ ۵:۳۱۔

۳۱۔ اور جن لوگوں نے برے عمل کیے۔ پھر برے عمل کرنے کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ بے شک اللہ اس (ایمان) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۵۳۔

۳۲۔ اور جن لوگوں نے بد کام کیے، ان کی بدی کی سزا اس کے برابر ملے گی اور ان پر ذلت چھائے گی۔

۔یونس ۱۰:۲۷۔

۳۳۔ اور اس کی قوم اس کے پاس دوڑی آئی اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا: یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے زیادہ اچھی ہیں۔ پس

۲۹۔ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۸﴾

۳۰۔ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾

۳۲۔ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ

۳۳۔ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ

۳۴۔ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۵﴾

۳۶۔ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

تم اللہ سے ڈرو۔ اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو۔

۔ہود ۱۱:۷۸۔

۳۴۔ آخر ان کو ان کے اعمال بد کی سزائیں ملیں اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔

۔النحل ۱۶:۳۴۔

۳۵۔ جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں، کیا ایسے لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر اس طرح عذاب آ پڑے، جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو۔

۔النحل ۱۶:۴۵۔

۳۶۔ اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے بڑا سخت عذاب ہوگا۔

۔فاطر ۳۵:۱۰۔

۳۷۔ اور اس وقت ان کو ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا۔

۔الزمر ۴۸:۳۹۔

۳۸۔ پس ان کی تمام بداعمالیاں ان پر آ پڑیں اور ان میں بھی جو ظالم ہیں ان کی بداعمالیاں ان پر بھی آ پڑنے والی ہیں۔ اور یہ اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔

۔الزمر ۵۱:۳۹۔

۳۹۔ وہ ہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اسے سب علم ہے۔

۔الشوریٰ ۲۵:۴۲۔

۴۰۔ اور (اس وقت) ان پر ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور وہ عذاب جس کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے ان کو گھیرے گا۔

۔الجاثیہ ۳۳:۴۵۔

۴۔ سُوء

۴۱۔ وہ تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم دے گا جو بری اور گندی ہیں اور یہ کہ اللہ کے ذمے وہ باتیں لگاؤ جن کا تم علم نہیں رکھتے۔

۔البقرۃ ۱۶۹:۲۔

۴۲۔ جس روز ہر شخص اپنے کیے ہوئے نیک کاموں کو سامنے حاضر پائے گا اور اپنے برے کاموں کو بھی، وہ اس بات کی تمنا کرے گا، کیا خوب ہوتا کہ اس کے اور اس دن کے درمیان دور دراز کا بُعد ہوتا۔

۔آل عمران ۳۰:۳۔

۴۳۔ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے، ان ہی

۳۷۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۳۸۔ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

۳۹۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۴۰۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۴۱۔ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۴۲۔ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ

۴۳۔ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ

۴۴۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۴۵۔ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

۴۶۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

لوگوں کی ہے جو نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ پھر قریب ہی وقت توبہ کر لیتے ہیں۔ سو ایسوں کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔

۔النساء ۱۷:۴۔

۴۴۔ اور جو کوئی برائی کرتا ہے یا اپنے پر ظلم کرتا ہے پھر اللہ سے معافی کا طلب گار ہوتا ہے، تو وہ اللہ بخشنے ہار اور رحم کرنے والا ہے۔

۔النساء ۱۱۰:۴۔

۴۵۔ جو شخص کوئی برا کام کرے گا اس کے عوض میں سزا پائے گا اور اس کو اللہ کے سوائے نہ یار ملے گا نہ مددگار۔

۔النساء ۱۲۳:۴۔

۴۶۔ اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا بجز مظلوم کے۔

۔النساء ۱۴۸:۴۔

۴۷۔ اگر نیک کام علانیہ کر دیا اس کو خفیہ کر دیا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا اور پوری قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۴۹۔

۴۸۔ تمہارے رب نے اپنے ذمے مہربانی کرنا مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص تم سے جہالت سے کوئی برا کام کر بیٹھے، پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکی کرے۔ پس وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۴۔

۴۹۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے دلیل ہے۔ سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی سے چھو تک نہیں ورنہ تم کو دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

۔الاعراف ۷: ۷۳۔

۵۰۔ ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو بری باتوں سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے بسبب ان کے فسق کے، بڑے سخت عذاب میں آ پکڑا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۵۔

۵۱۔ مہینہ ہٹا دینا کفر میں ترقی ہے...... ان کی بد اعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۳۷۔

۵۲۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنے قصوروں کے اقراری ہو گئے۔ جنہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے۔ کچھ بھلے اور کچھ برے۔ سو اللہ سے امید ہے کہ وہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بخشن ہار اور رحیم ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۰۲۔

۵۳۔ اور اس کو برائی سے چھو تک نہیں کہ تمہیں کوئی فوری

۴۷۔ إِن تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَن سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا

۴۸۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۴۹۔ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

۵۰۔ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

۵۱۔ إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ...... زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ

۵۲۔ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۵۳۔ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ

۵۴۔ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

۵۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ

۵۶۔ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ

عذاب آ پکڑے۔

۔ہود ۱۱: ۶۴۔

۵۴۔ وہ بولی کہ جو شخص تیری عورت کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کی کیا سزا ہے؟ بجز اس کے کہ وہ جیل خانے بھیجا جائے یا کوئی اور دردناک سزا۔

۔یوسف ۱۲: ۲۵۔

۵۵۔ اور بے شک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے پروردگار کی طرف سے برہان نہ دیکھتا۔ یہ اس لیے ہوا کہ ہم برائی اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں۔ بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۲۴۔

۵۶۔ عورتوں نے کہا حاش للہ ہمیں اس میں کوئی بھی برائی کی بات معلوم نہیں ہوئی۔

۔یوسف ۱۲: ۵۱۔

٥٧۔ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِىْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

٥٨۔ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ

٥٩۔ اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

٦٠۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

٦١۔ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝

٦٢۔ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

٦٣۔ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

٦٤۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

٦٥۔ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ

٦٦۔ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ

٦٧۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

٥٧۔ اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا۔ بے شک نفس برائیوں کا حکم دینے والا ہے۔

۔یوسف ١٢ : ٥٣۔

٥٨۔ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے۔ اور اللہ کے لیے تو بڑے اعلیٰ درجے کی صفات ہیں۔

۔النحل ١٦ : ٦٠۔

٥٩۔ جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر میں قبض کی تھی۔ پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ کیوں نہیں۔ بے شک اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔

۔النحل ١٦ : ٢٨۔

٦٠۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کیا اور توبہ کی۔ اور اپنے اعمال درست کر لیے تو تیرا رب اس کے بعد ضرور مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

۔النحل ١٦ : ١١٩۔

٦١۔ (اے مریم علیہا سلام!) تیرا باپ کوئی برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

۔مریم ١٩ : ٢٨۔

٦٢۔ اور اس کو برائی سے چھوتے تک نہیں۔ ورنہ تمہیں بڑے بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

۔الشعراء ٢٦ : ١٥٦۔

٦٣۔ مگر ہاں جس نے ظلم کیا اور پھر برائی کے بعد اس نے نیک کام کئے، تو میں مغفرت والا، رحمت والا ہوں۔

۔النمل ٢٧ : ١١۔

٦٤۔ پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کیا تھا برا ہی ہوا۔ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

۔الروم ٣٠ : ١٠۔

٦٥۔ کیا ایسا شخص جس کو اس کا عمل بد اچھا کر دکھایا گیا اور پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا۔ سو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ سو ان پر افسوس کر کے تیری جان نہ جاتی رہے۔

۔فاطر ٣٥ : ٨۔

٦٦۔ اور اسی طرح فرعون کو اپنی بدکرداریں مستحسن معلوم ہوتی تھیں اور سیدھے راستے سے ہٹا دیا گیا۔

۔المؤمن ٤٠ : ٣٧۔

٦٧۔ تو جو لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہوں، کیا وہ ان شخصوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کو ان کی بدعملی مستحسن معلوم

ہوتی ہے اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں۔

-محمد ۴۷:۱۴-

مجرم

۱۔بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور ان سے اکڑ بیٹھے، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں جائے۔ اور ہم مجرموں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۴۰-

۲۔اور تو مجرموں (کافروں) کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

-ابراہیم ۱۴:۴۹-

۳۔اور نامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا۔تو تو مجرموں کو دیکھے گا کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی! اس نامۂ اعمال کی عجیب حالت ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا۔

-الکہف ۱۸:۴۹-

۴۔اور اس وقت مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے۔پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں۔اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پائیں گے۔

-الکہف ۱۸:۵۳-

۵۔اور ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

-مریم ۱۹:۸۶-

۶۔یقیناً جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا اس کے لیے جہنم ہے۔نہ اس میں مرے گا اور نہ جیے گا۔

-طٰہٰ ۲۰:۷۴-

أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٤﴾

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

۲۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

۳۔ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ

۴۔ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾

۵۔ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

۶۔ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾

۷۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

۸۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ﴿٢٢﴾

۹۔ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾

۱۰۔ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

۷۔جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں (کافروں) کو اس دن نیلی آنکھیں کر کے جمع کریں گے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۰۲-

۸۔جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہیں اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہو جائے۔

-الفرقان ۲۵:۲۲-

۹۔اللہ کی قسم! واقعی ہم واضح گمراہی میں تھے جب کہ تم کو رب العالمین کے برابر کرتے تھے۔اور ہم کو تو صرف مجرموں نے گمراہ کر دیا تھا۔

-الشعراء ۲۶:۹۷-۹۹-

۱۰۔اور جس دن قیامت برپا ہو جائے گی اس روز مجرم حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

-الروم ۳۰:۱۲-

۱۱۔ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿۵۵﴾

۱۲۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾

۱۴۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۹﴾

۱۵۔ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۴﴾

۱۶۔ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۷۴﴾

۱۷۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۳۱﴾

۱۸۔ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿۴۷﴾

۱۹۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

۲۰۔ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۴۳﴾

۲۱۔ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿۱۱﴾

۲۲۔ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿۳۹﴾ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۱﴾

۱۱۔ اور جس دن قیامت بپا ہوگی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ سوائے ایک آدھ گھڑی کے (دنیا میں) نہیں ٹھہرے اور اسی طرح ہی وہ افترا باندھا کرتے تھے۔

-الروم ۳۰:۵۵-

۱۲۔ اور اگر تو مجرموں کو اس حال میں دیکھے جب کہ یہ مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے کہ ہمارے رب! ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں، ہمیں واپس لوٹا دے، ہمیں یقین آ گیا۔ ہم نیک کام کریں گے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۲-

۱۳۔ کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی کیا ہم نے اس کے بعد تمہیں ہدایت سے روکا تھا۔ (نہیں) بلکہ تم مجرم ہو۔

-سبا ۳۴:۳۲-

۱۴۔ اے مجرمو! (کافرو) آج علیحدہ ہو جاؤ۔

-یٰس ۳۶:۵۹-

۱۵۔ پس وہ سب کے سب اس عذاب میں بھی شریک رہیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی (برتاؤ) کیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۳۳-۳۴-

۱۶۔ مجرم یقیناً دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

-الزخرف ۴۳:۷۴-

۱۷۔ منکروں سے کہا جائے گا، کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں ہوتی تھیں۔ پھر بھی تم اکڑ بیٹھے اور تم نافرمان لوگ تھے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۳۱-

۱۸۔ بے شک نافرمان لوگ گمراہی میں اور دیوانگی میں ہیں۔

-القمر ۵۴:۴۷-

۱۹۔ مجرم لوگ اپنے حلیہ سے ہی پہچانے جائیں گے۔ سو ان کے سر کے بال اور پاؤں باندھ لیے جائیں گے۔

-الرحمن ۵۵:۴۱-

۲۰۔ یہی ہے وہ دوزخ جس کا مجرم لوگ انکار کرتے تھے۔

-الرحمن ۵۵:۴۳-

۲۱۔ مجرم چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے لیے فدیہ میں اپنے بیٹے دے سکے۔

-المعارج ۷۰:۱۱-

۲۲۔ مگر داہنے ہاتھ والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور (مجرموں

سے) مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے کہ تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟

- المدثر ۷۴: ۳۹-۴۲-

۲۳- اور بس اسی طرح ہم آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں تا کہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

- الانعام ۶: ۵۵-

۲۴- پس اگر وہ تیری تکذیب کریں تو کہہ دے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب مجرموں سے نہیں ٹلے گا۔

- الانعام ۶: ۱۴۷-

۲۵- اور ہم نے ان پر (پتھروں) کی بارش برسائی۔ پس دیکھ کہ مجرموں کا انجام کار کیا ہوتا ہے۔

- الاعراف ۷: ۸۴-

۲۶- پس وہ اکڑ بیٹھے اور وہ قصوروار تھے۔

- الاعراف ۷: ۱۳۳، و یونس ۱۰: ۷۵-

۲۷- اور اللہ کی مرضی ہے کہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کر دے اور کفار کی بنیاد قطع کر دے تا کہ حق کا حق ہونا ثابت کر دے، اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے، خواہ مجرم برا ہی منائیں۔

- الانفال ۸: ۸-

۲۸- تم بہانے مت بناؤ۔ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو ایک نہ ایک کو تو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ لوگ قصوروار تھے۔

- التوبہ ۹: ۶۶-

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝

۲۳- وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ۝

۲۴- فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝

۲۵- وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

۲۶- فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝

۲۷- وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

۲۸- لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِن نَّعْفُ عَن طَائِفَةٍ مِّنكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝

۲۹- وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝

۳۰- فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۝

۳۱- قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۝

۲۹- اور ہم نے تم سے پہلے کئی گروہوں کو جب انہوں نے کفر کیا ہلاک کر دیا۔ حالانکہ ان کے پاس ان میں کے رسول کھلے کھلے احکام لے کر آئے اور وہ ایمان نہ لائے اور ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

- یونس ۱۰: ۱۳-

۳۰- پس جو اللہ پر جھوٹ اور افترا باندھتا ہے یا اس کی آیات جھٹلاتا ہے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے؟ اس میں شک نہیں کہ ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہیں ہوگی۔

- یونس ۱۰: ۱۷-

۳۱- تو کہہ دے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر تم اللہ کا عذاب رات کو آ پڑے یا دن کو تو عذاب میں کونسی چیز ہے جس کو یہ مجرم لوگ جلدی مانگ رہے ہیں۔

- یونس ۱۰: ۵۰-

۳۲۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

۳۲۔ اور اللہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند ہی کریں۔

۔یونس ۱۰: ۸۲۔

۳۳۔ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

۳۳۔ اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی طلب کیا کرو۔ پھر اسی کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری قوت میں اور قوت دے کر ترقی کرے گا اور مجرم بن کر روگردانی مت کرو۔

۔ہود ۱۱: ۵۲۔

۳۴۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

۳۴۔ اور جو امتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں، ان میں سے ایسے سمجھ دار نہ ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے۔ بجز چند آدمیوں کے جن کو ان میں سے ہم نے بچا لیا تھا۔ اور جو لوگ نافرمان تھے وہ جس ناز و نعمت میں تھے اسی میں پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

۔ہود ۱۱: ۱۱۶۔

۳۵۔ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۳۵۔ یہاں تک کہ جب رسول (اصلاح سے) ناامید ہو گئے اور ان کی قوم نے خیال کیا کہ ان سے جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا تو ہم نے ان کی مدد کی اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور ہمارا عذاب مجرموں سے ٹل نہیں سکتا۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۰۔

۳۶۔ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۳۶۔ اور ان کے پاس جو رسول بھی آیا اسی سے انہوں نے استہزا کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۱۱۔

۳۷۔ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ

۳۷۔ ان (فرشتوں) نے کہا کہ ہمیں مجرموں (کافروں) کی طرف بھیجا گیا ہے۔ مگر لوط کے بال بچوں کی طرف نہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۵۸۔ ۵۹۔

۳۸۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝

۳۸۔ اور اسی طرح ہم ہر ایک نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بناتے رہتے ہیں اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو تیرا رب ہی کافی ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۱۔

۳۹۔ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۳۹۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو بعض غیر عربیوں پر اتارتے اور وہ ان کو پڑھ کر سناتا پھر بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو کفار کے دل میں ڈال رکھا ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۹۸۔ ۲۰۰۔

۴۰۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۴۰۔ تو کہہ دے کہ ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھیں کہ کفار کا انجام کار کیا ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۶۹۔

۴۱۔ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝

۴۱۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب! جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے تو میں بھی مجرموں (کافروں) کا مددگار نہیں بنوں گا۔

۔القصص ۲۸: ۱۷۔

۴۲۔ اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہیں کیا جائے گا۔

۔القصص ۲۸:۷۸۔

۴۳۔ پس ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو قصوروار تھے اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنے کا حق ہے۔

۔الروم ۳۰:۴۷۔

۴۴۔ اور جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور پھر وہ ان سے روگردانی کرے اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لیں گے۔

۔السجدۃ ۳۲:۲۲۔

۴۵۔ کیا وہ لوگ اچھی حالت میں ہیں یا تبع اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گذری ہیں۔ ہم نے ان کو بھی ہلاک کر ڈالا۔ وہ نافرمان لوگ تھے۔

۔الدخان ۴۴:۳۷۔

۴۶۔ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ہلاک کر دے گی۔ چنانچہ وہ ایسے ہوگئے کہ بجز ان کے مکانات کے اور کچھ نہ دکھائی دیا۔ ہم نافرمان لوگوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶:۲۵۔

۴۷۔ ان (فرشتوں نے) کہا کہ ہم کو نافرمان لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱:۳۲۔

۴۸۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔

۔القلم ۶۸:۳۵۔

۴۹۔ کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے پھر پچھلوں کو بھی ہم ان کے ساتھ کر دیں گے اور ہم نافرمانوں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں۔

۔المرسلات ۷۷:۱۶-۱۸۔

۴۲۔ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝

۴۳۔ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۴۴۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝

۴۵۔ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝

۴۶۔ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝

۴۷۔ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝

۴۸۔ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝

۴۹۔ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝

۵۰۔ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ۝

۱۔ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ

۲۔ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ

۵۰۔ کچھ تھوڑا کھا لو اور فائدہ اٹھا لو۔ تم بلا شک و شبہ مجرم ہو۔

۔المرسلات ۷۷:۴۶۔

فسق، فسوق، فاسقین

۱۔ حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع

۱۔ سو جنہوں نے ان مہینوں میں حج مقرر کر لیا تو حج میں فحش فسوق (گناہ) اور لڑائی کی بات نہ ہونی چاہیے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۷۔

۲۔ کاتب و گواہ کو ضرر پہنچانا فسوق

۲۔ اور کاتب دستاویز کو ضرر نہ پہنچایا جائے نہ گواہ کو اور اگر ایسا کرو گے تو یہ تمہاری طرف سے فسوق (نقصان رسانی) ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۲۔

۳۔ نصاریٰ کا خلافِ انجیل حکم دینا فسق

۳۔ اور جو اللہ کے اتارے ہوئے حکموں کے مطابق حکم نہ دیں۔ پس یہی لوگ فاسق ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۷۔

۴۔ حکمِ جاہلیت کرنے والے فاسق

۴۔ اور بے شک بہت سے لوگ البتہ نافرمان ہیں۔ کیا (اس وقت) زمانۂ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں؟ اور جو لوگ یقین کرنے والے ہیں ان کے لیے اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟

۔المائدۃ ۵:۴۹۔۵۰۔

۵۔ حلفِ دروغی فسق ہے

۵۔ اور اللہ شریر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۸۔

۶۔ بے گناہ بی بیوں پر افترا فسق ہے

۶۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہ لاسکیں، ان کو اسی درے مارو اور آئندہ ان کی کبھی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ تو بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴:۴۔

۷۔ ایمان کے بعد کفر فسق ہے

۷۔ اور جس نے اس کے بعد کفر کیا پس وہی لوگ بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴:۵۵۔

۸۔ فاسق کی خبر کی تحقیق کرلیا کرو

۸۔ اے ایمان والو! اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح سے تحقیق کرلیا کرو۔ (ایسا نہ ہو) کہ نادانی سے تم کسی قوم پر جا چڑھو اور پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۶۔

۹۔ مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی

۹۔ اور اللہ نے کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلادی ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۷۔

۱۰۔ اور اس سے گمراہ کرتا (بھی) ہے، تو فاسقوں کو۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۔

۱۰۔ کافر فاسق ہیں

۱۱۔ اور ہم نے تیرے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں اور نافرمان ہی اس سے انکار کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۹۹۔

۱۲۔ اور جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا گیا ہو (یہ بھی منع ہے) کہ جوئے کے تیروں سے تقسیم کرو۔ یہ بدکاری ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۱۳۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ان کی بدکرداری کی وجہ

۳۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

۴۔ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۞ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ

۵۔ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

۶۔ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

۷۔ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

۸۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ

۹۔ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ

۱۰۔ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ

۱۱۔ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ

۱۲۔ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۚ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۚ

۱۳۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ

اسے سے جو وہ کرتے ہیں عذاب پہنچے گا۔

۔الانعام ۶:۴۹۔

۱۴۔اور جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس میں سے بھی نہ کھاؤ۔ اور بے شک یہ ایک گناہ ہے۔

۔الانعام ۶:۱۲۱۔

۱۵۔(سب کچھ حلال تھا) مگر یہ کہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت۔ پس وہ پلید ہے یا گناہ کہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے نامزد کیا گیا ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۱۶۔اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکردار پایا۔

۔الاعراف ۷:۱۰۲۔

۱۷۔(اے موسیٰ علیہ السلام!) تو اس کتاب کو مضبوطی سے پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کتاب کی اچھی اچھی باتوں کو پکڑے باندھے رہیں۔ ہم عنقریب نافرمانوں کے گھروں کا حشر بھی تم کو دکھلا دیں گے۔

۔الاعراف ۷:۱۴۵۔

۱۸۔مشرکین تم کو اپنی زبانی باتوں سے رضامند کر لیتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں سے) انکار رکھتے ہیں۔ اور ان میں اکثر شریر ہیں۔

۔التوبہ ۹:۸۔

۱۹۔ایسے ہی فاسقوں کے حق میں تمہارے رب کا کہا بجا (ہوا) کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۔یونس ۱۰:۳۳۔

۲۰۔اور جب ہم کو کسی گاؤں کو ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے تو ہم اس کے خوش حال لوگوں کو (کوئی سا) حکم دیتے ہیں۔ پھر وہ اس (بستی) میں نافرمانیاں کرتے ہیں۔ پھر وہ بستی حکم (عذاب) کی مستحق ہو جاتی ہے۔ پھر ہم اس بستی کو مار کر تباہ کر دیتے ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۶۔

۱۴۔وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ

۱۵۔إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ

۱۶۔وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ۝

۱۷۔فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۝

۱۸۔يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ۝

۱۹۔كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۲۰۔وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝

۲۱۔وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝

۲۲۔إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

۲۳۔إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

۲۴۔إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

۲۱۔اور ہم نے لوط کو اس بستی سے جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے، نجات دی۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے بدکار لوگ تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۴۔

۲۲۔(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

۔النمل ۲۷:۱۲۔

۲۳۔(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

۔القصص ۲۸:۳۲۔

۲۴۔ہم اس بستی کے باشندوں پر اس فسق و فجور کی وجہ سے جو یہ

يَفْسُقُونَ ﴿٣٣﴾

۲۵۔ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾

۲۶۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ

۲۷۔ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾

۲۸۔ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ...... فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾

۲۹۔ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾

۳۰۔ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾

۳۱۔ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

۳۲۔ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾

۳۳۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

۳۴۔ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾

۳۵۔ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

۳۶۔ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

کرتے تھے آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

العنکبوت ۲۹: ۳۴۔

۲۵۔ کیا جو مومن ہو وہ فاسق جیسا ہوتا ہے؟ (نہیں۔ ہرگز) برابر نہیں ہوتے۔

السجدۃ ۳۲: ۱۸۔

۲۶۔ اور جنہوں نے بدکاری کی ان کا ٹھکانا آگ ہے۔

السجدۃ ۳۲: ۲۰۔

۲۷۔ غرض فرعون نے اپنی قوم کو پھسلا لیا۔ پس انہوں نے اس کی اطاعت کر لی۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

الزخرف ۴۳: ۵۴۔

۲۸۔ اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔

الاحقاف ۴۶: ۲۰۔

۲۹۔ سو جو لوگ نافرمان ہوں گے، وہی ہلاک کیے جائیں گے۔

الاحقاف ۴۶: ۳۵۔

۳۰۔ اور اس سے پہلے قوم نوح (کو ہم ہلاک کر چکے) بے شک وہ بڑے بدکار تھے۔

الذٰریٰت ۵۱: ۴۶۔

۳۱۔ تو اللہ نے ان کی ایسی عقل کھو دی کہ اپنے کو بھی بھول گئے۔ یہی لوگ تو بڑے نافرمان ہیں۔

الحشر ۵۹: ۱۹۔

۱۱۔ منافق فاسق ہیں

۳۲۔ (اے پیغمبر ﷺ) تو ان سے کہہ دے کہ تم خوش دلی سے خرچ کرو یا بے دلی سے، تمہاری خیرات تو کسی طرح قبول ہونی نہیں کیونکہ تم بدکار رہو۔

التوبۃ ۹: ۵۳۔

۳۳۔ بے شک منافق لوگ بدکار ہی ہیں۔

التوبۃ ۹: ۶۷۔

۳۴۔ اور اگر ان میں کوئی مر جائے تو ہرگز اس پر نماز (جنازہ) نہ پڑھنا اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہونا۔ کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور سرکشی ہی کی حالت میں مر گئے۔

التوبۃ ۹: ۸۴۔

۳۵۔ سو اگر تم ان لوگوں سے راضی (بھی) ہو جاؤ تو اللہ فاسقوں سے راضی ہونے والا نہیں۔

التوبۃ ۹: ۹۶۔

۱۲۔ اہل کتاب میں فاسق

۳۶۔ تو جو لوگ شریر تھے، دعا جو ان کو بتلائی گئی تھی، اس کو بدل

کر دوسری (بات) بولنے لگے۔ تو ہم نے ان شریروں پر ان کی نافرمانی کی پاداش میں آسمانی عذاب نازل کر دیا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۹۔

۳۷۔ تو اس کے پیچھے جو کوئی منحرف ہو تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۸۲۔

۳۸۔ ان میں سے (بعض) مسلمان ہیں اور اکثر تو ان میں سے فاسق ہی ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۰۔

۳۹۔ موسیٰ نے کہا اے بار الہا! اپنی ذات خاص اور اپنے بھائی ہارون کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں۔ تو ہم میں اور ان بدکاروں میں (عذاب کے وقت) تمیز کیجیو۔ خدا نے کہا کہ وہ ملک چالیس سال تک ان کو نصیب نہ ہوگا۔ جنگل میں بھٹکتے پھریں گے۔ تو تو نافرمان لوگوں پر کچھ افسوس نہ کر۔

۔المائدۃ ۵: ۲۵۔۲۶۔

۴۰۔ تو کہہ دے کہ اے اہل کتاب! ہم میں کیا عیب پاتے ہو۔ یہی نا کہ اللہ پر اور جو ہم پر اترا ہے اس پر اور جو اس سے پہلے اتر چکا ہے اس پر ایمان لے آئے اور اس میں شک ہی نہیں کہ تم میں سے اکثر فاسق ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۵۹۔

۴۱۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور اس کے نبی (موسیٰ علیہ السلام) پر اور جو کچھ اس کی طرف اتارا گیا تھا، اس پر ایمان رکھتے ہوتے تو مشرکوں کو دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں سے تو بہت سے نافرمان ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۸۱۔

ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾

۳۷۔ فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾

۳۸۔ مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾

۳۹۔ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

۴۰۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿٥٩﴾

۴۱۔ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨١﴾

۴۲۔ وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾

۴۳۔ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

۴۲۔ اور ان سے بستی کے متعلق پوچھ جو سمندر کے کنارے تھی۔ جب (ان کے بزرگ) سبت میں زیادتیاں کرنے لگے کہ جب ان کے سبت کا دن ہوتا تو مچھلیاں سینہ سپر ان کے سامنے آجمع ہوتیں اور جب ان کے سبت کا دن نہ ہوتا تو مچھلیاں ان کے پاس بھی آکر نہ پھٹکتیں۔ چونکہ یہ لوگ نافرمان تھے ہم ان کو جتلائے آزمائش رکھتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۳۔

۴۳۔ تو جب انہوں نے وہ نصیحتیں جو ان کو کی گئی تھیں بھلا دیں، تو ہم نے بدکاری سے روکنے والوں کو نجات دے دی اور جو لوگ شرارت کرتے رہے ان کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہم نے ان کو عذاب سخت میں مبتلا کیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۵۔

۴۴۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جو اہلِ کتاب تھے۔ پھر ان پر ایک مدتِ دراز گذر گئی (رفتہ رفتہ) ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور (اب) ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

۔الحدید ۱۶:۵۷۔

۴۴۔ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ۝

۴۵۔ اور ان دونوں (نوح و ابراہیم علیہم السلام) کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب (وحی) کو جاری رکھا۔ (بایں ہمہ) بعض تو ان میں سے روبراہ ہیں۔ اکثر ان میں سے نافرمان ہیں تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے۔ اور ان میں سے اکثر تو فاسق تھے۔

۔الحدید ۲۶:۵۷۔۲۷۔

۴۵۔ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ۝ فَاٰتَيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ۝

۴۶۔ (مسلمانو!) کھجوروں کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو جڑوں سمیت کھڑا رہنے دیا تو یہ (سب کچھ) اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اللہ کو منظور تھا کہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

۔الحشر ۵:۵۹۔

۴۶۔ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلٰى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِينَ ۝

فحشاء

۱۔ وہ تمہیں صرف بدی کرنے کا اور فحش کاموں کا اور اللہ کی نسبت وہ باتیں جو تمہیں معلوم نہیں، بولنے کا حکم دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۱۶۹:۲۔

۱۔ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۲۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحبِ وسعت اور جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲۶۸:۲۔

۲۔ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

۳۔ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فٰحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۠

۳۔ جو جب کوئی کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

۔آلِ عمران ۱۳۵:۳۔

۴۔ وَإِذَا فَعَلُوا فٰحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۴۔ اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ اللہ بدی کا حکم نہیں کرتا۔ کیا تم اللہ کی نسبت وہ باتیں بولتے ہو جن کا علم نہیں رکھتے۔

۔الاعراف ۲۸:۷۔

۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۚ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ۚ إِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝

۵۔ اور عورت نے اس کے ساتھ ارادہ کیا اور اگر یوسف اپنے رب کی برہان نہ دیکھتا تو وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا۔ یوں ہی ہوا تا کہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو ہٹائیں کہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

۔یوسف ۲۴:۱۲۔

۲۔ مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ بے حیائی اور بری ہی بات کا حکم دے گا۔

۔النور ۲۴:۲۱۔

فواحش

۱۔ فاحشہ

۱۔ اور جو لوگ کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ظلم کریں تو اللہ کو یاد کریں۔ پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

۔آل عمران ۳:۱۳۵۔

۲۔ مومنو! تمہیں زبردستی عورتوں کا وارث بننا حلال نہیں اور نہ یہ کہ انہیں بند رکھو۔ تاکہ اپنا دیا ہوا کچھ ان سے چھین لو۔ ہاں جب ظاہراً وہ بے حیائی کریں۔

۔النساء ۴:۱۹۔

۳۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں۔ مگر جو آگے ہو گیا سو ہو گیا۔ یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بری راہ۔

۔النساء ۴:۲۲۔

۴۔ پھر جب وہ قید نکاح میں آ جائیں۔ پھر زنا کریں تو جس قدر عذاب آزاد عورت کے لیے مقرر ہے، اس کا نصف ان پر ہوگا۔

۔النساء ۴:۲۵۔

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۚ

۱۔ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

۳۔ وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٢٢﴾

۴۔ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ

۵۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ

۶۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

۷۔ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

۵۔ اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ کہ اللہ بدی کا حکم نہیں دیا کرتا۔

۔الاعراف ۷:۲۸۔

۶۔ اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۲۔

۷۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو انہیں دکھ دینے والا عذاب ہوگا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

۔النور ۲۴:۱۹۔

۸۔ انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ خود نکلیں۔ مگر جب وہ صریح بے حیائی کا کام کریں۔

۔الطلاق ۶۵:۱

۲۔ فواحش

۹۔ اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ وہ ظاہر ہو اس کے بھی اور چھپی ہو اس کے بھی۔

۔الانعام ۶:۱۵۱

۱۰۔ تو کہہ میرے رب نے سب بد کام ظاہر و پوشیدہ اور گناہ اور ناحق بغاوت حرام کی ہے۔

۔الاعراف ۷:۳۳

۱۱۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ایمان داروں اور ان کے لیے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں بہتر اور پائیدار ہے۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۶۔۳۷

گناہ (اثم)

۱۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو مارتے ہو اور تیز اپنے میں سے کچھ لوگوں کے مقابلے میں ناحق اور زبردستی دوسرے کے مددگار بن کر ان کے شہروں سے دیس نکالا دیتے ہو اور وہی لوگ اگر قید ہو کر تمہارے پاس آئیں۔ تو تم چٹی بھر کر ان کو چھڑا لیتے ہو حالانکہ سرے سے ان کا نکال دینا ہی تم پر روا نہ تھا۔ تو کیا کتاب (الٰہی) کی بعض باتوں کو مانتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے

۸۔ لا تخرجوهن من بيوتهن ولا يخرجن إلا أن يأتين بفاحشة مبينة

۹۔ ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن

۱۰۔ قل إنما حرم ربي الفواحش ما ظهر منها وما بطن والإثم والبغي بغير الحق

۱۱۔ وما عند الله خير وأبقى للذين آمنوا وعلى ربهم يتوكلون ﴿۳۶﴾ والذين يجتنبون كبائر الإثم والفواحش وإذا ما غضبوا هم يغفرون ﴿۳۷﴾

۱۔ ثم أنتم هؤلاء تقتلون أنفسكم وتخرجون فريقا منكم من ديارهم تظاهرون عليهم بالإثم والعدوان وإن يأتوكم أسارى تفادوهم وهو محرم عليكم إخراجهم أفتؤمنون ببعض الكتاب وتكفرون ببعض فما جزاء من يفعل ذلك منكم إلا خزي في الحياة الدنيا ويوم القيامة يردون إلى أشد العذاب

۲۔ كتب عليكم ...... الوصية ... فمن بدله بعد ما سمعه فإنما إثمه على الذين يبدلونه

۳۔ ولا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل وتدلوا بها إلى الحكام لتأكلوا فريقا من أموال الناس بالإثم وأنتم تعلمون ﴿۱۸۸﴾

ایسا کرنے والوں کی جزا سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے اور کیا ہے۔ اور قیامت کے دن (تو) وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے (ہی) جائیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۸۵

۲۔ تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ... وصیت کر دے ... پھر جو وصیت سنے پیچھے اس کا کچھ اور کچھ کر دے، تو اس کا گناہ انہیں پر ہے جو اس کو بدلیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۰۔۱۸۱

۳۔ اور آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال خرد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی کا) ذریعہ گرداننا تا کہ لوگوں کے مال میں سے کچھ جان بوجھ کر ہضم کر جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۸

۴۔يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْـمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا

۵۔يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ

۶۔وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ

۷۔وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

۸۔وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙاللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ

۹۔وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا

۱۰۔وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا

۱۱۔وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا

۱۲۔اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا

۱۳۔اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا

۱۴۔وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

۴۔(لوگ) تجھ سے جوئے اور شراب کی بابت پوچھتے ہیں کہ ان دونوں میں بھاری گناہ (بھی) ہے۔اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی) اور دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۹۔

۵۔اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور جتنے ناشکر ہیں (اور) کہنا نہیں مانتے، اللہ ان سے راضی نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۶۔

۶۔اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپاتا ہے وہ دل کا کھوٹا ہے اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۳۔

۷۔اور جو لوگ (اسلام سے) انکار کر رہے ہیں، اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ جو ہم ڈھیل دے رہے ہیں یہ کچھ ان کے حق میں بہتر ہے۔ہم تو صرف ان کو اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ اور گناہ سمیٹ لیں۔ اور آخر ان کو ذلت کی مار ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۷۸۔

۸۔اور ہم اللہ کی گواہی کو نہیں چھپائیں گے۔ایسا کریں تو بے شک ہم (اللہ کے) گنہگار ہوں گے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۶۔

۹۔اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بی بی بدلنا چاہو اور تم نے پہلی کو (روپیہ پیسہ کا) ڈھیر دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو۔ کیا بہتان لگا کر اور صریح بے جا بات کر کے اپنا دیا ہوا واپس لیتے ہو۔

۔النساء ۴:۲۰۔

۱۰۔جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا اس نے طوفان باندھا بہت ہی بڑا گناہ۔

۔النساء ۴:۴۸۔

۱۱۔اور جو اللہ کے سوا دوسرے معبود کو نہ پکاریں اور ناحق کسی شخص کو جان سے نہ ماریں کہ اللہ نے اس کو حرام کر رکھا ہے اور نہ زنا کریں اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا خمیازہ بھگتے گا۔

۔الفرقان ۲۵:۶۸۔

۱۲۔دیکھ یہ لوگ اللہ پر کیسے طوفان باندھتے ہیں۔اور صریح گناہ کے لیے تو یہی بس کافی ہے۔

۔النساء ۴:۵۰۔

۱۳۔بے شک دغاباز، خطاکار آدمی کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

۔النساء ۴:۱۰۷۔

۱۴۔اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو اس سے اپنی خرابی

حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

کرتا ہے۔ اللہ جانتا ہے اور حکم دینے والا ہے۔ اور جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو اور پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادا۔

۔النساء ۴: ۱۱۱۔۱۱۲۔

۱۵۔ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

۱۵۔ جتنا گناہ جس نے سمیٹا، بھگتے گا اور جس نے ان میں سے طوفان میں زیادہ حصہ لیا اس کو بڑی سزا ہوگی۔

۔النور ۲۴: ۱۱۔

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

۱۶۔ جو مسلمان مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے قصور کیا ایذا دیتے ہیں، تو وہ بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۸۔

۱۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا...... وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۱۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو...... نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کے مددگار ہو جایا کرو۔ اور گناہ اور کسی پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ دیا کرو اللہ سے ڈرو کیونکہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۲۔

۱۸۔ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ میری طرف پھیلائے تو میں تجھے قتل کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا۔ میں اللہ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا (دونوں کا) گناہ سمیٹے۔ اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جائے۔ ظالموں کی جزا (بھی) یہی ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۲۸۔۲۹۔

۱۹۔ لَوْلَا يَنْھٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ

۱۹۔ ان کو ان کے ربی اور علما گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ حرام کھانا بہت برا۔

۔المائدۃ ۵: ۶۳۔

۲۰۔ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓي اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ڮ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۲۰۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ دونوں (گواہ) گناہ کے مرتکب ہوئے تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق (پہلے گواہوں نے دبانا) چاہا تھا۔ پس وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی شہادت سے زیادہ سچی ہے۔ صرف ادائے شہادت میں کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہوتا تو ہم بے شک ظالم ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۷۔

۲۱۔اور ظاہر اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ اپنے کیے کی جزا پائیں گے۔

۔الانعام ۶: ۱۲۰۔

۲۲۔اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اس کے بھی اور جو چھپی ہو اس کے بھی۔

۔الانعام ۶: ۱۵۱۔

۲۳۔ان کو کہہ دے کہ میرے پروردگار نے تو صرف بے حیائی کے کاموں سے منع فرمایا ہے۔ وہ ظاہر ہوں تو، پوشیدہ ہوں تو اور گناہ سے بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنے سے بھی۔

۔الاعراف ۷: ۳۳۔

۲۴۔جو اللہ کے ہاں ہے بہتر اور پائے دار ہے ان کے لیے جو ایمان لائے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصے ہوتے ہیں (تو) بخش دیتے ہیں۔

۔الشوری ۴۲: ۳۶۔۳۷۔

۲۵۔جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے، اللہ ہی کا ہے۔ تاکہ ان لوگوں کو جنھوں نے برے عمل کیے ان کے کیے کا بدلہ دے اور جنھوں نے اچھے عمل کیے ان کو اچھا بدلہ دے۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں سوا چھوٹے چھوٹے گناہوں کے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۱۔۳۲۔

۲۶۔میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر شیطان اترا کرتے ہیں۔ ہر جھوٹے بدکردار پر اترا کرتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۲۱۔۲۲۲۔

۲۱۔ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝

۲۲۔ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

۲۳۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۲۴۔ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝

۲۵۔ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ

۲۶۔ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝

۲۷۔ وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا ۖ

۲۸۔ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۝ طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝

۲۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

۳۰۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ

۲۷۔ہر ایک جھوٹے بدکار کے لیے خرابی ہے اللہ کی آیتیں سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ پھر مارے غرور کے (کفر پر) اڑا رہتا ہے گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۷۔۸۔

۲۸۔کچھ شک نہیں کہ تھوہر کا درخت، گنہگاروں کا کھانا ہوگا۔

۔الدخان ۴۴: ۴۳۔۴۴۔

۲۹۔مسلمانو! بہت شک کرنے سے بچتے رہو کیونکہ بعض شک (داخل) گناہ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۲۔

۳۰۔کیا تم نے ان پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی بات کرتے ہیں جس سے ان کو منع کر دیا

کیا تھا۔ اور گناہ اور (دوسروں پر) زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کے متعلق) کانا پھوسی کرتے ہیں اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں جن کے ساتھ اللہ نے تم کو سلام نہیں کہا۔ اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں اس کے بدلے ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا۔ ان کو جہنم کافی (ہے) اس میں گھسیں گے۔ پس بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں کچھ کہو تو دوسرے کے کان میں گناہ اور زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کی باتیں) نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری (کی کرلیا کرو)۔

۔المجادلہ ۵۸۔ ۸۔ ۹۔

یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ ز وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَیَّوْكَ بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَ یَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ط حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰی ط

۳۱۔ اور تو کسی ایسے کے کہے میں نہ آ جانا جو زیادہ قسمیں کھاتا ہو اور آبرو باختہ ہو، آوازے کسا کرتا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیکی سے منع کرتا ہو، حد سے بڑھ گیا ہو اور بدہو۔

۔القلم ۶۸۔ ۱۰۔ ۱۲۔

۳۱۔ وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۝

۳۲۔ پس اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر اور لوگوں میں سے کسی بد یا ناشکرے کے کہے میں نہ آ جانا۔

۔الدھر ۷۶: ۲۴۔

۳۲۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝

۳۳۔ اور اس کو وہی جھوٹ جانتا ہے جو حد سے بڑھ چلا ہو (اور) بدہو۔

۔المطففین ۸۳: ۱۲۔

۳۳۔ وَ مَا یُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۝

گناہ (ذنب)

۱۔ معافی عذاب آخرۃ

۱۔ تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کی محبت (اپنے دل میں) رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا، رحیم ہے۔

۔آل عمران ۳: ۳۱۔

۱۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

۲۔ اور جو لوگ جب کبھی ان سے کوئی بے حیائی کی بات سرزد ہو جاتی ہے۔ یا وہ (گناہ کرکے) اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ پھر اپنے گناہوں کی معافی کے طلب گار ہوتے ہیں اور اللہ کے سوا اور ہے بھی کون جو گناہ معاف کردے۔ وہ لوگ اپنے کئے پر دیدہ دانستہ اصرار نہیں کرتے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۵۔

۲۔ وَ الَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَ مَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۟ وَ لَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝

٣۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا۔ اور بعض عمل نیک کئے اور بعض برے۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۲

٤۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ اور سیدھی سیدھی باتیں کیا کرو۔ اللہ تمہارے عمل تمہارے واسطے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے ضرور بالضرور بڑی عظیم الشان کامیابی کو پہنچتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۷۰۔۷۱

٥۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر یقین رکھو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے نجات دے گا۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۱

٦۔ بولا: اے میری قوم! میں ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں (اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو وقت معین تک موت نہیں دے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو وہ ٹلے گا نہیں۔ کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھ جاتے۔

۔نوح ۷۱:۲۔۴

٢۔ عذاب دنیا

٧۔ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے گرفتار (عذاب) کیا۔

۔آل عمران ۳:۱۱

٣۔ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

٤۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

٥۔ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ

٦۔ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۙ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

٧۔ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ

٨۔ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ

٩۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ

١٠۔ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاۗءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ

٨۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں۔ تو کہہ وہ پھر تمہارے گناہوں کے بدلے تمہیں عذاب کیوں کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۸

٩۔ پس اگر وہ پیٹھ پھیریں تو تو جان لے کہ اللہ ان کو بعض ان کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ لوگوں میں بہت سے بدکار ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۹

١٠۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا، جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی جو تم کو نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارشیں برسائیں اور ہم نے ان کے نیچے نہریں جاری کیں۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی شامت

کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری جماعت کو پیدا کر دیا۔

۔الانعام ۶:۶۔

۱۱۔اور ان زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ اب زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں، کیا ان واقعات مذکورہ نے ان کو یہ بات نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے جرموں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر ڈالتے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے۔ اس سے وہ سنتے نہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۰۰۔

۱۲۔ان کی حالت فرعون والوں اور اس سے پہلے والوں کی سی ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔ پس ہم نے بھی ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے تباہ و برباد کیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔

۔الانفال ۸:۵۴۔

۱۳۔اور میں نے ان کا قصور کیا ہے۔ پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۴۔

۱۴۔کیا اس کو اس بات کا علم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے کئی ایسی جماعتوں کو تباہ کر دیا ہے جو اس سے قوت میں زیادہ اور تعداد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر تھیں اور اہل جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہ کرنا پڑے گا۔

۔القصص ۲۸:۷۸۔

۱۵۔پس ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے بدلے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ سو ان میں بعض ایسے تھے جن پر ہم نے تند ہوا بھیجی اور بعض ایسے تھے جن کو ہولناک آواز نے آ دبایا اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝

۱۱۔أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

۱۲۔كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝

۱۳۔وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝

۱۴۔أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝

۱۵۔فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

۱۶۔أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝

۱۷۔فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ۝

اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن یہی لوگ (شرارتیں کرکے) اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۰۔

۱۶۔کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام جو قوت میں ان سے زیادہ اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے ان سے بڑھ چڑھ کر تھے، کیا ہوا۔ پس ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

۔المومن ۴۰:۲۱۔

۱۷۔پس اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایسے ہی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں جیسے گناہوں کے ان کے دوست۔ پس وہ مجھ سے (عذاب) جلدی نہ طلب کریں۔

۔الذریٰت ۵۱:۵۹۔

۱۸۔پس ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب سے ان پر ہلاکت نازل فرمائی۔ پھر اس (ہلاکت) کو عام فرمایا۔

۔الشمس ۹۱:۱۴۔

۱۹۔وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم کو دو بار مردہ رکھا اور دو بار زندگی دی۔ سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں۔ تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے؟

۔المؤمن ۴۰:۱۱۔

۲۰۔پس اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق پوچھنے کی ضرورت ہی نہ پڑے گی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۳۹۔

۲۱۔اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتلا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دلائے رکھے؟ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔وہ اللہ تمہارے قصور معاف کردے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہیں۔یہ بڑی عظیم الشان کامیابی ہے۔

۔الصف ۶۱:۱۰-۱۲۔

۲۲۔پس وہ اپنے جرم کا اقبال کریں گے۔سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔

۔الملک ۶۷:۱۱۔

۲۳۔اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ سے قتل کی گئی تھی؟

۔التکویر ۸۱:۸-۹۔

۱۸۔فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا

۱۹۔قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ

۲۰۔فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ

۲۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

۲۲۔فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ

۲۳۔وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ

۱۔بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

۲۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ

۳۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

بغی

۱۔وہ حالت بری ہے جس کو وہ اختیار کر کے اپنے نفسوں کو چھڑانا چاہتے ہیں۔یہ کہ کفر کرتے ہیں ایسے احکام کا جو اللہ نے اتارے ہیں محض اس ضد پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل فرمائے۔

۔البقرۃ ۲:۹۰۔

۲۔پھر بھی جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ اللہ سے باغی ہو اور نہ تجاوز کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۳۔پس جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے اور اس کو بغاوتِ الٰہی منظور نہ ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴۵ و النحل ۱۶:۱۱۵۔

۴۔ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

۴۔ اور اس کتاب میں اور کسی نے اختلاف نہیں کیا بجز ان لوگوں کے جن کو وہ (کتاب) ملی تھی۔ اس کے بعد کہ ان کو دلائل واضح پہنچ چکے تھے، باہمی ضد اضدی کی وجہ سے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۳۔

۵۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

۵۔ اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے ضد کی وجہ سے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۔

۶۔ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ

۶۔ یہ تو ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۴۶۔

۷۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۷۔ تو کہہ دے کہ البتہ میرے رب نے حرام کی ہیں تمام فحش باتیں جو ان میں علانیہ ہیں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور گناہ بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنا بھی۔

۔الاعراف ۷: ۳۳۔

۸۔ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

۸۔ پھر جب اللہ ان کو بچا لیتا ہے تو پھر وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی تمہارے لیے وبال جان ہونے والی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی کا (ظاہری) ساز و سامان ہے۔ پھر تم لوٹ کر ہماری طرف ہی آؤ گے تو ہم تم کو تمہارا کیا ہوا سب جتا دیں گے۔

۔یونس ۱۰: ۲۳۔

۹۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا

۹۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کر دیا۔ پس فرعون اور اس کا لشکر ظلم اور دست درازی کے ارادے سے ان کے پیچھے چلا۔

۔یونس ۱۰: ۹۰۔

۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ ... وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ

۱۰۔ بے شک اللہ ... فحش اور بری اور ظلم سے منع کرتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۹۰۔

۱۱۔ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا

۱۱۔ اور مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار تھی۔

۔مریم ۱۹: ۲۰۔

۱۲۔ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا

۱۲۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بدکار نہ تھا۔ اور نہ ہی تیری ماں سرکش تھی۔

۔مریم ۱۹: ۲۸۔

۱۳۔ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۱۳۔ اور اپنی باندیوں پر اگر وہ پرہیزگاری چاہتی ہیں گناہ کرانے کے لیے جبر نہ کرو تاکہ اس طریق سے حیاتِ دنیا کا اسباب کمانا چاہو۔

۔النور ۲۴: ۳۳۔

۱۴۔ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ

۱۴۔ اور اکثر شرکا ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں بجز ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ مگر وہ تھوڑے ہیں۔

۔ص ۳۸: ۲۴۔

۱۵۔ اور وہ لوگ بعد اس کے کہ ان کو علم پہنچ چکا تھا محض آپس کی ضد اضدی سے آپس میں متفرق ہو گئے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۱۶۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۹۔

۱۷۔ الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو ظلم کیا کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق سرکشی کیا کرتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۲۔

۱۸۔ اور ہم نے ان لوگوں کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ سو انہوں نے آپس کی ضد اضدی کی وجہ سے علم آنے کے بعد اختلاف کیا۔

۔الجاثیہ ۴۵:۱۷۔

۱۹۔ اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کرا دو۔ اور ان دونوں گروہوں میں سے ایک دوسرے پر ظلم کرے تو اس سے لڑائی کرو جو ظلم کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔

۔الحجرات ۴۹:۹۔

۱۵۔ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝

۱۷۔ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۱۸۔ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

۱۹۔ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ

اعتداء

۱۔ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

۲۔ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ

۳۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ...... فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ

۴۔ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

۵۔ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۔ اور ان پر ذلت اور پستی کی مار پڑی اور وہ غضب الٰہی کے مستحق ہو گئے۔ یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے نکلے جاتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۶۱۔

۲۔ گناہ اور ظلم سے ان پر غلبہ کرتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۸۵۔

۳۔ سوائے اس کے نہیں جو تم پر حرام کیا گیا...... تو جو بےتاب ہو گیا اور باغی اور نافرمان نہ ہو، اس پر ان کا کھانا گناہ نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۴۔ جو تم سے لڑائی کرتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑائی کرو اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۰۔

۵۔ اور ان سے لڑائی کرو یہاں تک کہ فساد دور ہو جائے اور دین خالص اللہ ہی کا ہو جائے۔ پس اگر وہ لوگ (کفر سے) باز آ جائیں تو بے انصافی کرنے والوں کے سوا کسی پر نہ کی جائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۳۔

۶۔ سو جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۴۔

۷۔ تو دونوں پر گناہ نہ ہوگا اس مال میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ سو تم ان سے باہر نہ نکلنا اور جو شخص اللہ کے ضابطوں سے بالکل نکل جائے، سو ایسے لوگ ہی اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔ پھر اگر یہ اس کو طلاق دے دے تو پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور خاوند کے ساتھ نکاح کرے پھر اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر مل جائیں اگر گمان غالب ہو کہ وہ دونوں اللہ کے ضابطے قائم رکھیں گے۔ اور یہ اللہ کے قانون ہیں۔ اللہ ایسے لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں، بیان کرتا ہے اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت روک رکھو کہ ان پر ظلم کرو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۹۔۲۳۱۔

۸۔ ان عورتوں کو گھروں سے مت نکالو اور نہ عورتیں خود نکلیں۔ مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے۔ اور یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ اور جو اللہ کے ضابطے توڑتا ہے گویا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۔

۹۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۲۔

۱۰۔ تم اپنے مال آپس میں یونہی ناحق طور پر نہ کھا جایا کرو۔۔۔ اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو۔

۶۔ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠

۷۔ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ

۸۔ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

۹۔ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

۱۰۔ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ... وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ

۱۱۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

۱۲۔ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠

۱۳۔ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو شخص ایسا کرے گا حد سے گزر کر یا ظلم سے تو ہم عنقریب اس کو جہنم واصل کریں گے۔

۔النساء ۴: ۲۹۔۳۰۔

۱۱۔ اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے یہ بغض کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا، تمہارے لیے اس کا باعث ہو جائے کہ حد سے نکل جاؤ۔

۔المائدۃ ۵: ۲۔

۱۲۔ اور تم گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۲۔

۱۳۔ اور تو ان میں سے اکثر ایسے دیکھے گا جو دوڑ دوڑ کر گناہ، ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔ برا ہے جو یہ لوگ کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵: ۶۲۔

١٤۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر پھٹکار پڑی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے۔ اس سبب سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے نکل گئے۔

۔المائدۃ ۵:۷۸۔

١٥۔ اے ایمان والو! پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کر دی ہیں حرام نہ کرو اور نہ حد سے گزرو۔ اللہ بے شک حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔المائدۃ ۵:۸۷۔

١٦۔ اور جو چیزیں تم پر حرام کر دی گئی ہیں ان کی تفصیل اللہ نے بتا دی ہے ہاں مگر جب تمہیں سخت ضرورت پڑ جائے (تو حلال ہے) اور واقعی بہت سے اپنی خواہشات کے سبب بغیر قطعی دلیل کے لوگوں کو بہکاتے ہیں۔ تیرا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۱۹۔

١٧۔ پس جو بھوک سے بے تاب ہو اور بغاوت اور حد سے گزر جانے کا خیال نہ رکھتا ہو تو تمہارا رب غفور اور رحیم ہے۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

١٨۔ پھر جو شخص بالکل بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ بغاوت کا خیال ہو اور نہ ہی حد سے گزرنے والا۔ پس اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۵۔

١٩۔ اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے نکل جانے والوں کو قطعاً دوست نہیں رکھتا۔

۔الاعراف ۷:۵۵۔

٢٠۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول و قرار کا اور یہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۔

٢١۔ پس وہ ایمان والے تو تھے ہی نہیں کیونکہ وہ اس بات کو

١٤۔ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

١٥۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

١٦۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ

١٧۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

١٨۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

١٩۔ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

٢٠۔ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ

٢١۔ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ

٢٢۔ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ ...... فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ

٢٣۔ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ

٢٤۔ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ

پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۷۴۔

٢٢۔ (جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھتے ہیں) مگر اپنی عورتوں سے...... ہاں جو اس کے علاوہ طلب گار ہو، ایسے لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۷ و المعارج ۷۰:۳۱۔

٢٣۔ اور اللہ نے تمہارے لیے جو بیویاں پیدا کی ہیں ان کو تم چھوڑتے ہو۔ بلکہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۶۶۔

٢٤۔ ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کافر ہو، ضدی ہو، نیکی سے روکنے والا، حد سے باہر، دین میں شبہ پیدا کرنے والا۔ جس نے اللہ کے ساتھ ایک اور شریک بنایا۔ سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں

ڈال دو۔

۔ق ۵۰: ۲۴-۲۶۔

۲۵۔ کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کیا گیا تھا...... وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں...... ان کے لیے جہنم کافی ہے۔ اس میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔ سو برا ٹھکانا ہے۔ اے مسلمانو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی کے متعلق نہ کرو۔

۔ المجادلۃ ۵۸: ۸-۹۔

۲۶۔ نیکی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، گناہوں کا کرنے والا۔

۔ القلم ۶۸: ۱۲۔

۲۷۔ اور اس کی تکذیب وہی کرے گا جو حد سے گزرنے والا، گناہ گار ہوگا۔

۔ المطففین ۸۳: ۱۲۔

نافرمانی (عصیان)

۱۔ بنی اسرائیل نے نافرمانی کی

۱۔ ان پر ذلت اور محتاجی کی مار پڑی ہے اور اللہ کے غضب میں آ گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور نیز یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی۔ اور یہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۔ البقرۃ ۲: ۶۱۔

۲۔ جہاں کہیں دیکھو ذلت ان پر سوار ہے مگر اللہ کے

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝

۲۵۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ...... حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

۲۶۔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝

۲۷۔ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝

۱۔ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

۲۔ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

۳۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

(عہد و پیمان کے) ذریعے سے اور لوگوں کے ذریعے سے (بچ گئے تو بچ گئے) اور اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے۔ اور محتاجی ہے جو ان کے پیچھے پڑی ہے اور یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے۔ اور انبیا کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۔ آل عمران ۳: ۱۱۲۔

۳۔ بنی اسرائیل سے جن لوگوں نے کفر کیا، ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی (بد) دعا سے (خدا کی) پھٹکار پڑی۔ اور یہ اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۔ المائدۃ ۵: ۷۸۔

۲۔ عاد نے نافرمانی کی

۴۔اور یہ جو تم دیکھتے ہو، وہی قوم عاد کے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں سے انکار کیا۔ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت گیر (اللہ کے) دشمن کے کہے پر چلتے رہے۔

۔ہود ۱۱:۵۹۔

۳۔ فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی

۵۔ پھر اپنے رب کے رسولوں کی نافرمانی کی پھر اللہ نے انہیں بڑے مواخذہ میں پکڑا۔

۔الحاقہ ۶۹:۱۰۔

۴۔ قیامت کو نافرمانوں کا انجام

۶۔جن لوگوں نے (اسلام سے) انکار کیا اور رسول کی نافرمانی کی، اس دن چاہیں گے کہ اے کاش! انہیں پیوند زمین کردیا جائے۔

۔النساء ۴:۴۲۔

۵۔ نافرمان گمراہ ہیں

۷۔اور کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرا دیں تو اس بات میں ان کا اختیار رہے۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ تو صریح گمراہی میں پڑ چکا۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۶۔

۶۔ نافرمانی کی برائی

۸۔اور لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے اور ایمان تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے اور کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلادی ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۷۔

۴۔ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝

۵۔ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝

۶۔ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ

۷۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝

۸۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۱۰۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

۷۔ نافرمانوں کی سرگوشی منع

۹۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم آپس میں کان میں باتیں کرو تو ایک دوسرے کے کان میں گناہ اور کسی پر زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کے متعلق ایک دوسرے کے کان میں کہہ لیا کرو۔ جس اللہ کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے، اس سے ڈرتے رہو۔

۔المجادلۃ ۵۸:۹۔

۷۔ نافرمانوں کو دوزخ

۱۰۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کی (باندھی ہوئی) حدوں سے گزر جاتا ہے وہ اللہ اس کو ہمیشہ کے لیے آگ میں رکھے گا اور اس کے لیے بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۔النساء ۴:۱۴۔

۱۱۔ کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی کام کرتے ہیں جس سے ان کو منع کر دیا گیا تھا۔ اور گناہ اور دوسروں پر زیادتی کرنے اور رسول کی نافرمانی کے متعلق کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھ کو ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں، جن سے اللہ نے تم پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ جہنم ان کے لیے کافی ہے۔ وہ اس میں داخل کیے جائیں گے۔ پس وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

۔المجادلۃ ۸:۵۸۔

۱۲۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے پس اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

۔الجن ۲۳:۷۲۔

طغیان (سرکشی)

۱۔ اللہ بھی ان کے ساتھ استہزا کرتا ہے اور ان کو ڈھیل دیے جاتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔

۔البقرۃ ۱۵:۲۔

۲۔ اور جو مضمون تیرے پاس تیرے رب سے بھیجا جاتا ہے، وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کا سبب بن جاتا ہے۔

۔المائدۃ ۶۸،۶۴:۵۔

۳۔ اور ہم بھی ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے۔ اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

۔الانعام ۱۱۰:۶۔

۱۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ يَقُوْلُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۱۲۔ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۝

۱۔ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

۲۔ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ

۳۔ وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

۴۔ وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

۵۔ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

۶۔ وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝

۷۔ اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

۴۔ اور وہ اللہ ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیتا ہے۔

۔الاعراف ۱۸۶:۷۔

۵۔ پس جو ہمارے روبرو آنے کی امید نہیں رکھتے ان کو ہم ان کی سرکشی میں حیران رکھتے ہیں۔

۔یونس ۱۱:۱۰۔

۶۔ اور جب کہ ہم نے کہا تھا کہ تیرا رب اپنے علم سے تمام لوگوں کا محیط ہو رہا ہے اور ہم نے جو رؤیا تجھ کو دکھایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی۔ ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لیے موجب گمراہی کر دیا، ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ لیکن ان کی بڑی سرکشی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

۔بنی اسرائیل ۶۰:۱۷۔

۷۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔ یقیناً بڑا سرکش ہے۔

۔طٰہٰ ۲۴:۲۰۔

۸۔ تو فرعون کی طرف جا۔ بے شک وہ بڑا سرکش ہے۔

النّٰزعٰت ۷۹: ۱۷۔

۹۔ ۲۴۔ تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔

طٰہٰ ۲۰: ۲۴۔

۱۰۔ ان دونوں نے کہا، اے ہمارے رب! ہم کو ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی یا ظلم کرے گا۔

طٰہٰ ۲۰: ۴۵۔

۱۱۔ اور اگر ہم ان پر مہربانی فرمائیں اور ان پر جو تکلیف ہے اس کو دور کر دیں، تو وہ لوگ اپنی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے اصرار کرتے ہیں۔

المؤمنون ۲۳: ۷۵۔

۱۲۔ اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔

صٓ ۳۸: ۵۵۔

۱۳۔ پس ثمود لوگ تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیے گئے۔

الحاقّۃ ۶۹: ۵۔

۱۴۔ بے شک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

النبأ ۷۸: ۲۱-۲۲۔

۱۵۔ پس جس کسی نے بھی سرکشی کی اور دنیوی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی، تو بے شک دوزخ اس کا ٹھکانا ہے۔

النّٰزعٰت ۷۹: ۳۷-۳۹۔

۱۶۔ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں فساد بڑھایا۔

الفجر ۸۹: ۱۱-۱۲۔

۱۷۔ ثمود نے اپنی شرارت کے سبب سے صالحؑ کی تکذیب کی۔

الشمس ۹۱: ۱۱۔

۸۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى

۹۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى

۱۰۔ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى

۱۱۔ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

۱۲۔ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ

۱۳۔ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ

۱۴۔ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا

۱۵۔ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۙ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۙ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى

۱۶۔ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۙ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ

۱۸۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى

۱۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

۲۔ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا

۳۔ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي

۱۸۔ بے شک انسان ضرور سرکشی کرے گا۔

العلق ۹۶: ۶۔

اسراف (حد سے تجاوز)

۱۔ اے ہمارے رب! ہمارے قصور معاف کر دے اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بھی معاف کر دے۔

آل عمران ۳: ۱۴۷۔

۲۔ پس اگر ان (یتیموں) میں ایک گونہ تمیز دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو اور وہ مال زیادتی سے اور جلدی سے اس خیال سے نہ کھاؤ کہ بڑے ہو جائیں گے۔

النساء ۴: ۶۔

۳۔ اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل

واضح لے کر آئے۔ پھر اس کے بعد بھی بہتیرے ان میں دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

۔ المائدۃ ۵:۳۲۔

۴۔ اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس میں جو حق دینا واجب ہے، کاٹنے کے دن دیا کرو۔ اور حد سے نہ گزرو کیونکہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔ الانعام ۶:۱۴۱۔

۵۔ اے بنی آدم! تم مسجدوں کی حاضری کے وقت اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکل جاؤ۔ بے شک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔ الاعراف ۷:۳۱۔

۶۔ بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر گرے پڑتے ہو۔ بلکہ تم انسانیت سے ہی گزر گئے ہو۔

۔ الاعراف ۷:۸۱۔

۷۔ پس جب ہم نے اس سے اس کا دکھ دور کر دیا، تو ایسے چلا جاتا ہے جیسے کہ اس کو وہ تکلیف جو پہنچی تھی، اس کے لیے اس نے کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ حد سے گزرنے والوں کے اعمال ان کو اسی طرح مستحسن معلوم دیتے ہیں۔

۔ یونس ۱۰:۱۲۔

۸۔ اور بے شک فرعون دنیا میں بڑا متکبر تھا اور وہ یقیناً حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔

۔ یونس ۱۰:۸۳۔

۹۔ اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارثوں کو اختیار دے دیا ہے۔ سو اس کو قتل کے بارے میں

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝

۴۔ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۵۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۶۔ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝

۷۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۸۔ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۹۔ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝

۱۰۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝

۱۱۔ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝

(شرع) سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ وہ مدد یافتہ ہوگا۔

۔ بنی اسرائیل ۱۷:۳۳۔

۱۰۔ اور جو حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی آیات پر یقین نہیں رکھتا ہم اس کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور عذاب آخرت واقعی بڑا سخت اور دیرپا ہے۔

۔ طٰہٰ ۲۰:۱۲۷۔

۱۱۔ پھر ہم نے ان سے جو وعدہ کیا تھا سچا کیا۔ یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور تھی، نجات دی اور مسرفین کو ہلاک کیا۔

۔ الانبیاء ۲۱:۹۔

۱۲۔ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل اور ان کا خرچ اس کے درمیان درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

۔ الفرقان ۲۵:۶۷۔

۱۳۔ اور تم حد سے گزرنے والوں کا کہا نہ مانا کرو۔ جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۵۱۔۱۵۲

۱۴۔ ان لوگوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ کیا اس کو نحوست سمجھتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جائے بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

۔یٰس ۳۶: ۱۹

۱۵۔ تو کہہ دے کہ میرے وہ بندے جنہوں نے اپنی جانیں لڑا دیں، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بے شک اللہ ساری خطائیں بخش دے گا اور وہ بے شک بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۳

۱۶۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو جھوٹے اور حد سے گزرنے والے ہیں، سیدھا رستہ نہیں دکھاتا۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۸

۱۷۔ اسی طرح اللہ حد سے گزرنے والوں اور شبہات میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۴

۱۸۔ یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی (عبادت کی) طرف مجھے بلاتے ہو، وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے لائق ہے نہ آخرت میں۔ اور ہم سب کو ضرور اللہ کے پاس جانا ہے اور حد سے گزر جانے والے یقیناً دوزخی ہیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۳

۱۹۔ تو کیا ہم اس بنا پر کہ تم لوگ حد سے باہر نکلے ہوئے ہو، منہ موڑ کر تم سے اس ذکر کو ہٹا لیں گے؟

۔الزخرف ۴۳: ۵

۲۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب یعنی

۱۳۔ وَلَا تُطِيعُوٓا أَمْرَ ٱلْمُسْرِفِينَ ۝ ٱلَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝

۱۴۔ قَالُوا طَـٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝

۱۵۔ قُلْ يَـٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَغْفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ۝

۱۶۔ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝

۱۷۔ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۝

۱۸۔ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِىٓ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُۥ دَعْوَةٌ فِى ٱلدُّنْيَا وَلَا فِى ٱلْءَاخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَـٰبُ ٱلنَّارِ ۝

۱۹۔ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ ٱلذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝

۲۰۔ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ مِنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ۝ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَالِيًا مِّنَ ٱلْمُسْرِفِينَ ۝

۲۱۔ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝

۱۔ وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوا هَـٰذَا ٱلَّذِى رُزِقْنَا مِن

فرعون سے نجات دی۔ واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔

۔الدخان ۴۴: ۳۰۔۳۱

۲۱۔ تاکہ ہم ان پر کھنگر کے پتھر برسائیں جن پر تیرے رب کے پاس نشان کیے ہوئے ہیں، حد سے گزرنے والے کے لیے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۳۳۔۳۴

اعمالِ صالحہ کا بدلہ

۱۔ جنت

۱۔ اور اے پیغمبر! ان لوگوں کو خوش خبری سنا دے جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، اس بات کی کہ ان کے لیے بہشتیں

ہیں، جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ جب کبھی ان لوگوں کو بہشتوں میں سے پھل کی غذا دی جائے گی تو کہیں گے کہ یہ وہی ہے جو ہم کو پہلے ملا تھا اور ان کو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا ہوگا اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں پاک صاف بی بیاں ہوں گی وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ بسنے والے ہوں گے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۵

۲۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کے لیے بسنے والے ہوں گے۔

۔ البقرۃ ۲: ۸۲

۳۔ اور جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے، ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک صاف بی بیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

۔ النساء ۴: ۵۷

۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ہم عنقریب ان کو باغوں میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں بہوں گی۔ اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور گفتگو میں اللہ سے سچا کون ہوسکتا ہے۔

۔ النساء ۴: ۱۲۲

۵۔ اور جو کوئی نیکیاں کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم ایسے لوگوں کو جنت میں داخل کریں گے۔ اور ان پر رائی برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

۔ النساء ۴: ۱۲۴

۶۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے اور ہم

قِبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۲۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۳۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝

۴۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝

۵۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝

۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

۸۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

کسی پر مقدور سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے تو ایسے لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہی ہمیشہ بسنے والے ہیں۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار ہوگا دور کر دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۔ الاعراف ۷: ۴۲-۴۳

۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کا رب ان کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کو مقصد تک پہنچادے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، چین کے باغوں میں۔

۔ یونس ۱۰: ۹

۸۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے اور اپنے رب کی طرف جھک گئے۔ ایسے لوگ ہی جنتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۔ ہود ۱۱: ۲۳

۹۔ وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿۲۳﴾

۱۰۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

۱۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

۱۲۔ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿۷۵﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ﴿۷۶﴾

۱۳۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿۲۴﴾

۹۔ اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام بھی اچھے کیے، بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ اپنے رب کے حکم سے وہاں ہمیشہ قیام رکھیں گے اور وہاں ان کا سلام السلام علیکم ہوگا۔

۔ ابراہیم ۱۴: ۲۳۔

۱۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ہم بھی تو جس نے اچھے کام کیے اس کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے ہوں گے اور وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا ہی اچھا صلہ ہے اور (بہشت) کیا ہی اچھی جگہ ہے!

۔ الکہف ۱۸: ۳۰۔۳۱۔

۱۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کی مہمانی کے لیے فردوس (بہشت) کے باغ ہوں گے۔ وہ وہاں ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور نہ وہ وہاں سے کسی اور جگہ جانا چاہیں گے۔

۔ الکہف ۱۸: ۱۰۷۔۱۰۸۔

۱۲۔ اور جو شخص اللہ کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کیے ہوں گے، پس ایسے لوگوں کے لیے بڑے اونچے درجے ہیں یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔ جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص (کفر سے) پاک ہوا، اس کا یہی انعام ہے۔

۔ طٰہٰ ۲۰: ۷۵۔۷۶۔

۱۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یقیناً اللہ ان کو باغوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ الحج ۲۲: ۱۴۔

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، اللہ واقعی ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ اور ان کو کلمۂ طیب کی ہدایت ہوئی تھی۔ اور ان کو اللہ کی راہ کی ہدایت ہوگئی تھی، جو حمد کے شایاں ہے۔

۔ الحج ۲۲: ۲۳۔۲۴۔

۱۵۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کئے، وہ عمدہ باغوں میں ہوں گے۔

۔الحج ۲۲:۵۶۔

۱۶۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس وہ بہشت میں خوشیاں مناتے ہوں گے۔

۔الروم ۳۰:۱۵۔

۱۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کئے ان کے لیے عمدہ باغ ہوں گے، وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بڑا غالب، حکمت والا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۸۔۹۔

۱۸۔ مگر جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ سو ان کے لیے ہمیشہ کا ٹھکانا جنتیں ہیں، جو ان کے اعمال کے بدلے بطور مہمانی کے ہیں۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۹۔

۱۹۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں جو درجے میں تم کو مقرب بنادیں مگر ہاں جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس ایسے لوگوں کو اپنے عمل کا دوگنا صلہ ملے گا اور وہ بہشت کے بالاخانوں میں چین سے بیٹھے ہوں گے۔

۔سبا ۳۴:۳۷۔

۲۰۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر دے۔ اور ان کے ماں باپ اور بیبیاں اور اولاد بھی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۔

۱۵۔ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

۱۶۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝

۱۷۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۱۸۔ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۹۔ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝

۲۰۔ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ

۲۱۔ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۲۲۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝

۲۳۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

۲۱۔ اور جس کسی نے نیک عمل کئے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہو، پس وہ ایسے بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے، جہاں بغیر کسی ناپ تول کے ان کو رزق دیا جائے گا۔

۔المؤمن ۴۰:۴۰۔

۲۲۔ جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ وہاں جو چیز چاہیں گے ان کو ان کے رب کے پاس سے ملے گی۔ یہی بڑا انعام ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے، اللہ ان کو یقیناً بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۲۔

۲۴- وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۲۵- وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝

۲۶- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝

۲۷- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

۲۸- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۹- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۳۰- وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

۲۴- اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دیتا ہے اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

- التغابن ۶۴:۹۔

۲۵- اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اللہ بھی اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے اس کا رزق عمدہ تیار کر دیا ہے۔

- الطلاق ۶۵:۱۱۔

۲۶- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کے لیے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

- البروج ۸۵:۱۱۔

۲۷- بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور کام بھی اچھے کیے، یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں۔ ان کی جزا ہیں ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ انعام اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

- البینۃ ۹۸:۷-۸۔

۲۸- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور عیسائی اور ستارہ پرست اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کیے۔ پس ان کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے۔ اور (قیامت کو) نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں گرفتار ہوں گے۔

- البقرۃ ۲:۶۲۔

۲۹- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں گرفتار ہوں گے۔

- البقرۃ ۲:۲۷۷۔

۳۰- اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہو چکے ہیں ان کو تم مردے نہ خیال کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ اپنے رب کے پاس مقرب ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ وہ اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی، خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پاس نہیں پہنچے اور ان سے پیچھے رہ گئے ہیں، ان کی بھی اس حالت پر خوش ہوتے ہیں کہ ان کو خوف ہونے والا نہیں اور نہ وہ غمگین

ہوں گے۔

- آلِ عمران ۳: ۱۶۹-۱۷۰۔

۳۱۔ جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کیے، ان پر (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- المائدۃ ۵: ۶۹۔

۳۲۔ پس جو ایمان لے آیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- الانعام ۶: ۴۸۔

۳۳۔ اے اولادِ آدم! جب کبھی بھی میرے پیغمبر تمہارے پاس آئیں، تمہارے لوگوں میں سے ہی (اور) میری آیات تم کو پڑھ کر سنائیں، پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں گرے ہیں گے۔

- الاعراف ۷: ۳۵۔

۳۴۔ کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ ان پر اللہ رحمت نہ کرے گا۔ ان کو یوں حکم ہوگیا کہ جاؤ جنت میں۔ نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔

- الاعراف ۷: ۴۹۔

۳۵۔ اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہمیں اس کی خبر ہے.... یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- یونس ۱۰: ۶۱-۶۲۔

۳۶۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

- الاحقاف ۴۶: ۱۳۔

بَلِ الَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۳۱۔ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۳۲۔ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۳۳۔ يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۳۴۔ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ۝

۳۵۔ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا...... أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۳۶۔ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۳۷۔ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۳۸۔ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝

۳۹۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۖ

۳۷۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

- البقرۃ ۲: ۳۸۔

۴۔ اجر (ثواب)

۳۸۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے۔ پس اللہ ان کو ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

- آلِ عمران ۳: ۵۷۔

۳۹۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے پس اللہ ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اپنی عنایات ان پر زیادہ کرے گا۔

- النساء ۴: ۱۷۳۔

۴۰۔ اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۔

۴۱۔ ان کے نام ایک ایک نیک عمل لکھا گیا۔ یقیناً اللہ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹: ۱۲۰۔

۴۲۔ مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں، ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔ہود ۱۱: ۱۱۔

۴۳۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تو ہم اس کو بالطف زندگی دیں گے۔ اور ان کے اچھے اعمال کی جزا ثواب کے ساتھ دیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۹۷۔

۴۴۔ اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں، یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷: ۹۔

۴۵۔ اور اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۲-۳۔

۴۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۷۔

۴۷۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام عمدہ کیے، ان کے لیے نا موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۸۔

۴۸۔ اللہ نے اہل ایمان سے جو نیک کام کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۲۹۔

۴۰۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

۴۱۔ اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۴۲۔ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۴۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۴۴۔ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝

۴۵۔ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝

۴۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۴۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

۴۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۴۹۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

۵۰۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

۵۱۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

۵۲۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۴۹۔ مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔الانشقاق ۸۴: ۲۵۔

۵۰۔ مگر جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔التین ۹۵: ۶۔

۳۔ مغفرت

۵۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۔

۵۲۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۷۔

۵۳۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۔ھود ۱۱:۱۱۔

۵۴۔ تاکہ اللہ اہل ایمان کو جنہوں نے نیک عمل کیے جزا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور عمدہ روزی ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۔

۵۵۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایمان قبول کرنے والے نیک کام کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

۔الفتح ۴۸:۲۹۔

۵۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۴۔ فضل

۵۷۔ اور اللہ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۹۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

۔النساء ۴:۱۷۳۔

۵۳۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

۵۴۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۵۵۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

۵۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

۵۷۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

۵۸۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝

۵۹۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

۶۰۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝

۶۱۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝

۵۸۔ اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ان کے لیے ان کے رب کے پاس ہو گا جیسا وہ چاہیں گے۔ یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۶۰۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۔ فوز (کامیابی)

۶۱۔ پس جو ایمان لے آئے اور کام اچھے کیے۔ تو اللہ ان کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے گا۔ یہ ایک واضح کامیابی ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۳۰۔

۶۲۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔التغابن ۶۴:۹۔

۶۳۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بہشت ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۱۔

۶۔ دوستی

۶۴۔ اور وہ نیک بندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۹۶۔

۶۵۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے، اللہ ان کے لیے محبت پیدا کر دے گا۔

۔مریم ۱۹:۹۶۔

۶۶۔ پس اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان ان کے رفیق ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

۷۔ فلاح

۶۷۔ اور تم نیک کام کیا کرو۔ امید ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

۔الحج ۲۲:۷۷۔

۶۸۔ پس جس نے رجوع کر لیا اور نیک کام کیے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو جائے گا۔

۔القصص ۲۸:۶۷۔

۶۲۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۶۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝

۶۴۔ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

۶۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

۶۶۔ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

۶۷۔ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۶۸۔ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝

۶۹۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝

۷۰۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۸۔ وراثتِ زمین

۶۹۔ ہم نے نصائح کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث نیک اور صالح بندے ہوں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۵۔

۷۰۔ تم میں جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ ان سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا۔ جیسے ان سے پہلے لوگوں کو عطا فرمائی۔ اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسند کیا ہے اس کو ان کے لیے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کو اس کے بعد امن سے بدل دے گا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں۔ اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔ اور جس نے اس کے بعد بھی کفر کیا پس ایسے لوگ ہی فاسقوں میں سے ہیں۔

۔النور ۲۴:۵۵۔

۹۔ ہر عمل اپنے لیے

۷۱۔ جو شخص نیک عمل کرتا ہے سو اپنے نفع کے لیے اور جو برے کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۶

۷۲۔ جس کسی نے نیک عمل کیے اپنے ہی فائدے کے لیے کیے اور جس نے برائیاں کیں اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۱۵

۱۰۔ رحمت

۷۳۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دی۔ وہ لوگ واقعی نیکوں میں سے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۶

۷۴۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے پس اللہ ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۳۰

۷۵۔ مومن تو بھائی بھائی ہیں۔ پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰

۱۱۔ بخشش گناہ

۷۶۔ اور جو شخص ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کردیں گے اور ہم ان کو ان کے اعمال کی جو وہ کرتے تھے ضرور جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۷

۷۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے، اللہ ان پر سے ان کے گناہ اتار دے گا اور ان کی حالت درست کردے گا۔

۔محمد ۴۷: ۲

۱۲۔ قنت

۷۸۔ پس جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ مرد کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے نگہداشت کرتی ہیں۔

۔النساء ۴: ۳۴

۷۹۔ پھر اس کے بعد اس نے توبہ کرلی اور اپنے آپ کو سنوار لیا۔ پس بے شک اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۴

۱۳۔ قسط

۸۰۔ بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے

۷۱۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۷۲۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

۷۳۔ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۷۴۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝

۷۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۷۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۷۷۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝

۷۸۔ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ

۷۹۔ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۸۰۔ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

گا۔ تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، انصاف کے ساتھ جزائے خیر دے۔

۔یونس ۱۰:۴۔

۱۴۔ ہدایت

۸۱۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے اللہ اُن کو اُن کے مقصد تک پہنچادے گا، ان کے ایمان کی برکت سے۔

۔یونس ۱۰:۹۔

۱۵۔ طوبیٰ

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کے لیے خوش حالی اور اچھا انجام ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۹۔

۱۶۔ اللہ غفور رحیم ہے

۸۳۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کرلیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کرلیے۔ (اور) بے شک تیرا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۹۔

۸۴۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کرلیے، پس اللہ بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔النور ۲۴:۵۔

۱۷۔ جزاءِ حسنیٰ

۸۵۔ اور جو ایمان دار ہوا اور کام اچھے کیے، پس اس کے لیے اچھی جزا ہے۔

۔الکھف ۱۸:۸۸۔

۱۸۔ دیدارِ الٰہی

۸۶۔ جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو وہ نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۔الکھف ۱۸:۱۱۰۔

الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ

۸۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ

۸۲۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝

۸۳۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

۸۴۔ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

۸۵۔ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ الْحُسْنٰى

۸۶۔ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

۸۷۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ شَیْئًا ۝ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ۝

۸۸۔ وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝

۸۹۔ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝

۸۷۔ مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان دار ہوا اور عمل اچھے کیے پس ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔ ایسے باغوں میں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جن کا اللہ نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کیا ہے۔ اس کا وعدہ یقیناً لایا ہوا ہی ہے۔

۔مریم ۱۹:۶۰-۶۱۔

۱۹۔ اللہ غفار ہے

۸۸۔ اور میں یقیناً اس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کام اچھے کیے اور پھر ہدایت پر رہا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۲۔

۸۹۔ اور جو کوئی نیک کام کرتا ہے اور ہے وہ ایمان دار، پس اس کو نہ کسی زیادتی کا خطرہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۲۔

۲۵۔ غیر باغی

۹۸۔ اکثر شرکا کی عادت ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ مگر وہ بہت تھوڑے ہیں۔

۔ص ۳۸: ۲۴۔

۲۶۔ احسن قول

۹۹۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۳۔

۲۷۔ بشارت

۱۰۰۔ یہی ہے جس کی بشارت اللہ اپنے بندوں کو دے رہا ہے، جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۳۔

۲۸۔ بخششِ گناہ

۱۰۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کریں گے اور ان کے نیک اعمال کی جو وہ کرتے رہے ہیں جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۷۔

۱۰۲۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ ایک دوسرے سے دنگا فساد کرنے لگ جائیں تو ان دونوں میں صلح کرا دیا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۱۰۳۔ ایک پیغمبر رسول جو اللہ کے صاف صاف احکام تمہیں پڑھ کر سناتے تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں، تاریکیوں سے نکال کر نور کی

۹۸۔ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ

۹۹۔ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾

۱۰۰۔ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

۱۰۱۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۷﴾

۱۰۲۔ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ...... لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۰﴾

۱۰۳۔ رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

۱۰۴۔ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۵۰﴾

۱۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۶۸﴾

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

طرف لے آئے۔

۔الطلاق ۶۵ ۔

۱۰۴۔ پس اس کو اس کے رب نے برگزیدہ کر لیا اور اس کو صالحین میں سے بنا دیا۔

۔القلم ۶۸: ۵۰۔

احکامِ اکل و شرب

۱۔ حلال و طیب روزی کھاؤ

۱۔ لوگو! جو زمین میں ہے اس میں سے حلال طیب کھاؤ۔ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۸۔

۲۔ مسلمانو! ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۲۔

۳۔ اور اس نے چوپاؤں سے باربردار اور زمین سے لگے ہوئے (جانور) پیدا کیے اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۴۲۔

۴۔ کہہ دے کہ کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور ستھری روزیاں۔ کہہ دے وہ دنیا کی زندگی میں ان کے لیے ہے جو ایمان لائے۔ قیامت کے دن خاص انہیں کے لیے ہے۔ اس طرح ہم ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۳۲۔

۵۔ سو اس سے کھاؤ جو اللہ نے حلال پاکیزہ دیا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۴۔

۶۔ کھاؤ اور اپنے جانوروں کو چراؤ۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

طٰہٰ ۲۰: ۵۴۔

۷۔ اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ جو تم کرتے ہو، میں جانتا ہوں۔

۔المومنون ۲۳: ۵۱۔

۸۔ اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

سبا ۳۴: ۱۵۔

۹۔ اس کی روزی میں سے کھاؤ۔

۔الملک ۶۷: ۱۵۔

۳۔ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۚ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

۴۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

۵۔ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

۶۔ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝

۸۔ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ

۹۔ وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

۱۱۔ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۱۲۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ

۲۔ ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ

۱۰۔ مسلمانو! اپنے درمیان اپنے (بھائیوں کے) مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت (کا سودا) ہو اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۲۹۔

۳۔ خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہوسکتا

۱۱۔ کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہے، اگرچہ تجھے ناپاک کی بہتات اچھی لگے، سو اے عقل مندو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۰۔

۴۔ حرام کھانے والوں کو نار

۱۲۔ اور جو کوئی زیادتی اور ظلم سے یہ کام کرے گا ہم اس کو عنقریب ہی

آگ میں داخل کریں گے اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

۔النساء ۴: ۳۰۔

۵۔ چار پائے محرمات کے سوا حلال ہیں

۱۳۔ تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر وہ جن کے نام تم پر پڑھے جاتے ہیں مگر تم شکار کو حلال جاننے والے نہ ہو جب کہ تم حالتِ احرام میں ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۱۔

۱۴۔ اور تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۳۰۔

۶۔ طیبات اور معلّمہ درندوں کا شکار حلال ہے

۱۵۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے۔ کہہ دے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم نے زخم کرنے والے جانوروں میں سے سدھا لیے ہیں جب کہ وہ شکار کرنے والے ہوں۔ تم ان کو وہ چیز سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھلائی ہے۔ پس جو وہ تمہارے لیے پکڑ لیں، اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو۔

۔المائدۃ ۵: ۴۔

۷۔ طیبات اور طعامِ اہلِ کتاب حلال ہے

۱۶۔ آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے ان کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔... مسلمانو! پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں حرام نہ کرو۔ اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵: ۵، ۸۷۔

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

۱۳۔ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ

۱۴۔ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

۱۵۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

۱۶۔ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ...... يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

۱۷۔ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝

۱۸۔ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝

۱۷۔ اور جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، کھاؤ حلال طیب اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۸۸۔

۸۔ اللہ کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کو کھانے کی اجازت

۱۸۔ پس اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو اور تم کو کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے تم سے مفصل بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے۔ ہاں جس (حرام) کی طرف تم مجبور ہو جاؤ (تو وہ روا ہے) اور بے شک اکثر آدمی بغیر کسی علم کے محض اپنی خواہشوں سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ بے شک تیرا پروردگار حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۸ - ۱۱۹۔

۹۔ حرام چیزوں کی تفصیل

۱۹۔ اس نے تم پر صرف یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۲۰۔ تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ ذبیحہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا۔ اور جو گلا گھٹ کر اور چوٹ سے اور گر کر اور کسی دوسرے جانور کے سینگوں سے مرا ہوا اور جس کو درندے نے پھاڑ کھایا ہو مگر جو تم نے جیتا ذبح کر لیا ہو۔ اور وہ حرام ہے جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ حرام ہے کہ تم پانسے ڈالو۔ یہ سب بدکاری ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۲۱۔ اور اس ذبیحہ میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور بے شک یہ بدکاری ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں کہ وہ (اس بارہ میں) تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم نے ان کا کہا مانا تو بے شک تم بھی مشرک ہو۔

۔الانعام ۶:۱۲۱۔

۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو وحی میری طرف کی گئی ہے اس میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے بجز اس کے نہیں پاتا کہ وہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۲۳۔ اللہ نے تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۱۵۔

۱۹۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ

۲۰۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ

۲۱۔ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ

۲۲۔ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

۲۳۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

۲۴۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۲۵۔ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۲۶۔ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ

۲۷۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۱۰۔ اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھا لینا گناہ نہیں

۲۴۔ پھر جو بھوک کی وجہ سے بے تاب ہو جائے اور وہ بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۲۵۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۲۶۔ مگر وہ (حرام روا ہے) جس کی طرف تم مجبور کیے جاؤ۔

۔الانعام ۶:۱۱۹۔

۲۷۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۲۸۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۵۔

۱۱۔ اپنایت میں کھانا کھانا

۲۹۔ اور نہ خود تم پر گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچوں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے۔

۔النور ۲۴: ۶۱۔

۳۰۔ تم پر گناہ نہیں ہے کہ تم سب مل کر کھاؤ یا جدا جدا۔

۔النور ۲۴: ۶۱۔

۲۸۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

۲۹۔ وَلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ

۳۰۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا

۱۔ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ

۲۔ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا

۳۔ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ

۴۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً

۵۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ

حفظِ صحت

بچپن، تندرستی، بیماری، غذا، دوا

۱۔ بچپن

۱۔ اس کی ماں نے اسے تھک تھک کر کے پیٹ میں رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو برس میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر کر۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۴۔

۲۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے اسے جنا۔ اور اس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۵۔

۲۔ جوانی

۳۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر ہوئی تو اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دی اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں میرے لیے صلاحیت دے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۵۔

۴۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔

۔الروم ۳۰: ۵۴۔

۵۔ پھر جب وہ اس عمر کو پہنچا کہ اس کے ساتھ دوڑنے لگا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۲۔

۳۔ کھیل کود

۶۔ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج کہ کھائے اور کھیلے اور ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۲۔

۴۔ ہوا خوری

۷۔ اور سلیمان کے لیے ہم نے ہوا کو مسخر کیا صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی ایک مہینے کی راہ۔

۔سبا ۳۴: ۱۲۔

۸۔ اور ہم نے ان (اہل سبا) کے اور ان دیہات کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، پاس پاس بستیاں بنائیں اور ان میں چلنے کی حد باندھ دی۔ راتوں اور دنوں ان کے درمیان امن سے سیر کرو۔

۔سبا ۳۴: ۱۸۔

۵۔ ناآشنا سفر

۹۔ تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا لاؤ۔ ہم نے اپنے اس سفر میں تکلیف اٹھائی ہے۔ بولا تو نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا میں مچھلی بھول گیا۔

۔الکہف ۱۸: ۶۲-۶۳۔

۶۔ خوراک۔ حلال وطیب

۱۰۔ لوگو! جو چیز زمین میں حلال وطیب ہے، کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۸۔

۱۱۔ مومنو! پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں، کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۲۔

۱۲۔ آج سب ستھری چیزیں تمہیں حلال کی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا تمہیں حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۵۔

۶۔ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝

۷۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ

۸۔ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۝

۹۔ قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ

۱۰۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا

۱۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

۱۲۔ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ

۱۳۔ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

۱۴۔ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا

۱۵۔ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

۱۶۔ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

۱۷۔ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ۝

۱۳۔ اور اللہ نے دیے ہوئے میں سے ستھری اور حلال چیزیں کھاؤ۔

۔المائدۃ ۵: ۸۸۔

۱۴۔ پس جو لوٹ تم لائے ہو، حلال پاک ہے، تم کھاؤ۔

۔الانفال ۸: ۶۹۔

۱۵۔ تم اللہ کا دیا ہوا حلال اور پاک رزق کھاؤ۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۴۔

۱۶۔ اے رسولو! ستھری چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔

۔المومنون ۲۳: ۵۱۔

۷۔ غلہ جات

۱۷۔ سو جس قدر تم کاٹو اس کو اس کی بالوں میں رہنے دو۔ مگر تھوڑا نکال لو جو تمہارے کھانے کے کام آئے۔

۔یوسف ۱۲: ۴۷۔

۱۸۔ اور اس سے اناج نکالا۔ سو اسی میں سے وہ کھاتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶:۳۳۔

۸۔ بقولات وسبزی

۱۹۔ اور جب تم نے کہا، اے موسیٰ! ہم ایک کھانے پر صبر نہ کریں گے۔ تو ہمارے لیے اپنے رب کو پکار کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے جو زمین سے اُگتی ہیں۔ ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔

۔البقرۃ ۲:۶۱۔

۹۔ میوہ جات

۲۰۔ اور اللہ وہ ہے جس نے ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور کھیت پیدا کیے۔ جن کے پھل طرح طرح کے ہیں۔ اور زیتون اور انار ہم شکل اور غیر ہم شکل۔ اس کے پھل میں سے کھاؤ، جب پھل لگیں۔ اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶:۱۴۱۔

۲۱۔ اور کھجور اور پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

۲۲۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۹۔

۲۳۔ پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۹۔

۲۴۔ اور ہم نے اس میں کھجور اور انگور کے باغ لگائے۔ اور اُس سے چشمے جاری کیے۔ تا کہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں۔

۔یٰس ۳۶:۳۴-۳۵۔

۲۵۔ وہاں تمہارے لیے بہت میوے ہوں گے۔ ان میں سے تم کھاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۳۔

۱۱۔ روغنِ زیتون

۲۶۔ اور وہ درخت پیدا کیا جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے کہ چکنائی اور کھانے والوں کے لیے سالن نکالتا ہے

۔المؤمنون ۲۳:۲۰۔

۱۸۔ وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ

۱۹۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا

۲۰۔ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

۲۱۔ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا

۲۲۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ

۲۳۔ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

۲۴۔ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ

۲۵۔ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ

۲۶۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ

۱۲۔ دودھ

۲۷۔ اور چوپاؤں میں بے شک تمہارے لیے عبرت ہے کہ ان کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور ان میں تمہارے لیے بہت نفعے ہیں اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۱۔

۲۸۔ اور البتہ تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کو خوش گوار ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۶۔

۱۳۔ گوشت چوپاؤں کا

۲۹۔ مویشی چار پائے تمہیں حلال ہوئے۔ مگر وہ جو تم کو بتائے جائیں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۔

۳۰۔ اور تمہارے لیے چوپائے حلال ہیں مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

۔الحج ۲۲: ۳۰۔

۱۴۔ اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا

۳۱۔ پس اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو وہ چیز کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور کیا سبب ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا۔ حالانکہ اللہ تمہارے لیے وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں کھول کر بیان کر چکا ہے۔ مگر وہ چیزیں جس کی طرف تم ناچار ہو جاؤ۔

۔الانعام ۶: ۱۱۸-۱۱۹۔

۳۲۔ اور تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے ان میں تمہارے لیے جاڑے کے کپڑے اور کئی فائدے ہیں اور بعض کو ان میں سے کھاتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۵۔

۲۷۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

۲۸۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ۝

۲۹۔ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

۳۰۔ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

۳۱۔ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُم بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ

۳۲۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

۳۳۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۝

۳۴۔ أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝

۳۵۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

۳۳۔ اور ایام معلومہ میں چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دی ہے، اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲: ۲۸۔

۱۵۔ سواری

۳۴۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے ان کے لیے چار پائے پیدا کیے جو ہمارے ہاتھوں نے بنائے ہیں اور پھر وہ ان کے مالک ہیں اور ان کے سامنے انہیں عاجز کر دیا پھر ان میں سے بعض ان کی سواری ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۷۱-۷۲۔

۳۵۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو ان میں سے کھاؤ۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۹۔

١٦۔ شراب سے پرہیز

٣٦۔ مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں تو تم ان سے بچو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔المائدہ ۵:٩٠۔

١٧۔ سور کا گوشت حرام

٣٧۔ اللہ نے تو تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو بھوک سے بے تاب ہو گیا ہو۔ مگر باغی اور سرکش نہ ہو تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النحل ١٦:١١٥۔

١٨۔ کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

٣٨۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کو کیا حلال ہے۔ تو کہہ کہ تم کو ستھری چیزیں حلال ہیں اور شکاری جانور جن کو تم سدھاؤ اور شکار کرنے کے لیے تم ان کو وہ سکھاؤ جو اللہ نے تمہیں سکھلایا ہے۔ پس جو کچھ تمہارے لیے وہ پکڑیں اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۔المائدہ ۵:۴۔

١٩۔ پرند کا گوشت

٣٩۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور من اور سلوی تم پر اتارا کہ تم ہماری دی ہوئی اچھی چیزیں کھاؤ۔

۔البقرۃ ٢:۵٧۔

٣٦۔ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّمَا ٱلْخَمْرُ وَٱلْمَيْسِرُ وَٱلْأَنصَابُ وَٱلْأَزْلَٰمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ ٱلشَّيْطَٰنِ فَٱجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

٣٧۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ٱلْمَيْتَةَ وَٱلدَّمَ وَلَحْمَ ٱلْخِنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ ٱللَّهِ بِهِۦ ۖ فَمَنِ ٱضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

٣٨۔ يَسْـَٔلُونَكَ مَاذَآ أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ ٱلطَّيِّبَٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ ٱلْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ ٱللَّهُ ۖ فَكُلُواْ مِمَّآ أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَٱذْكُرُواْ ٱسْمَ ٱللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ۝

٣٩۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ۖ كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ ۖ

٤٠۔ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ۖ كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ ۚ

٤١۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ۝ كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْاْ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِى ۖ

٤٢۔ وَٱلْبُدْنَ جَعَلْنَٰهَا لَكُم مِّن شَعَٰٓئِرِ ٱللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَٱذْكُرُواْ ٱسْمَ ٱللَّهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُواْ مِنْهَا وَأَطْعِمُواْ ٱلْقَانِعَ وَٱلْمُعْتَرَّ ۚ

٤٣۔ وَكُلُواْ وَٱشْرَبُواْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ ٱلْخَيْطُ ٱلْأَبْيَضُ مِنَ ٱلْخَيْطِ

٤٠۔ اور من وسلوی ان پر نازل کیا۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے تمہیں دیں۔

۔الاعراف ٧:١٦٠۔

٤١۔ اور تم پر من وسلوی نازل کیا۔ اچھی چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو۔

۔طٰہٰ ٢٠:٨٠۔٨١۔

٤٢۔ اور بدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پھر جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں، ان پر اللہ کا نام پڑھو پھر جب وہ اپنی کروٹوں پہ گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۔الحج ٢٢:٣٦۔

٤٣۔ اور جب تک سفید دھاگا کالے دھاگے سے صاف جدا نظر نہ

آنے لگے، کھاؤ اور پیو۔

-البقرة ۲: ۱۸۷-

۴۰۔ ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ

۴۴۔ اور کھاؤ اور پیو اور بیجا خرچ نہ کرو۔

-الاعراف ۷: ۳۱-

۴۱۔ بچھڑا تلا ہوا

۴۵۔ سلام کا جواب دیا۔ پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

-ہود ۱۱: ۶۹-

۴۶۔ پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا۔ اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

-الذٰریٰت ۵۱: ۲۶-

۴۲۔ کھانا باسی بودار نہ ہو

۴۷۔ اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ کہ وہ بالکل نہیں بگڑا۔

-البقرة ۲: ۲۵۹-

۴۳۔ مچھلی تازہ

۴۸۔ اور وہی ہے جس نے دریا کو قابو کیا تاکہ تم اس سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاؤ۔

-النحل ۱۶: ۱۴-

۴۹۔ اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔

-فاطر ۳۵: ۱۲-

امراض

۱۔ مرضِ روحانی

۱۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی۔

-البقرة ۲: ۱۰-

الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

۴۴۔ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

۴۵۔ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ

۴۶۔ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ

۴۷۔ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

۴۸۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا

۴۹۔ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

۱۔ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا

۲۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ

۳۔ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ

۴۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ

۵۔ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ

۲۔ اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے دیکھتا ہے، یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (بوجہ سلام) ہم پر کوئی آفت نہ آ جائے۔

-المائدة ۵: ۵۲-

۳۔ جب منافق اور جن کے دلوں میں مرض ہے، کہتے تھے کہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں۔

-الانفال ۸: ۴۹-

۴۔ اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے ان کی ناپاکی میں اور زیادہ ناپاکی کر دی اور وہ کافر ہی مرے۔

-التوبة ۹: ۱۲۵-

۵۔ کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے سے ان کو جن کے دل میں بیماری ہے اور سخت دل لوگوں کو آزمائے۔

-الحج ۲۲: ۵۳-

۶۔ کیا ان کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کرے گا۔ (کوئی نہیں) بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔النور ۲۴: ۵۰۔

۷۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا، بول اٹھے کہ ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ دیا تھا وہ سب فریب تھا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۲۔

۸۔ تو تم دب کر نہ بولو کہ جس کے دل میں مرض ہے وہ لالچ کرے اور معقول بات کہو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۲۔

۹۔ منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینے میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۶۰۔

۱۰۔ پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا ذکر آیا تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے کہ تیری طرف یوں تکتے ہیں جیسے مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

۔محمد ۴۷: ۲۰۔

۱۱۔ جن کے دلوں میں مرض ہے کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔

۔محمد ۴۷: ۲۹۔

۶۔ أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾

۷۔ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾

۸۔ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٣٢﴾

۹۔ لَّئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٠﴾

۱۰۔ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ

۱۱۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

۱۲۔ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ

۱۳۔ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

۱۲۔ اور تا کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے۔

۔المدثر ۷۴: ۳۱۔

۲۔ شفائے روحانی

۱۳۔ اور انہیں رسوا کرے گا اور ان پر تمہیں مدد دے گا اور ایمان والوں کے دلوں کو شفا بخشے گا۔

۔التوبہ ۹: ۱۴۔

۱۴۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی صحت آ چکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یونس ۱۰: ۵۷۔

۱۵۔ اور قرآن میں ہم وہ باتیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے صحت اور رحمت ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۲۔

۱۶۔ تو کہہ قرآن ان کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور صحت ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۴۴۔

۳۔ مرضِ جسمانی

۱۷۔ چند روز ہیں شمار کیے ہوئے پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں سے شمار کر لے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۴۔

۱۸۔ پس جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے، چاہیے کہ اس میں روزے رکھے اور جو مریض اور مسافر ہو اسے دوسرے دنوں میں شمار چاہیے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۵۔

۱۹۔ پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو تو بال اترو دینے کا بدلہ ہے روزہ یا صدقہ یا قربانی۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۶۔

۲۰۔ اور جو بیمار ہو یا مسافر یا کوئی تم میں سے پاخانہ سے آئے ... تو پاک مٹی سے تیمم کرو۔

۔النساء ۴: ۴۳ و المائدۃ ۵: ۶۔

۲۱۔ اور اگر تم بارش کی تکلیف یا بیماری کے سبب مارنے کے ہتھیار رکھ دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے البتہ اپنا بچاؤ رکھو۔

۔النساء ۴: ۱۰۲۔

۲۲۔ ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں جن کے پاس خرچ نہیں جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی میں لگے رہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۹۱۔

۲۳۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ تمہاری جانوں پر کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔

۔النور ۲۴: ۶۱۔

۱۵۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

۱۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

۱۷۔ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

۱۸۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

۱۹۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ

۲۰۔ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ ... فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

۲۱۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ

۲۲۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

۲۳۔ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ

۲۴۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار پر کچھ گناہ۔

۔الفتح ۴۸:۱۷۔

۲۵۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم میں بیمار ہوں گے اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے پھریں گے زمین میں۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۶۔ پھر تاروں میں ایک نگاہ کی۔ پھر کہا میں بیمار ہوں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۸۔۸۹۔

۲۷۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا۔ اور وہ بیمار تھا

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۵۔

۲۸۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگا دی ہے۔

۔صٓ ۳۸:۴۱۔

۴۔ ایام ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل

۲۹۔ اور تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ وہ گندگی ہے۔ سو حیض کے وقت عورتوں سے الگ رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو لیں ان کے قریب نہ جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲۔

۵۔ علاج بذریعہ شہد

۳۰۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ رنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۹۔

۳۱۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے چنگا کرتا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۸۰۔

۲۴۔ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ

۲۵۔ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۶۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝

۲۷۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝

۲۸۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝

۲۹۔ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

۳۰۔ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ

۳۱۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝

۱۔ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

۲۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝

۳۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝

جسمانی صفائی

۱۔ غسل سے صفائی

۱۔ اور اللہ تم پر آسمان سے پانی برساتا ہے کہ تمہیں اس پانی کے ذریعے پاک صاف (کئے) رکھے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور رکھے۔

۔الانفال ۸:۱۱۔

۲۔ اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔

۲۔ پارچات صاف

۳۔ اور اپنے کپڑے پاک صاف رکھ اور پلیدی دور کر۔

۔المدثر ۷۴:۴۔۵۔

۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کبھی تم نماز کے لیے کھڑے ہو اپنے منہ دھو لیا کرو اور ہاتھ بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھو لیا کرو) اور اگر تم جنبی ہو تو پاک صاف ہو لیا کرو۔ اللہ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں۔ اللہ کو یہ منظور ہے کہ تمہیں پاک صاف رکھے۔ اور یہ کہ تم پر انعام تام فرمائے اور شاید تم شکر ادا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۳۔ مقصودِ تطہیر

۵۔ مومنو! جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو اور نہ بحالتِ جنابت جب تک غسل نہ کر لو۔ البتہ اگر مسافرت میں ہو تو مضائقہ نہیں۔

۔النساء ۴:۴۳۔

۶۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کی طرف حکم بھیجا کہ میرے (اس) گھر کو خوب صاف رکھا کرو۔ بیرونی اندرونی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۵۔

۷۔ اور جب کہ ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

۔الحج ۲۲:۲۶۔

۴۔ میل کچیل دور

۸۔ پھر چاہیے کہ اپنے بدن کے میل کچیل دور کریں اور اپنی منتیں پوری کریں اور پرانے گھر کے گرد اگرد پھریں۔

۔الحج ۲۲:۲۹۔

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ...... مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ

۶۔ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

۷۔ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

۸۔ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝

۹۔ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝

۱۰۔ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

۱۱۔ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ

۵۔ پوری پاکیزگی

۹۔ اے اس گھر والو! اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کرے اور تمہیں خوب پاک کرے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۳۔

۶۔ پاک جگہ میں جوتا اتار دو

۱۰۔ میں تیرا رب ہوں۔ سو تو اپنی دونوں جوتیاں اتار کر تو مقدس وادی طویٰ میں ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۲۔

۱۱۔ پس تم حیض کی حالت میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرو۔ اور جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس آ جاؤ۔ جس طرح تمہیں حکم دیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲۔

۱۲۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور پاک صاف رہنے والوں کو (بھی) دوست رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲۔

۱۳۔ اور ان کے لیے پاک صاف بی بیاں ہوں گی۔

۔البقرۃ ۲:۲۵ و النساء ۴:۵۷۔

۱۴۔ اس میں پاک صاف بی بیاں ہوگی۔

۔آل عمران ۳:۱۵۔

۱۵۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۸۔

۱۶۔ اس کو بجز ان کے جو پاک ہیں کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

۔الواقعۃ ۵۶:۷۹۔

۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

۱۳۔ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

۱۴۔ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

۱۵۔ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ

۱۶۔ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

باطنی صفائی

۱۔ اس مضمون سے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر ایمان لایا اور قیامت کے دن کو یقینی تصور کرتا ہے، نصیحت کی جاتی ہے۔ اس نصیحت کو قبول کرنا تمہارے لیے زیادہ صفائی کی اور زیادہ پاکی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۲۔

۲۔ اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کو منتخب فرمایا اور پاک بنایا ہے اور تمام جہان بھر کی (اس وقت) بی بیوں کے مقابلے میں منتخب فرمایا ہے۔

۔آل عمران ۳:۴۲۔

۳۔ بے شک میں تجھ کو وفات دینے والا ہوں اور تجھ کو اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔ اور تجھ کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں۔

۔آل عمران ۳:۵۵۔

۴۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۸۲ و نمل ۲۷:۵۶۔

۵۔ تو ان کے مالوں میں سے یہ صدقہ (زکوٰۃ) لے لے۔ جس کے ذریعے سے تو ان کو گناہ سے پاک صاف کردے گا اور ان کے لیے دعا کر۔ بے شک تیری دعا ان کے لیے موجب اطمینان ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۳۔

۶۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ (بھی) پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۸۔

۱۔ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

۲۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

۳۔ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

۴۔ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ

۵۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ

۶۔ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ

۷۔ بولا کہ اے میری قوم یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاکیزہ تر ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو۔

۔ہود ۱۱:۷۸۔

۸۔ اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ اے گھر والو! تم کو آلودگی سے دور رکھے اور تم کو ہر طرح پاک صاف رکھے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۳۔

۹۔ اور جو تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے۔ یہ تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۱۰۔ اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرنے لگو تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاک رہنے کا ذریعہ ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۱۲۔

۱۱۔ قرآن مکرم صحیفوں میں ہے۔ (جو) رفیع المکان اور مقدس ہیں۔

۔عبس ۸۰:۱۳۔۱۴۔

۱۲۔ اللہ کا ایک رسول جوان پاک صحیفوں کو پڑھ کر سنائے۔

۔البینۃ ۹۸:۲۔

سیاسیات

پوری تفصیل کے لیے جلد دوم آیات ہجرت، جہاد، موالات، بالکفار، ارتداد

۱۔ متفرق سیاسی ہدایات

۷۔ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

۸۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

۹۔ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ

۱۱۔ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ

۱۲۔ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً

۱۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

۲۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ

۳۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ

۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ ہو جائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۱۔

۲۔ اور کوئی ان میں ایسا ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی اس کے پاس امانت رکھے تو وہ تجھے واپس نہ دے مگر جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا رہے۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے کہا ہم پر جاہلوں (عربوں) کے حق کا گناہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۷۵۔

۲۔ تعصب قومی

۳۔ اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو مسجد الحرام سے روکا، تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی

کرو۔ اور نیکی اور پرہیزگاری میں باہم ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اور گناہ اور زیادتی میں معاون نہ ہو اور اللہ سے ڈرو اور جانو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

-المائدۃ ۵:۲-

۴۔ اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہی بات تقویٰ کے قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔

-المائدۃ ۵:۸-

۵۔ مومنو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو چاہیں گے وہ ایمان والوں پر نرم دل اور کافروں پر سخت ہوں گے، خدا کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی الزام دینے والے کے الزام سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کشائش والا، جاننے والا ہے۔

-المائدۃ ۵:۵۴-

۶۔ جب اس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے زور کا مینہ برسایا تاکہ اس پانی سے تم کو پاک کرے اور شیطانی نجاست تم سے دور کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے قدم ثابت رکھے۔

-الانفال ۸:۱۱-

تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

۴۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

۶۔ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۝

۷۔ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۸۔ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا

۷۔ اور یاد کرو جب تم زمین میں تھوڑے اور کمزور تھے۔ ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ اچک نہ لیں گے۔ سو اس نے تمہیں جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو قوت پہنچائی اور ستھری چیزیں روزی دی۔ شاید کہ تم شکر کرو۔

-الانفال ۸:۲۶-

۸۔ قوم فرعون اور ان کے اگلوں کی عادت کے مانند جنہوں نے اللہ کی آیات جھٹلائیں پھر اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں پکڑا۔ اللہ قوی، سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کسی قوم کو کوئی نعمت دے کر بدلا نہیں کرتا جب تک کہ وہ خود اپنے دلوں کی

بات نہ بدلیں اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

۔الانفال ۸: ۵۲۔۵۳۔

۹۔ اور اگر وہ تجھے فریب دینا چاہیں تو تجھے اللہ کافی ہے اسی نے تجھے اپنی مدد دی اور مومنوں سے (بدر) میں قوت دی۔

۔الانفال ۸: ۶۲۔

۱۰۔ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے مدینہ میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی تم کو ان کی رفاقت سے کیا کام ہے جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ دین کے کام میں تم سے مدد چاہیں تو تمہیں مدد دینا چاہیے مگر اس قوم پر نہیں جس سے تم ہم عہد ہو اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

۔الانفال ۸: ۷۲۔

نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

۹۔ وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۰۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۱۱۔ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ۝ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝

۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ ۝

۳۔ معاہدات سیاسی کی پابندی

۱۱۔ اللہ اور اس کے رسول کے پاس مشرکوں کے لیے کیونکر عہد ہو سکتا ہے؟ مگر جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا تھا۔ سو جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم ان سے سیدھے رہو۔ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔ کیونکر عہد رہ سکتا ہے، اگر وہ تم پر غالب آ جائیں تو تمہارے حق میں خویشی اور عہد کی رعایت نہ کریں گے۔ وہ اپنے منہ کی بات سے تمہیں راضی کرتے ہیں اور ان کے دل قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر بدکار ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات تھوڑی قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مومن کے حق میں خویشی اور عہد کا لحاظ نہیں کرتے اور وہی زیادتی پر ہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۷۔۱۰۔

۴۔ قوم کا تنزل

۱۲۔ اللہ کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ اپنی ذاتی صلاحیت کو نہ بدلیں اور جب کسی قوم کی اللہ برائی چاہتا ہے تو وہ پھر نہیں سکتی اور اس کے سوائے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

۔الرعد ۱۳: ۱۱۔

۱۳۔ اور جس نے اپنا بدلہ دیا جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اسے اللہ ضرور مدد دے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۶۰۔

۵۔ قوم کیسی ہونی چاہیے

۱۴۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان داروں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔

۔النور ۲۴: ۱۲۔

۱۵۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے۔ یہ بڑا بہتان ہے۔

۔النور ۲۴: ۱۶۔

۱۶۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں ہم نے سنا اور حکم مانا اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

۔النور ۲۴: ۵۱۔

۱۷۔ مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب کسی جمع ہونے کے کام میں اس کے ساتھ ہوں تو بغیر اس سے اجازت لیے نہ چلے جایا کریں۔ جو لوگ تجھ سے اجازت لے کر جاتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور رسول پر ایمان لاتے ہیں۔ پھر جب وہ

۱۳۔ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝

۱۴۔ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝

۱۵۔ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝

۱۶۔ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۷۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۸۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

۱۹۔ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَ

اپنے لیے تجھ سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے چاہے اجازت دے اور اللہ سے ان کے لیے معافی مانگ لو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النور ۲۴: ۶۲۔

۱۸۔ ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرا دو اور اللہ سے ڈرو، شاید تم پر رحم ہو۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۱۹۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جو تمہارے دشمن ہیں

دوستی کرا دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-الممتحنۃ ۶۰: ۷۔

ملوکیت

۱۔ ملوکیت کی خرابیاں

۱۔ بولی جب کسی بستی میں بادشاہ داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں۔ اور وہاں عزت داروں کو بے عزت کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

- النمل ۲۷: ۳۴۔

۲۔ ان کی طرف پھر جا۔ ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

- النمل ۲۷: ۳۷۔

۳۔ اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

- الکہف ۱۸: ۷۹۔

۴۔ میں نے ایک عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے۔

- النمل ۲۷: ۲۳۔

مزدور

۱۔ دریا پر کام کرنے والے مزدور

۱۔ وہ کشتی چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔ سو

اللہ قدیر واللہ غفور رحیم ⊙

۱۔ قالت إن الملوك إذا دخلوا قرية أفسدوها وجعلوا أعزة أهلها أذلة وكذلك يفعلون ⊙

۲۔ ارجع إليهم فلنأتينهم بجنود لا قبل لهم بها ولنخرجنهم منها أذلة وهم صاغرون ⊙

۳۔ وكان وراءهم ملك يأخذ كل سفينة غصبا ⊙

۴۔ إني وجدت امرأة تملكهم وأوتيت من كل شيء ولها عرش عظيم ⊙

۱۔ أما السفينة فكانت لمساكين يعملون في البحر فأردت أن أعيبها وكان وراءهم ملك يأخذ كل سفينة غصبا ⊙

۲۔ يعملون له ما يشاء من محاريب وتماثيل وجفان كالجواب وقدور راسيات

۳۔ والشياطين كل بناء وغواص ⊙ وآخرين مقرنين في الأصفاد ⊙

میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کروں اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

- الکہف ۱۸: ۷۹۔

۲۔ معمار

۲۔ وہ جنات اس کے لیے جو چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

- سبا ۳۴: ۱۳۔

۳۔ غواص

۳۔ اور شیاطین بھی تابع کر دیے ساری عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

- ص ۳۸: ۳۷-۳۸۔

۴۔ کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۔الزخرف ۳۲:۴۳۔

۴۔ نوکر تنومند اور امانت دار ہونا چاہیے

۵۔ ان دو میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور اور امانت دار ہو۔

۔القصص ۲۶:۲۸۔

مشیتِ الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

۱۔ اللہ جس کی چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۔الرعد ۲۶:۱۳۔

۲۔ تیرا رب جس کی چاہے روزی فراخ کرے اور جس کی چاہے تنگ کرے۔

۔بنی اسرائیل ۳۰:۱۷۔

۳۔ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۔العنکبوت ۶۲:۲۹۔

۴۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے چاہے روزی فراخ کرتا ہے۔ اور تنگ کرتا ہے۔

۔الروم ۳۷:۳۰۔

۵۔ تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرے اور تنگ کرے۔

۔سبا ۳۶:۳۴۔

۶۔ تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے روزی کشادہ کر دے اور تنگ کر دے۔

۔سبا ۳۹:۳۴۔

۷۔ کیا نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۔الزمر ۵۲:۳۹۔

۸۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ۔

۔الشوریٰ ۱۲:۴۲۔

۹۔ کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے۔ اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۔الزخرف ۳۲:۴۳۔

۴۔ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

۵۔ قَالَتْ إِحْدٰىهُمَا يٰٓأَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِيْنُ ۝

۱۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۲۔ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۳۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۵۔ قُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۶۔ قُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

۷۔ أَوَلَمْ يَعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۸۔ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۹۔ أَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

۱۰۔ اور جو ایسا ہے کہ اس پر اس کا رزق تنگ ہوا ہے تو جتنا اس نے اسے دیا ہے، اسی میں سے خرچ کرے۔

۔الطلاق ۶۵:۷۔

غفلت

۱۔ انہیں چھوڑ کہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور امیدوں میں بھولے رہیں۔ انہیں آئندہ معلوم ہو جائے گا۔

۔الحجر ۱۵:۳۔

۲۔ وہ لوگ جنہیں تجارت اور بیع اللہ کے ذکر سے اور قائم کرنے نماز اور زکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

۔النور ۲۴:۳۷۔

۳۔ مومنو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کریں۔ اور جس نے یہ کیا تو وہی لوگ زیاں کار ہیں۔

۔المنفقون ۶۳:۹۔

۴۔ جو نئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲-۳۔

۵۔ بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲:۱-۲۔

۱۰۔ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ

۱۔ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

۲۔ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

۴۔ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ

۵۔ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

۶۔ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۷۔ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

۸۔ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ

۹۔ اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

۶۔ اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل ہے اور تماشہ ہے اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔الانعام ۶:۳۲۔

۷۔ اور دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر جو ہے وہی (اصل) زندگی ہے، اگر وہ جانیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۴۔

۸۔ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔

۔محمد ۴۷:۳۶۔

۹۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور

ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ

-الحدید ۵۷: ۲۰-

۱۰۔اور جب وہ کوئی تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اسی کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور تجھے (منبر پر) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے، وہ تماشے اور تجارت سے اچھا ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

۱۰۔ وَ إِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَ تَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَ اللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

-الجمعہ ۶۲: ۱۱-

۱۱۔اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے۔

۱۱۔ وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝

-آل عمران ۳: ۱۸۵ و الحدید ۵۷: ۲۰-

۱۲۔اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا تھا۔

۱۲۔ وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

-الانعام ۶: ۷۰، ۱۳۰ و الاعراف ۷: ۵۱-

۱۳۔سو تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے اور اللہ کے بارہ میں وہ دغا باز فریب نہ دے۔

۱۳۔ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝

-لقمن ۳۱: ۳۳ و فاطر ۳۵: ۵-

۱۴۔یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔

۱۴۔ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَ غَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

-الجاثیہ ۴۵: ۳۵-

۱۵۔ان کو آواز دیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے ہاں تھے مگر تم نے اپنی جانوں کو فتنہ میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے اور تم کو آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور تمہیں اس دھوکے باز نے اللہ کے باب میں فریب دیا۔

۱۵۔ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝

-الحدید ۵۷: ۱۴-

دین میں عقل کا کام

یَعْقِلُوْنَ

۱۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۖ وَ تَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن رات کی تبدیلی میں اور کشتی میں جو دریا میں لوگوں کو نفع پہنچانے کے لیے چلتی ہیں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، اور زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے حیوان بکھیرے اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان قابو کیا ہوا ہے، اہل عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۴-

۲۔ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَ لَا يَهْتَدُونَ ۝ وَ مَثَلُ

۲۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے

الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَّنِدَاءً ۚ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۳۔ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝

۴۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۖ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۵۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلٰى مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَآءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُونَ ۝

۶۔ إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۷۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۝

۸۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۹۔ اللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهٰرًا ۖ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

تابع ہو جاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں کہ جن باتوں پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے، انہیں پر چلیں گے۔ بھلا کیا اس حالت میں بھی کہ ان کے باپ دادے نہ کچھ عقل رکھتے تھے نہ ہدایت یافتہ تھے۔ اور کافروں کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص ناسمجھ جانوروں کو پکارتا ہے جو صرف چلاتے اور آواز سنتے ہیں۔ بہرے، گونگے، اندھے ہیں۔ وہ نہ سمجھیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۰، ۱۷۱۔

۳۔ اور جب تم بانگ دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۵۸۔

۴۔ اللہ نے بحیرہ، سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کیے۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۳۔

۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے، اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ جس بات پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے، وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے ہوں اور نہ راہ جانتے ہوں، تو بھی؟

۔المائدۃ ۵: ۱۰۴۔

۶۔ اللہ کے نزدیک بہائم میں بدتر بہرے، گونگے ہیں جو نہیں سمجھتے۔

۔الانفال ۸: ۲۲۔

۷۔ اور ان میں سے کوئی ایسا ہے کہ تیری طرف کان لگاتا ہے (کہ تیرا پڑھنا سنے)۔ سو کیا تو بہروں کو سناتا ہے اگرچہ وہ عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔

۔یونس ۱۰: ۴۲۔

۸۔ اور کسی سے ہو نہیں سکتا کہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لائے۔ اور وہ ان پر ناپاکی ڈالتا ہے جو نہیں سمجھتے۔

۔یونس ۱۰: ۱۰۰۔

۹۔ اللہ وہ ہے جس نے بے ستون آسمان اونچے کیے جنہیں تم دیکھتے ہو۔ پھر عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک ایک وقت معین تک چلتا ہے۔ کام کی تدبیر اور آیتوں کی تفصیل کرتا ہے۔ شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑوں اور نہروں کو رکھا

اور ہر میوے میں دو ہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۳۔

۱۰۔ اور زمین میں کتنے کھیت ہیں، پاس پاس اور انگور کے باغ ہیں کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں، جن میں بعض دو شاخے ہیں اور بعض دو شاخے نہیں۔ ایک ہی پانی سے سیراب ہیں اور ہم بعض کو بعض پر میوے کے مزہ میں فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۴۔

۱۱۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔ اس سے تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہوتے ہیں، جہاں تم جانور چراتے ہو۔ اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۔۱۱۔

۱۲۔ اور تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا اور ستارے اس کے حکم سے تابع ہیں۔ بے شک اہلِ عقل کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۔

۱۳۔ اور جو اس نے تمہارے لیے زمین میں مختلف رنگوں کی چیزیں پھیلائی ہیں بے شک اس میں نصیحت

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۰۔ وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ ۖ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۱۔ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۲۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۳۔ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝

۱۴۔ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

۱۵۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ۝

۱۶۔ وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا

پکڑنے والوں کے لیے نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۳۔

۱۴۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے جلایا۔ اس میں ان کے لیے جو سنتے ہیں نشان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۵۔

۱۵۔ اور البتہ تمہارے لیے چارپایوں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کے لیے خوش گوار ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۶۔

۱۶۔ اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق

نکالتے ہو۔ بے شک اہلِ عقل کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶:۶۷-

۱۷۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں اور ٹٹیوں میں گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کے مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶:۶۸-۶۹-

۱۸۔ کیا (اہلِ مکہ) نے زمین کی سیر نہیں کی کہ انہیں سمجھ دار دل یا شنوا کان حاصل ہوتے۔ آنکھیں تو اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل جو سینے میں ہیں، اندھے ہوتے ہیں۔

-الحج ۲۲:۴۶-

حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۷۔ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۸۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝

۱۹۔ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝

۲۰۔ وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۲۱۔ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ

۱۹۔ کیا تو سمجھتا ہے کہ ان میں بہت لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں۔ وہ تو چارپاؤں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے کیونکر سایہ کو پھیلایا ہے اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل قرار دیا۔ پھر ہم نے سمیٹ کر اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا۔ اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری دینے کے لیے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو اسے پلائیں اور ہم نے اس (قرآن) کو طرح طرح سے ان کے درمیان بیان کیا تاکہ وہ دھیان رکھیں۔ پھر بھی اکثر آدمی بغیر ناشکری کے نہ رہے۔

-الفرقان ۲۵:۴۴-۵۰-

۲۰۔ اور ہم نے ایک نشان ظاہر اس بستی سے اہلِ عقل کے لیے چھوڑ رکھا ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۳۵-

۲۱۔ اور تو ان سے پوچھے کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا؟ تو کہیں گے اللہ

نے۔ کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن بہت لوگ سمجھتے نہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۳۔

۲۲۔ اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر جو ہے، وہی زندگی ہے اگر وہ جانیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۴۔

۲۳۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ناگہاں تم بشر ہو گئے جو پھیل پڑے ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تاکہ تم ان کے پاس آرام حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان مہر و محبت پیدا کی۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا اختلاف ہے۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کا سونا ہے اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں، نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمانوں سے پانی اتارتا ہے پھر اس سے زمین مردہ کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں

مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾

۲۲۔ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۶۴﴾

۲۳۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ أَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَآ أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ أَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهٖ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْأَرْضِ ۖ إِذَآ أَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۴۔ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۚ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَأَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

پھر جب تمہیں وہ زمین سے ایک بار پکارے گا تو تم فوراً ہی نکل آؤ گے۔

۔الروم ۳۰: ۲۰-۲۵۔

۲۴۔ اے (اہلِ مکہ) اللہ نے تمہارے ہی اندر سے تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے کہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے، کیا اس میں تمہارے باندی غلاموں سے، جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں، کوئی تمہارے شریک ہیں۔ ایسے کہ تم اس رزق میں برابر ہو کر ان سے بھی تم ایسا ہی ڈرو جیسا کہ آپس کے لوگوں سے ڈرتے ہو۔ اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں سمجھنے والوں کے لیے۔

۔الروم ۳۰: ۲۸۔

۲۵۔ اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں، اسے پیدائش میں نگوں سار کرتے ہیں۔ پھر کیا یہ سمجھتے نہیں۔

۔یٰس ۳۶:۶۸۔

۲۶۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور شفیع ٹھہرائے ہیں؟ تو کہہ اور جو وہ نہ کسی شے کے مالک ہوں اور نہ سمجھ رکھتے ہوں، تو بھی؟

۔الزمر ۳۹:۴۳۔

۲۷۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور وہ بکھیرتا ہے ان میں، یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور رات دن کے بدلنے میں اور جو اللہ نے آسمانوں سے رزق اتارا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے جلایا۔ اس میں اور ہواؤں کے پھیرنے میں عقل لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۴-۵۔

۲۸۔ اور جو لوگ تجھے گھروں کی چاردیواری کے باہر سے پکارتے ہیں، وہ اکثر نا سمجھ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۴۔

۲۹۔ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے۔ مگر حصار والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے، تو انہیں اکٹھے سمجھے گا اور ان کے دل متفرق ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔

۔الحشر ۵۹:۱۴۔

تعقلون

۱۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں

۲۵۔ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝

۲۶۔ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُونَ ۝

۲۷۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ۝ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ۝

۲۸۔ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَّرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۲۹۔ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَّرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَّقُلُوبُهُمْ شَتّٰى ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝

۱۔ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتٰبَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۲۔ كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيكُمْ آيٰتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۳۔ وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

کو بھولے جاتے ہو اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

۔البقرۃ ۲:۴۴۔

۲۔ اسی طرح اللہ مردوں کو جلاتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے شاید تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۷۳۔

۳۔ اور جب ایک دوسرے کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں تم کیوں ان (مسلمانوں سے) وہ باتیں کہہ دیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں، تاکہ وہ ان سے تم پر تمہارے اللہ کے سامنے حجت لائیں کیا تم کو عقل نہیں؟

۔البقرۃ ۲:۷۶۔

۴۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی، تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۲۔

۵۔ کہہ دے: اہل کتاب، تم اس بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب نہ ٹھہرائیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تم یوں کہو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۶۴۔

۶۔ مومنو! اپنے اغیار کو بھیدی نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی میں کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کے مونہوں سے دشمنی ظاہر ہے اور جو ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔ ہم نے تم کو پتے بتا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۸۔

۷۔ اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔الانعام ۶: ۳۲۔

۸۔ یہ باتیں ہیں جن کا تم کو حکم ملا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۔الانعام ۶: ۱۵۱۔

۹۔ اور آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الاعراف ۷: ۱۶۹۔

۴۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

۵۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ

۷۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

۸۔ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

۹۔ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

۱۰۔ قُلْ لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ڮ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

۱۱۔ يٰقَوْمِ لَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

۱۲۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

۱۰۔ تو کہہ اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر قرآن نہ پڑھتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا۔ کیونکہ میں تو اس سے پہلے تم میں ایک عمر تک (چالیس برس) رہ چکا ہوں (اور کبھی کچھ نبوت اور الہام کا ذکر نہ تھا)۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔یونس ۱۰: ۱۶۔

۱۱۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۔ھود ۱۱: ۵۱۔

۱۲۔ ہم نے اس قرآن کو زبان عربی میں نازل کیا۔ شاید تم سمجھو۔

۔یوسف ۱۲: ۲۔

۱۳- وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۱۴- لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۱۵- أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۱۶- وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۱۷- كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۱۸- قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۱۹- وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۲۰- وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝

۲۱- وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝

۲۲- وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۲۳- وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۲۴- إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۲۵- اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۲۶- وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

۱۳- اور بے شک آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

- یوسف ۱۲: ۱۰۹۔

۱۴- ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے۔ اس میں تمہارا ذکر ہے۔ کیا تم کو عقل نہیں؟

- الانبیاء ۲۱: ۱۰۔

۱۵- تف ہے تم پر اور اللہ کے سوا تمہارے معبودوں پر۔ کیا تمہیں عقل نہیں؟

- الانبیاء ۲۱: ۶۷۔

۱۶- اور وہی ہے جو جِلاتا اور مارتا ہے اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

- المؤمنون ۲۳: ۸۰۔

۱۷- یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

- النور ۲۴: ۶۱۔

۱۸- موسیٰ نے کہا: مشرق اور مغرب اور جو ان کے درمیان میں ہے سب کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔

- الشعراء ۲۶: ۲۸۔

۱۹- اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

- القصص ۲۸: ۶۰۔

۲۰- اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم آدمیوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

- العنکبوت ۲۹: ۴۳۔

۲۱- اور اس نے تم میں سے بہت خلقت کو بہکایا۔ سو کیا تم سمجھتے نہ تھے۔

- یٰس ۳۶: ۶۲۔

۲۲- اور تم ان پر صبح کے وقت گزرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

- الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۷، ۱۳۸۔

۲۳- اور کوئی تم میں اس سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تا کہ تم مدتِ معینہ کو پہنچو اور شاید تم سمجھو۔

- المؤمن ۴۰: ۶۷۔

۲۴- ہم نے اسے عربی بنایا تا کہ تم (اہل عرب) سمجھو۔

- الزخرف ۴۳: ۳۔

۲۵- جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ ہم نے تمہارے لیے پتے بیان کر دیے شاید تم سمجھو۔

- الحدید ۵۷: ۱۷۔

۲۶- اور کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

- الملک ۶۷: ۱۰۔

یتفکرون

۱۔ اللہ یوں اپنی آیتیں تمہارے لیے بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۹۔۲۶۶۔

۲۔ تو کہہ: میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہیں کہتا کہ میں غیب دان ہوں اور نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں اسی وحی کا تابع ہوں جو مجھے ہوتی ہے۔ تو کہہ کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہوتے ہیں۔ کیا تم فکر نہیں کرتے؟

۔الانعام ۶:۵۰۔

۳۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں ان کے لیے جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے یہ عبث پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۔آل عمران ۳:۱۹۰۔۱۹۱۔

۴۔ سو تو قصے سنائے جا۔ شاید وہ فکر کریں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۵۔ اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے نہیں۔ اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے

۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

۲۔ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۳۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

۴۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۵۔ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۡ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۶۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

۷۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا

کان ہیں، ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چار پایوں کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی غافل لوگ ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۹۔

۶۔ کیا وہ فکر نہیں کرتے کہ ان کا صاحب (محمد ﷺ) مجنون نہیں ہے۔ وہ تو صریح ڈرانے والا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۴۔

۷۔ حیات دنیا کی مثال اس پانی کی سی ہے جو ہم نے آسمانوں سے برسایا۔ پھر اس میں زمین کا سبزہ مل نکلا۔ جسے آدمی

اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین خوب صورتی اور چمک پر آئی اور آراستہ ہو گئی اور زمین دار سمجھے کہ ہم اُس پر قادر ہوئے، تو اس پر رات کو یا دن کو ہمارا حکم آیا۔ پھر ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا۔ گویا کل وہاں کچھ نہ تھا۔ یوں ہم فکر کرنے والوں کے لیے پتے کھولتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۲۴۔

۸۔اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔اور اس میں نہریں اور پہاڑوں کو رکھا۔ اور ہر میوے میں دوہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن ڈھانپتا ہے۔دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۳۔

۹۔اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۔

اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ۝

۸۔ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ۝

۹۔ یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ۝

۱۰۔ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ۝

۱۱۔ وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ۝ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ۝

۱۲۔ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ۝

۱۳۔ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَجَعَلَ

۱۰۔اور ہم نے تیری طرف ذکر (قرآن) اتارا تاکہ تو لوگوں کے لیے جو ان کی طرف نازل ہوا ہے، بیان کرے۔اور تاکہ وہ فکر کریں۔

۔النحل ۱۶: ۴۴۔

۱۱۔اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کی مسخر راہوں میں چل۔ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۸۔۶۹۔

۱۲۔کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے اس کو ٹھیک سادھ کر اور مدتِ مقررہ کے لیے پیدا کیا۔اور بہت لوگ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۸۔

۱۳۔اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے

تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کے ساتھ آرام حاصل کرو اور تمہارے درمیان مہر و محبت ہو۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگوں کے اختلاف ہیں۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۱، ۲۲۔

بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ ۝

۱۴۔ تو کہہ میں صرف ایک نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر فکر کرو کہ تمہارا صاحب دیوانہ تو نہیں ہے۔ وہ تو تم کو ایک سخت عذاب کے آگے ڈرانے والا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۴۶۔

۱۴۔ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝

۱۵۔ اللہ جانوں کو جب ان کے مرنے کا وقت آتا ہے، قبض کر لیتا ہے۔ اور جو نہیں مریں ان کو ان کی نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جن پر موت کا حکم صادر کیا ہے، انہیں رکھ چھوڑتا ہے۔ اور دوسریوں کو ایک وقت مقرر تک بھیج دیتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کے لیے جو دھیان کرتے ہیں نشانیاں ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۴۲۔

۱۵۔ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۶۔ اور اس نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۳۔

۱۶۔ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۷۔ اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے اللہ کے خوف سے دبا ہوا، پھٹ جانے والا دیکھتا۔ اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں۔ شاید وہ دھیان کریں۔

۔الحشر ۵۹: ۲۱۔

۱۷۔ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱۔ غفلت

۱۸۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے ہی نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چوپایوں کی ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی لوگ غافل ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۹۔

۱۸۔ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

۱۹۔ اور اپنے رب کو اپنے دل میں صبح و شام گڑگڑا کر اور ڈر کر بغیر آواز بلند کے یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۵۔

۱۹۔ وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ۝

۲۰۔ جن کو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں اور وہ حیاتِ دنیا پر راضی اور اس سے تسلی پائے ہوئے ہیں اور جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ان کا ٹھکانا آگ ہے اپنی کرتوتوں کے سبب۔

۔یونس ۱۰: ۷۔۸۔

۲۱۔ اور (اے محمد ﷺ!) تو انہیں حسرت کے دن سے ڈرا جب مقدمہ فیصل ہوگا۔ (اور اب تو) وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۔مریم ۱۹: ۳۹۔

۲۲۔ لوگوں کے حساب کا وقت آ گیا اور وہ غفلت سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۔

۲۳۔ اور سچا وعدہ آ جائے پیچھے ناگاہ کافروں کی آنکھیں اوپر لگی رہ جائیں۔ (اس وقت کہیں گے) شامت ہماری! ہم اس حال سے غافل تھے بلکہ ہم ظالم تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۷۔

۲۴۔ تو اس غفلت میں تھا۔ اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

۔ق ۵۰: ۲۲۔

۲۵۔ یہ وہی ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگائی اور یہی غافل ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۸۔

۲۶۔ وہ حیاتِ دنیا کا ظاہر جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۷۔

۲۰۔ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۲۱۔ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۲۲۔ اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝

۲۳۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

۲۴۔ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝

۲۵۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

۲۶۔ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ۝

۱۔ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

۲۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

۳۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

سیاحت وعبرت

۱۔ تم سے پہلے بھی واقعات ہو گذرے ہیں۔ تو ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ (پیغمبروں کے) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۳۷۔

۲۔ تو کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۔الانعام ۶: ۱۱۔

۳۔ کیا انہوں نے دنیا کی سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گذرے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا۔

۔یوسف ۱۲: ۱۰۹۔

۴۔ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾

۴۔ پس تم ذرا دنیا میں چلو پھرو اور پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

-النحل ۱۶:۳۶-

۵۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿۴۶﴾

۵۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں۔(چلتے پھرتے) تو ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان کے ذریعے عقل سے کام لیتے۔ اور ایسے کان کہ ان کے ذریعے سے (نیکی کی باتیں) سنتے۔ کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

-الحج ۲۲:۴۶-

۶۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۶۹﴾

۶۔ (اے پیغمبر ﷺ) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

-النمل ۲۷:۶۹-

۷۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾

۷۔ (اے ابراہیم علیہ السلام!) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ اللہ نے کس طرح اول بار (مخلوق کو) پیدا کیا۔ پھر اللہ آخری اٹھانا بھی اٹھائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۲۰-

۸۔ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۹﴾

۸۔ کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی کہ اپنے سے پہلوں کا انجام دیکھ لیتے۔ جو ان سے زیادہ شدید قوت والے تھے اور انہوں نے زمینیں بھی جوتیں اور زمین کو جس قدر ان لوگوں نے آباد کیا ہے، اس سے بہت زیادہ اُن لوگوں نے آباد کیا تھا۔ اور اُن کے پاس (بھی) ان کے پیغمبر معجزے لے کر آئے۔ تو اللہ ایسا (بے انصاف) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے۔ مگر وہ لوگ آپ ہی اپنے پر ظلم کیا کرتے تھے۔

-الروم ۳۰:۹-

۹۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ﴿۴۲﴾

۹۔ (اے پیغمبر ﷺ!) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گذرے ہیں ان کا کیسا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

-الروم ۳۰:۴۲-

۱۰۔ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

۱۰۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھتے ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا اور وہ ان سے زیادہ قوت والے بھی تھے۔

-فاطر ۳۵:۴۴-

۱۱۔ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

۱۱۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

کوئی نہ ہوا۔

۔المؤمن ۴۰:۲۱۔

۱۲۔کیا یہ لوگ ملک میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ (اور) وہ ان سے کہیں زیادہ تھے اور بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو وہ زمین پر چھوڑ گئے، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام بھی نہ آئی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۲۔

۱۳۔کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں (چلتے پھرتے) تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا کہ اللہ نے ان کو تہس نہس کر دیا۔ اور ایسا ہی کچھ کافروں کو (پیش آنا) ہے۔

۔محمد ۴۷:۱۰۔

عبرت پکڑنے کا حکم

۱۔سو دیکھ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا

۔الاعراف ۷:۸۴۔

۲۔اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۔الاعراف ۷:۸۶۔

۳۔سو دیکھ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۔الاعراف ۷:۱۰۳ و النمل ۲۷:۱۴۔

۴۔سو دیکھ کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔

۔یونس ۱۰:۳۹ و القصص ۲۸:۴۰۔

۵۔سو دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیا ہوا۔ ہم نے انہیں اور ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔

۔النمل ۲۷:۵۱۔

بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾

۱۲۔أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

۱۳۔أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾

۱۔فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۸۴﴾

۲۔وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۸۶﴾

۳۔فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۰۳﴾

۴۔فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾

۵۔فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۱﴾

۶۔فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۲۵﴾

۷۔فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۲﴾

۱۔سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿۷۷﴾

۲۔فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ

۶۔سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ سو دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

۔الزخرف ۴۳:۲۵۔

۷۔سو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو۔

۔الحشر ۵۹:۲۔

فطرتِ الٰہی میں تبدیلی

۱۔ سنتِ الٰہی میں تبدیلی نہیں

۱۔یہی دستور رہا ہمارے سب رسولوں کا جو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے۔ ہمارے دستور میں تو کبھی تبدیلی ہوتی نہ پائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۷۔

۲۔یہ فطرتِ الٰہی ہے، جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا۔ فطرت

الٰہی میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ہیں۔

-الروم ۳۰:۳۰-

۳۔ یہی دستور اللہ کا ان لوگوں میں رہا جو پہلے ہو گذرے اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

-الاحزاب ۳۳:۶۲-

۴۔ کیا یہ لوگ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا۔ تو تو اللہ کے دستور کو ہرگز بدلتا ہوا نہیں پائے گا۔ نہ تو اللہ کے دستور کو ہرگز ٹلتا ہوا پائے گا۔

-فاطر ۳۵:۴۳-

۵۔ اللہ کا یہی دستور پہلے سے ہوتا آرہا ہے۔ اور تو اللہ کے دستور میں تبدیلی ہوتی کبھی نہ پائے گا۔

-الفتح ۴۸:۲۳-

الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿﴾

۳۔ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ﴿﴾

۴۔ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا ﴿﴾

۵۔ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ﴿﴾

حدود اللہ

۱۔ اللہ کی حدیں

۱۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ اس لئے ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔

-البقرۃ ۲:۱۸۷-

۲۔ پس اگر ڈر ہو کہ وہ دونوں اللہ کے قاعدے قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت بدلہ دے کر چھوٹ جائے۔ یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے قواعد ہیں۔ تو تم ان سے باہر نہ ہو۔ اور جو کوئی اللہ کے مقرر کئے ہوئے قاعدوں سے باہر ہوا، سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

-البقرۃ ۲:۲۲۹-

۳۔ پھر اگر وہ اس کو طلاق دے چکا تو اس کے بعد وہ عورت اس مرد کے لیے حلال نہیں ہے جب تک کہ وہ اس کے سوا کسی دوسرے خاوند کے ساتھ نکاح نہ کرلے۔ پھر اگر وہ اس کو طلاق دے تو ان دونوں کا پھر مل جانا گناہ نہیں۔ یہ اللہ کے قواعد ہیں جنہیں وہ جاننے والوں کے لیے بیان کرتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۳۰-

۴۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔ اللہ اسے ان باغوں میں داخل کرے گا۔

-النساء ۴:۱۳-

۵۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا، اسے اللہ آگ میں ڈالے گا۔

-النساء ۴:۱۴-

۶۔ دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور جو اللہ نے اپنے

۱۔ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ

۲۔ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿﴾

۳۔ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتّٰى تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿﴾

۴۔ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

۵۔ وَمَن يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا

۶۔ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنزَلَ

رسول پر نازل کیا اس کے حدود سیکھنے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبہ ۹: ۹۷۔

۷۔اور حدودِ الٰہی کے محافظ ہیں اور تو ایسے ایمان داروں کو بشارت دے۔

۔التوبہ ۹: ۱۱۲۔

۸۔اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۴۔

۹۔اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے بڑھا اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۔

تَكْمِلَةُ كِتَابُ الْاَخْلَاقِ

بیٹی ذات

۱۔ لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہوتا

۱۔پھر جب اس نے بیٹی جنی تو اس نے کہا اے میرے پروردگار! میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے۔ اور لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا۔ اور میں اس کو اور اس کی نسل کو شیطان مردود کے اثر سے تیری پناہ میں لاتی ہوں۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۶۔

۲۔ لڑکی پیدا ہونے سے رنج

۲۔اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوش خبری دی جائے تو مارے رنج کے اس کا منہ کالا پڑ جائے اور غم کھا کر رہ جائے۔

۔النحل ۱۶: ۵۸۔

۳۔جس کی اسے خوش خبری دی گئی، اس کی شرم کے مارے چھپا چھپا پھرے اور سوچے کہ اس ذلت پر بیٹی کو لیے رہے یا اُسے مٹی میں گاڑ دے۔ دیکھو ان لوگوں کی کیا بری رائے ہے۔

۔النحل ۱۶: ۵۹۔

۴۔اور جب ان لوگوں میں سے کسی کو اس چیز کے ہونے کی خوش خبری دی جائے، جس کی تہمت یہ رحمان پر رکھتا ہے تو مارے غم کے اُس کا منہ کالا پڑ جائے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۷۔

۳۔ بیٹی جھگڑالو نہیں ہوتی

۵۔کیا بیٹی جو زیوروں میں نشوونما پائے اور جھگڑتے وقت اظہارِ مطلب نہ کر سکے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۸۔

۴۔ بیٹی زندہ درگور

۶۔اور جس وقت زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس قصور کے بدلے میں ماری گئی۔

۔التکویر ۸۱: ۸-۹۔

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۷۔ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۸۔ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۹۔ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۗ

۱۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

۲۔ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝

۳۔ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۗ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ۗ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

۴۔ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝

۵۔ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ۝

۶۔ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَىِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝

غرورِ نفس

۱۔ کیا جو شخص پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس میں جان ڈالی۔ پھر اس کو ایک نور عطا فرمایا جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں گھرا ہے۔ وہاں سے نکل نہیں سکتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال بھلے کر دکھائے۔

۔الانعام ۶:۱۲۲۔

۲۔ ایک فریق ہے کہ اس کے سر پر گمراہی سوار ہے۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔

۔الاعراف ۷:۳۰۔

۳۔ بے شک مہینوں کا سرکا دینا ایک کفر مزید ہے۔ جس کی وجہ سے کافر گمراہ ہوتے رہتے ہیں۔ ایک برس ایک مہینے کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور اسی کو دوسرے برس حرام۔ تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی گنتی کے مطابق کر کے اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کو حلال کر دیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو بھلی کر کے دکھائی گئی ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۔التوبہ ۹:۳۷۔

۴۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا ہو کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو پہنچی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۱۲۔

۱۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۲۔ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

۳۔ اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِــــُٔــوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۴۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۵۔ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

۶۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝

۷۔ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

۵۔ بلکہ کافروں کو اپنی چال بازیاں بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ راہِ راست سے رکے ہوئے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

۔الرعد ۱۳:۳۳۔

۶۔ تو کہہ دے: ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں گئی گزری ہوگئی اور وہ اسی خیال میں رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۱۰۳-۱۰۴۔

۷۔ لوگوں نے آپس میں پھوٹ کر کے اپنا اپنا دین جدا کر لیا۔ جو دین جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۳۔

۸۔ تو تو ایک وقت تک ان کو غفلت میں پڑا رہنے دے۔
-المؤمنون ۵۴:۲۳-

۹۔ کیا یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو مال و اولاد سے ان کی مدد کیے چلے جا رہے ہیں۔
-المؤمنون ۵۵:۲۳-

۱۰۔ اس سے ہم ان کو فائدہ پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔
-المؤمنون ۵۶:۲۳-

۱۱۔ کیا وہ شخص جس کو اس کا عمل بد سجا کر دکھا یا گیا ہو اور وہ اس کو اچھا لگا، نیکوکار کے برابر ہے؟ اللہ جسے چاہے گمراہی اور جسے چاہے ہدایت دے۔ سو ان لوگوں پر کڑھ کڑھ کر تیری جان نہ جاتی رہے۔ اللہ ان کی کرتوتوں کو خوب جانتا ہے۔
-فاطر ۸:۳۵-

۱۲۔ اور اسی طرح فرعون کی بداعمالیاں اس کو بھلی کر دکھائی گئیں اور وہ راہِ راست سے روک دیا گیا اور فرعون کی تدبیریں تو برباد ہونے والی ہی تھیں۔
-المؤمن ۳۷:۴۰-

۱۳۔ اور جو شخص رحمٰن کی یاد سے اندھا بنے۔ ہم اس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں۔ سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ اُن کو راہِ راست سے روکے رہتے ہیں۔ تاہم گنہگار سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔
-الزخرف ۳۶:۴۳-۳۷-

۱۴۔ تو کیا جو لوگ اپنے پروردگار کے کھلے راستے پر ہیں، ان کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بداعمالیاں ان کو بھی

۸۔ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

۹۔ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝

۱۰۔ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

۱۱۔ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَـنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝

۱۲۔ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝

۱۳۔ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُـقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

۱۴۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝

۱۵۔ وَزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝

۱۶۔ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

۱۔ وَّاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڛ

کر دکھائی گئی ہیں اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔
-محمد ۱۴:۴۷-

۱۵۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں خوش نما بن کر کھب گئی تھی اور تم بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور تم آپ ہی برباد ہوئے۔
-الفتح ۱۲:۴۸-

۱۶۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہ خوب کر رہے ہیں۔ یاد رکھو یہ لوگ جھوٹے ہیں۔
-المجادلۃ ۱۸:۵۸-

دعا

۱۔ دعا مانگنے کا حکم

۱۔ اور ہر ایک نماز کے وقت تم اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔ اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔
-الاعراف ۲۹:۷-

۲۔جن کو تم اللہ کے سوا اپنی مدد کے لیے بلاتے ہو۔وہ بھی تم جیسے بندے ہیں۔تو ان کو بلا دیکھو۔پس اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری فریاد کو پہنچیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۱۹۴۔

۳۔تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کو نہ بلاؤ تو میرے پروردگار کو تمہاری کچھ پروا نہیں۔سو تم نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا تو اس کا وبال پڑ کر رہے گا۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۷۔

۴۔اور نصیحت وہی پکڑتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔تو خالص اللہ کے فرماں بردار ہو کر اسی کو پکارو۔چاہے کافر برا ہی کیوں نہ مانیں۔

۔المومن ۴۰: ۱۳۔

۵۔وہی زندہ رہنے والا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

۔المومن ۴۰: ۶۵۔

۲۔ قبولیتِ دعا

۶۔اور جب میرے بندے تجھ سے میری بابت سوال کریں تو میں ان کے پاس ہوں۔جب بھی کوئی مجھ سے دعا کرے تو میں دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔تو ان کو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ انہیں سیدھا راستہ مل جائے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۶۔

۷۔اسی ایک اللہ کو پکارو۔اور اگر اس کی مرضی میں آئے گا تو اس آفت کو دور کر دے گا جس کے لیے تم پکارتے ہو۔اور جن معبودوں کو تم اللہ کے شریک ٹھہراتے

۲۔اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۝

۳۔قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ یَكُوْنُ لِزَامًا۝

۴۔وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ۝ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۝

۵۔هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝

۶۔وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ۝

۷۔بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ۝

۸۔لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ۝

۹۔اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ۝

ہو۔ان سب کو تم بھول جاؤ گے۔

۔الانعام ۶: ۴۱۔

۸۔اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں۔وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تا کہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آ جائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا نہیں۔کافروں کی دعا یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۴۔

۹۔بھلا کون ہے کہ جب کوئی شخص بے قرار ہو کر اس سے فریاد کرے، وہ اس بے قرار کی فریاد کو پہنچے اور مصیبت کو ٹال دے۔اور کون ہے جو زمین میں تم لوگوں کو اپنا نائب بناتا ہے۔کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔نہیں تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو۔

۔النمل ۲۷: ۶۲۔

۱۰۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

۱۱۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ۝ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

۱۲۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

۱۳۔ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝

۱۰۔ اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگتے رہو۔ میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

۔المومن ۴۰:۶۰۔

۳۔ نوح علیہ السلام کی دعا

۱۱۔ ان لوگوں سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا۔ پھر ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ کہا یہ دیوانہ ہے اور اس کو جھڑکیاں دی گئیں۔ تو اس نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ میں عاجز ہوں۔ تو اب تو ہی میرا بدلہ لے۔ تو ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔ اور زمین کی سوتیں بہا دیں۔ تو اندازہ مقرر پر پانی مل کر ایک ہو گیا۔

۔القمر ۵۴: ۹۔۱۲۔

۴۔ ابراہیم کی دعا

۱۲۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہر مکہ کو امن کی جگہ ٹھہرا۔ اور مجھے اور میری نسل کو اس سے بچا کہ ہم بتوں کو پوجنے لگیں۔ اے میرے پروردگار! بے شک ان بتوں نے اکثر لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس نے میری پیروی کی وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے تیرے معزز گھر کے پاس اس بیابان میں جہاں کھیتی نہیں، اپنی اولاد کو لا کر بسایا ہے تا کہ اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ یہاں نمازیں پڑھیں۔ تو ایسا کر کہ لوگوں کے دل ان کی طرف جھکیں اور دوسرے ملکوں کی پیداوار سے ان کو روزی دے تا کہ یہ شکر گزار ہوں۔ اے ہمارے پروردگار! جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، سب تجھ کو معلوم ہے۔ اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اللہ کے لیے حمد ہے۔ جس نے مجھے باوجود بڑھاپے کے اسمٰعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بے شک میرا پروردگار میری دعا کو ضرور سننے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! جس دن اعمال کا حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۵۔۴۱۔

۱۳۔ میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس سے کہ تم مجھ کو سنگسار کرو۔

۔الدخان ۴۴: ۲۰۔

۵۔ زکریا علیہ السلام کی دُعا

۱۴۔ وہیں زکریا اپنے پروردگار سے دعا مانگ رہا تھا اور کہتا تھا کہ اے میرے پروردگار! اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد عنایت فرما۔ بے شک تو سب کی دعائیں سنتا ہے۔ تو فرشتوں نے اسے آواز دی جب کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اللہ تجھ کو یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو کلمۃ اللہ کی تصدیق کرے گا اور پیشوا ہوگا اور عورتوں سے علیحدہ رہنے والا اور نبی ہوگا نیک بندوں میں سے۔

-آلِ عمران ۳:۳۸-۳۹

۶۔ دعا مانگنا فطرتِ انسانی کا تقاضا

۱۵۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو لیٹا ہوا، بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارے جاتا ہے۔ اور پھر جب ہم اس سے اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا بن کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو ہو رہی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے عمل اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

-یونس ۱۰:۱۲-

۱۶۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ بادِ موافق کی مدد سے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ اتنے میں کشتی کو ایک ہوا کا جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہیں کہ ہر طرف سے ان پر چڑھی چلی آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ برے آ گھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر اُس سے

۱۴۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝

۱۵۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۶۔ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ

۱۷۔ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝

۱۸۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ

دُعائیں مانگتے ہیں کہ بارالٰہا! اگر تو ہم کو اس سے بچا دے تو ہم ضرور شکر گزار رہوں گے۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگ جاتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۲۲-۲۳

۱۷۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو بڑے خلوص سے اللہ کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو وہ نجات پاتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۶۵-

۱۸۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی

رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنانے لگتے ہیں۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو دی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (چندے) فائدے اٹھالو۔ آگے چل کر تو تم معلوم کر ہی لو گے۔

۔الروم ۳۰: ۳۳، ۳۴۔

۱۹۔ اور جب موجیں بلند ہو کر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خلوصِ دل سے اللہ ہی کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض میانہ رو رہتے ہیں اور منکر تو ہر بدعہد ناشکرا ہی ہوتا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۲۔

۲۰۔ اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اپنی طرف سے کوئی نعمت بخشتا ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے پہلے پکارا تھا اس کو بھلا دیتا ہے اور اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے۔ تاکہ اپنی بری مثال سے دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے گمراہ کر دے۔

۔الزمر ۳۹: ۸۔

۲۱۔ تو جب جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ واقف نہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۴۹۔

۲۲۔ سچا پکارنا اسی کو پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آجائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا نہیں۔ کافروں کی دعا یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۴۔

فَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۹۔ وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝

۲۰۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ

۲۱۔ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ إِنَّمَآ أُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۲۔ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ إِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

۱۔ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاۗءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ إِخْوَانًا ۚ

۲۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ

بھائی

۱۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں

۱۔ اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے۔ پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم اس کے فضل سے بھائی (بھائی) ہو گئے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۰۳۔

۲۔ سب مسلمان آپس میں بھائی (بھائی) ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۴۔ بھائی قوت بازو

۳۔ اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صحیح ہے۔ تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ فرمایا ہم تیرے بھائی کو تیری قوت بازو بنا دیں گے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم اور تمہارے پیروسب غالب رہو گے۔

۔القصص ۲۸ ۳۴۔۳۵

۳۔ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْۤ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ۝ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

کِتاب بدا الخلق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب بدء الخلق

آفرینشِ عالم

۱۔ اللہ ہی کی خلق اور اسی کا حکم

۱۔ سن رکھو کہ اللہ ہی کی خلق ہے اور اسی کا حکم ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۴۔

۲۔ اور دیکھو کہ اللہ نے کس طرح پر اول بار آفرینش شروع کی۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۰۔

۲۔ ہر چیز کن کہنے سے پیدا ہوتی ہے

۳۔ آسمان اور زمین کا وہی موجد ہے اور جب وہ کسی کام کو کرنا ٹھان لیتا ہے تو بس اس کی نسبت فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۷۔

۴۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو بس ہمارا کہنا اتنا ہی ہوتا ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔

۔النحل ۱۶:۴۰۔

۵۔ اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس وہ اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔

۔یٰس ۳۶:۸۲۔

۳۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

۶۔ فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۴۷۔

۷۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۷، الشوریٰ ۴۲:۴۹۔

۸۔ اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔

۔القصص ۲۸:۶۸۔

۹۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۴۔

۱۔ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

۲۔ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ

۳۔ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

۴۔ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

۵۔ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

۶۔ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

۷۔ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

۸۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

۹۔ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝

۱۰۔ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ

۱۱۔ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

۱۲۔ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ۝

۱۳۔ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ

۱۴۔ أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

۱۰۔ (مخلوقات کی بناوٹ میں) جو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۔

۴۔ وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے

۱۱۔ وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

۔یونس ۱۰:۴۔

۱۲۔ تو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی ان کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

۔یونس ۱۰:۳۴۔

۱۳۔ جس طرح ہم نے اوّل بار مخلوقات کو پیدا کیا تھا اسی طرح ان کو دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۴۔

۱۴۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو اوّل بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔

۔النمل ۲۷:۶۴۔

۱۵۔ اللہ مخلوقات کو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۹۔

۱۶۔ اللہ نے اوّل بار مخلوق کو پیدا کیا۔ پھر وہی اللہ قیامت کو آخری اٹھانا اٹھائے گا۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۰۔

۱۷۔ اللہ ہی مخلوق کو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ پھر تم سب اسی کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰:۱۱۔

۱۸۔ اور وہی ہے جو مخلوقات کو پیدا کرتا ہے پھر ان کو دوبارہ پیدا کرے گا۔

۔الروم ۳۰:۲۷۔

۵۔ سب چیزیں اللہ نے پیدا کیں

۱۹۔ اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کے حال سے واقف ہے۔

۔الانعام ۶:۱۰۱۔

۲۰۔ تو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۶۔

۲۱۔ کچھ شک نہیں کہ تیرا پروردگار سب کا پیدا کرنے والا اور سب حال سے واقف ہے۔

۔الحجر ۱۵:۸۶۔

۲۲۔ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر مخلوق کو اس کی خاص طرح کی بناوٹ عطا فرمائی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۰۔

۲۳۔ اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۴۔

۲۴۔ اس نے جو چیز بھی بنائی خوب ہی بنائی۔

۔السجدۃ ۳۲:۷۔

۱۵۔ يَبْدَؤُا اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱۶۔ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ

۱۷۔ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

۱۸۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱۹۔ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

۲۰۔ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

۲۱۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ

۲۲۔ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى

۲۳۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ

۲۴۔ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

۲۵۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

۲۶۔ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ

۲۷۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ

۲۸۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

۲۹۔ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ

۲۵۔ بھلا اللہ کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۔

۲۶۔ ہاں ضرور ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا ماہر ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۸۱۔

۲۷۔ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اللہ کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۵۔

۲۸۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، کل چیزوں کا پیدا کرنے والا۔

۔المؤمن ۴۰:۶۲۔

۲۹۔ کیا ہم اوّل بار پیدا کرنے سے تھک گئے؟

۔قٓ ۵۰:۱۵۔

۳۰۔ ہم نے تمام چیزوں کو ایک اندازہ کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

۔القمر ۵۴:۴۹۔

۳۱۔ وہی اللہ ہر چیز کا خالق، موجد، صورتیں بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۲۴۔

آفرینشِ نظامِ شمسی

۱۔ آسمان اور زمین چھ روز میں بنے

۱۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے۔ جس نے آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔

۔الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳۔

۲۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

۔ھود ۱۱:۷۔

۳۔ جس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھی چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۵۹۔

۴۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۔السجدۃ ۳۲:۴۔

۵۔ اور ہم ہی نے جو کچھ آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے ان کو چھ دن میں پیدا کیا اور ہمیں ذرا بھی تکان

۳۰۔ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

۳۱۔ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

۱۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

۳۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۴۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۵۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿۳۸﴾

۶۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۷۔ قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۹﴾

۸۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا

محسوس نہیں ہوئی۔

۔ق ۵۰:۳۸۔

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۔الحدید ۵۷:۴۔

۲۔ زمین دو دن میں

۷۔ تو کہہ دے کہ کیا تم اس (پاک ذات) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور کیا تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟ وہی تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۹۔

۳۔ زمین، پہاڑ اور روئیدگی وغیرہ چار دن میں

۸۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے اور اس میں

برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر دی۔ یہ چار دن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۱۰۔

۹۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بمجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۴۔ سات آسمان دو دن میں

۱۰۔ اس دو روز میں ان کے سات آسمان بنا دیے اور ہر ایک آسمان میں اس کے مناسب حکم نافذ کر دیا اور ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی۔ اور یہ غالب اور دانا کی تجویز ہے۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۱۲۔

۵۔ آسمان اور زمین کو اللہ نے جدا جدا کیا

۱۱۔ کیا کفار کو یہ نظر نہیں آیا کہ زمین اور آسمان پہلے بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۳۰۔

۶۔ زمین آسمان کے بعد پھیلائی گئی

۱۲۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلایا۔

-النّٰزعٰت ۷۹:۳۰۔

۷۔ زمین میں سب کچھ پیدا کر کے آسمان بنا

۱۳۔ وہی ہے قادر مطلق جس نے زمین میں جملہ مخلوقات کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور سات آسمان بنائے۔

-البقرۃ ۲:۲۹۔

۱۴۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے اور اس میں برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر

أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۚ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ۝

۹۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝

۱۰۔ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

۱۱۔ أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ

۱۲۔ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ۝

۱۳۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ

۱۴۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ۝

۱۵۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝

۱۶۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ

۱۷۔ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ

دی۔ یہ چار دن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۱۰۔

۱۵۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بمجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۸۔ آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا

۱۶۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور وہ دھواں تھا۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۱۱۔

۹۔ آسمان سات

۱۷۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب اللہ کی تسبیح میں مشغول ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۴۴۔

۱۸۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے ۔۔۔ پوچھو ان سے کون ہے ان ساتوں آسمانوں کا رب؟

۔المؤمنون ۲۳: ۱۷۔ ۸۶۔

۱۹۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور ان کی طرح زمین بھی۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۲۔

۲۰۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

۔الملک ۶۷: ۳۔

۲۱۔ کیا تمہیں نظر نہیں آتا کہ اللہ نے سات آسمان اوپر تلے کیسے بنائے۔

۔نوح ۷۱: ۱۵۔

۲۲۔ پھر آسمانوں کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بمجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۱۱۔

۲۳۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۱۱۔

۲۴۔ اور ہم نے ہی تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۹۔

۱۰۔ آسمان اور زمین فضا میں معلق ہیں

۲۵۔ اور وہی قادرِ مطلق آسمان کو روکے رکھتا ہے کہ زمین

۱۸۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۔۔۔ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ

۲۰۔ اَلَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

۲۱۔ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

۲۲۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

۲۳۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾

۲۴۔ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾

۲۵۔ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

۲۶۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ

۲۷۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ

۲۸۔ اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

پر نہ آ پڑے مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔

۔الحج ۲۲: ۶۵۔

۲۶۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۵۔

۲۷۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو نہ چھوڑ دیں اور اگر وہ چھوڑ بھی دیں تو پھر اللہ کے سوا ان کو کوئی نہیں تھام سکتا۔

۔فاطر ۳۵: ۴۱۔

۱۱۔ زمین کو اللہ نے فرش بنایا

۲۸۔ جس نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۔

۲۹۔ جس نے تمہارے لیے فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے۔

طٰہٰ ۲۰:۵۳ والزخرف ۴۳:۱۰۔

۳۰۔ اور ہم ہی نے زمین کو فرش بنایا پس ہم کیسے (اچھا) فرش بنانے والے ہیں۔

الذّٰریٰت ۵۱:۴۸۔

۳۱۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا ہے۔

نوح ۷۱:۱۹۔

۳۲۔ کیا ہم نے زمین کو (مانند) فرش کے نہیں بنایا۔

النبا ۷۸:۶۔

۱۲۔ زمین کو پھیلایا

۳۳۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے زمین کو پھیلایا۔

الرعد ۱۳:۳۔

۳۴۔ اور ہم ہی نے زمین کو پھیلایا۔

ق ۵۰:۷۔

۳۵۔ اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔

النّٰزعٰت ۷۹:۳۰۔

۳۶۔ اور زمین کی طرف (دیکھو) کہ کیسی ہموار بنائی گئی ہے۔

الغاشیۃ ۸۸:۲۰۔

۳۷۔ اور زمین کی اور اس کی ذات کی (قسم) جس نے اس کو بچھایا۔

الشمس ۹۱:۶۔

۱۳۔ زمین پھٹنے والی چیز ہے

۳۸۔ جب پھٹ جائے گی زمین پھٹ جانے کر۔

عبس ۸۰:۲۶۔

۳۹۔ اور زمین پھٹ جانے والی ہے۔

الطارق ۸۶:۱۲۔

۲۹۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

۳۰۔ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ

۳۱۔ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا

۳۲۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا

۳۳۔ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ

۳۴۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا

۳۵۔ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا

۳۶۔ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ

۳۷۔ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا

۳۸۔ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا

۳۹۔ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ

۴۰۔ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

۴۱۔ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ

۴۲۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

۴۳۔ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا

۴۴۔ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

۱۴۔ انسان کو زمین سے پیدا کیا

۴۰۔ اور اسی نے تم کو زمین سے بنا کر کھڑا کیا۔

ہود ۱۱:۶۱۔

۴۱۔ اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اس میں تم کو لوٹا کر لائیں گے۔

طٰہٰ ۲۰:۵۵۔

۴۲۔ وہ تم لوگوں کو خوب جانتا ہے۔ جب اوّل بار تم کو مٹی سے بنا کھڑا کیا۔

النجم ۵۳:۳۲۔

۱۵۔ زمین ہی انسان کا مستقر ہے

۴۳۔ اور اللہ ہی نے تم کو ایک طرح پر زمین سے اگایا۔

نوح ۷۱:۱۷۔

۴۴۔ اور زمین تمہارے لیے ایک خاص وقت تک ٹھکانا اور زندگی کا سازوسامان ہے۔

البقرۃ ۲:۳۶ والاعراف ۷:۲۴۔

۴۵۔ اور اسی نے تم کو زمین کی مٹی سے بنا کھڑا کیا اور تم کو اس میں بسایا۔

۔ہود ۱۱:۶۱۔

۱۶۔ زمین میں ہی مرنا جینا

۴۶۔ فرمایا کہ زمین میں ہی زندگی بسر کرو گے اور اس میں مرو گے اور اس میں سے نکالے جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷:۲۵۔

۴۷۔ اسی میں سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں سے تم کو لوٹا کر لائیں گے اور اسی میں سے تم کو دوبارہ نکال کر کھڑا کریں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۵۔

۴۸۔ پھر دوبارہ لوٹا کر اسی مٹی میں ملا دے گا۔ اور تم کو پھر نکال کھڑا کرے گا۔

۔نوح ۷۱:۱۸۔

۱۷۔ زمین پر پہاڑ بنائے

۴۹۔ اور وہی قادر مطلق ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے۔

۔الرعد ۱۳:۳۔

۵۰۔ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ گاڑ دیے اور اس میں ہر ایک موزوں چیز اگائی۔

۔الحجر ۱۵:۱۹۔

۵۱۔ اور اس نے زمین پر پہاڑ رکھ دیے تاکہ وہ زمین تم کو لے کر ڈگمگائے نہیں اور نہریں اور رستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو۔

۔النحل ۱۶:۱۵۔

۵۲۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ ان کو لے کر نہ ڈگمگائے اور ہم نے اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ تم منزل کو پہنچو۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۱۔

۴۵۔ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا

۴۶۔ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝

۴۷۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

۴۸۔ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝

۴۹۔ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا

۵۰۔ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝

۵۱۔ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

۵۲۔ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

۵۳۔ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

۵۴۔ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

۵۵۔ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

۵۶۔ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

۵۷۔ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ

۵۳۔ یا وہ ذات جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اس کے درمیان دریا بنائے اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے۔

۔النمل ۲۷:۶۱۔

۵۴۔ اور اسی نے زمین میں پہاڑ دھنسا دیے تاکہ وہ تم کو لے کر نہ ڈگمگائے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۵۵۔ اور اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۱۰۔

۵۶۔ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا۔ اور اس میں پہاڑ دھنسا دیے۔

۔ق ۵۰:۷۔

۵۷۔ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنا دیے۔

۔المرسلٰت ۷۷:۲۷۔

۵۸۔ اور اس نے پہاڑوں کو قائم کر دیا۔

۔النزعت ۷۹:۳۲۔

۱۸۔ پہاڑ کئی قسم کے ہیں

۵۹۔ اور پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں سفید سرخ۔ پھر ان کی رنگتیں بھی مختلف ہیں اور بعض گہرے سیاہ ہیں۔

۔فاطر ۳۵:۲۷۔

۱۹۔ پتھر کئی قسم کے ہیں

۶۰۔ بعض پتھر تو ایسے ہیں جن سے نہریں پھوٹ چلتی ہیں اور بعض ایسے جو شق ہو جاتے ہیں اور اس سے تھوڑا بہت پانی نکل آتا ہے اور بعض ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۷۴۔

۲۰۔ پہاڑ زمین پر مثل میخ کے ہیں

۶۱۔ اور پہاڑوں کو (زمین کے لیے) میخیں بنایا۔

۔النباء ۷۸:۷۔

۲۱۔ پہاڑ زمین پر کھڑے ہیں

۶۲۔ پہاڑوں کی طرف نظر کرو کیسے گاڑ دیے گئے ہیں۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۹۔

آسمان

۱۔ آسمان عمارت ہے

۱۔ اور آسمان کو اس نے چھت بنایا۔

۔البقرۃ ۲:۲۲ والمؤمن ۴۰:۶۴۔

۲۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ کیوں کر ہم نے اس کو بنایا۔

۔ق ۵۰:۶۔

۳۔ اور ہم ہی نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا کر کھڑے کیے۔

۔النباء ۷۸:۱۲۔

۵۸۔ وَالْجِبَالَ أَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾

۵۹۔ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿۲۷﴾

۶۰۔ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ

۶۱۔ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿۷﴾

۶۲۔ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾

۱۔ وَالسَّمَاءِ بِنَاءً

۲۔ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا

۳۔ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾

۴۔ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾

۵۔ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۚ

۶۔ اَللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

۷۔ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿۴﴾

۸۔ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ﴿۵﴾

۴۔ اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا۔

۔الشمس ۹۱:۵۔

۲۔ آسمان محفوظ چھت ہے

۵۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۲۔

۳۔ آسمان بلند ہے

۶۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو اونچا کھڑا کیا۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۷۔ یہ اس ذات کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۔

۸۔ اور بلند چھت (آسمان) کی قسم ہے۔

۔الطور ۵۲:۵۔

۹۔ اس کی چھت کو بلند کیا اور درست بنایا۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۲۸۔

۱۰۔ اور آسمان کی طرف دیکھو، وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۸۔

۴۔ آسمان میں ستون نہیں

۱۱۔ اللہ وہ جس نے آسمانوں کو بدوں کسی سہاروں کے جنہیں تم دیکھو، اونچا بنا کھڑا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۱۲۔ اسی نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو کھڑا کیا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۵۔ آسمان میں برج ہیں

۱۳۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ان سے دیکھنے والوں کے لیے زینت دی۔

۔الحجر ۱۵:۱۶۔

۱۴۔ بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے۔ اور اس میں آفتاب اور روشن چاند بنا دیا۔

۔الفرقان ۲۵:۶۱۔

۱۵۔ اور برجوں والے آسمان کی قسم۔

۔البروج ۸۵:۱۔

۶۔ آسمان کے دروازے

۱۶۔ ان کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے۔

۔الاعراف ۷:۴۰۔

۱۷۔ اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں، پھر یہ دن میں ان پر چڑھنے لگ جائیں۔

۔الحجر ۱۵:۱۴۔

۱۸۔ پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔

۔القمر ۵۴:۱۱۔

۹۔ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

۱۰۔ وَإِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾

۱۱۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۱۲۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۱۳۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۴۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾

۱۵۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾

۱۶۔ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

۱۷۔ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۸۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾

۱۹۔ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾

۲۰۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾

۲۱۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾

۲۲۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

۷۔ آسمانوں میں شگاف

۱۹۔ کیا انہوں نے آسمان کی طرف دھیان نہیں کیا۔ ہم نے ان کے اوپر اس کو کیسے بنایا اور سجایا ہے اور اس میں کوئی درز نہیں۔

۔قٓ ۵۰:۶۔

۸۔ آسمان جالی دار ہے

۲۰۔ قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۷۔

۹۔ آسمان کو گردش ہے

۲۱۔ قسم ہے آسمان کی جس سے بارش ہوتی ہے۔

۔الطارق ۸۶:۱۱۔

۱۰۔ آسمانِ دُنیا کواکب سے مزین ہے

۲۲۔ ہم ہی نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۶۔

۲۳۔ اور ہم نے آسمان دنیا کو روشن ستاروں سے سجایا ہے اور اس کی حفاظت کی۔

۔حم السجدۃ ۴۱: ۱۲۔

۲۴۔ اور بے شک ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے سجایا اور ان کو شیطانوں کے لیے اٹکل کے تکّے مارنے کا ذریعہ بنایا۔

۔الملک ۶۷: ۵۔

۲۳۔ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا

۲۴۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ

بارش

۱۔ آسمان سے مینہ برسایا

۱۔ اور اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲ و ابراہیم ۱۴: ۳۲ و طٰہٰ ۲۰: ۵۳۔

۲۔ اور بارش کے پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ (اس کی نشانیاں ہیں)۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۴۔

۳۔ اور وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۴۔ دنیا کی زندگی کی مثال بالکل اس پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے اتارا۔

۔یونس ۱۰: ۲۴۔

۵۔ اور وہ قادر مطلق آسمان (سے) تم پر موسلا دھار (بارش) برساتا ہے۔

۔ہود ۱۱: ۵۲ و نوح ۷۱: ۱۱۔

۶۔ اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الرعد ۱۳: ۱۷۔

۷۔ پس ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الحجر ۱۵: ۲۲۔

۸۔ وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۔

۱۔ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۲۔ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ

۳۔ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۴۔ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

۵۔ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا

۶۔ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۷۔ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۸۔ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۹۔ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

۱۰۔ كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

۱۱۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً

۱۲۔ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ

۱۳۔ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا

۹۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیا۔

۔النحل ۱۶: ۶۵۔

۱۰۔ (دنیوی زندگی) پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے اتارا۔

۔الکھف ۱۸: ۴۵۔

۱۱۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ ہی نے آسمان سے پانی اتارا پھر زمین سرسبز ہو گئی۔

۔الحج ۲۲: ۶۳۔

۱۲۔ اور ہم نے آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی اتارا۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۸۔

۱۳۔ اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۸۔

۱۴۔ اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النمل ۲۷: ۶۰۔

۱۵۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔لقمان ۳۱: ۱۰۔

۱۶۔ وہ ذات پاک جس نے آسمان سے پانی اندازے کے ساتھ اتارا۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۱۔

۱۷۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔

۔ق ۵۰: ۹۔

۲۔ آسمان میں رزق ہے

۱۸۔ اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے وہ بھی۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۲۲۔

۱۹۔ آسمانوں اور زمین کا وہی پیدا کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۷ و الانعام ۶: ۱۰۱۔

۲۰۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۴ و آل عمران ۳: ۱۹۰۔

۲۱۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور روشنی اور تاریکی بنائی۔

۔الانعام ۶: ۱۔

۲۲۔ تو کہہ دے کہ کیا میں سوائے اللہ کے کسی اور کو معبود قرار دوں۔ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۴۔

۲۳۔ اور میں نے اپنا رُخ ایک ہی کا ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔الانعام ۶: ۷۹۔

۱۴۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
۱۵۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
۱۶۔ وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ
۱۷۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا
۱۸۔ وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ
۱۹۔ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۲۰۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ
۲۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ
۲۲۔ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۲۳۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا
۲۴۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
۲۵۔ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
۲۶۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
۲۷۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۲۸۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۲۴۔ بے شک تمہارا پروردگار وہی معبود ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۵۴ و یونس ۱۰: ۳۔

۲۵۔ جس روز اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کیے۔

۔التوبۃ ۹: ۳۶۔

۲۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا۔

۔ھود ۱۱: ۷۔

۲۷۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۰۱ و ابراہیم ۱۴: ۱۰۔

۲۸۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدون ستون کے جو تم دیکھو کھڑا کر دیا۔

۔الرعد ۱۳: ۲۔

۲۹۔ ان کے رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۰۔

۳۰۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۲ و السجدۃ ۳۲:۴۔

۳۱۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے اور انسان پیدا کرے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۹۹۔

۳۲۔ قرآن پاک اس کی طرف سے اتارا ہوا ہے جس نے بلند آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۔

۳۳۔ اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۷۔

۳۴۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دن میں پیدا کیا۔

۔الفرقان ۲۵:۵۹۔

۳۵۔ یا یہ کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النمل ۲۷:۶۰۔

۳۶۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۱ و لقمٰن ۳۱:۲۵ و الزمر ۳۹:۳۸ والزخرف ۴۳:۹۔

۳۷۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے زمین اور آسمانوں کی پیدائش ہے۔

۔الروم ۳۰:۲۲۔

۲۹۔ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

۳۰۔ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

۳۱۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۳۲۔ تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى

۳۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ

۳۴۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

۳۵۔ أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۳۶۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

۳۷۔ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

۳۸۔ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۳۹۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

۴۰۔ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۴۱۔ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ

۴۲۔ لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

۳۸۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو کھڑا کر دیا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۳۹۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۔

۴۰۔ اور کیا وہ قادر مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو بنا کھڑا کیا، اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمی اور پیدا کردے۔

۔یٰس ۳۶:۸۱۔

۴۱۔ پھر دو دن میں سات آسمان بنا دیے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۱۲۔

۴۲۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے کہیں بڑھ کر ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۵۷۔

۴۳۔ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۱۔

۴۴۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور جو اللہ نے ان دونوں کے درمیان چوپائے پھیلا دیے ان کی پیدائش میں بھی اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۹۔

۴۵۔ کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کی پیدائش سے وہ تھکا بھی نہیں، اس بات پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کرے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۳۔

۴۶۔ بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو بھی چھ دن میں بنایا۔

۔قٓ ۵۰: ۳۸۔

۴۷۔ اور ہم نے آسمان کو ید قدرت سے بنایا اور بے شک ہم کو سب مقدور ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۴۷۔

۴۸۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔

۔الحدید ۵۷: ۴۔

۴۹۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۲۔

۵۰۔ جس نے سات آسمان تہ بتہ بنا دیے۔

۔الملک ۶۷: ۳۔

۵۱۔ کیا تم نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بتہ بنا دیے ہیں۔

۔نوح ۷۱: ۱۵۔

۴۳۔ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۴۴۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ

۴۵۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى

۴۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

۴۷۔ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ

۴۸۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

۴۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ

۵۰۔ اَلَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

۵۱۔ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

۵۲۔ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا

۵۳۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

۵۵۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

۵۶۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

۵۲۔ اور قسم ہے آسمان کی اور جس نے اس کو بنایا۔

۔الشمس ۹۱: ۵۔

۵۳۔ اور وہی ہے جس نے زمین و آسمان مصلحتِ خاص سے پیدا کیے۔

۔الانعام ۶: ۷۳۔

۵۴۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۱۹۔

۵۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۵۔

۵۶۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۳ و الزمر ۳۹: ۵ و التغابن ۶۴: ۳

۵۷۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں نہیں سوچا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الروم ۳۰: ۸۔

۵۸۔ اللہ نے آسمان اور زمین کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

العنکبوت ۲۹: ۴۴ و الجاثیۃ ۴۵: ۲۲

۵۹۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۔

۶۰۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو کھیل بنانے کے لیے پیدا نہیں کیا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۶۔

۶۱۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے بے کار پیدا نہیں کیا۔

۔ص ۳۸: ۲۷۔

چاند، سورج، تارے

۱۔ خدا نے رات، دن اور سورج، چاند پیدا کیے

۱۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے رات، دن بنایا اور سورج، چاند پیدا کیا اور ہر ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۳۳۔

۲۔ تم سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو۔ سجدہ اللہ کو کرو جس نے ان کو پیدا کیا۔ اگر تم کو اس کی عبادت کرنی ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۷۔

۵۷۔ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

۵۸۔ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ

۵۹۔ مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

۶۰۔ مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ۝

۶۱۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

۱۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

۲۔ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

۳۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

۴۔ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُّنِيرًا ۝

۵۔ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝

۲۔ سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا

۳۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کر دیں۔ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

۔یونس ۱۰: ۵۔

۳۔ چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے

۴۔ بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور سورج اور چاند نورانی بنایا۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۱۔

۵۔ اور ان میں چاند کو نورانی چیز بنایا اور سورج کو (مشل) چراغ کے بنایا۔

۔نوح ۷۱: ۱۶۔

۴۔ ستارے بنائے جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے

۶۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے تمہارے لیے تارے بنائے تاکہ تم خشکی اور تری کی تاریکیوں میں ان سے راستہ معلوم کرو۔
۔الانعام ۶:۹۸۔

۷۔ اور وہ تاروں سے راستہ معلوم کر لیتے ہیں۔
۔النحل ۱۶:۱۶۔

۵۔ آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے

۸۔ اور ہم نے اس کو ہر ایک مردود شیطان سے محفوظ کر دیا ہے۔
۔الحجر ۱۵:۱۷۔

۹۔ اور آسمان کی ہر ایک شیطان سرکش سے حفاظت کی۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۔

۱۰۔ اور یقیناً ہم نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں سے سجایا اور ان کو شیطانوں کے لیے انکل کے تکّے مارنے کا ذریعہ بنایا۔
۔الملک ۶۷:۵۔

چاند، سورج اور سب سیاروں کی گردشیں

۱۔ چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقاتِ حج معلوم ہوتے ہیں

۱۔ یہ تجھ سے نیا چاند نکلنے کے متعلق پوچھتے ہیں: کہہ دے کہ وہ لوگوں کے اور حج کے واسطے اوقات ہیں۔
۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۲۔ صبح، رات، چاند، سورج حساب سے چلتے ہیں

۲۔ صبح کا نکالنے والا اور اس نے رات آرام کی چیز بنائی اور سورج چاند کی رفتار کو (حساب سے) رکھا۔ یہ بڑے قدر اور بڑے علم والے کی ٹھہرائی ہوئی بات ہے۔
۔الانعام ۶:۹۶۔

۳۔ سورج، چاند، تارے اس کے حکم کے تابع

۳۔ اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو اس طرح

۶۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ

۷۔ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾

۸۔ وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿۱۷﴾

۹۔ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾

۱۰۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ

۱۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ

۲۔ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۹۶﴾

۳۔ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ

۴۔ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ

۵۔ إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۷﴾

پیدا کیا کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔
۔الاعراف ۷:۵۴۔

۴۔ ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں

۴۔ جس دن سے آسمانوں اور زمین کو اس نے پیدا کیا، اسی دن سے اللہ کے نزدیک مہینوں کا شمار لوحِ محفوظ میں بارہ ہے۔ جس میں چار مہینے ادب کے ہیں۔
۔التوبۃ ۹:۳۶۔

۵۔ ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے

۵۔ بے شک مہینوں کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے، جس سے کفار گمراہ کیے جاتے ہیں کہ وہ اس مہینے کو کسی سال تو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال حرام، تاکہ اللہ کے حرام کیے مہینوں کی گنتی پوری کر لیں۔ پس اللہ کے حرام کیے ہوئے کو حلال کر لیتے ہیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔ اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔
۔التوبۃ ۹:۳۷۔

۶۔ چاند کی منازل سے برسوں کا حساب

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا۔ اور چاند کی چال کے لیے منزلیں مقرر کیں۔ تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

-یونس ۱۰:۵-

۷۔ اور اس نے آفتاب اور ماہتاب کو ایک کام پر لگایا۔ سب وقت مقررہ تک چلتے رہتے ہیں۔

-الرعد ۱۳:۲ و الزمر ۳۹:۵-

۸۔ اور اللہ نے تمہارے فائدے کے لیے چاند اور سورج کو مسخر بنایا جو ہر وقت چلتے رہتے ہیں۔

۹۔ اور اللہ نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا۔ اور ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں۔

-النحل ۱۶:۱۲-

۷۔ ستاروں سے راہنمائی

۱۰۔ اور ستاروں سے وہ رستے پاتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۱۶-

۸۔ تمام اجرامِ فلکی گردش میں

۱۱۔ وہ قادرِ مطلق ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۳۳-

۹۔ سایہ کو بڑھاتا ہے

۱۲۔ کیا تم نے خیال نہیں کیا اپنے پروردگار کی طرف کہ وہ کیسے سایہ کو بڑھاتا ہے اور اگر وہ چاہے تو اس کو ساکن کر دے پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک دلیل بنایا۔

-الفرقان ۲۵:۴۵-

۱۰۔ چاند، سورج کی گردشیں ایک میعاد تک

۱۳۔ اور اس نے سورج اور چاند کو اپنی قدرت سے مسخر

۶۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ

۷۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ

۸۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ

۹۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ

۱۰۔ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿۴۵﴾

۱۳۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى

۱۴۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ

۱۵۔ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾

۱۶۔ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾

۱۷۔ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ ...... وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾

بنایا۔ اور ہر ایک میعاد مقرر تک چل رہا ہے۔

-لقمن ۳۱:۲۹-

۱۴۔ اور اس نے سورج اور چاند کو (اپنی قدرت کا) مسخر بنایا۔ ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے۔

-فاطر ۳۵:۱۳-

۱۵۔ اور سورج اپنی قرارگاہ پر چلا جاتا ہے۔ یہ بڑے علم والے، غالب نے ٹھیرایا ہے۔

-یٰس ۳۶:۳۸-

۱۶۔ اور ہم نے چاند کو منزلیں بانٹ دیں یہاں تک کہ وہ گھٹ کر پرانی سوکھی ٹہنی کی طرح آ رہا ہے۔

-یٰس ۳۶:۳۹-

۱۷۔ نہ آفتاب کی مجال ہے۔ کہ چاند کو پکڑ لے۔ ...... اور سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

-یٰس ۳۶:۴۰-

۱۸۔اس کے حکم سے سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں۔

-الرحمٰن ۵۵:۵-

۱۱۔ پورا چاند

۱۹۔قسم ہے چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔

-الانشقاق ۸۴:۱۸-

رات دن، سونا جاگنا

۱۔ اللہ نے رات دن پیدا کئے

۱۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کی تبدیلی میں..... اہلِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴-

۲۔تو ہی رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۲۷-

۳۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۹۰-

۴۔پو پھاڑنے والا صبح کا اور اس نے رات کو آرام بنایا۔

-الانعام ۶:۹۶-

۵۔وہ رات کو دن سے ڈھانک دیتا ہے۔ دن جلد جلد رات کو ڈھونڈتا ہے۔

-الاعراف ۷:۵۴-

۶۔رات اور دن کے اختلاف میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں، ان میں ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-یونس ۱۰:۶-

۷۔وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا دکھانے والا۔

-یونس ۱۰:۶۷-

۸۔رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳:۳-

۹۔اور دن اور رات کو تمہارے لیے قابو میں رکھا۔

-ابراہیم ۱۴:۳۳ و النحل ۱۶:۱۲-

۱۰۔اور ہم نے رات اور دن دو نشان مقرر کیے ہیں۔ پھر ہم نے

۱۸۔اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

۱۹۔وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝

۱۔اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ..... لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝

۲۔تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ

۳۔اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝

۴۔فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا

۵۔یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا

۶۔اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ۝

۷۔هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

۸۔یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۹۔وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ

۱۰۔وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَآ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَآ اٰیَةَ النَّهَارِ

۲۲۔ دن میں رات کو داخل کرتا ہے۔ اور رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو قابو کر رکھا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۳۔

۲۳۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے کہ ہم اس سے (کھال کی طرح) دن کھینچتے ہیں پھر ناگاہ وہ تاریکی میں آ جاتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۳۷۔

۲۴۔ نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے اور سب ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۴۰۔

۲۵۔ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔

۔الزمر ۳۹: ۵۔

۲۶۔ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا جو دکھاتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۱۔

۲۷۔ اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۷۔

۲۸۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور بکھیرتا ہے ان میں یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے بدلنے میں..... عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۴۔۵۔

۲۹۔ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۶۔

۲۲۔ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

۲۳۔ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ

۲۴۔ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ

۲۵۔ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

۲۶۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ

۲۷۔ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ

۲۸۔ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۙ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ..... اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ

۲۹۔ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ

۳۰۔ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ

۳۱۔ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ

۳۲۔ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا

۳۳۔ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا

۳۴۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ

۳۵۔ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ

۳۰۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے۔

۔المزمل ۷۳: ۲۰۔

۳۱۔ رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ روشن ہو۔

۔المدثر ۷۴: ۳۳۔۳۴۔

۳۲۔ اور رات کو ہم نے لباس ٹھہرایا اور دن ہم نے کمانے کو بنایا۔

۔النبا ۷۸: ۱۰۔۱۱۔

۳۳۔ اور اس کی رات اندھیری کی۔ اور اس کی دھوپ نکالی۔

۔النزعت ۷۹: ۲۹۔

۳۴۔ سو میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی اور رات کی اور جو اس نے جمع کیا اس کی۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو۔

۔الانشقاق ۸۴: ۱۶۔۱۸۔

۳۵۔ اور رات کی جب وہ گذرنے لگے۔

۔الفجر ۸۹: ۴۔

۱۰۔ اور زمین میں پہاڑ گاڑ دیے تاکہ وہ تمہیں لے کر (کسی طرف) جھکنے نہ پائے۔ اور (اسی نے) ندیاں اور رستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود کو پہنچو۔

۔النحل ۱۶: ۱۵۔

۱۱۔ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔ اور اس کے لیے اٹل پہاڑ بنا دیے اور دو سمندروں میں حد فاصل رکھی؟

۔النمل ۲۷: ۶۱۔

۱۲۔ اس (فرعون) نے کہا کہ اے میری قوم! کیا ملک مصر میرا نہیں ہے اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۱۔

۱۳۔ اور وہی تمہارے لیے باغ بناتا ہے اور (وہی) تمہارے لیے ندیاں بناتا ہے۔

۔نوح ۷۱: ۱۲۔

۱۰۔ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

۱۱۔ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا

۱۲۔ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ

۱۳۔ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا

برق، صاعقہ، صیحہ، حاصبا، خسف، رعد، برد، شبنم (طل)

۱۔ برق

۱۔ ان کی کہاوت ایسی ہے...... یا جیسے آسمانی بارش کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۔

۲۔ اور وہی ہے جو تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے اور بڑے بھاری بادل پیدا کر دیتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۲۔

۳۔ بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

۔النور ۲۴: ۴۳۔

۴۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے۔

۔الروم ۳۰: ۲۴۔

۱۔ مَثَلُهُمْ...... اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

۲۔ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ

۳۔ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ

۴۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

۵۔ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

۶۔ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

۷۔ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ

۸۔ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ

۲۔ صاعقہ

۵۔ وہ موت سے ڈرتے ہوئے کڑک سے اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۔

۶۔ پس تم کو دیکھتے ہی کڑک نے آ لیا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۵۔

۷۔ پس انہوں نے کہا کہ (اے موسیٰ علیہ السلام) ہم کو اللہ ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دے۔ سو ان کے ظلم کے سبب ان کو بجلی نے پکڑ لیا۔

۔النساء ۴: ۱۵۳۔

۸۔ اور وہ (اللہ) کڑکوں کو بھیجتا ہے۔ پھر ان سے جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۳۔

۹۔ پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ دے کہ میں نے تم کو عاد اور ثمود کی (سی) کڑک سے ڈرا دیا۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱ : ۱۳۔

۱۰۔ پس ان کو ان کی بدکاریوں کی وجہ سے ذلت کے عذاب کی کڑک نے آ لیا۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱ : ۱۷۔

۱۱۔ پس انہوں نے اللہ کے حکم سے سرکشی کی تو ان کو دیکھتے دیکھتے ہی ایک کڑک نے آ لیا۔

۔الذریٰت ۵۱ : ۴۴۔

۳۔ صیحہ

۱۲۔ اور جن لوگوں نے زیادتی کی تھی ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس وہ (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

۔ہود ۱۱ : ۶۷۔

۱۳۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

۔ہود ۱۱ : ۹۴۔

۱۴۔ سورج نکلتے ہی ان کو کڑک نے آ لیا۔

۔الحجر ۱۵ : ۷۳۔

۱۵۔ صبح ہوتے ہی ان کو کڑک نے آ لیا۔

۔الحجر ۱۵ : ۸۳۔

۱۶۔ چنانچہ ہمارے وعدۂ برحق کے مطابق ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس ان کو خس و خاشاک کر دیا۔

۔المؤمنون ۲۳ : ۴۔

۱۷۔ اور ان میں سے (بعض) ہیں جن کو کڑک نے آ لیا۔

۔العنکبوت ۲۹ : ۴۰۔

۱۸۔ وہ تو بس ایک آواز سخت تھی۔ اور وہ (آگ کی طرح) بجھ کر رہ گئے۔

۔یٰس ۳۶ : ۲۹۔

۱۹۔ قیامت ایک زور کی آواز ہوگی۔ تو ایک دم میں سب

۹۔ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ۞

۱۰۔ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۞

۱۱۔ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ۞

۱۲۔ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۞

۱۳۔ وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۞

۱۴۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۞

۱۵۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۞

۱۶۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً

۱۷۔ وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ

۱۸۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۞

۱۹۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۞

۲۰۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۞

۲۱۔ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۲۲۔ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا

۲۳۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ

لوگ ہمارے حضور میں لا کھڑے کیے جائیں گے۔

۔یٰس ۳۶ : ۵۳۔

۴۔ حاصبا

۲۰۔ کہ ہم نے ان پر ایک زور کی چیخ کا عذاب نازل کر دیا۔ تو باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال ہو گئے۔

۔القمر ۵۴ : ۳۱۔

۲۱۔ کیا تم اس بات سے خاطر جمع ہو گئے ہو کہ وہ تم کو خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھر برسا دے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷ : ۶۸۔

۲۲۔ پس ان میں سے بعض پر ہم نے آندھی کا پتھراؤ بھیجا۔

۔العنکبوت ۲۹ : ۴۰۔

۲۳۔ بے شک ہم نے ان (سب) پر آندھی کا پتھراؤ بھیجا سوا آل لوط کے۔

۔القمر ۵۴ : ۳۴۔

۲۴۔ یا جو آسمان میں ہے تم اس (کے غضب) سے نہیں ڈرتے کہ تم پر پتھراؤ (نہ) برسادے۔

۔الملک ۶۷: ۱۷۔

۵۔ خسف

۲۵۔ تو کیا جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کو اس بات کا ڈر نہیں کہ (کہیں) اللہ ان کو زمین میں (نہ) دھنسا مارے۔

۔النحل ۱۶: ۴۵۔

۲۶۔ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھراؤ بھیج دے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۸۔

۲۷۔ تو ہم نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور اللہ کے سوا کوئی اور جماعت اس کی مدد کو کھڑی نہ ہوئی۔

۔القصص ۲۸: ۸۱۔

۲۸۔ اگر اللہ ہم پر کرم نہ کرتا تو وہ ہم کو بھی دھنسا دیتا۔

۔القصص ۲۸: ۸۲۔

۲۹۔ اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین دھنسا دیا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۰۔

۳۰۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں۔

۔سبا ۳۴: ۹۔

۶۔ رعد

۳۱۔ اللہ جو آسمان میں ہے تم اس کے غضب سے نہیں ڈرتے کہ (کہیں) زمین کو دلدل بنا کر اس میں تمہیں (نہ) دھنسا دے اور وہ بڑی جھکولے مارا کرے۔

۔الملک ۶۷: ۱۶۔

۳۲۔ یا بارش آسمانی کی طرح جس میں اندھیرے ہیں اور کڑک ہے اور بجلی کی چمک ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۔

۳۳۔ اور گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ اور

۲۴۔ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۲۵۔ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

۲۶۔ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۲۷۔ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ

۲۸۔ لَوْلَا أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا

۲۹۔ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ

۳۰۔ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ

۳۱۔ ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝

۳۲۔ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ

۳۳۔ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

۳۴۔ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ

۳۵۔ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ

۱۔ كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ

سب فرشتے اس کے خوف سے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۳۔

۳۴۔ اور آسمان میں جو پہاڑ (بادل) ہیں۔ ان سے اولے برساتا ہے۔ پس جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۴۳۔

۷۔ طل (شبنم)

۳۵۔ اگر اس پر زور کا مینہ نہ بھی پڑا تو ہلکی پھوار ہی کافی ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۵۔

ریح عذاب

۱۔ ٹھٹھرتی ہوا

۱۔ (ان کا خرچ اسلام کے مقابلے میں) ہوا کی طرح ہے۔ جس میں بڑی ٹھٹھرتی۔ وہ ان کے کھیت کو جا لگی جو اپنا ہی کچھ کھو رہے تھے۔ آخر

کا راس کھیت کو تباہ کر گئی۔

-آل عمران ۳:۱۱۷-

۲۔ جب تم پر لشکر آ چڑھے تھے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور (فرشتوں کا) لشکر، جس کو تم نے نہیں دیکھا۔

-الاحزاب ۳۳:۹-

۳۔ تو ہم نے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑے زور کی آندھی چلائی۔

-حم السجدۃ ۴۱:۱۶-

۴۔ بلکہ وہ یہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچارہے تھے۔ آندھی ہے جس میں عذاب دردناک ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۴-

۵۔ اور قوم عاد میں بھی (اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں) جب کہ ہم نے ان پر ایک منحوس آندھی چلائی۔

-الذٰریٰت ۵۱:۴۱-

۶۔ بے شک ہم نے ایک منحوس دن میں جس کی نحوست نہیں ٹلتی تھی، ان پر ایک زناٹے کی آندھی چلائی۔

-القمر ۵۴:۱۹-

۷۔ اور قوم عاد بھی بڑے زناٹے کی سخت آندھی سے ہلاک کر دی گئی۔

-الحاقۃ ۶۹:۶-

ریاح رحمت

۱۔ رحمت کی ہوائیں

۱۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان میں گھرے رہتے ہیں، نشانیاں ہیں ان کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴-

۲۔ اور وہی ہے (اللہ) جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے

۲۔ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا

۳۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

۴۔ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۵۔ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ۝

۶۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝

۷۔ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝

۱۔ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۲۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ

۳۔ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَھُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ

۴۔ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ

۵۔ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ

خوش خبری دے کر بھیجتا ہے۔

-الاعراف ۷:۵۷-

۳۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو باد موافق کی مدد سے لے چلتی ہیں۔ اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (چڑھی چلی) آرہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آ گھرے، تو خالص اللہ ہی کو مان کر اس سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۲۲-

۴۔ ان کے عمل گویا راکھ (کے ڈھیر) ہیں، جن کو آندھی کے دن ہوا لے اڑی۔

-ابراہیم ۱۴:۱۸-

۵۔ اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے بار دار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔

-الحجر ۱۵:۲۲-

۶۔ یا تم پر آندھی کے پتھراؤ چلائے اور تمہارے کفران (نعمت) کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۹۔

۷۔ تو زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی۔ پھر چورا ہو کر رہ گئی، جس کو ہوائیں اڑائے اڑائے پھرتی ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۴۵۔

۸۔ اور ہم نے زور کی ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا، جو اس کے حکم سے ملک (شام) کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکتیں دے رکھی تھیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۱۔

۹۔ یا اس کو ہوا کسی اور جگہ لے جا کر ڈال دے گی۔

۔الحج ۲۲:۳۱۔

۱۰۔ اور وہی ہے جس نے ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوش خبری دے کر بھیجا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔

۱۱۔ اور کون اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے؟

۔النمل ۲۷:۶۳۔

۱۲۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے۔

۔الروم ۳۰:۴۶۔

۱۳۔ اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

۔الروم ۳۰:۴۸۔

۱۴۔ اور اگر ہم (ایسی) ہوا چلا دیں کہ وہ کھیتی کو پیلا پڑا ہوا) دیکھیں تو کھیتی کے پیلے پڑے پیچھے وہ ضرور کفرانِ نعمت کرنے لگ جائیں۔

۔الروم ۳۰:۵۱۔

۱۵۔ اور ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا۔ جس کی صبح کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ اور شام کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ ہوتی تھی۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۱۶۔ اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

۔فاطر ۳۵:۹۔

۱۷۔ پس ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا، جہاں وہ پہنچنا چاہتے۔ ان کے حکم کے مطابق نرمی سے چلتی۔

۔ص ۳۸:۳۶۔

۱۸۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو جہاز سمندر پر کھڑے کے کھڑے ہی رہ جائیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۳۔

۱۹۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں بھی عقل رکھنے والوں کے لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۵۔

۶۔ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ

۷۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ

۸۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

۹۔ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

۱۱۔ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

۱۲۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ

۱۳۔ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

۱۴۔ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝

۱۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ

۱۶۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

۱۷۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝

۱۸۔ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ

۱۹۔ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

نار

۱۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا

۲۔ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ

۳۔ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ

۴۔ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ

۵۔ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ۝

۶۔ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا

۷۔ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝

۸۔ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝

۹۔ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

۱۰۔ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝

۱۱۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ۝

۱۲۔ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۝

۱۔ ان کی مثال اس شخص کی سی تھی، جس نے آگ جلائی۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۔

۲۔ ہمارے سامنے ایسی نذر و نیاز لائے جس کو آگ کھا جائے۔

۔آل عمران ۳:۱۸۳۔

۳۔ جب کبھی بھی انہوں نے لڑائی کی آگ کو بھڑکایا۔

۔المائدۃ ۵:۶۴۔

۴۔ اور جن چیزوں کو زیور بنانے کی غرض سے آگ کے اندر تپاتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۱۷۔

۵۔ تارکول کے ان کے کرتے ہوں گے۔ اور ان کے مونہوں کو آگ لگی ہوگی۔

۔ابراہیم ۱۴:۵۰۔

۶۔ یہاں تک کہ اس نے اس کو آگ (کی طرح سرخ) کر دیا۔

۔الکہف ۱۸:۹۶۔

۷۔ یا مجھے آگ کے پاس رستے کا پتا مل جائے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۔

۸۔ اس نے طور کی طرف سے آگ سی دیکھی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو، مجھے آگ نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کچھ خبر لاؤں یا کوئی آگ کا دہکتا ہوا انگارا لے آؤں تاکہ تم سینکو۔

۔القصص ۲۸:۲۹۔

۹۔ جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ نکالی۔

۔یٰس ۳۶:۸۰۔

۱۰۔ بھلا دیکھو تو آگ جو تم سلگاتے ہو۔

۔الواقعۃ ۵۶:۷۱۔

۱۱۔ تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جاتا ہے۔ اور تم بدلہ نہیں لے سکتے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۳۵۔

۱۲۔ خندق والے یعنی بہت سے ایندھن کی آگ والے ہلاک ہوئے۔

۔البروج ۸۵:۵۔

معدنیات

۱۔ لوہا

۱۔ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا

۲۔ وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝

۱۔ مجھے لوہے کی سلیں لا دو (انہوں نے لا دیں) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں سروں کے بیچ کو برابر کر دیا تو حکم دیا کہ دھونکو۔

۔الکہف ۱۸:۹۶۔

۲۔ اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔

۔الحج ۲۲:۲۱۔

۳۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری دی۔ اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو ملائم کر دیا کہ پوری زرہیں بنا اور جوڑنے میں اندازہ رکھ اور نیک عمل کر۔

۔سبا ۳۴: ۱۰۔۱۱۔

۴۔ تحقیق ہم نے نبیوں کو کھلے کھلے معجزے دے کر بھیجا اور ان کی معرفت کتابیں اتاریں اور ترازو (کا رواج دیا) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں بڑا خطرہ ہے اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی بہت) ہیں اور ایک غرض یہ بھی ہے کہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۵۔

۲۔ تانبا

۵۔ یہاں تک کہ جب اس کو لال انگار کر دیا تو حکم دیا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ میں اس پر ڈال دوں۔

۔الکہف ۱۸: ۹۶۔

۶۔ اور ہم نے اس کے لیے تانبے (کو پگھلا کر اس) کا ایک چشمہ بہا دیا تھا۔

۔سبا ۳۴: ۱۲۔

۳۔ چاندی

۷۔ لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بی بیوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، عمدہ عمدہ گھوڑوں، چارپاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دل بستگی معلوم ہوتی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۔

۸۔ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور

۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ...... وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

۴۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ

۵۔ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

۶۔ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ

۷۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

۸۔ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

۹۔ وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِنْ فِضَّةٍ ...... وَزُخْرُفًا

۱۰۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾ قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾

اس کو اللہ کی راہ میں (مطلقاً) خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذاب دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

۔التوبہ ۹: ۳۴۔

۹۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ منکرِ رحمٰن ہیں، ان کے لیے ان کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی کی بنا دیتے...... سونا بھی دیتے۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۳...۳۵۔

۱۰۔ اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔ شیشے (کانچ کے نہیں بلکہ) چاندی کے جن کو کارکنانِ قضا و قدر نے ٹھیک اندازہ کے مطابق بنایا ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۱۵۔۱۶۔

۶۔ مرجان

۲۴۔ دونوں (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۲۔

۲۵۔ (ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۸۔

نباتات

۱۔ جو زمین میں اگا کرتی ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۶۱ و یٰس ۳۶:۳۶۔

۲۔ پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے ہر قسم کی نباتات کو نکالا پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی۔

۔الانعام ۶:۹۹۔

۳۔ اور ستھری سرزمین کی نباتات تو اللہ کے حکم سے خوب نکلتی ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۸۔

۴۔ پھر زمین کی روئیدگی اس پانی میں مل گئی۔

۔یونس ۱۰:۲۴ و الکہف ۱۸:۴۵۔

۵۔ اور ہم نے اس میں ہر ایک موزوں چیز کو اگایا۔

۔الحجر ۱۵:۱۹۔

۶۔ اور اس میں سے تمہارے لیے کھیتی اگاتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۔

۷۔ پس ہم نے اس کے ذریعے سے مختلف اقسام کی نباتات پیدا کی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۳۔

۸۔ اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوش نما نباتات اگاتی ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۹۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے کتنی قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اس میں اگائی ہیں۔

۔الشعراء ۲۶:۷۔

۱۰۔ پس ہم نے اس میں ہر ایک قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اگائیں۔

۔لقمان ۳۱:۱۰۔

۱۱۔ اور ہم نے اس میں ہر قسم کی خوش نما روئیدگی اگائی۔

۔قٓ ۵۰:۷۔

۱۲۔ پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلہ۔

۔قٓ ۵۰:۹۔

۲۴۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

۲۵۔ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

۱۔ مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

۲۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

۳۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ

۴۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

۵۔ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ﴿۱۹﴾

۶۔ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

۷۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿۵۳﴾

۸۔ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۵﴾

۹۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۷﴾

۱۰۔ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۷﴾

۱۲۔ فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿۹﴾

۱۳۔ اس کی روئیدگی نے کفار کو حیرت میں ڈال دیا۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۱۴۔ تاکہ ہم اس (پانی) کے ذریعے روئیدگی اور غلہ نکالیں اور گنجان باغ پیدا کریں۔

۔النبا ۷۸: ۱۵-۱۶۔

۱۵۔ پس ہم نے اس میں غلہ پیدا کیا۔

۔عبس ۸۰: ۲۷۔

اشجار

۱۔ اور تم دونوں اس درخت کے نزدیک نہ جائیو۔

۔البقرۃ ۲: ۳۵، و الاعراف ۷: ۱۹۔

۲۔ پس جب ان دونوں نے اس درخت کا مزہ چکھا۔

۔الاعراف ۷: ۲۲۔

۳۔ وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں سے کچھ تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہیں اور اس میں تم مویشی چراتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۔

۴۔ اور ایک درخت بھی، جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے جو کھانے والے لوگوں کے لیے تیل اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

۔المومنون ۲۳: ۲۰۔

۵۔ وہ چراغ زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۳۵۔

۶۔ پس ہم نے رونق دار باغ اگائے تم سے تو ہو نہیں سکتا

۱۳۔ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

۱۴۔ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

۱۵۔ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ ۝

۱۔ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

۲۔ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

۳۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝

۴۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاۗءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝

۵۔ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

۶۔ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا

۷۔ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا

۸۔ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝

۹۔ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝

۱۰۔ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۙ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝

۱۱۔ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝

کہ تم ان کے درخت اگا سکو۔

۔النمل ۲۷: ۶۰۔

۷۔ جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سبز درخت سے آگ پیدا کر دی۔

۔یٰس ۳۶: ۸۰۔

۸۔ کیا یہ دعوت بہتر ہے یا تھوہر کا درخت؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۲۔

۹۔ اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۴۶۔

۱۰۔ بے شک تھوہر کا درخت گنہگاروں کی خوراک ہو گا۔

۔الدخان ۴۴: ۴۳-۴۴۔

۱۱۔ اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ میں رہتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۶۔

۱۲۔کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۷۲۔

میوہ جات

۱۔اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جو جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور مختلف قسم کے بھی۔ جب یہ پکتی ہے، تو اس کا پکنا اور اس کے پھل کا پکنا دیکھو۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۲۔اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے۔ اور کھجور اور کھیتی جن میں کھانے کی چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں۔ اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور مختلف بھی۔ جب اس کو پھل لگے تو تم اس کا پھل کھاؤ اور کاٹنے کے دن تم اللہ کے حق ادا کرو۔

۔الانعام ۶: ۱۴۱۔

۳۔اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں۔ اور انگوروں کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت دو شاخے اور نہ دو شاخے۔ ایک ہی پانی سے ان کو سیراب کیا جاتا ہے اور کھانے میں ہم بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۴۔

۴۔اسی پانی سے اللہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون، کھجور کے درخت اور انگور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۔

۵۔اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھل کہ تم ان کی شراب

۱۲۔ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِــٴُـوْنَ ۝

۱۔وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ

۲۔وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

۳۔وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ

۴۔يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

۵۔وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ

۶۔فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

۷۔وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝

۸۔وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ

۹۔فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ

بناتے ہو اور عمدہ روزی۔

۔النحل ۱۶: ۶۷۔

۶۔پس ہم نے اس کے ذریعے تمہارے لیے کھجور اور انگوروں کے باغ بنا کر کھڑے کئے۔ اس میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور بعض ان میں سے تم کھایا بھی کرتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۹۔

۷۔اور زمین میں ہم نے کھجوروں کے باغ لگائے اور انگوروں کے (بھی) اور اس میں چشمے بہائے۔

۔یٰس ۳۶: ۳۴۔

۸۔اور لمبی لمبی کھجوریں جن کی گپھلیں خوب گتھی ہوئی ہیں، اپنے بندوں کے لیے رزق۔

۔ق ۵۰: ۱۰۔

۹۔پھر ہم نے زمین میں غلہ اگایا۔ اور انگور اور ترکاریاں۔ اور زیتون

اور کھجوریں۔ اور باغ گھنے گھنے اور میوے اور چارا۔

۔عبس ۸۰: ۲۹-۳۱۔

بقولات وغلہ وغیرہ

ا۔ اے موسٰی! اور جب تم نے کہا کہ ہم ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے۔ تم اللہ سے دعا کرو کہ زمین سے جو چیزیں اُگتی ہیں (یعنی) ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز ہمارے لیے پیدا کرے۔

۔البقرۃ ۲: ۶۱۔

۲۔ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں اور ہر ایک بال میں سو دانے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۱۔

۳۔ اور زمین کے اندھیرے میں جو دانہ ہو اور تر و خشک (سب چیز) واضح کتاب میں (موجود) ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۹۔

۴۔ اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۹۵۔

۵۔ ہم نے اس سے ہر قسم کی روئیدگی نکالی۔ اور ہم نے ہری ہری ٹہنیاں نکالیں۔ اور ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۶۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں سات موٹی تازی گائیں

غُلْبًا ۝ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝

ا۔ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّاۗىِٕهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا

۲۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ

۳۔ وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

۴۔ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ

۵۔ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا

۶۔ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ

۷۔ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ

۸۔ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ

دیکھتا ہوں۔ ان کو سات کمزور کھا رہی ہیں اور سات ہری کی بھری بالیاں اور دوسری خشک۔

۔یوسف ۱۲: ۴۳۔

۷۔ اے یوسف، سچی تعبیر دینے والے اس بارے میں تو اپنی رائے ہم سے ظاہر کر کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہری اور دوسری (سات) سوکھی۔

۔یوسف ۱۲: ۴۶۔

۸۔ اس نے کہا کہ تم بدستور سات سال کاشت کاری کرتے رہو گے۔ تو جو فصل کاٹو اس کو اس کی بالیوں میں ہی رہنے دینا۔ مگر ہاں (اتنا نکالنا) جتنا تمہارے کھانے کے کام آئے۔ پھر اس کے بعد بڑے سخت سات برس آئیں گے۔ جو کچھ تم نے پہلے ان کے لیے جمع کر رکھا

ہو اس کو کھا جائیں گے۔ مگر ہاں قدر قلیل جو تم بچا رکھو گے۔

یوسف ۱۲: ۴۷۔۴۸۔

۹۔ یوسف نے کہا۔ (اب کے) اپنے بے ماں باپ بھائی کو میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری دیتا ہوں اور میں سب سے بہتر مہمان نواز ہوں۔ پس اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لیے میرے پاس کوئی ناپ نہیں ہے اور تم میرے پاس (بھی) نہ آنا۔

یوسف ۱۲: ۵۹۔۶۰۔

۱۰۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ابا جان! ہمارے لیے غلہ روک دیا گیا ہے۔ (اس لیے) آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

یوسف ۱۲: ۶۳۔

۱۱۔ یہ ہے ہماری پونجی۔ ہم کو لوٹا دی گئی ہے۔ ہم اپنے اہل وعیال کے لیے رسد لائیں۔ اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اور ایک بار شتر اور بھی لیں گے۔ (یہ غلہ تھوڑا ہے)۔

یوسف ۱۲: ۶۵۔

۱۲۔ اور ہم کچھ تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں۔ سو ہم کو پورا غلہ دلوا دیجئے۔ اور ہم کو خیرات (بھی) دیجئے۔

یوسف ۱۲: ۸۸۔

۱۳۔ اور قیامت کے دن ہم سچی ڈنڈیاں لگا دیں گے اور کسی شخص پر ذرا جتنا بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم لا موجود کریں گے۔

الانبیاء ۲۱: ۴۷۔

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ۝

۹۔ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ۝ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۝

۱۰۔ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝

۱۱۔ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ۝

۱۲۔ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ

۱۳۔ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ

۱۴۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ۝

۱۵۔ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ ... يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ

۱۶۔ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝

۱۷۔ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۙ ... وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

۱۴۔ اور ایک درخت جو طور سیناء میں پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

المؤمنون ۲۳: ۲۰۔

۱۵۔ بیٹا اگر رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہو اور وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین میں ہو..... تو اللہ حاضر کرے گا۔

لقمان ۳۱: ۱۶۔

۱۶۔ ہم نے اس (مری ہوئی زمین) کو جلا اٹھایا اور اس سے اناج نکالا۔ پس اس سے یہ لوگ کھاتے ہیں۔

یٰس ۳۶: ۳۳۔

۱۷۔ اس میں میوے ہیں ... اور کھجور کے درخت ہیں۔ اور اناج (بھوسی کے) خول میں ہوتے ہیں۔ اور خوش بودار پھول۔

الرحمٰن ۵۵: ۱۱۔۱۲۔

۱۸۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ اور اس کے ذریعے ہم نے غلہ اور روئیدگی پیدا کی۔

۔ق ۵۰:۹۔

۱۹۔ اور ہم ہی نے بادلوں سے زور سے مینہ برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے ہم غلہ اور روئیدگی پیدا کریں۔

۔النباء ۷۸: ۱۴-۱۵۔

۲۰۔ اور ہم نے تم پر من وسلویٰ اتارا۔

۔البقرۃ ۲:۵۷۔

۲۱۔ اور ہم نے ان پر من وسلویٰ اتارا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۲۲۔ اور ہم نے تم پر من وسلویٰ اتارا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۰۔

۱۸۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝

۱۹۔ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝

۲۰۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

۲۱۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

۲۲۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝

مشروبات

۱۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام (خانہ کعبہ) کو آباد رکھنے کو اس شخص سا سمجھ لیا، جو اللہ پر ایمان لایا اور اس نے آخرت کے دن کو مانا اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا۔

۔التوبۃ ۹:۱۹۔

۲۔ پس ہم (ہی) نے آسمان سے پانی اتارا، جو ہم تم کو پلاتے ہیں اور تم لوگوں نے تو وہ جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

۔الحجر ۱۵:۲۲۔

۳۔ اور چوپاؤں میں تمہارے لیے ایک عبرت ہے۔ ہم تم کو اس کے پیٹ میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جس کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۶۔

۱۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

۲۔ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝

۳۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

۴۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا

۵۔ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

۶۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

۴۔ اور (اسی طرح) کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم اس کی شراب بناتے ہو اور عمدہ روزی بھی۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

۵۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچی اونچی ٹٹیاں بنا لیتے ہیں، ان میں چھتے بنا۔ پھر ہر ایک پھل کو چوستی پھر۔ پھر اپنے پروردگار کے رستوں پر آسانی سے چلتی رہ۔ مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے۔ جس کی رنگتیں کئی طرح کی ہوتی ہیں اور اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۸-۶۹۔

۶۔ اور بے شک چارپاؤں میں تمہارے سوچنے کی جگہ ہے۔ ہم تم کو ان کے پیٹ میں سے (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور ان میں سے

تمہارے اور بھی فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔

-المؤمنون ۲۳: ۲۱-

۷-اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور اپنی بہت سی مخلوقات (یعنی) آدمیوں اور چوپاؤں کو پلائیں۔

-الفرقان ۲۵: ۴۸-۴۹-

۸-وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۷۹-

۹-اور اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم ان کو پانی کی ریل پیل سے سیراب کرتے۔

-الجن ۷۲: ۱۶-

۱۰-اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

-المرسلت ۷۷: ۲۷-

۱۱-پس ان کو اللہ کے رسول نے کہا کہ (یہ) اللہ کی اونٹنی (ہے) اور (اس کو) پانی پلانا۔

-الشمس ۹۱: ۱۳-

حیوانات

دابّہ

۱-اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۴ و لقمٰن ۳۱: ۱۰-

۱- سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۲-اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں۔ اور جتنے پرندے اپنے دو پروں پر اڑتے پھرتے ہیں، یہ سب تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

-الانعام ۶: ۳۸-

كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

۷- وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝

۸- وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝

۹- وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا ۝

۱۰- وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ۝

۱۱- فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝

۱- وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ

۲- وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم

۳- وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ

۴- وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ

۵- وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ

۶- وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

۳-اور اللہ نے تمام چلنے پھرنے والے جانوروں کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ اور (بعض) وہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) وہ جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔

-النور ۲۴: ۴۵-

۴-اور اسی طرح آدمیوں، جانوروں اور چارپاؤں کی رنگتیں بھی طرح طرح کی ہیں۔

-فاطر ۳۵: ۲۸-

۵-زمین اور آسمان کی پیدائش اس کی (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور جو اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے (وہ بھی)۔

-الشوریٰ ۴۲: ۲۹-

۶-اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں میں جن کو وہ پھیلاتا رہتا ہے یقین کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۴-

طیر

۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۱۔اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں اور جانور جو اپنے پروں پر اڑتے پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

۔الانعام ۶: ۳۸۔

۲۔کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو آسمان کے میدان میں گھرے ہوتے ہیں۔ان کو بس اللہ ہی سنبھالتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۷۹۔

۳۔کیا تم نے نظر نہیں کی کہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اور پر باندھے پرندے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔النور ۲۴: ۴۱۔

۴۔کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو ان کے اوپر اڑتے ہیں اور کبھی سکڑتے ہیں اور ان کو بس رحمٰن ہی تھامے رہتا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۹۔

۱۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ

۲۔ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ

۳۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ

۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ

انعام

۱۔لوگوں کو مرغوب چیزوں، بی بیوں، بیٹوں ...... عمدہ عمدہ گھوڑوں اور چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی دی گئی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۔

۲۔چارپائے جانور تمہارے لیے حلال کر دیے گئے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔لیکن جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھنا۔

۔المائدہ ۵: ۱۔

۳۔اور اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور چوپاؤں میں بھی (کافر) اللہ کا ایک حصہ ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۳۶۔

۴۔اور چارپاؤں میں سے بعض بوجھ اٹھانے والے اور (بعض) زمین سے لگے ہوئے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۴۲۔

۵۔اور اس نے چوپاؤں کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ جن میں تم لوگوں کی جڑاول ہے۔اور بھی (بہت سے) فائدے ہیں اور ان میں سے (بعض) تم کھاتے ہو۔اور جب تم شام کے وقت گھر لاتے اور جب صبح کو چرانے جاتے ہو تو ان سے تمہاری رونق بھی ہے۔اور جن شہروں تک تم بے جان کاہی کے نہیں پہنچ سکتے، چارپائے وہاں تک تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ ..... وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

۲۔ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ

۳۔ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا

۴۔ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا

۵۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ

تمہارا رب بڑا شفیق اور مہربان ہے۔ اور گھوڑے، خچر اور گدھے تمہاری سواری اور زینت کے لیے (بنائے) اور اللہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

۔النحل ۱۶: ۵۔۸۔

۶۔ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں ایک عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں جو ہے، گوبر اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جن کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۶۶۔

۷۔ اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر (خیمے) بنادیے۔ جن کو تم سفر و حضر میں ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اور ان کی اون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے بہت سی کارآمد چیزیں بنائیں (تاکہ) ایک خاص وقت تک (فائدہ اٹھاؤ)۔

۔النحل ۱۶: ۸۰۔

۸۔ پھر ہم نے پانی کے ذریعے زمین سے مختلف قسم کی نباتات پیدا کی۔ کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو چراؤ۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۳۔۵۴۔

۹۔ اور اللہ نے جو مویشی چوپائے ان کو دیے ہیں، خاص دنوں میں ان پر خدا کا نام لیں۔ پس تم بھی ان میں سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲: ۲۸۔

۱۰۔ اور تمہارے لیے چوپائے حلال کیے جاتے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

۔الحج ۲۲: ۳۰۔

۱۱۔ اور ہر ایک امت کے لیے ہم نے قربانی قرار دی

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

۶۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾

۷۔ وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

۸۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ

۹۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

۱۰۔ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

۱۱۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ

۱۲۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

۱۳۔ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

۱۴۔ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

تاکہ وہ ان چارپایوں پر جو اللہ نے ان کو دیے ہیں، اللہ کا نام لیں۔

۔الحج ۲۲: ۳۴۔

۱۲۔ اور چارپایوں میں بھی تمہارے لیے عبرت ہے۔ ہم ان کے پیٹ میں سے تم کو (دودھ) پلاتے ہیں اور ان میں بہت سے فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض) کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی ہوتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۱۔۲۲۔

۱۳۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کریں اور بہت سے انسانوں اور چوپایوں کو جن کو ہم نے پیدا کیا ہے پانی پلائیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۹۔

۱۴۔ اور اس نے تمہاری چوپاؤں اور بیٹوں سے مدد کی۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۳۳۔

۱۵۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف سے بہا دیتے ہیں۔ اور اس کے ذریعے کھیتی پیدا کرتے ہیں۔ اس سے یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ اور ان کے چارپائے بھی۔

۔السجدۃ ۳۲:۲۷۔

۱۶۔ اور اسی طرح لوگوں اور جانوروں کے مختلف رنگ ہیں

۔فاطر ۳۵:۲۸۔

۱۷۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم نے خود اپنے ہاتھ سے چوپائے بنائے جن کے یہ مالک بنے بیٹھے ہیں۔ اور ان کو ان کے زیر کر دیا۔ پس بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے (بہت سے) فائدے ہیں اور پینے کی چیز۔ تو کیا شکر نہیں کرتے؟

۔یٰس ۳۶:۷۱۔۷۳۔

۱۸۔ اور تمہارے لیے آٹھ قسم کے چارپائے اتارے۔

۔الزمر ۳۹:۶۔

۱۹۔ اور اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے ان میں سے (بعض پر) تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے (بہت سے) فائدے ہیں۔ اور یہ بھی کہ تم ان پر اپنے دلی مقصد تک پہنچتے ہو۔ اور چارپایوں اور کشتیوں پر تم لوگ لدے پھرتے ہو۔

۔المؤمن ۴۰:۷۹۔۸۰۔

۲۰۔ اور تمہارے لیے تمہاری قسم کے جوڑے بنائے اور چارپاؤں کے بھی جوڑے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۱۔

۲۱۔ اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

۔الزخرف ۴۳:۱۲۔

۲۲۔ تمہارے اور تمہارے چارپاؤں کے فائدے کے لیے۔

۔النازعات ۷۹:۳۳ و عبس ۸۰:۳۲۔

۱۵۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ

۱۶۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ

۱۷۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝

۱۸۔ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ

۱۹۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝

۲۰۔ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا

۲۱۔ وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝

۲۲۔ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

اصنافِ چوپایہ، درندہ، پرندہ وحشرات الارض وغیرہ

۱۔ بھیڑ

۱۔ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ

۱۔ بھیڑوں میں سے دو۔ (نر و مادہ)

۔الانعام ۶:۱۴۳۔

۲۔ بکری

۲۔ اور بکریوں میں سے دو۔

-الانعام ۶:۱۴۳۔

۳۔ اونٹ

۳۔ اور اونٹ میں سے دو۔

-الانعام ۶:۱۴۴۔

۴۔ اور اس میں تمہارے لیے رونق ہے جب تم شام کو گھر لے جاتے ہو۔ اور صبح باہر لے جاتے ہو۔

-النحل ۱۶:۶۔

۵۔ کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسا پیدا کیا گیا ہے۔

-الغاشیہ ۸۸:۱۷۔

۴۔ ناقہ

۶۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور تمہارے لیے نشانی ہے۔

-الاعراف ۷:۷۳ و ہود ۱۱:۶۴۔

۷۔ پس انہوں نے اونٹنی کو ذبح کر دیا اور اللہ کے حکم سے سرکشی کی۔

-الاعراف ۷:۷۷۔

۸۔ چنانچہ ہم نے ثمود کو بطور دلیل اونٹنی دی۔ پھر بھی لوگوں نے اس کو ستایا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۹۔

۹۔ اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ یہ اونٹنی ہے۔ پانی پینے کی (ایک دن کی) باری اس کی اور ایک روز مقرر کی پانی پینے کی باری تمہاری۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۵۔

۱۰۔ ہم ان کے آزمانے کو اونٹنی بھیج دیتے ہیں۔ تم صبر کرو اور ان کا انتظار کرو۔

-القمر ۵۴:۲۷۔

۱۱۔ اس پر اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی

۲۔ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ

۳۔ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ

۴۔ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾

۵۔ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾

۶۔ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً

۷۔ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

۸۔ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا

۹۔ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾

۱۰۔ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

۱۱۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١٣﴾

۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تَذْبَحُوا بَقَرَةً

۱۳۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ

۱۴۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿٦٩﴾

۱۵۔ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا

۱۶۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ

ہے۔ اور اس کا پانی پینا۔

-الشمس ۹۱:۱۳۔

۵۔ گائے

۱۲۔ اللہ تم سے فرماتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔

-البقرۃ ۲:۶۷۔

۱۳۔ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔

-البقرۃ ۲:۶۸۔

۱۴۔ وہ گائے زرد ہو اس کا رنگ گہرا ہو کہ دیکھنے والوں کو بھلی معلوم ہوتی ہو۔

-البقرۃ ۲:۶۹۔

۱۵۔ ہم کو تو گائیں ایک ہی طرح کی دکھائی دیتی ہیں۔

-البقرۃ ۲:۷۰۔

۱۶۔ وہ گائے نہ تو ہل میں چلی ہوئی ہو کہ زمین جوتتی ہو اور نہ اس سے آبپاشی کی جاتی ہو۔

-البقرۃ ۲:۷۱۔

۱۷۔ اور گایوں میں سے دو (نرومادہ)۔

۔الانعام ۶:۱۴۴۔

۱۸۔ میں سات موٹی تازی گائیں دیکھتا ہوں۔

۔یوسف ۱۲:۴۳۔

۱۹۔ سات موٹی تازی گایوں کے بارے میں تم ہم کو بتاؤ۔

۔یوسف ۱۲:۴۶۔

۶۔ بچھڑا

۲۰۔ پھر تم نے بچھڑا بنا لیا۔

۔البقرۃ ۲:۵۱، ۹۲۔

۲۱۔ تم نے بچھڑا بنا کے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

۔البقرۃ ۲:۵۴۔

۲۲۔ ان کے دلوں میں تو بچھڑا سمایا ہوا تھا۔

۔البقرۃ ۲:۹۳۔

۲۳۔ پھر انہوں نے بچھڑا بنا لیا پیچھے اس کے۔

۔النساء ۴:۱۵۳۔

۲۴۔ جو ایک جسم تھا (بے روح) جس میں آواز تھی۔

۔الاعراف ۷:۱۴۸، طٰہٰ ۲۰:۸۸۔

۲۵۔ جنہوں نے بچھڑا بنایا۔

۔الاعراف ۷:۱۵۲۔

۲۶۔ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۔ہود ۱۱:۶۹۔

۲۷۔ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۔الذٰریٰت ۵۱:۲۶۔

۱۷۔ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ

۱۸۔ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

۱۹۔ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

۲۰۔ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

۲۱۔ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

۲۲۔ وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ

۲۳۔ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ

۲۴۔ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ

۲۵۔ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

۲۶۔ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿۶۹﴾

۲۷۔ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿۲۶﴾

۲۸۔ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

۲۹۔ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ

۳۰۔ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ

۳۱۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴿۱﴾

۷۔ غنم

۲۸۔ اور گائے اور بکریوں میں سے۔

۔الانعام ۶:۱۴۶۔

۸۔ دُنبہ

۲۹۔ اس کی دنبیاں ننانوے ہیں اور میری (صرف) ایک دنبی۔

۔ص ۳۸:۲۳۔

۳۰۔ جو تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے، وہ تجھ پر ظلم کرتا ہے۔

۔ص ۳۸:۲۴۔

۹۔ ہاتھی

۳۱۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اصحاب فیل کے ساتھ تیرے رب نے کیا کیا۔

۔الفیل ۱۰۵:۱۔

۱۰۔ گھوڑا

۳۲۔اس نے تمہارے لیے چار پایوں کو پیدا کیا......اور گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کو تاکہ تم ان سے سواری لو اور زینت۔

-النحل ۱۶:۸-

۱۱۔ گدھا

۳۳۔اور اپنے گدھے کو دیکھ۔

-البقرۃ ۲:۲۵۹-

۳۴۔اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیے) تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زینت۔

-النحل ۱۶:۸-

۳۵۔بے شک گدھے کی آواز سب آوازوں سے بُری ہے۔

-لقمٰن ۳۱:۱۹-

۳۶۔جن لوگوں پر تورات لادی گئی۔ پھر انہوں نے اس کو انگیز نہ کیا، تو ان کی مثال گدھے کی ہے، جس پر کتابیں لدی ہوئی ہیں۔

-الجمعۃ ۶۲:۵-

۳۷۔گویا وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔

-المدثر ۷۴:۵۰-

۱۲۔ کتا

۳۸۔پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

-الاعراف ۷:۱۷۶-

۳۹۔اور ان کا کتا چوکھٹ پر اپنی دونوں بانہیں پھیلائے (بیٹھا ہے)۔

-الکہف ۱۸:۱۸-

۴۰۔وہ عنقریب کہیں گے کہ وہ (اصحابِ کہف) تین تھے اور چوتھا ان کا کتا۔ اور کہیں گے پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا۔ (یہ سب) بے تکی باتیں ہیں اور کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا۔

-الکہف ۱۸:۲۲-

۱۳۔ بھیڑیا

۴۱۔مجھے ڈر ہے کہ (کہیں) اس کو بھیڑیا (نہ) کھا جائے۔

-یوسف ۱۲:۱۳-

۴۲۔اور اگر اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

-یوسف ۱۲:۱۴-

۴۳۔اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑا۔ پس اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

-یوسف ۱۲:۱۷-

۳۲۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ ..... وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً

۳۳۔ وَانْظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ

۳۴۔ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً

۳۵۔ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ

۳۶۔ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا

۳۷۔ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ

۳۸۔ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ

۳۹۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ

۴۰۔ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ

۴۱۔ أَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ

۴۲۔ لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ

۴۳۔ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ

۱۴۔ شیر

۴۴۔ وہ شیر سے بدک کے بھاگ جاتے ہیں۔

۔المدثر ۷۴: ۵۔

۱۵۔ خنزیر

۴۵۔ بے شک تم پر مردار، خون اور سور کا گوشت حرام کیا گیا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۳۔

۴۶۔ تو کہہ دے کہ جو میری طرف وحی کی گئی ہے اس میں میں کھانے والے پر جو وہ کھاتا ہے، سوائے مردار یا بہتے خون یا سور کے گوشت کے (کچھ) حرام نہیں پاتا ہوں۔

۔الانعام ۶: ۱۴۵۔

۴۷۔ اور جن میں سے بعض کو بندر اور سور بنا دیا۔

۔المائدۃ ۵: ۶۰۔

۴۸۔ تو ہم نے ان کو کہا کہ پھٹکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۶۵ و المائدۃ ۵: ۶۰ و الاعراف ۷: ۱۶۶۔

۱۶۔ بٹیر

۴۹۔ اور ہم نے تم پر من وسلوی اتارا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۷۔

۵۰۔ اور ہم نے ان پر من وسلوی اتارا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۵۱۔ اور ہم نے تم پر من وسلوی اتارا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۰۔

۱۷۔ کوا

۵۲۔ پس اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدتا تھا۔

۔المائدۃ ۵: ۳۱۔

۱۸۔ ہدہد

۵۳۔ میں ہدہد کو کیوں نہیں دیکھتا؟

۔النمل ۲۷: ۲۰۔

۴۴۔ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

۴۵۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ

۴۶۔ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

۴۷۔ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

۴۸۔ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿۶۵﴾

۴۹۔ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ

۵۰۔ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ

۵۱۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ﴿۸۰﴾

۵۲۔ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ

۵۳۔ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ

۵۴۔ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

۵۵۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

۵۶۔ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ

۵۷۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۴۲﴾

۱۹۔ مچھلی

۵۴۔ جب کہ ان کے سبت کا دن ہوتا تھا، مچھلیاں ان کے پاس آ جاتی تھیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۳۔

۵۵۔ پھر جب یہ دونوں ان دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے، اپنی مچھلی بھول گئے۔

۔الکہف ۱۸: ۶۱۔

۵۶۔ پس میں مچھلی بھول گیا ہوں۔

۔الکہف ۱۸: ۶۳۔

۵۷۔ پھر اس کو مچھلی نے لقمہ کر لیا اور وہ (اپنے آپ) کو بہت ملامت کر رہا تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۴۲۔

۲۰۔ ٹڈی

۵۸۔ گویا یہ ٹڈیاں ہیں پھیلی پڑی۔

-القمر ۵۴:۷-

۵۹۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

-الاعراف ۷:۱۳۳-

۲۱۔ اژدہا

۶۰۔ پس وہ ایک صریح اژدھا تھی۔

-الاعراف ۷:۱۰۷ و الشعراء ۲۶:۳۲-

۶۱۔ پس اس نے اس لاٹھی کو ڈال دیا۔ پس وہ لاٹھی ہلتا جلتا سانپ لگتی تھی۔

-طٰہٰ ۲۰:۲۰-

۶۲۔ وہ ہلتی تھی۔ گویا (زندہ) سانپ ہے۔

-النمل ۲۷:۱۰ و القصص ۲۸:۳۱-

۲۲۔ مکھی

۶۳۔ جن کو تم لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لیے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے، تو وہ مکھی سے وہ چیز نہیں چھڑا سکتے۔

-الحج ۲۲:۷۳-

۶۴۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔

-النحل ۱۶:۶۸-

۲۳۔ مچھر

۶۵۔ اللہ کسی مثال کے بیان کرنے میں ذرا بھی نہیں جھجکتا (چاہے وہ مثال) مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔

-البقرۃ ۲:۲۶-

۵۸۔ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝

۵۹۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۶۰۔ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝

۶۱۔ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ۝

۶۲۔ تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ

۶۳۔ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ

۶۴۔ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝

۶۵۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا

۶۶۔ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ

۶۷۔ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝

۶۸۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۶۹۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۲۴۔ چیونٹی

۶۶۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔

-النمل ۲۷:۱۸-

۲۵۔ پتنگا

۶۷۔ جس دن آدمی پریشان پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔

-القارعۃ ۱۰۱:۴-

۲۶۔ جوئیں

۶۸۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

-الاعراف ۷:۱۳۳-

۲۷۔ مینڈک

۶۹۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

-الاعراف ۷:۱۳۳-

۲۸۔ مکڑی

۴۰۔ بے شک تمام گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۱۔

انسان

۱۔ پہلے تجھ کو میں نے پیدا کیا۔ حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔

۔مریم ۱۹: ۹۔

۲۔ کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے بنایا اور وہ کچھ شے نہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۶۷۔

۳۔ بلاشبہ انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت آ چکا ہے جب کہ وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا۔

۔الدھر ۷۶: ۱۔

انسان مٹی سے پیدا ہوا

۴۔ اس کو مٹی سے بنایا۔ پھر حکم دیا کہ آدم بن اور وہ بن گیا۔

۔آل عمران ۳: ۵۹۔

۵۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔

۔الانعام ۶: ۲۔

۶۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۲ و ص ۳۸: ۷۶۔

۷۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھنکھن بولنے لگتا ہے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵: ۲۸۔

۴۰۔ إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ

۱۔ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿۹﴾

۲۔ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿۶۷﴾

۳۔ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا ﴿۱﴾

۴۔ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۵۹﴾

۵۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ

۶۔ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿۱۲﴾

۷۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿۲۸﴾

۸۔ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿۶۱﴾

۹۔ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾

۱۰۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ

۱۱۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ﴿۱۲﴾

۸۔ اس (شیطان) نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۱۔

۹۔ اس کے دوست نے اثنائے گفتگو میں یہ کہا کہ کیا تو اس کا منکر ہے، جس نے پہلے تجھے مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا کیا۔ اور پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا۔

۔الکہف ۱۸: ۳۷۔

۱۰۔ اے لوگو اگر تم کو (بروز قیامت) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

۔الحج ۲۲: ۵۔

۱۱۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۲۔

۱۲۔اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

۔السجدۃ ۳۲:۷۔

۱۳۔اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۱۴۔بے شک ہم نے ان کو لیس دار مٹی سے بنایا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۔

۱۵۔جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں۔

۔صٓ ۳۸:۷۱۔

۱۶۔وہی ہے (ذاتِ پاک) جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۲۔ انسان بجتے ہوئے گارے سے پیدا ہوا

۱۷۔اور ہم نے انسان کو کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، پیدا کیا۔

۔الحجر ۱۵:۲۶۔

۱۸۔اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، انسان بنانے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۲۸۔

۱۹۔وہ (ابلیس) بولا، میں وہ نہیں ہوں کہ ایسے بشر کو جس کو تو نے کالے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے، جو کھن کھن بولتا ہے، سجدہ کروں۔

۔الحجر ۱۵:۳۳۔

۲۰۔اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۴۔

۳۔ انسان کی پیدائش پانی سے

۲۱۔اور اللہ ہی نے تمام جان داروں کو پانی سے پیدا کیا۔

۱۲۔الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ

۱۳۔وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ

۱۴۔إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ

۱۵۔إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ

۱۶۔هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ

۱۷۔وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ

۱۸۔وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ

۱۹۔قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ

۲۰۔خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ

۲۱۔وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ

۲۲۔وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا

۲۳۔يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً

ان میں (بعض) پیٹ کے بل چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں۔اللہ جس وضع پر چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۔النور ۲۴:۴۵۔

۲۲۔اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا۔اور پھر اس کو کسی کا بیٹا بیٹی اور کسی کا داماد بہو بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۵۴۔

۴۔ انسان کی پیدائش نفسِ واحد سے

۲۳۔اے لوگو! اس اللہ سے ڈرو، جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورت دنیا میں پھیلا دیے۔

۔النساء ۴:۱۔

۲۴۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

۲۵۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا

۲۶۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا

۲۷۔ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

۲۸۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۹۔ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝

۳۰۔ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

۳۱۔ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝

۳۲۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

۳۳۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا

۳۴۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۴۔ اور وہی ہے جس نے تم کو تن واحد سے پیدا کیا۔

۔الانعام ۶:۹۸۔

۲۵۔ وہی ہے جس نے تمہیں تن واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ تا کہ مرد عورت کی طرف مائل ہو۔

۔الاعراف ۷:۱۸۹۔

۲۶۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی بی بیاں پیدا کیں تا کہ تم کو ان کی طرف (رغبت سے) راحت ملے۔

۔الروم ۳۰:۲۱۔

۲۷۔ اس نے تمہیں ایک تن واحد سے پیدا کیا۔ پھر اسی نے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔

۔الزمر ۳۹:۶۔

۲۸۔ اس انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ علانیہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

۔النحل ۱۶:۴۔

۲۹۔ اس کے دوست نے اس سے اثنائے گفتگو میں کہا کہ کیا تو اس ذات کا منکر ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے اور پھر تجھے پورا آدمی بنایا۔

۔الکہف ۱۸:۳۷۔

۳۰۔ پس ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، اور پھر نطفے سے۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۳۱۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ پر نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم نے نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے اس بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو دوسری مخلوق بنا کر کھڑا کیا۔ خدا بڑا ہی بابرکت، سب بنانے والوں میں بہتر ہے۔

۔المومنون ۲۳:۱۳۔۱۴۔

۳۲۔ پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر پانی ہے۔ اس کی نسل چلائی۔ پھر اسے درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی۔ اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے۔ تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔

۔السجدۃ ۳۲:۸۔۹۔

۳۳۔ اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ اور پھر نطفہ سے۔ اور پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۳۴۔ کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ بایں ہمہ وہ تڑاق پڑاق (ہمارا مقابل بن کر) لگا جھگڑنے۔

۔یٰس ۳۶:۷۷۔

۳۵۔ وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اول بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے پھر تم کو بچہ نکالتا ہے پھر (زندگی دیتا ہے) تا کہ تم جوانی تک پہنچو۔ پھر تم کو (اور زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۷۔

۳۶۔ ہم نے آدمی کو مرکب نطفے سے پیدا کیا اور غرض یہ تھی کہ ہم اس کو آزمائیں۔ پھر اسی لیے ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔

۔الدھر ۷۶: ۲۔

۳۷۔ کیا ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا اور مقررہ وقت تک رکھا۔ پھر ہم نے اندازہ کیا۔ پس ہم کیسے اچھے اندازہ کرنے والے ہیں۔

۔المرسلت ۷۷: ۲۰۔۲۳۔

۳۸۔ اللہ نے اس کو کس چیز سے پیدا کیا؟ نطفے سے۔

۔عبس ۸۰: ۱۸۔۱۹۔

۳۹۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلتے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں میں سے نکلتا ہے۔

۔الطارق ۸۶: ۵۔۷۔

۵۔ انسان رحم سے پیدا ہوا ہے

۴۰۔ وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے، تم لوگوں کی صورتیں بناتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۶۔

۶۔ انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے

۴۱۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اور تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تم کو کان دیے اور

۳۵۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا

۳۶۔ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝

۳۷۔ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝

۳۸۔ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ

۳۹۔ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝

۴۰۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ

۴۱۔ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

۴۲۔ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ

۴۳۔ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

۴۴۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

آنکھیں اور دل۔

۔النحل ۱۶: ۷۸۔

۴۲۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۔

۷۔ انسان خون کی پھٹکی سے پیدا کیا ہوا ہے

۴۳۔ اس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے پیدا کیا۔

۔العلق ۹۶: ۲۔

۸۔ انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت

۴۴۔ اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن) جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو (سوچو کہ) ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے۔ پھر سڈول اور بے ڈول بوٹی

سے پیدا کیا۔ تاکہ ہم تم پر بیان کریں۔ (کہ بعث مشکل نہیں) اور ہم پیٹ میں جس کو چاہتے ہیں مقرر وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر (پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ تم میں سے کوئی کوئی تو (عمر طبعی سے پہلے) مر جاتا ہے۔ اور کوئی سب سے نکمی عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ جانے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

۔الحج ۲۲: ۵۔

۴۵۔ اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ اور وہی تمہاری روحیں قبض کرتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ جانے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

۔النحل ۱۶: ۷۰۔

۴۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم ہی نے نطفے کو لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے ہی بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم ہی نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو (گویا) دوسری مخلوق بنا کھڑا کیا۔ تو اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۲۔۱۴۔

۴۷۔ اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر پانی ہے، اس کی نسل چلائی۔ پھر اس کو درست کیا اور اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی۔ اور تمہارے لیے

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

۴۵۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

۴۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

۴۷۔ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

۴۸۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

۴۹۔ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ

۵۰۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن

کان، آنکھیں اور دل بنائے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۷۔۹۔

۴۸۔ اور اسی نے ہی تمہارے لیے کان۔ آنکھیں اور دل بنائے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۷۸۔

۴۹۔ تو کہہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

۔الملک ۶۷: ۲۳۔

۵۰۔ وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اول بار مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے۔ پھر تم کو بچہ سا نکالتا ہے۔ پھر (زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر (اور زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے (بعض) پہلے ہی مر

جاتے ہیں۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۹۔ انسان ضعیف پیدا ہوا ہے

۵۱۔ انسان کمزور پیدا کیا گیا۔

۔النساء ۴:۲۸۔

۵۲۔ اللہ وہی ہے جس نے تم لوگوں کو کمزور حالت سے بنا کھڑا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد توانائی دی۔ پھر توانائی کے بعد کمزوری اور پیری کر دی۔

۔الروم ۳۰:۵۴۔

۱۰۔ انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا ہے

۵۳۔ اور اسی نے ہی تمہاری صورتیں بنائیں اور (صورتیں بھی) اچھی بنائیں۔

۔المؤمن ۴۰:۶۴۔ و۔ التغابن ۶۴:۳۔

۵۴۔ کہ ہم نے انسان کو بہتر سے بہتر ساخت کا پیدا کیا۔

۔التین ۹۵:۴۔

۱۱۔ انسان محنت اور مشقت کے لیے پیدا ہوا ہے

۵۵۔ اور ہم نے آدمی کو (ایسا) بنایا۔ (کہ) مصیبت میں (رہے اور غرور نہ کرے)۔

۔البلد ۹۰:۴۔

۱۲۔ بنی آدم کی پشت سے اللہ نے ذریت نکالی

۵۶۔ اور جب تمہارے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی ذریت کو نکالا۔

۔الاعراف ۷:۱۷۲۔

۱۳۔ بنی آدم کا اللہ نے اکرام کیا

۵۷۔ اور ہم ہی نے بنی آدم کو فضیلت دی اور ان کو بحر و بر میں اٹھائے پھرے اور ان کو عمدہ عمدہ چیزوں سے رزق دیا۔ اور ان کو ہم نے بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۰۔

۱۴۔ انسان جلد باز پیدا ہوا ہے

۵۸۔ اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۔

۵۹۔ انسان جلد بازی سے پیدا کیا گیا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۷۔

۱۵۔ انسان عبادت کے لیے پیدا ہوا

۶۰۔ اور میں نے جن و انسان صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کئے ہیں۔

۔الذریت ۵۱:۵۶۔

۶۱۔ اور تم میں سے بعض مر جاتے ہیں اور بعض تم میں سے سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لائے جاتے ہیں تا کہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھیں۔

۔الحج ۲۲:۵۔

يُسْرٰى مِنْ قَبْلُ

۵۱۔ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

۵۲۔ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً

۵۳۔ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

۵۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾

۵۵۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿٤﴾

۵۶۔ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

۵۷۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾

۵۸۔ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾

۵۹۔ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ

۶۰۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

۶۱۔ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا

۶۲۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے تاکہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھے۔

۔النحل ۱۶: ۷۰۔

۶۲۔ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

انسان کے جذبات

۱۔ انسان کی محبت زن و مال سے

۱۔ لوگوں کے دلوں میں مرغوب چیزوں یعنی بیبیوں، بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں، چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی رکھی گئی ہے۔ یہ تو دنیا کی زندگی کے فائدے ہیں۔ اور اچھا ٹھکانا تو اللہ کے ہاں ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۔

۲۔ تو کہہ کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم بند رکھتے۔ اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۰۔

۳۔ اور جب اس کو فائدہ پہنچنے لگتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

۔المعارج ۷۰: ۲۱۔

۴۔ اور تم مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۲۰۔

۵۔ اور بے شک وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰: ۸۔

۲۔ انسان مال دار ہو کر سرکشی کرتا ہے

۶۔ (اور) کہتا ہے کہ میں نے افراط سے مال خرچ کر ڈالا۔

۔البلد ۹۰: ۶۔

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ۝

۲۔ قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۝

۳۔ إِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝

۴۔ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

۵۔ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝

۶۔ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ۝

۷۔ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَىٰ ۝ أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝

۸۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝

۹۔ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝

۱۰۔ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝

۷۔ سچ سچ آدمی حد (اعتدال) سے نکل جاتا ہے۔ اس وجہ سے کہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے۔

۔العلق ۹۶: ۶-۷۔

۳۔ انسان بے صبر پیدا ہوا ہے

۸۔ بے شک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو (حد سے زیادہ) جزع فزع کرنے لگتا ہے۔

۔المعارج ۷۰: ۱۹-۲۰۔

۴۔ انسان جلد باز

۹۔ اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱۔

۱۰۔ انسان جلدی ہی کا (کے خمیر کا) بنا ہوا ہے۔ ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھا دیتے ہیں۔ تم جلدی مت مچاؤ۔

۔الانبیاء ۲۱: ۳۷۔

۵۔ انسان جھگڑالو ہے

۱۱۔ یا ایں ہمہ وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے لگا۔

۔النحل ۱۶:۴ و یٰس ۳۶:۷۷۔

۱۲۔ اور انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

۔الکہف ۱۸:۵۴۔

۱۳۔ اے انسان تجھے گھسٹ گھسٹ کر اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

۔الانشقاق ۸۴:۶۔

۶۔ انسان مشقت جھیلنے کو

۱۴۔ ہم ہی نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا (تاکہ غرور نہ کرے)۔

۔البلد ۹۰:۴۔

۷۔ انسان مصیبت میں ناامید ہوجاتا ہے

۱۵۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں (تو ناشکر گزاری کرتا ہے)۔ بے شک وہ ناامید ہونے والا، ناشکرا ہے۔

۔ہود ۱۱:۹۔

۱۶۔ اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو (الٹا ہم سے) منہ پھیرتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب تکلیف پہنچتی ہے تو آس توڑ بیٹھتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۳۔

۱۷۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کی لذت) چکھاتے ہیں تو وہ (حد سے زیادہ) خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان پر ان کی بدکاریوں کی وجہ سے کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو آس توڑ بیٹھتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۶۔

۱۸۔ آدمی بہتری کی دعا سے نہیں اکتاتا اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو دل شکستہ اور ناامید ہو جاتا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۹۔

۱۱۔ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۴﴾

۱۲۔ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

۱۳۔ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿۶﴾

۱۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿۴﴾

۱۵۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿۹﴾

۱۶۔ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿۸۳﴾

۱۷۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾

۱۸۔ لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿۴۹﴾

۱۹۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲﴾

۲۰۔ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿۲۱﴾

۸۔ انسان ناشکرا ہے

۱۹۔ اور جب کبھی انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ہم کو پڑا یا بیٹھا یا لیٹا (کسی حال میں) ہو، پکارے چلا جاتا ہے۔ اور جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا چل دیتا ہے گویا تکلیف کے وقت جو اس کو پہنچی تھی، ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں، ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۱۲۔

۲۰۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتے ہیں۔ پس ہماری آیتوں میں کارسازیاں کرنے لگتے ہیں تو (اے محمد ﷺ) ان کو کہہ دے کہ اللہ کی کارسازی زیادہ چلتی ہوئی ہے۔ ہمارے فرشتے تمہاری کارسازیاں لکھتے چلے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۲۱۔

۲۱۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی (کی لذت) چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ (ذرا سی بات میں) ناامید اور ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔

۔ہود ۱۱:۹۔

۲۲۔ اور اس نے تم کو جو تم نے مانگا دیا۔ اور تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہیں گن سکتے۔ بے شک انسان بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۴۔

۲۳۔ بے شک انسان ناشکرا ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۶۔ و۔ الزخرف ۴۳:۱۵۔

۲۴۔ اور جب کبھی لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب ان کو اپنی رحمت چکھا دیتا ہے تو بس ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنانے لگتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۳۔

۲۵۔ اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو جن کو تم پکارتے ہو، سب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں۔ مگر وہی (اللہ یاد آتا ہے) پھر جب تم کو خشکی کی طرف نکال لاتا ہے تو تم (اس سے) پھر بیٹھتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۷۔

۲۶۔ اور جب کبھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب (اللہ) اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے اللہ کو پہلے پکارا تھا، بھلا دیتا ہے اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے محمد ﷺ!) تو کہہ دے کہ چند روز اپنے کفر میں بس لے آخر تو

۲۱۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ⑨

۲۲۔ وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ㉞

۲۳۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ㊻

۲۴۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ㉝

۲۵۔ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ㊻

۲۶۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ⑧

۲۷۔ فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ㊾

۲۸۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ㊿

دوزخیوں میں ہوگا۔

۔الزمر ۳۹:۸۔

۲۷۔ پس جب کبھی انسان کو مصیبت پہنچتی ہے تو ہمیں یاد کرتا ہے۔ پھر جب ہم اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (یہ غلط ہے) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ (اس بات سے) واقف نہیں۔

۔الزمر ۳۹:۴۹۔

۲۸۔ اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسے اپنی مہربانی کی لذت چکھا دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر مجھ کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہوا تو اس کے ہاں بھی میرے لیے اچھا ہے۔ تو جو لوگ (قیامت کے) منکر ہیں جیسے عمل یہ لوگ کر رہے ہیں۔ ہم ان کو ضرور بتا دیں گے اور ان کو عذاب سخت چکھائیں گے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۵۰۔

۲۹۔ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَآ بِجَانِبِهِۦ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿﴾

۳۰۔ وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ﴿﴾

۳۱۔ وَجَعَلُوا لَهُۥ مِنْ عِبَادِهِۦ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿﴾

۳۲۔ قُتِلَ الْإِنسَانُ مَآ أَكْفَرَهُۥ ﴿﴾ مِنْ أَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ﴿﴾ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُۥ فَقَدَّرَهُۥ ﴿﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُۥ ﴿﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُۥ فَأَقْبَرَهُۥ ﴿﴾ ثُمَّ إِذَا شَآءَ أَنشَرَهُۥ ﴿﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ أَمَرَهُۥ ﴿﴾

۳۳۔ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَىٰهُ رَبُّهُۥ فَأَكْرَمَهُۥ وَنَعَّمَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّىٓ أَكْرَمَنِ ﴿﴾ وَأَمَّآ إِذَا مَا ابْتَلَىٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّىٓ أَهَانَنِ ﴿﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿﴾ وَلَا تَحَٰٓضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿﴾ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿﴾

۳۴۔ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُۥ عَيْنَيْنِ ﴿﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿﴾ وَهَدَيْنَٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿﴾ أَوْ إِطْعَٰمٌ فِى يَوْمٍ ذِى مَسْغَبَةٍ ﴿﴾ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿﴾

۳۵۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِۦ لَكَنُودٌ ﴿﴾ وَإِنَّهُۥ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿﴾

۲۹۔ اور جب ہم آدمی پر اپنا فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے۔ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۵۱-

۳۰۔ اور جب ہم آدمی کو اپنی رحمت چکھاتے ہیں تو خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں کو ان کے اپنے ہی کرتوت کے بدلے میں کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے (تو شکایت کرتے ہیں) بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۸-

۳۱۔ اور لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے اس کی اولاد قرار دے رکھی ہے۔ بے شک انسان کھلم کھلا ناشکرا ہے۔

-الزخرف ۴۳:۱۵-

۳۲۔ آدمی پر (اللہ کی) مار۔ وہ کس قدر ناشکرا ہے۔ اس کو کس چیز سے پیدا کیا۔ نطفے سے اس کو بنایا۔ پھر اس (کی ہر چیز) کا اندازہ باندھا۔ پھر اس پر رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی۔ پھر اس کو قبر میں داخل کیا۔ پھر جب چاہے گا اس کو اٹھا کھڑا کرے گا۔ اللہ نے جو حکم اسے دیا وہ اس نے پورا نہ کیا۔

-عبس ۸۰:۱۷-۲۳-

۳۳۔ لیکن اللہ جب انسان کو آزماتا ہے۔ اس کو عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار میری تکریم کرتا ہے۔ اور جب اس کو آزماتا ہے۔ (اس طرح) اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ بڑبڑاتا ہے کہ میرا پروردگار مجھے ذلیل سمجھتا ہے۔ نہیں بلکہ تم یتیم کی خاطر داری نہیں کرتے اور ایک دوسرے کو محتاج کے کھانا کھلانے پر نہیں اکساتے اور مردوں تک کا ترکہ سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹:۱۵-۲۰-

۳۴۔ کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے۔ اور ہم نے اس کو بلندی اور پستی (کے راستے نہیں) دکھائے؟ پھر بھی گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی گردن کا (قرض یا غلامی) سے چھڑا دینا یا بھوک کے دن قرابت دار یتیم کو یا کسی محتاج خاک نشین کو کھانا کھلانا۔

-البلد ۹۰:۸-۱۶-

۳۵۔ بے شک انسان اپنے رب کی ناشکری کرنے والا ہے۔ اور اس کو خود بھی اس کی خبر ہے۔

-العادیات ۱۰۰:۶-۷-

۹۔ انسان مغرور ہے

۳۶۔ اے انسان! تجھ کس چیز نے اپنے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔ جس نے تجھ کو بنایا۔ پھر تیرے اعضا کو درست کیا۔ پھر تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ (اور) جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دے کر بنا دیا۔

۔الانفطار ۸۲: ۶۔۸۔

۱۰۔ انسان گستاخ ہے

۳۷۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ (بے دھڑک) آگے بھی اللہ کی نافرمانی کرتا رہے۔

۔القیمۃ ۷۵: ۵۔

۱۱۔ انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے

۳۸۔ کہیں انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۲۴۔

۱۲۔ اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے۔

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنی اس نے کوشش کی۔

۔النجم ۵۳: ۳۹۔

اعضائے انسانی

۱۔ منہ

۱۔ اپنا منہ دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۶۔

۲۔ آنکھیں

۲۔ کیا اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟

۔البلد ۹۰: ۸۔

۳۔ زبان اور ہونٹ

۳۔ اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔

۔البلد ۹۰: ۹۔

۴۔ دانت

۴۔ دانت کے بدلے دانت۔

۔المائدۃ ۵: ۴۵۔

۳۶۔ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝

۳۷۔ بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۝

۳۸۔ أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ۝

۳۹۔ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝

۱۔ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ

۲۔ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ۝

۳۔ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝

۴۔ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ

۵۔ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

۶۔ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝

۷۔ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

۸۔ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۝

۹۔ إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝

۱۰۔ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝

۵۔ گردن

۵۔ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۹۔

۶۔ وہ گردن چھڑانا ہے۔

۔البلد ۹۰: ۱۳۔

۷۔ اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔

۔اللھب ۱۱۱: ۵۔

۶۔ حلقوم

۸۔ جب جان گلے میں آتی ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۸۳۔

۷۔ ہنسلی

۹۔ جب جان ہنسلی میں آ گئے۔

۔القیمۃ ۷۵: ۲۶۔

۸۔ رگ

۱۰۔ اور ہم اس کی طرف رگ جان سے زیادہ قریب ہیں۔

۔ق ۵۰: ۱۶۔

۱۱۔ پھر ہم اس کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔
۔الحاقۃ ۶۹:۴۶۔

۹۔ کان

۱۲۔ اور کان کے بدلے کان۔
۔المائدۃ ۵:۴۵۔

۱۰۔ ناک

۱۳۔ اور ناک کے بدلے ناک۔
۔المائدۃ ۵:۴۵۔

۱۴۔ اب ہم اس کی ناک پر داغ دیں گے۔
۔القلم ۶۸:۱۶۔

۱۱۔ پیشانی

۱۵۔ پھر داغ دیں گے ان کی پیشانیوں پر۔
۔التوبۃ ۹:۳۵۔

۱۶۔ اور اس کو ماتھے کے بل گرا دیا۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۳۔

۱۷۔ وہ پیشانی جو جھوٹی گنہگار ہے۔
۔العلق ۹۶:۱۶۔

۱۲۔ سر

۱۸۔ یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو۔
۔البقرۃ ۲:۱۹۶۔

۱۳۔ منہ

۱۹۔ جیسے کوئی پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے کہ اس کے منہ میں آ جائے اور وہ کبھی نہ آئے گا۔
۔الرعد ۱۳:۱۴۔

۱۴۔ ڈاڑھی

۲۰۔ میری ڈاڑھی نہ پکڑ۔
۔طٰہٰ ۲۰:۹۴۔

۱۵۔ کندھے

۲۱۔ سو اس کے اطراف میں پھرو۔
۔الملک ۶۷:۱۵۔

۱۶۔ سینہ

۲۲۔ اور تیرا سینہ اس سے تنگ ہو جاتا ہے۔
۔ہود ۱۱:۱۲۔

۱۱۔ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ
۱۲۔ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ
۱۳۔ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ
۱۴۔ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ
۱۵۔ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ
۱۶۔ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ
۱۷۔ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
۱۸۔ اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ
۱۹۔ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ
۲۰۔ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ
۲۱۔ فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
۲۲۔ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ
۲۳۔ يَخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ
۲۴۔ اَلَّذِيْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ
۲۵۔ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ
۲۶۔ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا

۱۷۔ کمر و پسلی

۲۳۔ جو پشت اور چھاتیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔
۔الطارق ۸۶:۷۔

۱۸۔ پیٹھ

۲۴۔ جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔
۔الانشراح ۹۴:۳۔

۱۹۔ دل

۲۵۔ مگر جو اپنے رب کے پاس دل سلامت لے کر آیا۔
۔الشعراء ۲۶:۸۹۔

۲۶۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔
۔القصص ۲۸:۱۰۔

۲۰۔ بازو

۲۷۔ مومنوں کے لیے اپنے بازو نیچے رکھ۔

۔الحجر ۱۵:۸۸۔

۲۱۔ ہاتھ اور کہنیاں

۲۸۔ تو اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۲۲۔ باہیں

۲۹۔ اپنی دونوں باہیں پسارے پڑا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۱۸۔

۲۳۔ ہتھیلی

۳۰۔ اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا۔

۔الکہف ۱۸:۴۲۔

۲۴۔ انگلیاں

۳۱۔ اپنے کانوں میں انگلیاں کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۲۵۔ پورے

۳۲۔ کہ ہم اس کی انگلیوں کے پورے ٹھیک کریں۔

۔القیمۃ ۷۵:۴۔

۲۶۔ ناخن

۳۳۔ ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کیا۔

۔الانعام ۶:۱۴۷۔

۲۷۔ پیٹ

۳۴۔ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے وہ تیری نذر کیا۔

۔آل عمران ۳:۳۵۔

۲۸۔ آنتیں

۳۵۔ مگر جس قدر ان کی پشت پر ہو یا آنتوں میں۔

۔الانعام ۶:۱۴۷۔

۳۶۔ پھر وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷:۱۵۔

۲۹۔ رحم

۳۷۔ جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۸۔

۲۷۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾

۲۸۔ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

۲۹۔ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

۳۰۔ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ

۳۱۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ

۳۲۔ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿۴﴾

۳۳۔ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ

۳۴۔ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي

۳۵۔ إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا

۳۶۔ فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿۱۵﴾

۳۷۔ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ

۳۸۔ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

۳۹۔ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

۴۰۔ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾

۴۱۔ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

۴۲۔ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ

۳۰۔ شرم گاہ

۳۸۔ جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۱۔

۳۱۔ قدم

۳۹۔ کہ اللہ کے پاس ان کے لیے بڑا رتبہ ہے۔

۔یونس ۱۰:۲۔

۳۲۔ پنڈلی

۴۰۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے۔

۔القیمۃ ۷۵:۲۹۔

۳۳۔ ٹخنے۔ پاؤں

۴۱۔ اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۳۴۔ ایڑی

۴۲۔ جب تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے۔

۔آل عمران ۳:۱۴۴۔

۳۵۔ کھال

۴۳۔ چمڑا جھلسنے والی۔

۔المدثر ۷۴: ۲۹۔

۳۶۔ خون

۴۴۔ اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۸۔

۳۷۔ چربی

۴۵۔ ہم نے ان پر ان کی چربی حرام کی۔

۔الانعام ۶: ۱۴۶۔

۳۸۔ ہڈی

۴۶۔ یا ہڈی میں لگی ہو۔

۔الانعام ۶: ۱۴۶۔

ظروف و دیگر سامانِ خانہ داری

۱۔ اباریق

۱۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، آمدورفت کیا کریں گے۔ آبخورے اور آفتابے لے کر۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۱۷-۱۸۔

۲۔ اکواب

۲۔ اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۱۔

۳۔ اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶: ۱۵۔

۴۔ اور آبخورے رکھے (ہوں گے)۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۱۴۔

۵۔ تو اپنا پیالہ اپنے بھائی کے شلیتے میں رکھ دیا۔

۔یوسف ۱۲: ۷۰۔

۴۳۔ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝

۴۴۔ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ

۴۵۔ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ

۴۶۔ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ

۱۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ

۲۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ

۳۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝

۴۔ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝

۵۔ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ

۶۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝

۷۔ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

۸۔ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝

۹۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝

۱۰۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝

۳۔ کاس

۶۔ ان پر صاف شراب کے پیالوں کے دور چلائے جائیں گے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۴۵۔

۷۔ کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے۔

۔یوسف ۱۲: ۷۲۔

۸۔ اور جنتی لوگ وہاں مذاقیہ جام پر چھینا جھپٹی کریں گے۔ اس میں نہ بکواس کریں گے اور نہ کوئی گناہ۔

۔الطور ۵۲: ۲۳۔

۹۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ ہی لڑکے رہیں گے، آمدورفت کریں گے، آبخورے اور آفتابے لے کر اور صاف شراب کے پیالے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۱۷-۱۹۔

۱۰۔ بے شک نیکوکار بندے ایسی شراب کے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

۔الدھر ۷۶: ۵۔

۱۱۔ اور جنتیوں کو وہاں ایسی شراب کے پیالے پلائے جائیں گے جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔

۔الدھر ۷۶:۱۷۔

۱۲۔ بے شک پرہیزگاروں کو بڑی کامیابی ہوگی......اور چھلکتے ہوئے جام۔

۔النباء ۷۸: ۳۱......۳۴۔

۴۔ افرت (قالین)

۱۳۔ جنتی وہاں سبز قالینوں اور عمدہ عمدہ فرشوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۷۶۔

۵۔ فرش

۱۴۔ جنتی ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، جن کے استر تافتہ کے ہوں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۴۔

۱۵۔ اور اونچے اونچے تخت بچھے ہوں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۳۴۔

۶۔ نمارق

۱۶۔ اور گاؤ تکیے ایک قطار میں ہوں گے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۵۔

۷۔ زرابی (چاندنیاں)

۱۷۔ اور چاندنیاں تنی ہوں گی۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۶۔

۸۔ تخت

۱۸۔ ایک دوسرے کے بالمقابل تختوں پر (بیٹھے ہوں گے)۔

۔الحجر ۱۵:۴۷۔

۱۹۔ اور ان کے گھروں کے دروازے ہوں گے اور تخت جن پر تکیہ لگایا کریں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۴۔

۲۰۔ جڑاؤ تختوں کے اوپر جنتی ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۱۵-۱۶۔

۱۱۔ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿۱۷﴾

۱۲۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ .... وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

۱۳۔ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

۱۴۔ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ

۱۵۔ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾

۱۶۔ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۵﴾

۱۷۔ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿۱۶﴾

۱۸۔ عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿۴۷﴾

۱۹۔ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ ﴿۳۴﴾

۲۰۔ عَلَىٰ سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ ﴿۱۵﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿۱۶﴾

۲۱۔ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾

۲۲۔ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ

۲۳۔ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿۵۶﴾

۲۴۔ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ

۲۵۔ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿۲۳﴾

۲۱۔ اس میں اونچے اونچے تخت (ہوں گے)۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۳۔

۹۔ چھپرکھٹ

۲۲۔ اور (وہاں) تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ اور (بہشت کیا) آسائش کی عمدہ جگہ ہے۔

۔الکہف ۱۸:۳۱۔

۲۳۔ وہ اور ان کی بی بیاں سائے میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۶۔

۲۴۔ اور اس میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶:۱۳۔

۲۵۔ نیکوکار لوگ بڑے مزے میں ہوں گے۔ اور تختوں پر (بیٹھے سب کچھ) دیکھیں گے۔

۔المطففین ۸۳:۲۲-۲۳۔

۱۰۔ لباس

۲۶۔اور وہ پہنیں اور دبیز ریشمی کپڑے پہنیں گے جو سبز ہوں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۳۱۔

۲۷۔اور اس میں ریشم ان کا لباس ہوگا۔

۔الحج ۲۲: ۲۳ و فاطر ۳۵: ۳۳۔

۲۸۔وہ جنتی ریشمی اور دبیز (کپڑے) پہنے ہوں گے۔اور ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۔الدخان ۴۴: ۵۳۔

۲۹۔اور ان کے صبر کے معاوضے میں اللہ نے ان کو (رہنے کے لیے) جنت اور (پہننے کے لیے) ریشم دیا۔

۔الدھر ۷۶: ۱۲۔

۳۰۔جنتیوں کے کپڑے سبز ریشمی باریک اور دبیز ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶: ۲۱۔

۱۱۔ قید خانہ

۳۱۔بولا اے رب ہمارے! جس بات کی طرف مجھے یہ عورتیں بلاتی ہیں اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۳۳۔

۱۲۔ طوق اور زنجیر

۳۲۔جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔

۔المومن ۴۰: ۷۱۔

۱۳۔ دُرّہ

۳۳۔زناکار عورت اور زناکار مرد ان میں سے ہر ایک کے سو دُرّے مارو۔

۔النور ۲۴: ۲۔

۱۴۔ چھری

۳۴۔اور ان میں ہر ایک کے ہاتھ میں چھری دی۔

۔یوسف ۱۲: ۳۱۔

۱۵۔ اوڑھنی

۳۵۔اور چاہیے کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں۔

۔النور ۲۴: ۳۱۔

۲۶۔ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

۲۷۔ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝

۲۸۔ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝

۲۹۔ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝

۳۰۔ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ

۳۱۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ

۳۲۔ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝

۳۳۔ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

۳۴۔ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا

۳۵۔ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ

۳۶۔ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ

۳۷۔ وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ

۳۸۔ وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ

۳۹۔ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ

۱۶۔ چادر

۳۶۔اپنی چادریں اپنے اوپر تھوڑی سی نیچی لٹکا لیا کریں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۹۔

۱۷۔ کُرتہ

۳۷۔اور تمہارے لیے کرتے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے کرتے بھی جو تمہیں لڑائی میں بچاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۸۱۔

۱۸۔ قمیص

۳۸۔اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۸۔

۱۹۔ زرہ

۳۹۔کہ کشادہ زرہیں بنا۔

۔سبا ۳۴: ۱۱۔

۲۰۔ جوتی

۴۰۔ سو تو اپنی دونوں جوتیاں اتار لے۔
۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۔

۲۱۔ تماثیل۔ دیگ

۴۱۔ جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔
۔سبا ۳۴: ۱۳۔

۲۲۔ کنجیاں

۴۲۔ ایک زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔
۔القصص ۲۸: ۷۶۔

۲۳۔ روٹی

۴۳۔ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوں۔
۔یوسف ۱۲: ۳۶۔

۲۴۔ نمک

۴۴۔ اور یہ کھاری ہے کڑوا۔
۔الفرقان ۲۵: ۵۳۔

۲۵۔ ڈول

۴۵۔ پس بھیجا سقہ اپنا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔
۔یوسف ۱۲: ۱۹۔

۴۶۔ سو ان ظالموں کے لیے ایک ڈول ہے۔ جیسے ان کے ہم مشربوں کے لیے ایک ڈول تھا۔
۔الذاریات ۵۱: ۵۹۔

۲۶۔ طاق، چراغ

۴۷۔ جیسے طاق، جس میں چراغ ہو اور وہ چراغ شیشے میں۔
۔النور ۲۴: ۳۵۔

۲۷۔ کاغذ، کتاب

۴۸۔ اور اگر ہم تجھ پر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب بھی نازل کرتے۔
۔الانعام ۶: ۷۔

۴۹۔ تم نے اسے ورق ورق کر رکھا ہے۔ ان کو تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا رکھتے ہو۔
۔الانعام ۶: ۹۱۔

۲۸۔ سیاہی

۵۰۔ اگر سمندر سیاہی بن جائے۔
۔الکہف ۱۸: ۱۰۹۔

۲۹۔ تختیاں

۵۱۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے تختیوں پر ہر شے لکھی۔
۔الاعراف ۷: ۱۴۵۔

۵۲۔ اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں۔
۔الاعراف ۷: ۱۵۰۔

۴۰۔ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ

۴۱۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ

۴۲۔ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ

۴۳۔ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا

۴۴۔ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

۴۵۔ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ

۴۶۔ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ

۴۷۔ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ

۴۸۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ

۴۹۔ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا

۵۰۔ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

۵۱۔ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ

۵۲۔ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ

۵۳۔ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ

۵۳۔ اور اس نے تختیاں اٹھا لیں۔

۔الاعراف ۱۵۴:۷۔

۳۰۔ قلم

۵۴۔ اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر سب قلم بن جائیں۔

۔لقمٰن ۲۷:۳۱۔

۵۵۔ نون۔ قسم ہے قلم کی۔ اور جو کچھ لکھتے ہیں اس کی۔

۔القلم ۱:۶۸۔

۵۶۔ وہ وہی ہے جس نے لکھنا سکھایا قلم سے۔

۔العلق ۴:۹۶۔

اصنام

۱۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا۔

۔النمل ۲۴:۲۷۔

۲۔ کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور بہتر خالق کو چھوڑتے ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۱۲۵:۳۷۔

۳۔ اور نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۔حٰم السجدۃ ۳۷:۴۱۔

۴۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے۔

۔النجم ۴۹:۵۳۔

۵۔ بھلا تم دیکھو تو لات و عزّیٰ اور منات تیسرا پچھلا (یہ کیا چیز ہیں)۔

۔النجم ۱۹:۵۳۔۲۰۔

۶۔ اور بولے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور نہ ودّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔

۔نوح ۲۳:۷۱۔

۵۴۔ وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ

۵۵۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝

۵۶۔ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

۱۔ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ

۲۔ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝

۳۔ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

۴۔ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝

۵۔ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۝ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ۝

۶۔ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝

۱۔ وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ

۲۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

۳۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝

بحر

۱۔ اور ان سے اس بستی کا حال پوچھو جو سمندر کے کنارے پڑتی (جس کا نام (ایلہ تھا) جب وہاں کے لوگ سبت کے دن زیادتی کرنے لگے تھے۔

۔الاعراف ۱۶۳:۷۔

۲۔ اور موسیٰ نے اپنے جوان (رفیق) سے کہا کہ میں برابر چلوں گا جب تک مجمع بحرین تک نہ پہنچوں۔

۔الکہف ۶۰:۱۸۔

۳۔ پھر جب یہ دونوں مجمع بحرین پر پہنچے گئے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے۔ پھر مچھلی نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ نکالی۔

۔الکہف ۶۱:۱۸۔

٤۔ وہ کشتی چند محتاجوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔

۔الکہف ۱۸: ۷۹۔

٥۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو رات میں لے نکل۔ اور انہیں دریا کی سوکھی راہ پر ڈال دے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۷۔

٦۔ اور جب ہم نے تمہارے سبب بحر کو چیرا اور تمہیں بچالیا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۰۔

٧۔ اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر پار اتار دیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۸۔ و ۔یونس ۱۰: ۹۰۔

٨۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سے سمندر کو مار۔

۔الشعراء ۲۶: ۶۳۔

٩۔ اور سمندر کو خشک چھوڑ دے۔

۔الدخان ۴۴: ۲۴۔

١٠۔ اور وہی ہے جس نے دو دریا ملا دیے۔ یہ شیریں پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری کڑوا۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۳۔

١١۔ اور دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا۔

۔النمل ۲۷: ۶۱۔

١٢۔ اور دونوں سمندر برابر نہیں۔ ایک میٹھا دافع تشنگی، پینے میں خوش گوار اور دوسرا کھارا کڑوا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۲۔

١٣۔ دو دریا چلائے جو ایک دوسرے سے لگ کر چلتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۹۔

پہاڑ

١۔ جبال ثمود

١۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بنالیتے ہو۔

۔الاعراف ۷: ۷۴۔

٤۔ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

٥۔ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا

٦۔ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ

٧۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ

٨۔ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ

٩۔ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا

١٠۔ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

١١۔ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا

١٢۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

١٣۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾

١۔ وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا

٢۔ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

٣۔ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾

٤۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

٥۔ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ

٢۔ اور وہ (نہایت) امن (و چین) سے پہاڑ تراش کر گھر بنا لیتے تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۲۔

٣۔ اور تم فخریہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنالیتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۴۹۔

٢۔ طور

٤۔ اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا تھا اور طور پہاڑ تم پر بلند کیا۔

۔البقرۃ ۲: ۶۳، ۹۳۔

٥۔ اور پکا وعدہ لینے کے لیے ہم نے طور ان کے سروں پر بلند کیا۔

۔النساء ۴: ۱۵۴۔

٦۔ مگر ہاں پہاڑ پر نظر کر۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے عنقریب دیکھ لے گا۔ پس جب اللہ نے پہاڑ پر اپنی تجلی ظاہر کی، اس نے اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔

۔الاعراف ٧:١٤٣۔

٧۔ اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اس طرح بلند کیا کہ گویا وہ سائبان تھا اور وہ سمجھے کہ یہ ان پر اب گرا۔

۔الاعراف ٧:١٧١۔

٨۔ اور ہم نے ان کو کوہ طور کے داہنی طرف سے آواز دی۔

۔مریم ١٩:٥٢۔

٩۔ اور تم سے طور کی داہنی طرف کا وعدہ کیا۔

۔طٰہٰ ٢٠:٨٠۔

١٠۔ اور یک درخت جو طور سیناء میں پیدا ہوتا ہے۔

۔المؤمنون ٢٣:٢٠۔

١١۔ ان کو ایک آگ سی دکھائی دی طور پہاڑ کی طرف۔

۔القصص ٢٨:٢٩۔

١٢۔ اور جس وقت ہم نے (موسیٰ علیہ السلام) کو بلایا تھا، تو طور کے کسی طرف موجود نہ تھا۔

۔القصص ٢٨:٤٦۔

١٣۔ طور پہاڑ کی قسم۔

۔الطور ٥٢:١۔

١٤۔ اور طور سینین کی قسم۔

۔التین ٩٥:٢۔

٣۔ جودی

١٥۔ اور پانی اتر گیا اور کام تمام کر دیا گیا۔ اور (کشتی) جودی پر جا لگی۔

۔ہود ١١:٤٤۔

٤۔ جبالِ داؤد

١٦۔ اور ہم ہی نے داؤد کے زیر کر دیے تھے پہاڑ۔ جو تسبیح کرتے رہتے تھے اور پرندے بھی۔

۔الانبیاء ٢١:٧٩۔

٦۔ وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ۚ

٧۔ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ

٨۔ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

٩۔ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ

١٠۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ

١١۔ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۚ

١٢۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا

١٣۔ وَالطُّورِ ۙ

١٤۔ وَطُورِ سِينِينَ ۙ

١٥۔ وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

١٦۔ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ

١٧۔ يٰجِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۚ

١٨۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ۚ

١٩۔ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠

١٧۔ پہاڑ و تسبیح و تلاوت میں داؤد کے ساتھ جوابی بنو اور ایسا ہی حکم پرندوں کو بھی دیا۔

۔سبا ٣٤:١٠۔

٥۔ صفا، مروہ، عرفات

١٨۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی (ٹھہرائی ہوئی) آداب گاہوں میں سے ہیں۔

۔البقرۃ ٢:١٥٨۔

١٩۔ پھر جب تم عرفات سے لوٹو۔ پس مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر اللہ کی یاد کرو۔

۔البقرۃ ٢:١٩٨۔

بلاد

۱۔ احقاف

۱۔اور تو عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر۔ جب اس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۱۔

۲۔ ارم

۲۔عادِ ارم ستونوں والے کے ساتھ۔

۔الفجر ۸۹: ۷۔

۳۔ حجر

۳۔اور حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

۔الحجر ۱۵: ۸۰۔

۴۔اور اس شہر میں نو آدمی تھے جو فساد کرتے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔

۔النمل ۲۷: ۴۸۔

۵۔اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے وادی میں پتھر تراشے۔

۔الفجر ۸۹: ۹۔

۶۔اور قومِ ابراہیم اور اہلِ مدین اور اہلِ مؤتفکات۔

۔التوبۃ ۹: ۷۰۔

۴۔ سدوم

۷۔اور اہلِ شہر خوشیاں کرتے آئے۔

۔الحجر ۱۵: ۶۷۔

۸۔اور اس بستی سے جو بد کام کرتے تھے اسے بچا نکالا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۷۴۔

۹۔اور وہ (اہلِ مکہ) اس بستی میں آئے ہوئے تھے جس پر بُرا مینہ برسایا گیا۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۰۔

۱۔ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ

۲۔ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ

۳۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ

۴۔ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ

۵۔ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ

۶۔ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ

۷۔ وَجَاۗءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ

۸۔ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰۗىِٕثَ

۹۔ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ

۱۰۔ اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ

۱۱۔ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

۱۲۔ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

۱۳۔ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى

۱۴۔ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ

۱۵۔ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْــــَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ

۱۰۔انہوں نے کہا کہ اپنی بستی سے لوط کے گھرانے کو نکالو۔

۔النمل ۲۷: ۵۶۔

۱۱۔تو کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کریں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۱۲۔ہمیں ان بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۴۔

۱۳۔اور الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

۔النجم ۵۳: ۵۳۔

۵۔ ایکہ

۱۴۔اور ایکہ والے بھی ظالم تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۷۸۔

۱۵۔بن کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۷۶۔

١٦۔ اور ثمود اور قوم لوط اور ساکنانِ ایکہ نے بھی۔

۔ص ٣٨: ١٣۔

١٧۔ بن کے رہنے والوں اور قوم تبع نے سب رسولوں کو جھٹلایا۔

۔ق ٥٠: ١٤۔

٦۔ کنویں والے

١٨۔ اور ثمود اور کنویں والے۔

۔الفرقان ٢٥: ٣٨۔

١٩۔ اور کنویں والوں اور ثمود نے۔

۔ق ٥٠: ١٢۔

٧۔ مصر، مدینہ (شہر)

٢٠۔ ضرور یہ فریب ہے جو تم نے شہر میں باندھا ہے۔

۔الاعراف ٧: ١٢٣۔

٢١۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بناؤ۔

۔یونس ١٠: ٨٧۔

٢٢۔ اور وہ شہر میں آیا جب وہاں کے لوگ بے خبر تھے۔

۔القصص ٢٨: ١٥۔

٢٣۔ پھر صبح کو ڈرتے ڈرتے شہر میں گیا۔

۔القصص ٢٨: ٢٠۔

٢٤۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔

۔القصص ٢٨: ٢٠۔

٢٥۔ کہا: اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں؟

۔الزخرف ٤٣: ٥١۔

٢٦۔ اور جس مصری نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت سے کہا: اس کو عزت سے رکھ، شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنائیں۔

۔یوسف ١٢: ٢١۔

١٦۔ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ

١٧۔ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ

١٨۔ وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ

١٩۔ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ

٢٠۔ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ

٢١۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ

٢٢۔ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ

٢٣۔ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا

٢٤۔ وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ

٢٥۔ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ

٢٦۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا

٢٧۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ

٢٨۔ وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا

٢٩۔ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ

٣٠۔ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

٢٧۔ اور شہر کی عورتوں نے آپس میں کہا: عزیز کی عورت اپنے غلام کو بدی پر پھسلاتی ہے۔

۔یوسف ١٢: ٣٠۔

٢٨۔ اور اس شہر والوں سے پوچھ جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے پوچھ جس میں ہم آئے ہیں۔

۔یوسف ١٢: ٨٢۔

٢٩۔ اور کہا: انشاء اللہ مصر میں امن سے داخل ہو۔

۔یوسف ١٢: ٩٩۔

٨۔ مدین

٣٠۔ پھر تو اہلِ مدین میں کئی برس رہا۔

۔طٰہٰ ٢٠: ٤٠۔

٣١۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ
٣٢۔ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ
٣٣۔ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ
٣٤۔ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا
٣٥۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
٣٦۔ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
٣٧۔ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى
٣٨۔ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ
٣٩۔ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ
٤٠۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا
٤١۔ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى
٤٢۔ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
٤٣۔ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
٤٤۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ
٤٥۔ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى
٤٦۔ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

٣١۔ جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا۔
۔القصص ٢٨:٢٢۔

٣٢۔ اور جب مدین کے پانی پر آیا۔
۔القصص ٢٨:٢٣۔

٣٣۔ اور تو اہلِ مدین میں مقیم نہ تھا۔
۔القصص ٢٨:٤٥۔

٩۔ طور

٣٤۔ تو کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی۔
۔القصص ٢٨:٢٩۔

١٠۔ وادی

٣٥۔ تب اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔
۔البقرۃ ٢:٦٠۔

٣٦۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔
۔الاعراف ٧:١٦٠۔

٣٧۔ بے شک یہ تو مقدس وادی طویٰ ہے۔
۔طٰہٰ ٢٠:١٢۔

٣٨۔ اور کوہِ طور کی داہنی طرف ہم نے تم سے وعدہ کیا۔
۔طٰہٰ ٢٠:٨٠۔

٣٩۔ پھر جب وہاں آیا تو اس مبارک قطعہ میں داہنے کنارے کی طرف سے آواز دی گئی۔
۔القصص ٢٨:٣٠۔

٤٠۔ اور تو کوہِ طور کے کنارے پر موجود نہ تھا جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) پکارا۔
۔القصص ٢٨:٤٦۔

٤١۔ جب اس کے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طویٰ ہے پکارا۔
۔النّٰزعٰت ٧٩:١٦۔

١١۔ اریحا

٤٢۔ اور جب ہم نے کہا کہ تم اس میں داخل ہو جاؤ۔
۔البقرۃ ٢:٥٨۔

٤٣۔ اور جب انہیں کہا گیا کہ تم اس شہر (اریحا) میں بسو۔
۔الاعراف ٧:١٦١۔

١٢۔ انطاکیہ

٤٤۔ اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔
۔یٰسٓ ٣٦:١٣۔

٤٥۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔
۔یٰسٓ ٣٦:٢٠۔

١٣۔ یورشلیم

٤٦۔ یا اس شخص کی مانند جو ایک گاؤں پر گزرا اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا۔
۔البقرۃ ٢:٢٥٩۔

۴۷۔ اور (یہود سے) اس بستی کا حال پوچھ، جو سمندر کے کنارے پر تھی (جس کا نام ایلہ تھا)۔

۔الاعراف ۷:۱۶۳۔

۱۴۔ مکہ

۴۸۔ اے رب! اس شہر (مکہ) کو امن گاہ بنا۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۶۔

۴۹۔ سب سے پہلا گھر جو آدمیوں کے لیے مقرر کیا گیا، وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ برکت والا، اور سارے جہان کے لیے ہدایت ہے۔

۔آل عمران ۳:۹۶۔

۵۰۔ اے رب! اس شہر (مکہ) کو جائے امن بنا۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۵۔

۵۱۔ اے رب ہمارے! میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس ایسے میدان میں بسایا ہے، جہاں کھیتی نہیں۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۷۔

۵۲۔ مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے پروردگار کی عبادت کروں۔

۔النمل ۲۷:۹۱۔

۵۳۔ ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے اس طرح روک دیا کہ تمہیں کافروں پر فتح دی۔

۔الفتح ۴۸:۲۴۔

۵۴۔ میں اس شہر مکہ کی قسم کھاتا ہوں اور تو اس شہر مکہ میں مقیم ہے۔

۔البلد ۹۰:۱۔۲۔

۵۵۔ اور امن والے شہر (مکہ) کی۔

۔التین ۹۵:۳۔

۱۶۔ مدینہ

۵۶۔ اور جب ان میں ایک گروہ نے کہا کہ اے اہل مدینہ! تمہارے لیے مقام نہیں تو پھر چلو۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۳۔

۵۷۔ اور جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۰۔

۵۸۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ میں گئے۔

۔المنافقون ۶۳:۸۔

۱۷۔ بدر

۵۹۔ اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم کمزور تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۲۳۔

۱۸۔ حنین

۶۰۔ بہت جگہوں میں اللہ تم کو مدد دے چکا ہے۔ اور جنگ حنین کے دن بھی۔

۔التوبۃ ۹:۲۵۔

۴۷۔ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

۴۸۔ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

۴۹۔ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۵۰۔ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

۵۱۔ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

۵۲۔ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

۵۳۔ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ

۵۴۔ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝

۵۵۔ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝

۵۶۔ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا

۵۷۔ وَالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

۵۸۔ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

۵۹۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

۶۰۔ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ

مناظر قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات، سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

۱۔ مردہ زمین زندہ، روئیدگی

۱۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو رحمت سے پہلے بھیجتا ہے کہ خوش خبری دے دیں۔ یہاں تک کہ جب ہوا بھاری بادلوں کو لیے اڑتی ہے تو ہم بادل کو کسی بستی کی طرف جو مری پڑی تھی، ہانک دیتے ہیں۔ پھر ہم بادل سے پانی برساتے ہیں پھر پانی سے ہر طرح کے پھل (زمین سے) نکالتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت) کے دن مردوں کو نکال کھڑا کریں گے اس سے غرض یہ کہ تم لوگ غور کرو۔

۔الاعراف ۷:۵۷۔

۲۔ اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ بے حس و حرکت پڑی ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر طرح کی روئیدگی اگاتی ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۳۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بین اور خبردار ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۳۔

۴۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور ہم ہی آسمان سے پاک صاف پانی اتارتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے سے ایک مردہ شہر میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چار پاؤں اور آدمیوں کو اس سے سیراب کریں۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔۴۹۔

۵۔ اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیتا ہے۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۴۔

۶۔ تو رحمت الٰہی کے آثار دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ یہی مردوں کو جلانے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۰۔

۷۔ اور اللہ وہی ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔ پھر بادل کو ایسے شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں جو مردہ ہے۔ پھر ہم اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت کو تم کو) اٹھنا ہوگا۔

۔فاطر ۳۵:۹۔

۸۔ اور ان کے لیے ہماری نشانی مری ہوئی زمین ہے کہ ہم نے اس کو

۱۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۲۔ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝

۳۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝

۴۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝

۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۶۔ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۷۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝

۸۔ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

جلا اٹھایا۔ اس سے اناج نکالا کہ (یہ لوگ) اس میں سے کھاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۳۳۔

۹۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ زمین کو دیکھتے ہو کہ بے حس و حرکت پڑی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو بس لہلہانے لگتی ہے اور ابھر چلتی ہے۔ جس نے اس کو جلایا وہی مردوں کو بھی جلائے گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۹۔

۱۰۔ اور وہ وہی ہے جو کہ لوگوں کے ناامید ہوئے پیچھے مینہ برساتا ہے۔ اور اپنی رحمت کو عام کر دیتا ہے۔ اور وہ کارساز و سزاوار حمد ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۸۔

۱۱۔ جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے اس کے ذریعے سے مرے ہوئے شہر کو جلا اٹھایا۔ اسی طرح تم بھی (قیامت کو زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۱۔

لیل و نہار بھی

۱۲۔ رات اور دن کی آمد و شد میں اور رزق (پانی) میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور ہواؤں کے تغیر و تبدل میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ مگر ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۵۔

بارش، باغات، خرما اور کھیتی

۱۳۔ اور ہم نے آسمان سے برکت کا پانی اتارا اور اس کے

يَأْكُلُونَ ۝

۹۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝

۱۱۔ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

۱۲۔ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۳۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝

۱۴۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

ذریعے سے باغ اور کھیتی کا اناج اگایا اور لمبی لمبی کھجوریں جو گچھے ہوتی ہیں۔ یہ سب بندوں کو روزی دینے کے لیے ہے اور ہم نے مینہ کے ذریعے مری ہوئی بستی کو جلایا۔

۔قٓ ۵۰: ۹-۱۱۔

لیل و نہار، کشتی و دریا، ریاح و سحاب

۱۴۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ردو بدل میں اور جہازوں میں جو لوگوں کے فائدے کی چیزیں سمندر میں لے کر چلتے ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ اور اس میں ہر قسم کے جانور اس نے روئے زمین پر پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں۔ (ان سب میں) ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں (اللہ کی قدرت) کی نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۴۔

۲۔ بر و بحر کے نظارے، کشتی و دریا

۱۵۔ وہی ہے جو تم لوگوں کو خشکی میں لیے لیے پھرتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔ اور وہ لوگوں کو بادِ موافق کی مدد سے لے کر چلتی ہیں۔ اور لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں (ناگاہ) کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے چڑھی چلی آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آ گھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر دعائیں، کرنے لگتے ہیں کہ اگر تو ہم کو اس (مصیبت) سے بچا دے تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ ملک میں پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی کا (وبال) تمہاری ہی جانوں پر ہے۔ دنیا کی زندگی کے فائدے (اٹھا لو) آخر تم کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو ہم تم کو بتائیں گے۔

۔یونس ۱۰: ۲۲۔۲۳۔

ثمرات، دریا و کشتی

۱۶۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا اور اس کے ذریعے سے پھل نکالے (جو) تم لوگوں کی روزی ہے اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلیں۔ اور نیز دریاؤں کو تمہارے زیر کر دیا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۲۔

مچھلی اور موتی

۱۷۔ وہی ہے جس نے سمندر کو زیر کیا تاکہ تم اس سے تر و تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے پہننے کے زیور (موتی) نکالو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ (پانی کو) دریا میں

۱۵۔ هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُکُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا کُنْتُمْ فِی الْفُلْکِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلٰۤی اَنْفُسِکُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُکُمْ فَنُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

۱۶۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

۱۷۔ وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْکُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَی الْفُلْکَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۸۔ رَبُّکُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَکُمُ الْفُلْکَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا ﴿۶۶﴾ وَ اِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىکُمْ اِلَی الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ کَانَ الْاِنْسَانُ کَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

پھاڑتی ہوئی چلی جارہی ہیں اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

۔النحل ۱۶: ۱۴۔

کشتی و دریا

۱۸۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچی تو تم (اس) اللہ کے سوا جن کو پکارتے تھے بھولے بسرے ہو گئے۔ اور جب اس (اللہ) نے تم کو خشکی کی طرف نجات دی تو تم پھر بیٹھے۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۶۔۶۷۔

کشتی و دریا و قیامِ آسمان

۱۹۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں تمہارے بس میں کر دیا ہے اور خاص کر کشتی کو جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے۔ اور وہی آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے روکتا ہے۔ مگر وہ حکم دے (تو اس کے حکم سے گر پڑے) کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ آدمیوں پر بڑی شفقت رکھتا مہربان ہے۔

-الحج ۲۲:۶۵-

۲۰۔ اور ان پر اور کشتیوں پر چڑھے چڑھے پھرتے ہو۔

-المؤمنون ۲۳:۲۲-

ظلماتِ بحر

۲۱۔ یا (ان کے اعمال کی مثال) بڑے گہرے دریا کے اندھیروں کی سی ہے کہ دریا سے لہر کو ڈھانک رکھا ہے۔ اور لہر کے اوپر ایک لہر۔ اس کے اوپر بادل (غرض) اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک۔ (کوئی) اپنا ہاتھ نکالے تو توقع نہیں کہ اسے دیکھ سکے۔ جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لیے بالکل نور نہیں۔

-النور ۲۴:۴۰-

دریائے شور و شیریں

۲۲۔ اور وہی ہے جس نے دریاؤں کو ملایا۔ ایک میٹھا، مزے دار اور ایک کڑوا کھاری۔ اور دونوں میں ایک روک اور اٹل آڑ بنا دی۔

-الفرقان ۲۵:۵۳-

زمین میں نہریں، پہاڑ اور سمندر میں حدِ فاصل

۲۳۔ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا۔ اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔ اور اس کے (قیام) کے لیے پہاڑ بنا دیے اور سمندروں میں حدِ فاصل رکھی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی

۱۹۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

۲۰۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝

۲۱۔ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۝

۲۲۔ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝

۲۳۔ أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۲۴۔ أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۲۵۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اور معبود ہے؟ مگر ان میں سے اکثر اتنا بھی نہیں جانتے۔

-النمل ۲۷:۶۱-

ریاح و رحمت

۲۴۔ بھلا کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے؟ اور کون اپنی رحمت سے آگے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لیے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ جو یہ شرک کرتے ہیں، اللہ اس سے بالاتر ہے۔

-النمل ۲۷:۶۳-

کشتی بھی

۲۵۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں۔ اور تاکہ اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم احسان مانو۔

-الروم ۳۰:۴۶-

۲۶۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تاکہ اللہ تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے۔ اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۱۔

سمندر کی امواج

۲۷۔ اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خلوص دل سے اللہ کی بندگی کرتے ہوئے اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض حدِ اعتدال پر رہتے ہیں اور بدعہد اور ناشکرے ہی ہماری نشانیوں سے انکار کرتے ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۲۔

دریائے شور و شیریں، مچھلی، موتی، تجارتی جہاز

۲۸۔ اور دونوں دریا برابر نہیں۔ ایک تو شیریں پیاس بجھانے والا ہے جس کا پینا بھی آسان اور ایک شور تلخ ہے۔ اور تم ہر ایک (دریا سے) تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اور زیور (موتی) نکالتے ہو، جن کو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم لوگ اللہ کا فضل (منافع تجارت) ڈھونڈو۔ اور تاکہ تم (اس کا) احسان مانو۔

۔فاطر ۳۵:۱۲۔

۲۹۔ اور ان لوگوں کے لیے ہماری ایک نشانی یہ ہے کہ ہم ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتیوں میں اٹھائے پھرتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶:۴۱۔

۳۰۔ اور کشتی کی طرح کی ہم نے اور چیزیں ان کے لیے پیدا کیں، جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

۔یٰس ۳۶:۴۲۔

۳۱۔ اور اس کی نشانیوں میں سے (بادبانی) جہاز ہیں جو

۲۶۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿۳۱﴾

۲۷۔ وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿۳۲﴾

۲۸۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲﴾

۲۹۔ وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾

۳۰۔ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾

۳۱۔ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿۳۳﴾

۳۲۔ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ﴿۳۴﴾

۳۳۔ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ

۳۴۔ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا

سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا لے تو جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ اس میں صبر و شکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۲-۳۳۔

۳۲۔ یا اہلِ جہاز کی بدکرداریوں کی وجہ سے جہازوں کو تباہ کر دے۔ اور بہتیروں سے درگزر کرے۔

۔الشوریٰ ۳۴۔

۳۳۔ اور جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمہارے لیے کشتیاں اور چار پائے بنا دیے ہیں، جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھ پر (باطمینان) بیٹھ جاؤ۔

۔الزخرف ۴۳:۱۲-۱۳۔

۳۴۔ اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تاکہ اللہ کے

حکم سے اس میں جہاز چلیں اور تا کہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور تا کہ تم اس کا شکر کرو۔

مِن فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

-الجاثیة ۴۵: ۱۲۔

۳۵۔ اور اسی کے ہیں جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔

۳۵۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝

-الرحمٰن ۵۵: ۲۴۔

۲۔ باغات، ہریاول

۳۶۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا اور اس کے ذریعے سے ہم ہی نے ہر قسم کے کوے نکالے۔ پس ہم ہی نے اس سے ہری ہری ٹہنیاں نکال کھڑی کیں۔ ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار (بلحاظ رنگ) ملتے جلتے اور (بلحاظ ذائقہ) ملتے جلتے نہیں۔ لوگو! ہر چیز پکتی ہے تو اس کا پکنا اور پھل پکنا دیکھو۔ بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لیے ان سب چیزوں میں اللہ کی نشانیاں ہیں۔

۳۶۔ وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

-الانعام ۶: ۹۹۔

۳۷۔ اور اللہ وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے۔ چڑھائے ہوئے اور بے چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں اور زیتون اور انار بعض ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور (بعض) نہیں ملتے جلتے۔ یہ سب چیزیں جب پھلیں خوب کھاؤ اور ان کے کاٹنے کے دن اللہ کا حق دے دیا کرو اور فضول خرچی نہ کرو۔ کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

۳۷۔ وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

-الانعام ۶: ۱۴۲۔

۳۸۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۗ حَتّٰىٓ اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۳۹۔ وَفِى الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

بارش، فصل کی بہار، اس پر ناگہانی آفت

۳۸۔ دنیا کی زندگی کی مثل تو بس پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جو آدمیوں اور چوپایوں کی خوراک ہے اس کے ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا اور خوش نما ہوئی اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اس (کے کاٹنے) پر قابو رکھتے ہیں، (ناگاہ) رات کے وقت یا دن کے وقت ہمارا حکم (عذاب) ان پر نازل ہوا۔ پھر ہم نے اس کا ایسا ستھراؤ کر دیا کہ گویا کل اس کا نام و نشان نہ تھا۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں، ہم ان کے لیے دلیلیں اسی طرح صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۲۴۔

باغات، انگور، کھجور اور کھیتی

۳۹۔ اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور

کھجور کے درخت، جن میں (بعض) دو شاخے اور (بعض) دو شاخے نہیں۔ حالانکہ سب کو ایک پانی دیا جاتا ہے۔ اور (پھر بھی) ہم بعض پھلوں کو بعض پر ترجیح دیتے ہیں۔ بے شک جو لوگ عقل کو کام میں لاتے ہیں، ان کے لیے ان باتوں میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں موجود ہیں۔

۔ الرعد ۱۳: ۴۔

برق و سحاب و رعد بھی

۴۰۔ وہی ہے جو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے (بجلی کی) چمک تم لوگوں کو دکھاتا ہے اور بوجھل بادلوں کو ابھارتا ہے اور رعد اسی کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور سب فرشتے بھی اس کے خوف سے۔ اور وہی آسمان سے بجلیاں بھیجتا ہے۔ پھر جس پر چاہتا ہے ان کو گرا دیتا ہے اور یہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ سخت عذاب والا ہے۔

۔ الرعد ۱۳: ۱۲-۱۳۔

بارش سے ندی نالے بہہ نکلے

۴۱۔ اسی نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اپنی اپنی سمائی کے قدر نالے بہہ نکلے۔ پھر جھاگ جو اوپر آ گیا۔ اس کو ریلے نے اٹھا لیا۔ اور یہ (لوگ) جو زیور یا دوسرے ساز و سامان کے لیے (دھاتیں) آگ میں تپاتے ہیں، ان میں (بھی) اسی طرح کا جھاگ (کھوٹ) ملا ہوتا ہے۔ یوں اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرما دیتا ہے۔ تو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے اور وہ جو لوگوں کے لیے مفید ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ یوں اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

۔ الرعد ۱۳: ۱۷۔

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۙ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۴۰۔ هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

۴۱۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۗ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ۗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝

۴۲۔ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝

۴۳۔ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

ریاح سے بادل باردار

۴۲۔ اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ پانی تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔ اور تم لوگوں نے تو اس کو جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

۔ الحجر ۱۵: ۲۲۔

آب و چارہ

۴۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں تمہارے پینے کا بھی ہے اور اس سے ہی درخت ہیں۔ جن میں مویشی چراتے ہو۔ اسی پانی سے ہی اللہ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ جو لوگ فکر سے کام لیتے ہیں، ان کے لیے ان میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

۔ النحل ۱۶: ۱۰-۱۱۔

کھجور اور انگور سے شراب

۴۴۔ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھلوں سے کہ تم اس کی شراب بناتے (اور پیتے) ہو۔ اور عمدہ روزی (کھاتے) ہو۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے ان باتوں میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔النحل ۱۶ : ۶۷۔

بارش سے ذخیرۂ آب، باغاتِ خرما و انگور

۴۵۔ اور ہم ہی نے اندازے کے مطابق آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کو زمین میں ٹھہرائے رکھا اور ہم اس کے (اڑا) لے جانے پر بھی قادر ہیں۔ اور اس کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لیے کھجوروں اور انگور کے باغ پیدا کر دیے۔ تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے (پیدا کیے) ان میں سے (بہت سے) تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳ : ۱۸۔۱۹۔

زیتون

۴۶۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں (کثرت سے) پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لے کر اگتا ہے۔ (ہم ہی نے پیدا کیا)۔

۔المؤمنون ۲۳ : ۲۰۔

بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے

۴۷۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو ہانکتا ہے۔ پھر اس (کے ٹکڑوں کو) آپس میں جوڑتا ہے۔ پھر ان کو تہ بہ تہ رکھتا ہے۔ پھر تو بادل کے بیچ میں سے مینہ کو نکلتے ہوئے دیکھتا ہے اور آسمانوں میں سے جو پہاڑ ہیں اولے برساتا ہے۔ تو (وہ اولے) جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

۔النور ۲۴ : ۴۳۔

۴۴۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۴۵۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ڰ وَاِنَّا عَلٰي ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

۴۶۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاۗءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝

۴۷۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝

۴۸۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝

۴۹۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

خوش نما باغات

۴۸۔ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ اور آسمان سے تم لوگوں کے لیے پانی برسایا پھر پانی کے ذریعے سے ہم نے خوش نما باغ اگائے۔ تمہارے بس کی بات تو نہ تھی کہ تم ان کے درختوں کو اگاسکو۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ یہ لوگ یونہی کج روی کر رہے ہیں۔

۔النمل ۲۷ : ۶۰۔

ریاح و تجارتی کشتیاں

۴۹۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ ورتا کہ تمہیں اپنی رحمت چکھائے اور تا کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو اور تا کہ تم احسان مانو۔

۔الروم ۳۰ : ۴۶۔

ریاح و سحاب و باران

۵۰۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے بادل کو آسمان میں پھیلاتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے۔ تو تو دیکھتا ہے کہ بادل کے بیچ میں سے مینہ نکلا چلا آتا ہے۔ پھر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔ تو بس وہ لوگ خوشیاں منانے لگ جاتے ہیں۔ باوجود کہ بارانِ (رحمت) کے نازل ہونے سے پہلے یہ لوگ (بارش) سے ناامید تھے۔

۔الروم ۳۰: ۴۸۔۴۹

۵۱۔ اور اگر ہم ان پر اور ہوا چلائیں اور یہ لوگ کھیتی کو زرد ہوا دیکھیں تو یہ اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔

۔الروم ۳۰: ۵۱

۵۲۔ اور اس (زمین) میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۰

۵۰۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝

۵۱۔ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝

۵۲۔ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝

۵۳۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ۝

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝

۵۵۔ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۵۶۔ اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝

پانی اور چارہ

۵۳۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر پانی کے ذریعے سے کھیتی کو نکالتے ہیں۔ جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ آپ بھی۔ تو کیا دیکھتے نہیں ہیں؟

۔السجدہ ۳۲: ۲۷

ثمرات اور پہاڑ

۵۴۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس کے ذریعے سے ہم نے گونا گوں پھل نکالے اور اسی طرح پہاڑوں میں مختلف رنگوں کے کچھ طبقے ہیں۔ سفید، سرخ اور کالے سیاہ۔

۔فاطر ۳۵: ۲۷

۵۵۔ اور زمین میں ہم نے کھجوروں اور انگور کے باغ لگائے۔ اور ان میں چشمے بہائے۔ تاکہ (یہ لوگ) باغ کے پھلوں سے کھائیں۔ اور یہ پھل ان کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے تو ہیں نہیں۔ تو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے زمین کی روئیدگی کی قسم میں سے اور ان کی اپنی (انسان کی) قسم میں سے اور اس (مخلوقات) کی قسم میں سے جس کو یہ نہیں جانتے، ہر طرح کی چیزیں پیدا کی ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۳۴۔۳۶

سبز درخت سے آگ

۵۶۔ وہی تو ہے کہ ہرے درختوں کے (رگڑنے سے) تمہارے لیے آگ پیدا کرتا ہے۔ پھر تم اس سے (آگ) سلگا لیتے ہو۔

۔یٰس ۳۶: ۸۰

سوتوں سے زراعت

۵۷۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ پھر وہی اس پانی کے ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔ پھر وہ زوروں پر آتی ہے۔ پھر تو اس کو دیکھتا ہے کہ زرد پڑ گئی۔ پھر اللہ اس کو چورا چورا کر ڈالتا ہے۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

۔الروم ۳۹:۲۱۔

پہاڑ اور نباتات

۵۸۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس کے اندر بھاری بوجھ پہاڑ پا دیے۔ اور سب طرح کی خوش نما چیزیں اس میں اگائیں۔

۔ق ۵۰:۷۔

۵۹۔ اور اسی نے خلقت کے فائدے کے لیے زمین بنا دی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۰۔

خوشبودار پھول

۶۰۔ اور گونا گوں اناج جو بھوسے کے خول میں ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۲۔

۶۱۔ تو اے جنو اور آدمیو! تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے؟

۔الرحمٰن ۵۵:۱۳۔

بحرین

۶۲۔ اس نے دو سمندر بنا نکالے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک پردہ رہتا ہے کہ اس سے (ایک دوسرے کی طرف) بڑھ نہیں سکتے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۹۔۲۰۔

موتی اور مرجان

۶۳۔ دونوں (سمندروں) میں سے موتی بھی نکلتے ہیں اور

۵۷۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝

۵۸۔ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝

۵۹۔ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝

۶۰۔ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

۶۱۔ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

۶۲۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝

۶۳۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

۶۴۔ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝

۶۵۔ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ۝

۶۶۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝

۶۷۔ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝

مونگا بھی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۲۔

باغات و انہار

۶۴۔ اور تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے۔ اور مال اور دولت اور لڑکوں سے تمہاری مدد کرتا ہے اور تمہارے لیے باغ اور نہریں بنا دیتا ہے۔

۔نوح ۷۱:۱۱۔۱۲۔

پہاڑ اور آبِ شیریں

۶۵۔ اور اس میں اونچے اونچے اٹل پہاڑ بنا دیے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

۔المرسلٰت ۷۷:۲۷۔

پانی وغلہ و نباتات

۶۶۔ اور ہم ہی نے بادلوں سے زور کا پانی برسایا۔

۔النبأ ۷۸:۱۴۔

۶۷۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے سے غلہ اور ہر طرح کی روئیدگی نکالیں۔

۔النبأ ۷۸:۱۵۔

گنجان باغات

۶۸۔ اور گھنے گھنے باغ زمین سے نکالے۔

۔النبا ۷۸:۱۶۔

چارہ

۶۹۔ اور اسی نے اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔

۔النزعت ۷۹:۳۱۔

غلہ

۷۰۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔

۔عبس ۸۰:۲۴۔

۷۱۔ ہم (ہی نے) اوپر سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو پھاڑ کر چیرا۔

۔عبس ۸۰:۲۵۔۲۶۔

انگور، زیتون و نخل

۷۲۔ پھر ہم نے اس سے غلہ اگایا اور انگور اور ترکاریاں ہم نے اگائیں۔ اور زیتون اور کھجوریں (ہم نے اگائیں)۔

۔عبس ۸۰:۲۷۔۲۹۔

باغات و میوہ جات

۷۳۔ اور گھنے گھنے باغ۔ اور میوے اور چارہ۔

۔عبس ۸۰:۳۰۔۳۱۔

چارہ، مویشی

۷۴۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔

۔عبس ۸۰:۳۲۔

۷۵۔ وہی ہے جس نے چارہ زمین سے نکالا۔ پھر اس کو کالا کوڑا کر دیا۔

۔الاعلیٰ ۸۷:۴۔۵۔

۶۸۔ وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ؕ

۶۹۔ اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰهَا

۷۰۔ فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ۙ

۷۱۔ اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ۙ

۷۲۔ فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ۙ وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ۙ وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا ۙ

۷۳۔ وَّحَدَآئِقَ غُلۡبًا ۙ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ

۷۴۔ مَّتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ

۷۵۔ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ۙ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰى ؕ

ملائکہ

۱۔ فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان

۱۔ وَلٰـكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

۲۔ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ

۳۔ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا

۴۔ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ۙ

۱۔ لیکن نیکی تو یہ ہے کہ آدمی اللہ پر یقین رکھے اور روز قیامت پر۔ اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر بھی یقین رکھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۲۔ رسول اور مسلمانوں نے مانا جو کچھ اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف اتارا گیا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۵۔

۲۔ فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے

۳۔ اور جس کسی نے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور قیامت کے دن سے انکار کیا تو بے شک وہ بڑی دور کی گمراہی میں پڑ گیا۔

۔النساء ۴:۱۳۶۔

۳۔ فرشتے اللہ کے مکرم بندے

۴۔ بلکہ وہ (فرشتے) اس کے معزز بندے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۶۔

۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں، عورت قرار دے رکھا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۹۔

۴۔ فرشتے عالمِ بالا میں رہتے ہیں

۶۔ اور وہ (شیاطین) عالمِ بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۔

۷۔ مجھے عالمِ بالا کی کچھ بھی خبر نہ تھی۔ جب وہ (فرشتے) جھگڑ رہے تھے۔

۔صٓ ۳۸: ۶۹۔

۵۔ فرشتے آسمان پر رہتے ہیں

۸۔ تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے، اس میں چلتے پھرتے، تو البتہ ہم آسمان سے ایک فرشتے کو رسول بنا کر ان کی طرف نازل کر دیتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۵۔

۹۔ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی۔

۔النجم ۵۳: ۲۶۔

۶۔ فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں

۱۰۔ جو فرشتے عرشِ الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں، وہ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے! تیری رحمت عام اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس ایسے لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلتے ہیں، اور ان کو دوزخ سے بچا۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۔

۷۔ فرشتوں کے لیے تخلیق میں زیادتی

۱۱۔ تمام حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کو پیدا

۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا

۶۔ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

۷۔ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝

۸۔ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

۹۔ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

۱۰۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

۱۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۭ

۱۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝

۱۳۔ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۭ

کرنے والا ہے، جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے۔ جن کے دو دو، تین تین، چار چار پر وار بازو ہیں۔ اللہ جو چاہے پیدائش میں زیادہ کرتا رہتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۔

۸۔ منکرینِ آخرت فرشتوں کو عورتیں بتاتے ہیں

۱۲۔ بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ فرشتوں کو عورت کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

۔النجم ۵۳: ۲۷۔

۹۔ فرشتے مؤنث ہونے سے پاک ہیں

۱۳۔ تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں سے خاص کیا اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۴۰۔

۱۴۔ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور کیا وہ اس وقت دیکھ رہے تھے؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۵۰۔

۱۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے خاص بندے ہیں، عورت قرار دیا۔

۔الزخرف ۴۳:۱۹۔

۱۰۔ فرشتے گناہوں سے معصوم اور اللہ کا حکم بجا لاتے ہیں

۱۶۔ اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو ان پر بالادست ہے۔ اور جو ان کو حکم دیا جاتا ہے، بجالاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۵۰۔

۱۷۔ اللہ ان کو جو حکم دیتا ہے، اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اور ان کو جو حکم بھی دیا جاتا ہے، اس کی تعمیل کرتے ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۶۔

۱۱۔ فرشتوں کو اللہ کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں

۱۸۔ مسیح ہرگز اللہ کے بندے بننے سے انکار نہ کرے گا اور مقرب فرشتے بھی عار نہیں کریں گے۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۱۹۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں، اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔ اس کی تسبیح و تحمید بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۲۰۶۔

۲۰۔ اللہ کو سجدہ کرتی ہیں سب چیزیں چلنے والی جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور (بالخصوص) فرشتے جو اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔

۔النحل ۱۶:۴۹۔

۲۱۔ اور ان میں سے جو اللہ کے پاس ہیں، اس کی عبادت

۱۴۔ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝

۱۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ إِنَاثًا

۱۶۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۱۷۔ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۱۸۔ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ أَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ

۱۹۔ إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝

۲۰۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۲۱۔ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝

۲۲۔ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝

۲۳۔ وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ وَّإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝

۲۴۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۹۔

۲۲۔ پس اگر وہ سرتابی کریں۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقبول ہیں، وہ رات اور دن اس کی تسبیح میں مصروف رہتے ہیں، اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۳۸۔

۱۲۔ فرشتے صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں

۲۳۔ اور ہم میں سے ہر ایک کا معین درجہ ہے اور ہم صف باندھے کھڑے رہتے ہیں اور اللہ کی پاکی بیان کرتے میں لگے رہتے ہیں۔

۔صٓ ۳۷:۱۶۴۔۱۶۶۔

۱۳۔ فرشتے عرش کے گرد

۲۴۔ اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد حلقہ باندھے دیکھے گا۔ جو اپنے رب کی تسبیح میں مشغول ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۲۵۔ جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے گرد اگرد ہیں، سب اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔ اور ایمان داروں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس جنھوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے ان کو بخش اور انہیں عذابِ جہنم سے بچا۔

۔المومن ۴۰:۷۔

۱۴۔ فرشتے اللہ کی تسبیح وتحمید و تقدیس کرتے رہتے ہیں

۲۶۔ اور ہم تعریف کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں۔ اور تیری پاکی بیان کرتے رہتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۳۰۔

۲۷۔ اور رعد پاکی کے ساتھ اس کی تعریف بیان کرتا ہے اور سب فرشتے اس کے خوف سے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۲۸۔ اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۱۵۔ فرشتے دن رات اللہ کی عبادت کرتے ہیں

۲۹۔ اور جو فرشتے اس کے نزدیک ہیں، کبھی اس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ وہ شب و روز اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ کسی وقت بھی نہیں رکتے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۹-۲۰۔

۱۶۔ فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں

۳۰۔ وہ (اللہ) خود بھی اور فرشتے بھی تجھ پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آئے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۳۔

۲۵۔ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

۲۶۔ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ

۲۷۔ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

۲۸۔ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۲۹۔ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝

۳۰۔ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

۳۱۔ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

۳۲۔ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ

۳۳۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۱۷۔ فرشتے نبی ﷺ پر سلام بھیجتے ہیں

۳۱۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۱۸۔ فرشتے مومنین کے لیے استغفار کرتے ہیں

۳۲۔ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائے اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے جو زمین میں ہیں استغفار کرتے رہتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۵۔

۱۹۔ فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں

۳۳۔ البتہ جو لوگ اللہ کے حکم کے منکر ہو گئے اور کفر کی حالت میں مر گئے، ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۱۔

۲۰۔ فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں

۳۴۔ ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے، کہ ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۔آل عمران ۳:۸۷۔

۲۱۔ دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں

۳۵۔ جب دو لینے والے دائیں بائیں بیٹھے لیتے رہتے ہیں، وہ کوئی لفظ منہ سے نکالنے نہیں پاتا کہ اس کے پاس ایک نگہبان نہ ہو۔ اور موت کی سختی آ پہنچی جس کا آنا برحق ہے۔ یہ وہ ہے جس سے تو بدکتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا اور یہی وعید کا دن ہوگا۔ اور ہر شخص (اس طرح) آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ اسے لانے والا اور ایک گواہ ہوگا۔ تو اس دن سے بالکل بے خبر تھا سو ہم نے تجھ پر سے (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

۔ق ۵۰:۱۷-۲۲۔

۲۲۔ انسان کی حفاظت کے لیے کراماً کاتبین فرشتے مقرر ہیں

۳۶۔ اور اللہ تم پر نگہداشت رکھنے والے فرشتے بھیجتا ہے۔

۔الانعام ۶:۶۱۔

۳۷۔ اور بے شک تم پر نگہبان ہیں۔ (اور وہ) کراماً کاتبین ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔

۔الانفطار ۸۲:۱۰-۱۲۔

۲۳۔ فرشتوں کے ہاتھ میں صحف مکرمہ ہیں

۳۸۔ اور قرآن مکرم صحیفوں میں ثبت ہے۔ جو رفیع المکان ہیں، مقدس ہیں، لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ جو نیک سردار ہیں۔

۔عبس ۸۰:۱۳-۱۶۔

۲۴۔ بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں

۳۹۔ اور مسیح کو اس بات سے ہرگز عار نہ ہوگا کہ وہ اللہ کا بندہ ہے اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو عار ہوگا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۲۵۔ جبریل علیہ السلام بڑی قوت کا فرشتہ ہے

۴۰۔ اس کو ایک فرشتہ نے تعلیم کی جو بڑا طاقتور ہے زبردست، وہ سیدھا کھڑا ہوگیا۔

۔النجم ۵۳:۵-۶۔

۲۶۔ جبریل علیہ السلام اللہ کے امین اور ذی عزت ہے

۴۱۔ اور بے شک یہ قرآن ایک معزز فرشتہ کا قول ہے، جو قوت والا، مالک عرش کے قریب ذی رتبہ ہے۔ وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے اور وہ امین ہے۔

۔التکویر ۸۱:۱۹-۲۱۔

۳۴۔ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۳۵۔ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝

۳۶۔ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً

۳۷۔ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝

۳۸۔ فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ ۝ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

۳۹۔ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ

۴۰۔ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۝

۴۱۔ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝

۲۷۔ اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے

۴۲۔ اللہ رسالت کے لئے فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں جس کو چاہتا ہے، چن لیتا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۵۔

۴۳۔ تمام حمد اللہ کے لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے، جن کے دو دو، تین تین، چار چار، پردار بازو ہیں۔

۔فاطر ۳۵: ۱۔

۲۸۔ فرشتے بغیر حکم اللہ کے نازل نہیں ہوتے

۴۴۔ اور ہم بدون تیرے رب کے حکم نہیں اترتے اور اسی کی ملک میں ہیں ہمارے آگے کی سب چیزیں اور ہمارے پیچھے کی بھی اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں۔ (وہ بھی) اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔

۔مریم ۱۹: ۶۴۔

۲۹۔ روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے

۴۵۔ وہ فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ سو مجھ سے ڈرو۔

۔النحل ۱۶: ۲۔

۴۶۔ وہ اللہ بھید کی بات اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے تاکہ وہ قیامت کے دن سے ڈرائے۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۵۔

۳۰۔ فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں

۴۷۔ اس شب میں روح القدس اور فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر کو لے کر زمین پر اترتے ہیں۔

۔القدر ۹۷: ۴۔

۳۱۔ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا

۴۸۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ ان سب نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا۔

۔البقرۃ ۲: ۳۴، و بنی اسرائیل ۱۷: ۶۱ و الکہف ۱۸: ۵۰ و طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶۔

۴۲۔ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ

۴۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ

۴۴۔ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا

۴۵۔ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ

۴۶۔ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ

۴۷۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ

۴۸۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

۴۹۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا

۵۰۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا

۵۱۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى

۵۲۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

۳۲۔ فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے

۴۹۔ اور ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے۔ انہوں نے سلام کیا۔

۔ہود ۱۱: ۶۹۔

۵۰۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتا۔ جب وہ ان کے ہاں آئے تو انہوں نے سلام کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۵۱، ۵۲۔

۵۱۔ اور جب ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۳۳۔ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے

۵۲۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آئے۔

۔ہود ۱۱: ۷۷۔

۵۳۔ پس جب وہ پیغام رساں آلِ لوط کے پاس آئے۔

۔الحجر ۱۵: ۶۱۔

۵۴۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آ گئے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۳۔

۳۴۔ فرشتے تابوت اٹھا کر طالوت کے پاس آئے

۵۵۔ تمہارے پاس وہ صندوق (خود بخود) چلا آئے گا، جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور کچھ موسیٰ اور ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزیں ہیں اس کو فرشتے لے کر آئیں گے۔

۔البقرہ ۲: ۲۴۸۔

۳۵۔ فرشتے زکریا علیہ السلام کے پاس آئے

۵۶۔ پس فرشتوں نے اس کو پکارا جب کہ وہ محراب میں (کھڑا) نماز پڑھ رہا تھا۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۹۔

۳۶۔ فرشتے مریم علیہا السلام کے پاس آئے

۵۷۔ جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور پاک بنایا ہے۔ اور تمام جہان کی بیبیوں میں سے چن لیا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۴۲۔

۵۸۔ اور جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! بے شک اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۴۵۔

۵۹۔ پس ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے کو بھیجا اور وہ اس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

۔مریم ۱۹: ۱۷۔

۳۷۔ روح القدس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تائید کی

۶۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے کو کھلم کھلا نبوت کی دلائل عطا

۵۳۔ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ۙ

۵۴۔ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

۵۵۔ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

۵۶۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ

۵۷۔ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵۸۔ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ

۵۹۔ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝

۶۰۔ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

۶۱۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

۶۲۔ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ

۶۳۔ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝

فرمائیں اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

۔البقرہ ۲: ۸۷، ۲۵۳۔

۶۱۔ اور جب اللہ نے فرمایا: اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! میری نعمتوں کو جو تجھ پر ہیں اور تیری ماں پر ہیں یاد کر۔ اور جب کہ میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

۔المائدہ ۵: ۱۱۰۔

۳۸۔ جبریل علیہ السلام کو رسول اکرم ﷺ نے افق پر دیکھا

۶۲۔ اور وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ پاس آیا۔ پھر وہ اور نزدیک آیا۔ سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا۔ بلکہ اس سے بھی کم۔

۔النجم ۵۳: ۷۔۹۔

۳۹۔ جبریل علیہ السلام کو سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا

۶۳۔ اور اس نے اس فرشتہ کو ایک دفعہ اور دیکھا سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

۔النجم ۵۳: ۱۳، ۱۴۔

۴۰۔ جبریل علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کے قلب پر قرآن نازل کیا

۶۴۔ ان سے یہ کہہ کہ جو شخص جبریل سے عداوت رکھے حالانکہ اس نے اللہ کے اذن سے تمہارے قلب تک یہ قرآن پہنچا دیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۷۔

۴۱۔ جبریل علیہ السلام اور دوسرے ملائکہ آنحضرت ﷺ کے مددگار ہیں

۶۵۔ پس ان کا رفیق اللہ ہے اور جبریل ہے اور نیک مسلمان ہیں۔ اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

۴۲۔ جبریل اور میکائیل علیہما السلام کا دشمن اللہ کا دشمن

۶۶۔ جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۸۔

۴۳۔ روح القدس نے قرآن نازل کیا

۶۷۔ تو کہہ دے کہ روح القدس نے یہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۰۲۔

۴۴۔ روح الامین نے قرآن نازل کیا

۶۸۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتے نے کر آیا ہے تیرے قلب پر تاکہ تو (بھی) من جملہ ڈرانے والوں کے ہو جائے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۹۲۔۱۹۴۔

۴۵۔ فرشتے نزول قرآن کے گواہ ہیں

۶۹۔ لیکن اللہ اس کتاب کے بارے میں جو تجھ پر اتاری ہے، گواہی دیتا ہے کہ اس نے وہ اپنے علم کے ساتھ اتاری

۶۴۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ

۶۵۔ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝

۶۶۔ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۝

۶۷۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

۶۸۔ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

۶۹۔ لَّٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ ۖ أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

۷۰۔ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

۷۱۔ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ۝ بَلَىٰ ۚ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۝

۷۲۔ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

ہے اور فرشتے شہادت دے رہے ہیں اور اللہ ہی کی شہادت کافی ہے۔

۔النساء ۴:۱۶۶۔

۴۶۔ فرشتوں نے اللہ کی توحید پر گواہی دی

۷۰۔ اللہ اور فرشتے شہادت دے چکے کہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۸۔

۴۷۔ فرشتے جنگِ بدر میں آئے

۷۱۔ اور جب کہ تو مسلمانوں سے یوں کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے جو آسمان سے اتریں گے تمہاری مدد کرے۔ ہاں کیوں نہیں، اگر صابر و متقی رہو گے اور وہ لوگ ایک دم تم پر آ پہنچیں گے تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو ایک وضع بنائے ہوں گے تمہاری امداد کرے گا۔

۔آل عمران ۳:۱۲۴۔۱۲۵۔

۷۲۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ پھر اللہ نے تمہاری فریاد

سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

-الانفال ۸:۹-

۷۳۔ تیرا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

-الانفال ۸:۱۲-

۴۸۔ فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں

۷۴۔ بے شک جن لوگوں کی جان فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا تو وہ ان سے کہتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔

-النساء ۴:۹۷-

۷۵۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے تو اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

-الانعام ۶:۶۱-

۷۶۔ اور اگر تو اس وقت دیکھے جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) جلدی اپنی روحیں نکالو۔

-الانعام ۶:۹۳-

۷۷۔ یہاں تک کہ ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے پہنچیں گے۔

-الاعراف ۷:۳۷-

۷۸۔ جن کی جان فرشتوں نے ایسی حالت میں قبض کی تھی جب انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا۔

-النحل ۱۶:۲۸-

۷۹۔ تو کہہ دے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر متعین کر دیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۱-

مُرْدِفِينَ ۝

۷۳۔ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا

۷۴۔ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ

۷۵۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۝

۷۶۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ

۷۷۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ

۷۸۔ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ

۷۹۔ قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

۸۰۔ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝

۸۱۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ

۸۲۔ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۸۰۔ سو ان کا کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے مونہوں اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

-محمد ۴۷:۲۷-

۴۹۔ فرشتے کافروں کی روحیں قبض کرتے وقت مارتے ہیں

۸۱۔ اگر تو دیکھے کہ فرشتے جب ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں تو ان کے منہ اور پشتوں پر مکے مارتے جاتے ہیں۔

-الانفال ۸:۵۰-

۵۰۔ پرہیزگاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے وقت سلام کریں گے

۸۲۔ اور اللہ شرک سے بچنے والوں کو جزا دے گا۔ جن کی روح فرشتے ان کے شرک سے پاک ہونے کی صورت میں قبض کرتے ہیں۔ ان سے کہتے ہیں: السلام علیکم۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اپنے اعمال کے سبب جو تم کرتے رہے ہو۔

-النحل ۱۶:۳۱-۳۲-

۵۱۔ مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں

۸۳۔ اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۳۔

۸۴۔ بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے اور پھر اس پر مستقیم رہے، ان پر فرشتے اتریں گے۔

۔حٰم السجدة ۴۱:۳۰۔

۸۵۔ اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا۔ اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیج دیتے تو قصہ ہی ختم ہوتا۔ پھر ان کو مہلت نہ دی جاتی۔

۔الانعام ۶:۸۔

۵۲۔ فرشتے انسانوں پر اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے

۸۶۔ اور اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو ہم اس کو آدمی بناتے اور ہمارے اس فعل پر بھی ان کو وہی اشکال ہوتا جو اشکال وہ اب کر رہے ہیں۔

۔الانعام ۶:۹۔

۸۷۔ تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے اس میں چلتے بستے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر اتارتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۹۵۔

۵۳۔ فرشتوں کے نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے۔ پھر مہلت نہیں ملتی

۸۸۔ اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے۔ ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ کے لیے ہی نازل کرتے ہیں اور پھر اس وقت ان کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

۔الحجر ۱۵:۷-۸۔

۸۹۔ جس روز وہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس روز مجرموں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی۔

۔الفرقان ۲۵:۲۲۔

۸۳۔ تَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

۸۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

۸۵۔ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝

۸۶۔ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝

۸۷۔ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

۸۸۔ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝

۸۹۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ

۹۰۔ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

۹۱۔ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ

۹۲۔ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝

۵۴۔ روح اور ملائکہ قیامت کو اللہ کی طرف چڑھیں گے

۹۰۔ فرشتے اور اہل ایمان کی روحیں اس کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں۔ اور یہ ایسے دن جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

۔المعارج ۷۰:۴۔

۵۵۔ قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے

۹۱۔ اور فرشتے اس کے کنارے پر آ جائیں گے۔

۔الحاقة ۶۹:۱۷۔

۵۶۔ قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اٹھائے ہوں گے

۹۲۔ اور تیرے پروردگار کا عرش اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔

۔الحاقة ۶۹:۱۷۔

۵۷۔ فرشتے صف باندھ کر زمین پر اتریں گے اور خاموش کھڑے ہوں گے

۹۳۔ اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے زمین پر بکثرت اتارے جائیں گے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۵۔

۹۴۔ جس روز تمام ذی روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ جس کو رحمن بولنے کی اجازت دے گا اس کے سوا کوئی نہ بول سکے گا اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہے گا۔

۔النبأ ۳۸:۷۸۔

۹۵۔ اور تیرا رب اور جوق در جوق فرشتے میدانِ حشر میں آویں گے۔

۔الفجر ۸۹:۲۲۔

۵۸۔ فرشتوں سے قیامت کو باز پرس

۹۶۔ اور جس روز اللہ ان سب کو میدانِ قیامت میں جمع فرمائے گا۔ پھر فرشتوں سے ارشاد فرمائے گا: کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

۔سبا ۳۴:۴۰۔

۵۹۔ فرشتے اللہ کی اجازت بغیر شفاعت نہ کریں گے

۹۷۔ اور اللہ ان کے اگلے اور پچھلے اعمال جانتا ہے اور سوائے اس کے کہ جس کے لیے اللہ کی مرضی ہو، کسی کی سفارش نہیں کرتے۔ اور وہ سب اللہ کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۸۔

۹۸۔ اور اللہ کی حضوری میں سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر جس کے لیے اللہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے: تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ پھر خود ہی کہیں گے حق فرمایا اور وہ بلند و بزرگ ہے۔

۔سبا ۳۴:۲۳۔

۹۹۔ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی۔ مگر بعد اس کے کہ اللہ جس کے لیے چاہے اور راضی ہو کر اجازت دے دے۔

۔النجم ۵۳:۲۶۔

۶۰۔ فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے

۱۰۰۔ یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بیویوں اور اولاد میں سے جو جنت کے لائق ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آتے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) کہ تم صحیح سلامت رہو گے، بدولت اس کے کہ تم دین پر ثابت قدم رہے تھے۔ سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۳۔

۹۳۔ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ۝

۹۴۔ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

۹۵۔ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝

۹۶۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝

۹۷۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝

۹۸۔ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

۹۹۔ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۝

۱۰۰۔ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۶۱۔ دوزخ پر سخت مزاج تندخو فرشتے تعینات ہیں

۱۰۱۔ اور اے ایمان والو! تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تندخو اور مضبوط فرشتے ہیں، جو اللہ کی کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کچھ کرتے ہیں جو اللہ ان کو حکم دیتا ہے۔

۔التحریم ۶۶:۶۔

۶۲۔ دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں

۱۰۲۔ اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے نگہبان (آدمی نہیں) بلکہ [illegible] فرشتے ہی بنائے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد اسی [illegible] رکھی [illegible] [illegible] کی گمراہی کا ذریعہ ہے۔

۔المدثر ۷۴:۳۰-۳۱۔

۶۳۔ دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانیہ ہے

۱۰۳۔ ہم عنقریب دوزخ کے پیادوں کو بلا لیں گے۔

۔العلق ۹۶:۱۸۔

۶۴۔ دوزخ کے داروغہ کا نام مالک ہے

۱۰۴۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک تو ہی دعا کر [illegible] اللہ ہمارا کام تمام [illegible] دے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۷۔

۱۰۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۱۰۲۔ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

۱۰۳۔ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝

۱۰۴۔ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ

۱۔ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝

۲۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝

۳۔ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝

۴۔ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝

۵۔ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝

۶۔ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

۷۔ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ

جن

۱۔ جن کی مخلوق ہے

۱۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو پہلے ہی آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

۔الحجر ۱۵:۲۷۔

۲۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

۔الذٰریٰت ۵۱:۵۶۔

۳۔ اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۵۔

۲۔ جن آگ سے پیدا کیے گئے

۴۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو پہلے ہی آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

الحجر ۱۵:۲۷

۵۔ اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۵۔

۳۔ جنوں کو کافروں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا

۶۔ اور جنات کو اللہ نے پیدا کیا۔ اور انہیں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۰۰۔

۴۔ جنوں کی پرستش ہوئی

۷۔ پس کیا تم میرے سوا اس ابلیس کو اور اس کی اولاد کو دوست ٹھہراتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۵۰۔

۸۔ اور جس دن وہ ان سب کو اٹھائے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجتے تھے۔

۔سبا ۳۴:۴۰۔

۵۔ جنوں اور اللہ کے درمیان کافروں نے رشتہ ناتا ٹھہرایا

۹۔ اور انہوں نے اللہ اور جنات میں رشتہ ٹھہرایا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۵۸۔

۶۔ جن انسانوں کی طرح احکامِ شرع کے مکلف ہیں

۱۰۔ اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اسی لیے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۵۶۔

۱۱۔ پھر اس دن آدمی اور جن سے اس کے گناہ کی بابت سوال نہ کیا جائے گا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۳۹۔

۷۔ جن بھی رسولوں کی امت میں داخل ہوتے ہیں

۱۲۔ اے جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تمہاری جنس میں سے تمہارے پاس رسول نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات پڑھ کر سناتے اور تمہیں اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔

۔الانعام ۶:۱۳۰۔

۸۔ شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں

۱۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۱۲۔

۱۴۔ اور شیاطین اپنے رفیقوں کی طرف وحی بھیجا کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۲۱۔

۹۔ شیاطین کافروں کو ابھارتے رہتے ہیں

۱۵۔ کیا تو نے نہ دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان چھوڑ رکھے ہیں جو انہیں ابھار کر خوب اچھالتے ہیں۔

۔مریم ۱۹:۸۳۔

۱۰۔ جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان ویسے ہی جنوں میں بھی جن شیطان ہیں

۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۱۲۔

۱۱۔ انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے جو وسوسہ دلوں میں ڈالتا ہے

۱۷۔ وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کی بدی سے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے۔

۔الناس ۱۱۴:۴۔۶۔

۸۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَـٰٓئِكَةِ أَهَـٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝

۹۔ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ

۱۰۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝

۱۱۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَن ذَنۢبِهِۦٓ إِنسٌ وَلَا جَآنٌّ ۝

۱۲۔ يَـٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ ءَايَـٰتِى وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَـٰذَا ۚ

۱۳۔ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيَـٰطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِى بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ

۱۴۔ وَإِنَّ الشَّيَـٰطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِهِمْ

۱۵۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّآ أَرْسَلْنَا الشَّيَـٰطِينَ عَلَى الْكَـٰفِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝

۱۶۔ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيَـٰطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِى بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ

۱۷۔ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

۱۲۔ چند جنوں کا آنحضرت ﷺ سے قرآن سننا اور اس پر ایمان لانا اور اپنی قوم کو جا کر ہدایت کرنا

۱۸۔ اور جب ہم نے چند جن تیری طرف متوجہ کر دیے کہ قرآن سنیں پھر جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو آپس میں بولے کہ چپ رہو۔ پھر جب پڑھنا تمام ہوا تو اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے لوٹے۔ بولے، ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی۔ وہ اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور دین حق اور راہ راست کی طرف ہدایت کرتی ہے۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے گناہ بخشے اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے۔ اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے والے کو نہ مانے گا تو وہ زمین میں تھکا نہ سکے گا اور نہ اللہ کے سوا اس کے لیے کوئی حمایتی ہے۔ وہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۹۔۳۲۔

۱۹۔ تو کہہ: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں میں ایک جماعت نے سنا۔ سوانہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ وہ بھلائی کی طرف راہ دکھاتا ہے۔ سو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز اپنے رب کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی عزت بلند ہے۔ نہ اس نے کوئی جورو رکھی ہے اور نہ بیٹا۔

۔الجن ۷۲: ۱۔۳۔

۱۳۔ جنوں کی حالت قبل نزول قرآن

۲۰۔ اور یہ کہ بیوقوف جن ہم میں سے اللہ کی نسبت جھوٹ کہا کرتے تھے اور یہ کہ ہمیں یہ خیال تھا کہ آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ ہرگز نہ بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں

۱۸۔ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾

۱۹۔ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿٢﴾ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

۲۰۔ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿٤﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿٥﴾ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ﴿٦﴾ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾

۲۱۔ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿٨﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾

سے کتنے ہی مرد تھے کہ جنوں کے کتنے ہی مردوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ سوانہوں نے جنوں کا تکبر اور بڑھایا۔ اور یہ کہ جیسے تم خیال کرتے تھے ویسے ہی وہ بھی خیال کرتے تھے کہ اللہ ہرگز کسی کو نہ اٹھائے گا۔

۔الجن ۷۲: ۴۔۷۔

۱۴۔ جنوں کی حالت بعد نزول قرآن

۲۱۔ اور یہ کہ ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا۔ سو اسے سخت چوکیداروں اور آگ کے شعلوں سے بھرا پایا۔ اور یہ کہ ہم پہلے آسمان کے بعض ٹھکانوں میں بات سننے کو بیٹھ جایا کرتے تھے۔ مگر جو کوئی اب سننا چاہے تو وہ اپنے لیے آگ کا انگارا تیار پائے گا۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں نیک ہیں اور بعض اس کے سوا ہیں۔ ہم مختلف راہوں پر ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یہ نہ جانا کہ ہم اللہ کو زمین

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۙ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ۝

ہیں ہرگز عاجز نہ کرسکیں گے۔ اور نہ بھاگ کر عاجز کر سکیں گے۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ سو جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے گا، وہ نہ کسی نقصان سے ڈرے گا اور نہ کسی ستم سے۔ اور یہ کہ بعض ہم میں مسلمان ہیں اور بعض ظالم ہیں پس جو کوئی مسلمان ہوا تو وہی ہیں جنہوں نے نیکی کا قصد کیا ہے۔ اور وہ جو ظالم ہیں پس وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔ اور (یہ وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ راہ راست پر رہتے تو ہم انہیں بہت پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں اس پانی میں آزمائیں۔ اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا اسے وہ چڑھتے عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں۔ پس تم اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کھڑا ہوا تو وہ لوگ اس پر گرے پڑتے تھے۔

۔الجن ٧٢: ٨-١٩۔

٢٢۔ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ۝

٢٢۔ پس جب وہ (حضرت سلیمان علیہ السلام) گر پڑا تو جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

۔سبا ٣٤: ١٤۔

٢٣۔ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝

٢٣۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

۔الجن ٧٢: ١٠۔

١٥۔ شیاطین کا چوری سے آسمان کی خبریں سننا

٢٤۔ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِیْنٌ ۝

٢٤۔ اور ہر شیطان مردود سے ہم نے اس کی حفاظت کی۔ مگر جو شیطان کوئی بات چوری سے سن لیا اس کے پیچھے چمکتا انگارہ لگا۔

۔الحجر ١٥: ١٧-١٨۔

٢٥۔ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

٢٥۔ اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔ اوپر والے لوگوں کی طرف شیاطین کان نہیں لگا سکتے۔ اور ہر طرف سے انگارے مارے جاتے ہیں بھگانے کو۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی (شیطان کوئی خبر) جھپک کر اچک لے جاتا ہے تو اس کے پیچھے چمکتا انگارہ لگتا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ٧-١٠۔

۲۲۔ جن سلیمان علیہ السلام کے خدمت گاروں اور لشکریوں میں سے تھے

۳۳۔ اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں سے جمع کیے گئے۔ پھر وہ مثل مثل اس کے سامنے کھڑے کیے گئے۔

۔النمل ۲۷: ۱۷۔

۳۴۔ جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھالانے پر امانت دار اور زورآور ہوں۔

۔النمل ۲۷: ۳۹۔

۳۵۔ اور جنات میں سے وہ جن (اس کے تابع کیے) جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

۔سبا ۳۴: ۱۲-۱۳

۳۳۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝

۳۴۔ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝

۳۵۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ

۳۶۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝

۳۷۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰۗـؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

۳۸۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝

۳۹۔ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ

۴۰۔ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ڮ

۲۳۔ شیطان نے ایوب علیہ السلام کو ایذا پہنچائی

۳۶۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ پر اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگادی ہے۔

۔ص ۳۸: ۴۱۔

۲۴۔ نافرمان اور گمراہ کرنے والے جن انسانوں کے ہمراہ دوزخ میں

۳۷۔ اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا۔ (کہا جائے گا) اے جماعت جن وانس! تم نے بہت آدمی لیے اور وہ آدمی جو شیاطین کے دوست ہیں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم میں ایک نے دوسرے کے وسیلہ سے کام نکالا تھا اور ہم اپنے مقررہ وقت کو پہنچے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔ اللہ کہے گا کہ آگ تمہارا ٹھکانا ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ مگر جو چاہے اللہ۔

۔الانعام ۶: ۱۲۸۔

۳۸۔ اے جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی اور انہیں دنیاوی زندگی نے فریب دیا۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔

۔الانعام ۶: ۱۳۰۔

۳۹۔ اللہ کہے گا: جنوں اور آدمیوں کی امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں، تم بھی آگ میں داخل ہو۔

۔الاعراف ۷: ۳۸۔

۴۰۔ اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۹۔

۴۱۔ اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی کہ البتہ میں جنات اور آدمیوں، سب سے دوزخ بھروں گا۔

۴۱۔ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۔ہود ۱۱:۱۱۹۔

۴۲۔ لیکن میرا قول پورا ہوا کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں، سب سے بھروں گا۔

۴۲۔ وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۔السجدۃ ۳۲:۱۳۔

۴۳۔ اور ان پر عذاب کی بات قائم ہو گئی۔ یہ بھی انہیں امتوں میں شامل ہوئے جو جنوں اور آدمیوں میں سے ان سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ بے شک وہ زیاں کار تھے۔

۴۳۔ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۲۵۔

۴۴۔ اور کافروں نے کہا کہ یہ قرآن سنو (اور پڑھنے کے وقت) اس میں بک بک کرو۔ شاید تم غالب آ جاؤ۔ سو ہم کافروں کو ہم ضرور سخت عذاب چکھائیں گے اور انہیں ان کے بدترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے ضرور بدلہ دیں گے۔ اللہ کے دشمنوں کی سزا یہ آگ ہے۔ اس میں ان کا ہمیشہ کے لیے گھر ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں جن اور آدمیوں میں سے وہ دونوں فریق دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم ان دونوں کو اپنے پیروں کے نیچے ڈال دیں کہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

۴۴۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۲۶-۲۹۔

۴۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر جنوں اور آدمیوں کی دوسری امتوں کے شمول میں جو ان سے پہلے ہو گذری ہیں وعدۂ عذاب ثابت ہوا۔ بے شک وہ لوگ زیاں کار ہیں۔

۴۵۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

۔الاحقاف ۴۶:۱۸۔

عرش

ا۔ اللہ کا تخت

۱۔ تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرداگرد (حلقہ باندھے) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

۱۔ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۲۔ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

۲۔ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ

۔المؤمن ۴۰:۷۔

۳۔ بڑا اعالی مرتبہ، عرش کا مالک۔

۳۔ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ

۔المؤمن ۴۰:۱۵۔

۴۔ عرش کا مالک۔

۴۔ رَبِّ الْعَرْشِ

۔زخرف ۴۳:۸۲۔

پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔ لوحِ محفوظ میں ہم نے لکھنے سے کوئی چیز فروگذاشت نہیں کی۔ پھر (سب) اپنے پروردگار کے حضور میں لائے جائیں گے۔

-الانعام ۶: ۳۸-

۳۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ جن کو ان کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جو خشکی میں ہے اور جو تری میں ہے۔

-الانعام ۶: ۵۹-

۴۔ یہی لوگ ہیں جن کو لکھے ہوئے سے ان کا حصہ ان کو پہنچے گا۔

-الاعراف ۷: ۳۷-

۵۔ اگر اللہ کے ہاں سے تحریری حکم پہلے سے نافذ نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ بدر) تم نے لیا ہے۔ اس سے تم بڑے عذاب میں مبتلا ہوتے۔

-الانفال ۸: ۶۸-

۶۔ اور تو کسی شان میں (بھی) ہو اور قرآن کی کوئی سی آیت بھی پڑھ کر سناتا ہو اور تم کوئی سا عمل بھی کرتے ہو جب تم اس کام کو کرتے ہو، اسے ہم دیکھتے ہوتے ہیں۔ اور تیرے پروردگار سے پوشیدہ نہیں ذرہ بھر نہ زمین میں نہ آسمان میں، ذرا سی چھوٹی چیز ہو یا بڑی، کتاب مبین میں لکھی ہوئی ہے۔

-یونس ۱۰: ۶۱-

۷۔ اور جتنے جاندار زمین میں چلتے پھرتے ہیں ان سب کی روزی اللہ ہی کے ذمے ہے۔ وہ ان کے ٹھکانے کو اور سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے اور یہ سب کچھ کتاب مبین میں ہے۔

-ہود ۱۱: ۶-

۸۔ ہر ایک میعاد کے لیے ایک قسم کی تحریر ہے ... اصل کتاب (لوحِ محفوظ)۔

-الرعد ۱۳: ۳۸-۳۹-

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَٰبِ مِن شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝

۳۔ وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ

۴۔ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَٰبِ ۖ

۵۔ لَّوْلَا كِتَٰبٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۶۔ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ۝

۷۔ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ۝

۸۔ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝ أُمُّ الْكِتَٰبِ ۝

۹۔ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝

۱۰۔ وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَٰبِ مَسْطُورًا ۝

۱۱۔ قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَٰبٍ ۖ

۱۲۔ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَٰبٍ ۚ

۹۔ اور ہم نے کبھی کوئی بستی غارت نہیں کی مگر اس کے لیے میعاد لکھی ہوئی تھی۔

-الحجر ۱۵: ۴-

۱۰۔ اور ہم ہر ایک بستی کو قیامت کے دن سے پہلے پہلے ہلاک کر دیں گے۔ یا (اس پر) بڑا سخت عذاب نازل کریں گے اور یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۸-

۱۱۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: اس کا علم میرے پروردگار کے یہاں کتاب میں ہے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۵۲-

۱۲۔ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ اللہ کو سب کا علم ہے۔ جو کچھ آسمان میں ہے اور زمین میں ہے اور یہ کتاب میں ہے۔

-الحج ۲۲: ۷۰-

۱۳۔ وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۱۴۔ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾

۱۵۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ

۱۶۔ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾

۱۷۔ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾

۱۸۔ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ

۱۹۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

۲۰۔ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾

۲۱۔ فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾

۲۲۔ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

۱۳۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دیتی ہے اور ان کی حق تلفی نہیں ہوگی۔

۔المؤمنون ۶۲:۲۳۔

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین میں ایسی کوئی مخفی بات نہیں جو کتاب مبین میں نہ (لکھی ہوئی) ہو۔

۔النمل ۷۵:۲۷۔

۱۵۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے، وہ کہیں گے کہ تم کتاب اللہ (کے مطابق) قیامت کے دن تک ٹھہرے ہو۔

۔الروم ۵۶:۳۰۔

۱۶۔ اور یہ کتاب میں لکھی ہوئی تھی۔

۔الاحزاب ۶:۳۳۔

۱۷۔ اور ذرہ بھر بھی آسمانوں میں اور زمین میں اس سے پوشیدہ نہیں اور ذرے سے چھوٹی اور ذرے سے بڑی جتنی چیزیں ہیں سب کتاب مبین میں ہیں۔

۔سبا ۳:۳۴۔

۱۸۔ اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی شخص کی عمر کم کی جاتی ہے، مگر (یہ سب) کتاب میں ہے۔

۔فاطر ۱۱:۳۵۔

۱۹۔ ان (مردوں) کے جن اجزا کو مٹی (کھاتی اور کم) کرتی ہے ہمیں معلوم ہے، اور ہمارے پاس کتاب محفوظ ہے۔

۔ق ۴:۵۰۔

۲۰۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔

۔الطور ۲:۵۲۔

۲۱۔ اور احتیاط سے رکھی ہوئی کتاب میں ہے۔

۔الواقعۃ ۷۸:۵۶۔

۲۲۔ جتنی مصیبتیں تم پر یا روئے زمین پر نازل ہوتی ہیں ان کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں لکھ دی ہیں۔ اور بے شک یہ اللہ کے نزدیک سہل سی بات ہے۔

۔الحدید ۲۲:۵۷۔

۲۳۔ اور ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر رکھا ہے۔

۔النبا ۲۹:۷۸۔

کِتَابُ القَصَص

کتاب القصص

خبریں اور قصے

۱۔ قرآن میں جابجا قصے اور خبریں

۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ

۲۔ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

۳۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ

۴۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ

۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ

۶۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ

۷۔ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

۸۔ نَتْلُو عَلَيْكَ مِن نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

۹۔ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

۱۰۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ

۱۔ اور ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر پڑھ کر سناؤ۔

۔المائدہ ۵: ۲۷۔

۲۔ کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی، جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین کے لوگ اور الٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے۔ ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلے معجزے لے کر آئے۔

۔التوبہ ۹: ۷۰۔

۳۔ اور ان لوگوں کو نوح کی خبر پڑھ کر سناؤ۔

۔یونس ۱۰: ۷۱۔

۴۔ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد کی اور ثمود کی اور وہ لوگ جو ان کے بعد ہوئے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۹۔

۵۔ اور ان لوگوں کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سناؤ۔

۔الشعراء ۲۶: ۶۹۔

۶۔ ہم تیری طرف وحی کے ذریعے یہ قرآن بھیج کر تجھ کو سب سے اچھا قصہ سناتے ہیں اور تو اس سے پہلے یقیناً بے خبر تھا۔

۔یوسف ۱۲: ۳۔

۷۔ اس میں شک نہیں کہ عقل والوں کے لیے ان لوگوں کے قصوں میں عبرت ہے۔ یہ کوئی بنائی ہوئی بات نہیں ہے۔ بلکہ جو اس سے پہلے موجود ہے، یہ اس کی تصدیق ہے اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۱۔

۸۔ ہم ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر تجھ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔

۔القصص ۲۸: ۳۔

۹۔ تو جب موسیٰ اس کے پاس پہنچا اور اسے قصہ سنایا تو اس نے کہا کہ ڈرو نہیں۔ تو ظالم لوگوں سے بچ آیا۔

۔القصص ۲۸: ۲۵۔

۱۰۔ اور ان لوگوں کو اس شخص کی خبر پڑھ کر سناؤ، جس کو ہم نے اپنی

کرامتیں دی تھیں۔ پھر وہ ان سے خالی رہ گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا۔ سو وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔

۔الاعراف ۷:۱۷۵۔

۱۱۔ میں تیرے پاس سبا کی واقعی ایک خبر لے کر آیا ہوں۔

۔النمل ۲۷:۲۲۔

۱۲۔ اور بھلا ان دعوے داروں کی خبر تجھ تک پہنچی ہے جو دیوار پھاند کر داود کے پاس آئے۔

۔ص ۳۸:۲۱۔

۱۳۔ ہم ان کی ٹھیک ٹھیک خبر تجھ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ چند جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے اور ہم انہیں زیادہ ہدایت دیتے گئے۔

۔الکہف ۱۸:۱۳۔

۱۴۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر قصے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، سناتا ہے۔

۔النمل ۲۷:۷۶۔

۱۵۔ یہ لوگ اس کی آرزو کریں کہ کاش دیہات میں نکل جائیں اور تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۲۰۔

۱۶۔ اے مومنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ مبادا تم کسی قوم پر نادانی سے جا پڑو۔ پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۶۔

۱۷۔ بے شک یہ بیان واقعی قصے ہیں۔

۔آل عمران ۳:۶۲۔

۱۸۔ اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم تجھے اب سے

فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ

۱۱۔ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ

۱۲۔ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ

۱۳۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى

۱۴۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

۱۵۔ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ

۱۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ

۱۷۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ

۱۸۔ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا

۱۹۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ

۲۰۔ وَلَقَدْ جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ

۲۱۔ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

پہلے بیان کر چکے ہیں اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے باتیں کیں۔

۔النساء ۴:۱۶۴۔

۱۹۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے۔ ان میں بعض کے قصے ہم نے تجھ کو سنائے اور ان میں سے بعض کے قصے ہم نے تجھ کو نہیں سنائے۔

۔المومن ۴۰:۷۸۔

۲۰۔ اور تجھ کو رسولوں کی خبریں تو پہنچ ہی چکی ہیں۔

۔الانعام ۶:۳۴۔

۲۱۔ ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور کچھ دنوں بعد تم کو معلوم ہو جائے گا۔

۔الانعام ۶:۶۷۔

۲۲۔پھر جس کا ہمیں علم ہے، ہم ضرور ان سے بیان کریں گے۔اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

۔الاعراف ۷:۷۔

۲۳۔اے بنی آدم! جب کبھی تم ہی میں سے پیغمبر تمہارے پاس پہنچیں اور ہمارے احکام کا قصہ تم کو پڑھ کر سنائیں، تو جو شخص پرہیزگاری اختیار کرے گا اور اصلاح کر لے گا تو ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔الاعراف ۷:۳۵۔

۲۴۔یہ چند بستیاں ہیں، جن کے قصے ہم تم کو سناتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۰۱۔

۲۵۔تو یہ قصے بیان کرتا کہ لوگ سوچیں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۲۶۔یہ غیب کی چند خبریں ہیں جو ہم تجھ کو بذریعہ وحی پہنچاتے ہیں۔

۔ہود ۱۱:۴۹۔

۲۷۔یہ چند غیب کی خبریں ہیں جو ہم بذریعہ وحی تجھے پہنچاتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۱۰۲ و آل عمران ۳:۴۴۔

۲۸۔یہ (چند) بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ان میں سے بعض تو قائم ہیں اور بعض اجڑ گئیں۔

۔ہود ۱۱:۱۰۰۔

۲۹۔اور پیغمبروں کے جتنے قصے ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں ان کے ذریعے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں۔اور ان میں جو حق بات اور مسلمانوں کے لیے نصیحت و یاد دہانی ہے، تیرے پاس پہنچ چکی ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۲۰۔

۲۲۔فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝

۲۳۔يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۴۔تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ

۲۵۔فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۲۶۔تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ

۲۷۔ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ

۲۸۔ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝

۲۹۔وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۳۰۔نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ

۳۱۔كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝

۳۲۔وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝

۳۳۔فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۳۴۔فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۳۰۔ہم ان کا قصہ ٹھیک ٹھیک تجھ سے بیان کرتے ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۱۳۔

۳۱۔اسی طرح ہم گزشتہ واقعات کے قصے تجھ کو سناتے ہیں اور ہم نے تجھ کو اپنے پاس سے نصیحت عطا فرمائی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۹۔

۳۲۔اور ان کو ایسی خبریں پہنچ چکی ہیں کہ جن میں (کافی) تنبیہ ہے۔

۔القمر ۵۴:۴۔

۳۳۔سو یہ لوگ جس چیز کی ہنسی اڑا رہے ہیں اس کی خبر ان کو آگے چل کر معلوم ہو جائے گی۔

۔الانعام ۶:۵۔

۳۴۔سو انہوں نے جھٹلایا تو ہے۔مگر وہ جس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے اس کی خبر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گی۔

۔الشعراء ۲۶:۶۔

۳۵۔ اے جن وانس کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام کا قصہ بیان کریں اور تمہیں تمہارے اس روز کے پیش آنے سے ڈرائیں۔

۔الانعام ۶:۱۳۰۔

۳۶۔ تو اس دن ان کو کوئی خبر نہ سوجھ پڑے گی اور وہ آپس میں پوچھ بچھ بھی نہ کر سکیں گے۔

۔القصص ۲۸:۶۶۔

۳۷۔ یہ (لوگ) ایک دوسرے سے کس خبر کا حال دریافت کر رہے ہیں۔ کیا اس بڑے حادثے کا؟

۔النباء ۷۸:۱۔۲۔

۳۸۔ کہہ دے کہ قرآن (کا نازل ہونا) ایک بڑی خبر ہے۔

۔ص ۳۸:۶۷۔

۳۹۔ اور کچھ دن پیچھے تم کو اس کی خبر معلوم ہو جائے گی۔

۔ص ۳۸:۸۸۔

۴۰۔ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی، جنہوں نے پہلے کفر کیا۔ پھر انہوں نے اپنے اعمال کا مزہ بھی چکھا اور انہیں دردناک عذاب ہونا ہے۔

۔التغابن ۶۴:۵۔

آدم علیہ السلام

۱۔ آدم علیہ السلام کی پیدائش

۱۔ اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں (اپنا) ایک نائب پیدا کرنے والا ہوں۔

۔البقرۃ ۲:۳۰۔

۲۔ اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۲۸۔

۳۔ جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

۔ص ۳۸:۷۱۔

۲۔ اس پر فرشتوں کا شبہ اور اس کا اجمالی جواب

۴۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو بساتا ہے جو اس میں فساد ڈالے اور خون ریزی کرے۔ حالانکہ ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا: جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۳۰۔

۳۵۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا

۳۶۔ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝

۳۷۔ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝

۳۸۔ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝

۳۹۔ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝

۴۰۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۱۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً

۲۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

۳۔ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝

۴۔ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۳۔ فرشتوں پر آدم کی فضیلت

۵۔ اور اس نے آدم کو تمام نام بتلا دیے۔ پھر ان چیزوں کو فرشتوں پر پیش کر کے فرمایا کہ مجھے ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۳۱۔

۴۔ فرشتوں کا اپنی بے علمی کا اقرار

۶۔ وہ بولے: تو پاک ہے۔ ہمیں اس سے زیادہ کچھ علم نہیں جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تو ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۲۔

۵۔ آدم علیہ السلام نے فرشتوں کو سب چیزوں کے نام بتائے

۷۔ فرمایا: اے آدم! انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دے۔ سو جب آدم نے انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دیے تو فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو؟

۔البقرۃ ۲: ۳۳۔

۶۔ فرشتوں کو آدم علیہ السلام کے سجدہ کا حکم سب فرشتوں نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا

۸۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

۔البقرۃ ۲: ۳۴۔

۹۔ اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہاری صورتیں بنائیں۔ پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۔الاعراف ۷: ۱۱۔

۱۰۔ پھر اے فرشتو! جب میں اسے ٹھیک بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑو۔ سو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۲۹۔۳۱

۱۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۱

۵۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣١﴾

۶۔ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾

۷۔ قَالَ يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنبَأَهُم بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾

۸۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾

۹۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾

۱۰۔ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣١﴾

۱۱۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾

۱۲۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔

الکہف ۱۸: ۵۰

۱۳۔ اور ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے نہ مانا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶۔

۱۴۔ تو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

ص ۳۸: ۷۳-۷۴

۷۔ آدم اور ان کی بیوی کو جنت میں رہنے کی ہدایت اور ایک خاص درخت کے پاس جانے کی ممانعت

۱۵۔ اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ۔ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۵۔

۱۶۔ اور اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو۔ پھر جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷: ۱۹۔

۱۷۔ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! کچھ شک نہیں کہ یہ (شیطان) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔ تو کہیں تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے کہ تو بدنصیب ہو جائے۔ اس میں تجھے یہ بات حاصل ہے کہ نہ بھوکا ہو اور نہ ننگا اور یہ کہ نہ اس میں تجھے پیاس لگے اور نہ دھوپ۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۷-۱۱۹

۱۲۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ

۱۳۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ ۝

۱۴۔ فَسَجَدَ الْمَلَٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّآ إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَٰفِرِينَ ۝

۱۵۔ وَقُلْنَا يَٰٓـَٔادَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّٰلِمِينَ ۝

۱۶۔ وَيَٰٓـَٔادَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّٰلِمِينَ ۝

۱۷۔ فَقُلْنَا يَٰٓـَٔادَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰٓ ۝ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ۝

۱۸۔ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝

۱۹۔ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُۥرِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْءَٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَىٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّآ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَٰلِدِينَ ۝ وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّٰصِحِينَ ۝ فَدَلَّىٰهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا

۸۔ شیطان نے انہیں بہکا کر جنت سے نکلوایا

۱۸۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے ڈگا کر اس آرام سے جس میں وہ تھے، نکلوا دیا اور ہم نے کہا کہ سب نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک مقررہ وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۶۔

۱۹۔ پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان پر ان کی وہ قابلِ شرم چیزیں جو ان سے چھپی ہوئی تھیں ظاہر کر دے اور کہا کہ تمہیں تمہارے پروردگار نے اس درخت سے محض اس لیے روکا ہے کہ تم فرشتے یا ہمیشہ زندہ رہنے والے نہ ہو جاؤ اور ان کے آگے قسم کھائی کہ بے شک میں تمہارے خیر خواہوں میں ہوں۔ پھر انہیں فریب میں پھنسایا۔

تو جب انہوں نے درخت کو چکھا ان پر ان کی قابلِ شرم چیزیں کھل گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے۔ اور ان کے پروردگار نے انہیں پکارا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا۔ اور تم سے یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔الاعراف ٧: ٢٠-٢٢۔

٢٠۔ پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ اے آدم میں تجھے ہمیشگی کا درخت اور غیر فانی ملک بتلاتا ہوں۔ پھر ان دونوں نے اس درخت سے کھا لیا تو ان کی قابلِ شرم چیزیں ان پر کھل گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی۔ سو وہ بے راہ ہو گیا۔

۔طٰہٰ ٢٠: ١٢٠-١٢١۔

٩۔ آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی گئی

٢١۔ پھر آدم نے چند کلمے اپنے پروردگار کی طرف سے سیکھ لیے تو وہ اس پر مہربان ہو گیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہی بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ٣٧۔

٢٢۔ پھر اس کے پروردگار نے اس کو چن لیا۔ پھر اس پر مہربان ہوا اور راہ پر لے آیا۔

۔طٰہٰ ٢٠: ١٢٢۔

١٠۔ آدم علیہ السلام کی خطا بھول سے تھی

٢٣۔ اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا سو وہ بھول گیا اور اس میں ہم نے پختگی نہ پائی۔

۔طٰہٰ ٢٠: ١١٥۔

١١۔ آدم علیہ السلام اور ان کی ذریت مکلف ہوئی

٢٤۔ ہم نے حکم دیا کہ تم سب اس میں سے اتر و۔ پھر

يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾

٢٠۔ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ ﴿١٢٠﴾ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ﴿١٢١﴾

٢١۔ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

٢٢۔ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ﴿١٢٢﴾

٢٣۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

٢٤۔ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

٢٥۔ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ ﴿١٧٢﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّن بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئی، تو جو میری ہدایت پر چلے گا، ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔البقرۃ ٢: ٣٨۔

٢٥۔ اور جب تیرے پروردگار نے بنی آدم سے ان کی پیٹھوں میں سے ان کی اولاد نکالی اور انہیں ان ہی پر گواہ کیا (پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، ہم گواہ ہیں (یہ اس لیے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہنے لگو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہنے لگو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے پیچھے اولاد ہوئے۔ تو کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو گمراہوں نے کیا ہے اور یوں ہم تفصیل سے آیتیں بیان کرتے ہیں اور (اس لیے کرتے ہیں) کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔

۔الاعراف ٧: ١٧٢-١٧٤۔

۲۶۔فرمایا تم دونوں اکٹھے اس سے نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدنصیب۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۳۔

۲۷۔ہم نے امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا ہی ظالم، نادان ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اللہ مہربان ہو۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۲۔۷۳۔

۱۲۔ آدم علیہ السلام کو اللہ نے منتخب فرمایا

۲۸۔ بے شک اللہ نے آدم اور نوح اور اولادِ ابراہیم اور اولادِ عمران کو جہاں والوں میں سے منتخب کیا۔ یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۳۔

۱۳۔ آدم علیہ السلام اور اس بیوی

۲۹۔فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۶۔

۳۰۔فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ فرمایا تم اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور

۲۶۔ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ

۲۷۔ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

۲۸۔ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ

۲۹۔ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

۳۰۔ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ

۳۱۔ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ

۳۲۔ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ

۳۳۔ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

اسی سے (قیامت کو) نکالے جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷: ۲۴۔۲۵۔

۳۱۔ہم نے کہا کہ تم سب اس سے نیچے اترو۔

۔البقرۃ ۲: ۳۸۔

۳۲۔فرمایا تم دونوں ایک ساتھ اس سے نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۳۔

۱۴۔ دونوں اپنی خطا کے اقراری

۳۳۔ان دونوں نے کہا: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۲۳۔

۱۵۔ دونوں نے اللہ سے بیٹا مانگا

۳۴۔ وہ ذات وہ ہے جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اسی میں سے اس کا جوڑا نکالا تاکہ وہ اس سے تسکین حاصل کرے۔ پھر جب اس مرد نے اس کو ڈھانپ لیا تو اس عورت کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا کہ وہ اس کو لیے پھرتی رہی پھر جب بوجھل ہوگئی تو دونوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اگر تو نے ہمیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو ہم ضرور شکرگزار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو جو اس نے انہیں دیا تھا اس میں انہوں نے اس کے شریک ٹھہرائے تو اللہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

الاعراف ۷: ۱۸۹ ۔ ۱۹۰

۳۴۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

۱۶۔ آدم علیہ السلام کے دو بیٹے، ان دونوں نے نیاز کی مگر ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ ہوئی

۳۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں کا صحیح صحیح بیان پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے نیاز کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے کی طرف سے قبول نہیں کی گئی۔ اس نے کہا کہ میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا۔ اس کے بھائی نے جواب دیا کہ اللہ تو متقیوں ہی کی طرف سے قبول فرماتا ہے۔ اگر تو میرے قتل کرنے کے لیے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا تو میں تیرے قتل کے لیے تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار اللہ سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ بھی سمیٹے اور اپنا گناہ بھی۔ تاکہ تو دوزخیوں میں ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

المائدۃ ۵: ۲۷ ۔ ۲۹

۱۷۔ ایک بھائی نے دوسرے کے قتل کر دیا

۳۶۔ پھر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر راضی کر لیا کہ اس نے اسے مار ڈالا اور زیاں کاروں میں ہو گیا۔ پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدتا تھا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ اس نے کہا ہائے میری خرابی! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہو گیا کہ اس کوے جیسا ہی ہو جاؤں کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دوں۔ پھر وہ پچھتانے لگا۔

المائدۃ ۵: ۳۰ ۔ ۳۱

۳۵۔ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ لَىٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِیْنَ ۝

۳۶۔ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ ۭ قَالَ یٰوَیْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ۝

شیطان

۱۔ شیطان قوم جن سے ہے

۱۔ وہ جنوں میں سے تھا سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔
الکہف ۱۸: ۵۰۔

۲۔ شیطان خدا کا نافرمان ہے

۲۔ سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔
الکہف ۱۸: ۵۰۔

۳۔ بے شک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔
مریم ۱۹: ۴۴۔

۳۔ شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا

۴۔ پھر سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے۔
البقرہ ۲: ۳۴ و الاعراف ۷: ۱۱ و الحجر ۱۵: ۳۱ و بنی اسرائیل ۱۷: ۶۱ و الکہف ۱۸: ۵۰ و طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶ و ص ۳۸: ۷۴۔

۴۔ انکار تکبر سے کیا

۵۔ اللہ نے فرمایا: (اے شیطان) جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے روک دیا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔ فرمایا تو اس سے نیچے اتر۔ تیرا حق نہیں کہ تو اس میں رہ کر غرور کرے۔ سو نکل کہ تو ذلیلوں میں ہے۔
الاعراف ۷: ۱۲-۱۳۔

۶۔ فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ ایک ایسے آدمی کو سجدہ کروں جسے تو نے کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے پیدا کیا۔
الحجر ۱۵: ۳۲-۳۳۔

۷۔ فرمایا: اے ابلیس! تجھے اس بات سے کس چیز نے روکا کہ تو اسے سجدہ کرتا، جسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔ کیا تو نے غرور کیا یا تو واقعی اونچے درجوں والوں میں ہے؟ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا آگ سے اور اسے پیدا کیا مٹی سے۔
ص ۳۸: ۷۵-۷۶۔

۵۔ شیطان پر خدا کی لعنت

۸۔ اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔
النساء ۴: ۱۱۸۔

۹۔ اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت ہے۔
الحجر ۱۵: ۳۵۔

۱۰۔ اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت ہے۔
ص ۳۸: ۷۸۔

۶۔ شیطان مردود ہے

۱۱۔ فرمایا اس سے باہر نکل کہ تو راندہ ہوا ہے۔
الحجر ۱۵: ۳۴، ص ۳۸: ۷۷۔

۱۔ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ
۲۔ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ
۳۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝
۴۔ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
۵۔ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝
۶۔ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۝
۷۔ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝
۸۔ لَعَنَهُ اللَّهُ
۹۔ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝
۱۰۔ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝
۱۱۔ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ

۷۔ شیطان کی اللہ سے سرکشی

۱۲۔اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔اور اس نے کہا کہ میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لوں گا اور ضرور انہیں گمراہ کروں گا۔اور انہیں امیدیں بندھاؤں گا۔اور انہیں حکم دوں گا۔ تو وہ ضرور ہی مویشیوں کے کان چیر ڈالیں گے اور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور ہی اللہ کی بنائی صورت بدل ڈالیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۸-۱۱۹۔

۱۳۔کہا چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں بھی ضرور ہی ان کے پھانسنے کے لیے تیرے سیدھے رستے پر بیٹھوں گا۔پھر میں ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دہنے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا۔اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

۔الاعراف ۷:۱۶-۱۷۔

۱۴۔کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے۔ میں بھی زمین پر سبز باغ دکھلاؤں گا۔اور ضرور انہیں سب کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا۔مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (ان پر میرا بس نہیں)۔فرمایا: یہ راہ مجھ تک سیدھی ہے۔کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا بس نہیں ہے۔صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں۔

۔الحجر ۱۵:۳۹-۴۲۔

۱۵۔کہا: مجھے بتلا کیا، یہ وہ ہے جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں سوائے تھوڑے سے آدمیوں کے ضرور اس کی اولاد کو ڈھادی دوں گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۲۔

۱۶۔کہا: تیری عزت کی قسم! میں ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔مگر جو ان میں سے تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (وہ میرے بس میں نہیں)۔

۔ص ۳۸:۸۲-۸۳۔

۱۲۔ لَعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۔

۱۳۔ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝

۱۴۔ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝

۱۵۔ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

۱۶۔ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

۱۷۔ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

۱۸۔ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

۱۹۔ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

۲۰۔ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝

۸۔ شیطان کو قیامت تک مہلت

۱۷۔کہا: مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔ فرمایا: (جا) تجھے ڈھیل دی گئی۔

۔الاعراف ۷:۱۴-۱۵۔

۱۸۔کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔

۔الحجر ۱۵:۳۶ و ص ۳۸:۷۹۔

۱۹۔فرمایا اچھا تجھے ڈھیل دی گئی۔

۔الحجر ۱۵:۳۷ و ص ۳۸:۸۰۔

۲۰۔مقرر وقت کے دن تک۔

۔الحجر ۱۵:۳۸ و ص ۳۸:۸۱۔

۹۔ شیطان اور اس کے متبعین کے لیے دوزخ

۲۱۔ فرمایا یہاں سے مردود دھتکارا ہوا نکل۔ جو ان میں سے تیرا اتباع کرے گا تو میں بھی ضرور ہی تم سب سے دوزخ بھر دوں گا۔

۔الاعراف ۷:۱۸۔

۲۲۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ بس نہیں۔ صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں۔ اور بے شک دوزخ ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔

۔الحجر ۱۵:۴۲-۴۳۔

۲۳۔ اللہ کی قسم! ہم نے تجھ سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے اعمال اچھے کر دکھائے۔ سو وہ آج ان کا دوست ہے۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۳۔

۲۴۔ فرمایا: جا۔ جو ان میں سے تیرے پیچھے لگے گا تو شک نہیں کہ دوزخ تم سب کی پوری جزا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۳۔

۲۵۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتا اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ جس کی قسمت میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس کا دوست ہوگا، وہ اسے گمراہ کرے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔

۔الحج ۲۲:۳-۴۔

۲۶۔ اور شیطان کے سارے لشکر۔

۔الشعراء ۲۶:۹۵۔

۲۷۔ فرمایا: تو ٹھیک بات یہ ہے اور میں ٹھیک بات ہی کہتا ہوں۔ میں ضرور تجھ سے اور جو ان میں سے تیرے پیرو

۲۱۔ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۲۲۔ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۲۳۔ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۲۴۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ۝

۲۵۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

۲۶۔ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝

۲۷۔ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۲۸۔ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝

۲۹۔ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝

۳۰۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝

۳۱۔ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ

ہوں گے، ان سے سب سے دوزخ کو بھروں گا۔

۔ص ۳۸:۸۴-۸۵۔

۲۸۔ ان کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔

۔الملک ۶۷:۵۔

۱۰۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن

۲۹۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۸ و الانعام ۶:۱۴۲ و یٰس ۳۶:۶۰ و الزخرف ۴۳:۶۲۔

۳۰۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۔یوسف ۱۲:۵۔

۳۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات کہیں جو بہت ہی اچھی ہو۔ بے شک شیطان ان کے

إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝

۳۲۔ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝

۳۳۔ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝

۳۴۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ

۳۵۔ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ

۳۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ

۳۷۔ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ

۳۸۔ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ

۳۹۔ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ۝

۴۰۔ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝

۴۱۔ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۴۲۔ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۚ

۴۳۔ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ

اور میاں جھڑپ کرا دیتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۳۔

۳۲۔ تو کیا تم میرے سوا اسے اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ ظالموں کو برا عوض ملا۔

۔الکہف ۱۸: ۵۰۔

۳۳۔ بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔

۔القصص ۲۸: ۱۵۔

۳۴۔ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تو تم اسے دشمن سمجھو۔

۔فاطر ۳۵: ۶۔

۱۱۔ شیطان کی پیروی نہ کرو

۳۵۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۸ و الانعام ۶: ۱۴۲۔

۳۶۔ مسلمانو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

۔النور ۲۴: ۲۱۔

۳۷۔ اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے قول وقرار نہیں لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۶۰۔

۳۸۔ اور شیطان تمہیں (اللہ کی راہ سے) نہ روک دے۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۲۔

۱۲۔ شیطان اللہ کی راہ سے روکتا ہے

۳۹۔ اور کچھ شک نہیں کہ وہ انہیں راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۷۔

۱۳۔ شیاطین اپنے بھائیوں کی گمراہی بڑھاتے ہیں

۴۰۔ اور ان کے بھائی انہیں گمراہی میں بڑھاتے ہیں۔ پھر کمی نہیں کرتے۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۲۔

۱۴۔ شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے

۴۱۔ وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی ہی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ کی نسبت وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۹۔

۴۲۔ اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا، تو بے شک وہ بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۲۱۔

۱۵۔ شیطان بے حیائی اور محتاجی کا وعدہ دیتا ہے

۴۳۔ شیطان تمہیں محتاجی کا وعدہ دیتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۸۔

۱۶۔ شیطان کا وعدہ فریب ہے

۴۴۔ وہ انہیں وعدے دیتا اور امیدیں دلاتا ہے اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے وہ دھوکا ہی ہوتا ہے۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ اس سے چھٹکارا نہ پائیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۲۰، ۱۲۱۔

۴۵۔ اور ان میں سے جس کو تو گھبرا سکے اپنی آواز سے گھبرا دے اور اپنے سوار اور اپنے پیادے ان پر چڑھا لا۔ اور مال اور اولاد میں ان کا شریک ہو اور انہیں وعدے دے۔ اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے وہ نرا دھوکا ہی ہوتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۴۔

۱۷۔ شیطان انسان کو دغا دینے والا

۴۶۔ اور شیطان انسان کو دغا دینے والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۹۔

۱۸۔ شیطان برا رفیق ہے

۴۷۔ اور شیطان جس کا رفیق ہوگا تو وہ برا ہی رفیق ہے۔

۔النساء ۴: ۳۸۔

اور وہ دوزخ کی طرف بلاتا ہے

۴۸۔ اگرچہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلائے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۱۔

۴۹۔ وہ تو اپنے گروہ کو یہی دعوت دیتا ہے کہ وہ دوزخی ہو جائیں۔

۔فاطر ۳۵: ۶۔

۱۹۔ شیطان کا مکر ضعیف

۵۰۔ بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

۔النساء ۴: ۷۶۔

۲۰۔ شیطان کافروں کو اچھالتے رہتے ہیں

۵۱۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے غور نہیں کیا ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو ابھار کر اچھالتے رہتے ہیں۔

۔مریم ۱۹: ۸۳۔

۲۱۔ شیطان کے دوست زیاں کار

۵۲۔ اور جو اللہ کے سوا شیطان کو دوست بنائے، وہ کھلم کھلا گھاٹے میں جا پڑا۔

۔النساء ۴: ۱۱۹۔

۲۲۔ شیطان کے دوستوں سے لڑو

۵۳۔ تو شیطان کے دوستوں سے لڑو۔

۔النساء ۴: ۷۶۔

۲۳۔ شیطان کے دوست بے ایمان ہیں

۵۴۔ اے بنی آدم! کہیں شیطان تمہیں فتنے میں نہ ڈال دے۔ جیسا کہ

۴۴۔ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝

۴۵۔ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝

۴۶۔ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ۝

۴۷۔ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝

۴۸۔ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

۴۹۔ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

۵۰۔ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝

۵۱۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝

۵۲۔ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ۝

۵۳۔ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ

۵۴۔ يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ

عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۵۵۔ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝

۵۶۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝

۵۷۔ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

۵۸۔ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

۵۹۔ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝

۶۰۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکال دیا۔ ان کے کپڑے اتروا دیے تاکہ انہیں ان کی قابل شرم چیزیں دکھلا دے وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے، جہاں سے تم اسے نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

-الاعراف ۷:۲۷-

۲۴۔ شیطان کا زور مومنوں پر نہیں، اپنے دوستوں اور مشرکوں پر ہے

۵۵۔ اس کا ان لوگوں پر کچھ زور نہیں جو ایمان لائے۔ اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اس کا زور تو بس انہیں پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ اور ان پر جو اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۹۹-۱۰۰-

۵۶۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار کافی کارساز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۵-

۲۵۔ شیطان بے اذنِ اللہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا

۵۷۔ کانا پھوسی تو بس شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ان لوگوں کو غم میں ڈالے جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ بغیر اللہ کے حکم کے انہیں کچھ نقصان پہنچانے والا نہیں۔

-المجادلة ۵۸:۱۰-

۲۶۔ شیطان کفر کرا کر کفر کرنے والے سے بیزاری ظاہر کرتا ہے۔ مگر دونوں کا انجام دوزخ ہے

۵۸۔ شیطان کی طرح جب اس نے انسان سے کہا کہ کفر کر۔ پھر جب اس نے کفر کیا تو کہنے لگا کہ میں تجھ سے بیزار ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

-الحشر ۵۹:۱۶-۱۷-

۲۷۔ شیاطین جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں

۵۹۔ میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ اترتے ہیں ہر ایک جھوٹے گنہگار پر، جو سنی ہوئی بات ان پر لا ڈالتے ہیں اور اکثر ان میں جھوٹے ہیں۔

-الشعراء ۲۶:۲۲۱-۲۲۳-

۲۸۔ شیطان انبیا اور رسولوں کی قرأت میں خلل انداز ہوتا ہے

۶۰۔ اور (اے نبی ﷺ) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول اور نبی بھیجا، اس کی قرأت میں جب وہ پڑھنے لگا شیطان نے کچھ نہ کچھ ڈال دیا۔ پھر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو مٹا دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-الحج ۲۲:۵۲-

۲۹۔ شیطان سے قیامت کو اس کے متبعین بیزار ہوں گے

۶۱۔ اور جو رحمن کی یاد سے غافل ہوگا، ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔ سو وہی اس کا ساتھی رہے گا۔ اور وہ انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا: کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، وہ کیسا برا ساتھی ہے۔ اور جب تم نے ظلم کیا ہے تو آج تمہیں یہ بات کچھ نفع نہیں دے گی کہ عذاب میں تم سب شریک ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۶۔۳۹۔

۳۰۔ شیطان کا چوری سے آسمان کی باتیں سننا اور ان کے پیچھے دہکتے شعلے کا لگنا

۶۲۔ اور بے شک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے سجایا اور ہم نے ہر شیطان مردود سے اس کی حفاظت کی مگر جو چوری سے کچھ سن بھاگا سو اسی کے پیچھے دہکتا انگارا لگا۔

۔الحجر ۱۵: ۱۶۔۱۸۔

۶۳۔ وہ فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے دفع کر دیے جاتے ہیں، راندے ہوئے اور ان کے لیے ہمیشہ کی مار ہے مگر جو کوئی کچھ بات اچک لایا، اسی کے پیچھے دہکتا شعلہ لگا۔

۔الصفت ۳۷: ۸۔۱۰۔

۳۱۔ شیطانوں سے بذریعہ کوکب آسمان کی حفاظت

۶۴۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان مردود سے اگر کوئی اس کی سن گن لینے کی کوشش کرے تو چمکتا شہاب

۶۱۔ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

۶۲۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝

۶۳۔ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

۶۴۔ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝

۶۵۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

۶۶۔ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝

۶۷۔ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

اس کا پیچھا کرتا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۱۷۔۱۸۔

۶۵۔ بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو ایک طرح کی زینت یعنی ستاروں سے سجایا اور ہر ایک سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔

۔الصفت ۳۷: ۶۔۷۔

۳۲۔ شیاطین کو قرآن اتارنے پر قدرت نہیں، وہ فرشتوں کا کلام سننے سے علیحدہ ہیں

۶۶۔ اور اس (قرآن) کو شیاطین نے نہیں اتارا اور نہ یہ ان کی شان ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں وہ تو سننے سے دور رکھے گئے۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۰۔۲۱۲۔

۳۳۔ شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم

۶۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں

مدگدی پیدا ہوتو اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۰۰۔

۶۸۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں گدگدی ہوتو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے اور جاننے والا ہے۔

۔حم السجدۃ ۴۱:۳۶۔

۶۹۔ پھر جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۔النحل ۱۶:۹۸۔

۷۰۔اور کہہ: اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔اور اے میرے پروردگار! میں اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

۔المومنون ۲۳:۹۷۔۹۸۔

۲۴۔ شیطان اللہ سے ڈرتا ہے

۷۱۔ تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

۔الانفال ۸:۴۸۔

۷۲۔ تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الحشر ۵۹:۱۶۔

۷۳۔اور اس کتاب میں ادریس کا ذکر کر۔ بے شک وہ سچا نبی تھا اور ہم نے اس کا مرتبہ بلند کیا۔ یہی وہ نبی ہیں آدم کی نسل سے جن پر اللہ نے مہربانی کی۔

۔مریم ۱۹:۵۶۔۵۸۔

۷۴۔اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذاالکفل سب صابروں میں سے تھے۔اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۵۔۸۶۔

۶۸۔ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾

۶۹۔ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾

۷۰۔ وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ﴿۹۷﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ﴿۹۸﴾

۷۱۔ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ

۷۲۔ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

۷۳۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ

۷۴۔ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾

حضرت نوح علیہ السلام

۱۔ نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور قوم کا ان سے تمسخر و اعراض

۱۔ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ کہا بھائیو! مجھ میں گمراہی نہیں ہے۔لیکن میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا خیر خواہ ہوں

۱۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۱﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ

اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک شخص کی معرفت نصیحت آئی کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تب ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے۔ انہیں کشتی میں بٹھا کر نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ بے شک وہ لوگ (آنکھوں کے) اندھے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۵۹-۶۴۔

۲۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو وہ پچاس برس کم ہزار برس ان میں رہے۔ پھر ان کو طوفان نے آ لیا۔ اور وہ بدستور نافرمانیاں کر رہے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۴۔

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان پر نوح کا حال پڑھ۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تمہیں ناگوار گزرتا ہے تو میں نے تو اللہ ہی پر بھروسا کر لیا ہے۔ اب تم اپنا کام ٹھہرا لو اور اپنے شریکوں کو جمع کر لو۔ پھر تمہارے کام میں تمہیں شبہ نہ رہے۔ پھر جو میرا ارادہ کرنا ہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ پھر اگر تم منہ موڑو تو میں تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہیں۔ میری مزدوری تو اللہ ہی کے ذمے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں بٹھا کر بچا لیا اور انہیں ہم نے جانشین کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ڈبو دیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان

فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝

۲۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝

۳۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ۝ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝

۴۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا

ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا برا ہوا۔

۔یونس ۱۰: ۷۱-۷۳۔

۴۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ (اس نے کہا کہ) بے شک میں تمہیں کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس پر اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ ہم تو تجھے اپنی ہی مانند ایک آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیرا سوائے ان لوگوں کے کسی نے اتباع کیا ہو جو ہم میں سرسری رائے میں رذیل ہیں اور ہم تمہاری اپنے اوپر کچھ فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ

ہم تو تمہیں جھوٹا یقین کرتے ہیں۔ نوح نے کہا: بھائیو! یہ تو بتاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے رحمت بخشی ہو اور وہ تمہاری نظر سے چھپائی گئی۔ تو کیا ہم اسے تم پر چپکا دیں اور تم اس سے بیزار ہوتے ہو۔ اور بھائیو! میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور میں انہیں دفع نہیں کر سکتا جو ایمان لائے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔ لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو اور بھائیو! اگر میں انہیں نکال دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور میں نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور میں ان لوگوں کی نسبت جنہیں تمہاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں یہ نہیں کہتا کہ اللہ انہیں ہرگز خیر نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو بے شک میں ظالموں میں ہوں۔ بولے: اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور ہم سے بہت کچھ جھگڑ چکا۔ اب ہم پر وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔ کہا: وہ تو بس تم پر اللہ ہی لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم (اسے) عاجز کرنے والے نہیں ہو اور تمہیں میری نصیحت نفع نہیں دے گی۔ اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں۔ اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے، وہی تمہارا پروردگار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو اس نے خود بنا لیا ہے۔ تو جواب دے کہ اگر قرآن میں نے خود بنایا ہے تو میرا گناہ مجھ پر اور تم جو گناہ کرتے ہو میں اس سے بری ہوں۔

ہود ۱۱: ۲۷-۳۵۔

كٰرِهُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝

۵۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ښ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝

۶۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا

۵۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک بشر ہے۔ چاہتا ہے کہ تم پر بڑائی حاصل کرے اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور کوئی فرشتہ اتار دیتا۔ ہم نے یہ بات اپنے باپ دادوں میں تو سنی نہیں۔ یہ تو محض ایک دیوانہ آدمی ہے تو ایک وقت تک اس کے انجام کا انتظار کرو۔ نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! میری مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔

المؤمنون ۲۳: ۲۳-۲۶۔

۶۔ نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں۔ بے شک میں تمہارا ایک امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس

پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے اور بس۔ اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ انہوں نے کہا: کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں، حالانکہ تیرا اتباع صرف رذیل لوگوں نے کیا ہے۔ کہا: مجھے اس سے کیا غرض جو وہ کرتے ہیں۔ ان کا حساب لینا صرف میرے پروردگار کا کام ہے۔ کاش تم سمجھو۔ اور میں ایمان داروں کو نکالنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ انہوں نے کہا: اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور سنگسار کیا جائے گا۔ کہا: اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۰۵-۱۱۸۔

۷۔ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آئے، ڈرا۔ اس نے کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے لیے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے گا۔ بے شک اللہ کا ٹھہرایا وقت جب آ جاتا ہے، تو پیچھے نہیں ہٹایا جاتا۔ کاش تم (یہ بات) جانتے! کہا اے میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کو رات دن (توحید کی طرف) بلایا، تو میرے بلانے نے ان کے دور

تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۷۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ

بھاگنے ہی کو بڑھایا۔ اور جب جب میں نے انہیں بلایا کہ تو انہیں بخش دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے۔ اور (کفر پر) اصرار کیا اور تکبر کیا۔ پھر میں نے انہیں چلا کر بلایا، پھر میں ان سے علانیہ کہا۔ اور ان سے چپکے سے پوشیدہ طور پر کہا۔ میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کی دھاریں چھوڑ دے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہیں بڑھائے گا۔

اور تمہارے لیے باغات پیدا کر دے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ اللہ سے بڑائی کی امید نہیں رکھتے حالانکہ اس نے تمہیں کئی تبدیلیوں سے پیدا کیا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے کس طرح تہ بر تہ سات آسمان پیدا کیے اور ان میں چاند کو اجالا کر دیا۔ اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے زمین سے تمہیں ایک طرح کا اگانا اگایا۔ پھر وہ اسی میں تمہیں لوٹائے گا۔ اور اسی سے تمہیں باہر نکالے گا۔ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے بچھونا بنایا تاکہ تم اس کی فراخ راہوں میں چلو۔

-نوح ۷۱:۱۰-۲۰-

۲۔ قومِ نوح کا بتوں کی پرستش پر اصرار اور نوح علیہ السلام کے ساتھ بڑا داؤ کھیلنا

۸۔ نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! انہوں نے میری نافرمانی کی اور اس کے پیچھے ہو لیے جس کے مال اور اولاد نے اس کے لیے گھاٹا ہی بڑھایا۔ اور انہوں نے بہت بڑا داؤ کھیلا اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ نہ وَدّ کو چھوڑو نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر بت کو اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا۔ اور تو ظالموں کی گمراہی ہی بڑھا۔

-نوح ۷۱:۲۱-۲۴-

۳۔ نوح علیہ السلام کا تنگ آ کر اپنی قوم کے لیے بددعا کرنا

۹۔ کہا: اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا تو تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

-الشعراء ۲۶:۱۱۷-۱۱۸-

لَكُمْ أَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ أَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

۸۔ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ إِلَّا ضَلٰلًا ۝

۹۔ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۱۰۔ فَدَعَا رَبَّهٗ أَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

۱۱۔ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

۱۲۔ وَأُوْحِيَ إِلٰى نُوْحٍ أَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا

۱۰۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو ہی مدد کر۔

-القمر ۵۴:۱۰-

۱۱۔ اور نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار! زمین پر کافروں سے کوئی گھر میں بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو نے انہیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور جو جنیں گے وہ بدکار، ناشکر گزار ہی ہوں گے۔

-نوح ۷۱:۲۶-۲۷-

۴۔ نوح علیہ السلام کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا اور قوم کا تمسخر کرنا

۱۲۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے سوائے ان کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا۔ تو تو اس سے رنجیدہ

تدبیر، جو وہ کر رہے ہیں اور ہماری زیرِ نگرانی اور ہمارے حکم کی مطابق کشتی بنا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے بارے میں مجھ سے گفتگو نہ کرنا کہ وہ غرق کئے جائیں گے۔ اور وہ کشتی بناتا تھا اور جب جب اس کی قوم سے کوئی جماعت اس کے پاس سے گزرتی تو وہ لوگ اس سے ٹھٹھا کرتے۔ نوح نے کہا کہ اگر تم ہم سے ٹھٹھا کرتے ہو تو جیسے تم ٹھٹھا کرتے ہو ہم تم سے ٹھٹھا کریں گے۔ عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب آئے گا اور اس پر پائیدار عذاب نازل ہوگا۔

-ہود ۱۱: ۳۶-۳۹-

۵۔ نوح علیہ السلام کا طوفان کے وقت اپنے کنبے کو کشتی میں سوار کرنا اور ہر قسم کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھنا

۱۳۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور ابلنے لگا تو ہم نے (نوح علیہ السلام کو) حکم دیا کہ اس میں ہر جنس کے دو جوڑے اور اپنے گھر والوں کو سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم (عذاب) صادر ہو چکا ہے اور سب ایمان داروں کو سوار کر لے اور اس کے ساتھ ہو کر تھوڑے ہی اشخاص ایمان لائے۔ اور نوح نے کہا کہ اس میں سوار ہو۔ اس کا بہنا اور لنگر انداز ہونا اللہ ہی کے نام (کی برکت) سے ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

-ہود ۱۱: ۴۰-۴۱-

۱۴۔ پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری زیر نگرانی اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنا۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور جوش مارنے لگے تو ہر جنس سے اس میں دو جوڑے اور سوائے ان کے جس کی نسبت پہلے حکم صادر ہو چکا ہے، اپنے گھر والوں کو بٹھا لے۔ اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان کے بارے

تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۝ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝

۱۳۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

۱۴۔ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۝ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝

۱۵۔ فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝

میں مجھ سے بات نہ کر کہ وہ ڈبوئے جائیں گے۔ پھر جب تو اور تیرے ساتھی کشتی میں سوار ہو جائیں تو کہہ کہ سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے، جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! مجھے برکت والی اتارنا اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور بے شک ہم آزمانے والے ہیں۔

-المومنون ۲۳: ۲۷-۳۰-

۶۔ قومِ نوح اور ان کے بیٹے کا طوفان میں غرق ہونا، نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کا نجات پانا

۱۵۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ بے شک وہ لوگ آنکھوں کے اندھے تھے۔

-الاعراف ۷: ۶۴-

۱۶۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا اور انہیں جانشین کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا کیسا برا انجام ہوا۔

-یونس ۱۰:۷۳-

۱۷۔ اور وہ کشتی انہیں موجوں میں لیے بہ رہی تھی جیسے پہاڑ۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ علیحدہ تھا۔ بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ اس نے کہا کہ میں کسی ایسے پہاڑ پر ٹھکانا بنا لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے۔ صرف وہی بچے گا جس پر وہ رحم کرے اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔

-ہود ۱۱:۴۲-۴۳-

۱۸۔ اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے نجات دی۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، ان کے مقابلے میں ہم نے اس کی مدد کی۔ بے شک وہ برے لوگ تھے۔ سو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۶-۷۷-

۱۹۔ اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا اور انہیں لوگوں کے لیے نشانی ٹھہرایا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

-الفرقان ۲۵:۳۷-

۱۶۔ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝

۱۷۔ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ۝

۱۸۔ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۱۹۔ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۲۰۔ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

۲۱۔ ... فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

۲۲۔ وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ

۲۰۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا پھر اس کے بعد باقیوں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر یقین کرنے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶:۱۱۹-۱۲۲-

۲۱۔ ... پھر انہیں طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے اور پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس کشتی کو جہان والوں کے لیے ایک نشانی ٹھہرایا۔

-العنکبوت ۲۹:۱۴-۱۵-

۲۲۔ اور ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا اچھا جواب دینے والے ہیں اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے

نجات دی۔

۔الصّفّت ۷۵:۳۷-۷۶۔

۲۳۔پھر دوسروں کو ہم ڈبو دیا۔

۔الصّفّت ۸۲:۳۷۔

۲۴۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو غرق کیا۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

۔الذّریٰت ۴۶:۵۱۔

۲۵۔ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا۔ چنانچہ ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور ڈانٹا گیا۔

۔القمر ۹:۵۴۔

۲۶۔تب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو بدلہ لے اور پھر ہم نے آسمان کے دہانے کھول دیے ریلا مارنے والے پانی سے اور زمین سے چشمے بہا دیے پھر پانی ایک کام پر مل گیا، جو ٹھہرایا ہوا تھا۔ اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا، جو ہماری زیرِ نگرانی بہ رہی تھی۔ بدلہ تھا اس کی طرف سے جس کی ناشکری کی گئی تھی۔ اور اس کو ہم نے نشانی کے طور پر رہنے دیا، تو کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔

۔القمر ۱۰:۵۴-۱۶۔

۲۷۔وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار نہ پایا۔

۔نوح ۲۵:۷۱۔

۷۔ قومِ نوح آگ میں داخل ہوئی

۲۸۔وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار نہ پایا۔

۔نوح ۲۵:۷۱۔

الْعَظِيْمِ ﴿﴾

۲۳۔ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿﴾

۲۴۔ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿﴾

۲۵۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿﴾

۲۶۔ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓي اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿﴾

۲۷۔ مِمَّا خَطِيْۗــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ڏ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿﴾

۲۸۔ مِمَّا خَطِيْۗــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ڏ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿﴾

۲۹۔ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿﴾

۳۰۔ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿﴾

۳۱۔ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿﴾

۸۔ قومِ نوح بدکار اور ظالم تھی

۲۹۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

۔الذّریٰت ۴۶:۵۱۔

۳۰۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ بے شک کہ وہ بڑے ظالم اور بڑے گمراہ تھے۔

۔النجم ۵۲:۵۳۔

۹۔ طوفان کا بند ہونا اور کشتی کا جودی پر جا کر ٹھہرنا

۳۱۔اور حکم دیا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان! تھم جا۔ اور پانی خشک کیا گیا اور کام ہو چکا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا کر ٹھہری اور کہا گیا کہ ظالم لوگوں کے لیے دھتکار ہے۔

۔ہود ۴۴:۱۱۔

۱۰۔ نوح علیہ السلام کی اپنے بیٹے کی نجات کے لیے اللہ سے سفارش اور اللہ کا عتاب

۳۲۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکار کر کہا کہ اے میرے پروردگار! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تو سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔ فرمایا: اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔ اس کے کام اچھے نہیں تو تو مجھ سے اس امر کی بابت سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں شامل نہ ہو۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں اس بات سے تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ میں تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا۔

ـ ہود ۱۱: ۴۵-۴۷

۱۱۔ نوح علیہ السلام کا سلامتی اور اللہ کی برکتوں کے ساتھ جودی سے اترنا

۳۳۔ حکم دیا گیا کہ اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور ان برکتوں کے ساتھ اتر جو تجھ پر اور تیرے ساتھ والے لوگوں پر ہیں۔ اور کچھ لوگ ہیں جنہیں ہم فائدہ دیں گے پھر ہماری طرف سے انہیں ایک دردناک عذاب آ پہنچے گا۔

ـ ہود ۱۱: ۴۸

۱۲۔ نوح علیہ السلام کی کشتی نصیحت اور موجب عبرت ہے

۳۴۔ ہم نے جب پانی ابلنے لگا تمہیں بہتی کشتی میں لا دیا تاکہ اسے تمہارے لیے ایک یادگار قرار دیں اور سننے والے کان اسے سن کر محفوظ رکھیں۔

ـ الحاقۃ ۶۹: ۱۱-۱۲

۱۳۔ نوح علیہ السلام کی بیوی اپنی خیانت کے باعث دوزخ میں

۳۵۔ اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو کافر ہوئے ہیں نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی۔ وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو انہوں نے ان بندوں کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ کام نہ آئے اور کہا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

ـ التحریم ۶۶: ۱۰

۱۴۔ نوح علیہ السلام کی ذریت باقی

۳۶۔ اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رکھا۔

ـ الصّٰفّٰت ۳۷: ۷۷

۱۵۔ نوح علیہ السلام کی ذریت میں نبوت اور کتاب

۳۷۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو رکھا۔ تو کوئی تو ان میں ہدایت پر ہے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔

ـ الحدید ۵۷: ۲۶

۳۲۔ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٧﴾

۳۳۔ قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ ۚ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾

۳۴۔ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

۳۵۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ﴿١٠﴾

۳۶۔ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾

۳۷۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾

۱۶۔ نوح علیہ السلام اپنی قوم میں ساڑھے نو سو برس رہے

۳۸۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۴۔

۱۷۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کی جماعت میں

۳۹۔ اور کچھ شک نہیں کہ اسی کی جماعت سے ابراہیم ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۳۔

۱۸۔ نوح علیہ السلام اللہ کے شکر گزار

۴۰۔ اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا، وہ شکر گزار بندہ تھا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۔

۱۹۔ نوح علیہ السلام پر سلام

۴۱۔ اور پچھلے لوگوں میں ہم نے ان کا ذکر باقی رکھا کہ جہاں میں نوح پر سلام۔ بے شک ہم نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۷۸۔۸۰۔

۲۰۔ نوح ایمان دار بندے

۴۲۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۱۔

۲۱۔ نوح کی اپنے، اپنے والدین اور مومنوں کے لیے دعائے مغفرت

۴۳۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان دار میرے گھر میں داخل ہو اس کو اور سب ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کے لیے ہلاکت ہی بڑھا۔

۔نوح ۷۱: ۲۸۔

۳۸۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا

۳۹۔ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝

۴۰۔ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝

۴۱۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰي نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۴۲۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۴۳۔ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

ہود علیہ السلام اور قومِ عاد

۱۔ ہود علیہ السلام کا اپنی قومِ عاد کو سمجھانا، قوم کا انہیں جھٹلانا اور عذاب سے ہلاک ہونا

۱۔ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ

۱۔ اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تجھے بیوقوفی میں پڑا دیکھتے ہیں اور ہم تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۲۔ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

۳۔ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى

بولا بھائیو مجھ میں بیوقوفی نہیں ہے لیکن میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار، خیرخواہ ہوں۔ کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک آدمی کی زبانی تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور بدن میں تمہیں زیادہ پھیلاؤ دیا۔ تو تم اللہ کا احسان یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔الاعراف ۷: ۶۵۔۶۹۔

۲۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف اکیلے اللہ کو پوجیں اور جن (معبودوں) کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انہیں چھوڑ دیں۔ تو تو ہمارے پاس وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے۔ ہود نے کہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے آفت اور غضب نازل ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان چند ناموں میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں؟ اللہ نے ان کے بارہ میں کوئی سند نہیں اتاری۔ تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ایمان لانے والے نہ تھے، ان کی جڑ کاٹ ڈالی۔

۔الاعراف ۷: ۷۰۔۷۲۔

۳۔ اور ہم نے عاد کی طرف ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم تو نرا بہتان باندھتے ہو۔ بھائیو! میں اس نصیحت پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو صرف اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور بھائیو! اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اس کی جناب میں توبہ کرو کہ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑ دے اور تمہاری قوت میں اور قوت زیادہ کر دے اور گنہگار بن کر منہ نہ موڑو۔ بولے: اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی نہیں لایا اور تیرے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تیرا یقین کرنے والے نہیں۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی معبود تجھے بری طرح آ چمٹا۔ ہود نے کہا: میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو اس کے سوا۔ تم تو سب مل کر مجھ پر اپنا داؤ چلا لو۔ پھر مجھے ذرا مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار

ہے۔ کوئی پاؤں دھرنے والا ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو۔ بے شک میرا پروردگار سیدھی راہ پر ہے۔ سو اگر تم منہ موڑو تو میں تمہیں وہ پیغام پہنچا چکا جو میں دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اور میرا پروردگار تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو تمہارا قائم مقام کر دے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔ بے شک میرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو بچا لیا اور انہیں گاڑھے عذاب سے نجات دی۔ اور یہ عاد تھے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ان کا حکم مانا جو ظالم سرکش تھے۔ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ سن لو! عاد نے اپنے پروردگار کو نہ مانا۔ سن لو ہود کی قوم عاد پر (اللہ کی) پھٹکار ہے۔

۔ہود ۱۱: ۵۰۔۶۰

۴۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور اس کے درمیان میں بہت سی امتوں کو (ہلاک کیا) اور سب کو ہم نے کہاوتیں سنائیں اور سب کو کھپا کر کھو دیا۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۸۔۳۹

اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۚ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۚ اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ۚ اِنَّ رَبِّي عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾

۴۔ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾

۵۔ كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ

۵۔ قوم عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو بس جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر ٹیلے پر ایک نشان کھینچنے کے لیے

بناتے ہو اور کارخانے بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو ظلم سے ڈالتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں وہ کچھ دیا جو تم جانتے ہو۔ تمہیں چوپائے اور بیٹے دیے اور باغ اور چشمے۔ میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے کہ ہمارے نزدیک تو خواہ تو نصیحت کرے یا نہ کرے، برابر ہے۔ یہ تو پہلوں کی ایک عادت ہے اور بس۔ اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ غرض انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور اس میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار وہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۲۳۔۱۴۰۔

۶۔ اور عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا) اور ان کے گھروں سے تم پر ظاہر ہو چکا ہے۔ اور شیطان نے ان کے کام ان کی نظر میں اچھے کر دکھلائے تو اس نے انہیں راہ راست سے روک دیا اور وہ ہوشیار تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۸۔

۷۔ پھر (اے نبی ﷺ!) اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے کہ میں تمہیں ایک کڑک سے ڈرا چکا، جو عاد اور ثمود کی کڑک کی طرح ہوگی۔ جب ان کے پاس ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے (اور کہا) کہ سوائے اللہ کے کسی کو نہ پوجو۔ تو کہا کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اتار دیتا۔ جو پیغام تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم تو اسے نہیں مانتے لیکن وہ جو عاد تھے انہوں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور کہا کہ ہم سے زیادہ زور والا کون ہے؟ کیا انہوں نے یہ خیال نہیں کیا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ زور والا ہے اور وہ

تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

۶۔ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝

۷۔ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

۸۔ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ڮ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ

ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے۔ تب ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تاکہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کا عذاب چکھائیں اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

۔حٰمٓ السجدة ۴۱: ۱۳۔۱۶۔

۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر جب اس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا اور اس کے آگے اور اس کے بعد اور بھی ڈرانے والے ہو کر مرے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے منحرف کر دے؟ تو جس عذاب کا تو ہم

سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے تو اس کو ہم پر لے آ۔ کہا: علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچاتا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو ابر کی شکل میں اپنے اپنے نالوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے کہ یہ ایک بادل ہے جو ہم پر برس جائے گا۔ کوئی نہیں بلکہ وہ تو وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے، ایک ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر شے کو تباہ کر دے گا۔ تو وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کوئی نظر نہ آتا تھا۔ یوں ہم گنہگار لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور (اہلِ مکہ) ہم نے انہیں وہ مقدور دیا تھا جو مقدور ہم نے تمہیں نہیں دیا اور انہیں ہم نے کان اور آنکھیں اور دل دیے تھے۔ تو نہ ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں ہی اور نہ ان کے دل ہی۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور ان پر وہی عذاب الٹ پڑا، جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۱-۲۶۔

۹۔ اور (ایک نشانی ہے) عاد میں جب ہم نے ان پر بانجھ ہوا بھیجی۔ جس شے پر وہ گزرتی تھی اس کو بوسیدہ ہڈیوں کی طرح کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۴۱-۴۲۔

۱۰۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ نے عادِ اولیٰ کو غارت کیا۔

۔النجم ۵۳: ۵۰۔

۱۱۔ عاد نے جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا کہ ہم نے ان پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست دائم

وَلٰكِنِّیْ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِیْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِیْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖؗ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۹۔ وَفِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ۝ مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ۝

۱۰۔ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨ الْاُوْلٰى ۝

۱۱۔ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝

۱۲۔ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۝ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝

۱۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ۝ وَ

رہی، ان پر سخت زور کی آندھی بھیجی۔ جو لوگوں کو اس طرح اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ کھڑی ہوئی کھجور کی جڑیں ہیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا۔

۔القمر ۵۴: ۱۸-۲۱۔

۱۲۔ وہ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں بڑا فساد ڈالا، تب ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا برسایا۔

۔الفجر ۸۹: ۱۱-۱۳۔

۲۔ قومِ عاد بادِ صرصر سے ہلاک ہوئی جو سات رات اور آٹھ دن برابر چلتی رہی

۱۳۔ ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا تو ثمود تو بھونچال سے ہلاک کیے گئے۔ لیکن عاد سخت تیز آندھی سے ہلاک کیے گئے، جو ان پر

مسلط کر دی تھی سات رات اور آٹھ دن، جو بھسم کر دینے والے تھے۔ سو تو ان دنوں میں لوگوں کو پچھڑا دیکھتا گویا وہ کھوکھلی کھجور کے تنے ہیں۔ کیا تو دیکھتا ہے کہ کوئی ان میں سے باقی رہا؟

- الحاقۃ ۶۹: ۶-۸-

۳- عاد ارم بڑے اونچے مکانوں والے تھے

۱۴- (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیسا برا سلوک کیا۔ جو ارم (کی اولاد) تھے، بڑے ستونوں والے۔ (وہ عاد ارم) جن کی مانند سارے شہروں میں پیدا نہیں کیے گئے۔

- الفجر ۸۹: ۶-۸

صالح علیہ السلام وثمود

۱- حضرت صالح علیہ السلام کا ثمود کو نصیحت کرنا

۱- اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قوم عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں رسایا بسایا کہ تم اس کی ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

- الاعراف ۷: ۷۴-

۲- اور وہ لوگ اطمینان کے ساتھ پہاڑوں سے گھر تراشتے تھے۔

- الحجر ۱۵: ۸۲-

۳- اور تم پہاڑوں سے تکلف کے گھر تراشتے ہو۔

- الشعراء ۲۶: ۱۴۹ -

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ ۝

۱۴- أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝

۱- وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۲- وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ۝

۳- وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ۝

۴- وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

۵- وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ...... وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۶- وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ

۴- اور ثمود کو ہلاک کیا جو وادی میں پتھر تراشتے تھے۔

- الفجر ۸۹: ۹-

۵- اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آچکی ہے .... اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قوم عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں بسایا کہ تم اس کی ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

- الاعراف ۷: ۷۳-۷۴-

۶- اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے

کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے زمین سے تمہیں پیدا کر کے اس میں تمہیں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ پھر اس کی طرف رجوع ہو۔ بے شک میرا پروردگار قریب ہے، قبول کرنے والا۔

-ہود ۱۱:۶۱-

۷۔ پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری قوم پیدا کی۔ پھر ہم نے ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

المومنون ۲۳: ۳۱-۳۲

۸۔ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو صرف جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ کیا تم اس (عیش ونشاط) میں جو یہاں پر ہے امن سے چھوڑ دیے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں میں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نازک ہیں؟ اور پہاڑوں سے تراش کر تکلف کے گھر بناتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور حد سے باہر نکلنے والوں کا حکم نہ مانو، جو ملک میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۴۱-۱۵۲-

۹۔ اور بے شک ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تو وہ اس کے آتے ہی دو فریق بن کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ اس نے کہا کہ بھائیو! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی مچا

غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ﴿٦١﴾

۷۔ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾

۸۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

۹۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾

۱۰۔ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٧٦﴾

رہے ہو۔ اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

-النمل ۲۷: ۴۵-۴۶

۲۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلانا، ان کی نصیحت سے اعراض، اور کفر وعناد*

۱۰۔ اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو متکبر تھے، ان غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہا: کیا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم تو ان باتوں پر جن کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ایمان رکھتے ہیں۔ متکبروں نے کہا کہ ہم تو اس بات کے جس پر تم ایمان لائے ہو، منکر ہیں۔

-الاعراف ۷: ۷۵-۷۶-

۱۱۔ کہا کہ اے صالح! اس سے پہلے تو ہمارے درمیان تجھ سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تو ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم اس چیز کو پوجیں، جسے ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اور بے شک ہم تو اس بات کی طرف سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے، قوی شک میں ہیں۔

-ہود ۱۱: ۶۲-

۱۲۔ اور بے شک حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور انہیں ہم نے اپنی نشانیاں دیں تو وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

-الحجر ۱۵: ۸۰-۸۱-

۱۳۔ اور اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انہیں خوش حال کیا تھا، کہا: یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے۔ اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت کی تو کچھ شک نہیں کہ اس صورت میں تم گھاٹے میں رہو گے۔ کیا یہ تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے بہت بعید ہے، بہت بعید ہے، جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم (زندہ کر کے) نہیں اٹھائے جائیں گے یہ تو محض ایک آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم تو اس پر ایمان لانے والے نہیں۔ اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا: یہ تھوڑے ہی عرصے میں نادم ہوں گے۔

-المؤمنون ۲۳: ۳۳-۴۰-

۱۱۔ قَالُوا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

۱۲۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾

۱۳۔ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۱۴۔ قَالُوْا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

۱۵۔ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

۱۶۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا

۱۴۔ انہوں نے کہا کہ تو تو جادو کا مارا ہوا ہے اور بس تم بھی ہم جیسے آدمی ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۵۳-۱۵۴-

۱۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تجھے اور جو تیرے ساتھی ہیں انہیں منحوس پایا (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ تمہاری نحوست اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم وہ لوگ ہو جو فتنے میں ڈالے گئے ہو۔

-النمل ۲۷: ۴۷-

۱۶۔ ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ کہا: کیا ہم ایک آدمی کا جو ہم ہی میں سے ہے، حکم مانیں؟ ذرا شک نہیں کہ اس صورت میں تو ہم گمراہی اور دیوانے پن میں جا پڑیں گے۔ کیا ہمارے درمیان سے اسی پر نصیحت القا کی گئی ہے؟ کوئی نہیں بلکہ وہ جھوٹا شیخی خورا ہے۔ کل (قیامت کو) معلوم کر لیں گے کہ کون جھوٹا اور

شیخی خورا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۲۳۔۲۶۔

۱۷۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب کہ ان میں سے سب سے زیادہ بدبخت اٹھا۔

۔الشمس ۹۱: ۱۱۔۱۲۔

۱۸۔ ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھوٹ جانا۔

۔الحاقة ۶۹: ۴۔

۳۔ حضرت صالح علیہ السلام کا اللہ کی طرف سے کھلی سند ملنے کا دعویٰ

۱۹۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آچکی ہے۔

۔الاعراف ۷: ۷۳۔

۲۰۔ (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ بھائیو! یہ تو بتلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنی طرف سے مجھے رحمت دی ہو تو اللہ کے مقابلے میں میری کون مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ تم تو میرے لیے گھاٹا ہی بڑھاتے ہو۔

۔ہود ۱۱: ۶۳۔

۴۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام سے نشانی مانگنا

۲۱۔ تو تو ہم ہی جیسا ایک آدمی ہے، سو اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی لا۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۵۴۔

۵۔ حضرت صالح علیہ السلام کا بطورِ نشانی اونٹنی پیش کرنا

۲۲۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے

لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ أَءُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ۝

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝

۱۸۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝

۱۹۔ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ

۲۰۔ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۝

۲۱۔ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

۲۲۔ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۲۳۔ وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝

۲۴۔ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝

۲۵۔ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ وَلَا تَمَسُّوهَا

ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

۔الاعراف ۷: ۷۳۔

۲۳۔ اور بھائیو! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں عذاب جو قریب ہی ہے، آ پکڑے گا۔

۔ہود ۱۱: ۶۴۔

۲۴۔ اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے اس بات نے روک دیا کہ پہلوں نے انہیں جھٹلایا، اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی، جو آنکھیں کھول دینے والی تھی۔ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں محض ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۹۔

۲۵۔ کہا، یہ اونٹنی ہے (ایک دن) پانی پینے کی اس کی باری ہے اور

ایک مقرر دن باری کا تمہارے لیے ہے۔ اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

-الشعراء ۲۶: ۱۵۵-۱۵۶-

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

۲۶۔ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ تو تو ان (کے عذاب) کا منتظر رہ اور صبر کر اور انہیں آگاہ کر دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم کیا ہوا ہے۔ ہر ایک باری پر باری والا حاضر ہو۔

-القمر ۵۴: ۲۷-۲۸-

۲۶۔ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝

۶۔ قومِ ثمود سے نو مفسد شخصوں کا حضرت صالح علیہ السلام کے قتل پر عہد باندھنا

۲۷۔اور اس شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

-النمل ۲۷: ۴۸-

۲۷۔ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝

۲۸۔انہوں نے کہا کہ سب مل کر اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس پر اور اس کے گھر والوں پر رات کو چھاپا ماریں گے۔ پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیسا (برا) ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب ہی کو ہلاک کر دیا۔ سو یہ ان کے گھر ہیں جو خالی پڑے ہیں اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ہم نے انہیں بچا لیا جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

-النمل ۲۷: ۴۹-۵۳-

۲۸۔ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝

۷۔ قومِ ثمود کا اونٹنی کی کونچیں کاٹنا

۲۹۔پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہا کہ اے صالح! اگر تو بھیجے ہوؤں میں ہے تو ہم پر وہ عذاب لے آ، جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے۔

-الاعراف ۷: ۷۷-

۲۹۔ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

۳۰۔پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تب صالح نے کہا کہ تم تین دن اور اپنے گھر میں رس بس لو۔ یہ وعدہ ہے جس میں جھوٹ نہیں ہے۔

-ہود ۱۱: ۶۵-

۳۰۔ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝

۳۱۔پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر وہ پشیمان ہوئے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۵۷-

۳۱۔ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۝

۳۲۔پھر انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے اس کو پکڑا، پھر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔

-القمر ۵۴: ۲۹-۳۰-

۳۲۔ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

۳۳۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب اس قوم کا بدبخت اٹھ تو ان سے اللہ کے رسول (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے میں مزاحم نہ ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔

۔الشمس ۹۱: ۱۱۔۱۴۔

۸۔ قومِ ثمود کا زلزلے اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک ہونا

۳۴۔ تب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔ صالح نے ان سے مونہہ پھیرا اور کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں نے تمھیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیرخواہی کی لیکن تم خیرخواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

۔الاعراف ۷: ۷۸۔۷۹۔

۳۵۔ اور انہیں جنہوں نے ظلم کیا تھا، چنگھاڑ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے گویا ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن لو کہ ثمود نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی۔ سن لو کہ ثمود راندے گئے۔

۔ھود ۱۱: ۶۷۔۶۸۔

۳۶۔ پھر صبح ہوتے ہی انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ جو کمائی وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آئی۔

۔الحجر ۱۵: ۸۳۔۸۴۔

۳۷۔ (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا وہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہوں گے۔ پھر انہیں چنگھاڑ نے، جو حق تھی پکڑ لیا۔ پھر ہم نے انہیں کوڑا کر دیا۔ تو ظالم لوگوں پر پھٹکار ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۳۹۔۴۱۔

۳۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا

۳۴۔ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ ۝

۳۵۔ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا إِنَّ ثَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِثَمُودَ ۝

۳۶۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۝ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۳۷۔ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

۳۸۔ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

۳۹۔ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۴۰۔ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۝

۳۸۔ پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور اکثر ان میں ماننے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۵۸۔۱۵۹۔

۳۹۔ لیکن ثمود کو ہم نے ہدایت کی تو انہوں نے ہدایت پر اندھے پن کو پسند کیا۔ اس کی سزا میں انہیں ذلت کے عذاب کی چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ بدلہ اس کا جو کمائی وہ کرتے تھے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۷۔

۴۰۔ اور (ایک نشانی) ثمود میں ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ اس کی سزا میں انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ سو وہ نہ تو اٹھ سکے اور نہ کسی سے مدد لے سکے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۴۳۔۴۵۔

۴۱۔ اور ثمود کو ہلاک کیا پھر باقی نہ چھوڑا۔

۔النجم ۵۳: ۵۱۔

۴۲۔ ان پر ہم نے ایک چیخ بھیجی تو وہ کانٹوں کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو کر رہ گئے۔

۔القمر ۵۴: ۳۱۔

۴۳۔ لیکن وہ جو ثمود تھے، وہ بھونچال سے ہلاک ہو کر رہ گئے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۵۔

۴۴۔ پھر انہوں نے جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں الٹ کر (زمین کے) برابر کر دیا۔ اور وہ اس کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

۔الیل ۹۱: ۱۴-۱۵۔

۹۔ حضرت صالح علیہ السلام اور مومنین کا عذاب سے محفوظ رہنا

۴۵۔ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے صالح اور اس کے ایمان دار ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے بھی بچا لیا۔ بے شک تیرا پروردگار ہی قوت والا، زبردست ہے۔

۔ہود ۱۱: ۶۶۔

۴۶۔ اور ہم نے انہیں جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے، بچا لیا۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۱۸۔

۴۱۔ وَثَمُودَا فَمَآ أَبْقٰى ﴿۵۱﴾

۴۲۔ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾

۴۳۔ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

۴۴۔ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

۴۵۔ فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۶۶﴾

۴۶۔ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۸﴾

فضائلِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کے پیرو تھے

۱۔ اور اس (نوح علیہ السلام) کی جماعت میں سے ابراہیم ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۳۔

۱۔ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرٰهِيمَ ﴿۸۳﴾

۲۔ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۱﴾

۳۔ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ إِبْرٰهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ۖ يٰبَنِيَّ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿۱۳۲﴾

۴۔ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵﴾

۲۔ ابراہیم علیہ السلام خدا کے ایمان دار بندے تھے

۲۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۱۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام مسلمان تھے

۳۔ جب اس سے اس کے پروردگار نے کہا کہ فرماں بردار ہو۔ کہا: میں جہانوں کے پروردگار کا فرماں بردار ہو گیا۔ اور اسی کی وصیت اپنے بیٹوں کو ابراہیم اور یعقوب نے کی۔ بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے یہ دین پسند کیا ہے، تو تم اسلام ہی پر مرنا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۱-۱۳۲۔

۴۔ ابراہیم علیہ السلام مشرک نہ تھے

۴۔ اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۵، و آلِ عمران ۳: ۶۷، ۹۵، و الانعام ۶: ۱۶۱، و النحل ۱۶: ۱۲۳۔

۵۔ اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

۔الانعام ۶:۷۹۔

۶۔ اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

۔النحل ۱۶:۱۲۰۔

۵۔ ابراہیم بردبار، نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والے تھے

۷۔ بے شک ابراہیم نرم دل، بردبار ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۱۴۔

۸۔ بے شک، ابراہیم بردبار، نرم دل، (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا ہے۔

۔ہود ۱۱:۷۵۔

۶۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے

۹۔ (ابراہیم علیہ السلام) اس کی نعمتوں کا شکر گزار۔

۔النحل ۱۶:۱۲۱۔

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں صلہ

۱۰۔ اور اسے ہم نے دنیا میں خوبی دی۔

۔النحل ۱۶:۱۲۲۔

۱۱۔ اور اسے ہم نے دنیا میں اس کا ثواب دیا۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۷۔

۸۔ ابراہیم علیہ السلام آخرت میں نیکوں میں ہوں گے

۱۲۔ اور بے شک آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۰ و النحل ۱۶:۱۲۲ و العنکبوت ۲۹:۲۷۔

۹۔ ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا

۱۳۔ اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنایا۔

۔النساء ۴:۱۲۵۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا

۱۴۔ اور بے شک ہم نے اسے دنیا میں منتخب کیا۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۰۔

۵۔ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۶۔ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۷۔ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ۝

۸۔ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۝

۹۔ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ

۱۰۔ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

۱۱۔ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا

۱۲۔ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۱۳۔ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝

۱۴۔ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

۱۵۔ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝

۱۶۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝

۱۷۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

۱۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے انہیں ایک صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک پسندیدہ چنے ہوؤں میں سے ہیں۔

۔ص ۳۸:۴۵۔۴۷۔

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام صدیق تھے

۱۶۔ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کر۔ بے شک وہ بڑا ہی سچا نبی تھا۔

۔مریم ۱۹:۴۱۔

۱۲۔ اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کا ذکرِ خیر بلند کیا

۱۷۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے حصہ دیا۔ اور ان کا ذکرِ خیر بلند کیا۔

۔مریم ۱۹:۵۰۔

۱۸۔اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے پورا حق ادا کیا۔

۔النجم ۵۳: ۳۷۔

۱۴۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی آزمائش میں پورے اترے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں امام بنایا

۱۹۔اور جب ابراہیم کو اس کے پروردگار نے چند کاموں کے ساتھ آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دکھلایا۔ فرمایا: میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ کہا: اور میری اولاد میں سے بھی۔ فرمایا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۲۴۔

۱۵۔ کیا ابراہیم علیہ السلام یہودی یا نصرانی تھے

۲۰۔کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد یعقوب یہودی یا نصرانی تھے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟

۔البقرۃ ۲: ۱۴۰۔

۱۶۔ نہیں وہ مسلم تھے

۲۱۔ابراہیم نہ یہودی تھا نہ نصرانی۔ بلکہ وہ ایک طرف کا ہو کر مسلمان تھا۔

۔آلِ عمران ۳: ۶۷۔

۲۲۔ہم صحیح دین کے ابراہیم کے مذہب پر ہیں جو ایک طرف کا ہو رہا تھا۔

۔الانعام ۶: ۱۶۱۔

۲۳۔اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۵۔

۲۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے: اللہ نے سچ فرمایا ہے تو تم ابراہیم کے مذہب کی پیروی کرو جو ایک طرف کا تھا۔

۔آلِ عمران ۳: ۹۵۔

۲۵۔اور اس سے اچھا دین کس کا، جس نے اپنا رخ اللہ کے

۱۸۔ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰىٓ

۱۹۔ وَاِذِ ابْتَلٰىٓ اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ

۲۰۔ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ

۲۱۔ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ

۲۲۔ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

۲۳۔ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ

۲۴۔ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

۲۵۔ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

۲۶۔ اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

۲۷۔ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ

۲۸۔ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

۲۹۔ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَ

حکم پر رکھ لیا اور وہ نیک ہے اور ابراہیم کے مذہب پر چلا جو ایک طرف کا ہو رہا تھا۔

۔النساء ۴: ۱۲۵۔

۲۶۔میں نے ایک طرف کا ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمان اور زمین بنائے۔

۔الانعام ۶: ۷۹۔

۲۷۔بے شک ابراہیم ایک جماعت تھا اللہ کا فرماں بردار ایک طرف کا۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۰۔

۱۷۔ ملّتِ ابراہیم پر چلنے کا حکم

۲۸۔پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیم کے مذہب کی پیروی کر، جو ایک طرف کا تھا۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۳۔

۲۹۔اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو

سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۔ البقرۃ ۲:۱۳۵۔

۳۰۔ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا۔ پس دینِ ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔

۔ آل عمران ۳:۹۵

۳۱۔ اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یک سو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

۔ النساء ۴:۱۲۵۔

۳۲۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دینِ ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۔ النحل ۱۶:۱۲۳۔

۱۸۔ ابراہیم علیہ السلام کے مذہب سے بیوقوف ہی پھرتے ہیں

۳۳۔ اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے (اے نبی) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھا۔

۔ البقرۃ ۲:۱۳۵

۳۴۔ اور ابراہیم کے مذہب سے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا اور کون منہ پھیرتا ہے۔

۔ البقرۃ ۲:۱۳۰۔

۱۹۔ ابراہیم سیدھی راہ پر تھے

۳۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک مجھے میرے پروردگار نے سیدھی راہ پر لگا دیا ہے، صحیح دینِ ابراہیم کے مذہب پر جو ایک طرف کا تھا۔

۔ الانعام ۶:۱۶۱۔

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۳۰۔ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۳۱۔ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيمَ خَلِيلًا ۝

۳۲۔ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۳۳۔ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرٰهِمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

۳۴۔ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرٰهِمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ

۳۵۔ قُلْ إِنَّنِي هَدٰىنِي رَبِّي إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا

۳۶۔ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰهُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

۳۷۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى إِبْرٰهِيمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۱۔ وَكَذٰلِكَ نُرِيْ إِبْرٰهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ

۳۶۔ اللہ نے اسے چنا اور اسے سیدھی راہ پر لگا دیا۔

۔ النحل ۱۶:۱۲۱۔

۲۰۔ ابراہیم پر سلام

۳۷۔ اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر باقی رکھا کہ ابراہیم پر سلام۔ اس طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔ الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۸، ۱۰۹۔

حالاتِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا چاند، سورج اور ستاروں کے چھپنے سے توحید باری پر استدلال

۱۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھلانے لگے اور

اُس لیے دکھلانے لگے کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ پھر جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ کہا کہ یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ میں چھپنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ پھر جب اس نے چاند چمکتا دیکھا تو کہا یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا کہا اگر میرا پروردگار مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاؤں۔ پھر جب سورج چمکتے دیکھا تو کہا یہ میرا پروردگار ہے۔ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ بھائیو میں تو تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ میں نے تو اپنا رخ اس کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، ایک طرف کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں۔

۱۔ الانعام ۶: ۷۵-۷۹۔

۲۔ قوم کا ان سے جھگڑنا

۲۔ اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا۔ اس نے کہا: تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو، حالانکہ اس نے مجھے رستہ دکھلایا ہے اور میں ان سے نہیں ڈرتا، جنہیں تم اس کا شریک ٹھہراتے ہو، مگر یہ کہ میرا پروردگار علم میں ہر چیز کو سمائے ہوئے ہے۔ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے کس طرح ڈروں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم اللہ کے ساتھ انہیں شریک ٹھہراتے ہو جن کے بارے میں اس نے تم پر کوئی سند نہیں اتاری۔ تو (ہم) دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے، اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ؟ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم نہیں ملایا انہیں کے لیے امن ہے اور وہی راہِ ہدایت پر ہیں اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ (اے

الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾

۲۔ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

۳۔ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

۴۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا

نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۲۔ الانعام ۶: ۸۰-۸۳۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام کی معبودانِ باطلہ سے بیزاری اور اپنی اولاد میں توحید چھوڑ جانا

۳۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان سے کنارہ کش ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر بدنصیب نہ ہوں گا۔

۳۔ مریم ۱۹: ۴۸۔

۴۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو۔ مگر ہاں وہ، جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہِ راست پر لگائے گا۔ اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تاکہ وہ (اللہ کی طرف)

رجوع ہوں۔

-الزخرف ۲۶:۴۳-۲۸

۵۔(مسلمانو!) تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہیں۔ ہم تمہاری نہیں مانتے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت اور نفرت پیدا ہو گئی۔ تا آنکہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا نمونہ نہیں ہے کہ تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور اللہ سے میں تیرے لیے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف آخر ٹھکانا ہے۔

-الممتحنہ ۴:۶۰

۴۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور توحید کی طرف بلانا

۶۔اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تو بتوں کو معبود ٹھہراتا ہے؟ ذرا شک نہیں کہ میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

-الانعام ۷۴:۶

۷۔اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں ابراہیم کا ذکر پڑھ۔ بے شک وہ بڑا سچا نبی تھا۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے باپ! ایسی چیزوں کو کیوں پوجتا ہے

الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

۵۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

۶۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

۷۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا

جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ تجھے کچھ نفع پہنچائیں۔ اے باپ! کچھ شک نہیں کہ میرے پاس وہ علم آیا ہے، جو تیرے پاس نہیں آیا۔ تو میرا کہا مان، میں تجھے سیدھی راہ پر لگا دوں گا۔ اے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھے عذاب آ چمٹے پھر تو شیطان کا دوست بن جائے۔ کہا: اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منحرف ہوتا ہے۔ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور سنگسار کر دوں گا اور کچھ مدت تک مجھ سے دور رہ۔ کہا: سلام علیک، میں تیرے لیے

اپنے پروردگار سے مغفرت مانگوں گا۔ بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، ان سے کنارہ کشی کرتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکارنے سے بدنصیب نہ ہوں گا۔

۔مریم ۱۹: ۴۷-۴۸۔

۸۔ اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی نیک راہ عطا فرمائی اور ہم اس سے خبردار تھے۔ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیں جن پر تم جمے بیٹھے رہتے ہو، کیا ہیں؟ بولے: ہم نے اپنے باپ دادوں کو انہیں پوجتے پایا۔ کہا: بے شک تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں ہیں۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس حق لے کر آیا ہے یا تو دل لگی کرنے والوں میں ہے۔ کہا: نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے، جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۵۱-۵۶۔

۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان پر ابراہیم کا حال پڑھ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا چیز پوجتے ہو؟ بولے ہم بتوں کو پوجتے ہیں۔ سو انہیں پر جمے بیٹھے رہتے ہیں۔ کہا: کیا جب تم انہیں پکارتے ہو، وہ تمہاری سنتے ہیں یا تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان۔ بولے: نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے پایا۔ کہا: بھلا تم نے یہ بھی معلوم کیا کہ جنہیں تم پوجتے ہو تم اور تمہارے اگلے باپ دادا۔ وہ تو سب سوائے جہانوں کے پروردگار کے میرے دشمن ہیں۔ وہ پروردگار جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے راہ دکھاتا ہے اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہو جاتا

تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝

۸۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۝ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۝ قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۝

۹۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۝ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝

۱۰۔ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ

ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں توقع رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطا معاف کر دے۔

۔الشعراء ۲۶: ۶۹-۸۲۔

۱۰۔ اور ابراہیم کو (یاد کر) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ تم تو اللہ کے سوا بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ گھڑتے رہتے ہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو، وہ تمہارے لیے روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ تو تم اللہ کے پاس روزی ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو۔ تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلی امتوں نے بھی جھٹلایا تھا اور رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پہنچا

دیتا ہے اور بس۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۶-۱۸

كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾

۱۱۔ اور کہا: تم نے جو اللہ کے سوا بتوں کو معبود ٹھہرایا ہے، تو دنیا کی زندگی میں آپس کی محبت سے ٹھہرایا ہے پھر قیامت کے دن تم ایک ایک سے منکر ہو جاؤ گے اور ایک ایک پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۵۔

۱۱۔ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿۲۵﴾

۱۲۔ اور بے شک اس کی جماعت میں سے ابراہیم تھا جب وہ اپنے پروردگار کے پاس بے روگ دل لے کر آیا، جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا پوجتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبود چاہتے ہو؟ تو جہانوں کے پروردگار کی نسبت تمہارا کیا خیال ہے؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۳-۸۷

۱۲۔ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿۸۳﴾ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۸۴﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿۸۵﴾ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۷﴾

۱۵۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا۔ ان کا ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے کی دھمکی دینا

۱۳۔ اور اللہ کی قسم! جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔ تو اس نے ان کو چورا چورا کر دیا۔ صرف ان کے بڑے بت کو رہنے دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے: جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ فعل کیا ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔ بعض نے کہا: ہم نے ایک جوان کی نسبت سنا ہے، وہ انہیں برائی سے یاد کرتا رہتا ہے، اس کا نام ابراہیم ہے۔ کہنے لگے: تو سب لوگوں کے سامنے اسے لے آؤ شاید وہ (اس بات کی) گواہی دیں۔ پوچھا: اے ابراہیم! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے یہ کام کیا ہے۔ کہا: بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے بت نے کیا ہے۔ اگر وہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔ تب انہوں نے اپنے دل میں سوچا۔ کہنے لگے کہ لوگو تم خود ہی ظالم ہو پھر اپنے سروں پر اوندھے ہو گئے۔ (کہا) کہ تو تو جانتا ہی ہے، یہ بولتے نہیں۔ ابراہیم نے کہا: تو کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع ہی پہنچا سکیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکیں۔ میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہوں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔ بولے: اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اور ہم نے کہا کہ اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور بے ضرر ہو جا اور وہ اس کا برا چاہتے تھے تو ہم نے ان ہی کو گھاٹے میں ڈال دیا اور ہم نے اس کو اور لوط کو اس زمین کی طرف

۱۳۔ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۹﴾ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿۶۱﴾ قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنطِقُونَ ﴿۶۵﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا

بچا نکال جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۵۷-۷۱-

۱۴۔ تو اس کی قوم سے صرف یہی جواب ملا کہ کہنے لگے یا تو اسے قتل کر دو یا اسے جلا دو۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۲۴-

۱۵۔ پھر اس نے ستاروں میں ایک نظر کی اور کہا کہ میں بیمار ہوں۔ تب وہ اس سے پیٹھ پھیر کر الٹے پھرے۔ پھر ان کے بتوں میں جا گھسا اور کہا کہ تم کیوں نہیں کھاتے، تمہیں کیا ہوا جو بولتے نہیں۔ پھر انہیں دہنے ہاتھ سے مارتا ہوا ان پر پل پڑا، پھر وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے۔ ابراہیم نے کہا: کیا انہیں پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو، اسے اللہ نے پیدا کیا ہے۔ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ اور اسے آگ میں ڈال دو غرض انہوں نے اس کا برا چاہا تو ہم نے انہیں نیچا کر دیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۸۸-۹۸-

۶۔ ابراہیم علیہ السلام کا خدائی کا دعویٰ کرنے والے کافر بادشاہ سے مناظرہ

۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے اس شخص کے حال پر نظر نہیں کی جس نے ابراہیم سے اس کے پروردگار کے بارے میں اس بنا پر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے سلطنت دی

تَعْقِلُونَ ۝ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ۝ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝

۱۴۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۵۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ۝ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۝ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝

۱۶۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۱۷۔ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝

تھی۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اس نے کہا: میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا: تو اللہ مشرق سے سورج نکالتا ہے تو اسے مغرب سے نکال دے۔ اس پر وہ کافر بھونچکا گیا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۸-

۱۷۔ اور ابراہیم نے کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں۔ وہ مجھے اپنی راہ پر لگا لے گا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۹۹-

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کا اللہ سے مردہ زندہ کرنے کا سوال اور چار پرندوں کا قصہ

۱۸۔ اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے دکھلا دے کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے۔ فرمایا: کیا تو ایمان نہیں لایا؟ کہا: کیوں نہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔ فرمایا: تو چار پرندے پکڑ لے، پھر انہیں اپنی طرف ہلا لے۔ پھر ان میں سے ایک ایک حصہ ہر ایک پہاڑ پر رکھ دے پھر انہیں بلا۔ وہ تیرے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان لے کہ اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۰۔

۸۔ ابراہیم کے پاس بیٹے کی بشارت دینے کے لیے فرشتوں کا آنا

۱۹۔ اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔ کہا سلام۔ اس نے جواب دیا سلام۔ پھر توقف نہ کیا کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں اٹھتے تو انہیں اجنبی سمجھا اور دل میں ان سے ڈرا۔ وہ بولے: خوف نہ کر ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اس کی عورت کھڑی تھی، وہ ہنس پڑی۔ پھر ہم نے اسے اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی بشارت دی۔ بولی ہائے میری خرابی! کیا میں جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں۔ اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے۔ یہ تو ایک اچنبھے کی بات ہے۔ فرشتوں نے کہا: کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے؟ اے اس گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ بے شک وہ قابل تعریف، بڑائیوں والا ہے۔

۔ہود ۱۱: ۶۹۔۷۳۔

۱۸۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾

۱۹۔ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِن وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾

۲۰۔ وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾

۲۱۔ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾

۲۰۔ اور (اے نبی ﷺ) انہیں ابراہیم کے مہمانوں کے حال سے خبردار کر۔ جب وہ اس کے پاس داخل ہوئے تو بولے سلام۔ اس نے کہا ہم تو تم سے خوف زدہ ہیں۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم تجھے ایک دانا لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ کہا: کیا تم مجھے اس حالت میں بشارت دیتے ہو کہ مجھ پر بڑھاپا چھا گیا ہے۔ اب تم کس بات کی بشارت دیتے ہو؟ بولے: ہم تجھے سچی بشارت دیتے ہیں، تو ناامید نہ ہو۔ کہا: اپنے پروردگار کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے اور کون ناامید ہوتا ہے؟

۔الحجر ۱۵: ۵۱۔۵۶۔

۲۱۔ تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۱۔

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) بھلا، تیرے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر بھی پہنچی ہے جب وہ اس پر داخل ہوئے۔تو بولے سلام۔اس نے کہا سلام۔تم اجنبی لوگ ہو پھر وہ اپنے گھر کی طرف سٹک گیا اور ایک موٹا بچھڑا لے آیا۔اس کو ان کے پاس رکھ دیا۔کہا کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟ تب وہ اپنے دل میں ان سے ڈرا۔بولے خوف نہ کر اور انہوں نے اسے ایک دانا لڑکے کی بشارت دی۔ پھر سامنے سے اس کی عورت چلاتی آئی۔پھر اپنے منہ پر دوہتڑ مار کر کہا: میں بڑھیا بانجھ! وہ بولے تیرے پروردگار نے اسی طرح فرمایا ہے۔ بے شک وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۲۴۔۳۰۔

۹۔ فرشتوں کا قومِ لوط پر عذاب نازل کرنے کی خبر دینا

۲۳۔کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔

۔ہود ۱۱: ۷۶۔

۲۴۔اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تیری عورت دیکھے گی۔بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے، وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ان کا وعدہ صبح کا ہے۔

۔ہود ۱۱: ۸۱۔

۲۵۔بولے: بے شک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے لوگ ظالم ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۲۶۔بے شک ہم اس بستی کے لوگوں پر ان کی بدکاری کی پاداش میں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

۲۲۔هَلْ أَتٰكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ إِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ إِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ فَرَاغَ إِلٰى أَهْلِهِ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُوْنَ ۝ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۖ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

۲۳۔إِنَّهُ قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَإِنَّهُمْ آتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝

۲۴۔وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيْبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ

۲۵۔قَالُوْٓا إِنَّا مُهْلِكُوْٓا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

۲۶۔إِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

۲۷۔وَبَشَّرْنٰهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۲۸۔وَوَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ

۲۹۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ إِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ ۚ إِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

۳۰۔فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَ

والے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۴۔

۱۰۔ ابراہیم علیہ السلام کو اسحٰق علیہ السلام کی بشارت

۲۷۔اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی تھا نیک بختوں میں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۲۔

۲۸۔اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔

۔الانعام ۶: ۸۴۔

۲۹۔شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق بخشا۔بے شک میرا پروردگار ضرور دعا سننے والا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۹۔

۳۰۔پھر جب وہ ان سے اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، ان

سے کنارہ کش ہو گیا تو ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا اور سب کو ہم نے نبی کیا۔

-مریم ۱۹:۴۹-

۳۱۔ اور ہم نے اسے اسحٰق بخشا اور انعام میں یعقوب اور سب کو ہم نے نیک بخت کیا اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے انہیں اچھے کاموں کے کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا اور وہ ہمارے پرستار تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۲-۷۳-

۳۲۔ اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔

-العنکبوت ۲۹:۲۷-

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا قوم لوط کے بارہ میں اللہ سے جھگڑنا

۳۳۔ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اس کے پاس بشارت آئی تو وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ بے شک ابراہیم بردبار، نرم دل، اللہ کی طرف رجوع ہونے والا تھا۔ اے ابراہیم! اس بات کو جانے دے۔ کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔

-ہود ۱۱:۷۴-۷۶-

۱۲۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لیے استغفار

۳۴۔ اور ابراہیم جو اپنے باپ کے لیے استغفار کرتا تھا، وہ ایک وعدے کی وجہ سے تھا، جو وہ اس سے کر بیٹھا تھا۔ پھر جب اس پر یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا۔ بے شک ابراہیم نرم دل، متحمل مزاج تھا۔

-التوبۃ ۹:۱۱۴-

یَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۳۱۔ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

۳۲۔ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

۳۳۔ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

۳۴۔ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

۳۵۔ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

۳۶۔ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾

۳۷۔ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

۳۸۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

۳۹۔ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

۳۵۔ کہا: سلام علیک۔ میں اپنے پروردگار سے تیرے لیے مغفرت مانگوں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ مجھ پر مہربان ہے۔

-مریم ۱۹:۴۷-

۳۶۔ اور میرے باپ کو بخش دے۔ بے شک وہ گمراہوں میں تھا۔

-الشعراء ۲۶:۸۶-

۳۷۔ مگر ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے یہ کہنا کہ میں تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور میں اللہ کی طرف سے تیرے لیے کچھ اختیار نہیں رکھتا (تمہارے لیے نمونہ نہیں ہے)۔

-الممتحنۃ ۶۰:۴-

۳۸۔ اے میرے پروردگار! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۰-

۳۹۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف

خیر ٹھکانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں زیرِ مشق نہ بنا اور ہمیں بخش دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

۔ الممتحنہ ۶۰: ۴۔۵۔

۴۰۔ تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

۔ الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۱۔

۱۳۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا ارادہ اور اللہ کا اس کے بدلے دُنبہ ذبح کرانا

۴۱۔ پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے کی حد کو پہنچ گیا تو کہا: بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو سوچ کہ تو کیا رائے رکھتا ہے؟ کہا: اے باپ! جو تجھے حکم دیا جاتا ہے وہ کر گذر۔ مجھے تو انشاء اللہ صابروں میں پائے گا۔ پھر جب وہ دونوں فرمان بردار ہو گئے۔ اسے ماتھے کے بل پچھاڑا اور ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم! تو نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو یوں بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہی کھلی آزمائش ہے اور ہم نے اس کے عوض ذبح کرنے کے لیے ایک بڑا جانور دیا۔

۔ الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۲۔۱۰۷۔

۱۴۔ ابراہیم علیہ السلام کا تعلق کعبے اور مکے سے

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور باعثِ امن ٹھہرایا اور (کہا کہ) مقامِ ابراہیم کو تم سجدہ گاہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۴۰۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝

۴۱۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗـؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝

۴۲۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْھُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ

رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا شہر بنا اور اس کے باشندوں کو جو کوئی اللہ اور قیامت پر ایمان لائے، پھلوں سے روزی دے۔ فرمایا اور جو کافر ہوگا اسے بھی تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا۔ پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کروں گا اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل بھی۔ (دونوں کہہ رہے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی ہے سننے والا، جاننے والا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا فرماں بردار رکھ اور ہماری اولاد سے ایک جماعت اپنی فرماں بردار پیدا کر اور ہمیں ہمارے حج کے دستور بتلا اور ہم پر مہربان ہو۔ بے شک تو ہی مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ اور اے ہمارے پروردگار! ان کے درمیان ان ہی میں سے

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

نیک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلائے اور انہیں پاک کرے۔ بے شک تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۲۵ ،۱۲۹۔

۴۳۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَآ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْىِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝

۴۳۔ اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو موجبِ امن قرار دے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پوجا سے دور رکھ۔ اے میرے پروردگار! انہوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ کر دیا تو جس نے میری تابع داری کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی اولاد کو ایک ایسے جنگل میں لا بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں۔ تیرے عزت والے گھر کے پاس۔ اے ہمارے پروردگار! یہ میں نے اس لیے کیا کہ وہ نماز کو قائم رکھیں۔ تو تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور پھلوں سے انہیں روزی دے تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں۔ اے ہمارے پروردگار! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۵۔۳۸۔

۴۴۔ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۝

۴۴۔ اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانۂ کعبے کی جگہ مقرر کر دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور نمازیوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے۔ وہ تیرے پاس پیدل اور ہر ایک دبلی اونٹنی پر جو ہر ایک دور دراز رستے سے چلی آ رہی ہوں گی، سوار ہو کر آ موجود ہوں گے تاکہ اپنے فائدے کے لیے مقامات پر آ موجود ہوں۔ اور جو مویشی، چوپائے اللہ نے انہیں دیے ہیں، مقررہ دنوں میں ان پر اللہ کا نام لے کر انہیں ذبح کریں۔ پھر اس میں سے خود کھائیں اور محتاج فقیر کو بھی کھلائیں۔

۔الحج ۲۲: ۲۶۔۲۸۔

نسلِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کی نسل کو اللہ کے انعامات

۱۔ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰھُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ فَمِنْھُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝

۱۔ تو ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور انہیں ہم نے بڑی سلطنت دی۔ پھر کوئی تو ان میں سے اس پر ایمان لایا اور کوئی ان میں سے اٹک رہا۔ اور دوزخ بھڑکتی آگ کافی ہے۔

۔النساء ۴: ۵۴۔۵۵۔

۲۔ اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب بخشا۔ ان سب کو ہم نے ہدایت کی۔ اور اس سے پہلے نوح کو ہدایت کی تھی اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو۔ یہ سب نیک بختوں میں تھے اور اسمٰعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو۔ اور ان سب کو ہم نے جہان والوں پر بزرگی دی اور بعض کو ان کے باپوں اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی۔ اور ہم نے انہیں چنا اور انہیں سیدھی راہ پر لگا دیا۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے یہ ہدایت دے۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور ان کے اعمال جو وہ کرتے تھے، اکارت جاتے۔ یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور قوت فیصلہ اور نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کو نہ مانیں تو ہم نے اس کے لیے ایسے لوگ تعینات کر رکھے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔ یہی وہ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو ان ہی کی ہدایت پر چل۔ کہہ دے کہ میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔

۔الانعام ۶: ۸۴۔۹۰۔

۳۔ اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور دنیا میں اسے اس کا اجر دیا اور آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۲۷۔

۴۔ اور ہم نے اسے اور اسحاق کو برکتیں دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلے بندوں اپنی

۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسٰى وَهٰرُونَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝ وَإِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيْسُوا بِهَا بِكٰفِرِينَ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ ۖ فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِينَ ۝

۳۔ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَآتَيْنٰهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِينَ ۝

۴۔ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰى إِسْحٰقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝

۵۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرٰهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ ۖ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فٰسِقُونَ ۝

۶۔ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرٰهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝

جان پر ظلم کرنے والا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۳۔

۵۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا۔ اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی۔ پھر کوئی تو ان میں سے ہدایت پر ہے اور بہت سے ان میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۲۶۔

۲۔ ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ تر تعلق ان کے پیروؤں اور آنحضرت ﷺ کو ہے

۶۔ ابراہیم کے ساتھ سب سے زیادہ تعلق ان کا ہے جو اس کے پیرو ہیں۔ اور اس نبی کا اور مسلمانوں کا۔ اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

۔آل عمران ۳: ۶۸۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے متبعین کی تقلید خوب ہے

۷۔ مسلمانو! تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۴۔

۸۔ مسلمانو! تمہارے لیے یعنی اس کے لیے جو اللہ اور روز آخرت کا امیدوار ہے، ان میں ایک اچھا نمونہ ہے اور جو منہ موڑے گا تو بے شک اللہ جو ہے وہ بے پرواہ قابل تعریف ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۶۔

لوط علیہ السلام

۱۔ لوط علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور بے شک لوط رسولوں میں تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۳۔

۲۔ لوط علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لائے

۲۔ پھر اس پر لوط ایمان لایا اور (ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بے شک وہی غالب ہے، حکمت والا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۲۶۔

۳۔ لوط علیہ السلام پر اللہ کے انعامات

۳۔ اور ہم نے اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے، بچا نکالا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۷۱۔

۴۔ اور لوط کو بھیجا۔ اسے ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۷۴۔

۵۔ اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیک بختوں میں ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۷۵۔

۷۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ

۸۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۱۔ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

۲۔ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۳۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝

۴۔ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا

۵۔ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۶۔ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝

۷۔ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ

۸۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَاْتُوْنَ

۴۔ لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور قوم کی بے حیائی و بداعمالی

۶۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب کہ اس نے اپنے ہاں کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا: تم عورتیں چھوڑ کر شہوت کے مارے مردوں پر گرتے ہو بلکہ تم حد سے باہر نکل جانے والے لوگ ہو۔

۔الاعراف ۷: ۸۰-۸۱

۷۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی اور وہ پہلے سے برے کام کر ہی رہے تھے۔

۔ھود ۱۱: ۷۸۔

۸۔ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول

ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔ کیا تم سارے جہان میں سے مردوں پر گرتے ہو اور اپنی بیویاں جو تمہارے پروردگار نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں، چھوڑتے ہو بلکہ تم حد سے باہر ہو جانے والے لوگ ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۵-۱۶۶-

۹۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھالتے ہو۔ کیا تم عورتیں چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو۔ بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔

-النمل ۲۷: ۵۴-۵۵

۱۰۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔ کیا تم مردوں پر گرتے ہو اور انسانی پیدائش کی راہ مارتے ہو اور اپنی مجلس میں کھلم کھلا برا کام کرتے ہو؟ تو اس کی قوم کا بجز اس کے اور کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے: اگر تو سچا ہے تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آ۔ کہا: اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد کر۔

-العنکبوت ۲۹: ۲۸-۳۰-

۱۱۔ اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

-القمر ۵۴: ۳۶-

۵۔ قومِ لوط کا لوط علیہ السلام کو جلاوطن کرنے کا ارادہ

۱۲۔ اور اس کی قوم کا سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ

...الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُونَ ۝

۹۔ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝

۱۰۔ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِينَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۙ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝

۱۱۔ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝

۱۲۔ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوٓا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝

۱۳۔ قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِينَ ۝

۱۴۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوٓا أَخْرِجُوٓا اٰلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝

۱۵۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هٰذَا

کہنے لگے: انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ بڑے پاک باز لوگ ہیں۔

-الاعراف ۷: ۸۲-

۱۳۔ بولے: اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور نکالا جاوے گا۔ اس نے کہا میں تو تمہارے کام سے عداوت رکھتا ہوں۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۷-۱۶۸

۱۴۔ تو اس کی قوم کے پاس سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو۔ یہ (بڑے) پاک باز لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷: ۵۶-

۶۔ لوط علیہ السلام کے مہمانوں کا قصہ

۱۵۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو وہ

ان کے آنے سے غمگین ہوا اور ان کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی۔ اور پہلے سے وہ برے کام کر رہے تھے۔ لوط نے کہا: بھائیو! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا کوئی تم میں نیک آدمی نہیں ہے؟ بولے: تو تو جانتا ہی ہے کہ تیری بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور جو ہم چاہتے ہیں وہ تو جانتا ہے۔ کہا: کاش مجھ میں تمہارے لیے قوت ہوتی یا کسی مستحکم سہارے میں جا بیٹھتا!

۔ہود ۱۱: ۷۷-۸۰۔

۱۶۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے۔ لوط نے (ان سے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں۔ مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔ بولے: کیا ہم نے تجھے جہان والوں میں دخل دینے سے منع نہیں کر رکھا؟ کہا: اگر تم کرنے والے ہو تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) تیری جان کی قسم وہ لوگ نشے میں مدہوش تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۶۷-۷۲۔

۱۷۔ اور انہوں نے اس سے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں (اور کہا) کہ اب میرے عذاب اور ڈراوے چکھو۔

۔القمر ۵۴: ۳۷۔

۷۔ قوم لوط پر عذاب

۱۸۔ بولے: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ ہرگز تجھ تک نہیں پہنچیں گے۔ سو تو کچھ رات رہے اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چل دے اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری عورت دیکھے گی۔ بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ بے شک ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

۔ہود ۱۱: ۸۱۔

۱۹۔ کہا: پھر اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں لیکن لوط کے جو گھر والے ہیں ان سب کو ہم بچا لیں گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی۔ پھر جب لوط کے گھر والوں کے پاس بھیجے ہوئے آئے تو وہ بولا کہ تم تو اجنبی لوگ ہو۔ بولے نہیں بلکہ ہم تیرے پاس وہ بات لے کر آئے ہیں جس میں وہ شک

يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ۝ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۝ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝

۱۶۔ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ۝ قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ۝ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

۱۷۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

۱۸۔ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوا إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝

۱۹۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ۝ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝

کرتے تھے۔ اور ہم تیرے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۵۷۔۶۴۔

۲۰۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۲۱۔ کہا: پس اے بھیجے ہوو! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے حد سے باہر نکلنے والوں کے لیے نشان لگائے گئے ہیں۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۳۱۔۳۴۔

۸۔ لوط علیہ السلام کو باہر نکل جانے کا حکم

۲۲۔ انہوں نے کہا: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ تجھ تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور تم میں کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری عورت تو ضرور دیکھے گی۔ اسے بھی وہی عذاب پہنچنے والا ہے جو انہیں پہنچے گا۔ ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

۔ہود ۱۱: ۸۱۔

۲۳۔ تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور ان کے پیچھے رہ اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے، چلے جاؤ اور ہم نے اس کو وہ کام پورا کر دیا کہ صبح ہوتے ہی ان کی جڑ

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

۲۰۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

۲۱۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝

۲۲۔ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝

۲۳۔ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَاۗءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝

۲۴۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

۲۵۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۲۶۔ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ

کٹ جائے۔

۔الحجر ۱۵: ۶۵۔۶۶۔

۹۔ اللہ تعالیٰ کا قوم لوط کی آنکھوں کا مٹانا

۲۴۔ اور بلاشبہ انہوں نے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا ڈالیں۔ سو اب میرا عذاب اور میرا ڈراوا چکھو۔

۔القمر ۵۴: ۳۷۔

۱۰۔ قوم لوط پر پتھروں کی بارش

۲۵۔ اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی۔ تو دیکھ ان گنہگاروں کا انجام کیسا برا ہوا؟

۔الاعراف ۷: ۸۴۔

۲۶۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے وہ بستی نیچے اوپر کر ڈالی اور

اس پر تہ بہ تہ کھنگر کے پتھر برسائے۔ جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ بستی (مکے کے) ظالموں سے دور نہیں ہے۔

-ہود ۱۱: ۸۲-۸۳-

۲۷- پھر انہیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آ لیا۔ پھر ہم نے وہ بستی اوپر نیچے کر ڈالی اور اس پر کھنگر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس میں تاڑنے والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور وہ بستی کھلی سڑک پر ہے۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔

-الحجر ۱۵: ۷۳-۷۷-

۲۸- اور یہ (اہلِ مکہ) اس بستی میں ہو آئے ہیں جس پر بری بارش برسائی گئی تھی۔ تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں؟ بلکہ وہ قیامت کی امید نہیں رکھتے۔

-الفرقان ۲۵: ۴۰-

۲۹- پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور ان پر ایک بارش برسائی۔ تو ان ڈرائے ہوؤں کی بارش بہت ہی بری تھی۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں اکثر ماننے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۷۲-۱۷۵-

۳۰- اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔ بولے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک یہاں کے لوگ ظالم ہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۱-

۳۱- ہم اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس لیے کہ وہ بدکار ہیں۔ اور ہم نے

مَّنضُودٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝

۲۷- فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۝ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۝ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۸- وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝

۲۹- ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

۳۰- وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝

۳۱- إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۳۲- ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۳۳- قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِندَ

اس سے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ایک کھلی نشانی چھوڑ رکھی۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۴-۳۵-

۳۲- پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا اور تم صبح کے وقت ان پر گزرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۶-۱۳۸-

۳۳- کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں، جو حد سے باہر نکل جانے والوں کے لیے تیرے پروردگار کے نشان لگے ہوئے ہیں۔ پھر مومنوں میں سے جو کوئی اس بستی میں تھا، اسے ہم نے نکال دیا اور ہم نے وہاں مسلمانوں میں سے سوائے ایک (لوط کے) گھر نہ پایا اور اس میں ہم نے ایک نشانی ان لوگوں کے لیے چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے

ڈرتے ہیں۔

۔الذریٰت ۵۱: ۳۱۔۳۷۔

۳۴۔اور الٹی ہوئی بستیوں کو اس نے دے پٹکا۔تو ان پر جو تباہی آئی سو آئی۔

۔النجم ۵۳: ۵۳۔۵۴۔

۳۵۔لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ہم نے ان پر ایک پتھروں والی آندھی بھیجی، سوائے لوط کے گھر کے۔انہیں ہم نے پچھلی رات میں بچا لیا، اپنے ہاں کے فضل سے۔یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرے۔

۔القمر ۵۴: ۳۳۔۳۵۔

۳۶۔اور انہیں صبح سویرے ہی ایک عذاب نے آ لیا جو مقرر ہو چکا تھا۔اب میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو۔

۔القمر ۵۴: ۳۸۔۳۹۔

۱۱۔ لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والے سوائے ان کی بیوی کے عذاب سے محفوظ

۳۷۔پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی، بچا لیا۔

۔الاعراف ۷: ۸۳۔

۳۸۔سوائے لوط کے گھر والوں کے ان سب کو ہم بچا لیں گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۵۹۔۶۰۔

۳۹۔اور لوط کو بھیجا۔اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔اور اسے اس بستی سے جو بدکاریاں کیا کرتی تھی، بچا نکالا۔بے شک وہ لوگ برے تھے بدکار۔

۔الانبیاء ۲۱: ۷۴۔

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

۳۴۔وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝

۳۵۔كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۝

۳۶۔وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

۳۷۔فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

۳۸۔إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ۝

۳۹۔وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝

۴۰۔رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝

۴۱۔فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

۴۲۔وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ

۴۰۔اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے عملوں سے بچا۔تب ہم نے اسے اور اس کے سارے گھرانے کو بچا لیا۔سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۶۹۔۱۷۱۔

۴۱۔پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جس کی نسبت ہم نے ٹھہرا رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، بچا لیا۔

۔النمل ۲۷: ۵۷۔

۴۲۔اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔کہا: اس میں لوط ہے۔بولے: ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے۔ہم اس کی عورت کے سوا جو

پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، اسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیں گے اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے مغموم ہوا۔ اور ان کے باعث دل تنگ ہوا۔ اور انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر اور غمگین نہ ہو۔ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، بچا لیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔۳۳۔

۴۳۔ جب ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو بچا لیا مگر ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۴۔۱۳۵۔

۴۴۔ ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی۔ مگر لوط کے گھر والوں کو آخیر رات میں ہم نے بچا لیا اپنے ہاں کے فضل سے۔ یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں، جو شکر کرے۔

۔القمر ۵۴: ۳۴۔۳۵۔

۱۲۔ لوط علیہ السلام و نوح علیہ السلام کی بیوی کا اپنی خیانت کے باعث آگ میں داخل ہونا

۴۵۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے اللہ نے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی ہے۔ وہ ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو ان دونوں عورتوں نے ان کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے ہاں ان کے کچھ کام نہ آئے۔ اور کہا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

۔التحریم ۶۶: ۱۰۔

اسمٰعیل علیہ السلام

۱۔ آپ رسول، نبی اور وعدے کے سچے تھے

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں اسمٰعیل کو یاد کر۔ بے شک وہ وعدے کا سچا اور رسول (اور) نبی تھا۔

۔مریم ۱۹: ۵۴۔

الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَن جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾

۴۳۔ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾

۴۴۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

۴۵۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ﴿١٠﴾

۱۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾

۲۔ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

۳۔ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

۴۔ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

۲۔ آپ کے دیگر اوصاف

۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا رہتا تھا۔ اور اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۵۵۔

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یاد کر۔ یہ سب صابروں میں تھے اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں سے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۵۔۸۶۔

۴۔ اور (اے نبی ﷺ) اسمٰعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کر۔ اور یہ سب نیک لوگوں میں تھے۔

۔ص ۳۸: ۴۸۔

۳۔ تعمیر کعبہ ہمراہ والد خود

۵۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل بھی۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۷۔

۵۔ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ

الیسع وذوالکفل

۱۔ آپ صابر تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۵۔

۲۔ نیک بخت تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۶۔

۳۔ اخیار میں تھے۔

۔ص ۳۸:۴۸۔

۱۔ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ

۲۔ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ

۳۔ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْیَارِ

اسحٰق علیہ السلام

۱۔ اسحٰق کے پیدا ہونے کی بشارت

۱۔ پھر ہم نے اسے اسحٰق اور اسحٰق کے بعد یعقوب کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔

۔ہود ۱۱:۷۱۔

۲۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲۔

۲۔ آپ پر برکت

۳۔ اور ہم نے اسے اور اسحٰق کو برکت دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلم کھلا اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۳۔

۳۔ آپ زبان کے سچے تھے

۴۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے سب کچھ دیا۔ اور انہیں سچی زبان والا، بلند مرتبہ کیا۔

۔مریم ۱۹:۵۰۔

۴۔ نبی تھے

۵۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲۔

۵۔ نیک بختوں میں تھے

۶۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲۔

۶۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے

۷۔ اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق و یعقوب کو یاد کرو۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔

۔ص ۳۸:۴۵۔

۷۔ اور آخرت کا ذکر کرتے رہتے

۸۔ بے شک ہم نے انہیں ایک خصوصیت سے خاص کیا۔ یعنی آخرت کی یاد (کے لیے)۔

۔ص ۳۸:۴۶۔

۱۔ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ

۲۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ

۳۔ وَبٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ

۴۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِیًّا

۵۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ

۶۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ

۷۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ

۸۔ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ

۸۔ اللہ کے برگزیدہ اور اخیار تھے

۹۔اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

۔ص ۳۸: ۴۷۔

یعقوب علیہ السلام

ا۔ یعقوب کو اللہ نے نبی کیا

ا۔اور سب کو ہم نے نبی بنایا۔

۔مریم ۱۹: ۴۹۔

۲۔ آپ کا ذکرِ خیر بلند کیا

۲۔اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں حصہ بخشا اور ان کا ذکرِ خیر بلند کیا۔

۔مریم ۱۹: ۵۰۔

۳۔ اللہ کے منتخب بندے

۳۔اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کر۔ جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ہم نے انہیں ایک خاص صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

۔ص ۳۸: ۴۵۔۴۷۔

۴۔ یعقوب علیہ السلام کی اپنی اولاد کو توحید پر قائم رہنے کی وصیت

۴۔کیا تم اس وقت موجود تھے، جب یعقوب کو موت آئی تھی۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ تم میرے بعد کسے پوجو گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود ایک ہی معبود کو پوجیں گے اور ہم اسی کے فرمان بردار ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۳۔

۹۔وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

ا۔وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۲۔وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۳۔وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

۴۔أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۳﴾

ا۔نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۳﴾ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿۴﴾ قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۵﴾ وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ

یوسف علیہ السلام

ا۔ یوسف علیہ السلام کا چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھنا

ا۔ہم تجھ سے بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں۔ اس لیے کہ ہم نے تیری طرف یہ قرآن بھیجا۔ اگرچہ اس سے پہلے تو بے خبروں میں تھا۔ وہ وقت یاد کر جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا: اے باپ میں نے گیارہ ستارے اور چاند اور سورج کو دیکھا۔ میں انہیں دیکھتا ہوں کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ کہا: بیٹا! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہ وہ کہیں تیرے ساتھ کچھ چال چلیں۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تجھے تیرا پروردگار نوازے گا۔ اور تجھے خوابوں کی تعبیر سکھلائے گا اور تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنا انعام پورا کرے گا۔ جیسا

کہ پہلے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پورا کر چکا ہے۔ بے شک تیرا پروردگار جاننے والا حکمت والا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۳-۶۔

۲۔ بھائیوں کا یوسف علیہ السلام کو قتل کرنے یا غیرآباد کنوئیں میں ڈالنے کا مشورہ

۲۔ بے شک یوسف اور اس کے بھائیوں کے ذکر میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ سے ہم کو زیادہ پیارا ہے۔ حالانکہ ہم قوت والے لوگ ہیں۔ بے شک ہمارا باپ کھلی غلطی پر ہے۔ تو یوسف کو قتل کر ڈالو یا کسی جگہ اسے پھینک دو کہ تمہارے باپ کی توجہ تمہا تم پر ہی رہے اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو اور اگر تم کچھ کرتے ہی ہو تو اسے غیرآباد کنوئیں میں ڈال دو کہ اس کو کوئی قافلہ اٹھا لے جائے۔

۔یوسف ۱۲: ۷-۱۰۔

۳۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا انہیں جنگل میں لے جانا اور غیرآباد کنوئیں میں ڈالنا

۳۔ بولے: اے باپ! تجھے کیا ہوا ہے تو یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے کہ کھائے اور کھیلے اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ بولا: مجھے اس بات کا غم ہے کہ تم اسے لے جاؤ۔ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے۔ اور تم اس کی طرف سے بے خبر رہو۔ بولے: اگر اسے بھیڑیا کھا گیا حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں، پھر تو ہم بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ پھر جب وہ اسے لے گئے اور اس پر اتفاق کر لیا کہ اسے غیرآباد کنوئیں

تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

۲۔ لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ ۝ إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ۝

۳۔ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۝ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ۝ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۴۔ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ

میں ڈال دیں۔ اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ایک دن تو انہیں اس کام سے آگاہ کرے گا اور وہ بے خبر ہوں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱-۱۵۔

۴۔ بھائیوں کا جھوٹا قصہ گھڑ کر باپ کے پاس روتے آنا

۴۔ اور شام کو اپنے باپ کے پاس روتے آئے۔ بولے: اے ہمارے باپ! ہم ایک دوسرے سے آگے نکلنے کو دوڑنے لگے اور یوسف کو ہم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور تو ہمارا یقین کرنے والا نہیں گو ہم سچے ہوں اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔ یعقوب نے کہا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے لیے تمہارے دلوں نے ایک بات بنالی ہے۔ اچھا صبر جمیل کرنا چاہیے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔

۔یوسف ۱۲: ۱۶-۱۸۔

۵۔ یوسف علیہ السلام کا کنویں سے نکالا جانا اور فروخت ہو کر مصر پہنچنا

۵۔ اور ایک قافلہ آ نکلا۔ انہوں نے اپنا پنہارا بھیجا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ بولا کیا خوشی کی بات ہے، یہ تو ایک لڑکا ہے! اور انہوں نے پونجی سمجھ کر چھپا لیا۔ اور اللہ جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ اور انہوں نے اسے کھوٹے داموں گنتی کے چند درہموں کے بدلے بیچ ڈالا۔ اور وہ اس سے بے زار تھے۔ اور مصریوں سے جس نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت سے کہا کہ اسے عزت سے رکھ۔ شاید وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں ٹھکانا دیا۔ اور اس واسطے دیا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر سکھلائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۹۔۲۱۔

لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

۵۔ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۶۔ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۷۔ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْۗءَ وَالْفَحْشَاۗءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

۸۔ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۭ قَالَتْ مَا جَزَاۗءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْۗءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

۶۔ یوسف علیہ السلام کو قوت فیصلہ اور علم

۶۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا تو اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا اور اسی طرح کا ہم نیکو کاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۲۲۔

۷۔ عزیز مصر کی عورت آپ پر فریفتہ

۷۔ اور اسے اس عورت نے جس کے وہ گھر میں تھا اپنا جی تھامنے سے پھسلایا۔ اور دروازے بند کر دیے اور بولی لے آ جلدی کر۔ بولا اللہ کی پناہ! وہ (عزیز) میرا آقا ہے جس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور اس عورت نے اس کے ساتھ چاہا اور وہ بھی اس کے ساتھ چاہتا اگر اپنے پروردگار کی قدرت نہ دیکھتا۔ یوں ہوا کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو ہٹائیں۔ بے شک وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

۔یوسف ۱۲: ۲۳۔۲۴۔

۸۔ یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی

۸۔ اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے پیچھے سے اس کا کرتہ پھاڑ دیا۔ اور دروازے کے پاس دونوں اس عورت کے خاوند سے مل گئے۔ کہنے لگی: جو تیرے گھر والی سے برائی کا ارادہ کرے اس کی سزا سوائے اس کے نہیں ہو سکتی کہ اسے قید کیا جائے یا دکھ کی مار ہو۔ یوسف نے کہا: اسی نے مجھے پھسلایا کہ اپنا جی قابو میں نہ رکھوں۔ اور اس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے۔ جب اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو عزیز نے کہا: بے شک یہ تم عورتوں کا ایک فریب ہے، بے شک تمہارا فریب بڑا ہے۔ اے یوسف! اس بات کو جانے دے۔ اور اے عورت! اپنے گناہ کی معافی مانگ۔ تو ہی خطاوار ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۲۵۔۲۹۔

۹۔ شہر میں اس قصے کا چرچا

۹۔ اور اس شہر میں کئی عورتوں نے کہا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو اس کے جی سے پھسلاتی ہے۔ وہ اس کی محبت پر فریفتہ ہے۔ بے شک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۳۰۔

۱۰۔ عزیز کی عورت اپنی معذوری ثابت کرتی ہے

۱۰۔ پھر جب اس نے ان کا فریب سنا تو انہیں بلوا بھیجا اور ان کے لیے ایک مجلس تیار کی۔ اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے نکل۔ پھر جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اسے بڑا سمجھا اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے۔ اور کہا ماشاء اللہ یہ آدمی نہیں، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔ عزیز کی عورت نے کہا: یہی وہ ہے جس کے بارے میں تم نے مجھے ملامت کی اور میں نے اسے اس کے جی سے پھسلایا تو وہ محفوظ رہا۔ اور اگر اس نے میرا حکم نہ مانا تو وہ ضرور قید کیا جائے گا اور ذلیلوں میں ہوگا۔

۔یوسف ۱۲: ۳۱۔۳۲۔

كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ۝ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۝

۹۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

۱۰۔ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝ قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ ۝

۱۱۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۱۲۔ ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

۱۱۔ یوسف علیہ السلام کو گناہ کی نسبت قید خانہ زیادہ پسند

۱۱۔ یوسف نے کہا: اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف وہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں، اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو نے مجھ سے ان کا فریب دور نہ کیا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور جاہلوں میں ہو جاؤں گا۔ تب اس کے پروردگار نے اس کی دعا قبول فرمائی۔ اور اس سے ان کا فریب ہٹا دیا۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۳۳۔۳۴۔

۱۲۔ یوسف علیہ السلام قید خانہ میں

۱۲۔ پھر اس کے بعد کہ وہ نشانیاں دیکھ چکے، انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ ایک مدت تک اسے قید خانہ میں رکھیں۔

۔یوسف ۱۲: ۳۵۔

۱۳۔ قیدیوں کے خواب کی تعبیر

۱۳۔اور قید خانہ میں اس کے ساتھ دو جوان داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں سر پر روٹیاں رکھے ہوئے ہوں، اس میں سے پرندے کھاتے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتلا۔ ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: تمہارے پاس تمہارا کھانا جو ہر روز تمہیں ملتا ہے، نہیں آنے پائے گا کہ میں اس سے پہلے ہی کہ وہ تمہارے پاس آئے اس کی تعبیر تمہیں بتلا دوں گا۔ یہ وہ علم ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھلایا ہے۔ میں نے ان لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ اور میں اپنے باپ دادوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے مذہب کا پیرو ہوں۔ ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔ لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو! بھلا متفرق معبود بہتر ہیں یا اللہ، جو اکیلا، نہایت زبردست ہے۔ تم جنہیں اس کے سوا پوجتے ہو وہ محض نام ہیں جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اس نے حکم دیا کہ تم اس کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ یہ صحیح دین ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔ اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور دوسرے کو سولی دی جائے گی۔ پرندے اس کا سر نوچیں گے۔ وہ کام فیصل ہو چکا جس کی تم تحقیق چاہتے ہو۔

۱۳۔ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ؀ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ؀ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ؀ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؀ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ؀ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؀

-یوسف ۱۲: ۳۶-۴۱۔

۱۴۔ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؀

۱۴۔ قید خانے میں کئی سال

۱۴۔اور جس کی نسبت اس نے یہ خیال کیا کہ وہ ان دونوں میں سے بچنے والا ہے، اس سے کہا کہ اپنے مالک کے پاس مجھے بھی یاد کرنا۔ سو شیطان نے اسے اپنے مالک کے پاس یاد کرنا بھلا دیا۔ اس لیے وہ چند سال قید خانہ میں رہا۔

-یوسف ۱۲: ۴۲۔

۱۵۔ بادشاہِ مصر کا خواب

۱۵۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٤٥﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾

۱۶۔ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾

۱۵۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں، انہیں سات دُبلی گائیں کھائے جا رہی ہیں۔ اور سات سبز بالیں اور دوسری سوکھی۔ اے دربار والو! مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دیا جانتے ہو۔ انہوں نے کہا یہ پریشان خواب ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور ان دونوں قیدیوں میں سے جو بچ گیا تھا اس نے ایک عرصہ کے بعد یاد کیا اور کہا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتلا دوں گا۔ مجھے یوسف کے پاس بھیجو۔ اس نے جا کر کہا: اے یوسف، اے سچے! ہمیں اس خواب کی تعبیر بتلا۔ سات موٹی گائیں ہیں انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور (اسی طرح) سات سبز بالیں ہیں اور دوسری سات خشک۔ تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں۔ شاید وہ معلوم کر لیں۔ کہا: تم سات سال لگاتار کھیتی کرو گے تو جو تم کاٹو اس کا دانہ اس کے بالوں میں چھوڑ دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ۔ وہ سنبھال لو۔ پھر اس کے بعد سات سال سختی کے آئیں گے۔ وہ اس سب کو کھا جائیں گے جو تم نے پہلے سے ان کے لیے تیار رکھا ہوگا۔ مگر تھوڑا سا جو تم (بیج) کے لیے روک رکھو گے۔ پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسایا جائے گا اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۴۳۔۴۹

۱۶۔ یوسف علیہ السلام بلایا جاتا ہے اور بے گناہ ثابت ہوتا ہے

۱۶۔ اور بادشاہ نے (یہ سن کر) کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ۔ پھر جب اس کے پاس ایلچی آیا تو اس نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کی کیا حقیقت ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے۔ بے شک میرا پروردگار ان کے فریب کو جانتا ہے۔ بادشاہ نے (عورتوں سے) کہا: اس وقت کیا سرگزشت تھی جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلایا تھا۔ انہوں نے کہا: حاشاءللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا: اب حق ظاہر ہوگیا۔ میں نے واقعی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ وہ (عزیز) معلوم کر لے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب چلنے نہیں دیتا۔ اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا۔ بے شک نفس سوائے اس کے جس پر میرا

پروردگار رحم فرمائے گا بری بات کا حکم دینے والا ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۵۰۔۵۳۔

۱۷۔ یوسف علیہ السلام کو شاہی خزانے سپرد

۱۷۔ اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ کہ میں اسے اپنے لیے خاص کرلوں۔ پھر جب اس سے بات کی تو کہا کہ آج تو ہمارے نزدیک مقرب، امانت دار ہے۔ یوسف نے کہا: مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر کہ میں نگہبان ہوں، جاننے والا۔ اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں جمایا کہ وہاں جہاں چاہے، رہے۔ ہم جسے چاہیں اپنی رحمت سے حصہ دیں اور ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے اور بے شک آخرت کا اجر ان کے لیے جو ایمان لائے، اور ڈرتے رہے بہت ہی اچھا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۵۴۔۵۷۔

۱۸۔ بھائیوں کا آپ کے پاس غلہ لینے آنا اور آپ کا اپنے سگے بھائی کو طلب کرنا

۱۸۔ اور یوسف کے بھائی آئے۔ پھر اس کے پاس داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے اسے نہ پہچانا۔ اور جب اس نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کی دفعہ) میرے پاس اپنے علاتی بھائی کو لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپ دیتا ہوں اور اچھی مہمان داری کرنے والا ہوں۔ اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو پھر میرے پاس نہ تمہارے لیے کیل ہے اور نہ تم میرے پاس آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے اس کے باپ سے مانگیں گے اور ہم ضرور یہ کام کر کے رہیں گے۔

۔یوسف ۱۲: ۵۸۔۶۰۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿۵۲﴾ وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۳﴾

۱۷۔ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾

۱۸۔ وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿۶۰﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿۶۱﴾

۱۹۔ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۶۲﴾

۲۰۔ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا

۱۹۔ غلہ مفت دیا گیا

۱۹۔ اور اس نے اپنے خدمت گاروں سے کہا کہ ان کی پونجی ان کی خرجیوں میں رکھ دو۔ شاید جب وہ اپنے گھر لوٹ کر جائیں، اسے پہچان لیں اور شاید وہ پھر آئیں۔

۔یوسف ۱۲: ۶۱۔۶۲۔

۲۰۔ بھائیوں کا باپ سے یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی کو مانگنا

۲۰۔ جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو بولے کہ اے باپ ہمارے! ہم سے بھرتی روک لی گئی ہے۔ تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ بھرتی لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ کہا

کیا میں اس پر تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا پہلے اس کے بھائی پر تمہارا اعتبار کیا تھا۔ سو اللہ بہتر نگہبان ہے۔ اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی کو پایا کہ ان ہی کی طرف لوٹا دی گئی ہے۔ بولے: اے باپ ہمارے! اور ہمیں کیا چاہیے۔ یہ ہماری پونجی ہے جو ہماری طرف لوٹا دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے گھر والوں کے لیے کھانا لائیں گے۔ اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کی بھرتی زیادہ لائیں گے۔ یہ بھرتی آسان ہے۔ اس نے کہا: میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا تاوقتیکہ تم مجھ سے اللہ کو درمیان لاکر عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے۔ بجز اس کے کہ تم سب محصور کر لیے جاؤ۔ پھر جب انہوں نے اس سے قول وقرار کر لیا۔ تو بولا: ہم جو کہتے ہیں اس پر اللہ کا ذمہ ہے۔

أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿﴾

۲۱۔ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿﴾

۲۲۔ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ ۖ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿﴾ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ﴿﴾ قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا

۔یوسف ۱۲: ۶۳۔۶۶۔

۲۱۔ یعقوب علیہ السلام کا بیٹوں کو مصر میں متفرق دروازوں سے داخل ہونے کی ہدایت کرنا

۲۱۔ اور کہا بیٹو (مصر میں سب) ایک دروازے سے داخل نہ ہونا، مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کے مقابل تمہارے کچھ کام تو آ نہیں سکتا۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور جب وہ اسی جگہ سے داخل ہوئے، جہاں سے ان کے باپ نے انہیں کہا تھا۔ تو وہ اللہ کے مقابل ان کے کچھ کام نہیں آ سکتا تھا۔ مگر یہ یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی، جسے اس نے پورا کیا۔ اور بے شک وہ اس علم کا عالم تھا جو ہم نے اسے سکھلایا تھا۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۶۷۔۶۸۔

۲۲۔ یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائی کو چوری کے الزام میں اپنے پاس رکھنا

۲۲۔ اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو ان باتوں کا غم نہ کر جو وہ کرتے رہے ہیں۔ پھر جب اس نے ان کا سامان مہیا کر دیا تو پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کی خرجی میں رکھ دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے کہا: اے قافلے والو! بے شک تم چور ہو۔ وہ ان کی طرف منہ کر کے بولے کہ تم اپنی کیا چیز گم

پاتے ہو؟ وہ بولے کہ ہم بادشاہ کا پیمانہ گم پاتے ہیں۔
اور جو کوئی اسے لا دے اس کے لیے ایک بار شتر ہے
اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے: واللہ! تم جانتے
ہو کہ ہم ملک میں فساد ڈالنے نہیں آئے اور ہم چور نہیں
ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اس چوری کی
کیا سزا ہے؟ کہا کہ اس کی سزا یہی ہے کہ جس کی
خرجی میں پیمانہ پایا جائے، وہی اس کے بدلے میں
پکڑا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔
تب یوسف نے اپنے بھائی کی خرجی دیکھنے سے پہلے
ان کی خرجیاں دیکھنی شروع کیں۔ پھر وہ پیمانہ اپنے
بھائی کی خرجی سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف کو
تدبیر بتلائی۔ اس بادشاہ کے قانون کے بموجب وہ
اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا بجز اس کے کہ اللہ ہی
چاہتا۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ اور ہر
عالم کے اوپر ایک عالم ہے۔ بولے: اگر اس نے
چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی
چوری کی تھی۔ تب یوسف نے اس کو اپنے دل میں
چھپایا اور ان پر ظاہر نہ کیا۔ کہا تم درجے میں زیادہ
بدتر ہو: اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔
بولے: اے عزیز! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے۔
تو تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لے۔ ہم تجھے نیکی
کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم سوائے
اس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی اور کسی کو
پکڑیں۔ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہوئے۔ پھر
جب وہ اس کی طرف سے ناامید ہو گئے تو باہم مشورہ
کرنے بیٹھے۔ جو ان میں بڑا تھا اس نے کہا: کیا تمہیں
معلوم نہیں ہے کہ تمہارا باپ تم سے اللہ کو درمیان

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ۝ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ
كَاذِبِينَ ۝ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَٰلِكَ
نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۚ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي
دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ
ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۝ قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا
يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُونَ ۝ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ
أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ
نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا لَظَالِمُونَ ۝ فَلَمَّا
اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ
أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۖ فَلَنْ
أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۖ وَهُوَ خَيْرُ
الْحَاكِمِينَ ۝ ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا
شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ۝ وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ
الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ قَالَ بَلْ
سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ

دے کر عہد و پیمان لے چکا ہے اور پہلے تم یوسف کے بارے میں
قصور کر ہی چکے ہو۔ تو میں تو اس ملک سے اس وقت تک نہ ٹلوں
گا، جب تک میرا باپ اجازت نہ دے یا اللہ میرے لیے کچھ حکم
کرے۔ وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ تم اپنے باپ کے پاس
واپس جا کر کہو کہ اے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم
اسی کی شہادت دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا۔ اور ہم غیب کے
نگہبان نہیں ہیں۔ اور اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس
قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں، تحقیق کر لے اور بے شک ہم
سچے ہیں۔ بولا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے نفسوں نے تمہارے لیے
ایک بات بنالی ہے۔ اچھا میرا کام خوبی سے صبر کرنا ہے۔ امید
ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لا موجود کرے۔ بے شک وہی

جانے والا، حکمت والا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۴۔۸۶۔

۲۳۔ یوسف علیہ السلام کی جدائی میں یعقوب علیہ السلام کا کڑھنا اور روتے روتے نابینا ہو جانا

۲۳۔ اور ان کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا: ہائے یوسف! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔ پھر وہ دل ہی دل میں گھٹا کیا۔ بولے: اللہ کی قسم! تو برابر یوسف کو یاد کرتا رہے گا۔ یہاں تک تو گھل جائے گا یا ہلاک ہو جائے گا۔ کہا: میں تو اپنے رنج وغم کی شکایت بس اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۷۔۹۲۔

۲۴۔ بھائی غلّہ کے لیے سہ بارہ گئے اور خطا کی معافی

۲۴۔ بیٹو جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔ پھر جب وہ اس پر داخل ہوئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سختی نے آ گھیرا ہے۔ اور ہم کھوٹی پونجی لائے ہیں۔ تو ہمیں پوری بھرتی دے اور ہم پر خیرات کر۔ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ بولا: کیا تمہیں کچھ خبر ہے کہ جب تمہیں سمجھ نہ تھی تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا؟ بولے: کیا تو ہی یوسف ہے؟ کہا کہ میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ کچھ شک نہیں کہ جو ڈرے گا اور صبر کرے گا تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع

جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾

۲۳۔ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

۲۴۔ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـــــَٔـسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـــــَٔـسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَھٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِــــِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

۲۵۔ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾

نہیں کرتا: بولے: اللہ کی قسم! بے شک اللہ نے تجھے ہم پر پسند کیا اور بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا: آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں بخشے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۸۷۔۹۲۔

۲۵۔ یوسف علیہ السلام کا باپ کے پاس اپنی قمیص بھیجنا اور اس کا بینا ہو جانا

۲۵۔ میرا یہ کرتہ لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائے گا۔ اور میرے پاس اپنے سب گھر والوں کو لے آؤ۔ اور جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا: بے شک میں یوسف کی بو پاتا ہوں اگر تم مجھے بوڑھا سٹھیایا ہوا نہ کہو۔ بولے: اللہ کی قسم! تو

اپنی پرانی گمراہی میں ہے۔ پھر جب اس کے پاس بشارت دینے والا آیا تو اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈال دیا تو وہ بینا ہوگیا۔ کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں، جو تم نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲: ۹۴-۹۶-

۲۶۔ یوسف علیہ السلام کے بھائی باپ سے معافی مانگتے ہیں

۲۶۔ بولے: اے باپ! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی معافی مانگ۔ بے شک ہم خطاوار ہیں۔ کہا: میں اپنے پروردگار سے تمہارے گناہوں کی معافی مانگوں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-یوسف ۱۲: ۹۷-۹۸-

۲۶۔ یوسف علیہ السلام کا خواب پورا ہونا

۲۷۔ پھر جب وہ سب یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: اللہ نے چاہا تو مصر میں امن سے داخل ہو اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھالیا اور وہ سب اس کے آگے سجدہ میں گر پڑے۔ اور یوسف نے کہا: اے باپ! یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا۔ اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان آکودا، تمہیں جنگل سے لے آیا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہے تدبیر کرے۔ کچھ شک نہیں کہ وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۹۹-۱۰۰-

۲۷۔ یوسف علیہ السلام کی دعا خاتمہ بالخیر کے لیے

۲۸۔ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے سلطنت سے حصہ دیا اور

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

۲۶۔ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾

۲۷۔ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾

۲۸۔ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠١﴾

۲۹۔ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ﴿٣٤﴾

(خواب کی) باتوں کی مجھے تعبیر سکھلائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ مجھے اسلام پر مار اور مجھے نیک بختوں میں شامل کر۔

-یوسف ۱۲: ۱۰۱-

۲۸۔ یوسف قوم فرعون کی ہدایت کے لیے آئے

۲۹۔ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ تو جو وہ لے کر آیا تھا اس میں ہمیشہ تم شک کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گیا تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکل جانے والا، شک کرنے والا ہوتا ہے۔

-المومن ۴۰: ۳۴-

ایوب علیہ السلام

۱۔ ایوب علیہ السلام کا تکالیف میں مبتلا ہونا، اللہ سے دعا مانگنا اور اس کی اجابت

۱۔اور (اے نبی ﷺ!) ایوب کو یاد کر جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی۔ پھر جو تکلیف اسے تھی وہ دور کر دی اور اسے ہم نے اس کی ساری اولاد اور ان کے ساتھ اتنی ہی اور عطا فرمائی۔ یہ ہمارے ہاں سے ایک رحمت اور عبادت کرنے والوں کے لیے یادگار ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۳۔۸۴۔

۲۔اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے ایذا اور تکلیف لگا دی ہے (ہم نے کہا کہ) اپنا پاؤں مار۔ یہ ایک ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے کو اور پینے کو۔ اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کیے۔ یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل مندوں کے لیے یادگار ہے۔ اور اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا لے کر اس سے (اپنی بیوی کو) مار اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔ بے شک ہم نے اسے صابر پایا۔ اچھا بندہ۔ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔

۔ص ۳۸: ۴۱۔۴۴۔

شعیب علیہ السلام و اہلِ مدین

۱۔ شعیب کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور بدکاریوں سے بچنے کی نصیحت کرنا

۱۔اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو

۱۔ وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ فَکَشَفْنَا مَا بِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰہُ اَھْلَہٗ وَمِثْلَھُمْ مَّعَھُمْ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِکْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾

۲۔ وَاذْکُرْ عَبْدَنَاۤ اَیُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ ۚ ھٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَھَبْنَا لَہٗۤ اَھْلَہٗ وَمِثْلَھُمْ مَّعَھُمْ رَحْمَۃً مِّنَّا وَذِکْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِیَدِکَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّہٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰہُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

۱۔ وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاھُمْ شُعَیْبًا ۭ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ۭ قَدْ جَآءَتْکُمْ بَیِّنَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ فَاَوْفُوا الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَھُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا ۭ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِکُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِہٖ وَتَبْغُوْنَھَا عِوَجًا ۚ وَاذْکُرُوْۤا اِذْ کُنْتُمْ قَلِیْلًا فَکَثَّرَکُمْ ۠ وَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ کَانَ طَآئِفَۃٌ مِّنْکُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ بِہٖ وَطَآئِفَۃٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰہُ بَیْنَنَا ۚ وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے۔ تو ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خرید کردہ) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں اس کی اصلاح ہوئے پیچھے فساد نہ پھیلاؤ۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور ہر راہ پر اس لیے نہ بیٹھو کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اسے دھمکاؤ اور اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں عیب تلاش کرو اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہیں بڑھایا اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک فریق اس بات پر ایمان لے آیا ہے جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں اور دوسرا فریق ایمان نہیں لایا تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے (تمہارے) درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۔الاعراف ۷: ۸۵۔۸۷۔

۲۔اور ہم نے اہلِ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور بھائیو! انصاف سے ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اللہ کا دیا جو بچ رہے تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔

۲۔وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۞ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۞ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۞

ہود ۱۱:۸۴۔۸۶

۳۔بن والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو پروردگار کے ذمہ ہے۔ ماپ پورا بھر کرو اور کمی کرنے والے نہ ہو۔ اور تولتے وقت ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور اگلی مخلوق کو پیدا کیا۔

۳۔ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۞ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۞ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۞ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۞ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۞ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۞ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۞

الشعراء ۲۶:۱۷۶۔۱۸۴

۴۔اور ہم نے اہلِ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو اور روزِ آخرت پر یقین رکھو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۴۔وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۞

العنکبوت ۲۹:۳۶

۲۔ قوم شعیب کا آپ کو اپنے مذہب کی طرف بلانا، جلا وطن کرنے کی دھمکی دینا اور دیگر لغویات، شعیب علیہ السلام کا جواب

۵۔ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۞ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

۵۔اس کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! ہم تجھے اور جو لوگ تیرے ساتھ ہو کر ایمان لائے، انہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر واپس آ جاؤ۔ کہا: اگرچہ ہم اسے برا جانتے ہوں؟ اگر ہم تمہارے مذہب میں اس کے بعد بھی کہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے، واپس آ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور ہم سے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم اس میں واپس آ جائیں بجز اس کے کہ اللہ ہمارا پروردگار ہی چاہے۔ ہمارا پروردگار علم میں ہر شے کی سمائی رکھتا

ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے
پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق حق
فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر
ہے۔ اور اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم
نے شعیب کا اتباع کیا تو اس صورت میں بے شک تم
گھاٹے میں جا پڑو گے۔

۔الاعراف ۷:۸۸-۹۰۔

۶۔ بولے: اے شعیب! کیا تجھے تیری نماز یہ سکھلاتی ہے
کہ ہم انہیں چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے
آئے ہیں۔ یا ہم اپنے مالوں میں جو چاہیں نہ کریں؟ بے
شک تو بڑا بردبار، نیک چلن ہے۔ کہا: بھائیو! دیکھو تو اگر میں
اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے
مجھے اپنے ہاں سے نیک روزی دی ہو (تو بھی میری نہ مانو
گے) اور میں نہیں چاہتا کہ میں ان باتوں میں تمہارے
خلاف کروں جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو جہاں
تک بھی مجھ سے ہو سکتا ہے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور مجھے
اس کی توفیق اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ
کیا اور اسی کی طرف میں رجوع ہوتا ہوں۔ اور بھائیو!
میری مخالفت کہیں تم سے یہ نہ کروائے کہ تم پر ویسا ہی
عذاب آ پڑے جیسا قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آ پڑا
تھا۔ اور لوط کی قوم بھی تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ اور اپنے
پروردگار سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع ہو۔ بے
شک میرا پروردگار مہربان، محبت کرنے والا ہے۔ بولے:
اے شعیب! تو جو کہتا ہے اس میں سے بہت سی
باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم تو تجھے اپنے درمیان

رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ﴿٩٠﴾

۶۔ قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي
أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن
كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ
أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا
تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي
أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ
لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ
وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ
وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي
أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن
يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾

۷۔ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾ وَمَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن

کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیرا کنبہ نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگسار کر
دیتے اور تو ہم پر کچھ غالب نہیں ہے۔ کہا بھائیو! کیا تمہارے نزدیک
میرا کنبہ اللہ سے زیادہ غالب ہے۔ اور اسے تم نے فراموش کر کے پس
پشت ڈال رکھا ہے۔ بے شک میرا پروردگار گھیرے ہوئے ہے جو تم
کرتے ہو۔ اور بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں بھی عمل کرتا ہوں۔
عنقریب ہی تم جان لو گے کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب
آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔

۔الاعراف ۷:۸۷-۹۳۔

۷۔ بولے: تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے اور تو تو ہم ہی جیسا ایک

آدمی ہے اور ہم تو تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ سو اگر تو سچا ہے تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے۔ کہا میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

الشعراء ۲۶: ۱۸۵-۱۸۸۔

۸۔ اور بے شک بن والے ظالم تھے۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا اور یہ دونوں شہر کھلی سڑک پر (واقع) ہیں۔

الحجر ۱۵: ۷۸-۷۹۔

۳۔ قوم شعیب کی زلزلہ اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاکت

۹۔ پھر انہیں زلزلے نے آ لیا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا وہ وہاں بسے ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا، وہی گھاٹے میں رہے۔ تب شعیب نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا کہ بھائیو! میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا چکا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ تو میں کافر لوگوں پر کس طرح رنج کروں؟

الاعراف ۷: ۹۱-۹۳۔

۱۰۔ اور جب ہمارا حکمِ عذاب آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور جو اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے انہیں بچا لیا اور جو ظالم تھے انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے گویا وہاں بسے ہی نہ تھے۔ سنتا ہے مدین والوں پر پھٹکار ہے جیسے کہ ثمود پر پھٹکار پڑی۔

ھود ۱۱: ۹۴-۹۵۔

نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْٓ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۸۔ وَإِنْ كَانَ أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

۹۔ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝

۱۰۔ وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝

۱۱۔ فَكَذَّبُوْهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

۱۲۔ فَكَذَّبُوْهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

۱۱۔ انہوں نے اسے جھٹلایا تو سائبان کے دن کے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔ بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

الشعراء ۲۶: ۱۸۹-۱۹۱۔

۱۲۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔

العنکبوت ۲۹: ۳۷۔

موسیٰ علیہ السلام و فرعون

ا۔ موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور پرورش

ا۔ طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَ نُرِیَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِی الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِیْ وَ لَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِىِٕيْنَ ۝ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّیْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

ا۔ یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم تجھ پر موسیٰ اور فرعون کا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں، صحیح صحیح حال پڑھتے ہیں۔ فرعون ملک میں بہت بڑھ رہا تھا۔ اور اس نے وہاں کے لوگوں کے کئی فریق بنا دیے تھے۔ ان میں سے ایک فریق کو وہ کمزور کرتا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرواتا اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ فساد ڈالنے والوں میں تھا اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ اس ملک میں کمزور کیے گئے تھے ان پر احسان کریں اور انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں وارث کریں اور انہیں ملک میں رسائیں بسائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان سے وہی بات دکھلائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف حکم بھیجا کہ اسے دودھ پلا۔ پھر جب تو اس پر خوف کرے تو اسے دریا میں ڈال دے۔ اور کسی طرح کا خوف و غم نہ کر۔ ہم اسے پھر تیرے پاس لوٹا کر لائیں گے۔ اور اسے پیغمبر بنائیں گے۔ پھر اسے (دریا سے) فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کا دشمن اور باعث غم ہو۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر ہی غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی عورت بولی: یہ میری اور تیری آنکھ کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو۔ شاید وہ ہمیں کچھ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اور انجام کی انہیں کچھ خبر نہ تھی۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔ وہ تو اس کو ظاہر ہی کر دیتی اگر ہم اس کے دل کو ڈھارس نہ بندھاتے، تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ اور اس نے اس کی بہن سے کہہ دیا کہ تو اس کے پیچھے چلی جا۔ سو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی۔ اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی اور ہم نے پہلے سے اس پر دائیاں حرام کر دیں۔ تو (اس کی بہن نے) کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والے بتلاؤں جو اسے تمہارے لیے پال دیں اور وہ اس کے خیر خواہ رہیں۔ اس طرح ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

اور یقین کرے کہ اللہ کا وعدہ سچ ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

۔القصص ۲۸: ۱۔۱۳۔

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۲۔ اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کر چکے ہیں۔ جب ہم نے تیری ماں کی طرف حکم بھیجا جو بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اسے صندوق میں بند کرکے دریا میں ڈال دے۔ دریا اسے کنارے پر پھینک دے گا۔ اور اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھالے گا۔ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی اور اس لیے ڈالی کہ تو میری زیرِ نگرانی پرورش پائے۔ جب تیری بہن جارہی تھی اور کہتی تھی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتلاؤں جو اسے پال دے۔ غرض ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

۲۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ

۔طٰہٰ ۲۰: ۳۷۔۴۰۔

۲۔ سنِ بلوغ

۳۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور سنبھلا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکیوں کو اسی طرح کی جزا دیا کرتے ہیں۔

۳۔ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

۔القصص ۲۸: ۱۴۔

۳۔ ایک شخص کو قتل کرنا

۴۔ اور وہ شہر میں اس وقت داخل ہوا جب وہاں کے لوگ بے خبر سو رہے تھے۔ تو اس نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ یہ اس کی جماعت سے تھا اور یہ اس کے دشمنوں میں سے۔ تو اس شخص نے جو اس کی جماعت میں سے تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کے دشمنوں سے تھا فریاد کی۔ موسیٰ نے اسے مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ (پھر) کہا یہ شیطانی کام ہوا۔ بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے معاف کر۔ اللہ نے اسے معاف کر دیا۔ بے شک وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھ پر فضل کیا۔ میں بھی گنہگاروں کا مددگار کبھی نہیں ہوں گا۔ پھر صبح کو اس شہر میں ڈرتا ادھر ادھر دیکھتا اٹھا۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اس سے فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ کچھ شک نہیں کہ تو کھلا گمراہ ہے۔ پھر جب اس نے چاہا کہ اس شخص پر جو ان دونوں کا دشمن تھا، ہاتھ ڈالے تو اس نے کہا: اے موسیٰ! کیا مجھے قتل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ تو کل ایک شخص کو قتل کر چکا ہے۔ تو بھی چاہتا ہے کہ ملک میں ظلم کرتا پھرے اور اصلاح کرے

۴۔ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ

والوں میں نہیں ہونا چاہتا۔

۔القصص ۲۸: ۱۵۔۱۹۔

۵۔اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۰۔

۴۔ فرعونیوں کا آپ کے قتل کرنے کا مشورہ

۶۔اور ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا: اے موسیٰ! اہلِ دربار تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر ڈالیں۔ سو تو یہاں سے نکل بھاگ۔ میں تیرا خیر خواہ ہوں۔

۔القصص ۲۸: ۲۰۔

۵۔ مدین کو ہجرت اور نکاح

۷۔تب وہ وہاں سے ڈرتا اِدھر اُدھر دیکھتا نکلا۔ کہنے لگا: اے میرے پروردگار! مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور جب وہ مدین کی طرف روانہ ہوا تو کہا کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھی راہ پر لگا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر پہنچا تو اس پر لوگوں کی ایک بھیڑ پائی، جو اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے تھے۔ اور ان کے علاوہ دو عورتیں پائیں جو روکے کھڑی تھیں۔ کہا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں تاوقتیکہ کل چرواہے واپس نہ چلے جائیں ہم نہیں پلاتیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ تب موسیٰ نے ان کے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر سایہ کی طرف ہٹ آیا اور کہا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک شرم سے چلتی ہوئی اس کے

أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝
۵۔ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ
۶۔ وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۖ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ
يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝
۷۔ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَ
لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ
السَّبِيلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ
وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي
حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى
الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ فَجَاءَتْهُ
إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۖ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ
أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۖ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ
خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ
إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا

پاس آئی۔ کہنے لگی: میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا عوض دے کہ تو نے ہمارے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا اور اس سے سارا حال بیان کیا تو اس نے کہا کہ اندیشہ نہ کر تو ان ظالم لوگوں سے بچ آیا۔ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے کہا کہ اے باپ! اسے نوکر رکھ لے۔ بے شک بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے زور آور، امانت دار ہو سکتا ہے۔ اس نے موسیٰ سے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک تجھے بیاہ دوں، اس شرط پر کہ تو آٹھ برس میری نوکری کرے۔ پھر اگر تو پورے دس کر دے تو وہ تیری طرف سے ہے۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تجھ پر دشواری ڈالوں۔ تو انشاء اللہ مجھے نیک لوگوں میں پائے گا۔ کہا: میرے اور تیرے درمیان یہی بات رہی۔ دونوں مدتوں میں سے جونسی میں پوری کر دوں تو مجھ پر

زیادتی نہ ہو۔ اور جو بات ہم کہتے ہیں اللہ پر اس کا بھروسہ ہے۔

۔القصص ۲۸: ۲۷-۲۸۔

۸۔ پھر تو کئی برس مدین کے لوگوں میں رہا۔ یہاں تک کہ اے موسیٰ تو پختگی کی حد کو پہنچ کر (ہمارے حضور) میں آیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۰۔

۲۔ مدین سے واپسی، طور کی طرف آگ دیکھنا، پیغمبری ملنا اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی

۹۔ پھر جب موسیٰ مدت پوری کر چکا اور اپنی بیوی کو لے کر روانہ ہوا تو طور کی طرف آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر یا آگ کا ایک انگارا لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو اس کو میدان کی دائیں طرف سے اس مبارک قطعے سے اس درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں، جہانوں کا پروردگار۔

۔القصص ۲۸: ۲۹-۳۰۔

۱۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھے موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ شاید میں اس میں سے تمہارے پاس ایک شعلہ لے آؤں یا آگ سے راہ کا پتا پاؤں۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچے تو آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں تیرا پروردگار ہوں۔ سو تو اپنی جوتیاں اتار دے کہ تو طویٰ کے پاک میدان میں ہے۔ اور میں نے تجھے منتخب کیا۔ سو تجھے جو حکم دیا جائے

فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿۲۸﴾

۸۔ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ﴿۴۰﴾

۹۔ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۰﴾

۱۰۔ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿۹﴾ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ﴿۱۱﴾ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ﴿۱۳﴾ إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿۱۴﴾ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ﴿۱۶﴾

۱۱۔ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ

اسے سن۔ میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز کو قائم رکھ۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔ میں اسے چھپائے رکھوں گا تاکہ ہر شخص کو اس کا عوض ملے، جو وہ کرتا ہے۔ تو کہیں تجھے اس سے وہ شخص بد اعتقاد کر دے جو اس پر یقین نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشات پر چلتا ہے کہ اس صورت میں تو ہلاک ہو جائے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۹-۱۶۔

۱۱۔ جب موسیٰ نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں گا یا تمہارے پاس کوئی انگارا جلتا لاؤں گا تاکہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچے تو آواز آئی کہ برکت والا ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے آس پاس ہے۔ اور اللہ جہانوں کا پروردگار پاک ہے۔ اے موسیٰ! کچھ شبہ

نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں۔ غالب، حکمت والا۔

۔النمل ۲۷:۸۔۹۔

۷۔ وادیٔ مقدس میں نو معجزات عطا ہوئے

۱۲۔(اے نبی ﷺ) بھلا تیرے پاس موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس کے پروردگار نے اسے طویٰ کے میدان میں پکارا۔

۔النّزعت ۷۹:۱۵۔۱۶۔

۱۳۔ اور اے موسیٰ یہ تیرے دہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں۔ اور مجھے اس میں اور کئی فائدے ہیں۔ فرمایا: اے موسیٰ! اسے زمین پر ڈال دے۔ اس نے اسے ڈال دیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ ایک سانپ ہے، جو دوڑتا ہے۔ فرمایا: اسے پکڑ لے اور خوف نہ کر ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگا کہ بغیر کسی برائی کے چٹا ہو کر نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض دکھلائیں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۷۔۲۳۔

۱۴۔فرعون کے پاس جا کہ وہ گمراہ ہے۔ پھر کہہ کہ کیا تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ دکھلاؤں۔ پھر تو ڈرے۔

۔النازعات ۷۹:۱۷۔۱۹۔

۱۵۔ اے موسیٰ! کچھ شک نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں

فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

۱۲۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾

۱۳۔ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾ قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

۱۴۔ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ﴿١٩﴾

۱۵۔ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿١٢﴾

غالب، حکمت والا۔ اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دے۔ پھر جب اس نے اسے ہلتے دیکھا گویا ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! خوف نہ کر۔ رسول میرے پاس ڈرا نہیں کرتے۔ مگر وہ جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کو) نیکی سے بدل ڈالا۔ تو میں بخشنے والا، مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال۔ وہ بغیر کسی برائی کے سفید نکلنے لگا۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہے۔ جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجی گئی ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔

۔النمل ۲۷:۹۔۱۲۔

۱۶۔ اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال۔ پھر جب اس نے اسے حرکت کرتے دیکھا گویا وہ ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! آگے آ اور خوف نہ کر۔ تجھے کوئی خطرہ نہیں۔ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر کہ بغیر کسی برائی کے چٹا نکلے اور خوف دور کرنے کے لیے اپنا بازو اپنی طرف چمٹا لے۔ یہ تیرے پروردگار کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف دو سندیں ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔ کہا اے میرے پروردگار! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔

۔القصص ۲۸: ۳۱۔۳۳۔

۱۷۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت کے لیے دعا

۱۷۔ کہا اے میرے پروردگار! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرے کام میں آسانی پیدا کر۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے میرا ایک وزیر مقرر کر۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کر اور میرے کام میں اسے میرا شریک کر۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔ فرمایا اے موسیٰ! تیری درخواست منظور کی گئی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۲۵۔۳۶۔

۱۸۔ اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو آواز دی کہ ظالم لوگوں کے پاس جا۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں؟ کہا: اے میرے پروردگار! میں

۱۶۔ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿۳۱﴾ اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۖ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾

۱۷۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ﴿۲۹﴾ هَارُونَ أَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿۳۱﴾ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿۳۳﴾ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿۳۴﴾ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿۳۶﴾

۱۸۔ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿۱۵﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۱۷﴾

۱۹۔ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں اور میرا دل تنگ ہوا اور میری زبان نہ چلے۔ تو ہارون کو پیغام بھیج۔ اور ان کا مجھ پر ایک جرم ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۰۔۱۷۔

۱۹۔ اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے زیادہ چلتی ہے۔ تو اسے میری مدد کے لیے میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ فرمایا: ہم تیرے بھائی سے تیرا بازو قوی کریں گے۔ اور تمہیں غلبہ دیں گے کہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانیوں سے تم اور جو تمہارے پیرو ہیں

غالب رہیں گے۔

-القصص ۲۸: ۳۴-۳۵-

۲۰۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام فرعون کی ہدایت کو جاتے ہیں

۲۰۔ پھر ان کے بعد ہم نے اپنی نشانیاں دے کر موسیٰ کو فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے ان نشانیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا۔ تو دیکھ ان مفسدوں کا کیسا برا انجام ہوا۔ اور موسیٰ نے کہا: اے فرعون! بے شک میں پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ کی طرف سے سوائے سچ کے اور کچھ نہ کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند لے کر آیا ہوں۔ تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

-الاعراف ۷: ۱۰۳-۱۰۵-

۲۱۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے کہ بے شک یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کو جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو۔ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں ان معبودوں سے منحرف کر دے جن پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور ملک میں تمہیں بڑائی حاصل ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے ہیں نہیں۔

-یونس ۱۰: ۷۵-۷۸-

۲۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔ تو لوگ فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کی بات راستی کی نہ تھی۔

-ہود ۱۱: ۹۶-۹۷-

۲۳۔ اور بے شک موسیٰ کو ہم نے اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لا۔ اور ان کو اللہ کے واقعات یاد دلا کہ ان میں ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لیے عبرت کی نشانیاں ہیں۔

-ابراہیم ۱۴: ۵-

۲۴۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔ تو بنی اسرائیل سے پوچھ کہ جب موسیٰ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا کہ موسیٰ میں تجھے جادو کا مارا ہوا سمجھتا ہوں۔ جواب دیا کہ بے شک تو جان چکا ہے کہ

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝

۲۰۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝

۲۱۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاۗءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

۲۲۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝

۲۳۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

۲۴۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا

آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا یہ نشانیاں کسی نے نہیں اتاریں۔ یہ سوجھ کی باتیں ہیں اور اے فرعون! میں یقین کرتا ہوں کہ تیری موت آئی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۱-۱۰۲-

۲۵-اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے اس غم سے تجھے نجات دی۔ اور تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔ پھر تو کئی سال مدین والوں میں رہا۔ پھر اے موسیٰ! تو تقدیر سے آ گیا۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے خاص کر لیا۔ تو تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ بے شک وہ گمراہ ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ سوچے یا ڈرے۔ بولے: اے ہمارے پروردگار! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا جوش میں آ جائے۔ فرمایا: ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں، سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ سو اس کے پاس جا کر کہو کہ ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ سو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے اور انہیں عذاب نہ دے۔ ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۰-۴۷-

۲۶-پھر ہم نے حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ہلاک کر مارا۔

-الفرقان ۲۵: ۳۶-

۲۷-اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ ایک جادوگر ہے جھوٹا۔ پس جب موسیٰ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝

۲۵-وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ يّٰمُوْسٰی ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝ اِذْهَبَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۝ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰی ۝ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰی ۝ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی ۝ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ۝

۲۶-فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝

۲۷-وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

۲۸-وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰيٰتِنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

۲۹-وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ

لے آئے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو۔ اور ان میں جو عورتیں ہیں، ان کو زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیر غلط ہی ہو کر رہتی ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۳-۲۵-

۲۸-اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو لگے اس کی ہنسی اڑانے۔ اور جو نشانی بھی ہم انہیں دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے بڑھ کر ہی ہوتی تھی۔ اور انہیں ہم نے عذاب میں پکڑا تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع ہوں۔

-الزخرف ۴۳: ۴۶-۴۸-

۲۹-اور بے شک ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کو آزمایا اور ان

کے پاس ایک معزز رسول آیا کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کرو۔ بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں اور اللہ سے سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس کھلی سند لایا ہوں۔ اور میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے سنگ سار کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہی رہو۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ بے شک یہ گنہگار لوگ ہیں۔

ـ الدخان ۴۴: ۱۸ـ ۲۲ـ

۳۰ـ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانیاں ہیں۔ جب ہم نے اس کو کھلی سند دے کر فرعون کے پاس بھیجا تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ میں سرکشی کی اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

ـ الذّٰریٰت ۵۱: ۳۸ـ ۳۹ـ

۱۰ـ مناظرہ ومباحثہ اور باہمی گفتگو

۳۱ـ ہماری طرف سے یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر آئے گا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ فرعون نے کہا: پھر اے موسیٰ! تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی مناسب صورت عطا کی پھر راہ سجھائی۔ کہا پہلی امتوں کا کیا حال ہے؟ کہا اس کا علم میرے پروردگار کے ہاں لکھا ہوا ہے۔ نہ میرا پروردگار بہکے اور نہ بھولے۔

ـ طٰہٰ ۲۰: ۴۸ـ ۵۲ـ

۳۲ـ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ چڑھ رہے تھے۔ تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو

عِبَادَ اللّٰهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾

۳۰ـ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾

۳۱ـ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

۳۲ـ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

۳۳ـ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ

آدمیوں پر ایمان لے آئیں، حالانکہ ان کی قوم ہماری غلام ہے۔ پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں ہو گئے۔

ـ المؤمنون ۲۳: ۴۵ـ ۴۸ـ

۳۳ـ فرعون نے کہا: کیا ہم نے تجھے بچپن سے نہیں پالا۔ اور کیا تو ہم میں اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا۔ اور تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا۔ اور تو ناشکر گزاروں میں ہے۔ کہا میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا جب میں ناسمجھ تھا۔ پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تمہارے پاس سے بھاگ گیا۔ پھر مجھے پروردگار نے قوتِ فیصلہ عطا فرمائی اور مجھے رسولوں میں کیا۔ اور کیا یہ بھی کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا۔ فرعون نے کہا کہ جہانوں کا پروردگار کیا ہوتا ہے؟ کہا آسمانوں اور زمین اور ان کے

الْمُرْسَلِينَ ۝ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝

درمیان کی چیزوں کا پروردگار، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ فرعون نے اپنے پاس والوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ موسیٰ نے کہا تمہارا پروردگار اور تمہارے باپ دادوں کا پروردگار۔ فرعون نے کہا: بے شک تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ موسیٰ نے کہا، مشرق اور مغرب اور اس کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار اگر تم سمجھو۔ بولا، اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے جیل خانہ بھیج دوں گا۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۸۔۲۹۔

۳۴۔ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝

۳۴۔ پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کچھ بھی نہیں۔ گھڑا ہوا جادو ہے۔ اور ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں تو یہ بات سنی نہیں۔ اور موسیٰ نے کہا: میرا پروردگار اسے خوب جانتا ہے، جو اس کے ہاں سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کے لیے دار آخرت ہے۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور فرعون نے کہا اے درباریو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے کو آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر تاکہ میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اس نے اور اس کے لشکر نے ناحق ملک میں تکبر کیا۔ اور یہ خیال کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۳۶۔۳۹۔

۳۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝ أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝

۳۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں میں پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے رستوں میں۔ پھر میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے کام اچھے کر کے دکھلائے گئے۔ اور وہ راہ (راست) سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا وہ تباہ ہونے کے لیے تھا۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۶۔۳۷۔

۱۱۔ فرعون نشانی مانگتا ہے

۳۶۔ کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اسے ہمارے سامنے لا، اگر تو سچا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۰۶۔

۳۷۔ کہا اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں تجھے ضرور جیل خانہ بھیج دوں گا۔ موسیٰ نے کہا اگرچہ میں تیرے پاس کھلی سند لاؤں؟ کہا اگر تو سچا ہے تو اسے لے آ۔

۔الشعراء ۲۶:۲۹۔۳۱۔

۱۲۔ نشانیاں دکھلانا

۳۸۔ تب اس نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو فوراً ہی ایک صریح اژدہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ اندر سے نکالا تو وہ اسی دم دیکھنے والوں کو چٹا نظر آیا۔

۔الاعراف ۷:۱۰۷۔۱۰۸ و الشعراء ۲۶:۳۲۔۳۳۔

۳۹۔ پھر اس نے اسے بڑی نشانی دکھلائی۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۲۰۔

۴۰۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ تو اب تم کیا صلاح دیتے ہو؟ وہ بولے کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آئے۔ بولے: اگر ہم غالب آگئے تو ہمیں کچھ صلہ ملے گا؟ کہا: ہاں اور تم بادشاہ کے مقربوں میں ہوگے۔ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تو ہی پہلے ڈال اور یا ہم ہی ڈالیں۔ کہا تم ہی ڈالو۔

۳۶۔ قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝

۳۷۔ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝

۳۸۔ فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِينَ ۝

۳۹۔ فَأَرٰىهُ الْآيَةَ الْكُبْرٰى ۝

۴۰۔ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُّرِيدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيمٍ ۝ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوٓا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالُوا يٰمُوسٰىٓ إِمَّآ أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّآ أَنْ نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ۝ قَالَ أَلْقُوا ۚ فَلَمَّآ أَلْقَوْا سَحَرُوٓا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَآءُو بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ۝ وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوسٰىٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صٰغِرِينَ ۝ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ۝ قَالُوٓا آمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ

پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور بڑا بھاری جادو لائے۔ اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنی لاٹھی ڈال دے تو وہ پڑتے ہی جو جھوٹ وہ بنا رہے تھے، وہ اسے نگلنے لگی۔ سو حق ثابت ہوگیا۔ اور جو وہ کر رہے تھے، نابود ہوا۔ غرض وہ اس موقعہ پر ہار گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ کہا کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ فرعون نے کہا کہ تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ ایک مکر ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ تاکہ اس سے اس کے باشندوں کو نکال دو۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کرو گے۔ میں خود تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ پھر ضرور

تمہیں سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اور تو ہم سے صرف اس بات سے ناخوش ہے کہ ہم اپنے پروردگار کی آیتوں پر جب وہ ہمارے پاس آئیں، ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں مسلمان مار۔

۔الاعراف ۷: ۱۰۹ - ۱۲۶۔

۴۱۔ اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے کر آؤ۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تمہیں ڈالنا ہے ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو، وہ جادو ہے۔ اللہ اسے مٹا دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام نہیں سنوارتا۔ اور اپنی باتوں سے حق کو قائم رکھتا ہے اگرچہ گنہگاروں کو برا لگے۔

۔یونس ۱۰: ۷۹ - ۸۲۔

۴۲۔ اور ہم نے اسے اپنی ساری نشانیاں دکھلائیں۔ اس پر بھی اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہا اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے؟ ہم بھی تیرے پاس ایسا ہی جادو لائیں گے۔ تو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر دے۔ نہ اس کے خلاف ہم کریں اور نہ تو۔ ایک ہموار میدان۔ کہا تمہارا وعدہ جشن کا دن ہے۔ اور یہ کہ لوگوں کو دن چڑھے جمع کیا

لَكُمْ ۚ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ۝ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝

۴۱۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ۝ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

۴۲۔ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ۝ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ۝ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ۝ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ۝ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا

جائے۔ پھر فرعون پلٹا۔ پھر اپنی ساری تدبیریں جمع کیں۔ پھر آیا۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا برا ہو اللہ پر جھوٹ نہ بولو کہ وہ تمہیں کسی عذاب سے کھپا دے۔ اور بے شک وہ نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے کام میں اپنے درمیان جھگڑا کیا۔ اور خفیہ مشورہ کیا۔ کہا: بے شک یہ دونوں دو جادوگر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارا اچھا مذہب مٹا ڈالیں۔ تو تم اپنے داؤ اکٹھے کرو، پھر صف باندھ کر آؤ۔ اور آج وہی جیتے گا جو غالب

عَلٰی وَقَدْ اَفْلَحَ الْیَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰی ﴿۶۴﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّاۤ
اَنْ نَّکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِیُّهُمْ یُخَیَّلُ
اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ﴿۶۷﴾ قُلْنَا
لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا
صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ ۭ اِنَّهٗ
لَکَبِیْرُکُمُ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ مِّنْ
خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ
اَبْقٰی ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَکَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالَّذِیْ فَطَرَنَا
فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۷۲﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا
لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَاۤ اَکْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ﴿۷۳﴾

۴۳۔ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَکُمْ مِّنْ
اَرْضِکُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی
الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۳۶﴾ یَاْتُوْکَ بِکُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ
لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا
نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ کَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

رہا۔ کہا اے موسیٰ! یا تو پہلے تو ہی ڈال اور یا پہلے ڈالنے والے ہم ہی ہوں۔ کہا بلکہ تم ہی ڈالو۔ تو ڈالتے ہی ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو سے اس کے خیال میں ایسی معلوم ہوئیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا۔ ہم نے کہا ڈر نہیں۔ بے شک تو ہی اعلیٰ رہے گا۔ اور جو تیرے ہاتھ میں ہے، اسے ڈال دے کہ جو انہوں نے کیا ہے، اسے نگل جائے۔ انہوں نے تو بس جادوگر کا داؤں کھیلا ہے اور جادوگر جہاں کہیں بھی آئے فلاح نہیں پاتا۔ پھر جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ بولے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل کے پاؤں کٹواؤں گا اور ضرور تمہیں کھجور کی شاخوں پر سولی چڑھاؤں گا۔ اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور پائدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کھلی دلیلیں ہمارے پاس آ چکی ہیں، ان پر اور جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اس پر ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو جو کرنا چاہے کر گزر۔ تو تو صرف اس دنیا کی زندگی ہی میں کرے گا۔ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمیں ہمارے گناہ اور جو جادو تو نے زبردستی ہم سے کروایا، معاف کرے۔ اور اللہ بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۶-۷۳۔

۴۳۔ فرعون نے سرداروں سے جو اس کے پاس تھے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے: اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر اکٹھے کیے گئے۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی اکٹھے ہو گے؟ شاید ہم جادوگروں کی راہ پر آ جائیں، اگر وہی غالب رہے۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں کچھ صلہ بھی ملے گا؟ کہا ہاں اور اس صورت میں تم (بادشاہ کے) مقربوں میں ہو گے۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم ڈالتے ہو ڈالو۔ تب انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اسی دم جھوٹ کو جو انہوں نے بنایا تھا نگلنے لگی۔ اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

بولے کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کرلوگے۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ اور ضرور تم سب کو سولی چڑھاؤں گا۔ بولے: کچھ مضائقہ نہیں۔ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کرے کہ ہم پہلے ایمان لائے۔

-الشعراء ۲۶: ۴۱-۵۱

۴۴۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہمارے پاس سے حق لے کر آیا تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کردو۔ اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھو۔ اور کافروں کا جو داؤ ہے وہ نری گمراہی ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۵

۱۴۔ فرعون کا موسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کرنا اور ایک مومن کا جو خفیہ ایمان لایا تھا انہیں نصیحت کرنا۔

۴۵۔ اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو مار ڈالوں۔

لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۝ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۝ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۴۴۔ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝

۴۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝

۴۶۔ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَإِنْ يَكُ

اور وہ اپنے پروردگار کو بلالے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں فساد ڈالے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۶

۴۶۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر ایک متکبر سے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور فرعونیوں میں سے ایک ایمان دار آدمی جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بولا: کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي
الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِن جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ
إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ
وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَا قَوْمِ إِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ
عَاصِمٍ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُم بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن
يَبْعَثَ اللَّهُ مِن بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا
عِندَ اللَّهِ وَعِندَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ
جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٣٦﴾
أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٣٧﴾
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ

کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر بعض وہ عذاب جس کا وہ وعدہ کرتا ہے، پڑے گا۔ بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا جھوٹا ہو۔ بھائیو! آج تمہارا راج ہے کہ ملک میں بڑھ چڑھ رہے ہو۔ تو اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آ گیا، ہماری کون مدد کرے گا؟ فرعون بولا: میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور تمہیں وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور جو ایمان لایا تھا، اس نے کہا بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ان (اگلے) فرقوں کا سا دن آ جائے۔ جیسا کہ قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد کے سرکش لوگوں میں رسم پڑ چکی ہے۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ایک پکار کا دن آ جائے جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے؟ تمہیں کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف کھلی دلیلیں لے کر آیا تھا۔ تو تم ہمیشہ اس بات کی طرف سے جو وہ تمہارے پاس لے کر آیا تھا۔ شک میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس شخص کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکلنے والا، شک کرنے والا ہو۔ وہ جو بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو، اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک بڑے غضب کی بات ہے۔ یوں اللہ ہر ایک غرور والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں پر پہنچ جاؤں۔ یعنی آسمان کے رستوں پر۔ اور موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے عمل اچھے دکھلائی دیے۔ اور وہ راہ

سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا، سو تباہ ہونے کے لیے۔ اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرا کہا مانو۔ میں تمہیں راہ ہدایت پر لگا دوں گا۔ بھائیو! یہ دنیا کی زندگی تو بس چند روزہ فائدہ ہے اور جو آخرت ہے وہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔ جو برائی کرے گا اس کو برائی کے برابر ہی سزا دی جائے گی۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ہو ایمان دار، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں بے حساب روزی دی جائے گی۔ اور بھائیو! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ سے منکر ہوں اور اس کا شریک ٹھہراؤں اسے، جس کی مجھے خبر نہیں۔ اور میں تو تمہیں غالب، بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا بلاوا کہیں بھی نہیں۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ اور یہ کہ ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور یہ جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں، وہی دوزخی ہیں۔ سو جو میں تم سے کہتا ہوں۔ تم اسے یاد رکھو گے اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ تو اللہ نے موسیٰ کو ان کے برے داؤں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔

۔ المؤمن ۴۰: ۳۹-۴۵۔

۱۵۔ فرعونیوں کو اللہ کی طرف سے تنبیہات

۴۷۔ اور ہم نے فرعونیوں کو قحط اور پھلوں کی کمی میں پکڑا تاکہ وہ سوچیں۔

۔ الاعراف ۷: ۱۳۰۔

۴۸۔ سو جب انہیں بھلائی پہنچتی تو کہتے کہ یہ ہمارے لیے ہے۔ اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے۔ سن لو کہ ان کی نحوست اللہ ہی کی طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں نہیں جانتے۔ اور کہنے لگے کہ جب کبھی بھی تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائے گا کہ اس سے تو ہم پر جادو کرے تو ہم تو تجھ پر ایمان لانے والے نہیں۔

۔ الاعراف ۷: ۱۳۱-۱۳۲۔

۴۹۔ پھر جب ہماری راہ سجھانے والی نشانیاں ان کے پاس آئیں تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور انہوں نے ان کا انکار کیا۔ اور ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا۔ انکار کیا ظلم اور تکبر سے۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

۔ النمل ۲۷: ۱۳-۱۴۔

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝

۴۷۔ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

۴۸۔ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

۴۹۔ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

۵۰۔ پھر ہم نے ان پر ٹڈیاں اور چچڑیاں اور مینڈکیں اور خون کا عذاب بھیجا۔ جو کھلی نشانیاں تھیں۔ تو انہوں نے غرور کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۳۔

۱۶۔ فرعونیوں کی عہد شکنی

۵۱۔ اور جب ان پر عذاب آ پڑا تو بولے کہ اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے پروردگار سے، جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے دعا کر۔ اگر تو نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور ضرور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے ایک مدت تک کے لیے جس تک انہیں پہنچنا تھا، وہ عذاب ہٹا لیا تو اسی دم وہ لگے بدعہدی کرنے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۴: ۱۳۵۔

۵۲۔ پھر جب ہم نے ان سے وہ عذاب دور کر دیا تو اسی دم وہ بدعہدی کرنے لگے۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۰۔

۵۳۔ اور وہ بولے: اے جادوگر! تو اپنے پروردگار سے اس عہد کے بموجب جو اس نے تجھ سے کیا ہے، ہمارے لیے دعا کر، تو ضرور ہم راہ پر آ جائیں گے۔

۔الزخرف ۴۳: ۴۹۔

۱۷۔ فرعون کا بادشاہت مصر پر تکبر

۵۴۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا کہ بھائیو! کیا ملک مصر اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے بہتی ہیں، میری نہیں ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ بھلا میں اس سے بہتر نہیں ہوں جو ذلیل ہے اور صاف بول تک نہیں سکتا۔ تو اس پر اوپر سے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ پرا باندھ کر فرشتے کیوں

۵۰۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۵۱۔ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

۵۲۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۳۔ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۵۴۔ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

۵۶۔ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾

نہیں آئے؟

۔الزخرف ۴۳۔ ۵۱۔ ۵۳۔

۱۸۔ فرعون کا دعوائے خدائی

۵۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے درباریو! میرے علم میں تو میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے میں آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر۔ شاید میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

۔القصص ۲۸: ۳۸۔

۵۶۔ پھر اس نے جمع کیا پھر آواز دی۔ کہا کہ میں تمہارا سب سے اعلیٰ پروردگار ہوں۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۲۳۔ ۲۴۔

۵۷۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی۔

–طٰہٰ ۲۰:۷۹

۵۸۔ تو اس نے اپنی قوم کی عقل کھو دی۔ انہوں نے اس کی اطاعت کی۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

–الزخرف ۴۳:۵۴

۵۹۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

–القصص ۲۸:۳۲

۱۹۔ فرعون اور اس کی قوم گنہگار اور نافرمان

۶۰۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکری غلطی پر تھے۔

–القصص ۲۸:۸

۶۱۔ اور فرعون اور اس سے پہلی امتیں اور الٹی بستیوں والے خطا کے مرتکب ہوئے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی۔ پھر ان کو بڑے سخت عذاب نے آ پکڑا۔

–الحاقۃ ۶۹:۹-۱۰

۵۷۔ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝

۵۸۔ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۵۹۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۶۰۔ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝

۶۱۔ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝

۶۲۔ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝

۶۳۔ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۚ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۚ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۚ

۶۴۔ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۶۵۔ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

۶۶۔ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۶۷۔ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي

۶۲۔ پس فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت پکڑ میں دھر پکڑا۔

–المزمل ۷۳:۱۶

۶۳۔ پھر اس نے اسے وہ بڑی نشانی دکھلائی تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ پھیر تلاش کرتا چلا۔

–النّٰزعٰت ۷۹:۲۰-۲۲

۲۰۔ موسیٰ علیہ السلام پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے کچھ آدمی ایمان لائے

۶۴۔ تو موسیٰ پر اس کی قوم سے چند اشخاص کے سوا کوئی ایمان نہ لایا۔ وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں مبتلائے مصیبت نہ کر دیں اور بے شک فرعون ملک میں چڑھ رہا تھا اور بے شک وہ حد سے باہر نکلنے والوں میں تھا۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔ بولے کہ ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کا زیرِ مشق نہ بنا۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔

–یونس ۱۰:۸۳-۸۶

۲۱۔ فرعون مفسد اور حد سے باہر

۶۵۔ بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔

–القصص ۲۸:۴

۶۶۔ فرعون سے تمہیں نجات دی۔ بے شک وہ چڑھ رہا تھا حد سے باہر نکل جانے والا۔

–الدخان ۴۴:۳۱

۲۲۔ فرعون کے حق میں موسیٰ علیہ السلام کی بددعا

۶۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے

فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں ہر قسم کی زینت اور مال دیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! کیا اس لیے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بہکائیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کے مالوں کو ملیا میٹ کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں، ایمان نہ لائیں۔ فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کی گئی تو تم قائم رہو۔ اور ان کی راہ پر نہ پڑو جو علم نہیں رکھتے۔

۔یونس ۱۰: ۸۸۔۸۹۔

۶۸۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ پھر انہیں سمندر میں خشک راہ میں ڈال دے۔ نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف اور نہ ڈر۔ تو فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا۔ تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ پر نہ لگایا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۷۔۷۹۔

۲۳۔ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر نکلے، فرعون کا تعاقب کرنا اور مع لشکر کے غرق ہونا

۶۹۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل، تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ پھر فرعون نے شہر میں ہرکارے بھیجے۔ کہا کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہے اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔ اور ہم سب ڈرتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال باہر کیا اور خزانوں اور عزت کے مقام سے۔ اور یوں ہی ہوا۔

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

۶۸۔ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

۶۹۔ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنایا۔ پھر سورج نکلے انہوں نے ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں مقابل ہوئیں، تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے۔ کہا: ہرگز نہیں۔ میرے ساتھ میرا پروردگار ہے۔ وہ مجھے راہ پر لگا دے گا۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مار۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہر ایک پھانک ایسی ہو گئی جیسے بڑا پہاڑ اور وہاں ہم نے دوسروں کو قریب کر دیا اور موسیٰ اور اس کے سب ساتھیوں کو بچا لیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۵۲۔۶۸۔

۷۰۔ تو تو میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ اور سمندر کو تھما ہوا چھوڑ۔ بے شک وہ لشکر ہیں ڈوبنے والے۔ انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑے۔ اور کھیتیاں اور عزت کے مقام اور نعمت جس میں وہ باتیں بنایا کرتے تھے۔ یوں ہی ہوا اور ہم نے ان چیزوں کا وارث دوسرے لوگوں کو کر دیا۔ تو نہ ان پر آسمان اور زمین ہی روئے اور نہ انہیں مہلت ہی ملی۔

۔الدخان ۴۴: ۲۳۔ ۲۹۔

۲۴۔ فرعون کا ڈوبتے وقت بے فائدہ ایمان لانا

۷۱۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار اتار دیا تو فرعون اور اس کے لشکروں نے حسد اور عداوت سے ان کا پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ جب اسے غرق نے آ لیا۔ تو بولا کہ میں اس بات پر ایمان لایا کہ اس کے سوا جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور کوئی معبود نہیں۔ اور میں اس کے فرماں برداروں میں ہوں۔ اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو مفسدوں میں تھا۔ سو آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے۔ تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لیے ایک نشانی ہو۔ اور بے شک بہت سے آدمی ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۹۰۔ ۹۲۔

۲۵۔ قیامت کو فرعون کی قوم دوزخ میں

۷۲۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔ پھر انہیں آگ پر لے جائے گا اور برا گھاٹ ہے جس پر وہ اترے گا۔

۔ہود ۱۱: ۹۸۔

۲۶۔ فرعون کو عذاب برزخ، قیامت میں دردناک عذاب

۷۳۔ پھر اللہ نے موسیٰ کو برے داؤں سے جو وہ کرتے تھے، بچا لیا۔ اور فرعونیوں کو برے عذاب نے

۷۰۔ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۲۵﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۲۶﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿۲۷﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿۲۹﴾

۷۱۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۰﴾ آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۹۱﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ﴿۹۲﴾

۷۲۔ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿۹۸﴾

۷۳۔ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

۷۴۔ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿۹۹﴾

آ گھیرا۔ وہ آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت ہوگی کہا جائے گا کہ فرعونیوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ اور جب وہ آگ میں پڑے باہم جھگڑیں گے تو کمزور ان لوگوں سے جو تکبر کیا کرتے تھے کہیں گے کہ ہم (دنیا میں) تمہارے حکم میں تھے۔ تو کیا تم آگ کے ایک حصے سے ہمیں بچا لو گے؟ جو غرور کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سب ہی اس میں ہیں۔ اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۵۔ ۴۸۔

۲۷۔ فرعونیوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت

۷۴۔ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ برا انعام ہے جو انہیں ملا۔

۔ہود ۱۱: ۹۹۔

۷۵۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ بری حالت میں ہوں گے۔

۔ القصص ۲۸: ۴۲۔

۷۶۔ اور اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں فرعون کی عورت کی مثال بیان کی ہے۔ جب اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا۔ اور مجھے فرعون اور اس کے کاموں سے بچا۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

۔ التحریم ۶۶: ۱۱۔

۷۷۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان کی طرف سے غافل تھے۔ اور جو لوگ کمزور کیے جا رہے تھے، انہیں ہم نے اس زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا، جس میں ہم نے برکت رکھی۔ اور تیرے پروردگار کا نیک وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ کر رہے تھے اسے اور جو وہ ٹٹیوں پر انگور چڑھا رہے تھے، اسے تباہ کر دیا۔

۔ الاعراف ۷: ۱۳۶۔ ۱۳۷۔

۷۸۔ فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں دھر پکڑا۔

۔ الانفال ۸: ۵۲۔

۷۹۔ فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے گناہوں کی سزا میں ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ہی ظالم تھے۔

۔ الانفال ۸: ۵۴۔

۸۰۔ موسیٰ نے کہا بے شک تو جانتا ہے کہ یہ آیتیں آسمانوں اور زمین کے پروردگار ہی نے سجھانے والی بنا کر اتاری ہیں اور اے فرعون! میں تو تجھے ہلاک ہوا خیال کرتا ہوں۔ پھر اس نے چاہا کہ انہیں اس زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو ڈبو دیا۔

۔ بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۲۔ ۱۰۳۔

۸۱۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر سمیت ان کا پیچھا کیا تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا۔

۔ طٰہٰ ۲۰: ۷۸۔

۷۵۔ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝

۷۶۔ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۷۷۔ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۗ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝

۷۸۔ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۷۹۔ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

۸۰۔ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝

۸۱۔ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝

۸۲۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا۔ اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھ ان ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا۔

۔القصص ۲۸: ۴۰۔

۸۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا جس پر ہم نے پتھراؤ بھیجا اور ان میں سے کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ان میں ہم نے ڈبو دیا اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۹-۴۰۔

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان سب کو ڈبو دیا۔ پھر ہم نے انہیں گیا گزرا اور پچھلوں کے لیے ایک کہاوت بنا دیا۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۵-۵۶۔

۸۵۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انہیں دریا میں پھینک دیا۔ اور اس پر ملامت پڑی۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۰۔

۸۶۔ اور بے شک فرعونیوں کے پاس ڈراوے آئے۔ انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا۔ تو ہم نے انہیں غالب، قدرت والے کی پکڑ پکڑا۔

۔القمر ۵۴: ۴۱-۴۲۔

۸۷۔ پھر اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔ بے شک اس میں اس شخص کے لیے سوچنے کی جگہ ہے جو ڈرتا ہے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۲۵-۲۶۔

۸۸۔ اور فرعون میخوں والے سے (تیرے پروردگار نے کیسا سلوک کیا)۔ یہ سب وہ ہیں جنہوں نے شہروں میں سر اٹھایا تھا کہ ان میں بہت فساد پھیلایا۔ تو ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا چلایا۔ بے شک تیرا پروردگار گھات میں ہے۔

۔الفجر ۸۹: ۱۰-۱۴۔

۸۲۔ فَأَخَذْنٰهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِينَ ۝

۸۳۔ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سٰبِقِينَ ۝ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

۸۴۔ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنٰهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ۝

۸۵۔ فَأَخَذْنٰهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝

۸۶۔ وَلَقَدْ جَآءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنٰهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ۝

۸۷۔ فَأَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولٰى ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشٰى ۝

۸۸۔ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

۱۔ بنی اسرائیل کے سر پر اللہ نے بادل کا سایہ کیا

۱۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۷۔

۲۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۱۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

۲۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

۲۔ بنی اسرائیل پر اللہ نے من وسلویٰ اتارا

۳۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔ اور تم پر من وسلویٰ اتارا۔ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں، کھاؤ۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۔البقرۃ ۲: ۵۷۔

۴۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من وسلویٰ اتارا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۳۔ پتھر سے بارہ چشمے نکلے

۵۔ اور ہم نے بڑی بڑی جماعتوں میں ان کے جدا جدا بارہ قبیلے بنا دیے اور موسیٰ کی طرف جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا، وحی کی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔البقرۃ ۲: ۶۰۔

۷۔ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے ساگ پات وغیرہ طلب کیا

۷۔ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے تو ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے۔ جو زمین اپنی

۳۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

۴۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ

۵۔ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۚ

۶۔ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۷۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ ۗ

۸۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

سبزی اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز کی قسم سے اگاتی ہے۔ کہا گیا: تم وہ جو ادنیٰ ہے اس چیز کے بدلے لیتے ہو، جو بہتر ہے۔ کسی شہر میں جا اترو تو تمہیں وہ چیزیں ملیں گی جو تم مانگتے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۶۱۔

۸۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کر دیا تو ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے آگے کھڑے رہتے تھے۔ بولے: اے موسیٰ! جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود مقرر کر دے۔ کہا: بے شک تم جاہل لوگ ہو۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ جس کام میں یہ لگے ہوئے ہیں، وہ تباہ ہونے والا ہے اور جو یہ کر رہے ہیں وہ باطل ہے۔ کہا گیا: میں تمہارے لیے اللہ کے سوا معبود ڈھونڈوں حالانکہ اس نے تمہیں جہان والوں پر بزرگی دی ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۸۔۱۴۰۔

۵۔ اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ

۹۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔ پھر اس کے بعد تم نے بچھڑا بنا کھڑا کیا۔ اور تم ظالم تھے۔

-البقرۃ ۲:۵۱۔

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا۔ اور دس زیادہ کر کے انہیں ہم نے پورا کیا۔ تو اس کے پروردگار کی معین چالیس راتیں پوری ہوگئیں۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری جانشینی کر۔ اور اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی راہ پر نہ پڑنا۔

-الاعراف ۷:۱۴۲۔

۶۔ اللہ کی تجلی سے موسیٰ علیہ السلام کا بے ہوش ہو جانا

۱۱۔ اور جب ہمارے وعدے پر موسیٰ آیا اور اس کے پروردگار نے اس سے بات کی۔ تو کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اپنے آپ کو دکھلا کہ میں تیری طرف نظر کروں۔ فرمایا: تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب اس کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے چورا چورا کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش آیا تو کہا کہ تو پاک ہے، میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

-الاعراف ۷:۱۴۳۔

۷۔ رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی

۱۲۔ اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔

-النساء ۴:۱۶۴۔

۹۔ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسٰى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُونَ ﴿۵۱﴾

۱۰۔ وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَّأَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقٰتُ رَبِّهٖٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسٰى لِأَخِيهِ هٰرُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۱۱۔ وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰى لِمِيقٰتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ أَرِنِيٓ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰىنِي وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِي ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾

۱۲۔ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا ﴿۱۶۴﴾

۱۳۔ قَالَ يٰمُوسٰىٓ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِي وَبِكَلٰمِي ۫ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۭ خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾

۱۳۔ فرمایا: اے موسیٰ! میں نے تجھے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لیے لوگوں میں سے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اسے لے اور شکر گزار ہو۔ اور الواح میں ہم نے اس کے لیے ہر طرح کی نصیحت اور ہر شے کی تفصیل لکھ دی۔ تو اسے قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی اچھی باتوں پر عمل کریں۔ میں تمہیں بدکاروں کا گھر دکھلاؤں گا۔

-الاعراف ۷:۱۴۴-۱۴۵

۸۔ بنی اسرائیل کے سر پر کوہ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد

۱۴۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا۔ اور تمہارے اوپر کوہ طور کو بلند کیا۔ اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے تھامو۔ اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

-البقرۃ ۲:۶۳۔

۱۵۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝

۱۶۔ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

۱۷۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاكُم مِّن بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۱۸۔ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝

۱۵۔اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور بلند کیا اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے لو اور سنو۔انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی۔اور ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دی گئی۔کہہ دے کہ اگر تم ایمان والے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں اس چیز کے کرنے کا حکم دیتا ہے جو بہت ہی بری ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۳۔

۱۶۔اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کھڑا کر دیا۔گویا وہ ایک سائبان تھا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔تو ہم نے کہا کہ جو ہم تمہیں دیتے ہیں، اسے مضبوطی سے لو۔اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو۔تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

۔الاعراف ۷:۱۷۱۔

۱۷۔بنی اسرائیل نے کہا کہ ہم بغیر دیکھے اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے

۱۷۔اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تیرا یقین ہرگز نہیں کریں گے۔جب تک اللہ کو کھلے طور پر نہ دیکھ لیں۔اس پر تمہیں کڑک نے آ پکڑا اور تم دیکھ رہے تھے۔پھر تمہارے مرنے کے بعد تمہیں اٹھایا تا کہ تم شکر کرو۔

۔البقرۃ ۲:۵۵-۵۶۔

۱۸۔اور موسیٰ نے ہمارے وعدہ کے وقت کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب کئے۔پھر جب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو کہا کہ اے میرے پروردگار! اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے نادانوں نے کیا ہے؟ یہ تو محض تیری آزمائش ہے۔تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے۔تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر اور تو سب معاف کرنے والوں سے بہتر ہے۔اور ہمارے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں نیکی لکھ۔ہم تیری طرف رجوع ہوئے۔فرمایا اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں۔اور میری رحمت ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے۔تو میں اسے ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے اور خیرات دیتے اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۵-۱۵۶۔

موسیٰ علیہ السلام و سامری

۱۔ موسیٰ علیہ السلام و سامری

۱۔ وَمَآ أَعۡجَلَكَ عَن قَوۡمِكَ يَٰمُوسَىٰ ۞ قَالَ هُمۡ أُوْلَآءِ عَلَىٰٓ أَثَرِي وَعَجِلۡتُ إِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضَىٰ ۞ قَالَ فَإِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۢ بَعۡدِكَ وَأَضَلَّهُمُ ٱلسَّامِرِيُّ ۞

۲۔ وَٱتَّخَذَ قَوۡمُ مُوسَىٰ مِنۢ بَعۡدِهِۦ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلٗا جَسَدٗا لَّهُۥ خُوَارٌۚ أَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّهُۥ لَا يُكَلِّمُهُمۡ وَلَا يَهۡدِيهِمۡ سَبِيلًاۘ ٱتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَٰلِمِينَ ۞ وَلَمَّا سُقِطَ فِيٓ أَيۡدِيهِمۡ وَرَأَوۡاْ أَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّواْ قَالُواْ لَئِن لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ۞ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوۡمِهِۦ غَضۡبَٰنَ أَسِفٗا قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُونِي مِنۢ بَعۡدِيٓۖ أَعَجِلۡتُمۡ أَمۡرَ رَبِّكُمۡۖ وَأَلۡقَى ٱلۡأَلۡوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأۡسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُۥٓ إِلَيۡهِۚ قَالَ ٱبۡنَ أُمَّ إِنَّ ٱلۡقَوۡمَ ٱسۡتَضۡعَفُونِي وَكَادُواْ يَقۡتُلُونَنِي فَلَا تُشۡمِتۡ بِيَ ٱلۡأَعۡدَآءَ وَلَا تَجۡعَلۡنِي مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ۞ قَالَ رَبِّ ٱغۡفِرۡ لِي وَلِأَخِي وَأَدۡخِلۡنَا فِي رَحۡمَتِكَۖ وَأَنتَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ۞ إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ ٱلۡعِجۡلَ سَيَنَالُهُمۡ غَضَبٞ مِّن رَّبِّهِمۡ وَذِلَّةٞ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۚ وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُفۡتَرِينَ ۞

۳۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى ٱلۡغَضَبُ أَخَذَ ٱلۡأَلۡوَاحَۖ

۴۔ فَرَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوۡمِهِۦ غَضۡبَٰنَ أَسِفٗاۚ قَالَ يَٰقَوۡمِ أَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًاۚ أَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡعَهۡدُ أَمۡ أَرَدتُّمۡ أَن يَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٞ

۱۔ اور اے موسیٰ! تو نے (آنے میں) اپنی قوم سے جلدی کیوں کی؟ کہا وہ یہ میرے پیچھے ہیں۔ اور اے میرے پروردگار! میں نے تیری طرف آنے میں جلدی کی تاکہ تو خوش ہو۔ فرمایا: تو ہم نے تیرے پیچھے تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۳۔ ۸۵۔

۲۔ اور موسیٰ کی قوم نے اس کے چلے جانے کے بعد ان کے زیوروں سے ایک بچھڑا (یعنی) ایک پنجر بنا لیا جس میں گائے کی آواز تھی۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا تھا کہ وہ نہ ان سے بات کرتا تھا اور نہ انہیں راہ دکھلاتا تھا۔ انہوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور سمجھے کہ وہ گمراہ ہو گئے تو کہا کہ اگر ہم پر ہمارے پروردگار نے رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور گھاٹے میں جا پڑیں گے۔ اور جب موسیٰ افسوس اور غصے میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہا کہ تم نے میرے پیچھے میری بری نیابت کی۔ تم نے اپنے پروردگار کے حکم سے کیوں جلدی کی۔ اور تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف گھسیٹا۔ اس نے کہا کہ اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے کمزور کر دیا اور قریب تھے کہ مجھے مار ڈالیں۔ تو تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے ظالم لوگوں میں نہ ملا۔ کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ بے شک جنہوں نے بچھڑا بنایا ان پر ان کے پروردگار کا غضب نازل ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی میں ان کی ذلت ہوگی اور افترا کرنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۸۔ ۱۵۲۔

۳۔ اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو اس نے تختیاں اٹھا لیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۴۔

۴۔ جب موسیٰ غصے میں بھرا، افسوس کرتا اپنی قوم کی طرف واپس آیا۔ کہا بھائیو! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہو گئی تھی۔ یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے

مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿٨٦﴾ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ
لَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾
فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ
فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا
نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ
رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾ قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ
حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ
ضَلُّوا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ
بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ
لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ
يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي
نَفْسِي ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ
لَكَ مَوْعِدًا لَّن تُخْلَفَهُ ۖ وَانظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ
لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ
إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

اپنے اختیار سے تیرے وعدہ کے خلاف نہیں کیا۔ لیکن ہم پر قوم کے زیوروں سے کتنے ہی بوجھ لاد دیے گئے تھے۔ سو ہم نے انہیں پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔ پھر ان کے واسطے ایک بچھڑا نکالا یعنی ایک پنجر، جس میں گائے کی آواز تھی۔ پھر سب نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود۔ سو وہ بھول گیا۔ کیا وہ یہ بات نہیں دیکھتے تھے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان ہی پر قدرت رکھتا ہے اور نہ نفع ہی پر؟ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ بھائیو! تم تو اس کے ذریعے آزمائے گئے ہو۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار رحمٰن ہے تو تم میرا اتباع کرو اور میرا حکم مانو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس پر برابر جمے رہیں گے جب تک ہمارے پاس موسیٰ واپس نہ آئے۔ موسیٰ نے کہا: اے ہارون! تجھے کیا مشکل پیش آئی، جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا کہ تو نے میرا اتباع نہ کیا۔ کیوں تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ کہا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑ۔ میں اس بات سے ڈرا کہ تو کہنے لگے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا۔ کہا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ بولا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں نے رسول کے پاؤں کے نیچے سے ایک مٹھی خاک بھر لی۔ پھر میں نے اسے ڈال دیا اور یہی بات مجھے میرے جی نے سجھائی۔ کہا دور ہو تیرے لیے زندگی بھر یہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ مجھے چھونا نہیں۔ اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو جما ہوا تھا۔ ہم اسے جلائیں گے پھر ہم اسے اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بلحاظ علم ہر شے پر حاوی ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۶۔۹۸۔

٥۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ

٥۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم نے بسبب اس

کے کہ بچھڑا بنا کھڑا کیا، اپنی جانوں پر ظلم کیا تو تم اپنے خالق کی طرف رجوع ہو اور اپنے آپ کو مار ڈالو۔ یہ تمہارے لیے تمہارے خالق کے نزدیک بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

البقرۃ ۲: ۵۴۔

۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو ارضِ مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم دیا

۶۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۛ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اللہ کا احسان جو تم پر ہے یاد کرو۔ جب اس نے تم میں نبی پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اور جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔ بھائیو! اس پاک زمین میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔ اور اپنی پیٹھ پر الٹے نہ پھرو کر تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔ بولے: اے موسیٰ! اس میں تو بڑے زبردست لوگ ہیں اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں تب تک ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ سو اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔ دو شخصوں نے جو ڈرتے تھے اور اللہ نے ان پر فضل کیا تھا، کہا کہ ان پر حملہ کر کے دروازے میں گھس جاؤ۔ پھر جب تم اس میں داخل ہو گئے تو تم ہی غالب رہو گے۔ اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔ بولے: اے موسیٰ! جب تک وہ اس میں ہیں ہم تو کبھی ہرگز بھی اس میں داخل نہ ہوں گے۔ تو اور تیرا پروردگار جاؤ اور دونوں لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں سوائے اپنی ذات اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو تو ہمارے اور بدکار لوگوں کے درمیان جدائی کر دے۔ فرمایا تو وہ چالیس برس ان پر حرام ہے۔ ملک میں پڑے سر مارا کریں تو تو نافرمان لوگوں پر افسوس نہ کر۔

المائدۃ ۵: ۲۰۔۲۶۔

۳۔ بنی اسرائیل سے نماز، زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا

۷۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ

۷۔ جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجنا۔ اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ پھر تم نے سوائے چند شخصوں کے منہ پھیر لیا اور تم منہ پھیرنے والے ہو۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور اپنے لوگوں کو ان

کے گھروں سے نہ نکالنا، پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم خود گواہ ہو۔

-البقرۃ ۲: ۸۳-۸۴۔

۸۔ اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔ اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے۔ اور میرے رسولوں پر ایمان لائے۔ اور انہیں قوت دی۔ اور اللہ کو عمدگی کے ساتھ قرض دیتے رہے تو میں ضرور تم سے تمہاری بدیاں دور کردوں گا۔ اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا وہ ضرور سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

-المائدۃ ۵: ۱۲۔

۹۔ بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا۔ اور ان کی طرف رسول بھیجے۔

-المائدۃ ۵: ۷۰۔

۴۔ قصۂ ذبحِ بقر

۱۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ بولے: کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے۔ کہا: اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں میں ہوں۔ بولے: ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی نہ بچھیا۔ درمیانہ ہے اس کے بیچ بیچ۔ تو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے، کرو۔ بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر وہ ہم پر کھول دے کہ اس کا رنگ کیا ہے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے زرد رنگ کی۔ اس کا رنگ ڈہڈہاتا ہے، دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہے۔ بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ ہم پر وہ مشتبہ ہوگئی اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پالیں گے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ محنت کرنے والی کہ زمین جوتے اور نہ کھیتی کو پانی دینے والی۔ بے عیب ہے، اس میں کوئی داغ دھبہ نہیں۔ بولے اب تو صحیح بات لایا ہے۔ غرض انہوں نے اسے ذبح کر ڈالا اور وہ ایسا کرتے نہ لگتے تھے۔

-البقرۃ ۲: ۶۷-۷۱۔

۵۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہونا

۱۱۔ جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا۔ پھر تم نے اس میں اختلاف کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اسے اس

مُعْرِضُونَ ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ۝

۸۔ وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝

۹۔ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ

۱۰۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝

۱۱۔ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ۝

کے ایک ٹکڑے سے مارو۔ یوں اللہ مردوں کو زندہ کرتا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲: ۷۲۔۷۳۔

قارون

۱۔ قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور جماعت سے نہ اٹھ سکتیں

۱۔ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا تو اس نے ان پر زیادتی کی۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک قوی جماعت کو تھکا دیتیں۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا مت۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو اللہ نے تجھے (دھن) دیا ہے اس سے دارِ آخرت حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور بھلائی کر جیسے اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ اور ملک میں فساد نہ چاہ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بولا: یہ (مال) تو مجھے ایک علم سے ملا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلی امتوں کو، جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جتھے میں زیادہ تھیں، ہلاک کر دیا۔ اور گنہگاروں سے ان کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے نکلا۔ تو وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہنے لگے: کاش ہمارے پاس بھی وہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے! اور

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۱۔ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْــَٔـلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝

۲۔ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۤ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا

جنہیں علم دیا گیا تھا، بولے کہ کم بختو! مارو۔ اللہ کا ثواب اس کے لیے جو ایمان لائے اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور یہ بات تو صابروں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

۔القصص ۲۸: ۷۶۔۸۰۔

۲۔ قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا

۲۔ تو ہم نے اسے مع اس کے گھر کے، زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا اس کی کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ مدد لا سکا۔ اور جو لوگ اس کے درجے کی خواہش کرتے تھے، کہنے لگے ہائے خرابی! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! منکر لوگ فلاح نہیں پاتے! یہ دارِ

آخرت ہے، یہ ہم ان لوگوں کو دیں گے۔ جو ملک میں نہ چڑھنا چاہتے ہیں اور نہ فساد۔ اور انجام نیک متقیوں کا ہے۔

۔القصص ۲۸: ۸۳۔۸۳۔

۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا کہ ہم نے اس پر پتھراؤ بھیجا۔ اور کسی کو ان میں سے چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے ڈبو دیا۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن وہ آپ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۹۔۴۰۔

موسیٰ اور خضر علیہما السلام

۱۔ موسیٰ و خضر علیہما السلام

۱۔ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ میں باز نہ آؤں گا جب تک دو دریاؤں کے ملاپ پر نہ پہنچ جاؤں یا صدیوں چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان کے ملاپ پر جا پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔ جب وہ دونوں وہاں سے آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا کھانا دے۔ ہم نے اپنے اس سفر میں بڑی تکلیف اٹھائی۔ بولا: تو نے یہ بھی دیکھا کہ جب ہم نے اس پتھر کے پاس جگہ پکڑی تو میں مچھلی بھول گیا۔ اور یہ مجھے شیطان ہی نے

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

۳۔ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۟ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

۱۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَاۤ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

بھلایا کہ میں اس کا ذکر کروں۔ اور اس نے عجیب طریقے سے سمندر میں راہ بنائی۔ کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے پاؤں کے نشان پہچانتے الٹے پھرے۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا، جسے ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی، اور اپنے پاس سے ہم نے اسے علم سکھلایا تھا۔ موسیٰ نے اس سے کہا: اجازت دے تو میں تیرے ساتھ رہوں اس واسطے کہ تو مجھے وہی راہ کی بات سکھلائے جو تجھے سکھلائی گئی ہے۔ کہا: تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکے گا؛ اور تو اس بات پر کس طرح صبر کرے گا۔ جس کی خبر پر تجھے کچھ احاطہ نہیں۔ کہا: ان شاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا۔ اور میں تیرے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ کہا: اگر تو میرے ساتھ رہنا چاہتا ہے تو مجھ سے کسی بات کی بابت کچھ نہ پوچھنا۔ یہاں تک کہ خود میں ہی تجھ سے اس کا ذکر کروں۔ پھر وہ دونوں آگے چلے۔ یہاں

عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اسے پھاڑ ڈالا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تو نے اس لیے پھاڑا کہ اس کے سواروں کو ڈبو دے۔ تو نے ایک انوکھی بات کی۔ کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔ موسیٰ نے کہا: میری بھول پر مجھ سے مؤاخذہ نہ کر اور میرے کام میں مجھ پر مشکل نہ ڈال۔ پھر وہ دونوں آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے۔ تو اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: تو نے ایک پاک جان بغیر کسی جان کے بدلے مار ڈالی۔ بے شک تو نے یہ ایک نامعقول حرکت کی۔ کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکے گا۔ کہا: اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی بات کی بابت کچھ پوچھوں تو پھر مجھے ساتھ نہ رکھنا۔ بے شک تو میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ چکا۔ پھر وہ دونوں آگے بڑھے۔ یہاں تک جب وہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا۔ انہوں نے ان کی مہمان داری سے انکار کیا۔ پھر ان دونوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی۔ اس نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: اگر تو چاہتا تو اس پر مزدوری لے لیتا۔ بولا: یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ اب میں تجھے ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر تو صبر نہ کر سکا۔ سو وہ جو کشتی تھی تو چند مسکینوں کی تھی، جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے۔ تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا۔ جو ہر ایک سالم کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا

تھا۔ اور وہ لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ مسلمان تھے۔ ہم اس بات سے ڈرے کہ کہیں وہ انہیں گمراہی اور کفر پر مجبور نہ کر دے۔ اس لیے ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار انہیں ستھرائی میں اور رشتے کا لحاظ رکھنے میں، اس سے بہتر بدل دے۔ اور وہ جو دیوار تھی تو شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور ان کے نیچے ان کا خزانہ گڑا تھا اور ان کا باپ نیک تھا۔ اس لیے تیرے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ کر اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ تیرے پروردگار کی رحمت ہے اور میں نے یہ کام اپنی رائے سے نہیں کیا۔ یہ حقیقت ان باتوں کی، جن پر تو صبر نہ کر سکا۔

۔الکہف ۱۸: ۸۰-۸۲۔

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل و کمالات

الف۔ کتاب ملنا

۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والی ایک چیز دی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۵۳۔

۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد لگاتار رسول بھیجے۔

۔البقرۃ ۲: ۸۷۔

۳۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو نیکی کرنے والے پر پورا فضل اور ہر شے کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

۔الانعام ۶: ۱۵۴۔

۴۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے

فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

۱۔ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

۲۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ

۳۔ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

۴۔ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ﴿٢﴾

۵۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

۶۔ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿٤١﴾

۷۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

لیے ہدایت ٹھہرایا کہ میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۔

۵۔ اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کر۔ بے شک وہ منتخب تھا اور رسول اور نبی تھا۔ اور طور کے داہنی طرف سے ہم نے اسے پکارا اور بھید کہنے کو اسے اپنے قریب کیا۔

۔مریم ۱۹: ۵۱-۵۲۔

۶۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے منتخب کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۱۔

۷۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب فرق کرنے والی اور پرہیزگاروں کے لیے روشنی اور نصیحت دی۔ وہ پرہیزگار جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۸-۴۹۔

۸۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

المومنون ۲۳: ۴۹۔

۹۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر بنایا۔

الفرقان ۲۵: ۳۵۔

۱۰۔ اور بے شک اس کے بعد کہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کر دیا ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ جو لوگوں کو راہ سمجھانے والی اور ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

القصص ۲۸: ۴۳۔

۱۱۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ تو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ پڑ۔ اور اس کتاب کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت قرار دیا۔

السجدۃ ۳۲: ۲۳۔

۱۲۔ اور ان دونوں (بھائیوں) کو ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔

الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۷۔

۱۳۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی۔ اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا۔ جو عقل مندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

المومن ۴۰: ۵۳۔ ۵۴۔

۱۴۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے سے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک وہ اس کی طرف سے قوی شک میں ہیں۔

حمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۵۔

۸۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

۹۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝

۱۰۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

۱۱۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

۱۲۔ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝

۱۳۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝

۱۴۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝

۱۵۔ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۱۶۔ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

۱۷۔ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

۲۔ قوتِ فیصلہ اور علم ملنا

۱۵۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور قوی ہو گیا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

القصص ۲۸: ۱۴۔

۳۔ کھلے غلبے کا ملنا

۱۶۔ اور موسیٰ کو ہم نے کھلا غلبہ دیا۔

النساء ۴: ۱۵۳۔

۴۔ آیاتِ بینات کا ملنا

۱۷۔ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑا بنا کر کھڑا کیا اور تم ظالم ہو۔

البقرۃ ۲: ۹۲۔

۱۸۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔ تو تو بنی اسرائیل سے پوچھ۔ وہ ان کے پاس آیا تھا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۱

۵۔ ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر امداد کے لیے بخشنا

۱۹۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا۔

-مریم ۱۹: ۵۳۔

۶۔ اللہ کے نزدیک عزت و آبرو

۲۰۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ستایا۔ تو اللہ نے اسے اس الزام سے پاک کر دیا، جو انہوں نے لگایا تھا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک عزت والا تھا۔

-الاحزاب ۳۳: ۶۹۔

۲۱۔ اور اس سے ہم نے قوم فرعون کا امتحان لیا۔ اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا۔

-الدخان ۴۴: ۱۷۔

۷۔ موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کے احسانات

۲۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے بچایا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔ اور انہیں ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔ اور انہیں ہم نے سیدھی راہ پر لگایا۔ اور پچھلوں میں ہم نے ان کا ذکر خیر باقی رکھا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔ بے شک ہم نیکوں کو ایسا ہی عوض دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں (بھائی) ہمارے ایمان دار بندوں میں تھے۔

-الصفت ۳۷: ۱۱۴-۱۲۲۔

۸۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی مانند ہونا

۲۳۔ لوگو! ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہ بنا کر ویسا ہی رسول بھیجا ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔

-المزمل ۷۳: ۱۵۔

۱۸۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ

۱۹۔ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝

۲۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا ۝

۲۱۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝

۲۲۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۳۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝

۱۔ وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۝ هَارُونَ أَخِي ۝ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝ إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ۝

ہارون علیہ السلام

۱۔ ہارون علیہ السلام کی وزارت و نبوت کے لیے موسیٰ کی دعا

۱۔ اور میرے کنبے میں سے میرا وزیر بنا۔ میرے بھائی ہارون کو اس سے میری ڈھارس بندھا۔ اور میرے کام میں اس کو شریک کر تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں کہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۲۹-۳۵۔

۲۔ اور میرا دم رکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی۔ تو تو ہارون کو بلا بھیج۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۳۔

۳۔ اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے۔ سو تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو اندیشہ ہے کہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۳۴۔

۴۔ کہا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی۔ تم ثابت قدم رہنا اور جاہلوں کی راہ پر نہ چلنا۔

۔یونس ۱۰: ۸۹۔

۲۔ آپ کی دعا قبول

۵۔ کہا، موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۳۶۔

۶۔ کہا ہم تیرے بھائی کو تیرا قوت بازو بنائیں گے۔ اور تم کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ لوگ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ یہ ہمارے نشان لو۔ تم اور تمہارے پیرو غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۳۵۔

۳۔ وزارت

۷۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بھائی ہارون کو اس کے ساتھ وزیر بنایا۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۵۔

۴۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت

۸۔ اور اپنی مہربانی سے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اس کو مددگار دیا۔

۔مریم ۱۹: ۵۳۔

۲۔ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝

۳۔ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝

۴۔ قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۵۔ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ۝

۶۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝

۷۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝

۸۔ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝

۹۔ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ

۱۰۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ

۱۱۔ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

۵۔ آپ پر وحی کا نازل ہونا

۹۔ اور ہم نے تیری طرف وحی بھیجی۔ جس طرح ہم نے نوح اور پیغمبروں کی طرف جو ان کے بعد ہوئے، وحی بھیجی اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھیجی تھی۔

۔النساء ۴: ۱۶۳۔

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی۔

۔یونس ۱۰: ۸۷۔

۶۔ موسیٰ کی قائم مقامی

۱۱۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میرا نائب رہنا اور میل جول رکھنا اور مفسدوں کے رستے نہ چلنا۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۲۔

۷۔ آپ کو ہدایتِ الٰہی

۱۲۔ ان سب کو ہم نے سیدھی راہ دکھائی اور ان سے پہلے نوح کو بھی راہِ راست دکھائی۔ اور ان کی نسل میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔

-الانعام ۶: ۸۴

۸۔ آپ کو فرقان ونور ملا

۱۳۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت نامہ پرہیزگاروں کے لیے دیا۔

-الانبیاء ۲۱: ۴۸

۹۔ آپ کی یادگار تابوتِ سکینہ میں محفوظ

۱۴۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کے بادشاہ ہونے کی یہ نشانی ہے کہ وہ صندوق جس میں تمہارے پروردگار کی تسلی ہے اور موسیٰ اور ہارون جو کچھ چھوڑ مرے ہیں، ان میں کی بچی ہوئی چیزیں ہیں، وہ تمہارے پاس آ جائے گا اور فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے، اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۸

۱۰۔ موسیٰ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لیے گئے

۱۵۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنے نشان دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

-یونس ۱۰: ۷۵

۱۶۔ تو اور تیرا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ اور ہماری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید سمجھ جائے یا ڈرے۔ دونوں نے کہا: اے ہمارے رب!

۱۲۔ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ

۱۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۴۸﴾

۱۴۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۴۸﴾

۱۵۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۷۵﴾

۱۶۔ اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿۴۲﴾ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿۴۳﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿۴۶﴾ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ﴿۴۷﴾

۱۷۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿۴۵﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿۴۶﴾

۱۸۔ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿۳۶﴾

ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر کہیں زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے۔ کہا: تم ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سنتا اور دیکھتا۔ سو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور ان کو ایذا نہ دے۔ ہم تیرے رب کے پاس سے نشان لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی اس کے لیے جو راہِ راست کی پیروی کرے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۲-۴۷

۱۷۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ شیخی میں آ گئے اور وہ سرکش لوگ تھے۔

-المومنون ۲۳: ۴۵-۴۶

۱۸۔ پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جو ہماری

نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو ہم نے ان لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۶۔

۱۹۔ کہا ہرگز نہیں۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم سنتے رہیں گے۔ غرض تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۵۔۱۷۔

۱۱۔ بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا

۲۰۔ کیا ان لوگوں کو یہ بھی نہ سوجھ پڑا کہ بچھڑا ان کی بات کا جواب دیتا ہے نہ ان کے کسی نقصان یا نفع کا مالک ہے اور ہارون نے پہلے ان سے کہا بھی کہ بھائیو! یہ تو اس کے ذریعے سے تمہاری آزمائش کی جا رہی ہے۔ ورنہ تمہارا رب رحمان ہے۔ تو میرے کہے پر چلو اور میری بات مانو۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۹۔۹۰۔

۱۲۔ آپ پر موسیٰ علیہ السلام کی خفگی

۲۱۔ جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے اور رنج میں بھرا لوٹا تو بولا کہ میرے پیچھے میری غیبت میں تم نے یہ بری حرکت کی۔ کیا تم لوگ اپنے رب کے حکم سے پہلے جلدی کر بیٹھے؟ اور موسیٰ نے تختیوں کو پھینک دیا اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا۔ بولا: اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا۔ اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں۔ تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اور مجھ کو ظالموں میں شریک نہ کر۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۰۔

۲۲۔ موسیٰ نے کہا کہ ہارون جب تو نے ان کو دیکھا کہ

۱۹۔ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾

۲۰۔ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

۲۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

۲۲۔ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

۲۳۔ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

گمراہ ہو گئے تو تو نے کیوں میری پیروی نہ کی۔ کیا تو نے میری حکم عدولی کی؟ بولا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ۔ میں ڈرا کہ تو یہ کہے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس تک نہ کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۹۲۔۹۴۔

۱۳۔ آپ کے لیے دعائے مغفرت

۲۳۔ اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۱۔

۱۴۔ اللہ کے احسانات ہارون علیہ السلام پر

۲۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کیے اور ان کو اور ان کی

قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی اور ان کی مدد کی۔ تو یہی لوگ غالب رہے۔ اور ان کو کتاب دی صاف بیان۔ اور دونوں کو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور آنے والی امتوں میں ان کا ذکرِ خیر چھوڑا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۴۔ ۱۲۱۔

طالوت

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست

۱۔ کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا، جنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر کہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ نبی نے کہا: کیا تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم پر جنگ فرض ہو جائے تو تم جنگ نہ کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جدا کیے گئے ہیں۔ پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو سوا تھوڑے سے آدمیوں کے وہ سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۶۔

۲۔ نبی کا اللہ کے حکم سے طالوت کو بادشاہ مقرر کرنا، بنی اسرائیل کا اس پر اعتراض، نبی کا جواب

۲۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ وہ بولے: وہ کیونکر ہمارا بادشاہ بنایا گیا۔ حالانکہ ہم اس سے زیادہ

الْعَظِيمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِينَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِينَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۱﴾

۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

۲۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾

۳۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰۗئِكَةُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

بادشاہت کے حق دار ہیں۔ اور وہ مال میں بھی بڑا مقدور والا نہیں ہے۔ کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر برگزیدہ کیا۔ اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہے دے۔ اور اللہ کشایش والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۷۔

۳۔ طالوت کے پاس بطورِ نشانی تابوتِ سکینہ کا آنا

۳۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کی بادشاہت کا نشان یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آ جائے گا۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد کے ترکے سے کچھ بقیہ ہے۔ فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے۔ اس میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان دار ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۸۔

۴۔ طالوت کا اپنے لشکریوں کو نہر سے پانی پینے کی ممانعت کرنا، اکثر لشکریوں کا پانی پینا اور کم ہمت ہو جانا

۴۔ پھر جب فوج لے کر طالوت الگ ہوا تو بولا: اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمائے گا۔ سو جو اس سے پئے گا، وہ میرا نہیں ہے۔ اور جو اس کو نہ چکھے گا وہ بے شک میرا ہے۔ مگر جو اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھر لے، تو اتنے میں مضائقہ نہیں۔ سو تھوڑوں کے سوا سب نے اس کا پانی پیا۔ پھر جب طالوت اور اس کے ایمان دار ساتھی اس نہر سے پار اترے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے۔ جنہیں اللہ کی ملاقات کا خیال تھا یوں بولے: ایسا بہت ہوا ہے کہ چھوٹی جماعت باذن اللہ بڑی جماعت پر غالب آئی اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۴۹-

۵۔ طالوت کا جالوت پر فتح پانا

۵۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ میں آئے تو بولے کہ اے ہمارے رب: ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔ پھر انہوں نے کفار کو باذن اللہ شکست دی۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔ اور اللہ نے داؤد کو سلطنت اور حکمت بخشی اور جو چاہا اس کو سکھلایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ ہو جائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۰-۲۵۱-

۴۔ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللّٰهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

۵۔ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

۱۔ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ

۲۔ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝

۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

داؤد علیہ السلام

۱۔ داؤد علیہ السلام کو اللہ نے علم دیا

۱۔ اور جو چاہا اسے سکھلایا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۱-

۲۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا۔ وہ اچھا بندہ تھا۔ بے شک وہ رجوع ہونے والا تھا۔

-ص ۳۸:۳۰-

۳۔ اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور ان دونوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی۔

-النمل ۲۷:۱۵-

۲۔ داؤد علیہ السلام ہاتھوں والے یعنی صاحب قوت تھے، اللہ کی طرف رجوع تھے

۴۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کر۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

۔ ص ۳۸: ۱۷۔

۵۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

۔ ص ۳۸: ۱۷، ۳۰۔

۳۔ داؤد علیہ السلام اچھے بندے تھے

۶۔ وہ اچھا بندہ تھا۔

۔ ص ۳۸: ۳۰۔

۴۔ سلطنت اور حکمت دی

۷۔ اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت دی۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۵۱۔

۸۔ اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی اور اسے حکمت اور معاملات کا فیصل کرنا دیا۔

۔ ص ۳۸: ۲۰۔

۵۔ زبور دی

۹۔ اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

۔ بنی اسرائیل ۱۷: ۵۵۔

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی۔

۔ سبا ۳۴: ۱۰۔

۶۔ لباسِ جنگ بنانے میں کمال عطا کیا

۱۱۔ اور ہم نے اسے تمہارے لیے ایک لباس بنانا سکھایا تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی کی زد سے بچائے۔ تو کیا تم شکر گزار رہو۔

۔ الانبیاء ۲۱: ۸۰۔

۷۔ لوہے کو نرم کیا

۱۲۔ اور اس کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا کہ کشادہ زرہیں بنا اور اندازے سے کڑیاں جوڑ۔ اور نیک کام کرتے رہو۔ جو تم کرتے ہو میں دیکھتا ہوں۔

۔ سبا ۳۴: ۱۰۔۱۱۔

۸۔ پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا

۱۳۔ اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا، جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ہم ہی یہ کرنے والے تھے۔

۔ الانبیاء ۲۱: ۷۹۔

۱۴۔ اے پہاڑو! اس کے ساتھ رجوع ہو کر تسبیح پڑھو۔ اور پرندوں کو بھی یہی حکم تھا۔

۔ سبا ۳۴: ۱۰۔

۱۵۔ ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا۔ جو شام کے وقت اور سورج نکلتے تسبیح کرتے تھے اور پرندے تابع کئے جو سب اکٹھے تھے۔ سب اس کے آگے رجوع تھے۔

۔ ص ۳۸: ۱۸۔۱۹۔

۴۔ اصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

۵۔ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۶۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

۷۔ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

۸۔ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

۹۔ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

۱۰۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ

۱۱۔ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۲۔ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۳۔ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

۱۴۔ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ

۱۵۔ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۙ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

٩۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا

١٦۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

۔البقرۃ ٢: ٢٥١۔

١٠۔ داؤد علیہ السلام کے پاس دو جھگڑالو شخص دیوار پھاند کر آئے، داؤد علیہ السلام نے پھر ان دونوں کا فیصلہ کیا

١٧۔ اور بھلا تجھے جھگڑالوؤں کی خبر بھی پہنچی ہے۔ جب وہ عبادت خانے میں دیوار پھاند کر آئے۔ جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے خوف زدہ ہوا۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم دو اہلِ مقدمہ ہیں۔ ہم میں سے بعض نے بعض پر زیادتی کی ہے تو تو ہمارے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کر اور التوا میں نہ ڈال اور ہمیں سیدھے رستے پر لگا۔ یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے۔ اس نے کہا کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے اور بات کرنے میں مجھے دبا لیا۔ کہا: اس نے جو تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کے لیے سوال کیا تو یہ تجھ پر ظلم کیا۔ اور بے شک اکثر شریک بعض بعض پر ظلم ہی کرتے رہتے ہیں۔ ہاں وہ نہیں جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں اور وہ تھوڑے ہیں۔

۔ص ٣٨: ٢١۔٢٤۔

١١۔ داؤد علیہ السلام نے اپنی غلطی کی معافی مانگی، اللہ نے انہیں معاف کر دیا

١٨۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ ہم نے اسے آزمایا۔ تو اس نے اپنے پروردگار سے معافی مانگی اور رکوع میں گر پڑا۔ اور (اللہ کی طرف) رجوع ہوا۔ تب ہم نے اس کی یہ غلطی معاف کر دی۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔

۔ص ٣٨: ٢٤۔٢٥۔

١٦۔ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

١٧۔ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۙ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاۗءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ

١٨۔ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۝ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝

١٩۔ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝

٢٠۔ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا

١٢۔ اللہ کا داؤد علیہ السلام کو ملک میں خلیفہ کرنا

١٩۔ اور اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں جانشین بنایا۔ تو تو لوگوں کے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کیا کر اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ پڑنا کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے کھو دے۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں۔

۔ص ٣٨: ٢٦۔

١٣۔ داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا بکریوں کی کھیتی چر جانے کے بارے میں فیصلہ

٢٠۔ اور داؤد اور سلیمان کو (علم دیا) جب وہ کھیتی میں فیصلہ کرنے لگے۔ جب اس کو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے

پھر وہ واقعہ ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۸۔۷۹۔

سلیمان علیہ السلام

۱۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے جانشین سلیمان

۱۔اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا۔

۔النمل ۲۷:۱۶۔

۲۔ سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا

۲۔اور وہ اس علم کے پیچھے لگے جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان کافر نہ تھا۔ مگر شیاطین کافر تھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۲۔

۳۔ آپ کا علم

۳۔پھر ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔ اور ہم نے پہاڑ داؤد کے تابع کر دیے تھے کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے اور اسی طرح پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۹۔

۴۔اور ہم نے داؤد و سلیمان کو ایک علم دیا اور ان دونوں نے کہا، اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت بخشی۔

۔النمل ۲۷:۱۵۔

۴۔ پرندوں کا علم

۵۔اور بولا، لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھلائی گئی ہے۔

۔النمل ۲۷:۱۶۔

۵۔ اللہ کی طرف سے ہر شے عطا

۶۔اور ہمیں ہر شے دی گئی ہے۔ بے شک یہ صریح فضل ہے۔

۔النمل ۲۷:۱۶۔

حُكْمًا وَّعِلْمًا

۱۔وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

۲۔وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

۳۔فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

۴۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۵۔وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

۶۔وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝

۷۔وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا

۸۔وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

۹۔وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

۶۔ بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ

۷۔اور داؤد اور سلیمان کو یاد کر۔ جب وہ دونوں کھیت کا جھگڑا فیصل کرتے تھے۔ جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۸۔۷۹۔

۷۔ تسخیر ہوا

۸۔اور ہم نے سخت ہوا سلیمان کے قابو کی تھی کہ وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی، جس میں ہم نے برکت دی۔ اور ہمیں ہر چیز کی خبر ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۱۔

۹۔اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۱۰۔ پھر ہم نے ہوا اس کے قابو میں کر دی کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا، اس کے حکم سے اسی طرف کو آہستہ آہستہ چلتی۔

۔ص ۳۶:۳۸۔

۸۔ تسخیر شیاطین

۱۱۔ اور شیطان بھی تابع کر دیے۔ وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور اس کے سوا دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ہی ان کے محافظ تھے۔

۔الانبیاء ۸۲:۲۱۔

۱۲۔ اور جنات میں سے وہ جن تابع کیے جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان جنوں میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

۔سبا ۱۲:۳۴۔

۱۳۔ اور شیاطین بھی تابع کیے۔ سارے عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔ یہ ہماری بخشش ہے۔ اب تو احسان کر یا اپنے ہی پاس رکھ۔ تجھ سے کچھ حساب نہیں۔

۔ص ۳۸:۳۷، ۳۹۔

۹۔ شیاطین اور جنوں نے آپکے لیے محرابیں، تصاویر اور چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن بنائے

۱۴۔ وہ جنات اس کے لیے جو وہ چاہتا، بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں، اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔ اے آل داؤد شکر گذاری کرو۔ اور میرے بندوں میں تھوڑے شکر گذار ہیں۔

۔سبا ۱۳:۳۴۔

۱۰۔ پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا

۱۵۔ اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک

۱۰۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝

۱۱۔ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝

۱۲۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

۱۳۔ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۱۴۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝

۱۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ

۱۶۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝

۱۷۔ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی اور اس کے لیے ہم نے پگھلے ہوئے تانبے کا ایک چشمہ جاری کیا۔

۔سبا ۱۲:۳۴۔

۱۱۔ سلیمان علیہ السلام کا لشکر جن، انسان اور پرندوں سے مرکب تھا

۱۶۔ اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے تھے۔ پھر وہ مثل بمثل اس کے سامنے کھڑے کیے گئے تھے۔

۔النمل ۱۷:۲۷۔

۱۲۔ لشکر وادیٔ نمل پر گزرا۔ ایک چیونٹی کی گفتگو پر سلیمان علیہ السلام کا ہنسنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا

۱۷۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک

چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں کچل ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تب سلیمان اس چیونٹی کی بات پر مسکرا کر ہنسا۔ اور کہا: اے رب! مجھے توفیق دے کہ تیرے احسان کو جو تو نے مجھ پر کیا، شکر کروں۔ اور ایسے نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر۔

۔النمل ۲۷: ۱۸۔۱۹

۱۳۔ سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ملکۂ شہر سبا یعنی بلقیس کی خبر

۱۸۔ اور اس نے پرندوں کی حاضری لی۔ پھر بولا کہ مجھے کیا ہوا کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا یا وہ غیر حاضر ہے۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا وہ کوئی صاف جواب میرے پاس لائے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد وہ آ گیا۔ کہا کہ مجھے ایک بات معلوم ہوئی ہے، جو تجھے معلوم نہیں۔ اور میں شہر سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے مزین کر دیے ہیں اور انہیں راہ سے روکا ہے۔ سو وہ راہ نہیں پاتے۔

۔النمل ۲۷: ۲۰۔۲۴۔

۱۹۔ اللہ کو کیوں سجدہ نہ کریں۔ جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیز نکالتا اور جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، سب جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

۔النمل ۲۷: ۲۵۔۲۶۔

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

۱۸۔ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝

۱۹۔ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

۲۰۔ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ اذْهَبْ بِكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۝ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي

۱۴۔ ملکۂ سبا کو دعوت اسلام

۲۰۔ سلیمان بولا: ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے۔ میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے۔ پھر ان کے پاس سے واپس آ۔ پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ بولی: اے درباریو! میری طرف ایک عزت کا خط ڈالا گیا ہے۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے۔ اور اللہ کے نام سے ہے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے، شروع کیا گیا ہے کہ تم لوگ مجھ سے سرکشی نہ کرو۔ اور تابع دار بن کر میرے پاس چلے آؤ۔ بولی اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی، جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔ وہ بولے: ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔ بولی: جب کسی بستی میں بادشاہ

داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں اور وہاں عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

۔النمل ۲۷: ۳۲۔۳۴۔

۱۵۔ ملکہ کا سلیمان علیہ السلام کے پاس ہدیہ بھیجنا، آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور شہرِ سبا پر لشکر کشی کا ارادہ

۲۱۔ اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں۔ پھر جب قاصد سلیمان کے پاس آیا تو اس نے کہا۔ کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو۔ سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے، وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تم اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش ہو۔ ان کی طرف پھر جا۔ اب ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے۔ اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

۔النمل ۲۷: ۳۵۔۳۷۔

۱۶۔ آپ کا تختِ بلقیس کو منگانا

۲۲۔ کہا: اے درباریو! تم میں کوئی ہے کہ اس عورت کا تخت میرے پاس اس سے پہلے اٹھا لائے کہ وہ مسلمان ہو کر میرے پاس حاضر ہوں۔ جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا، اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھا لانے پر امانت دار، زور آور ہوں۔ وہ شخص جس کو کتاب کا علم تھا، بولا کہ میں اسے تیرے پاس پلک مارنے سے پہلے لاؤں گا۔ پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا

مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ۝ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوْكَ إِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً أَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝

۲۱۔ وَإِنِّيْ مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ أَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ أَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝

۲۲۔ قَالَ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَّأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِيْنٌ ۝ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ أَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ يَّرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝

۲۳۔ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِيْٓ أَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ أَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهٗ هُوَ ۚ وَأُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

ناشکری۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے، وہ اپنی جان کے لیے شکر کرتا ہے۔ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بے پرواہ غنی ہے۔

۔النمل ۲۷: ۳۸۔۴۰۔

۱۷۔ بلقیس کی عقل کو آزمانا اور اس کا اسلام لانا

۲۳۔ سلیمان نے کہا کہ اس کے لیے اس تخت کی شکل بدل ڈالو۔ ہم دیکھیں کہ آیا وہ راہ پر آتی ہے یا ان میں ہوتی ہے، جو راہ نہیں پاتے۔ پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے۔ بولی: گویا یہ وہی ہے۔ اور ہمیں تو اس سے پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم مسلمان ہو گئے تھے اور سلیمان نے اس عورت کو ان چیزوں سے روکا، جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی۔ کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا محل میں چلو۔ سو جب اس نے محل دیکھا تو گہرا پانی سمجھا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ تو محل

ہے۔ اس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ بولی: اے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے رب کے واسطے مسلمان ہو گئی ہوں۔

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۠ ﴿۴۴﴾

-النمل ۲۷: ۴۴-

۱۸۔ سلیمان علیہ السلام کا گھوڑوں سے محبت کرنا

۲۴۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان بخشا۔ اچھا بندہ، وہ رجوع کرنے والا تھا۔ جب شام کے وقت اس کے سامنے اصیل گھوڑے پیش کئے گئے تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔ یہاں تک کہ سورج اوٹ میں چھپ گیا۔ ان کو میرے پاس لوٹا لاؤ۔ پھر پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔

۲۴۔ وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿ؕ۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿ۙ۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿ٜ۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

-ص ۳۸: ۳۰-۳۳-

۱۹۔ سلیمان علیہ السلام کی آزمائش اور استغفار

۲۵۔ اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک جسم لا ڈالا۔ پھر سلیمان نے توبہ کی۔ بولا: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت دے کہ میرے بعد کسی کو راست نہ آئے۔ بے شک تو بڑا فیاض ہے۔

۲۵۔ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ هَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

-ص ۳۸: ۳۴-۳۵-

۲۰۔ سلیمان علیہ السلام کی موت

۲۶۔ پھر جب ہم نے اس پر موت کو مقرر کیا تو جنوں کو اس کی موت کی خبر کسی نے نہ دی مگر گھن کے کیڑے نے کہ اس کے عصا کو کھاتا رہا۔ پس جب وہ گر پڑا تو جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

۲۶۔ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿ؕ۱۴﴾

-سبا ۳۴: ۱۴-

۲۱۔ سلیمان علیہ السلام اچھے بندے اور اللہ کی طرف رجوع تھے

۲۷۔ اچھا بندہ وہ رجوع کرنے والا تھا۔

۲۷۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿ؕ۳۰﴾

-ص ۳۸: ۳۰-

۲۲۔ سلیمان علیہ السلام کے لیے اللہ کے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانا

۲۸۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔

۲۸۔ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

-ص ۳۸: ۴۰-

قصہ شہر سبا

۱۔ شہر سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا

۱۔ کچھ شک نہیں کہ اہل سبا کے لیے ان کے گھروں ہی میں (قدرت کی) ایک نشانی موجود تھی۔ (یعنی) داہنی طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے۔ اپنے پروردگار کی طرف سے روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہ) ایک ستھرا شہر ہے اور بخشنے والا پروردگار ہے۔ تو انہوں نے روگردانی کی۔

۱۔ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا

تب ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا۔ اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو ایسے دو باغوں سے بدل دیا، جن کا میوہ بدمزہ اور جھاؤ اور چند ایک بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے انہیں ان کی ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم ناشکروں ہی کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، گاؤں بسا دیے تھے۔ جو ظاہر نظر آتے تھے۔ اور ان میں سفر کا اندازہ مقرر کر دیا تھا (اور کہہ دیا تھا) کہ ان میں رات اور دن بے خوف و خطر سفر کیا کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں میں دوری پیدا کر دے۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ تب ہم نے انہیں فسانہ بنا دیا۔ اور پورے طور پر ان کے ٹکڑے ٹکڑے بکھیر دیے۔ بے شک ان میں ہر ایک صابر، شکر گزار کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور ان کے بارہ میں شیطان نے اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ سب اس کے پیچھے لگ گئے اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر یہ اس لیے ہوا کہ ہم انہیں جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے جدا کر دیں، جو اس کی طرف سے شک میں (پڑے) ہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے۔

۔سبا ۳۴:۱۵-۲۱۔

الیاس علیہ السلام

۱۔ الیاس علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ الیاس رسولوں میں سے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۳۔

۲۔ الیاس علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا

۲۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۝ فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝

۱۔ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

۲۔ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

۳۔ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝

۴۔ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو؟ اللہ کو جو تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۴-۱۲۶۔

۳۔ قوم کا الیاس علیہ السلام کو جھٹلانا

۳۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا، تو کچھ شک نہیں کہ وہ پکڑے آئیں گے۔ لیکن اللہ کے منتخب بندے (نہیں) اور پچھلے لوگوں پر ہم نے ان کا ذکر باقی چھوڑا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۷-۱۲۹۔

۴۔ الیاس علیہ السلام پر سلام

۴۔ کہ الیاس پر سلام۔ کچھ شک نہیں کہ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی عوض دیتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۰-۱۳۱۔

۵۔ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۔ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۔ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝

۳۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

۴۔ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ۝

۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۶۔ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝

۷۔ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝

۵۔ الیاس علیہ السلام اللہ کے ایمان دار بندوں میں تھے

۵۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۲۔

یونس علیہ السلام

۱۔ یونس علیہ السلام اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کے بھاگے

۱۔ اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کو یاد کر۔ جب وہ غصے میں لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اس کی سنی اور اسے غم سے نجات دی۔ اور یونہی ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔۸۸۔

۲۔ اور بے شک یونس رسولوں میں تھا۔ جب وہ اس بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا پھر قرعہ ڈالا گیا، تو وہ دھکیلے ہوؤں میں ہو گیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۹۔۱۴۱۔

۲۔ مچھلی نے لقمہ کر لیا

۳۔ پھر اسے مچھلی نے لقمہ کر لیا۔ اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا۔ پھر اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ اللہ کی تسبیح کرنے والوں میں تھا تو اس دن تک کہ مردے اٹھیں، اس کے پیٹ میں رہتا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۲۔۱۴۴۔

۳۔ بچ گئے

۴۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا اور وہ بیمار تھا اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۵۔۱۴۶۔

۵۔ سو تو اپنے رب کے حکم کا انتظار کر۔ اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہو۔ جب اس نے دعا کی اور وہ غصے میں بھرا ہوا تھا۔ اگر اسے اس کے رب کا فضل نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پڑا رہتا اور بدحال ہوتا۔ پھر اس کے رب نے اسے نوازا اور نیکوں میں کر دیا۔

۔القلم ۶۸:۴۸۔۵۰۔

۴۔ ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے

۶۔ اور ہم نے اسے ایک لاکھ یا زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۷۔

۵۔ قوم یونس سے ان کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا

۷۔ پھر کیوں نہ کوئی اور بستی ہوئی جو (عذاب دیکھ کر) ایمان لائی ہو۔ اور ان کے ایمان نے انہیں نفع دیا ہو۔ سوائے قوم یونس کے کہ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے حیاتِ دنیا کی رسوائی کا عذاب ان سے ہٹا لیا اور ایک وقت تک انہیں فائدہ پہنچایا۔

۔یونس ۱۰:۹۸۔

۸۔ پھر وہ ایمان لائے۔ پھر ہم نے انہیں ایک وقت تک بہرہ مند کیا۔

۸۔ فآمنوا فمتعناهم إلى حين ۝

۔ الصّفّٰت ۳۷: ۱۴۸۔

حزقی ایل نبی کا قصہ

ا۔ حزقی ایل علیہ السلام نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر گزرنا اوران کا رؤیا

ا۔ یا مانند اس شخص کے جو ایک گاؤں پر گزرا۔ اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا۔ تو اس نے کہا کہ اس شہر کو اس کے مرے پیچھے اللہ کیوں کر جلا ئے گا۔ سو اللہ نے اس کو مار کر سو برس تک مُردہ رکھا۔ پھر اسے اٹھایا اور پوچھا کہ تو کتنی دیر تک مردہ پڑا رہا۔ اس نے کہا: ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔ فرمایا: نہیں۔ بلکہ تو سو برس تک مردہ رہا۔ اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ، وہ بالکل نہیں بگڑا: اور تو اپنے گدھے کو بھی دیکھ۔ اور یہ اس لیے کہ ہم تجھے آدمیوں کے لیے ایک نشان بنانا چاہتے ہیں اور تو ہڈیوں کی طرف دیکھ کہ ہم کیونکر ان کو جنبش دیتے ہیں، پھر ان کو گوشت پہناتے ہیں۔ پھر جب اس پر یہ بھید ظاہر ہو گیا تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں، اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۵۹-۲۶۰

ا۔ أو كالذي مر على قرية وهي خاوية على عروشها قال أنى يحيي هذه الله بعد موتها فأماته الله مائة عام ثم بعثه قال كم لبثت قال لبثت يوما أو بعض يوم قال بل لبثت مائة عام فانظر إلى طعامك وشرابك لم يتسنه وانظر إلى حمارك ولنجعلك آية للناس وانظر إلى العظام كيف ننشزها ثم نكسوها لحما فلما تبين له قال أعلم أن الله على كل شيء قدير ۝

ذوالقرنین

ا۔ ذوالقرنین کا مطلع الشمس اور مغرب الشمس میں پہنچنا

ا۔ اور (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ میں ان کا حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اسے ملک میں جمایا تھا اور اسے ہر شے کا سامان دیا تھا۔

ا۔ ويسألونك عن ذي القرنين قل سأتلو عليكم منه ذكرا ۝ إنا مكنا له في الأرض وآتيناه من كل شيء سببا ۝

۲۔ فأتبع سببا ۝ حتى إذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب في عين حمئة ووجد عندها قوما قلنا يا ذا القرنين إما أن تعذب وإما أن تتخذ فيهم حسنا ۝ قال أما من ظلم فسوف نعذبه ثم

۔ الکہف ۱۸: ۸۳-۸۴

۲۔ تو وہ ایک سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچ تو اسے دلدل کے ایک چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں سے اس نے کچھ لوگ پائے۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا تو تو ان لوگوں کو تکلیف دے اور یا ان کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کر۔ کہا: جس نے ظلم کیا ہے اسے ہم عذاب دیں گے۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے بری طرح کی مار دے گا۔ لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کیے، اس کے لیے نیک بدلہ ہے اور ہم اپنے کام میں اس

سے نرمی برتیں گے۔

-الکہف ۸۵:۱۸-۸۸-

۲۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ وہ سورج کے نکلنے کے مقام پر پہنچا تو اسے ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا، جن کے لیے ہم نے اس کے درمیان کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔ یوں ہی ہے۔ اور اس کے پاس کی خبر پر ہمارا احاطہ ہے۔

-الکہف ۸۹:۱۸-۹۱-

۱۱۔ اس کا دو دیواروں کے قریب پہنچنا

۳۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا۔ تو اس نے ان دونوں قوموں کے سوا ایک اور قوم پائی جو بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج ملک میں فساد ڈالتے رہتے ہیں۔ کہیے تو ہم تیرے لیے کچھ محصول مقرر کر دیں۔ اس پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنا دے۔ کہا: جو مقدور مجھے میرے پروردگار نے دیا ہے، وہ بہتر ہے۔ تم محنت سے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنائے دیتا ہوں۔ میرے پاس لوہے کے تختے لے آؤ۔ یہاں تک کہ جب اس کے دونوں پھاٹکوں کا درمیان (بھر کر) ہموار کر دیا تو کہا کہ دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو آگ کر دیا۔ کہا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر بہا دوں۔ پھر نہ وہ اس پر چڑھ ہی سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔

-الکہف ۹۲:۱۸-۹۷-

يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

۲۔ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

۳۔ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

۵۔ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

۳۔ ذوالقرنین کی دیوار کے گرنے کا اللہ کی طرف سے وعدہ

۵۔ کہا یہ میرے پروردگار کی ایک رحمت ہے۔ پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اسے چورا چورا کر دے گا۔ اور میرے پروردگار کا وعدہ حق ہے۔ اور اس دن میں ہم مخلوق کو چھوڑ دیں گے کہ بعض بعض میں دھنستے ہوں گے اور صور پھونکا جائے گا۔ پھر ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور اس دن ہم کافروں پر دوزخ کو پیش کریں گے۔ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں۔ اور (حق کے) سننے کی تاب نہیں لاتے تھے۔

-الکہف ۹۸:۱۸-۱۰۱-

لقمان

۱۔ لقمان کو اللہ کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کی بیٹے کو نصیحت

۱۔ اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرے گا، وہ اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرے گا۔ اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو بے شک اللہ بے پرواہ ہے، قابل تعریف۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۲۔

۲۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا کہ بیٹا اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا۔ کچھ شک نہیں کہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارہ میں نیکی کرنے کی تاکید کی۔ اس کی ماں نے اسے جھٹکے پر جھٹکا کھا کر پیٹ میں رکھا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے تو تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا رہ۔ اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع ہے۔ پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔ میں تمہیں بتلاؤں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ بیٹا اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو، پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اسے (قیامت) کو لا موجود کرے گا۔ بے شک اللہ مخفیات کا جاننے والا، خبردار ہے۔ بیٹا نماز کو قائم رکھ۔ اور (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کر۔ اور بری باتوں سے منع کر۔ اور جو تکلیف تجھے پہنچے، اس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا کسی اترانے والے، شیخی خورے کو۔ اور اپنی رفتار میں درمیانی چال اختیار کر اور اپنی آواز دھیمی رکھ۔ بے شک سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

۱۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۲۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِى السَّمٰوٰتِ اَوْ فِى الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

۔لقمٰن ۳۱: ۱۳۔۱۹۔

زکریا علیہ السلام

۱۔ زکریا علیہ السلام پر اللہ کی رحمت

۱۔ یہ بیان ہے کہ تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔

۱۔ كٰهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝

۔مریم ۱۹: ۱۔۲۔

۱۔ زکریا علیہ السلام اللہ سے بیٹا مانگتا ہے

۱۔اسی موقعہ پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی کہا: اے میرے رب! اپنی طرف سے مجھے پاک اولاد بخش۔ بے شک تو دعا سنتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۸۔

۲۔جب اس نے اپنے رب کو ہلکی آواز سے پکارا۔ بولا: اے میرے رب! میرے بدن کی ہڈیاں سست ہوگئیں اور بڑھاپے سے سر مثل آگ کے ہوگیا۔ اور میں کبھی تجھ سے اے میرے رب! دعا کرکے محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے۔ سو تو اپنی طرف سے مجھے ایک وارث بخش۔ جو میرا وارث ہو اور اولادِ یعقوب کا بھی وارث ہو۔ اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ کر۔

۔مریم ۱۹: ۳-۶۔

۳۔اور زکریا کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۹۔

۳۔ فرشتوں کا زکریا کو یحییٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کی بشارت دینا

۵۔پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا فرشتوں نے اسے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ) کا مصدق اور ایک سید ہوگا۔ اور عورتوں سے برطرف رہے گا۔ اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۹۔

۶۔اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس وقت سے پہلے ہم نے کوئی آدمی

۱۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝

۲۔ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

۳۔ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

۵۔ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝

۶۔ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ۝

۷۔ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝

۸۔ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝

اس کا ہم نام نہیں کیا۔

۔مریم ۱۹: ۷۔

۴۔ زکریا علیہ السلام کا پیدائشِ یحییٰ علیہ السلام پر استعجاب

۷۔زکریا نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ میری عورت بانجھ ہے۔ میں بڑھا ہوگیا۔ فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہے سو کرتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۴۰۔

۸۔بولا: اے رب میرے! لڑکا کیونکر ہوگا: حالانکہ میری عورت بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے ضعیفی میں آ گیا۔ فرمایا۔ یوں ہی ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور میں نے تجھے پہلے پیدا کیا اور تو کچھ چیز نہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۸-۹۔

۵۔ زکریا علیہ السلام کا نشانی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا

۹۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے بول نہ سکے گا۔ صرف اشارہ کرے گا۔ اور اپنے رب کو بہت یاد کرتا رہ۔ اور صبح وشام تسبیح کر۔

۔آلِ عمران ۳: ۴۱۔

۱۰۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو چنگا بھلا لوگوں سے تین رات بول نہ سکے گا۔ پھر وہ نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا۔ پھر ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح وشام تسبیح کرتے رہو۔

۔مریم ۱۹: ۱۰-۱۱۔

۶۔ اللہ کا زکریا علیہ السلام کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحییٰ بیٹا بخشنا

۱۱۔ سو ہم نے اس کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا۔ اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کرتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۰۔

۱۲۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۷۔

یحییٰ علیہ السلام

۱۔ آپ کی پیدائش کی حضرت زکریا علیہ السلام کو بشارت

۱۔ پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ فرشتوں نے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۳۹۔

۹۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

۱۰۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِـيًّا ۝

۱۱۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْـيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَــيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝

۱۲۔ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ

۱۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَھُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

۲۔ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

۳۔ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

۴۔ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝

۵۔ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝

۲۔ اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ جس کا نام یحییٰ ہوگا۔

۔مریم ۱۹: ۷۔

۲۔ پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا

۳۔ اس سے پہلے ہم نے کوئی اس کا ہم نام پیدا نہیں کیا۔

۔مریم ۱۹: ۷۔

۳۔ آپ بچپن ہی سے نبی تھے

۴۔ اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہ اور ہم نے اسے بچپن میں ہی قوتِ فیصلہ عطا کی۔

۔مریم ۱۹: ۱۲۔

۴۔ آپ کا تقویٰ وطہارت

۵۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور ستھرائی دی۔ اور وہ پرہیزگار تھا۔

۔مریم ۱۹: ۱۳۔

۵۔ ماں باپ سے نیک برتاؤ

۶۔ اور وہ اپنے ماں باپ سے نیک برتاؤ کرتا تھا اور سرکش نافرمان نہیں تھا۔

۔مریم ۱۹: ۱۴۔

۶۔ آپ کا کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنا

۷۔ جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ علیہ السلام) کا مصدق اور ایک سیّد ہوگا اور عورتوں سے برطرف رہے گا اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

۔آل عمران ۳: ۳۹۔

۷۔ آپ کی ولادت، موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام

۸۔ اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جائے گا۔

۔مریم ۱۹: ۱۵۔

۶۔ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾

۷۔ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾

۸۔ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾

مریم صدیقہ علیہا السلام

۱۔ مریم علیہا اللہ کا خاندان و پیدائش

۱۔ بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہانوں پر برگزیدہ کیا ہے۔ یہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی۔ اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔ جب عمران کی عورت نے کہا کہ اے میرے رب! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے خالص آزاد، وہ میں نے تیری نذر کیا۔ تو اسے میری طرف سے قبول کر۔ تو سنتا، جانتا ہے۔ پھر جب اس نے لڑکی جنی تو بولی کہ اے میرے رب! میں نے لڑکی جنی ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ جنی اور بیٹا ایسا نہیں ہوسکتا جیسی وہ بیٹی تھی۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا۔ اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ پھر اس کے رب نے اسے اچھی طرح قبول کیا۔ اور اچھی طرح بڑھایا۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

۔آل عمران ۳: ۳۳-۳۷۔

۱۔ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ إِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ إِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَإِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ

۲۔ بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت

۲۔ جب کبھی اس کے پاس زکریا محراب میں آتا تو اس کے پاس کچھ کھانا رکھا ہوا پاتا۔ کہا اے مریم! یہ کھانا کہاں سے تیرے پاس آتا ہے۔ بولی: یہ اللہ کے پاس سے آتا ہے۔ بے شک اللہ جس کو چاہے بے حساب رزق دے۔

۔آل عمران ۳: ۳۷۔

۲۔ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

۳۔ کفالت پر جھگڑا

۳۔ یہ غیب کی خبریں ہیں۔ جن کو ہم بذریعہ وحی تجھے بتلاتے ہیں۔

۳۔ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ إِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ

حالانکہ تو ان کے پاس موجود نہ تھا۔ جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون ہو اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔

۔آلِ عمران ۳:۴۴۔

۴۔ مریم علیہا السلام کی عصمت و عفت

۴۔اور اس عورت (مریم) کو یاد کر۔ جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔ اور اس کو اور اس کے بیٹے کو تمام جہانوں کے لیے نشانی قرار دیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۱۔

۵۔اور مریم بنتِ عمران کی، جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔

۔التحریم ۶۶:۱۲۔

۵۔ مریم علیہا السلام عبادت گزار و صدیقہ

۶۔مریم کا بیٹا مسیح اور کچھ نہیں صرف ایک رسول ہے۔ بے شک اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ تھی۔

۔المائدۃ ۵:۷۵۔

۷۔مریم نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کو سچ جانا۔ اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی۔

۔التحریم ۶۶:۱۲۔

۶۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت

۸۔اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ نے تجھے پسند کیا اور تجھے پاک کیا۔ اور سارے جہان کی عورتوں پر تجھے برگزیدہ کیا۔

۔آلِ عمران ۳:۴۲۔

۹۔اے مریم! اپنے رب کی اطاعت کر۔ اور سجدہ کر

يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾

۴۔ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾

۵۔ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا

۶۔ مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ

۷۔ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿١٢﴾

۸۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٤٢﴾

۹۔ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

۱۔ إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾

۲۔ قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ

اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر۔

۔آلِ عمران ۳:۴۳۔

عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت

۱۔اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تجھے اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے، خوش خبری سناتا ہے۔ وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہوگا۔

۔آلِ عمران ۳:۴۵۔

۲۔ حضرت مریم کا استعجاب

۲۔مریم بولی اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ مجھے

کسی بشر نے نہیں چھوا۔ فرمایا: اسی طرح، اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کوئی کام ٹھہراتا ہے تو صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا۔ سو وہ ہو جاتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۴۷۔

۳۔ کیفیت ولادتِ عیسیٰ علیہ السلام

۳۔اور کتاب میں مریم کو یاد کر۔ جب وہ اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں الگ ہو بیٹھی۔ پھر ان کی طرف سے ایک پردہ ڈال لیا۔ پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح کو بھیج دیا۔ پھر وہ روح اسے پورا انسان دکھائی دی۔ مریم نے کہا: میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو پرہیزگار ہے۔ کہا: میں تو تیرے رب کا رسول ہوں۔ تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ وہ بولی: میرے لڑکا کیونکر پیدا ہوگا اور کسی آدمی نے مجھے نہیں چھوا اور میں ہرگز بدکار نہیں۔ بولا یوں ہی ہوگا۔ میرے رب نے کہا کہ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اس لڑکے کو آدمیوں کے لیے معجزہ اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں۔ اور یہ امر ازل سے مقرر ہے۔ پھر مریم کو اس بچہ کا حمل ہوا۔ پھر وہ اس کے ساتھ کسی دور کے مکان میں کنارے ہو بیٹھی۔ پھر جننے کا درد اسے ایک کھجور کی جڑ کے پاس لے آیا۔ بولی: کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو جاتی! پھر اس کے نیچے سے اس کو آواز دی کہ غم نہ کھا۔ تیرے رب نے تیرے نیچے پانی کا ایک چشمہ جاری کر رکھا ہے۔ اور تو اپنی طرف

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ إِذَا قَضٰىٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾

۳۔ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ إِنِّىٓ أَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ إِنَّمَآ أَنَا۠ رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ أَنّٰى يَكُونُ لِى غُلٰمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِى بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۖ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَهُۥٓ ءَايَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِۦ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَأَجَآءَهَا الْمَخَاضُ إِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يٰلَيْتَنِى مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِن تَحْتِهَآ أَلَّا تَحْزَنِى قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّىٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِى وَاشْرَبِى وَقَرِّى عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِىٓ إِنِّى نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَأَتَتْ بِهِۦ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُۥ ۖ قَالُوا۟ يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓأُخْتَ هٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا۟ كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ إِنِّى عَبْدُ اللّٰهِ ءَاتٰىنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِى نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَ

کھجور کی شاخ ہلا، تجھ پر پکی کھجوریں گریں گی۔ سو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔ اور جو تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہیو کہ میں نے اللہ کے لیے روزہ کی منت مانی ہے۔ سو آج میں ہرگز کسی آدمی سے نہ بولوں گی۔ پھر مریم لڑکے کو اپنے لوگوں کے پاس اٹھا لائی۔ بولے: اے مریم! تو نے بہت بری حرکت کی۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بد آدمی نہ تھا۔ تیری ماں بھی خودسر نہ تھی۔ اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے: ہم اس سے جو گود کا بچہ ہے کیونکر کلام کریں۔ وہ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ مجھے مبارک کیا۔

جہاں کہیں میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا، جب تک میں زندہ ہوں۔ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔ اور مجھے ظالم، بدبخت نہیں بنایا اور مجھ پر سلام ہے، جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔

-مریم ۱۹: ۳۱-۳۴-

جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا۪ۖ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ۝

۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

۴۔ وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پوری عمر کا ہو کر کلام کرے گا۔ اور وہ نیک بختوں میں ہے۔

-آل عمران ۳: ۴۶-

۴۔ وَ یُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

۵۔ کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب سے ایک نشان لے کے آیا ہوں۔ میں مٹی سے تمہارے لیے پرندے کی صورت بنا کر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ بحکم الٰہی ایک پرندہ ہو جاتا ہے اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو چنگا کرتا ہوں اور باذن اللہ مُردوں کو جلاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آؤ، اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں رکھ کر آؤ، تو میں وہ بتلا دیتا ہوں۔ اس میں تمہارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔

-آل عمران ۳: ۴۹-

۵۔ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـٴَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

۶۔ جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میرا احسان یاد کر، جو میں نے تجھ پر اور تیری ماں پر کیا تھا، جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔ تو لوگوں سے گود میں بولتا تھا اور بڑا ہو کر بھی۔ اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائی تھی۔ اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا تھا۔ پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا، تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا کر دیتا تھا۔ اور جب تو میرے حکم سے مُردے نکال کھڑے کرتا تھا۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا تھا۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا تھا، تو جو ان میں کافر تھے، کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

۶۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَیَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۫ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ۚ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ كَهَیْـٴَةِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ فَتَنْفُخُ فِیْهَا فَتَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِیْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

-المائدہ ۵: ۱۱۰-

۵۔ مائدہ کا نزول

۷۔ جب حواریوں نے کہا تھا کہ اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تیرے رب میں ایسی قدرت ہے کہ وہ آسمان سے ہم پر ایک خوان نازل کرے۔ کہا: اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ وہ بولے کہ ہم چاہتے

۷۔ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ

ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم کو سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ رہیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے اللہ، ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر کہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے پہلے اور پچھلوں کے لیے بھی۔ اور تیری طرف سے ایک نشان ہو۔ اور ہمیں رزق دے اور تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے کہا: وہ خوان میں تم پر نازل کروں گا۔ پھر جو کوئی اس کے بعد تم میں سے کافر ہو جائے گا، اسے ایسا دکھ دوں گا کہ ویسا دکھ جہاں میں کسی کو نہ دوں گا۔

-المائدۃ ۵: ۱۱۲-۱۱۵۔

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے کھلی دلیلیں دیں

۸۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلے نشان دیے۔ اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۳۔

۹۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا۔

-المائدۃ ۵: ۱۱۰۔

۱۰۔ اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا۔

-الزخرف ۴۳: ۶۳۔

۷۔ عیسیٰ علیہ السلام کی اللہ نے روح القدس سے تائید کی

۱۱۔ اور ہم نے روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۳۔

۱۲۔ جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

-المائدۃ ۵: ۱۱۰۔

۸۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلمہ ہیں اور اس کی طرف سے روح

۱۳۔ اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے۔

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ أَنْ نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ قَالَ اللّٰهُ إِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّيْٓ أُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهٗٓ أَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۔ وَآتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

۹۔ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

۱۰۔ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

۱۱۔ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

۱۲۔ إِذْ أَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ

۱۳۔ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

۱۴۔ إِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ أَلْقٰهَآ إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ

۱۵۔ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

۱۶۔ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيْلَ ۝

وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آل عمران ۳: ۴۵۔

۱۴۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔ جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا۔ اور روح ہے اس کی طرف سے۔

-النساء ۴: ۱۷۱۔

۹۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دنیا و آخرت میں عزت

۱۵۔ اور دنیا میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آل عمران ۳: ۴۵۔

۱۰۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے حکمت کی تعلیم دی

۱۶۔ اور اللہ عیسیٰ کو کتاب اور حکمت اور تورات وانجیل سکھلائے گا۔

-آل عمران ۳: ۴۸۔

۱۷۔ اور جب عیسیٰ علیہ السلام روشن نشانیاں لے کر آیا، کہا کہ میں تمہارے پاس پکی بات لایا ہوں۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ تمہارے لیے بعض باتیں بیان کروں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۔الزخرف ۶۳:۴۳

۱۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے انجیل دی

۱۸۔ اور ان نبیوں کے پیچھے انہیں کے نقش قدم پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو تورات کا مصدق بنا کر بھیجا جو اس کے آگے تھی۔ اور ہم نے اسے انجیل دی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ اور وہ تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی، مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔

۔المائدۃ ۴۶:۵

۱۹۔ پھر ان کے پیچھے ان کے نقشِ قدم پر ہم نے اپنے رسول بھیجے۔ اور رسولوں کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی۔

۔الحدید ۲۷:۵۷

۱۷۔ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

۱۸۔ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝

۱۹۔ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ

۲۰۔ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ

۲۱۔ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ

۲۲۔ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ

۲۳۔ وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ

۲۴۔ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝

۲۵۔ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝

۲۶۔ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝

۱۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے تورات کی تصدیق کی

۲۰۔ اور مجھ سے آگے تورات ہے، اس کا میں مصدق ہوں۔

۔آلِ عمران ۵۰:۳

۲۱۔ اس کے آگے جو تورات تھی، اس کا مصدق بنا کر بھیجا۔

۔المائدۃ ۴۶:۵

۲۲۔ مجھ سے آگے جو تورات ہے میں اس کا مصدق ہوں۔

۔الصف ۶:۶۱

۱۳۔ تورات کے بعض احکام منسوخ کیے

۲۳۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام ہوئی تھیں، میں ان کو تمہارے لیے حلال کروں اور تمہارے پاس تمہارے رب سے نشانیاں لایا ہوں۔

۔آلِ عمران ۵۰:۳

۱۴۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے تھے اور نبی بھی

۲۴۔ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا ہے۔

۔مریم ۳۰:۱۹

۱۵۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کی بندگی سے عار نہیں

۲۵۔ مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز برا نہیں مانتا اور مقرب فرشتے بھی۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے برا منائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا۔

۔النساء ۱۷۲:۴

۱۶۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں

۲۶۔ اور مجھے نبی بنایا۔

۔مریم ۳۰:۱۹

رسول ہیں

۲۷۔ اور مسیح ابن مریم صرف ایک رسول ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۷۵۔

رسول اور کلمہ

۲۸۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔

۔النساء ۴:۱۷۱۔

۱۷۔ عیسیٰ علیہ السلام برکت والے اور نماز و زکوٰۃ کے پابند تھے

۲۹۔ اور مجھے مبارک کیا جہاں کہیں میں ہوں۔ اور مجھے نماز و زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک کہ میں زندہ ہوں۔

۔مریم ۱۹:۳۱۔

۱۸۔ اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے

۳۰۔ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔ اور مجھے ظالم و بدبخت نہیں بنایا۔

۔مریم ۱۹:۳۲۔

۱۹۔ عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو توحید کی طرف بلاتے تھے

۳۱۔ اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۔آل عمران ۳:۵۰۔ و الزخرف ۴۳:۶۳۔

۳۲۔ بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے۔ سو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

۔آل عمران ۳:۵۱۔

۳۳۔ اور مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو۔ جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ بے شک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، اللہ اس پر جنت حرام کرے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۔المائدۃ ۵:۷۲۔

۳۴۔ بے شک اللہ جو ہے وہ میرا رب ہے اور وہ تمہارا

۲۷۔ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ

۲۸۔ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ

۲۹۔ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا

۳۰۔ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا

۳۱۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ

۳۲۔ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

۳۳۔ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ

۳۴۔ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ

۳۵۔ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

۳۶۔ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ

رب ہے۔ سو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھی راہ ہے۔ پھر جماعتوں نے اپنے درمیان اختلاف ڈال لیا۔ سو دکھ دینے والے دن کے عذاب سے ظالموں کے لیے افسوس ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۴-۶۵۔

۲۰۔ عیسیٰ علیہ السلام پر حواریوں کا ایمان لانا

۳۵۔ پھر جب عیسیٰ نے ان کا کفر معلوم کیا تو کہا کہ اللہ کی راہ میں میرا کون مددگار ہے۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور تو گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

۔آل عمران ۳:۵۲۔

۳۶۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی بھیجی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے۔ اور تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۱۱۔

۳۷۔ مومنو! تم اللہ کے انصار اور مددگار ہو جاؤ۔ جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میری مدد کرے۔ حواری بولے: ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لائی اور ایک جماعت کافر رہی۔ سو ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان دار تھے ان کے دشمنوں پر مدد دی۔ پھر وہ غالب رہے۔

۔الصف ۶۱:۱۴۔

۴۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہیں

۳۸۔ بے شک وہ کافر ہیں جو مسیح ابن مریم کو اللہ کہتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۷،۷۲۔

۴۲۔ عیسیٰ علیہ السلام اور مریم کے الٰہ نہ ہونے کی دلیل

۳۹۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵:۷۵۔

۴۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم سے

۴۰۔ بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی مثال ہے کہ اس کو اللہ نے مٹی سے بنایا۔ پھر اس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا۔

۔آل عمران ۳:۵۹۔

۴۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کا عیسائیوں سے مباہلہ

۴۱۔ پھر جو کوئی بعد اس کے کہ تجھے علم حاصل ہو چکا ہے۔ اس بارہ میں تجھ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں ایک جگہ جمع کریں۔ پھر گڑگڑا کر دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

۔المائدۃ ۵:۶۱۔

۳۷۔ يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ ۖ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝

۳۸۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ

۳۹۔ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ

۴۰۔ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

۴۱۔ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۝

۴۲۔ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝

۴۳۔ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

۴۵۔ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں اللہ کی قدرت کی نشانی تھے

۴۲۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ اور ان دونوں کو ایک ٹیلے پر جہاں پڑاؤ اور چشمہ تھا، جگہ دی۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۰۔

۴۶۔ عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی خاص عنایت

۴۳۔ جب اللہ نے کہا: اے عیسیٰ! میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف اٹھانے والا اور کافروں سے پاک کرنے والا۔ اور تیرے تابع داروں کو قیامت کے دن تک کافروں کے اوپر رکھنے والا ہوں۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹنا ہوگا۔ پھر جس میں تم اختلاف رکھتے ہو اس میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا۔

۔آل عمران ۳:۵۵۔

۴۴۔ جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی جاتی ہے، تب ہی تیری قوم کے لوگ اس پر تالیاں بجاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ یہ جو اس کو مثال کے طور پر تیرے سامنے پیش کرتے ہیں تو محض جھگڑے کے لیے اور یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ کیا ہے؟ صرف ایک بندہ ہے کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال ٹھہرایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکالیں کہ وہ زمین میں جانشین ہوں۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۷۔۶۰۔

۴۴۔ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ۝

۲۷۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں

۴۵۔ وہ عیسیٰ تو قیامت کی نشانی ہے۔ سو تم اس میں شک نہ کرو اور میرے تابع ہو جاؤ۔ یہ سیدھی راہ ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۱۔

۴۵۔ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

۲۸۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو اہلِ کتاب پر گواہ ہوں گے

۴۶۔ اور اہلِ کتاب میں سے کوئی نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ ان سب پر گواہ ہوگا۔

۔النساء ۴: ۱۵۹۔

۴۶۔ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝

۲۹۔ عیسیٰ علیہ السلام پر ان کی پیدائش، موت اور قیامت کو سلام

۴۷۔ مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ (نصاریٰ) شک کر رہے ہیں۔

۔مریم ۱۹: ۳۳۔۳۴

۴۷۔ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝

۳۰۔ قیامت کو عیسیٰ علیہ السلام سے توحید کی بابت سوال اور ان کا جواب اور اپنے پرستاروں سے بیزاری

۴۸۔ اور جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ سے الگ، دو خدا مانو۔ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے۔ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ بات کہوں جو میرا حق نہیں۔ اگر میں نے کہا ہوگا، تو تو جانتا ہوگا۔ تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی نہیں جانتا۔ چھپی باتوں کا جاننے والا تو ہی ہے۔ میں نے ان سے صرف وہی بات کہی، جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور جب تک میں ان میں رہا، ان کا نگہبان رہا، پھر جب تو نے مجھے وفات دی تو تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو ہر شے پر گواہ ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ

۴۸۔ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا

تیرے بندے ہیں۔ اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۸-۱۱۷۔

دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿﴾

۳۱۔ عیسیٰ علیہ السلام نہ قتل کیے گئے نہ صلیب دیے گئے

۴۹۔ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿﴾ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿﴾

۴۹۔ حالانکہ نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے صلیب دی لیکن وہ شبہ میں پڑ گئے۔ اور وہ جو اس کے بارہ میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں، انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور یقیناً اس کو قتل نہیں کیا بلکہ اسے اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۵۸-۱۵۷۔

۳۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کی بشارت دی

۵۰۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿﴾

۵۰۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ مجھ سے آگے جو توریت ہے میں اس کا مصدق ہوں اور ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں، جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔ پھر جب وہ کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس آیا تو بولے: یہ تو کھلا جادو ہے۔

۔الصف ۶۱: ۶۔

۵۱۔ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ

۵۱۔ اور بنی اسرائیل کی طرف رسول۔

۔آل عمران ۳: ۴۹۔

۳۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کے متبعین کے دل میں نرمی اور محبت

۵۲۔ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿﴾

۵۲۔ اور جو لوگ اس کے تابع ہوئے ان کے دلوں میں شفقت اور رحمت ڈال دی۔ اور دنیا چھوڑنا جسے انہوں نے خود نکالا اس کو ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ لیکن انہوں نے اس کو اللہ ہی کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے ایجاد کیا۔ سو جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا، ویسا نباہ سکے۔ پھر جو ایمان دار تھے ہم نے ان کا اجر انہیں دیا اور ان میں بہت بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۲۷۔

قصۂ اہلِ انطاکیہ

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے تین یاروں کو شہر انطاکیہ والوں کی ہدایت کے لیے بھیجنا، شہر والوں کا انہیں جھٹلانا

۱۔ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿﴾ إِذْ

۱۔ اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان

أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ أَئِن ذُكِّرْتُم بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ۝ وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا يُنقِذُونِ ۝ إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝ إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ۝ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ۝

کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو ان کو ان بستی والوں نے جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرا رسول بھیج کر ان کی امداد کی۔ تب ان سب نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے: تم تو ہماری ہی مانند آدمی ہو اور رحمان نے تو کوئی شے نازل نہیں کی۔ تم سب جھوٹ بولتے ہو۔ بولے: ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے۔ وہ بولے: ہم نے تو تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے۔ اور ہم سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس سے کہ تمہیں نصیحت دی گئی تم یہ بات کہتے ہو۔ نہیں تم خود حد سے گذرے ہوئے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ بولا: اے میری قوم! ان رسولوں کے تابع ہو جاؤ۔ ان کے تابع ہو جاؤ جو تم سے مزدوری نہیں مانگتے اور راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف پھر واپس جاؤ گے۔ کیا میں اس کے سوا ایسوں کو معبود مان لوں کہ اگر رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کام نہ آئے اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں۔ اس صورت میں میں صریح گمراہی میں ہوں۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا۔ سو تم مجھ سے سن لو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں چلا جا۔ بولا: کاش میری قوم کو معلوم ہو کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور ہم فوجیں نہیں اتارا کرتے۔ ان کا عذاب صرف ایک چنگھاڑ تھی کہ وہ فوراً بجھ رہ گئے۔

-یٰس ۳۶: ۱۳-۲۹-